UNIVERSAL
LIBRARY

OU_234811

UNIVERSAL
LIBRARY

# سری کرشن جی مہاراج کی کرپاسی



## چھاپہ خانہ منشی نول کشور مقام لکھنؤ میں چھپا

اعلان - اس کتاب کا حق تالیف و ترجمہ بحق مطبع اودھ اخبار محفوظ ہے حسب منشاء ایکٹ ۲۵ سنہ ۱۸۶۷ء کے اصحاب قصد طبع لفظ بلفظ نہ ۔۔۔

**اطلاع** - اس مطبع مین ہر علم و فن کی کتب کا ذخیرہ مسلسلہ وار فروخت کے لیے موجود ہی جسکی فہرست مطول ہر ایک شائق کو چھاپہ خانہ سے مل سکتی ہی جسکے معائنہ و ملاحظہ سے خائقان اصلی حالات کتب کے معلوم فرما سکتے ہین قیمت بھی ارزان ہی اس کتاب کے ٹیٹل پیج کے تین صفحہ جو سادے ہین اُنمین بعض کتب بخط فارسی زبان بھاکھا و اُردو درج کرتے ہین تاکہ جس فن کی یہ کتاب ہی اُس فن کی اور بھی کتب موجودہ کارخانہ سے قدردانون کو آگاہی کا ذریعہ حاصل ہو

| نام کتاب | قیمت | نام کتاب | قیمت | نام کتاب | قیمت |
|---|---|---|---|---|---|
| **کتب بخط فارسی زبان بھاکھا و اُردو** | | پریم ساگر منظوم - از منشی شنکر دیال فرحت - | | مصنفہ بخشا در سنگھ کاغذ سفید - | ۳ ؍ ۴ |
| دیوی بھاگوت - کاپورا ترجمہ بارعون | | گلدستہ حقیقت نظم - ترجمہ | | گوپال سہسر نام - اُردو ناگری | ۲ ؍ |
| اسکندھ مسمّی بہ بھگوتی اتھاس مترجمہ | | سریمد بھاگوت کا تمام کتاب ایک | | مشمولہ ترمیم شدہ - | |
| پنڈت پیارے لال مرحوم - | | قافیہ پر نادر الوجود ہی از ستیل سنگھ | ۱ ؍ ۴ پ | سری رام مہاتم - اُردو ناگری - | ۱ ؍ |
| گنیش پوران - منظوم از منشی | | لکھنوی - | | مجموعہ نادر مسمی بہ چودہ رتن - | ۷ ؍ |
| شنکر دیال فرحت - | | بھاگوت منظوم مسمی بہ ہرش منڈل | ۹ ؍ ۴ | اُردو ناگری مشمولہ | ۱ ؍ ۲ |
| شیو پوران - منظوم خرد از منشی | | از منشی جگناتھ خوشتر - | | تلسی کرت رامائن بہار - باتصویر | |
| شنکر دیال فرحت - | | کتھا چتر گوپٹ - از منشی جگناتھ | ۱ ؍ ۹ ؍ ۴ | منظوم مولفہ بابو بانکے بہاری لال | ۴ ؍ ۹ ؍ ۴ |
| ترجمہ شیو پوران - نثر مین مترجمہ | | خوشتر - | | متخلص بہ بہار | ۵ ؍ |
| شیو سنگھ انسپکٹر پولیس - | | رامائن بالمیکی - اُردو بھاشا | ۱ ؍ ۸ پ | سدامان چرتر منظوم - از منشی ہرنرائن | ۹ ؍ ۴ |
| گیتا ہر سکھ اوتار - مع ولادت کنھیاجی | ۹ ؍ ۴ | ساتون کانڈ مع فہرست مطالب | | اکبرآبادی - | |
| ترجمہ جوگ بشسٹ - کامل در دو | | ابواب مترجمہ لالہ پرمیشری دیال | | ایشور دیکا - باترجمہ اُردو ناگری | ۹ ؍ ۴ |
| جلد بزبان بھاشا خط فارسی - مترجمہ | | مختار کاغذ سفید - | | مترجمہ سوامی گوبند آنند سرسوتی جی | |
| لالہ سوامی دیال - کاغذ سفید - | | تلسی کرت رامائن - ساتون | ۱ ؍ ۸ پ | جدید الطبع - | ۲ ؍ |
| منظوم دلاویز - بخط فارسی یعنی ترجمہ | | کانڈ مع ٹیکا سکھدیو لال حرف بحرف | | تلسی کرت رامائن فرحت - | |
| اُردو منظوم دسم اسکندھ سریمد بھاگوت | | نقل ناگری بخط فارسی زبان بھاکھا | | اُردو منظوم از منشی شنکر دیال صاحب | |
| مصنفہ منشی سردار سنگھ صاحب بھاگو | | عام فہم مرتبہ منشی سوامی دیال صاحب | | لب لباب ساتون کانڈ رامائن | |
| سرگباشی کاغذ سفید - | | کاغذ سفید و حنائی - | ۱۰ ؍ | تلسی کرت - | ۲ ؍ ۵ ؍ ۴ |
| پریم ساگر نثر - باتصویر ترجمہ دسم | | رامائن بھاکھا تلسی کرت بخط | | تلسی کرت رامائن خوشتر - اُردو | ۱۰ ؍ ۸ پ |
| اسکندھ سریمد بھاگوت مترجمہ | | فارسی باتصویر کاغذ سفید - | | منظوم از منشی جگناتھ خوشتر بانتخاب | |
| لالہ سوامی دیال - | | بھگت بھوبھنجن معروف بہ نیہ نرنجن | ۸ ؍ | رامائن تلسی کرت ساتون کانڈ کا | ۱۰ ؍ |
| | | | | شاعرانہ کلام نہایت فصیح ہی - | ۳ ؍ ۴ |

# فہرست مضامین شری مدبھاگوت اردو


| اسکندھ | ادھیائے | خلاصۂ مضمون | صفحہ |
|---|---|---|---|
| | | ذیباچہ از رگھبر دیال مصنف شری مدبھاگوت اردو | ۱۰ |
| | | منگلا چرن۔ | ۱۱ |
| | | شوکرن ماہاتم | ۱۳ |
| ۱ | | کتھا پرکاش اور گیان اور بیراگ کی۔ | |
| ۱ | ۲ | بودھ کرنا ناردجی کا بھگت کا اور راجا پریچھت کے درشن کرنا اور بھگت کے ڈھونڈھنے کو سکدیو مہاراج کا۔ | ۱۵ |
| ۱ | ۳ | برن کرنا سنت کمار جی کا بدھ سیتاہ جگ شری مدبھاگوت کی اور دھیل اسکے سننے سے ملتا ہے۔ | ۱۶ |
| ۱ | ۴ | درشن بتانا ارجن جی کا سپتاد سننے والوں کو اور اٹھاس ایک برہمن کا بھگی استری بدھی کرما کی۔ | ۱۷ |
| ۱ | ۵ | مرزہ مندھ کری کا بیٹا کے بھاشن کا سننے سے اور مکت ہونا اور سکا سمجھا سکنا۔ | ۱۹ |
| ۱ | ۶ | پوچھنا ارجن کا بدھ سیتاہ بگ شری مدبھاگوت کی سنت کمار سے اور طلا سنتکمار کا | ۲۲ |
| ۱ | | برن کرنا حال وتار دھاران کرنے پر بہو پیوں اور بید بیاس جی کا چار شلوک نارد جی سے سننا۔ بتانا یوگی شری مدبھاگوت کا اور شاپ دینا شری کرشن مہاراج کے دوارکا پوری میں اور رکھنا راجا پریچھت کو کہ کارن پرکاشت ہوئے ہیں اس مرتیو روپی تکھا کا دنیا میں نہ ہے۔ | ۲۴ |
| ۱ | ۱ | استت کرنا ناراین جی کی اور کتھا شری مدبھاگوت اور پوچھنا سوکدیو رکھیشور کا موت پلوانک سے اور آگیا ہونا موت جی کا اس مرتیو روپی تکھا کو | ۲۴ |
| ۱ | ۲ | چلے جانا شکدیو جی کا بن میں تپ کرنے کے واسطے اور پوچھنا اپنے اوتار کا ان پرنادوں کے پدیش سے | ۲۵ |
| ۱ | ۳ | اوتاروں کا حال اور جو اوتار پرہ بہو پیوں نے دنیوں کے واسطے سکھ دینے بدھ کے اور مارنے دنیوں کے | ۲۶ |
| ۱ | ۴ | بتانا بیاس جی کا مہابھارت اور مسترہ بیان سب بیدوں کا کرنا۔ | ۲۸ |
| ۱ | ۵ | سمجھانا نارد من کا بیاس کو یہ بات کہ تم کیوں پچھتاتے ہو کہ ایک پران ناد اور کتھا ان کچھ جگ کا بیاس کے | ۲۹ |
| ۱ | ۶ | کتھا نارد جی کا حال اپنے پچھلے جنم کا کہ ہر جن کے پرتاپ سے مجھکو درشن شیام سندر کا ہوا اور میں نے شودر تن چھوڑ کر برہما جی کے یہاں جنم پایا | |
| ۱ | | کتھا نارد من کا حال چار شلوک کا بیاس جی سے | ۳۱ |

| اسکندھ | ادھیائے | خلاصۂ مضمون | صفحہ |
|---|---|---|---|
| ۱ | ۸ | تپ کرنا بیاس جی کا بدری کا شرم میں جا کر اور بنانا پران شری مدبھاگوت کا | ۳۲ |
| | | جلانا بوعمود رشی دشمن اندھیرون کی جو مہابھارت میں مارے گئے تھے اور تھمانا شری کرشن جی کا راجہ یدھشٹھر کو واسطے کہنے دھرم کے اور بودھ ہونا راجا کا اسلیے کہ انا یدھشٹھر کو یدھشٹھر تیاگ کے پاس جوگن بھیس میں پڑے تھے۔ | ۳۳ |
| ۱ | ۹ | سمجھانا یدھشٹھر تیاگ کا دھرم راج جیت کا راجا یدھشٹھر کو اور بودھ کرنا درپدی کا | ۳۵ |
| ۱ | ۱۰ | استت کرنا شری کرشن مہاراج کی یدھشٹھر تیاگ کا اور بدن چھوڑ دینا شیام سندر کے دھیان میں دونوں کا | ۳۷ |
| ۱ | ۱۱ | کریا کرم کرنا یدھشٹھر تیاگ کا اور میدنی راجکری پر راجا یدھشٹھر کا اور چلانا ہرم استرا اشوتھاما کا واسطے مارنے پریچھت کے بواسطے اسکی استری اترا نار کے پیٹ میں تھا اور رکھنا کرنا شیام سندر کا پریچھت کا | ۳۹ |
| ۱ | ۱۲ | چھڑانا شری کرشن مہاراج کا دوارکا پوری میں اور خوشی منانا سب دوارکا واسیوں کا | ۴۱ |
| ۱ | ۱۳ | جنم لینا پریچھت کا اور خوشی منانا راجہ یدھشٹھر کا اور جنگل میں نکل جانا دھرتراشٹر اور گاندھاری اور کنتھا مانڈویہ رکھیشور کی۔ | |
| ۱ | ۱۴ | پوچھنا ارجن کا دوارکا سے اور پوچھنا یدھشٹھر کا حال شیام سندر کا | ۴۵ |
| ۱ | ۱۵ | کہنا ارجن کا حال انتردھیان ہونے شری کرشن جی کا | |
| ۱ | ۱۶ | راجا یدھشٹھر سے اور پریچھت کو راجگدی پر بٹھا کر چلے جانا پانچوں بھائی پانڈون کا اور دروپدی کا ہمالہ پربت پر اور سدھ ہونا ان سبھوں کا اور اپنا اپنا نیال کرنا بیچ دھیان کے موہ کے | ۴۶ |
| ۱ | ۱۷ | بات چیت کرنا دھرم روپی بیل اور گئو روپی پرتھوی کا اور رتھا پریچھت کا دیکھنا کلی کو | ۴۹ |
| ۱ | ۱۸ | آنا کلی کا بیل اور دھرم اور گئو روپی پرتھوی کے پاس اور رہنا پریچھت کا کلی کو رہنے کے واسطے اور رہنا پریچھت کا کلی کو رہنے کے واسطے | ۵۰ |
| ۱ | | جانا پریچھت کا شکار کھیلنے کے واسطے جنگل میں اور داخل کرنا کلجگ کا راجا کے ہاتھ سے راجا کے ہاتھ سے ڈال دینا راجا کا مرا ہوا سانپ بھنڈی رکھ کے گلے میں اور شاپ دینا | |

| اسکندھ | ادھیائے | خلاصہ مضمون | صفحہ |
|---|---|---|---|
| ۱ | ۱۹ | شرنگی رکھ بیٹے اس رکھیشور کا راجا کو | ۵۳ |
| | | معلوم ہونا راجا پریچھت کو حال شاپ دینے | |
| | | شرنگی رکھ کا اور راج پاٹ چھوڑ کر جانا پریچھت کا | |
| ۰ | | گنگا کنارے اور آنا شکدیو اور رکھیشوروں کا اس جگہ پر | ۵۵ |
| ۲ | | برنن کرنا شکدیو جی کا شرے مدبھاگوت اور | |
| ″ | | حال ادتار دھارن کرنے پر برہم پرمیشور کا | ۵۹ |
| | ۱ | دیہج دینا شکدیو جی مہاراج کا راجا پریچھت کو | |
| ″ | | اور برنن کرنا استت شری مدبھاگوت کی | ″ |
| | | برنن کرنا شکدیو جی کا یہ بات کہ پرمیشور نے اپنے | |
| | | بھگتوں کیواسطے جو انکے نام پر جگ مین جاکر انکا | |
| ″ | | بھجن کرتے ہین کھانے ادھے کا سب سامان طیار کرتا ہے | ۶۱ |
| | ۳ | برنن کرنا شکدیو جی مہاراج کا یہ حال کہ کس دیوتا | |
| ″ | | کی ارادھنا کرنے سے کون پھل ملتا ہے | ۶۴ |
| ″ | ۴ | بنی کرنا راجا پریچھت کا شکدیو جی مہاراج سے | |
| ″ | | واسطے برنن کرنے کتھا شری مدبھاگوت اور | ″ |
| | ۵ | شروع کرنا شکدیو جی کا کتھا شری مدبھاگوت اور | |
| ″ | | سمباد برہما اور نارد کا | ۶۵ |
| ″ | ۶ | کہنا برہما جی کا حال برات روپ نارائن جی کا | ۶۶ |
| ″ | ۷ | کہنا برہما جی کا حال چوبیسوان اوتار نارائن جی کا | ۶۷ |
| ″ | ۸ | پوچھنا راجا پریچھت کا شکدیو جی سے حال دھرم | |
| | | اور بید اور پران اور جوگ اتہاس آدک کا | ۶۸ |
| ″ | ۹ | کہنا شکدیو جی کا حال پیدا ہونے برہما اور چار | |
| | | اشلوک مول شری مدبھاگوت کا جو نارائن جی نے کہے تھے | ۶۹ |
| ۳ | | طیار ہونا بدن کا پانچ تتو سے اور باس رہنا | |
| | | دیوتاؤن کا سب کے انگ پر | ۷۰ |
| | | ملنا بدری کا اور دھوم سے راہ مین اور ملنا | |
| ″ | | بدری کا پرمیشور سے رکھیشور سے جمنا کنارے | |
| ۰ | | اور کتھا جی بجوا اور کپل دیو اوتار کی | ۷۱ |
| ۱ | | سمجھانا شری کرشن جی اور برہما آدک کا درجودھن | |
| ″ | | کو واسطے بانٹ دینے دیسہ راجا جدھشٹر کے | |
| ″ | | اور نہ ماننا اسکا کہنا کسی کا | ۷۱ |
| ″ | ۲ | پوچھنا بدری کا اور دھوم سے حال ستیام سندر کا | ۷۳ |
| ۳ | | اور دھو کا استت اور بڑائی کرنا ستیام سندر کی بدری | ۷۳ |
| ″ | ۴ | برنن کرنا اور دھو کا بدری سے حال استت اور | |
| | | بھجوک ستیام سندر کا | ″ |
| ″ | ۵ | رخصت ہونا اور دھو کا بدری سے اور جانا بدر کاشرم مین | |

| اسکندھ | ادھیائے | خلاصہ مضمون | صفحہ |
|---|---|---|---|
| | | اور بدن چھوڑنا اپنا ساتھ جوگ ابھیاس کے | ۷۴ |
| ۳ | ۶ | پوچھنا بدری جی کا یہ بات میتریہ رکھیشور سے | |
| | | کرد بنا کی اتپت کسطرح پر ہوتی ہے | ″ |
| ″ | ۷ | برنن کرنا میتریہ کا استت اور بڑائی شیام سندر کی | ۷۵ |
| ″ | ۸ | استت کرنا دیوتون کا نارائن جی کی | ۷۶ |
| ″ | ۹ | کہنا میتریہ رکھیشور کا اتپت سب سرشت کی | ″ |
| ″ | ۱۰ | پیدا کرنا برہما جی کا دیوتا اور پانچون تتو اور برچھ | |
| | | اوشدھی کو نارائن جی کی کرپا سے | ۷۷ |
| ″ | ۱۱ | پیدا کرنا برہما جی کا سنک سنندن سناتن سنت کمار کو | |
| | | جو نارائن جی کے اوتار ہین اور رد کو | ۷۸ |
| ″ | ۱۲ | پیدا کرنا برہما جی کا نارد اور بششٹھ اور انگیرا آدک رکھیشور | |
| | | اور راجا سوایمبھو من اور ستارد پا کو | ″ |
| ″ | ۱۳ | بنی کرنا برہما جی کا نارائن جی سے واسطے جگہ رہنے | |
| | | جیوؤن کے اور بارہ اوتار دھرکر لانا پرتھوی کا | |
| | | پر برہم پرمیشور کا پاتال سے | ۷۹ |
| ″ | ۱۴ | کہنا میتریہ رکھیشور کا بدر جی سے یہ بات کہ جی کو | |
| | | دوار پالک بیکنٹھ نے دت کے پیٹ مین اگر گربھ باس کیا | ″ |
| ″ | ۱۵ | شاپ دینا سنت کمار جی کا جی کو دوار پالک کو اور | |
| | | تا اُن دونون کا دت کے گربھ مین | ۸۰ |
| ″ | ۱۶ | سنومانی کرنا نارائن جی کا سنت کمار کا اور استت | |
| | | کرنا سنت کمار کا نارائن جی کی | ۸۲ |
| ″ | ۱۷ | جنم لینا ہرنیاکش اور ہرنیہ کشتا کا دت کے | |
| | | پیٹ سے اور جانا ہرنیاکش کا برن دیوتا کے مکان | ۸۳ |
| ″ | ۱۸ | مارنا ہرنیاکش کو بارہ بھگوان کا | ۸۴ |
| ″ | ۱۹ | اتار ہما جی کا دیوتاؤن سمیت بارہ بھگوان کے | |
| | | پاس اور استت کرنا انکی | ۸۵ |
| ″ | ۲۰ | کہنا میتریہ رکھیشور کا بدر جی سے اُپنتو نیا کی | ″ |
| ″ | ۲۱ | ورشن دیکر بردان دینا نارائن جی کا سوایمبھو | |
| | | من اور ستارو پا اور کردم رکھیشور کو | ۸۶ |
| ″ | ۲۲ | بواہ کر دینا سوایمبھو من کا دیو ہوتی اپنی لڑکی کا | |
| | | کردم رکھیشور سے | ۸۷ |
| ″ | ۲۳ | ظاہر کرنا ایک بوان کردم جی کا بہت اچھا اپنے جو گ | |
| | | بل سے اور اسی مین رہکر بہار کرنا دیو ہوتی سے | ″ |
| ″ | ۲۴ | اوتار لینا کپل دیو من کا دیو ہوتی کے پیٹ سے | |
| | | اور چلے جانا کردم رکھیشور کا جنگل مین تپ | |
| | | کرنے کے واسطے | ۸۹ |

| اسکندھ | ادھیائے | خلاصہ مضمون | صفحہ |
|---|---|---|---|
| ۳ | ۲۵ | جانا کردم جی کا جنگل مین اور اپنا بدن چھوڑ دینا پرمیشور کے دھیان مین | ۹۰ |
| ″ | ۲۶ | کہنا کپل دیومن کا حال پرکرتی کا جس سے سب جیودن کا تن ملتا ہی | ۹۲ |
| ″ | ۲۷ | کہنا کپل دیوجی کا سانکھ جوگ گیان دیوہوتی سے | ۹۳ |
| ″ | ۲۸ | کہنا کپل دیوجی کا دیوہوتی سے اُتپت آدمے کی جسدن سے گربھ مین اگر بھ مرتا ہی | ۹۵ |
| ″ | ۲۶ | لیجانا جم دوتون کا ادھرمی جیؤن کو جمراج کے پاس | ۹۷ |
| ″ | ۳۰ | کہنا کپل دیوجی کا دیوہوتی سے کہ پاپ کرنے سے مرنے کے بعد ایسا دنڈ ملتا ہی۔ | ۹۸ |
| ″ | ۳۱ | کہنا کپل دیوجی کا دیوہوتی سے یہ بات کرنرک بھوگنے کے پیچھے جیو کا کیا حال ہوتا ہی | ″ |
| ″ | ۳۲ | گیان سمجھانا کپل دیوجی کا دیوہوتی کو تین طرح پر | ۱۰۰ |
| ″ | ۲۲ | جانا کپل دیوجی کا پورب دسا مین اور رگت ہونا دیوہوتی کا سرسوتی کنارے بیٹھکر | ۱۰۱ |
| ۴ | | تن تیاگ کرنا ستی جی کا پرجاپت کی جگنہ مین اور جنم لینا پاربتی نام سے ہماچل پربت کے یہان | |
| | | اور کٹھن دُھرد بھگت اور راجا پرتھ کی | ۱۰۲ |
| ″ | ۱ | پیدا ہونا اور تپ کرنا اترمن کا اور جنم لینا چندرما اور دتاترے اور درباسا رکھ کا اترمن کے یہان۔ | ″ |
| ″ | ۲ | دیکھ پرجاپت کا بُرا ماننا شری مہادیو جی سے اور شاپ دینا شری مہادیو جی کو | ۱۰۳ |
| ″ | ۳ | جانا سب دیوتا اور گندھرب آدک کا اپنے اپنے بوانون پر چڑھکر دیکھ پرجاپت کی جگ مین اور دیکھنا ستی جی کا کیلاس پربت سے | ۱۰۴ |
| ″ | ۴ | جانا ستی جی کا اپنے پتا کے گھ اور تن تیاگ کرنا اپنا اسی جگ مین | ۱۰۵ |
| ″ | ۵ | آنا اپرون کا شری مہادیو جی کے پاس اور کہنا حال تن چھوڑنے ستی جی کا اور رنگ لاجانا سُون کا | ۱۰۶ |
| ″ | ۶ | جانا بھرگ آدک رکھیشور اور دیوتاؤن کا برہما جی کے پاس اور کہنا حال پربھدر کا | ۱۰۷ |
| ″ | ۷ | جانا شری مہادیو جی اور برہما دک دیوتاؤن کا بیچ جگ شالا دیھ پرجاپت کے | ۱۰۸ |
| ″ | ۵ | جنم لینا ستی جی کا ہماچل کے یہان پاربتی نام سے اور بواہ ہونا اونکا شری مہادیو جی کے ساتھ | ۱۰۹ |

| اسکندھ | ادھیائے | خلاصہ مضمون | صفحہ |
|---|---|---|---|
| ۴ | ۹ | نکل جانا دھرو بیٹے راجا تان پاد کا تپ کرنے کے واسطے جنگل مین۔ | ۱۰۹ |
| ″ | ۱۰ | درشن دینا شیام سندر کا دھرو کو نارائن روپ دھرکے | ۱۱۲ |
| ″ | ۱۱ | ملاپ کر لینا دھرو جی کا کبیر دیوتا سے اور اپنے بیٹے کو راج دیکر جانا جنگل مین تپ کرنے کے واسطے | ۱۱۴ |
| ″ | ۱۲ | جانا دھرو جی کا اپنی دونون ماتا سمیت دھرلوک مین | ۱۱۵ |
| ″ | ۱۳ | پیدا ہونا بین کا راجا انگ کے گھر دھرو جی کے کل مین | ۱۱۶ |
| ″ | ۱۴ | بیٹھنا راجگدی پر بین کا اور منع کرنا رکھیشورون کو ہنسا کرنے سے۔ | ۱۱۷ |
| ″ | ۱۵ | پیدا کرنا رکھیشورون کا اسکے داہنے ہاتھ سے راجا پرتھ اور راج نام استری کو۔ | ۱۱۸ |
| ″ | ۱۶ | بدا ہونا بھاؤن اور پنڈتون کا راجا پرتھ کی جگہ کنڈلی کا پھل کہنا۔ | ۱۱۹ |
| ″ | ۱۷ | کرودھ کرنا راجا پرتھ کا دھرتی پر پرجا کے کھانے پر | ۱۲۰ |
| ″ | ۱۸ | نکالنا راجا کا سب اناج اور اوکھد گیؤ روپے پر تھوی کو دوہکر۔ | ″ |
| ″ | ۱۹ | سوا شو بیدھ جگ کرنا راجا پرتھ کا | ۱۲۱ |
| ″ | ۲۰ | بلانا راجا پرتھ کا سب راجون کو اپنے مکان پر | ۱۲۲ |
| ″ | ۲۱ | کہنا راجا پرتھ کا سب راجون سے واسطے پھیلانے بھگوت بھجن کے اپنے اپنے راج مین | ۱۲۳ |
| ″ | ۲۲ | جانا راجا پرتھ کا تپ کرنے کے واسطے جنگل مین اُرچ اپنی استری سمیت | ۱۲۵ |
| ″ | ۲۳ | تن تیاگ کرنا راجا پرتھ کا ساتھ جوگ ابھیاس کے اور ستی ہونا اُرچ انکی استری کا۔ | ″ |
| ″ | ۲۴ | استت کرنا دیوتاؤن کا راجا پرتھ کی اور راج کرنا بجتاشو کا ساتھ دھرم کے | ″ |
| ″ | ۲۵ | سبا شری مہادیو جی اور پرچیتون کا | ۱۲۶ |
| ″ | ۲۶ | بھینٹ کرنا نارد جی کا پرچین برہ کے پرچیتون کے باپ سے | ۱۲۷ |
| ″ | ۲۷ | دیکھنا راجا پرچین برہ کا سورو پ جیؤن کا جنگل مارکر جگ مین ہوم کیا تھا | ″ |
| ″ | ۲۸ | بواہ کرکے سکھ اور بلاس کرنا راجا پرجن کا اُس استری سے | ۱۲۸ |
| ″ | ۲۹ | جانا پرجار کا اپنی فوج لیکر پرجن کے مارنے کے واسطے | ۱۲۹ |
| ″ | ۳۰ | مرنا راجا بلندھیچ کا اور بھینٹ ہونا پرجن کی | |

| اسکندھ | ادھیائے | خلاصہ مضمون | صفحہ |
|---|---|---|---|
| ۹ | ۲۳ | کتھا جدونسیون کی۔ | ۲۵۴ |
| // | ۲۴ | پیدا ہونا راجا اگرسین اوگ کا۔ | // |
| ۱۰ | | لیلا اور کتھا شری کرشن اوتار کی | ۲۵۶ |
| // | ۱ | پوچھنا راجا پریچھت کا کتھا شری کرشن اوتار کی شکدیو جی سے | ۲۵۷ |
| // | ۲ | گربھ باس کرنا شری کرشن جی کا دیوکی جی کے پیٹ مین۔ | ۲۶۲ |
| // | ۳ | کتھا شری کرشن اوتار ہونے کی۔ | ۲۶۴ |
| // | ۴ | چھوٹ جانا اسھارلڈ کی کا کنس کے ہاتھ سے پیدا ہوتے وقت۔ | ۲۶۶ |
| // | ۵ | نندجی کا شری کرشن جی کے جنم لینے کا التماس کرنا۔ | ۲۶۸ |
| // | ۶ | جانا بوتنا راچھسی کا گوکل مین۔ | ۲۷۱ |
| // | ۷ | بھیجنا کنس کا ترنا ورت اوگ راچھسون کو شیام سندر کے مارنے کے واسطے۔ | ۲۷۳ |
| // | ۸ | نام رکھنا گرگ آچارج کا شیام اور بلرام کا اور کتھا بال چرتر شری کرشن جی کی۔ | ۲۷۶ |
| // | ۹ | جانا دھنا جسودا کا شیام سندر کو اوکھل سے۔ | ۲۸۵ |
| // | ۱۰ | اودھار کرنا شیام سندر کا نل کوبر اور من گریو کو | ۲۸۸ |
| // | ۱۱ | نندجی کا گوکل چھوڑ کر ندرابن مین بسنا۔ | ۲۹۰ |
| // | ۱۲ | شری کرشن جی کا اگھاسر کو مارنا۔ | ۲۹۴ |
| // | ۱۳ | برہما کا گوال بال اور بچھڑون کو چرا لیجانا | ۲۹۹ |
| // | ۱۴ | استت کرنا برہما جی کا شیام سندر کی۔ | ۳۰۳ |
| // | ۱۵ | بلرام جی کا دھینک راچھس کو مارنا۔ | ۳۰۵ |
| // | ۱۶ | کالنا شری کرشن جی کا کالی ناگ کو جمنا جل سے | ۳۰۸ |
| // | ۱۷ | کتھا کالی ناگ کے رہنک دیپ چھوڑنے کی۔ | ۳۱۶ |
| // | ۱۸ | مارنا بلدا جی کا پرلمب راچھس کو۔ | ۳۲۱ |
| // | ۱۹ | بیاکل ہونا گوالون کا موہنج کے بن مین آگ لگنے سے | ۳۲۳ |
| // | ۲۰ | استت برندابن کی۔ | ۳۲۶ |
| // | ۲۱ | برشن کرنا پریت گوپیون کی۔ | ۳۳۰ |
| // | ۲۲ | لیلا چیرہرن کی۔ | // |
| // | ۲۳ | بھوجن مانگنا گوالون کا متھرا کے چوبون سے۔ | ۳۳۵ |
| // | ۲۴ | شیام سندر کا گوبردھن پہاڑ کی پوجا کرانا۔ | ۳۰۹ |
| // | ۲۵ | شری کرشن جی کا گوبردھن پہاڑ انگلی پر اٹھانا | ۳۴۳ |
| // | ۲۶ | استت کرنا برجباسیون کا شیام سندر کی۔ | ۳۴۶ |
| // | ۲۷ | آنا اندر کا شری کرشن جی کی شرن مین۔ | ۳۴۷ |
| // | ۲۸ | جانا شری کرشن جی کا برن لوک مین۔ | ۳۵۰ |
| // | ۲۹ | مرلی بجانا شری کرشن جی کا۔ | ۳۷۰ |

| اسکندھ | ادھیائے | خلاصہ مضمون | صفحہ |
|---|---|---|---|
| ۱۰ | ۳۰ | کھوجنا گوپیون کا شری کرشن جی کو | ۳۷۶ |
| // | ۳۱ | بلاپ کرنا گوپیون کا شری کرشن جی کے برہ مین۔ | ۳۸۰ |
| // | ۳۲ | پرگٹ ہونا شری کرشن جی کا گوپیون کے بیچ مین۔ | ۳۰۲ |
| // | ۳۳ | مہاراس کرنا شری کرشن جی کا گوپیون نے ساتھ۔ | ۳۸۵ |
| // | ۳۴ | اجگر سانپ کا نند جی کی آدھی تانگ نگل جانا۔ | ۳۸۹ |
| // | ۳۵ | کتھا کوپون کے بروکی۔ | ۳۹۱ |
| // | ۳۶ | مارنا شری کرشن جی کا بڑھا سر راجھس کو۔ | ۳۹۸ |
| // | ۳۷ | مارنا شری کرشن جی کا کیشی اور بھومامر دیتیہ کو۔ | ۴۰۶ |
| // | ۳۸ | پہنچنا اکرور کا برندابن مین واسطے لیجانے شیام اور بلرام کے۔ | ۴۰۹ |
| // | ۳۹ | جانا شیام اور بلرام کا اکرور کے ساتھ متھرا مین۔ | ۴۱۲ |
| // | ۴۰ | استت کرنا اکرور کا شری کرشن جی کے چترجبھی روپ کی جمنا جل مین۔ | ۴۱۹ |
| // | ۴۱ | پہنچنا اکرور کا شیام اور بلرام سمیت متھرا مین۔ | ۴۲۱ |
| // | ۴۲ | شیام سندر کا مہادیو جی کا دھنکھ توڑنا۔ | ۴۲۶ |
| // | ۴۳ | کھلیا پیڑ ہاتھی کو شیام اور بلرام کا مارنا۔ | ۴۲۸ |
| // | ۴۴ | مارنا شیام اور بلرام کا چانور اور ششتک پہلوان اور راجہ کنس کو۔ | ۴۳۲ |
| // | ۴۵ | شیام سندر کا اگرسین کو گدی پر بٹھلانا۔ | ۴۳۶ |
| // | ۴۶ | بھیجنا شری کرشن کا اودھو کو گوپیون کے گیان سکھلانے کے واسطے۔ | ۴۴۹ |
| // | ۴۷ | گیان سکھلانا اودھو کا گوپیون کو۔ | ۴۵۶ |
| // | ۴۸ | جانا شیام سندر کا بجا اور اکرور کے گھر پر۔ | ۴۷۲ |
| // | ۴۹ | پہنچنا اکرور کا ہستنا پور مین اور سماچار لے آنا پانڈون کا۔ | ۴۷۴ |
| // | ۵۰ | جدھ ہونا شیام سندر اور جراسندھ سے۔ | ۴۷۷ |
| // | ۵۱ | کتھا کال جمن اور راجا مچکند کی۔ | ۴۸۲ |
| // | ۵۲ | بھاگنا شیام اور بلرام کا جراسندھ کے سامنے سے اسکا منورتھ پورا کرنے کے واسطے۔ | ۴۸۷ |
| // | ۵۳ | شیام سندر کا رکمنی کو ہر لانا۔ | ۴۹۳ |
| // | ۵۴ | جدھ کرنا جراسندھ اور رکم کا کرج آدگ کا شیام اور بلرام سے۔ | ۴۹۸ |
| // | ۵۵ | کتھا پردمن کے جنم کی۔ | ۵۰۳ |
| // | ۵۶ | بواہ کرنا شری کرشن جی کا جامونتی اور ستیبھاما سے | ۵۰۶ |
| // | ۵۷ | مارا جانا شمراجت اور ستیہ دھنوا کا۔ | ۵۱۱ |
| // | ۵۸ | بواہ کرنا شیام سندر کا کالندی اور ستیا | |

| اسکندھ | ادھیائے | خلاصہ مضمون | صفحہ |
|---|---|---|---|
| | | اور بقدر اور سمجھنا آدک سے۔ | ۵۱۶ |
| ۱۰ | ۵۹ | مارنا شیام سندر کا بھوما سر کو اور بواہ کرنا اپنا شہر ہزار ایسو راج کینا سے۔ | ۵۲۲ |
| 〃 | ۶۰ | ہنسی کرنا شیام سندر کا رکمنی جی سے۔ | ۵۲۷ |
| 〃 | ۶۱ | کتھا ہری کرشن جی کے منش کی۔ | ۵۳۱ |
| 〃 | ۶۲ | کتھا انرودھ اوکھا کی۔ | ۵۳۴ |
| 〃 | ۶۳ | لڑائی بانا سُر اور شیام سندر کی۔ | ۵۴۰ |
| 〃 | ۶۴ | کتھا راجا نرگ کی۔ | ۵۴۵ |
| 〃 | ۶۵ | جانا بلرام جی کا برندابن مین۔ | ۵۴۷ |
| 〃 | ۶۶ | مارنا شری کرشن جی کا ہندر یک جھوٹھے باسدیو کو۔ | ۵۵۰ |
| 〃 | ۶۷ | مارنا بلرام جی کا دوبد بندر کو۔ | ۵۵۳ |
| 〃 | ۶۸ | بواہ ہونا سامب کا لچھمنا سے۔ | ۵۵۴ |
| 〃 | ۶۹ | سندیہ کرنا نارد مُن کا شری کرشن جی کے سب محلون مین رہنے کا۔ | ۵۵۸ |
| 〃 | ۷۰ | کتھا مُرلی منو کی کہ کسو وقت کون کام کرتے تھے۔ | ۵۶۲ |
| 〃 | ۷۲ | جانا سری کرشن جی کا پانڈون کے مکان پر۔ | ۵۶۴ |
| 〃 | ۷۲ | جانا سری کرشن جی کا واسطے مارنے جراسندھ کے۔ | ۵۶۷ |
| 〃 | ۷۳ | چھڑانا شری کرشن جی کا بیس ہزار آٹھ سو راجونکو | ۵۷۳ |
| 〃 | ۷۴ | آنا سب راجون کا جدھشٹھ کی جگ مین۔ | ۵۷۴ |
| 〃 | ۷۵ | راجا جدھشٹھ کے استھان کی سوبھا کا برنن۔ | ۵۷۹ |
| 〃 | ۷۶ | جدھ کرنا راجاشال کا دوارکا مین۔ | ۵۸۰ |
| 〃 | ۷۷ | آنا شری کرشن جی کا دوارکا مین اور مارنا راجا شال کو۔ | ۵۸۲ |
| 〃 | ۷۸ | آنا راجا دنت بکر اور بدورتھ دونون بھائیون کا شیام سُندر سے لڑنے کے واسطے۔ | ۵۸۵ |
| 〃 | ۷۹ | مارنا بلرام جی کا بلول نام دیت بندر روپیا کو | ۵۸۸ |
| 〃 | ۸۰ | کتھا شُدامابراہمن کی۔ | ۵۸۹ |
| 〃 | ۸۱ | بدھ ہونا شُدامابراہمن کا شری کرشن جی سے۔ | ۵۹۴ |
| 〃 | ۸۲ | جانا شیام سُندر کا سورج گرہن اسنان کرنے کے واسطے کُرچھیتر مین۔ | ۵۹۸ |
| 〃 | ۸۳ | بات چیت کرنا نارد بدی اور رُکمنی آدک کا آپسمین | ۶۰۴ |
| 〃 | ۸۴ | جگت کرنا بسدیو جی کا۔ | ۶۰۶ |
| 〃 | ۸۵ | استت کرنا بسدیو جی کا شیام سندر کی۔ | ۶۰۹ |
| 〃 | ۸۶ | اٹھالیجانا ارجن کا سُبھدرا کو زبردستی۔ | ۶۱۱ |
| 〃 | ۸۷ | استت ترِبھون پت کی۔ | ۶۱۵ |
| 〃 | ۸۸ | کتھا بھسماسُر وید کی۔ | ۶۱۸ |
| 〃 | ۸۹ | لات مارنا بھرگ رکھیشور کا بھی پت کی چھاتی پر | ۶۲۰ |
| 〃 | ۹۰ | کتھا ترِبھون پت کے سنتان کی۔ | ۶۲۳ |
| ۱۱ | | گیان سمجھانا نارد مُن کا بسدیو جی کو۔ | ۶۲۵ |
| 〃 | ۱ | آنا دربار سا آدر کھیشورون کا دوار کا مین۔ | 〃 |
| 〃 | ۲ | گیان سکھلانا نارد مُن کا بسدیو جی کو | ۶۲۶ |
| 〃 | ۳ | گیان اُپدیش کرنا نین جوگیشورون کا راجا جنک کو۔ | ۶۲۹ |
| 〃 | ۴ | کتھا اوتارون کی۔ | ۶۳۰ |
| 〃 | ۵ | گیان کہنا آٹھوین اور نوین جوگیشور کا۔ | ۶۳۲ |
| 〃 | ۶ | آنا برہما دک دیوتون کا شری کرشن جی کے پاس۔ | ۶۳۴ |
| 〃 | ۷ | گیان کہنا شیام سندر کا اودھو سے۔ | ۶۳۵ |
| 〃 | ۸ | گیان کہنا دتاترے کا راجا جدُ سے۔ | ۶۳۸ |
| 〃 | ۹ | 〃 〃 | ۶۴۰ |
| 〃 | ۱۰ | گیان سکھانا شیام سندر کا اودھو کو۔ | ۶۴۲ |
| 〃 | ۱۱ | 〃 〃 | ۶۴۳ |
| 〃 | ۱۲ | ست سنگ کا ماہاتم کہنا بیگنٹھ ناتھ کا اودھو سے | ۶۴۵ |
| 〃 | ۱۳ | گیان بتانا شیام سُندر کا اُدھو کو | 〃 |
| 〃 | ۱۴ | پوچھنا اودھو کا حال بید اور شاستر کا شری کرشن جی سے۔ | ۶۴۷ |
| 〃 | ۱۵ | کہنا شری کرشن جی کا حال اشٹ سدھ کا اودھو سے۔ | ۶۴۸ |
| 〃 | ۱۶ | کہنا شری کرشن جی کا مُکھ گیان بھگوت گیتا کا اودھو سے۔ | ۶۵۰ |
| 〃 | ۱۷ | کہنا شری کرشن جی کا حال چار ورن جگ کا اودھو سے۔ | ۶۵۱ |
| 〃 | ۱۸ | کہنا شری کرشن جی کا دھرم بان پرستھ ادک کا اودھو سے۔ | ۶۵۲ |
| 〃 | ۱۹ | کہنا شیام سُندر کا چار طرح کے بھگت کی کہنا اودھو سے۔ | ۶۵۳ |
| 〃 | ۲۰ | کہنا شیام سُندر کا ماہاچھ منے کی تدبیر اودھو سے۔ | ۶۵۴ |
| 〃 | ۲۱ | بھگت پیدا ہونے کا گیان کہنا شیام سُندر کا اودھو سے۔ | ۶۵۵ |
| 〃 | ۲۲ | برنن کرنا گنون کا حال شری کرشن جی کا۔ | ۶۵۷ |
| 〃 | ۲۳ | برنن کرنا شری کرشن جی کا اتہاس ایک براہمن کا اودھو سے۔ | ۶۵۸ |

| اسکندھ | ادھیائے | خلاصہ مضمون | صفحہ |
|---|---|---|---|
| ۱۱ | ۲۴ | کہنا شری کرشن جی کا حال آدھرش اور مایا کا۔ | ۶۵۶ |
| ″ | ۲۵ | برنن کرنا پچھن رجوگن اور ستوگن اور تموگن کا شری کرشن جی کا اودھو سے۔ | ۶۶۰ |
| ″ | ۲۶ | برنن کرنا شری کرشن جی کا دہ گیان اودھو۔ جو راجا پرورا کو کندھرب لوک مین ہوا تھا۔ | ۶۶۱ |
| ″ | ۲۷ | کہنا شری کرشن جی کا اودھو سے بدھ پوجا آدک کی۔ | ۶۶۲ |
| ″ | ۲۸ | برنن کرنا شری کرشن جی کا گیان برکت ہونے کا اودھو سے۔ | ۶۶۳ |
| ″ | ۲۹ | گیان کہنا شری کرشن جی کا من روکنے کا اودھو سے۔ | ۶۶۴ |
| ″ | ۳۰ | ناش ہونا جدونسیون کا آپسمین لڑکر اور بان | ″ |
| ″ | | مارنا جرا نام کیوٹ کا شری کرشن جی کے پانوان مین۔ | ۶۶۶ |
| ″ | ۳۱ | جانا شیام سمندر کا بیکنٹھ دھام کو اور مرنا بسدیو آدک کا انکے سوچ مین۔ | ۶۶۷ |
| ۱۲ | | حال کہنا کلجگ کے اوصیون اور راجون کا اور کانٹا تچھک سانپ کا راجا پریچھت کو اور کتھا مارکنڈے رکھیشور کی۔ | ″ ۶۶۸ |
| ″ | ۱ | برنن کرنا شکدیو جی کا راجا پریچھت سے حال کلجگ کے راجون کا۔ | ۶۶۹ |
| | ۲ | کہنا شکدیو جی کا کچھن کلجگ کے آدمیون کا | ۶۶۹ |
| ″ | ۳ | حال کہنا بھلے راجون کا شکدیو جی کا راجا پریچھت سے | ۶۷۱ |
| ″ | ۴ | برنن کرنا شکدیو جی کا حال اگن اور جل اور بایو ادک کا راجا پریچھت سے۔ | ۶۷۳ |
| ″ | ۵ | برنن کرنا شکدیو جی کا استت پرمیشور کی پریچھت سے | ″ |
| ″ | ۶ | کاٹنا تچھک سانپ کا راجا پریچھت کو۔ | ۶۷۴ |
| ″ | ۷ | کہنا سوت جی کا سیوکا دک رکھیشور دن سے شمہ اور اشٹھ کرہون کا۔ | ۶۷۷ |
| ″ | ۸ | کہنا سوت جی کا اتیت مارکنڈے رکھیشور کی۔ | ″ |
| ″ | ۹ | مہاپرلے کا تماشا دکھلانا نارائن جی کا مارکنڈے رکھیشور کو۔ | ۶۷۹ |
| ″ | ۱۰ | آنا شری مہادیو اور پاربتی جی کا مارکنڈے کے پاس | ۶۸۰ |
| ″ | ۱۱ | پوچھنا سوتکا دک رکھیشور دکا حال سنکھ چکر گدا پدم آدک کا سوت جی سے۔ | ۶۸۱ |
| ″ | ۱۲ | کہنا سوت جی کا سمپورن کتھا شری مدبھاگوت کی۔ | ۶۸۳ |
| | ۱۳ | حال اٹھارہ پوران کا۔ | ۶۸۴ |
| | | چندرہاوچپائی از منشی گھبردیال صاحب مترجم شری مدبھاگوت۔ | ۶۸۶ |
| | | التماس ضروری از جانب ایضاً۔ | ۶۸۷ |

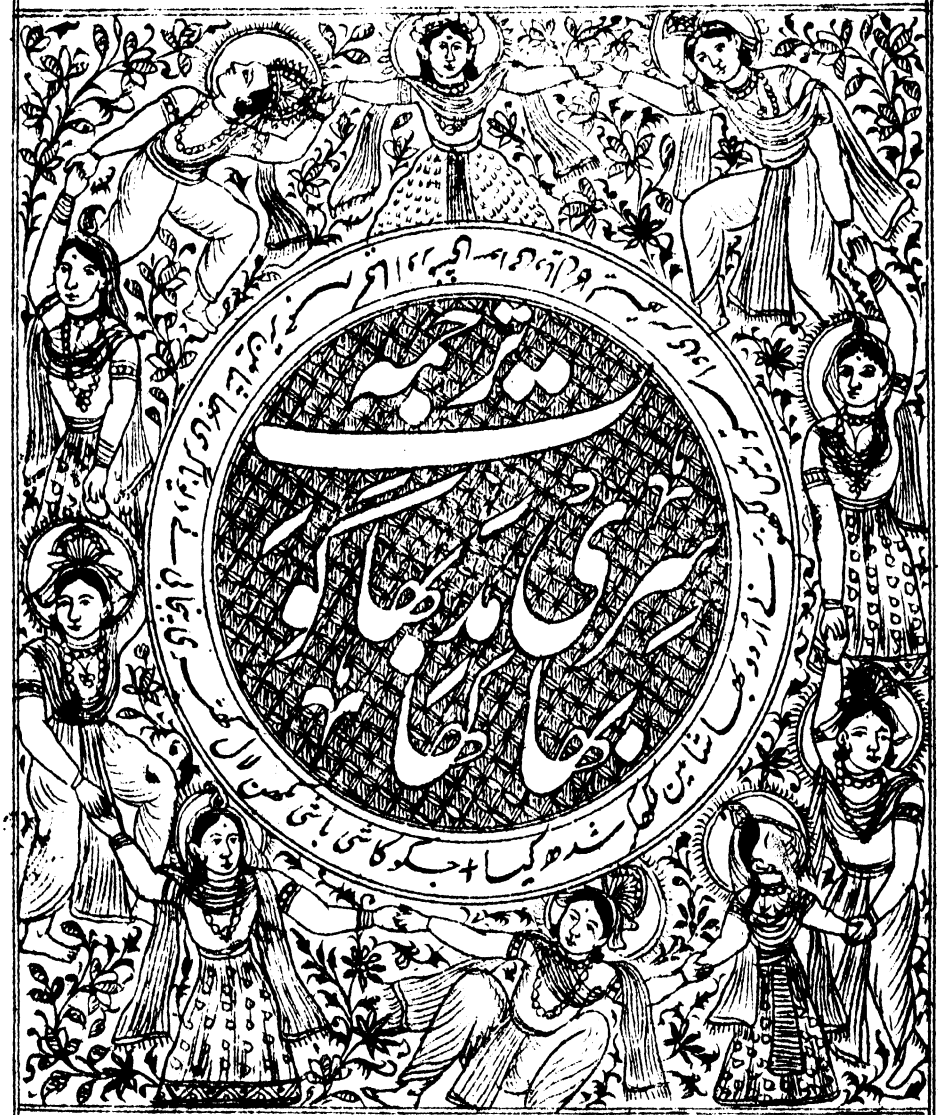

## گزارش

شری مدبھاگوت کے بارھون اسکندھ کا پورا ترجمہ زبان بھاشا اور حرف ناگری مین سکھ ناگر نام پوتھی جناب بیکنٹھ باسی رائے لکھمن لال صاحب کاتھی باسی کی تصنیف سے اس مطبع مین چند مرتبہ طبع ہوئی اور بھگت جنون نے اس امرت روپی لذت سے وہ آنند پایا کہ جب جب ہزارہا جلدین طبع موئین ہاتھون ہاتھ بک گئین رائے صاحب بیانٹھ باسی کی طرف سے اس پوتھی کا حق تصنیف اس مطبع کو حاصل ہو رائے صاحب مرحوم اپنی زندگی مین لفظ بلفظ خط فارسی مین ترجمہ چھپنے کے خواہشمند تھے اور آرزو تھی کہ جسطرح پر ناگری خط مین یہ پوتھی چھپکر بھگت جنون کی آتش شوق کو ٹھنڈا کرنے والی ہوی اسیطرح فارسی خط مین بھی ترجمہ اسکا ان شائقون کے لیے جو صرف اردو جانتے ہین فیض بخش خلائق ہو چنانچہ ہمچو نولکشور مالک مطبع اودھ اخبار لکھنؤ نے ولی آرزو بیکنٹھ باسی صاحب مصنف سکھ ساگر کی پوری کرنے کی عرض سے منشی رطبر دیال صاحب ساکن شہر لکھنؤ کو جو کہ بھاشا زبان کے کتب اور بہایت لائق ہین اس خدمت پر مامور کیا اور منشی صاحب موصوف نے کمال جانفشانی و دلداری اور بڑے غور اور فکر سے خط فارسی مین زبان بھاشا کو زینت دی اور منشی شیو پرشاد صاحب کایستھ سکسینہ منیجر اودھ اخبار نے اپنے دلی شوق سے اس دلربا دلبر کو ایسا ہر رفت کیا کہ جسنے دیکھا شاخوان ہوا۔ گو صدہا ترجمہ بھاگوت کے ہوئے اور شائقون نے ملاحظہ کیے ہونگے لیکن ایسا سہل اور سلیس پورا اشلوک کا ترجمہ مفصل نہین ہوا بڑے بڑے پنڈتون نے اس ترجمہ کی مطابقت پوتھیون سے کی مگر ٹھیک ٹھیک یا بالبس یہ نتیجہ خاص کوشش اور تلاش مصنف بیکنٹھ باسی کا تھا۔ چنانچہ پانچ مرتبہ یہ پوتھی مطابقت اصل ترجمہ ناگری منشی سوامی دیال کایستھ شری واستو لکھنؤ کی تصحیح و تحریر سے تکمیل پاکر جناب منشی نولکشور صاحب مرحوم کی حیات مین زیور طبع سے آراستہ ہوئی اب ساتوین مرتبہ علیحدہ طبع سے پیرایہ ہو کر پیشکش شائقان ہوی۔

شائقان ہر بھگت سے التجا ہی کہ بانی ترجمہ اور کارکنان مطبع کو صلہ خوشنودی مین دعاے خیر سے یاد و شاد فرمائین۔

انخاکسار پرآگ نرائن مالک مطبع اودھ اخبار لکھنؤ

# سری کرشن جی مہاراج کی کرپاسی




چھاپہ خانہ منشی نول کشور مقام لکھنؤ مین چھپا



# سری گنیشائے نمہ

## دوہا

جاس چرت سب سکھ کرن ہرن تاپ ترے شول
بدھ ہر ہر جہو دھیاؤ ہین جس گاوت شرت چار
شری گرگنپت شاردا جو پنکرہ پان
بھاک چھوٹ اِبھلا کھ بڑ پرچھ کے چرت اپار

سُو پربھو دین دیال ہت سدا رہو انکول
بگھن نواران کیجیے اپنی اور نہار
بار بار تنو ون تنے مانگون یہ بردان
اُڑ دو بنج لکھنا چھون سب بدھ لیو اُبار

## چھند گیت کا

شری کرشن کرت بیاس گایو سنت سُر من رنجنی
سُور آدک سنت جن بھاکھا پر بندھ بچار کے
سُور ساگر پریم ساگر آدسکھ ساگر کھیو
شیل آگر گیان ساگر آت سجان جو جانیے
نشی نولکشو رجی مالکا ودھ اخبار کے
رگھبر دیال بلوک تہہ رج سپھل بنج باٹی کرن
سیل من پربھ آنبہ جوئی بھول چوک سمھاریے
گیان اچھر تھور رچہہ کو سو ڈ پڑھ سکھ پاے ہر
دیو بانی تدھ پاون تاپ ترے بھو بھنجنی
جگت ہت ڈرھ سبت باندھیو آس تہ اُردھار کے
تاہ نے آت سرل جگ ہٹ ترجمہ ہرشتن کھیو
گن اُجاگر روپ ناگر تہ سمان نہ آنیے
جگ بدت اور دھرم دھرا دھارہین نردھار کے
لکھیو اُردو بیچ اُلتھار اکھ اُرشری بر چرن
بنتھ اِک ڈوی کاج ہوئی سوئی اُر بیچ دھاریے
شری شیام شیامان گامے جش پربھ نت دھام سوجاریے

## دوہا

اِک ہزار نو سو اُدھک اکتس بکرم سال
شہر لکھنؤ مدھ اُلتھار چیو رسال

۱ ۴ य
२ ज्यठाल
३ यश
४ पंकरुह

# منگلاچرن

## ترجمۂ شری مدبھاگوت کا بیچ بولی اردو کے

پہلے شری گنیش جی کے چرنون کو باد اور دھیان کرتا ہون جنکے دھیان کرنے سے سب کامنا آدمی کی پوری ہوتی ہین پھر آدنکار جو پرب برہم پرمیشور کو ڈنڈوت کرتا ہون جنکی مایا سے سب جگ اور جیتن کی اُتپت اور پالن اور ناش تینون لوک مین ہوتا ہی اور سب جیودن مین برہما جی سے لیکر چیونٹی تک اُنھین کے بچ کا پرکاش رہتا ہی سب سے پہلے وہی تھا اور مہا پرلے ہونے پر بھی وہی اَبناشی پُرش استھر رہینگے اور شری کرشن مہاراج کی سانولی صورت موہنی مُورت پر نچھاور ہوکر اُنکے چرنون پر سردھرتا ہون جنھون نے اپنی اچھا سے واسطے بھار اُتارنے پرتھوی اور مارنے کنس اور جراسندھ آدک ادھرمی راجا اور راجھسون کے جو بھگتون کو دُکھ دیتے تھے اور درشن دے کر واسطے کرتا رتھ کرنے اپنے بھگت اور سیوک کے بسدیو اور دیوکی کے یہان شری متھرا پُری مین سنکرشن اوتار لیکر اپنے لیلا بھگت مین اِس اچھا سے کہ کین کر اُس لیلا کی کتھا اور بارتا سنساری لوگ اُسمین کہ سُنکر بھوساگر پار اُتر جائین اور بشن بھگوان کے چرنون کو ڈنڈوت کرتا ہون جو سب جیودن کی اُتپت اور پالن کرتے ہین اور شری مہادیو جی کے پانون پرمسنک دھرتا ہون جو عمر بیتنے کے اُپرانت سب جیودن کا ناش کرتے ہین اور بابا جواہر لال سارسوت براہمن رہنے والے کاشی پُری اپنے گرو کے چرن کمل کو ساشٹانگ ڈنڈوت کرتا ہون جنکی کرپا سے شری رادھا کرشن جی کے چرناربند مین اس کو پریم اُتپن ہوا اور شری شارداپبی اور شری شیش ناگ اور نارد جی کے چرنون پر سر پر رکھتا ہون جو آٹھون پہر اُس مُرلی منوہر کا گنا گاتے ہین اور بسدیو اور دیوکی اور نند جشودھا جی کے چرنون کی دُھورا اپنے مستک پر چڑھاتا ہون جنکے تپ کرنے سے شری پربرہم نارائن نے مرت لوک مین نرتن دھارن کرکے بھگتون کو درشن دیا اور شری بید بیاس اور شری سُکدیو جی کے شرن ہوتا ہون جنھون نے اِس امرت روپی کتھا شری مدبھاگوت کو جگت مین پرگٹ کیا اور اندر آدک دیوتا اور سنکادک رکھیشور اور شری بلرام اور شری رادھا جی اور رُوہنی جی کے چرنون پر گر کے برج گوکل اور متھرا دیش کے بچھاور ہوتا ہون جس دیش مین شری پربرہم نارائن جی نے اوتار لیکر بال چیترا اور راس لیلا کرکے اپنے بھگتون کو سکھ دیا اور جتنے گوال بال اور گوپیان اور برجباسی اور گئو اور بچھڑے اور کیٹ پتنگ اور ہرن آدک پنچھی اور جلچر اور بنچھر جیو متھرا اور گوکل کے ہین سبکو ڈنڈوت کرتا ہون اور شری جمنا جی کے چرن کو جسمین مُرلی منوہر جل بہار کرتے تھے اور گووردھن پہاڑ جسکو نند لال جی نے اپنی اُنگلی پر اُٹھایا تھا اور اُس بن کو جہان مُرلی منوہر گئو چراتے تھے اور جمنا کنارے کی رَیت کو جہان بانکے بہاری جی نے رس لیلا کی تھی اور اُس کدم کے برچھ کو جسپر شیام سُندر چڑھکے بیٹھتے تھے اور سب سنت اور بھگتون کے چرنون پر اپنا سر رکھکر شری کرشن داسان داس مکھن لال بیٹا گنیش لال کھتری پنجابی رہنے والا کاشی پُری محلہ برہم نال نائب کوتوال تھانہ کا ان بھیرون یہ اچھا رکھتا ہی کہ ترجمہ شری مدبھاگوت بارہون اسکندھ کا جو پہلے کے مہاتما اور بھگتون نے بھاکھا دوہا اور چوپائی مین بنایا ہی بیچ بولی اُردو کے لکھون کہ سب ستری پرش بالک بوڑھا اور چھوٹا بڑا گیانی اگیانی اُسکے ارتھ کو سمجھکر پرمیشور کے چرنون مین پریت لگا دین دوہا اور چوپائی کردہ تولسی برج کی ہی سب لوگ ارتھ کے بغیر سمجھ نہین سکتے جو اُسکو سمجھکر پرمیشور کے چرنون مین پریم لگا دین اور یہ داس مہا گیانی سنساری موہ مین پھنسا ہوا ہی اتنی بدھ کہان رکھتا ہی جو اُس پربرہم پرمیشور کا چرتر جسکے نرتن کرنے مین شیش ناگ اور گنیش جی اور شاردا دیبی تھکت ہین اور انکے انت کو پہونچ نہین سکتے بالبدھ

اسکندھ کا ترجمہ کرسکون اسلیے آپ سب دیوتا اور رکھیشور اور مہاتماؤن کے چرنون پر جنکا نام اوپر لکھا ہی سر اپنا دھر کر بڑی آدھینتائی سے یہ برّدان مانگتا ہون کہ آپ دیا کرکے یہ آشیرباد دیجیے کہ جسمین یہ پوتھی شری مدبھاگوت بیچ بولی اردو کے جس طرح اس داس کی اچھا ہی سمپورن ہو جاے یہ چرّان سب بیدون کا سار واسطے پار اُتارنے سب جیؤن کے سنسار روپی سمدر سے شری سُکدیو جی نے اس مرت لوک مین جہاز بنایا ہی بغیر پڑھے اور سُنے اُسکے جنم لینا اور جینا آدمی کا کہ جیتین چوتا ہی سنسار مین اکارتھ سمجھنا چاہیے کلجگ یا سیونکو سنساری مایا موہ استری پُتر دربیہ اور سکھ مین پھنسے رہنے سے کسی کو جیسا چاہیے ویسا ساد کاش نہین رہتا جو مَن اپنا بچن اور شمرن پرمیشور کے لگا دین اور کلجگ مین عمر آدمی کی بہت کم ہو کر مرنے کا ٹھکانا نہین رہتا تسپر بھی دن رات کمانے کھانے کی چنتا مین رہ کر اپنے مرنے اور پرلوک کا ڈر نہین رکھتا اسلیے منکھ تن پاکر پہلے وہ کام کرنا چاہیے جسمین شری کرشن جی مہاراج ترجھون پت جیجھون نے آدمی کو اپنی مہما سے پیدا کیا ہی پرسنّ ہوویں اور اپنا پرلوک بنے منکھ تن پانے کا یہی پھل ہی کہ آٹھو پہر مین کسی وقت پرمیشور کو اپنے مَن سے نہ بھلاوے آدمی کا چولا کلجگ مین بہت اپرادھ اور پاپون سے بھرا ہو کر سوا ے بُرائی کے کوئی بھلائی اس سے جلدی نہین ہوئی اسواسطے پربرہم نارائن نے بیدبیاس جی کا اوتار لیکر پوتھی شری مدبھاگوت کو سب بیدون کا سار نرمان کیا اور شری سُکدیو جی مہاراج نے یہ امرت روپی کتھا سنساری جیودن کے پاپ چھوٹنے کے لیے اور بھوساگر پار اُترنے کے واسطے جگت مین پرکٹ کی ہی جس طرح امرت پینے سے جیو امر ہو کر نہین مرتا اُسی طرح جو کوئی اس کتھا کو پریت کے ساتھ سُنے وہ آواگون سے چھوٹ کر مُکت پدوی پر پہونچتا ہی اسلیے داس لچھمن لال نے ترجمہ اس پوتھی کا واسطے سمجھنے سب چھوٹے بڑون کے بیچ بولی اردو کے سمبت ۱۹۰۳ کاشی پوری مین لکھکر سُکھ ساگر نام رکھا اور کہین کہین دوہا چوپائی سورٹھ اور کبت بیچ بیچ کتھا کے جو بہت بھلے معلوم ہوتے ہین جہان جیسا اُچت دیکھا وہان ویسا لکھا اور کچھ کتھا بیچ بلاس کی جسمین رس بھار بہت ہی سوا ے کتھا شری مدبھاگوت کے اس پوتھی مین لکھی گئی اب تھوڑا سا اپنا جس طرح مجھکو شری نارائن جی کے چرن کمل مین پریم اُتپن ہوا برنن کرتا ہون مین نے شری کاشی پوری مین جنم لیکر جامنی بدیا پڑھی اور بیس برس کی عمر مین منشی برندابن سرشتہ دار عدالت فوجداری مرزاپور کے آنکار سے جو میرے باپ کے ماما تھے اُسی ضلع مین بعہدہ محرری تھانہ فوکر ہوا اور تیئیس برس کی عمر مین داروغہ ہو کر اُودھر تھانہ گوپی گنج پرگنہ بھدوئی زمینداری شری مہاراج ادھراج ایشری پرشاد نرائن سنگھ بہادر کاشی نریش کے جو چوھون گوتر ندھان ہین بدل آیا بیتیس برس کی عمر تک کام کرودھ لوبھ موہ سنساری جال مین ایسا پھنسا رہا کہ گرگھ بھی نہین ہوا گوپی گنج کاشی اور پریاگ کے بیچ راستہ پر ہی اسلیے بہت سے سادھو اور مہاتما جن پر بھ جاترا کرنے کے لیے اسی راستہ سے آیا جایا کرتے ہین سو مجھ اُن سنتون اور مہاتماؤن کے چرنون کا درشن پانے اور ست سنگ سے یہ بھلا لکھا ہوئی کہ گرگھ ہو جیے جس سے انت کال سُدھرے تب مین ایسا سوچ کر کاشی جی مین چلا آیا اور شری بابا جواہر لال جی سارسوت برہمن چھتیسون گوتر ندھان ساچھات ایشور اوتار کا سکھ ہوا سو اُن گرو نارائن نے مجھکو بارہ اچھر کا منتر اُپدیش دیا جب اُس منتر کے جپنے اور گرو کے آشیرباد سے میرا ہردے سُدھ ہو کر ہر چرنون مین پریم اُتپن ہوا تب مین نے پوتھی شری مدبھاگوت کا جو فیضی نے فارسی مین ترجمہ کیا تھا پڑھنا آرمبھ کیا جب اُسکے پڑھنے سے میرا پریم بڑھا تب مجھکو یہ اچھا ہوئی کہ اُسکو اُردو بھاکھا مین جسکو سب کوئی سمجھ سکے لکھون سو مین نے پوتھی شری مدبھاگوت کو مہاراج بنارس نگر ادھیشور کے گوپی گنج اور پنڈت گوبند رام اور مدن موہن جی اُوجھا کاشی باسی سے جو چھ شاستر اور اٹھارہ پران کے جاننے والے ہین ملان کر کے اُردو مین ترجمہ کیا سو شیام سندر اور لچھمونا تھ جی اور سب دیوتا کاشی باسی کی کرپا اور دیا سے ترجمہ سمپورن ہوا اور اس داس کو اس گرنتھ کے لکھنے اور پڑھنے کا ابھیاس

رکھنے سے جیسا سکھ ملا اُسکا حال کیا کہون اندر لوک کا بھی سکھ ست سنگ کے سامنے کچھ مال نہین ہی جو آدمی اِس امرت روپی کتھا کو نت پڑھے اور سُنا کرے تبھی سکھ معلوم ہوگا کہ اِسمین کیا گُن اور لابھ ہی جب تک آدمی اِس کتھا کو نہین پڑھتا اور سُنتا تب تک اُسکا سکھ نہین پاتا — دوہا ایک گھڑی آدھی گھڑی آدھی گھڑی کی آدھ + تلسی سنگت سادھ کی ہرے کوٹ اپرادھ + اور یہ داس کچھ سنسکرت اور شاستر نہین پڑھا ہی کداچت اس ترجمہ مین کوئی بات بھول گئی ہو تو آپ لوگ دیا کرکے اپرادھ میرا چھاکرین بھول چوک مین مہاتما لوگ سدا سے چھوٹون پہ دیا کرتے آئے ہین سکیت شری بھاگوت کتھا بڑی کچھ بوجھ پڑے نہین ارتھ کی رتی + بُوجھے بنا نہین پریم جگے اُبجھے نہین پریتی + پریت بنا نہین کام سرے بن کام سرے نہ سرے جگ نیتی + یاہی سے بوجھیے ہیت کہون اُردو مین خلاصہ گوبند گیتی + دوہا بیاس دیو شکدیو کو نمی کرون کر جوڑ + بیٹھ بس اُردو کرت ہون چھوڑ ٹھائی مور + اپنے چیت کے چین کو اُردو بین بنا ے + بھو ساگر اُتران چھون گوبند کے گن گا ے +

## ترجمہ چھ ادھیاے جسکو گوکرن ماہاتم کہتے ہین

## پہلا ادھیاے
## کتھا بھگت اور گیان اور بیراگ کی

سونک آدک اٹھانسی ہزار رکھیشورون نے جو استحان نیم شارنیہ کے سوت پورانک شکھ بید بیاس جی سے کہا کہ تم کوئی کتھا ایسا پربیشور کی ایسی برنن کرو جسمین بھگت اور گیان اور بیراگ ادھک ہو اس گھور کلجگ مین گیان سنساری آدمیون کا راچھس کے سمان ہوگیا ہی اسلیے کوئی سکھ سے نہ رہکر سب کسیکو ایسا کرودھ اور موہ اور لوبھ اتپن ہوا ہی کہ آٹھون پہر اسی دکھ مین بیاکل رہتے ہین کوئی ایسا چرتر بھگوان کا برنن کیجیے کہ کالجگ باسیون کو بھگت اور پریت پیدا ہوکر سکھ ملے یہ بات سُنکر سوت جی بولے کہ تم لوگون نے بہت اچھی بات کالجگ باسیون کے اُدھار کرنے کے واسطے پوچھی جو کال روپی سانپ کے منھ مین پڑے ہین مُوہ کتھا شری مدبھاگوت ہی جو شکدیو جی مہاراج نے راجا پرچھیت سے کہی تھی جس سمے راجا کو شرنگی رکھ کے شاپ دینیکے اُپرانت رکھیشورون اور منیشورون کی سبھا مین شکدیو جی نے شری گنگا جی کے کنارے آکر کتھا شری مدبھاگوت سُنانا آرمبھ کیا اُس سمے دیوتاؤن نے امرت کا کلسہ وہان لاکر شکدیو جی سے کہا کہ مہاراج یہ امرت کا گھڑا آپ لیجیے اور ہم لوگون کو امرت روپی کتھا پلایئے یہ بات سُنکر شکدیو جی بولے کہ تمھارا امرت ہمارے کام کا نہین ہی اس امرت کے پینے سے عمر آدمی کی دیوتا کے برابر ہوتی ہی برہما جی کے ایک دن مین چودہ اِندر بدل جاتے ہین تمھارے امرت سے اتم یہ کتھا روپی امرت بھگوان کا چرتر ہی جسکی سپتاہ سننے اور پڑھنے سے جیو امر ہوکر کبھی نہین مرتا اور مکت پدوی پرمپد پاکر آواگون سے چھوٹ جاتا ہی اسلیے راجہ پرچھیت تمھارے امرت پینے کی اچھا نہ رکھکر بھاگوت روپی امرت پیا چاہتا ہی اتنی کتھا سُنا کر سوت جی نے کہا کہ نارد من کو سنکادک نے سپتاہ پاراین شری مدبھاگوت کا سنا کر اُس کتھا سننے کی بدھ بھی بتلائی ہی یہ سُنکر سونک آدک رکھیشورون نے سوت جی سے پوچھا کہ نارد من تو دو گھڑی سے زیادہ کہین نہین ٹھہرتے تھے وہ سات دن ایک جگہ کیسے رہے جو اُنھون نے سپتاہ پاراین سُنا اور سنکادک کا درشن بھی کسیکو جلدی نہین ملتا وہ نارد من کو کیسے ملے اور یہ سپتاہ جگ کہان پر ہوا اسکا حال بتلایئے یہ بچن سُنکر سوت جی بولے کہ ایک سمے سنک سنندن سناتن سنت کمار چارون بھائی گھومتے ہوئے بدر کا شرم مین آئے اُنھون نے نارد جی کو پہلے سے وہان اُداس بیٹھے دیکھکر پوچھا کہ اے نارد من آج تم ملین سورو پ چنتا مین کسواسطے بیٹھے ہو

اور کون بات کا سوچ تمکو ہی نارد جی نے چارون رکھیشورون کو پرنام کرکے کہا کہ تمکو جس بات کی چنتا ہی سو سنیئے ہمنے سب تیرتھ کاشی اور گوداوری اور گیا آدک مین جاکر دیکھا کہ ان تیرتھون پر کلجگ نے سب جیوون کو سنساری مایا مین ایسا پھنسا رکھا ہی کہ ست اور تپ اور آچار اور دیا اور دان کلجگ مین سب جاتا رہا کیول اپنے پیٹ پالنے کی چنتا مین سب آدمی بکل رہکر جھوٹھ بولتے ہین اور ابھاگی اور پاکھنڈی ہوکر ماتا اور پتا کی سیوا نہین کرتے استری اور سسر اور سالے کی آگیا مین رہکر دریہ کے لالچ سے اپنی بیٹی بیچ کل مین بیچتے ہین جہان دیکھو وہان لچھمی اور شودر کی بڑھتی دیکھ پڑتی ہی براہمن اور چھتری اپنے کرم اور دھرم سے رہت دیکھ پڑتے ہین کسیکو اپنے دھرم پر استھر نہ دیکھکر جب مین چارون طرف سے پھرتا ہوا شری متھرا پری مین جمنا کنارے پر پہونچا تب وہان پر یہ آشچرج کی بات مجکو دیکھ پڑی کہ ایک استری جوان بیٹھی روتی ہی اور دو آدمی بوڑھے اسکے پاس اچیت پڑے ہین اور وہ استری چارون طرف اس اچھا سے دیکھتی تھی کہ کوئی آدمی میری سہایتا کرنے والا آکر پراپت ہو جیسے اسنے مجھکو وہان پر دیکھا ویسے کھڑی ہوکر بولی کہ مہاراج آپ ایک ساعت ٹھہر کر میرا دکھ سن لیجے میرے بڑے بھاگ تھے جو آپ نے مجھے درشن دیا جب مین نے اس استری سے پوچھا کہ تو کون ہی اور یہ دونون پرش جو اچیت پڑے ہین انکا حال بتلا تب اسنے کہا کہ مین بھگتی ہون اور یہ دونون میرے بیٹے گیان اور بیراگ ہین اور ان پانچ سات استریون کو جو یہان بیٹھی دیکھتے ہو سو سب گنگا اور جمنا اور سرسوتی آدندیان استریون کا روپ دھر کر میری سیوا کرنے کے واسطے آئی ہین مین نے دریڑ دیش مین جنم لیا اور کرناٹک دیس مین سیانی ہوکر تھوڑے دن دکھن مین رہی اور گجرات مین جاکر بوڑھی ہوئی تھی اب سری برندابن مین آنے سے جوان ہوگئی ہون پر میرے دونون بیٹے کلجگ باسیون کے گھور پاپ کرنے سے ایسے بوڑھے اور اچیت ہوکر پڑے ہین کہ سمرتھ بولنے کی بھی نہین رکھتے انکے دکھ سے مین بہت اداس رہتی ہون یہ بڑے شرم کی بات ہی کہ میرے بیٹے بوڑھے ہون اور مین جوان رہون یہ حال دیکھکر دنیا کے لوگ میری ہنسی کرتے ہین اسکا کارن بتلائیے جب استری روپ بھگتی نے مجھسے یہ حال پوچھا تب مین نے اپنی مجھ سے بچار کر کہا کہ اب کلجگ کے آنے سے تیری اور گیان اور بیراگ کی کچھ مرجادا نہین رہی کیول برندابن مین آنے سے تو جوان ہوگئی ہی مگر تیرے بیٹون کو کلجگ مین کوئی نہین جانتا اسواسطے وہ جیون کے تیون بوڑھے اور نربل بنے ہین یہ بات سنکر اسنے کہا کہ جو کلجگ ایسا دشٹ ہی تو راجا پریچھیت نے کس واسطے دیا کرکے جان اسکی چھوڑ دی جسپر دیا کرنے سے سب لوگون کا کرم اور دھرم جاتا رہا اسسے کیون نہین مار ڈالا تب مین نے اسکو جواب دیا کہ پریچھیت نے کلجگ مین بڑا گن دیکھکر اسکو نہین مارا کہ دوسرے جگون مین پرش کے برس تک جگ اور تپ اور دان اور دھرم کرنے سے بھی پرمیشور کا درشن جلدی نہین ملتا تھا سو کلجگ مین کیول بھجن اور کیرتن کرنے سے نارائن جی پرسنت پرسن ہوکر درشن اپنا دیتے ہین پر کلجگ باسیون سے ایسی بات بھی نہین بن پڑتی اسلیے کلجگ نے سب آدمیون کا دھرم اور کرم کھو دیا تیرتھ پر براہمن لوگ دان لیکر اسکا پراشچیت نہین کرتے اور سب کوئی کام کر دھوکھا اور اہنکار مین بھرے رہتے ہین کلجگ کا یہی دھرم ہی اسمین پرمیشور کا بھجن اور اسمرن اتم سمجھنا چاہیے یہ بات سنکر بھگتی نے کہا کہ تم دھن ہو بڑے بھاگ سے تمھارا درشن مجکو ملا آپ سب کسی کے دکھ چھڑانے کے جوگ ہین کوئی تدبیر کرکے گیان اور بیراگ کو جوان کر دیجیے جسمین میرا دکھ چھوٹ جاوے مین تمکو بار بار ڈنڈوت کرتی ہون۔

## ادھیائے دوسرا

## بودھ کرنا نارد جی کا بھگت کو اور واسطے چھڑانے دُکھ بھگت کے ڈھونڈھنا کسی سادھو کو

نارد جی نے اِستری روپ بھگت سے کہا کہ اب تو اپنی چنتا چھوڑ کر شری کرشن جی کے چرنون مین دھیان لگا کر انکا اسمرن اور دھیان کر ۔ بے کہ تیرا چھوٹ جائیگا جس سمے راجا دُرجودھن کی سبھا مین دُساسن نے دُروپدی کا چیر کھینچکر ننگی کرنا چاہا تھا اُس سمے دُروپدی کے دھیان ۱ دروپدی
کرنے سے نارائن جی نے چیر بڑھا کر اُسکی لجا رکھی اور جب گجیندر کا پیر گراہ نے پکڑا اور اُسکا پران بچانے والا کوئی نر یا تب ہاتھی کے ۲ گجیندر
اسمرن کرتے ہی شری بھگوان نے پہونچکر گجیندر کا پران گراہ سے بچایا ہے بھگت تو بیکنٹھ ناتھ کو پران سے بھی ادھک پیاری ہے وہ تیرے واسطے نیچ ذات مین بھی جہان تیرا باس ہتا ہے وہان آکر اُسکا اُدھار کر دیتے ہین ست جگ ترینا اور دواپر مین سجن لوگ بہت سا تپ اور دان اور جگ اور دھرم کرنے سے مُکت پاتے تھے اور کلجگ مین تیری کرپا سے سب جیوون کا اُدھار ہو جاتا ہے گیان اور بیراگ کو کوئی نہین پوچھتا اسلیے تیرا دُکھ چھڑانے کے واسطے بہت اچھا اپائے کر کے دنیا مین تیری مہما پرگٹ کر دیتا ہون جنکے ہردے مین تیرا باس ہیگا وہ لوگ پاپی ہونے پر بھی جمراج کا بھی ڈر نہ رکھکر تیری دیا سے بیکنٹھ دھام کو چلے جائینگے پرمیشور کا درشن جگ تپ برت دان کرنے سے جلدی نہین ہوتا وہ بھگت کرنے سے سہج مین ملتا ہے جنھون نے ہزار دن برس نارائن جی کا تپ کیا تھا اُنھون نے بھگت پائی ہے پرمیشور بہت پرسن ہونے سے اپنی بھگت دیتے ہین اسلیے بیکنٹھ ناتھ نے سب باتون پر بھگت کو سرشٹھ رکھا ہے یہ بات سُنکر بھگت نے کہا کہ ای نارد جی تم دھن ہو جسطرح تمنے مجکو دھیرج دیا ہے اسی طرح میرے بیٹون کو بھی جو اچیت پڑے ہین جگاؤ جب میرے اُٹھانے اور پکارنے سے گیان اور بیراگ نے آنکھ بھی نہین کھولی تب مین نے بید کا بچن اور گیتا کا پاٹھ کرنا آرمبھ کیا اسکے سُننے سے اُنھون نے اپنی آنکھ کھول کر اُٹھنے کے واسطے چاہا لیکن بڑ بلتا سے پھر اچیت ہو گئے جب یہ حال دیکھکر مین بہت پنتا کرنے لگا کہ گیان اور بیراگ کسواسطے نہین اُٹھتے تب یہ آکاش بانی ہوئی کہ ای نارد تم کیون اتنا سوچ کرتے ہو یہ بنا ست سنگ کے نہ جاگینگے انکی سنگت کرنے کے واسطے کسی سادھو کو ڈھونڈھو یہ بات سُنتے ہی مین وہان سے سادھو ڈھونڈھتا ہوا یہان تک پدما پر کلجگ ہونے سے کوئی سادھو اچھا کے موافق نہ ملا اُسی چنتا مین بیٹھا تھا کہ آپکا درشن ملا سو آپ لوگ براہمن کے لڑکے بڑے ہو گی اور گیانی سدا بال اوستھا مین رہکر بول کتھا روپی دھن اپنے پاس رکھتے ہو اور تمھاری تپسیا کا پھل کوئی برنن نہین کر سکتا کس واسطے کہ آپ نے جڑ اور بیکنٹھ ناتھ کے دوار پالکون کو پرتھوی پر گرا دیا ایسی سامرتھ سوائے آپ کے دوسرے مین نہین ہے جس طرح آپ نے ذیا کر کے مجھے اپنا درشن دیا اسی طرح بھگت اور گیان اور بیراگ کا دکھ چھڑا کر اِنکو سُکھ دیجیے جسمین چارون برن کے آدمی تمھارا جش گاوین اور کلجگ باسیون کا من شُدھ اور پوتر ہو جاوے یہ بات سُنکر سنت کمار بولے کہ ای نارد جی تم اُداس نہو اور چنتا نہ کرو جتنے شیام سندر کے داس ہین اُن سبھون مین تم سرشٹھ ہو تمکو بھگت کا دُکھ چھڑانے کے واسطے تدبیر کرنا اُچت ہے پچھلے وقت کے مہاتما ۳ شیش
اور رکھیشورون نے گیان اور دھرم کی بہت راہ سنساری آدمیون کو بیکنٹھ پہونچنے کے واسطے بتائی لیکن اُس کٹھن راہ پر کسی سے چلا نہین جاتا اور وہ راہ بتلانے والا گرو بھی جلدی نہین ملتا اسلیے جو کوئی شری مدبھاگوت سچے من سے سُنے اُسکو وہ راہ مل سکتی ہے جو لتھا شکدیو جی نے راجا پریچھت کو سُنائی ہے وہی کتھا سُننے سے بھگت اور گیان اور بیراگ کو بھی سامرتھ ہو کر اُنکا دُکھ چھوٹ جائیگا پرمیشور کے چرنون مین پریم بڑھنے کے واسطے اس سے اُتم کوئی دوسری راہ نہین یہ بات سُنکر نارد جی بولے کہ ای مہاراج مین نے بید اور گیتا کا پاٹھ کر کے گیان اور بیراگ کو بہت جگایا پر اُنکو اُٹھنے کی سامرتھ نہین ہوئی شری مدبھاگوت کہنے سے

اِس طرح جانگینگے سنت کمار جی نے کہا کہ اے نارد جی سب بیدون کا سار شری مدبھاگوت کو سمجھنا چاہیے اُسکے ایک ایک اشلوک اور پد مین بید دنکا ارتھ اِسطرح بھرا ہے جسطرح دُودھ مین گھی رہتا ہے جب تک اُسکو مدھیر کے ساتھ دودھ سے باہر نہین نکالتے تب تک گھی کا سواد دودھ مین نہین ملتا اِسیطرح سب بید اور پُران کو بیاس جی نے متھکر اُنکا تتو شری مدبھاگوت مین لکھا ہے اور اے نارد جی تُم جان بُوجھکر کیون بھولتے ہو چار اشلوک مُول شری مدبھاگوت کے نارائن جی نے برہما جی سے کہے اور تمنے اُنسے سُنکر بید بیاس جی سے کہا بید بیاس جی نے اُنکو بستار پوربک لکھکر شری مدبھاگوت پُران بنایا وہی کتھا سب کسی کا دُکھ چھڑانے اور سنسار روپی سمُدر سے پار اُتارنے والی ہے یہ بات سُنکر نارد جی ہاتھ جوڑکر بولے کہ آپ نے بڑی دیا کرکے یہ حال کہا اور ہمارے بڑے بھاگ تھے جو آپ کا درشن پایا ست سنگ بغیر بھاگ کے نہین ملتا اب یہ بتلائیے کہ اِس بھاگوت روپی گیان جگت کو کس طرح کہان پر کرنا چاہیے اور کتنے دن مین یہ جگ پوری ہوتی ہے۔

## ادھیائے تیسرا

### پرتھن کرنا سنت کمار جی کا بدھ سُنتاہ جگ شری مدبھاگوت کی اور جو پھل اُسکے سُننے سے ملتا ہے

سنت کمار جی بولے کہ اے نارد مُن تمنے بہت اچھی بات پوچھی ہردوار مین گنگا کنارے یہ جگ کرنے کے واسطے اچھا استھان ہے وہان پر خوشنما سایہ گھنا ہوکر بہت سے رکھیشور اور منیشور گیان جگت کے چاہنے والے رہتے ہین اُس جگہ تمہاری کتھا روپی جگ کرنے سے گیان اور بیراگ بھی جوان ہوکر جاگ اُٹھینگے اور بھگت کا سب دُکھ چھوٹ جائیگا یہ بات سُنکر نارد جی بولے کہ مہاراج بنا تمہارے چلے وہ جگ نہین ہوسکتا اسلیے آپ بھی ہمارے ساتھ وہان چلیے یہ بات سُنتے ہی سنکادک چاروں بھائی اور نارد جی بدر کا شرم سے چلکر ہردوار مین گنگا کنارے آپہونچے اُنھون نے رکھیشورون اور منیشورون سے جو وہان پر تھے کہا کہ ہم اِس استھان پر بھاگوت روپی جگ کرتے ہین جسکو کتھا روپی امرت پینا ہو وہ آکر سنے یہ حال سُنتے ہی بھرگ اور شنشٹھ اور چون اور میدا تتھ اور گوتم اور پرشرام اور اور بشوامتر اور مارکنڈے اور بید بیاس اور پاراشر آدِ جتنے رکھیشور اور منیشور اُس تیرتھ پر رہتے تھے سب وہان آگئے اور سوائے رکھیشور اور منیشورون کے بید جو مُورت والے ہین اور گنگا جی آدِک ندیان اور گندھرب اور کنّر اور پنچھ اور ناگ آدِک جو دھون بھون کے لوگ کتھا روپی امرت کے پینے کے واسطے اُس گیان جگت مین آکر اکٹھا ہوئے جب نارد جی نے سب کو بڑے آدر بھاو سے بٹھلایا تب بیشمپا اور برکت اور مہا رشی لوگون نے جے شبد اور شنکھ دھن کیا دیوتا لوگ اپنے اپنے بانون پر چڑھکر وہان کتھا سُننے کے لیے پہونچے اور گیان روپی جگ پر پھول برسانے لگے اور سب شُبھ تا لوگ اس بچار مین چت لگا کر بیٹھے کہ دیکھین سنکادک اور نارد جی کون لیلا اور کتھا پرمیشور کی کہتے ہین اُس سمے سنت کمار جی سے کہا کہ ہم تمکو وہ کتھا سُناتے ہین جو شُکدیو جی نے راجا پریچھت سے کہی تھی وہ پُران اٹھارہ ہزار اشلوک کا ہے اُسکے پڑھنے اور سُننے سے مُکت سامنے کھڑی رہتی ہے شری مدبھاگوت سُننے کے برابر دوسرے پُران کے سُننے اور ہزارون اشومیدھ جگ اور باجپئی جگ کرنے سے پھل نہین ملتا کاشی اور گیا اور پریاگ اور کرچھیتر اور شُکر آدِ کسی تیرتھ کا اسنان کتھا سُننے کے برابر پھل نہین رکھتا جب تک سنساری لوگ یہ کتھا نہین سُنتے تب تک اُنکے بہت جنمون کے پاپ گرجتے ہین پر امرت روپی بھاگوت کے سُنتے ہی اُنکے پاپ اِس طرح چھوٹ کر بھاگ جاتے ہین جسطرح سورج کے نکلنے سے کُہرا نہین رہتا جو آدمی ہر روز ایک یا آدھا اشلوک بھاگوت کا پڑھا کرتا ہے اُسکی بھی مُکت ہو جاتی ہے اور جو لوگ نت بھاگوت پڑھکر اورون کو سُناتے ہین اُنکے کروڑون جنم کے پاپ جلکر راکھ ہو جاتے ہین جو کوئی پوتھی شری مدبھاگوت کی سونے کے سنگھاسن پر دھرکر مشنوا اور

१ विरक्त
२ अश्वमेध
३ वाजपेय

سادھو کو دان دیتا ہی اُسکو پرمیشور اپنی جوت مین ملا لیتے ہین جسنے آدمی کا تن پا کر بھاگوت کتھا نہین سُنی اُسے دھکار ہو کر جنڈال کے برابر سمجھنا چاہیے ایسا پُوت جننے سے اُسکی ماتا بانجھ رہتی تو اچھا تھا کلیُگ مین جگ اور تپ اور دان اور دھرم آدمی سے کچھ نہو کر من اُسکا ایک طرف نہین لگتا اسلیے پرہم نارائن نے بید بیاس جی کا اوتار لیکر یہ کتھا بنائی ہی جو کوئی سات دن تک چت لگا کر اس پُران کا سپتاہ سنتا ہی اُسکو جگ اور تپ اور برت اور دان سبکا پھل ملکر مُکت پدارتھ ملتا ہی جب اُودھو جی نے ایکادش اسکندھ مین سب گیان شری کرشن مہاراج سے سنکر کلیُگ کا لچھن جانا تب شیام سندر کے چرنون کا دھیان کر مُرلی منوہر سے پوچھا کہ ہی دینا ناتھ آپ تو بیکنٹھ دھام کو جاتے ہین سنساری لوگون کا اُدھار کس طرح ہوگا تب تریکھون پت بولے کہ ہی اُودھو تم بدر کاشرم مین جا کر تپ کرو تمھاری مُکت ہو جائیگی ہمارے جانے کے پیچھے ایک بھاگوت روپی مُورت ہماری دنیا مین رہیگی جو آدمی سپتاہ بھاگوت سچے من سے سُنیگا اُسکو ہمارا درشن ہردے مین ہو جائیگا سنساری لوگون کا دُکھ چھڑانے والا یہ پاراین جگ سمجھنا چاہیے سوائے اسکے اور کوئی دوسری چیز آدمی کو مایا روپی جال سے چھوٹنے کے واسطے اُتم نہین ہو اتنی کتھا سُنا کر سوت جی نے سونک آدک رکھیشورون سے کہا کہ جب سنت کمار نے سپتاہ پاراین شری مدبھاگوت کا سُنانا آرمبھ کیا اور سب کوئی سُننے لگے تب اُس امرت روپی کتھا کے پرتاپ سے وہ دونون بوڑھے گیان اور بیراگ جو اچیت بڑے بڑے جوان ہو کر اُٹھ بیٹھے اور بھگت کا دُکھ دور ہو گیا اور اُنکا درشن سب سبھا والے پاکر گوبند اور ہری اور مراری کہنے لگے اور بھگت اور گیان اور بیراگ کا درشن ملنے سے اُنکو بھگت ہو کر کلیُگ کا دُکھ جاتا رہا اور سب کسی کا من سپتاہ کتھا سنکر شُدھ اور ایک چت ہو گیا۔

## چوتھا ادھیاے

### درشن دینا نارائن جی کا سب آدمی سپتاہ سُننے والون کو اور اتہاس ایک برہمن کا جسکی ستری بڑی کرکسا تھی

سُوت جی نے سونکادک سے کہا کہ جب سب بشینو اور رکھیشور سپتاہ سنکر ایک چت ہو گئے تب شری نارائن بہاری سانولی صورت موہنی مورت نے پیتامبر اوڑھے اور کرد ھنی اور مکٹ اور کنڈل جڑاؤ پہنے کیسر اور چندن کا گھورا تھے پر لگائے اودھو آدک بیکنٹھ باسی بھگتون کو ساتھ لیے اُس گیان جگ مین آکر سبکو درشن دیا امرت روپی کتھا سُنکر پہلے سے سادھو اور بشینو کے ہردے مین شیام مورت دکھلائی دینے لگی تھی سو پرتچھ مین بھی سب کسی نے اُنکا درشن کر کے اپنا اپنا جنم سپھل جانا اور بیکنٹھ ناتھ کو دیکھتے ہی جتنے بشینو اور رکھیشور اُس سبھا مین بیٹھے تھے جو جو بونکر اٹھ طرح ہوئے اور ملیا گر چندن اور پھولون کی برکھا اُنپر کرنے لگے اور دھوپ دیپ نیبید سے پوجا کر کے سنکھ آدک بجا کر شاشٹانگ ڈنڈوت کی یہ سب آنند دیکھکر نارد مُن بولے کہ ہی سنت کمار جی آپ نے جو سپتاہ جگ کیا اسمین جسنے یہ کتھا سُنی وہ سب پوتر ہو کر مُکت پدوی پہونچے اب اور کون کون لوگ یہ امرت روپی کتھا سُنکر بھو ساگر پار اُتر ینگے اُنکا حال برنن کیجیے سنت کمار نے کہا کہ جو کلیُگ کے آدمی بڑے پاپی اور دُشٹ اور لالچی اور جھوٹے اور چغل خور اور کامی پیدا ہو کر اپنے کردھ سے جلے مرتے ہین وہ لوگ بھی اس سپتاہ جگ کے سُننے سے پوتر ہو کر مُکت پدوی پر پہونچینگے اور جو کوئی کلیُگ مین ماتا اور پتا کی سیوا اور اپنے کرم اور دھرم سے رہتا اور بوجھ مین ڈوبا رہکر جھوٹھا اور چورا اور ٹھگ ہو گا وہ بھی اس کتھا کے سُننے سے بھو ساگر پار اُتر جائیگا اب ہم ایک پُرانی کتھا تمسے کہتے ہین سنو کہ دکھن دیش مین تنگ بھدرا نام ایک ندی ہی اُسکے کنارے ایک نگر مین آتم دیو نام براہمن بڑا پنڈت اور یگیہ وان اور دھرماتما رہتا تھا اُس براہمن کی استری دُھندھلی نام بڑی کرکسا دن رات سنساری مایا مین رہکر اپنے پت کو سب طرح کا دُکھ دیتی تھی لیکن وہ براہمن گیانی پرمیشور کی اچھا اسی طرح سمجھکر اُسی کے ساتھ اپنا دن کاٹتا تھا جب اُس براہمن کے کوئی لڑکا نہو کر بڑھاپا آیا تب اُسنے سنتان ہونے کے واسطے برت اور نیم کرنا شروع کیا اور بہت گو دَ اور سونا براہمنون کو دان دیا پھر

۱ तुंगभद्रा

بھی اُسکی کامنا پوری نہوئی تب وہ براہمن اپنے من مین بہت اُداس ہوکر گھر سے نکلا اور اپنے پران تیاگ کرنے کی اچھا کرکے بن مین چلا گیا جب دوپہر کو پیاس سے بہت بیاکل ہوکر ایک تالاب کنارے اسنان کرکے پانی پیا اور اُسی جگہ بیٹھکر سنستان ہونیکے لیے چنتا کرنے لگا تب پرمیشور کی اچھا سے ایک سنیاسی مہاپرش اُس تالاب پر آپہونچا جب براہمن نے اُسکا تیج دیکھکر بڑے آدر بھاو سے اپنے پاس بٹھالا تب اُس مہاپرش نے پوچھا کہ اے براہمن دیوتا تم اس بن مین کس واسطے اُداس بیٹھے ہو اپنے سوچ کا حال ہمسے کہو یہ بات سنکے
براہمن آنسو بھر کر ہاتھ جوڑکر بولا کہ مہاراج مین نے پچھلے جنم مین بڑا پاپ کیا تھا اِس سے میرے سنتان نہین ہوئی بیٹا نہونے سے پرلوگ ۱ पितृ
نرک مین جاتے ہین یہی دُکھ سمجھکر اپنی جان دینے کے واسطے یہان آیا ہون دنیا مین جسکے بیٹا نہو اُسکا جنم لینا اور جینا اکارتھ ہے اور اُسکے دھن اور کل پر دھکار سمجھنا چاہیے اور مین ایسا ابھاگی ہون کہ میری پالی ہوئی گو بھی بانجھ رہکر میرا لگایا ہوا درخت نہین پھلتا جو پھل بازار سے مول لاتا ہون وہ بھی سوکھ جاتا ہے جب وہ براہمن یہ سب بات اُس مہاپرش سے کہکر بڑا بلاپ کرنے لگا تب وہ سنیاسی براہمن کو بہت دھیرج دیکر بولا کہ مین تیرا ہونے کے لیے بچار کرتا ہون تو اُداس مت ہو پھر اُس مہاپرش نے براہمن کی کرم رکھا دیکھکر کہا کہ اے براہمن تیرے بھاگ مین سنتان نہین لکھی ہے اِس سے سات جنم تک تیرے لڑکا پیدا نہوگا کیون اتنا روکر اپنی جان دیتا ہے سنسار مایا سب جھوٹھی ہے دنیا مین سوائے دُکھ کے سُکھ نہین ملتا اور کلجگ مین لڑکے سے کسیکو سُکھ نہین ملتا بیٹا ماں باپ کی سیوا نہین کرتا اور اپنے سالے اور سسرا و عورت کی اگیا مین رہکر ماں اور باپ کو دُکھ دیتا ہے عورت اور بیٹا اور بھائی آدک سب اپنے مطلب کے ساتھی ہوتے ہین تسپر بھی مایا کا ایسا جال ہے کہ آخر کو لوگ من اپنا عورت اور لڑکون مین لگائے رہکر پرمیشور کا اسمرن نہین کرتے اسلیے انکو نرک مین جاکر دکھ بھوگنا پڑتا ہے اے براہمن تو لڑکے کی اچھا چھوڑکر ہر چرنون کا دھیان لگا اِسمین تجکو بڑا سُکھ ملیگا یہ بات سُنکر وہ براہمن بولا کہ اے مہاراج مجھے لڑکا پیدا ہونے کے سوائے دھیان اور گیان کچھ نہین سوجھتا آپ کرپا کرکے مجکو ایک بیٹا دیجیے نہین تو تمھارے اوپر مین اپنی جان
دیتا ہون جب سنیاسی نے براہمن کا یہ حال دیکھا تب پھر اُسکو سمجھا کر کہا کہ اے براہمن سنتان کے واسطے راجا چترکیت نے دس ہزار رانی سے ۲ रानी
بواہ کیا تسپر بھی بیٹے کا سُکھ نہین پایا اِسطرح بہت سے راجا لوگ بیٹے کی چاہنا مین مرگئے اور منورتھ اُنکا پورا نہین ہوا جو لوگ ابھاگی ہین اُنکا اُدم بھی نشپھل ہوتا ہے اسلیے تو سنتان کی چنتا چھوڑ دے یہ بات سُنکر براہمن نے کہا کہ آپ جتنی باتین گیان کی کہتے ہین میرے چِت مین ایک نہین دھستی دیا کرکے کوئی ایسی تدبیر کیجیے جسمین میرے بیٹا ہو اِسطرح ہٹ دیکھکر سنیاسی نے ایک پھل اُس براہمن کو دیکر کہا کہ تو یہ پھل لیجا کر اپنی عورت کو کھلا دے پرمیشور کی کرپا سے تیرے بیٹا ہوگا جب وہ مہاپرش پھل دیکر کسی طرف چلا گیا تب آتم دیو گھر پہونچکر وہ پھل اپنی عورت
کو دیکر بولا کہ اِسکے کھانے سے تیرے لڑکا ہوگا یہ بات کہکر براہمن دیوتا کہین باہر چلے گئے اتنے مین ایک شکھی اُسکے پاس آئی تب براہمنی نے ۳ चांदली
اُس سے کہا کہ یہ پھل میرے سوامی نے لڑکا پیدا ہونیکے لیے کہین سے لاکر مجکو دیا ہے لیکن مین گربھ رہنے کے ڈر سے اسکو نہ کھاؤنگی گربھوتی استری کا جی مندا ہوتا ہے اس سے بھوجن نہین کھایا جاتا گربھ رہنے سے مجکو چلنے پھرنے مین دُکھ ہوگا گھر کے بھیتر بیٹھا پڑیگا سکھی سہیلیون سے ملنا چھوٹ
جائیگا کانے بجانے مین گھِن ہوگا پھر لڑکا جننے مین بہت دُکھ ہوگا اور جو لڑکا پیٹ مین ٹیڑھا ہو جائیگا تو میری جان جاتی رہیگی اور میرا بدن ملائم ہے دُکھ کیسے سہونگی اور جو کُشل سے لڑکا بھی ہوا تو اُسکے پالنے مین بڑا دُکھ ہوگا کپڑے اور بچھونے کو مل موتر سے خراب کر دیتا ہے اُس درگندھ مین مجھسے کیسے رہا جائیگا ان سب دُکھون کے اُٹھانے سے بانجھ اور بدھوا اچھی ہوتی ہے جسکو گربھ کا دُکھ اُٹھانا نہین پڑتا ہے ایسی ایسی بہت سی باتین اُس براہمنی نے اپنی سکھی سے کہکر اُس پھل کو نہ کھایا اُٹھاکر رکھ چھوڑا اور اپنے خاوند سے

جھوٹھ کہدیا کہ مین نے پھل کھالیا تھوڑے دن پیچھے اُس براہمنی کی بہن نے وہان آکر پوچھا کہ اے بہن تم ان دنون مین بہت دُکھی اور اُداس معلوم ہوتی ہو اسکا کیا کارن ہے تب اُسنے اپنی بہن سے کہا کہ میرے سوامی نے ایک پھل لڑکا ہونے کے واسطے لاکر مجھے دیا تھا سو مین نے گربھ رہنے کے دُکھ سے وہ پھل نہین کھایا اور اپنے خاوند سے پھل کھانے کا حال جھوٹھ کہدیا اور گربھ میرے نہین ہے اس بات کا جواب کیا دونگی اس کارن مین اُداس رہتی ہون یہ بات سُنکر اُسکی بہن بولی کہ تو کچھ چنتا مت کر میرے ایک مہینہ کا گربھ ہے سو تو اپنے پتہ سے کہہ دے کہ میرے گربھ رہا ہے جب میرے لڑکا ہوگا تب مین وہ لڑکا تجھے دیکر اُسکو تیرا بیٹا پرگٹ کرکے دودھ پلایا کرونگی اس بات کی خبر تیرے خاوند کو نہوگی اور جو پھل تیرا خاوند لایا ہے وہ پھل تو اپنی گوؤ کو کھلادے یہ بات سُنکر براہمنی نے خوش ہوکر وہ پھل گوؤ کو کھلادیا اور اپنی بہن کو آتم دیو سے چھپاکر اپنے گھر مین رکھا جب دسوین مہینے اُسکے بیٹا پیدا ہوا تب براہمنی نے اپنے خاوند سے کہلا بھیجا کہ میرے لڑکا ہوا ہے یہ حال سُنتے ہی آتم دیو نے منگلاچار منا کر براہمن اور سنگتون کو بہت سا دان دچھنا دیا اور براہمنی نے اپنے پتہ سے کہا کہ میرے دودھ نہین اُترتا ہے اور میری بہن کے دودھ ہوتا ہے اُسکا لڑکا چھ مہینے کا ہوکر جاتا رہا ہے تم کہو تو مین اُسکو دودھ پلانے کے واسطے بُلا کر یہان رکھون براہمن نے کہا کہ بہت اچھا لڑکا کسیطرح پالنا چاہیے جب اتنی بات براہمن نے کہی تب براہمنی کی بہن پرگٹ ہوکر لڑکے کو دودھ پلانے لگی اور براہمن نے اُس لڑکے کا نام دُھندھکاری رکھا جب دُھندھکاری دو مہینے کا ہوا تب گوؤ کے بھی اُس پھل کے پرتاپ سے ایک لڑکا بہت سُندر آدمی کی صورت پیدا ہوا پر دونون کان اُسکے گوؤ کیطرح تھے اُسکو دیکھکر براہمن نے بڑی خوشی سے گوکرن نام رکھا اور دونون لڑکون کو اپنا سمجھکر اچھی طرح پالنے لگا جب وہ دونون لڑکے سیانے ہوئے تب گوکرن پڑھ لکھکر بڑا پنڈت اور بُدھمان اور دھرماتما ہوا اور دُھندھکاری مہا مورکھ چور جوآری ادھرمی ہوکر کرم کرنے لگا جب بسیا گمن کرنے مین سب مال گھر کا خرچ کر ڈالا تب دُھندھکاری اپنی مان اور باپ کو مارپیٹ کرکے سب کپڑا اور برتن گھر سے لیگیا اور اُسکو بھی بیچکے سب روپیہ بسیا کو دے ڈالا یہ حال اپنے بیٹے کا براہمن دیوتا دیکھکر رو کر کہنے لگے کہ ایسے ادھرمی لڑکا ہونے سے جو مجھے دُکھ دیتا ہے مین بنا سنتان ہی کے اچھا تھا ایسے جینے سے میرا مرنا اچھا ہے جسمین اس مہا کشٹ اور دُکھ سے چھوٹ جاؤن یہ حال آتم دیو کا دیکھکر گوکرن نے کہا کہ اے باپ دنیا مین سوائے دُکھ کے سُکھ کسی کو نہین ہوتا تم کسواسطے اتنی چنتا کرتے ہو دُنیا مین راجا پرجا دھنی کنگال جتنے آدمی ہین سب کو ایک دُکھ لگا رہتا ہے جسنے سنساری مایا چھوڑکر پرمیشور مین دھیان لگایا اُسکو سُکھ ہوتا ہے اسلیئے تم اگیان چھوڑکر استری اور پتر کا موہ من سے توڑ ڈالو اور بن مین جاکر پرمیشور کا بھجن کرو تب تمکو سُکھ ملیگا سنساری مایا موہ مین پھنسے رہنے سے آدمی نرک بھوگ کرتا ہے جب یہ بات گوکرن کی سُنکر براہمن دیوتا کو کچھ گیان ہوا تب اُسنے گوکرن سے کہا کہ تمنے بہت اچھی صلاح مکو بتلائی پر گیان سیکھے بغیر مین جاکر کیا کرون جو میرے اُدھار کا اُپاے ہو سو بھی بتلادے یہ بات سُنکر گوکرن بولا کہ اے پتا مین تمھارا جو دُنیا کے مایا موہ مین لگا ہے اس من کو تم اُنکی طرف سے کھینچکر ہر چرنون مین لگاؤ مین اکیلے بیٹھکر پرمیشور کا دھیان کرو اور دُنیا کی مایا اور ترشنا کو چھوڑ دو یہ بات سادھن کرنے سے تم بہت سُکھ پاکر مُکت پدوی کو پاؤگے یہ گیان سُنتے ہی آتم دیو نے خوش ہوکر دنیا کی مایا چھوڑدی اور بن مین جاکر پرمیشور کا اسمرن اور دھیان کرنے لگا کچھ دن بیتے تن اپنا تیاگ کر مُکت پدوی پر پہونچ گیا۔

۱ دُھندھکاری
۲ گوکرن
۳ کُلدھرم
۴ سمرن

## پانچوان ادھیاے

مرنا دُھندھکاری کا بنشیا کے پھانسی لگانے سے اور مُکت ہونا اُسکا سپتاہ سُنکر

سُوت جی نے سونک آدک رکھیشورون سے کہا کہ جب وہ براہمن بن مین چلا گیا تب دُھندھکاری نے اپنی ماں کو مار پیٹ کر کے کہا کہ دولت گھر مین کہان گاڑی ہے مجھکو بتلا دے نہین تو مین تجکو مارڈالونگا اُسنے مارنے کے ڈر سے کہا کہ کل بتلا دونگی اُسوقت یہ بات کہکر براہمنی نے بیٹے کے ہاتھ سے اپنی جان بچائی مگر اوسکے گھر مین کچھ دولت نہ تھی جو بیٹے کو بتا دیتی اسلیے مار پیٹ کے ڈر سے وہ رات کو کنوئین مین گر کر مر گئی جب گوکرن نے دُھندھکاری کا یہ حال دیکھا تب وہ وہان کا رہنا اُچت نہ جانکر تیرتھ جاترا کرنے کو باہر چلا گیا اور گوکرن ایسا مہاتما اور گیانی ہوا کہ دُکھ سُکھ دوست دشمن کو برابر سمجھکر دن رات سوائے بھجن اور اسمرن پرمیشور کے اور کچھ کام نہ رکھتا تھا اور گوکرن کے جانے کے پیچھے دُھندھکاری اکیلا رہکر چوری اور ٹھگی کر کے بیشیا کو دینے لگا ایک دن وہ کہین سے بہت سا روپیہ اور گہنا چُرا لایا سو اپنی بیشیا کو دے کر اُسکے ساتھ سویا جب رات کو دُھندھکاری نیند مین اچیت ہوا تب اُس بیشیا کے گھر والون نے آپسمین صلاح کی کہ یہ ہمیشہ چوری اور ٹھگی کر کے دوسرے کا مال لاکر ہمکو دیتا ہے کہین پکڑا جائیگا تو اسکے ساتھ ہم لوگ بھی سزا پاوینگے اور ایسا کام کرنے سے یہ ضرور مارا جائیگا اسلیے اچھا یہ ہے کہ ہم لوگ اِسکو مار ڈالین ایسا بچار کر اُنھون نے دُھندھکاری کو پھانسی لگا کر اپنے گھر مین لٹکا دیا جب پھانسی لگانے سے اُسکی جان نہین نکلی تب جلتی جلتی لکڑیون سے اُسکا مُنھ جلا کر مار ڈالا اور گھر کے بھیتر گڑھا کھود کر اُسکو گاڑ دیا جب اُس بیشیا کے اڑوسی پڑوسیون نے پوچھا کہ دُھندھکاری جو تمھارے گھر پر آتا تھا ان دنون دکھائی نہین دیتا کیا ہوا تب اُس بیشیا نے کہا کہ کہین روزگار کرنے کے واسطے گیا ہے یہ بات سچ سمجھنا چاہیے کہ بیشیا کسیکی دوست نہین ہوتی پہلے مال لیکر پیچھے جان بھی لیتی ہے اوپر سے اُسکی زبان اَمرت روپ ہوتی ہے اور پیٹ مین زہر بھرا ہوتا ہے وہ روپیہ لینے سے کام رکھکر کسی سے پریت نہین رکھتی جب دُھندھکاری اِس طرح مرکر پریت ہوا اور گرمی برسات جاڑا بھوکھ پیاس اُسکو بہت ستانے لگی اور گوکرن نے کہین تیرتھ مین کسی سے سُنا کہ دُھندھکاری میرا بھائی مر گیا اور اُسکی کچھ کریا نہین ہوئی تب گوکرن نے گیا جی مین جاکر اُسکا شرادھ کیا اور جس جس تیرتھ پر گوکرن کا جانا ہوتا تھا وہان دُھندھکاری کا شرادھ کر دیتا تھا جب تیرتھ کر کے گوکرن اپنے گھر مین آکر رات کو سویا تب اُسنے دُھندھکاری کو پریت جون مین اِسطرح دیکھا کہ کبھی وہ بیل کبھی ہاتھی کبھی بکرا بھینسا کبھی آدمی کبھی بڑا سا روپ کبھی چھوٹا سا روپ بنجاتا تھا جب گوکرن نے اُسکو پریت جانکر من مین دھیرج دھرنے کے پیچھے اُس سے پوچھا کہ تو بھوت یا پریت یا راچھس کون ہے کر کہان سے آیا ہے اپنا حال مجھسے بتا تب دُھندھکاری گوکرن کی بات سُنکر بہت رویا پر اُسکو بولنے کی سامرتھ نہ تھی کہ جو اپنا حال کہتا جب گوکرن نے دیکھا کہ سوائے رونے کے کچھ نہین کہتا تب دیا کی راہ سے ضرر پہنچکر جل کا چھینٹا اُسپر مارا تب وہ بولا کہ مین تیرا بھائی دُھندھکاری ہون مین نے اپنے باپ سے برہم گیان کو کھو کر ایسے بھاری پاپ کیے کہ جن پاپون کی گنتی نہین ہو سکتی مجکو بیشیا نے پھانسی لگا کر مار ڈالا اسلیے مجکو دانہ اور پانی کچھ نہین ملتا صرف ہوا کھا کر جیتا ہون اب تم آئے ہو جس طرح بن پڑے میرا اُدھار کرو یہ بات سُنکر گوکرن نے کہا کہ مین نے تیرے اُدھار کے واسطے گیا جی مین اور سب تیرتھون پر شرادھ کیا تِسپر بھی تو پریت جون سے نہین چھوٹا تب دھندھکاری بولا کہ جو ہزارون گیا شرادھ کرو تو بھی مہا پاپ کرنے سے میری مُکت نہین ہو سکتی کوئی ایسی تدبیر کرو جس سے مین اپنے پاپون سے چھوٹ کر بھو ساگر پار اُتر جاؤن یہ بات سُنکر گوکرن نے دُھندھکاری سے کہا کہ تو تھوڑے دن سنتوکھ کر مین تیرے اُدھار کا اُپائے کرونگا گوکرن یہ بات دُھندھکاری سے کہکر سُورہا جب دوسرے دن اُس نگر کے آدمی گوکرن سے بھینٹ کرنے کے واسطے آئے تب اُسنے جتھا اُچت سبکا آدر کیا پھر کئی دن پیچھے گوکرن نے گوکشور اور مہابَل اور رینڈتوان کو اپنے مکان پر بلا کر سمجھا کر کے اُن لوگون سے پوچھا کہ اِسطرح میرا بھائی مر کر پریت جون مین

پڑا ہی اُسکی مُکت ہونے کے واسطے کوئی تدبیر بتائیے یہ بات سُنکر سب مہاپُرش اور پنڈتون نے بچار کر گوکرن سے کہا کہ تم سُورج بھگوان کی پوجا
اور دھیان کرکے اُنسے اِسکا اُپاے پوچھو جیسی وہ آگیا دین ویسا کرو یہ بات سُنکر گوکرن نے سب پنڈت اور مہاتماؤن کو بدا کیا اور سورج
بھگوان کا منتر پڑھکر اُستت کرکے یہ ورادان مانگا کہ ای مہاراج دُھندھکاری کی جیسین مُکت ہو وہ اُپاے بتلائیے تب سُورج بھگوان نے
اُس منتر کے پرتاپ سے گوکرن کو درشن دیکر کہا سپتاہ پارائن شری مدبھاگوت کا دُھندھکاری کو سُناؤ تب اُسکی مُکت ہوگی یہ بات سُنکر
گوکرن بہت خوش ہوا اور سب پنڈت اور رگھیشور اور مہاپُرشون کو بُلاکر گوکرن نے سپتاہ جگ شری مدبھاگوت کا آرمبھ کیا
سُو اُس نگر کے بہت سے آدمی بوڑھے اور لڑکے اور جوان مرد اور عورت کتھا سُننے کے واسطے وہان آئے دُھندھکاری بھی
ایک بانس کے اوپر کہ وہ سات گانٹھ کا تھا بیٹھکر سُننے لگا اور ایک بشنو اور مہاپُرش کو شروتا ٹھہراکر گوکرن جی امرت روپی کتھا بانچنے لگے
جب پہلے دِن سندھیا سمے کتھا سُننے والے اُٹھے تب ایک گانٹھ اُس بانس کی جسپر دُھندھکاری بیٹھا تھا پھٹکر بڑی آواز ہوئی اُسکو سُنکر سب
کسی نے تعجب کیا پھر دُوسرے دِن کتھا ہونے سے دوسری گانٹھ پھٹ گئی اِسی طرح سات دن مین ساتون گانٹھ اُس بانس کی پھٹ
گئین۔ بارہوان اسکندھ کتھا سُننے کے پرتاپ سے دُھندھکاری پریت جون چھوڑکر دیبیہ روپ چترنجی مورت شیام سندر کیطرح
ہوگیا اور پیتامبر پہنے ہوئے گوکرن کے پاس جاکر نمسکار کرکے بولا کہ ای مہاراج آپ نے مجکو بڑے پاپون سے چھڑاکر کرتارتھ کیا سوائے
شری مدبھاگوت کے دوسرا اُپاے اِن پاپون سے چھڑانے والا اور مُکت دینے والا نہین ہی جو لوگ سنسار روپی کیچڑ مین پھنسے ہین وے
اِس کتھا روپی تیرتھ مین نہانے سے پوتر ہوکر بھوساگر اُتر جاتے ہین جس سمے دُھندھکاری گوکرن سے یہ کہہ رہا تھا اُسی سمے ایک بمان بہت
اچھا آکاش سے وہان پر اُترا اور دُھندھکاری اُس بمان پر چڑھکر بیکنٹھ کو چلا گیا یہ حال دیکھکر دوسرے رگھیشور اور پنڈتون نے جو اُس سبھا
مین بیٹھے تھے گوکرن سے پوچھا کہ ای مہاراج ہمارے مَن مین یہ سندیہہ ہوا ہی اُسکو آپ چھڑا دیجیے کہ ہم لوگ بہت آدمیون نے یہ
سپتاہ پارائن سُنا اسلیے چاہیے تھا کہ کتھا سُننے کے پرتاپ سے سب کے واسطے بمان آتا اور ہملوگ بھی بیکنٹھ کو چلے جاتے اسکا کیا
کارن ہی کہ ایک آدمی بمان پر چڑھکر بیکنٹھ مین چلا گیا اور سب لوگ یہان بیٹھے رہے یہ بات سُنکر گوکرن نے کہا کہ کتھا سُننے مین اتنا
بھید ہی کہ جو آدمی مَن لگاکر کتھا سُنتے ہین اُنکو سب پھل ملتا ہی اور جو لوگ کتھا مین بیٹھکر چت اپنا بیچ موہ استری اور پُتر اور سنساری
کام کے لگائے رہتے ہین اُنکو ویسا پھل کتھا سُننے کا نہین ملتا ایک چت ہوکر سُننے سے مُکت پاتا ہی یہ بات سُنتے ہی شروتا لوگون شرمندہ ہوکر
گوکرن سے کہا کہ ای مہاراج آپ دیا کرکے ایک سپتاہ اور سُنائیے جیسین آپ کی کرپا سے ہم لوگ بھی بھوساگر پار اُتر جاوین گوکرن نے
اُن لوگون کے کلیان کے واسطے ساون مہینے سے دوسرا پارائن سُنانا شروع کیا اُس کتھا کو بہت لوگون نے مَن لگاکر سُنا
تب بہت سے بمان آکاش سے آکر وہان ٹھہرے اور سب شروتا لوگ گوکرن کو دھنّ دھنّ کہکر بولے کہ مہاراج آپکی کرپا سے
ہم لوگون کا اُدھار ہوا اور کتھا سمپورن ہونے پیچھے شری کرشن جی مہاراج بیکنٹھ سے وہان آئے اور گوکرن کو اپنے پاس
بمان پر بیٹھاکر گولوک کو لے گئے اور سب شروتا لوگ بھی اُسی طرح بماتون پر چڑھکر اُسی تن سے بیکنٹھ کو چلے گئے جسطرح سب
اجودھیا باسی شری رام چندر جی کے ساتھ سدیہہ بیکنٹھ مین گئے تھے جس استھان پر سورج اور چندرما بھی نہین پہونچ سکتے اُس
جگہ دُنیا کے لوگ اِس بھاگوت کتھا کے پرتاپ سے پہونچ جاتے ہین شری مدبھاگوت کے سُننے اور پڑھنے کا جتنا ماہاتم اور پُن ہی
اُنہاپُن جگ اور تپ اور تیرتھ اور دان آدِک سے نہین ہوتا اِسکا ماہاتم سب سے ادھک سمجھنا چاہیے ٭

## چھٹوان ادھیائے
## یوچھنا نارد من کا بدھ سپتاہ جگ شری مدبھاگوت کی سنت کمار سے اور کہنا سنت کمار جی کا

نارد جی نے سنت کمار جی سے پوچھا کہ اے مہاراج اس سپتاہ جگ بھاگوت پران سننے کی بدھ بتایئے کہ کون کون سامان اسمین چاہیے اور کسطرح یہ کرنا ہوتا ہی سنت کمار جی بولے کہ یہ بات تمنے بہت اچھی پوچھی سنو کہ اس سپتاہ جگ کو بھادون کنوار کاتک اگہن کے مہینے مین سننا پران ہی سوائے اسکے جب اچھا ہو اور جب کوئی پنڈت بیاس جی اچھے ملجاوین تب سننے شبھ کرم کرنا کسی وقت منع نہین ہی لیکن جو کوئی سپتاہ سننے کی اچھا کرے اسکو چاہیے کہ اچھی ساعت پوچھکر اپنے اشٹ متروں کو کہلا بھیجے کہ ہمارے یہان سپتاہ جگ ہوگا آپ لوگ بھی سننے کے واسطے آیئگا اور جو لوگ برکت ہون انکو بھی اس جگ مین بلانا اچت ہی اور جو مکان گھر یا باغ یا تیرتھ مین اچھا ہو وہ کتھا سننے کے واسطے ٹھہراوے اور وہ مکان کیلا اور بندنوار اور چاندنی وغیرہ سے اچھی طرح سجا جاوے جس طرح بواہ آدک اور جگ مین سجا جاتا ہی اور بیاس جی کے بیٹھنے کو بہت اچھا اونچا سنگھاسن رکھوا دے اور بیشنو لوگون کو جو کتھا سننے آوین انکے واسطے علحدہ علحدہ آسن بچھاوے اور صبح سے بیاس جی کتھا کہنا شروع کرین اور شروتا لوگ نہاکر سندھیا کرکے کتھا شروع ہونے سے پہلے وہان آوین اور چت لگاکر کتھا سنین اور پہلے دن نکھ مالک کتھا سننے والے کو گنیش جی کی پوجا کرنا چاہیے جسمین سپتاہ جگ مین کوئی گھن نہو اور ایک برہمن بدیاوان کو ساتھ کے واسطے بشن سہسر نام کا برن دیکر بٹھال دینا چاہیے وہ برہمن سالگرام جی کی پوجا اور بشن سہسر نام کا پاٹھ کرکے ایک ایک نام لیکر ٹھاکر جی پر تلسی دل چڑھاوے اور نکھ سننے والا پہلے دن پوجا بیاس جی اور پوتھی شری مدبھاگوت کی سچے من سے کرکے جتھا شکت بھینٹ رکھے پیچھے ہاتھ جوڑ کر کہے کہ اے بیاس جی آپ سارجھات شری کرشن مہاراج اور سکدیو جی کا روپ ہین مجھے اپنا داس سمجھکر شری بھاگوت جگ آرمبھ کرکے میری اچھا پوری کیجیے جب بیاس جی کتھا کہنے لگین تب من اپنا سنساری کام مین نہ لگاوے اور کتھا سننے کے پیچھے پرشوتم کا بھجن بھی اس سبھا مین کرنا چاہیے اور چار گھڑی دن رہنے تک سپتاہ کو سنا کرے اور بیاس جی کو بھی اچت ہی کہ جلدی نکرکے اچھی طرح سمجھا کر کہین جسمین سب کسی کو سمجھائی دیوے دوپہر کو دو گھڑی کے واسطے سپتاہ کتھا سننا بند کرکے کچھ دودھ یا پھل بیاس جی اور شروتا لوگون کو کھالینا چاہیے اور سات دن تک جب تک سپتاہ جگ پوری نہو جاوے تب تک شروتا لوگون کو ایک بار سندھیا سمے بھوجن کرنا چاہیے جو کیول پھل یا دودھ یا گھی کھاکر سات دن نکہ رہ جاوین تو اور ادھک پن ہوتا ہی نراہار نہ رہکر کچھ کھالینا چاہیے سوائے اسکے سات دن تک برہمچرج رہنا اور استری سے بھوگ نہ کرنا اور زمین پر سونا اور پتل مین کھانا شروتا لوگون کو اچت ہی اور سات دن تک دال اور شہد اور باسی اناج اور بیگن اور ترلوزا اور موتھی اور اُرد اور مسور اور لہسن اور مولی اور گاجر اور کُمڑھا نہ کھاوے اور بہت بھوجن نکرے جسمین آلس نہ آوے اور جب تک سپتاہ کتھا سنے تب تک کرودھ اور جھگڑا اور کسی کی چغلی اور نندا نہ کرے اس سات دن مین اگر کوئی استری رجسوالا یعنی اپنے ساتھ دھرم مین ہو جاوے تو وہ کتھا نہ سنے اور ملیچھ آدک اشدھ ذات کتھا کی سبھا مین آکر نہ بیٹھے اگر انکو سننے کی اچھا ہو تو دور بیٹھکر سنین اور شروتا لوگون کو بیچ بولنا اور دیا رکھنا اچت ہی اور کتھا مین شور وغل کرنا نچاہیے اسطرح سپتاہ کتھا سننے سے بڑا پھل ہوتا ہی جو استری بانجھ ہو یا ایسی ہو کہ ایکبار اسکے لڑکا ہو کر پھر دوسرا لڑکا نہ ہوتا ہو یا جسکا گربھ گر جاتا ہو وہ چت لگاکر اس سپتاہ جگ کو سنے تو اسکے سنتان ہوتی ہی اور اس کتھا سننے کے پرتاپ سے سب کامطلب پورا ہوتا ہی اور ہر روز کتھا سننے کے پیچھے تلسی دل اور پرشاد سب شروتا لوگون کو دینا چاہیے جب کتھا سمپورن ہو جاوے تب آٹھوین دن سپتاہ پورن

ہونے کا ہوم دسم اسکندھ کے اشلوک یا گایتری منتر سے آہت دیکر اچھے اچھے پارتھ پراہمنوں کو بھوجن کراوے اور اپنی سامرتھ بھر دریب اور دکھنا کپڑا گیو پرتھوی برتن آدک بیاس جی کو دیکر سچے من سے پوجا کرکے انکو بدا کرنا چاہیے اس کتھا کے سننے سے ارتھ دھرم کام موکش چاروں پدارتھ ملتے ہین اتنی بات کہکر سنت کمار جی بولے کہ اے نارد جی جو تمکو سننے کی اچھا ہو تو تم دوسرا پران تمکو سناوین نارد من نے کہا کہ دھن میرے بھاگ اس سے اتم اور کیا ہے جب سنت کمار نے دوسرا پران سنانا شروع کیا اور وہان سب رکھیشور آکر بیٹھے تب سکھدیو جی مہاراج بھی تیرتھ جاترا کرتے ہوئے وہان پر آئے سنت کمار آدک نے شکدیو جی کو دیکھکر بڑے آدر بھاؤ سے آسن پر بیٹھالا اس سمے شکدیو جی سپتاہ جگ کی طیاری دیکھکر سب شروتاؤن سے بولے کہ تم سب لوگ اس کتھا کو چت لگاکر سنو یہ کتھا بید روپی درخت کا پھل ہے سنسار مین اور پھل جو ہوتے ہین انمین گٹھلی اور چھلکا ہوتا ہے اور اس پھل مین صرف امرت روپی رس بھرا ہے اسلیے یہ امرت بار بار پینا چاہیے اس کتھا کو شری نارائن نے برہما جی سے کہا اور برہما جی نے نارد جی کو بتلایا نارد جی نے بید بیاس ہمارے پتا سے کہا اور بیاس جی نے مجھے پڑھایا اور مین نے راجا پریچھت کو سنایا یہ کتھا شری مدبھاگوت اٹھارھو پرانون مین اتم ہے سادھ اور شنیو بکو پریم دھن یہی ہے سورگ مین تیسو ی لوگ اور برہم لوک مین برہما جی اور کیلاس مین شری مہادیو جی اور بیکنٹھ مین لچھمی جی اس کتھا کو گاتی ہین جس سمے شکدیو جی شونا لوگون سے یہ بات کہہ رہے تھے اسی سمے شری بیکنٹھ ناتھ جی برہما مہادیو اندر برن کبیر دیوتا اور پرہلاد آدک بھگتون کو ساتھ لیے ہوئے سپتاہ جگ مین آئے انکو دیکھکر جتنے لوگ اس سبھا مین بیٹھے تھے سبھون نے اٹھکر ڈنڈوت اور جے جے کار کیا اور نارد من مارے خوشی کے ناچنے اور گانے لگے اور پرہلاد جی کرتال اور اودھو بھگت مجیرا اور راجا اندر مردنگ بجانے لگے اس سمے تر لوکی پت شری نارائن جی نے سب کیسکو اپنے پریم مین لین دیکھکر کہا کہ جسکے من مین جو اچھا ہو سو ور دان مانگو تب نارد آدک ہاتھ جوڑ کر بولے کہ آپ کے درشن ہمکو ملے اس سے بڑھکر اور کون لبھ ہے جو مانگین اپنے چرنون کی بھگت ہم لوگون کو دیجیے شیام سندر یہی ور دان سبکو دیکر وہان سے انتردھیان ہوگئے اور سپتاہ جگ دوسرا سمپورن ہوا اتنی کتھا سنکر سو نکادک اٹھاسی ہزار رکھیشورون نے سوت جی سے پوچھا کہ شکدیو جی مہاراج نے یہ کتھا راجا پریچھت کو کب سنائی اور سنت کمار جی نے کب کہی تھی اسکا حال بتلائیے سوت پورانک نے کہا کہ جب شری کرشن جی مہاراج دوارکا پری سے بیکنٹھ کو پدھارے اسکے تیس برس کے پیچھے بھادون مہینے نومی کے دن شکدیو جی مہاراج نے یہ کتھا راجا پریچھت کو سنانا شروع کیا اور سات دن مین وہ پران سمپورن ہوا اسکے دوسو برس پیچھے گوکرن نے سپتاہ کتھا کہی تھی اسکے تین سو چھ برس پیچھے سنت کمار جی نے نارد جی کو سنایا سو کتھا ہمنے تمسے برنن کیا یہ امرت روپی کتھا آور اور پریم کرکے جو کوئی سنے اور پڑھے اسکو سب پھل ملتے ہین ۔ گوکرن ناتھ تم سمپورن ہوا ۔

## پہلا اسکندھ

برنن کرنا حال اوتار دھارن کرنے پر برہم پرمیشور کا اور بید بیاس جی کا چار اشلوک نارد من سے سنکر بنانا پو تھی سری مدبھاگوت اور شاپ دینا شرنگی رکھی کا راجا پریچھت کو کہ کارن پرکٹ ہونے اس امرت روپی کتھا اس جگت مین یہی ہے کبت ۔ کاشی کانواسی لکھن لال ہون گوپال جی کی لیلا بیاس بانی کو زبانی کہا چاہت ہون ۔ بدیا کو بچار ناتھ کتھا کو شمار ناتھ اردو بانی کہت لاج پاوت ہون ۔ جاکی کرپا پاے کے پہاڑ چڑھے پنگل اور گونگے بید بھاکھین سوئی کرپانت دھیاوت ہون ۔ کہت گن ونت ہر نام ٹیڑھو سو دھو بھلو تا سو سن سہے گن نیک ہی سراہت ہون ۔ دوہا ۔ گنگ جمن گوداوری سندھ سرسوتی سنگ ۔ سکل تیرتھ تہان بسہت ہین جہان ہر کتھا پرسنگ ۔ نرائن اگرا اور بیاس منہ پرنام ۔ آسا میری پوچیے سب گن پورن دھارم ۔

گونگ بید کو اچری پنگ ناگھ گرجاے۔ جاس کرپا بندون تھین ادھو ہونہ سہاے۔ گرد پنگ ہردے دھر رکھ سنپتہ سرناے
کہون کتھا شری مدبھاگوت جد پت ہونہ سہاے۔ گیانا بادگو بندکے کاٹت سب جنجال۔ پاتے اردو بھاگوت برچت ماکھن لال۔

## پہلا ادھیاے

### شری نارائن جی مہاراج کی استت اور پوچھنا سونکادک رکھیشورون کا کتھا
### شری مدبھاگوت کی سوت پورانک سے اور آرمبھ کرنا سوت جی کا اس امرت روپی کتھا کو

بید بیاس جی کے ششیہ سوت جی نے شری مدبھاگوت کو بیاس جی کے مکھ سے جس سمے وہ شکدیو جی اپنے بیٹے کو پڑھاتے تھے اور شکدیو جی راجا پریچھت سے کہتے تھے سنا تھا اسکے کچھ دن پیچھے سوت پورانک نیم شارنیہ تیرتھ مین جہان سونک آدک اٹھاسی ہزار رکھشور اکٹھا ہوئے تھے اور کارن اکٹھا ہونے اُن رکھیشورون کا وہان پر یہ تھا کہ اُس جگہ سدرشن چکر بھگوان کا گرا ہے اس سبب سے وہ استھان بہت پوتر ہو کر کلجگ وہان اپنا دخل نہین کر سکتا ہے اُن رکھیشورون نے سوت پورانک سے کہا کہ آپ نے بید بیاس جی کے پاس رہکر سب پُران پڑھے اور سُنے ہین کرپا کرکے ہمکو بھی سُنائیے جسمین اُسکا پُن ہو تب سوت جی نے اُن رکھیشورون سے کہا کہ جو آدر نرنکار چودھون بھوَن رچکر سب جیوون کا پالن کرتے ہین اور مہا پرلے کے سمے چتین آتما سب جیوون کا پھر انھین تر بھون پت کی جوت مین سما جاتا ہے اور وہ پربرہم اپنے تیج سے پرکاشت رہکر برہما اور مہادیو جی آدک سب دیوتاؤن کو گیان دیتے ہین اور جنکی مایا سے جگت کا سب بیوہار ہوتا ہے انھین آدجوت کا دھیان دھر کر بیاس جی کہتے ہین کہ سب سنساری بیوہار جھوٹھا ہے پرمیشور کی مایا ایسی بلوان ہے کہ جسکو کوئی بھلا نہین سکتا اور شری مدبھاگوت مین ایسا پرم دھرم برنن کیا ہے جسمین کچھ کپٹ اور لوبھ نہ رکھا ایسے نرگن دھرم لکھے ہین جنکے کرنے سے تینون دکھ اور پاپ سنساری آدمیون کے جو دیوتا اور نوگرہ اور دشمن اور من کے سنکلپ اور بکلپ سے ہوا کرتے ہین چھوٹ جاتے ہین اور اور جگون مین جگت اور تپ اور دھیان اور پوجا بہت دنون تک بڑی محنت کے ساتھ کرنے سے شری شیام سُندر کے چرنون مین پریت پیدا ہوتی تھی اور اس کلجگ مین کیول اس امرت روپی کتھا کے پڑھنے اور سُننے سے نرنت ہی پرمیشور کے چرنون کا باس ہردے مین ہوتا ہے اسلیے شری مدبھاگوت کو سب بیدون کا رسار کلپ برچھ کے سمان سمجھکر شکدیو جی نے یہ کتھا جو راجا پریچھت کو سنائی تھی وہی امرت روپی پھل اُس درخت کا شکدیو جی مہاراج کے مکھ سے ٹپک کر دنیا مین پھیلا ہے سوت پورانک سونکادک رکھیشور اور بیاس جی اپنے چیلون سے کہتے ہین کہ تم لوگ اس امرت روپی پھل کو جسمین کچھ چھلکا اور گٹھلی نہین ہے بار بار کانون کی راہ سے پیا کرو۔ جس طرح دنیا مین میٹھے پھل کو طوطا کاٹ کر کھا لیتا ہے اُسی طرح شکدیو جی نے اس امرت روپی کتھا کو جو بکنٹھ کا سکھ دینے والی ہے بہت میٹھی سمجھکر کھا لیا اور اپنے مُنھ سے نکالکر دُنیا مین ظاہر کیا یہ بات سُنکر ایکیان سونک آدک رکھیشورون نے جب پرات سمے اسنان اور پوجا کر چکے تب سوت جی کو بڑے آدر بھاؤ سے بیچ مین بیٹھا کر کہا کہ آپ سب بید اور پُران جانتے ہین اسلیے ہمکو اپنا چیلا سمجھکر وہ پُران جو سب بید اور شاستروں کا تتو سنساری جیوون کو بھو ساگر پار اُتارنے کے واسطے اتم ہو اپنے مکھارنبد سے برنن کیجیے جسکو سُنکر جلد ہمکو گون کی پراپت ہو اور تھوڑی محنت کرنے سے بہت پھل ملے اور یہ بتلائیے کہ جن پربرہم پرمیشور کے نام لینے سے سنساری جیوون کا اُدھار ہو جاتا ہے انھون نے کون کام کرنے کے واسطے اس امرت لوک مین دیوکی جی کے گربھ سے شری کرشن اوتار لیا اور سگن روپ دھر کر بلرام جی کے ساتھ دُنیا مین کون لیلا کی تھی اور جب کلجگ کے شروع مین شری شیام سُندر بیکنٹھ کو پدھارے

تب دھرم کسکی شرن مین رہا تھا اور کسکو سونپ گئے تھے اسکا حال برن کیجیے پرتھم پرمیشور کی لیلا اور کتھا سُننے سے آدمی چوراسی لکھ جون مین جنم نہین پاتا ہی اور آواگون سے چھوٹ کر بھوساگر پار اُتر جاتا ہی ۔

## دوسرا ادھیائے

## چلے جانا شکدیوجی کا بن مین تپ کرنے کے لیے اور پھر آنا اپنے استھان پر نارد مُن کے اُپدیش سے

سُوت جی نے جب یہ پرشن سونکادک رکھیشورونکا سُنا تب من مین بہت خوش ہوکر پہلے شکدیوجی کے چرنون کا دھیان جنکے ست سنگ سے اُنھون نے شری مدبھاگوت سُنا تھا کیا پھر بید بیاس اپنے گرو کے چرن کمل کو ہردے مین دھکر شری شیام سُندر رتھ بھجی مورت کو دنڈوت کرکے سونکادک رکھیشورون سے کہا کہ تمنے بہت اچھی بات پوچھی ہم تمکو شری مدبھاگوت کتھا جسمین سب لیلا نارائن جی کی لکھی ہین سُناتے ہین چت لگاکر سُنو جس سمے شکدیوجی نے مان کے پیٹ سے جنم لیا اُسی سمے مُرلی منوہر کا تپ کرنے کے واسطے نارائن اسمیت گھر سے نکلکر بن کا راستہ لیا اور اُنھون نے من مین بچارا کہ یہان رہنے سے ہمارا بواہ سب لوگ کردینگے اسلیے ابھی سے بن مین جاکر پربھن کرنا اچت ہی جسمین سنساری مایا نہ لپٹے جب بیاس جی نے یہ حال اپنے پُتر کا دیکھا تب پریم کے بس ہوکر اُسے پھیرلانے کے واسطے پیچھے دوڑے گئے اور شکدیوجی کو بہت پکار کر کہا کہ اے بیٹا کھڑے ہوکر ہماری بات سُن لو مگر شکدیوجی مہاراج سنسار سے ایسے برکت ہوکر ہرچرنون مین پریت رکھتے تھے کہ اُنھون نے کھڑے ہوکر بیاس جی کو جواب دینا اُچت نجانکر من مین کہا کہ دیکھو ہمارے پتاجی کو بڑھاپا آنے پر بھی سنساری مایا لگی ہی ایسا بچارکر شکدیوجی نے بن کے برچھون مین پرویش کرکے کہا کہ نہ کوئی کسیکا بیٹا ہی نہ کوئی کسیکا باپ ہی سنسار کی گت سدان اسی طرح پر چلی آتی ہی اور یہ شریر بار بار آواگون مین بھٹکنا کرجیو آتما کبھی نہین مرتا ہی یہ بات سُنکر بیاس جی کو سنتوکھ ہوگیا جس سمے شکدیوجی بن کو چلے جاتے تھے اُسی سمے راہ مین ایک تالاب پر دیوتاؤن کی استریان ننگی ہوکر نہاتی تھین اُنھون نے شکدیوجی کو دیکھکر کچھ لاج نہ کی اُسی طرح ننگی کھڑی رہین جبکہ پیچھے سے بیاس جی بوڑھے آدمی وہان پر پہونچے تب اُن استریون نے لاج کرکے اپنا اپنا کپڑا پہن لیا یہ حال دیکھکر بیاس جی نے من مین بچارا کہ دیکھو شکدیو ہمارے بیٹے کو ان استریون نے دیکھکر پردہ نہین کیا اور ہم بوڑھے آدمی کو کہ اُنھون سے کم دیکھ پڑتا ہی دیکھکر اُنھون نے کپڑا پہن لیا اسکا کیا بھید ہی اُن استریون نے دیبیہ درشٹ سے بیاس جی کے من کا حال جانکر کہا کہ اے بیاس جی آپکو استری اور پُرش کا گیان ہی اور شکدیوجی مہاراج پرم ہنس ہوکر استری اور پُرش مین کچھ بھید نہین جانتے اسلیے ہم لوگون نے اُنسے کچھ لجا نکر کے تمکو دیکھکر کپڑے پہن لیے یہ بات سُنکر بیاس جی کے من کا سندیہ جاتا رہا شکدیوجی مہاراج ایسے ترن تارن مہاتما ہین سونکادک رکھیشورون نے یہ استت اُنکی سُنکر من مین کہا کہ دیکھو سُوت پورانک ہم سب بوڑھے بوڑھے رکھیشور اور منیشورون کی کچھ بڑائی نہ کہکر شکدیوجی چھوٹے سے بالک کی اتنی بڑائی کرتے ہین جب یہ بات سُنکر رکھیشورون کا مکھ ملین ہوگیا تب سُوت پورانک اُنکے من کا حال اپنے گیان سے جانکر بولے کہ شکدیوجی نے واسطے بھوساگر پار اُترنے رکھیشورون اور منیشورون کے یہ بھاگوت کتھا جگت مین پرکٹ کی اسلیے وہ جوگی اور من کے بھی گرو ہین جب یہ بات سُنکر سب کو بودھ ہوا تب سُوت جی نے رکھیشورون سے کہا کہ جو کوئی اس بات کا سندیہ کرے کہ جب شکدیوجی جنم لیتے ہی پرمیشور کا تپ کرنے کے لیے بن مین چلے گئے تھے تو اُنھون نے بھاگوت پُران بیاس جی سے کس طرح پڑھا اسکا جواب یہ ہی کہ جب شکدیو جی نے رکھیشورون اور منیشورون سے گیان چرچا کیا تب اُنکو یہ حال معلوم ہوا کہ جس بات کے سادھن کرنے سے ہرچرنون مین پریت اُپجے

وہی پرم دھرم ہی اسلیئے شکدیوجی نے نارد مُن سے ملکر پوچھا کہ اے مہاراج ہمکو کوئی ایسا گیان بتلاؤ جسمین بیچ چرن پرمیشور کے ہمارا من لگے تب نارد جی بولے کہ اِس بات کا حال تمھارے پِتا اچھا جانتے ہین ہمنے اُنکو بتلادیا ہی یہ بات سُنکر شکدیوجی اپنے باپ کے پاس چلے آئے اور اُنکے چرنون پر گر کر بولے کہ آپ مجھے کوئی بدیا ایسی پڑھائیے جسمین ہر چرنون مین پریت ہو تب بیاس جی نے کہا کہ سوائے پڑھنے شری مدبھاگوت کے اور کوئی دوسرا اُپاے اِسکا نہین ہی یہ بات سُنکر شکدیوجی نے بھاگوت پُران پڑھنا شروع کیا اتنی کتھا کہکر سُوت جی بولے کہ جب شکدیوجی بھاگوت کتھا بید بیاس ہمارے گرو سے پڑھتے تھے تب مین بھی وہان تھا جو شکدیوجی مہا پرکت رکھکر ایک ساعت کہین نہین ٹھہرتے تھے وہ بھاگوت پڑھنے کے لالچ سے بہت دنون تک بیاس جی کی سیوا مین رہے اور اُنھون نے بھاگوت کو بڑے پریم سے پڑھا اور شکدیوجی کو پرم ہنس اور رکھیشورون کا سنگ بہت پیارا تھا پر اُنکے پاس کچھ دریہ نہ تھا جو دھن دینے کے لالچ سے کسی کو اپنے پاس بُلاتے اسواسطے اُنھون نے بھاگوت پڑھا کہ اس امرت پدی کتھا سُننے کے لالچ سے جو گیشور اور منیشور لوگ ہمارے پاس رہینگے اور اسی کتھا کا سدا برت مین دونگا اتنی کتھا سنا کر سُوت جی بولے کہ اے رکھیشورو اِس کتھا کے سُننے سے نہ کام بھگت ملتی ہی اور نہ کپٹ بھگت ہونے سے لوگ برکت اور گیانی ہو کر مُکت پدوی پر پہونچتے ہین اِسلیئے آدمی کو چاہیے کہ جو کام جگ تپ پوجا برت وغیرہ اچھا کام کرے اُسمین کچھ چاہنا نہ رکھے تو اُسکے واسطے یہان سُکھ ہو کر مرنے کے پیچھے پرلوک بنتا ہی اور کسی بات کی کامنا رکھنے سے یہ جیو آواگون مین پھنسا رہکر بھوساگر پار نہین اُترتا اور بھگت کے برابر دوسرا دھرم نہین ہوتا اور تپ دان اور بیچھ دوسرے دھرم جو آدمی لوگ کرتے ہین اُن دھرم کے کرنے سے بڑی محنت سے پرمیشور کے چرنون مین پریم پیدا ہوتا ہی اسلیئے اتنا دُکھ اُٹھانا اُچت نہو کر آدمی کو چاہیے کہ سچے من سے یہ اَمرت روپی کتھا سُنے اور مَن اپنا مایا موہ استری اور پُتر چھوٹے بیوہار سے الگ رکھکر نارائن جی کے چرنون مین دھیان اور پریت لگاوے جو کوئی من اپنا اُس جُوت سوروپ کے چرنون مین لگاکر پرمیشور کی لیلا اور کتھا سُنتا ہی اُسکے ہردے مین کام کردھ لوبھ موہ کا جو میل جما ہی وہ چھوٹکر مَن اُسکا اِسطرح شُدھ ہو جاتا ہی جسطرح صیقل کرنے سے لوہے مین سورچا نہین رہتا تب اُسکے ہردے مین ہر چرنون کا باس ہو جاتا ہی اسلیئے آدمی کو اپنی مُکت بنانے کے واسطے پہلے اِس کتھا سُننے کا ابھیاس کرنا چاہیے پرمیشور کی بڑی کرپا ہونے سے آدمی کا مَن اُنکی کتھا اور کیرتن مین لگتا ہی بنا بھگت کیے اور کتھا اور کیرتن پرمیشور کی سُنے مَن شُدھ نہین ہوتا اور آدمی کا سوبھاو راجسی اور تامسی اور ساتوکی ہوتا ہی اور دیوتا کی پوجا بھی تین طرح پر راجسی اور تامسی اور ساتوکی ہوتی ہی اور شاستر مین تامس کو کاٹھ نے اور راجس کو دھوین سے اور ساتوک کو آگ سے مثال دیتے ہین جو مطلب آگ سے نکلتا ہی وہ کاٹھ اور دُھوین سے نہین نکلتا اِسلیئے ساتوکی بھگت اور پوجا کرنے والے مُکت پدوی پر پہونچتے ہین اور دُنیا مین جتنا دھرم جگ اور تپ اور برت وغیرہ سے ہوتا ہی وہ سب اِسطرح پرمیشور کے روپ مین پہونچ جاتا ہی جسطرح برسات مین ندی اور نالے کا پانی بہکر سمُدر مین مل جاتا ہی۔

## تیسرا ادھیاے

### اوتارون کا حال یعنی جو جو اوتار پربرہم پرمیشور نے واسطے سُکھ دینے اپنے بھگتون اور مارنے دشتون کے دھارن کیا ہی

سُوت جی نے سونکادک رکھیشورون سے کہا کہ آدی نرکار بھگت مین اوتار دھارن کرنے والے پُرش کا روپ ہین سبکے پہلے بھی وہی تھے اور بیچ مین بھی وہی رہکر مہا پرلے ہونے کے پیچھے بھی وہی رہینگے وہ اپنے تیج سے آپ پرکاشت ہین اور سب تیج کو اُسی جُوت کی پرچھائین سمجھنا چاہیے مہا پرلے ہونے کے پیچھے اُسی آدی نرکار جُوت نارائن جی کو سنسار رچنے کی اچھا ہوتی ہی تب وہ اپنی مایا سنگت پُرش کا اوتار لیکر شیش ناگ کی چھاتی پر شین کرتے ہین اُنھین کو براٹ روپ کہا جاتا ہی جنکے ہزار سر اور ہزار ناک اور ہزار کان اور ہزار ہاتھ اور ہزار

چرن ہوتے ہین اُنکی ناہچہ سے کمل کا پھول نکلتا ہی اور پھول سے برہما جی پیدا ہوکر چودھون لوک کو پیدا کرتے ہین اُنھین کو سب اوتارون کا کارن سمجھنا چاہیے اور اُس پر برہم پرمیشور کے اوتارونکا حال اسطرح پر ہی کہ پہلا اوتار سنک سنندن سناتن سنت کمار کا دھارن کرکے سدا پانچ برس کی عمر رہکر برہم چاری رہے دوسرا اوتار باراہ جی کا لیکر پاتال سے پرتھوی کو لائے تیسرا اوتار رچیہ رشی کا چترجگی روپ دھارن کرکے سب راجاؤن کو جگ کرنے کی راہ بتلاکر کرتارتھ کیا چوتھا ہی گرہ یوا اوتار یعنی سب بدن آدمی کا اور سر گھوڑے کا دھارن کرکے برہما جی کو بید پڑھایا۔ پانچوان اوتار نر نارائن کا لیکر بدری کیدارین واسطے راہ دکھلانے تپسیا کے سنساری جیوون کو تپ کرتے ہین چھٹوان اوتار کپل دیو مُن کا دھر کر سانکھ جوگ گیان اپنی ماتا کو اُپدیش کیا ساتوان اوتار دتاترے کا اتری مُن سے ہوا جسنے راجا الرک اور پرہلاد بھگت کو بید انت پڑھایا۔ آٹھوان اوتار رکھبھ دیو کا چترداوی نام اندر کی کنیا سے پرگٹ ہوکر جڑ چرا دکھلایا اور اُنکے بیٹے جین دیو نے سراوگیون کا دھرم سنسار مین پھیلایا۔ نوان اوتار راجا پرتھ کا راجا بین کے شریر متھنے سے پیدا ہوا جسنے گئو روپی پرتھوی کو دوہکر سب دکھ اور اناج وغیرہ کو جو اُسنے اپنے بھیتر چھپا رکھا تھا باہر نکالا دسوان اوتار مچھلی کا لیکر راجا ست برت کو سنت رکھیون سمیت ناؤ پر بٹھالکر گیان سکھایا اور اُسکو اپنی مایا کا تماشا دکھلایا۔ گیارہوان اوتار کچھوے کا سمندر متھنے کے سمے مندر اچل پربت کو اپنی پیٹھ پر لیا۔ بارہوان اوتار دھنوتر بید کا لیکر امرت کا کلسہ ہاتھ مین لیے سمندر سے باہر نکلے۔ تیرہوان اوتار موہنی مورت کا دھر کر دیتون کو اپنی سندرتائی پر موہت کیا اور امرت کا کلسہ اُنسے لیکر سب امرت دیوتاؤن کو پلایا۔ چودھوان اوتار نرسنگھ جی کا لیکر ہرنکشپ دیت کو مار کر پرہلاد اپنے بھگت کی رچھا کی پندرہوان باون اوتار دھارن کرکے تین پیگ پرتھوی راجا بل سے دان لیکر دیوتاؤن کو دی مانگنے سے آدمی چھوٹا ہوجاتا ہی اسواسطے پرمیشور نے بھی مانگنے کے سمے اپنا چھوٹا روپ بنایا تھا سولھوان اوتار ہنس کا لیکر سنت کمار کو گیان اُپدیش کرکے اُنکا گرب توڑا۔ سترہوان اوتار نارد جی کا لیکر پنچ راتر بید بنایا جسمین سب بشنو دھرم لکھا ہی۔ اٹھارہوان ہری نام اوتار لیکر گجیندر کو گراہ کے مُنھ سے چھڑایا۔ انیسوان اوتار پرشرام جی کا لیکر اکیس بار سب چھتری راجاؤن کو مار کر پرتھوی اُنسے چھین کر برہمنو کو دان دی بیسوان اوتار شری رامچندر جی کا دھارن کرکے سمندر کا بھان توڑکر راون کو مارا۔ اکیسوان اوتار بید بیاس اوتار لیکر سب بیدون کا بھاگ کرکے اٹھارہ پران اور مہابھارت بنایا بائیسوان شری کرشن اوتار لیکر کنس اور کال جمن اور جراسندھ آدک ادھرمی راجاؤن کو مارا اور پرتھوی کا بھار اُتار کر واسطے بھوساگر پار اُترنے کا جگ باسیون کے جگت مین لیلا کی۔ تیئیسوان بودھ اوتار لینے کا یہ کارن ہی کہ جب دیتون نے شنکر اپنے پربودھت سے پوچھا کہ دیوتا لوگ سدا اندر کا راج کرتے ہین کوئی تدبیر ایسی بتاؤ کہ جسمین ہمارا راج سدا بنا رہے شنکر جی نے کہا کہ جگ کرنے سے دیوتا نکا راج رہتا ہی سو تم لوگ بھی جگ کرو جب دیتون نے شنکر پربھارج کے اُپدیش سے واسطے راج دیولوک کے جگ کرنا شروع کیا تب دیوتا لوگ گھبراکر نارائن جی کے پاس چلے گئے اور بہت استت کرکے ہاتھ جوڑکر بولے کہ ای سچیدانند ناتھ دیت لوگ اسی طرح ہمسے بلوان ہین جب جگ کرنے سے اُنکو اور ادھک بل ہوگا تب ہملوگ اُنکو کسی طرح نہین جیت سکینگے جسمین ہمارے واسطے بھلا ہو وہ اُپاے کیجیے یہ بات سنتے ہی آدپرش بھگوان نے بودھ اوتار دھر کر سیوڑے کا روپ بنالیا اور میلا کپڑا پہنکر چوری رسی کی ہاتھ مین لیکر جہان دیت لوگ جگ کرتے تھے وہان پر گئے دیتون نے اُنکو دیکھتے ہی آدر کرکے پوچھا کہ تمھارے ہاتھ مین کیا ہی بودھ جی نے کہا کہ جس جگہ آدمی بیٹھتا ہی وہان چھوٹے چھوٹے جیو اُسکے نیچے دبکر مرجاتے ہین سو اِس چوری سے جگہ جھاڑکر بیٹھنا چاہیے پھر دیتون نے پوچھا کہ تمھارا کپڑا کسواسطے میلا ہی بودھ جی نے کہا کہ کپڑا دھونے سے بھی بہت جیو مرتے ہین جب ایسی باتین سُننے سے دیتون کو موہ پیدا ہوکر مُن اُنکا جگ کرنے سے ہٹ گیا تب اُنھون نے آپس مین کہا کہ جگ کرنے سے جیو ہنسا

۱ ہیگریو
۲ کپل
۳ رکھبھ دیو
۴ چترداوی
۵ پرتھو
۶ ہرنیکشپ کاشپ
۷ بودھ
۸ سیوڑے
۹ ہنسا

ہوگی تو جگ کرنا ہمارا نہ پھل ہوکر اسمین اور ادھک پاپ ہوگا یہ بات سمجھکر رشیون نے پرمیشور کی اچھا سے جگ کرنا بند کردیا تب بل اُنکے دھرم کا جاتا رہا اور دیوتا لوگ اُنسے بلوان ہوئے اور کالیُگ کے انت مین چوبیسوان کلنکی اوتار لیکر دھرم کی بردھا اور ملیچھ اور ادھرمیون کا ناش کرینگے اِن چوبیسون اوتارون مین شری رام چندر جی اور شری کرشن جی کا اوتار پورن کلا سے ہی سنساری جیودنکو اُدھار کرنیکے لیے یہ سب اوتار نارائن جی نے ہی دھارن کیے ہین اور جتنے رکھیشور اور منُ اور دیوتا اور آدمی جیودھاری سنسار مین جڑ اور چیتن ہین سب مین اُنھین پر پرم کا پرکاش سمجھنا چاہیے اسلیے کوئی اُنکے اوتارون کی گنتی نہین کرسکتا اور پرمیشور اپنی مایا سے جگت کو پیدا کرتے ہین پرنت اُنکے بس نہین ہوتے اسلیے سنساری جیودون کے دُکھی ہونے سے کچھ دُکھ اُنکو نہین پہونچتا اور نارائن جی کی لیلا اور نام اور چرتر کوئی نہین جان سکتا وہی آدمی کچھ اُنکو پہچانتا ہی جو اُنکے بھجن مین لین رہکر اُنکے سوائے دوسرے کا بھروسا نہین رکھتا اُسکو پرمیشور کے جاننے کے واسطے اچھا رکھ سنساری موہ چھوٹنے سے پرمیشور کا پرکاش بدن مین آتا ہی اور شری مد بھاگوت مین سب بیدون کا سار اور پرمیشور کی لیلا بیاس جی نے واسطے بھوساگر پار اُترنے سنساری جیودون کے برن کیا ہی اور اپنے پُتر شکدیو جی کو ہردوار مین گنگا کنارے براہمنون اور رکھیشورون کے بیچ مین بیٹھکر پڑھایا تھا اور جس سمے شری کرشن جی مہاراج دوارکا سے بیکنٹھ کو پدھارے اُس سمے دھرم کا سورج ڈوب کر سب سنسار کرم دنیا سے جاتے رہے تب بیاس جی نے اس بھاگوت کو بناکر دھرم روپی سورج پرگٹ کیا اور جس سمے بید بیاس جی نے یہ کتھا شکدیو جی کو پڑھائی اس سمے ہم بھی وہان تھے سو گرو کی دیا اور کرپا سے ہمکو بھی یہ امرت روپی کتھا یاد ہوگئی جو تم لوگون کو سُناتے ہین۔

## چوتھا ادھیائے

### بنانا بیاس جی کا مہابھارت اور ستّرہ پُران سب بیدون کا تتّو

سونکادک رکھیشورون نے سوت جی سے کہا کہ آپکی عمر پرمیشور بہت بڑی کرے اوتارونکا حال سُننے سے ہم لوگونکا من بہت پرسن ہوا اب ہم چاہتے ہین کہ جو بھاگوت بیاس جی سے آپنے سُنا تھا اور اُسمین سب لیلا اور مہما شیام سُندر کی لکھی ہی وہ ہمکو سُنایئے اور کون سے جُگ مین کس استھان پر شکدیو جی نے یہ کتھا راجا پریچھت کو سُنائی تھی اِسکا حال کہیے کسواسطے کہ راجا پریچھت کو سانپ کے کاٹنے کا ڈر تھا اور ہملوگ کال روپی سنسار سے جسمین موت کی کچھ حد نہین ہوتی ڈرتے ہین اور ایک بات کا سندیہ ہمکو بہت ہی کہ شکدیو جی اتنے برکت ہوکر ایک سات کہین نہین ٹھہرتے وہ کس طرح سات دن راجا پریچھت کے پاس کتھا سُنانے کے واسطے رہے اور شکدیو جی مہاراج لنگوٹ پہنے بھبوت لگائے اور دُھوت نے رہتے تھے اُنکو راجا پریچھت نے کس طرح پہچانا کہ یہی شکدیو ہین یہ بات سُنکر سوت جی نے کہا کہ دواپر کے انت مین بیاس جی رے گرو نارائن روپ نے یہ بچار کر پراشر مُن اور ستیوتی سے اوتار لیا کہ ست جگ مین عمر آدمی کی لاکھ برس اور ترتا مین دس ہزار برس اور دواپر مین ہزار برس کی ہوکر جب تک عمر پوری نہین ہوتی تھی تب تک وہ نہین مرتا تھا اور کالیُگ مین عمر آدمی کی ایک سو بیس برس کی ہوکر سب لوگ پاپ کرنے سے اُسکے بھیتر ہی مرجائینگے اور جگیون کے اپنی عمر بید پڑھنے اور جگ اور تپ کرنے مین بتاتے تھے سو بڑی عمر ہونے اور اچھے کام کرنے سے وہ کام اچھی طرح پورا ہوکر اُنکو مُکت پدارتھ ملتا تھا اور کالیُگ باسی تھوڑی عمر ہونے سے تپ کرنے اور بید پڑھنے نہین سکتے اور اتنا روپیہ بھی نہین رکھتے جو جگ اور دان آدک کرکے بھوساگر پار اُتر جائین اور کالیُگ باسی جیو دُنیا کے سُکھ مین دوبے رہکر پرلوک کا سوچ نہین کرتے اور آدمی استری اور روپیہ کے موہ سے مُکت بدوی نہ پاکر کیول پرجھن سے اُدھار ہوتا ہو اسواسطے پر برہم پرمیشور نے واسطے سُکھ پانے اور بھوساگر پار اُترنے کالیُگ باسیون کے بید بیاس کا اوتار لیا ایک دن بیاس نے سرسوتی کنارے

۱ اوشدھوت
۲ ستیوتی

اسان کرکے پرمیشور کے دھیان مین اکیلے بیٹھکر بچار کیا کہ دیکھو کالچگ اسی بے نصیب اور مورکھ ہوکر ایسی سنگت نہین کرتے جسمین گیانی ہوکر پرمیشور کو
پہچانین جو بات گیان کی سنتے ہین وہ بھی دھارن نہین کرتے اور سدا آلس مین بھرے رہکر سنساری ترشنا کو نہین چھوڑتے یہ بات بچار کر ہمارے
گرو نارد اور بیاس بید اور سام بید اور اتھربن بید اس اچھا سے بنایا کہ اچت دنیا کے لوگ تھوڑی عمر ہونے سے سب بید نہ پڑھ سکین تو کیول
ایک بید پڑھکر بھوساگر پار اُتر جائین جب بیاس جی نے چار وید بناکر استری کو بید پڑھانا اچت نجانا تب اُنھون نے اُن چار ون
بیدون کا سار نکالکر مہابھارت اور ستّرہ پُران بنائے جنکا پڑھنا اور سمجھنا سہج ہوکر سب چھوٹے بڑے شودر اور استری اُنکے
سُننے سے بھوساگر پار اُتر جائین رگبید کے جاننے والے پیل رگھیشور اور یجربید کے پڑھنے والے جمین رگھیشور اور سام بید کے پڑھنے والے
کے پڑھنے والے بسمپائین رگھیشور اور اتھربن بید کے پڑھنے والے انگیرا رگھیشور ہوئے اور مہابھارت پُران کو روم ہرشن
میرے پتا نے پڑھا ہے اور ان رگھیشورون نے اپنے اپنے چیلون کو جو بید پڑھایا تھا وہی بید کی شاکھا سمجھنا چاہیے مہابھارت پُران
ایک لاکھ اشلوک کا ہے اسکا پڑھنا اور سُننا بڑا پُن ہے مہابھارت اور ستّرہ پُران بنانے پر بھی بیاس جی کے مَن کو بودھ نہو کر یہ بچار مَن
مین آتا تھا کہ ابھی ہمکو کچھ اور بنانا چاہیے مگر کوئی بات پکی نہین ٹھہرتی تھی کہ ہم کون سی کتھا بناوین جسمین ہمارے مَن کو دھیرج ہو بیاس جی اپنی چنتا
مین مگن تھے کہ نارد جی وین بجاتے ہرگن گاتے ہوئے وہان آئے بیاس جی نے نارد مَن کو بڑے آدر بھاؤ سے بیٹھالا۔

## ادھیائے پانچوان

### سمجھانا نارد مَن کا بید بیاس کو یہ بات کہ تم کیول ہرچرتر کا ایک پُران بناؤ اور کہنا حال اپنے پچھلے جنم کا بیاس جی سے

نارد مَن نے بیاس جی کو چنتا مین دیکھکر کہا کہ اس سمے تم بڑے سوچ مین دکھلائی دیتے ہو جسطرح کسی آدمی کو کوئی اتھ کام آن پڑے اور وہ
کام اُس سے ہو نہ سکے ہارا نکر اُسکی چنتا کرے تمنے ایک بید کے چار بید بناکر مہابھارت اور ستّرہ پُران تیار کیے یہ بھی تمھارا بودھ نہوا یہ بات سُنکر
بید بیاس جی بہت خوش ہوئے کہ انھون نے ہمارے مَن کی بات جان لی پھر بیاس جی اپنی چنتا کا حال نارد مَن سے کہکر بولے کہ آپ تو دن رات پرمیشور
کے بھجن مین لین رہتے ہین سو دیا کرکے ایسی تدبیر بتلائیے کہ ہمارا اچت شُدھ ہوجاوے یہ بات سُنکر نارد مَن بولے کہ اے بیاس جی جسطرح تم نے
مہابھارت اور ستّرہ پُرانون مین پرمیشور کا گُنا بنا تھوڑا سا لکھکر حال جگ اور تپ اور تیرتھ اور دان اور برت اور نیم اور لڑائی دیوتاؤن اور سنساری
لوگون کا برنن کیا ہے اسطرح کوئی پُران برنن لیلا اور جش اور پرش بھگوان کا مَن لگاکر نہین بنایا اسلیے تمھارے چت کو سنتوکھ نہین ہوا
سوائے لیلا پرمیشور کے دوسرے پُران کے پڑھنے اور سُننے مین محنت بُری اور لابھ تھوڑا ہوکر اُسکا پھل ہمیشہ نہین ٹھہرتا وہ سُکھ تھوڑے دن
بھوگ کر پھر جنم لینا پڑتا ہے اور پرمیشور کی کتھا مین چت لگ جانے سے جتنا پھل اور سُکھ ملتا ہے وہ حال برنن نہین ہوسکتا اور جن لوگون کو دنیا مین بہت
درد اور دُکھ لگا رہتا ہے وہ سب بچررو پی ہرکتھا سُننے اور پڑھنے سے چھوٹ جاتے ہین اسلیے جس پُران اور بھجن مین پرمیشور کی لیلا اور نام لکھا ہو
اُسکو تم سمجھنا چاہیے جسطرح ناؤ مَن مانی ہوا چلنے سے اپنے مقام پر جلد پہونچتی ہے اسیطرح دنیا کے لوگ پرمیشور کا بھجن اور اسمرن کرنے سے
مین بانچھت پھل پاکر مرنے کے پیچھے بھوساگر پار اُتر جاتے ہین جیسا سُکھ بھگوت بھجن اور ہرچرنون مین دھیان لگانے سے ملتا ہے ویسا سُکھ آندر اور
کبیر آدک دیوتاؤن کو بھی نہین ملتا اسلیے آدمی کو اچت ہے کہ اپنے مَن مین سنتوکھ رکھکر بغیر چاہنے کسی مطلب کے پرمیشور کا بھجن اور اسمرن کیا کرے
دنیا مین سب طرح کا دُکھ اور سُکھ پچھلے جنم کے کرمون سے پراپت ہوکر ہر بھجن کرنے سے سُولی کے بجائے کانٹا ہوجاتا ہے اور ہرچرنون کا دھیان
مَن مین رکھنے سے سنساری مایا چھوٹکر پھر اُس آدمی کو جگ اور تپ اور برت اور دان آدک کرنے کا کچھ کام نہین رہتا ہے اور جو لوگ

پر بھگت نہ رکھکر کیول جگا ورتپ اور برت اور تیرتھ کرتے ہین وہ آوا گون سے رہت نہین ہوتے اُنکے کام کرنے سے تھوڑے دن اُسکا سُکھ بھوگ کر پھر جنم لیتے ہین اور تمنے بعضی بات بیدا ور پُران مین ایسی لکھی ہی جسکو مورکھ لوگ نہین سمجھینگے جیسے تمنے نشردھ کرنا پتروں کا مانس سے لکھا ہی اسلیے مانس کھانیوالے تمھاری بات کو پُران مانکر مانس بھوجن کرکے سمجھینگے کہ بیاس جی کا مطلب مانس سے جگیہ اور شرادھ کرنیکے لیے ہی اسطرح کی بات سادھ اور وِبیوی لوگ اچھی نہ مانینگے جو لوگ ہنس روپی بھگت پرمیشور کے ہین وہ بچھن اور اُسمرن نام سہکینٹھ ناتھ اور دھیان ہر چرنون کے تمن رکھکر دوسری بات نہین چاہتے جسطرح ہنس مان سروور کے کنارے رکھوالے کی جگہ موتی لگتے ہین اور کوّا اشدھ جگہ پر بیٹھا آوک اشدھ بست کھاتا ہی اور اپنی بولی بول کر مارے ابھمان کے دوسرے پنچھیونکو اپنے برابر نہین سمجھتا اور ہنس اُسکی بولی کو پیاری نہین جانتے اسیطرح ہنس روپی سادھو اور بیشنو کو پرمیشور کا گُن اور چرتر سُننا پیارا لگتا ہی اور جو پُران شیام سُندر کے نام اور رُوپ سے رہت ہین وہ اُنکو اچھے نہین لگتے اور گوار روپی آدمی سننا اُن باتون کا جنمن کھیل ہمارا سنساری سُکھ ہوتا ہی اچھا جانتے ہین اسلیے تمھارے من کو سنتوکھ نہوا اب تمکو چاہیے کہ ایک پُران ایسا بناؤ جسمین سب لیلا اور گُن پرمیشور کے لکھے ہون اور اُسکے پڑھنے اور سُننے سے آدمیون کو پُن ملکر مرنے کے پیچھے مُکت پدوی ملے اور تمھاری چنتا چھوٹکر سنتوکھ ہو ای بیاس جی جو تمکو ہمارے کہنے کا بشواس نہو تو ہم اپنے پچھلے جنم کا حال کہتے ہین سُنو کہ ہم اُس جنم مین ایک داسی کے بیٹے تھے اور ہماری ماتا ایک براہمن کے یہان کام کاج کرتی تھی اور وہ براہمن سادھ اور سنتون کی سیوا کیا کرتا تھا برسات کے دنون مین اُس براہمن کے مکان پر سادھو لوگ آکر ٹکے اور اُس براہمن نے سادھون کے چوکا برتن کے واسطے ہماری ماتا کو رکھ دیا مین بھی لڑکا ہونے سے اپنی ماتا کے ساتھ اُن سادھون کے آسن پر جاکر اُنکو پرنام کیا کرتا تھا جس سمے سادھو لوگ آپسمین بیٹھکر پرمیشور کی کتھا وارتا کہتے تھے اُسوقت مین بھی اُنکے پاس بیٹھا رہتا تھا اور مجھپر اُنکی کرپا دِرشٹی کو وہ باتین کتھا کی بہت پیاری لگتی تھین اسلیے مین بڑے پریم سے اُسکو سُنتا تھا اور سادھو لوگ بھوجن کرکے جو اپنی اپنی جُوٹھن مجکو اپنے ہاتھ سے دیتے تھے مین اُسکو بڑے پریم سے کھاتا تھا جب وہ سادھو لوگ برسات بیت جانے پر اپنے اپنے گھر جانے لگے تب مین بہت رویا اور مجکو یہ اچھا ہوئی کہ مین بھی اُنکے ساتھ جاؤن تب اُنھون نے میرے اوپر کرپا کرکے کہا کہ ہم تجکو منتر بتائے دیتے ہین اُسکو تو جپا کر وہ لوگ بارہ اچھر کا منتر مجکو بتا کر اپنے استھان کو چلے گئے اور مین اُس منتر کو جپ کر اُن سادھون کی آگیا مانکر شری کرشن اور بلبھدر اور پردمن اور انرودھ جی کے چرنون کا دھیان کرنے لگا جب اُن سادھون کی جُوٹھن کھانے اور منتر جپنے کے پرتاپ سے مجھے گیان ہوا تب مین نے اپنے من مین یہ بچار کیا کہ بن مین جاکر پرمیشور کا بھجن کرون یہان کسواسطے پڑا رہون میری ماتا مجھسے بڑی محبت رکھکر ایک ساعت میرا ساتھ نہین چھوڑتی تھی اسلیے مین اُسکو اکیلے چھوڑکر کہین نہ جاسکتا تھا پرمیشور نے میرے چِت کا حال جانکر ایسا سنجوگ کیا کہ میری ماتا سانپ کے کاٹنے سے جو اُسی براہمن کے لیے دودھ دوہنے جاتی تھی راہ مین گئی جب اُسکون نے آکر یہ حال مجھسے کہا تب مین نے بہت خوش ہوکر من مین بچار کیا کہ دیکھو پرمیشور نے سنساری مایا موہ سے مجکو چھڑا دیا۔ یہ بچار کر مین اُسیوقت کہ پانچ برس کا تھا وہان سے اُتر دشا کو بڑی بڑی ندی اور نالے اور پہاڑ لانگھتا ہوا ایک بن مین چلا گیا بہت سے سنگھ اور ریچھ اور ہاتھی وغیرہ جانور مجکو جنگل مین دکھائی دیے پر مین بھگوان کی کرپا سے کچھ نہین ڈرا اور میرا دھیان پرمیشور کے چرنون مین لگا تھا اِس سے مجکو کچھ بھوکھ اور پیاس بھی نہین لگی مین بہت دور ایک بن مین جہان آدمی کا آنا جانا نہ تھا پہونچا وہان ایک درخت پیپل کا ندی کے کنارے پر دیکھا جب مین نے اُس درخت کے نیچے جاپر بیٹھکر پرمیشور کے سوروپ کا دھیان کیا تب بھگوان کا دیویہ روپ مجکو دھیان مین ایسا دیکھ پڑا کہ ایک آدمی بہت سُندر جسکے گھٹار بند کا پرکاش سورج سے بھی زیادہ تھا چتر بھُج روپ

شنکھ چکر گدا پدم اپنے ہاتھ مین لیے پیتامبر اور بھینٹی مالا دھارن کیے اور کریٹ مکٹ اور کنڈل کانون مین پہنے شیام سورد روپ اور کومل ۱ بیجینتی
مین لمبی بھجا گھونگھر والے بال تاپ ہارنی چندن مند مند مسکراتا اور بجلی کیطرح چمکتے ہوئے مجکو دکھلائی دیے مین نے اس روپ کو ۲ مالا
دیکھتے ہی بہت خوش ہوکر چاہا کہ اسی روپ کو دیکھتا رہون پر وہ روپ میرے دھیان سے گپت ہوگیا اور مین بڑا شوچ کرکے رونے لگا۔
تب یہ آکاش بانی ہوئی کہ تو جنتا چھوڑ کر میرے بھجن مین لگا رہ تیرے من مین اودھک پریت پیدا ہونیکے لیے ہمنے ایک بار درشن اپنا تجکو دیا ہے
دوسرے جنم مین تو پھر ہمارا درشن پاویگا اور تو ہمارے نج بھگتون مین ہوکر ہماری کرپا سے تجکو اپنے پچھلے جنم کا حال یاد رہیگا۔

## ادھیائے چھٹوان

### کہنا نارد جی کا حال اپنے پچھلے جنم کا کہ ہر بھجن کے پرتاب سے ہمکو درشن شیام سندر کا ہوا اور جسطرح ہمنے شودر کا تن چھوڑ کر برہما جی کے یہان جنم پایا

نارد مُن نے بیاس جی سے کہا کہ آکاش بانی ہونیکے پیچھے ایک بار مین کانارائن جی نے مجکو دیا مین وہ مین لیکر پرمیشور کا بھجن کرنے لگا جب
پریم سے اُس مین کو بجا کر بیچ دھیان اور بھجن پرمیشور کے کولین ہوتا تھا تب بیکنٹھ ناتھ کے پریم مین دوبکر مجکو یہ اچھا ہوئی تھی کہ نارائن جی نے دوسرے
جنم مین درشن دینے کو کہا ہی میرا یہ تن کب چھوٹے اور دوسرا جنم لیکر پرمیشور کا درشن پاؤن جسطرح اچھا کرتے کرتے وہ تن میرا چھوٹ گیا
تب مین برہمون پت کی کرپا سے برہما جی کا بیٹا ہوا اور اُنکے انگوٹھے سے پیدا ہوکر پچھلے جنم کا حال مجکو یاد رہا اسلیے میرے من مین یہ اچھا ہوئی
کہ نارائن جی کا بھجن کرون جسمین پھر مجکو بیکنٹھ ناتھ جلدی درشن دین اسواسطے سنساری مایا موہ اور کرم بندھی کے جال مین نہین پھنسا اب مین بھجن کے
پربھاو سے یہ حال ہی کہ جس سمے پرمیشور کا دھیان کرتا ہون اسی سمے بانکے بہاری مجکو اسطرح درشن دیتے ہین جسطرح کوئی کسیکا بیوتا ہوا
آجاوے اب جہان اچھا کرتا ہون وہان درشن اُس سانولی صورت کے مجکو ہوجاتے ہین اور تینون لوک مین جہان مین جانا چاہتا ہون
وہان چلا جاتا ہون کسی جگہ مجکو جانے کے واسطے روک نہین ہی اے بیاس جی تم بھی پرمیشور کی لیلا اور گُنون کا ادھین کرو جسمین تمکو بھی پرم
بھگوان کے چرنون کا درشن ہووے اور تمھارا چت اُنکے چرنون کا دھیان چھوڑ کر دوسری طرف نہ جاوے۔

## ادھیائے ساتوان

### کہنا نارد مُن کا حال چار اشلوک کا بیاس جی سے اور تپ کرنا بیاس جی کا بدری کیدار مین جاکر اور بنانا پُران شری مدبھاگوت کا

سُوت جی نے سونکادک رکھیشورون سے کہا کہ نارد مُن اپنے پچھلے جنم کا حال بید بیاس سے کہکر بولے کہ اے بید بیاس جی ہم نے چار اشلوک
برہما جی سے اور برہما جی نے نارائن جی سے سُنے تھے تمکو چاہیے کہ اسی چار اشلوک کی کتھا بستار پوربک برنن کرو پرمیشور کی مہما کیول آدمی
کے تن مین جانی جاتی ہی پیچھے آدک کو سوائے کھانے اور بھوگ کرنیکے دوسرا کام نہین رہتا ہی جو کوئی آدمی کا تن پاکر پرمیشور کا بھجن اور اسمرن
کرکے مایا روپی بھوساگر سے پار اُتر گیا اُسی کا جنم لینا سپھل ہی اور جسنے یہ تن پاکر نارائن جی کا اسمرن اور دھیان نہین کیا وہ آدمی چوراسی لاکھ
جون مین جنم لیکر پڑا دکھ پاتا ہی پھر نارد مُن نے بید بیاس جی کو ان چار اشلوکون کا اچھی طرح سمجھا کر کہا کہ اے بیاس جی پہلے تمکو چاہیے کہ پربرہم پرمیشور
کے چرنون کا دھیان کرو جب تمھارا آتما کرن شدھ ہوکر بیکنٹھ ناتھ کا تمھارے ہردے مین آوے تب تم گُن اور اسُدھ نارائن
جی کا برنن کرنا۔ بات کہکر نارد مُن وہان سے چلے گئے اتنی کتھا سنا کر سُوت جی بولے کہ اے رکھیشورو نارد جی دھن ہین جنھون نے

واسطے کلیان سنساری جیوون کے بید بیاس جی کو اُپدیش دیا بیاس جی نارد مُن کے اُپدیش سے سرسوتی ندی مین اشنان کرکے بدرکاشرم
کو جو شری نگر پہاڑ کی طرف ہے جاکر بیچ دھیان پرمیشور کے لین ہوئے تب اُنھون نے اس بات کی جنتا کی کہ مجھ گیان کی کیا سامگری ہے جو تھوڑی
بھی رہی اُس پر برہم پرمیشور کی برن کرسکون اُسی سمے ایک تیج آدبھوت کا اُنکے ہردے مین چمکا تب بیاس جی نے پرمیشور کی کرپا سے اُسکت
کرنیکی سامرتھ پاکر اُن چار اشلوکون کو جو نارد مُن سے سُنا تھا بستار پورک لکھا اور اُسکا نام شری مدبھاگوت رکھکر شکدیو جی اپنے بیٹے کو پڑھایا
اور شکدیو جی مہاراج نے راجا پرچھیت سے کہا جسکے پڑھنے اور سُننے سے سنساری مایا چھوٹ جاتی ہے پیچھے سے اُسکا حال کہا جاویگا
شکدیو جی اتنی کتھا سنا کر بولے کہ اے راجن جب کرشن جی اپنے دھام مین اٹھارہ اچھونی دل پانڈوون کو اور دُرجودھن کا اکٹھا ہوکر اٹھارہ دن تک بڑی
لڑائی ہوئی اور بہت آدمی شور بیر ہاتھی گھوڑے سنگھارے جاکر بیر لوگ مین پہونچے اور بھیم سین نے اپنی گدا سے دھرتراشٹر کے سب بیٹون کو
مار کر راجا دُرجودھن کی جانگھ توڑ کر اُسکو پرتھوی پر گرادیا اور مہابھارت ہونیکے پہلے جس سمے دُرجودھن نے راجا دھرتراشٹر سے سب مال اور
دُروپدی اُنکی رانی کو جھیل کر کے جُوے مین جیت لیا اور اُسنے دُروپدی کے سر کے بال کھینچتے ہوئے بڑی ڈانٹ اور انیت سے
اپنی سبھا مین بُلا کر دُروپدی سے کہا کہ تو ہماری جانگھ پر آبیٹھ اُسیوقت بھیم سین نے مَن مین پرن کیا تھا کہ شام سُندر کی کرپا ہوگی تو مین اسکی
جانگھ اپنی گدا سے توڑونگا شری کرشن جی کی کرپا سے بھیم سین نے اپنا پرن پورا کیا جسوقت دُرجودھن پر ٹوٹا گھائل اور اکیلا رن بھوم
مین پڑا تھا اُسوقت اشوتھاما بیٹا درونا چارج کا اُسکے پاس آکر بولا کہ ہم اور تم لڑکپن مین ایک ساتھ رہکر کھیلتے تھے تم کو دشمنون نے یہ دن
دکھلایا کرپ دُرد شا کو پہونچایا ہمکو جو اگیا دیو سو کرین دُرجودھن یہ بات سُنکر اشوتھاما سے بولا کہ مین اپنی جانگھ ٹوٹنے اور مارے جانے
سب بھائی اور بیٹے اور سینا بیٹون کا کچھ چنتا نہین کرتا جتنا دُکھ مجکو پانڈون کے جیتے رہنے اور راج کرنیکا ہے تمھارے ہوتے ہمارے دشمن
راج کرین تمکو اس بات کی بڑی شرم کرنا چاہیے اشوتھاما یہ بات سُنکر بولا کہ تم کہو تو مین آج رات کو جاکر سوتے وقت پانچون بھائی پانڈون کا
سر کاٹ کر تمھارے پاس لاؤن جدیپ سوتے آدمی کو مارنا بڑا پاپ ہے پر پرنت تمھاری خوشی کے واسطے مین ایسا کرون گا دُرجودھن نے کہا کہ جو تم
اُنکا سر کاٹ لاؤ تو مین تمھارا اُپکار مانونگا اشوتھاما یہ بات سُنکر وہان سے چلا اور اُسکے پہونچنے سے پہلے شری کرشن انترجامی نے جانا کہ آج اکیلے
اشوتھاما واسطے سر کاٹنے پانڈوون کے آویگا اِسواسطے بکنٹھ ناتھ نے سندھیا سمے پانڈوون سے کہا کہ آج رات کو تم پانچون بھائی اپنے ڈیرے
پر نہ رہو سرسوتی ندی کے کنارے دوسرا ڈیرا کھڑا کرکے سوؤ اور سب لوگون کو اُسی ڈیرے مین رہنے دو اِسلیے پانچون بھائی اِس اپنے
دوسرے ڈیرے مین سوئے تھے اور اشوتھاما نے اُسی دن اندھیری رات مین پانڈوون کے سر کاٹنے کی اِچھا رکھکر کرپاچارج سے صلاح
پوچھی اُنھون نے اِس کرم کرنے سے بہت منع کیا اشوتھاما مہادیو جی کے بردان کا گھمنڈ رکھنے سے کرپاچارج کا کہنا نہ مانکر مہیرات رہے
کرتیا کو ساتھ لیے ہوئے پانڈوون کی فوج مین چلا گیا اور اُسی بردان کے پرتاپ سے رُدر اُستر پرچھکر اُسنے فوج کے چارون طرف آگ لگا دی
اور پانڈوون کے پہلے ڈیرے مین جاکر دروپدی کے پانچون بیٹون کا سر جو اُسی ڈیرے مین جدھشٹر آدک پانڈوون کے بچھونے پر سوتے تھے
کاٹ لایا اور صبح کے وقت دُرجودھن کے پاس لاکر کہا کہ ہم پانچون بھائی پانڈوون کا سر کاٹ لائے راجا دُرجودھن یہ بات سُنکر بہت خوش ہوا
اور ایک ایک کا سر اپنے ہاتھ مین لیکر دبانے لگا جب بھیم سین کا سر لیکر اشوتھاما نے دُرجودھن کے ہاتھ مین دیا تب دُرجودھن نے اُس سے کہا کہ یہ
بھیم سین کا نہوگا اُسکا سر ایسا نہین ہے جو میرے دبانے سے ٹوٹ جاوے اِسلیے مجکو معلوم ہوا کہ تو دُروپدی کے پانچون بیٹون کا سر پانڈوون کے
دھوکے کے برابر تھے کاٹ لایا ہے اِن بیچارے لڑکون کو تو نے بیفائدہ مارکر ہمارے یش کا ناش کیا جب دُرجودھن کو یہ بات سمجھکر خوشی

۲ کُرُکشیتر
۲ اکشوہنی
۳ یادو
۴ کورو
۵ بھیم سین
۶ دھرتراشٹر
۷ دُریودھن
۸ یدھشٹر
۹ دُروپدی
۱۰ دُرونا چارج
۱۱ ہتیا

ہونے کے پیچھے دُکھ ہوا تب وہ اُسی ساعت مرگیا اُسکی جنم تیرہن لکھا تھا کہ اِسکا مرنا سکھ اور دُکھ کے بیچمین ہوگا وہی بات آگے آئی اشوتھاما
دُرجودھن کا مرنا دیکھتے ہی ارجن اور شری کرشن جی کے ڈر سے اِسطرح اپنے پران لیکر وہان سے بھاگا جسطرح سورج دیوتا شری مہادیو جی
کے ڈر سے بھاگے تھے اِسکا حال دشن پران مین اِسطرح لکھا ہی کہ شری مہادیو جی نے سُمالی دیت کو ایک تپ بہت اچھا اور جلد پھلنے والا تپ جان
دیا تھا جب سُمالی دیت نے سورج کے پیچھے اپنا تپ چلایا تب اُس تپ کے پرکاش سے جہان سورج رات کرتے تھے وہان دن بنا رہتا تھا
سُورج نے یہ حال دیکھکر بڑے کرودھ سے اُسکو مار گرایا تب سُمالی نے مہادیو کی شرن پکارا اُس تپ کو بھولا ناتھ نے سُمالی کی سہایتا کرکے
سورج کا بھیجا کیا جب سُورج دیوتا مہادیو جی کے ڈر سے بھاگے تب شو شنکر نے ترشول مارکر سورج کا رتھ کاشی جی مین گرا دیا اُسی جگہ پر لولارک
تیرتھ ہوا جب دُروپدی نے اپنے پُتون کے سر کاٹنے کا حال سُنا تب اُسنے بلاپ کرکے یہ سوگند کھائی کہ جب تک اُس اشوتھاما نہین مارا جاویگا
تب تک مین دانا پانی نہین کرونگی جب راجا جدھشٹر اور ارجن وغیرہ پانچون بھائی یہ حال سُنکر بہت رونے لگے تب دروپدی نے ارجن سے
کہا کہ تم اُس اشوتھاما کا مارنا اپنے آدھین سمجھو مین نے یہ سوگند صرف تمھارے بھروسے پر کھائی ہی جیسا مناسب چانو ویسا کرو یہ بات سُنکر ارجن
نے دروپدی سے کہا کہ تو دھیرج دھر مین اشوتھاما کا سر کاٹ کر تجکو لائے دیتا ہون تو اُسی سر پر کھڑی ہوکر اسنان کرنا تب تیرے
کلیجے کی داہ مٹیگی اِسطرح دروپدی جی کو سمجھا کر ارجن نے تُرنت گانڈیو دھنکھ ہاتھ مین اُٹھا لیا اور رتھ پر چڑھکر شری کرشن جی سے کہا کہ جلد
رتھ کو چلایئے شیام سُندر نے ارجن کا رتھ اِس جلدی سے ہانکا کہ تُرنت اشوتھاما کے پاس پہونچا جب اشوتھاما نے رتھ کو دیکھکر برہم استر
جو برہما جی نے اُسکو دیا تھا ارجن پر چھوڑا اور وہ برہم استر آگ کے مانند جلتا ہوا ارجن کیطرف چلا تب ارجن نے مُرلی منوہر سے پوچھا کہ یہ آگ
کیسی دُرتی ہوئی ہماری طرف چلی آتی ہی شیام سُندر بولے کہ یہ آگ اشوتھاما کے برہم استر کی ہی تم بھی اپنا برہم استر اسپر چلاؤ کہ دونون
استر آپسمین لپٹ کر وہ آگ تمھارے پاس نہ پہونچ سکے اور اشوتھاما نے جو اپنا استر چلایا ہی وہ اُسکو بلانے کی سامرتھ نہین رکھتا اور تم چلانا
اور پھیر بُلا لینا دونون منتر جانتے ہو اسلیے چلاؤ یہ بات سُنکر ارجن نے بھی اپنا برہم استر چلایا تب وہ دونون برہم استر لڑکر آپسمین لپٹ گئے ارجن کا
استر اشوتھاما کے استر کو نہین چھوڑتا تھا کہ وہ ارجن کے پاس پہونچ سکے جب دونون برہم تک آپسمین لپٹے رہے تب شیام سُندر نے ارجن سے کہا کہ
جلدی منتر پڑھکر دونون استرون کو اپنے پاس بُلا لو نہین تو اِس آگ سے سنسار جو جل مریگا ارجن نے یہ بات سُنتے ہی منتر کے بل سے دونون برہم
استر اپنے پاس بُلا کر اور رتھ دوڑا کر اشوتھاما کو پکڑ لیا اور اپنے سر دُمبن کیا اور دھرم کی راہ سے بچار کیا کہ یہ برہمن میرے گرو کا بیٹا ہی اِسکو مارنا نہیں چاہیے
ارجن نے یہ سمجھکر سر اُسکا نہین کاٹا تب شیام سُندر نے واسطے پر بھیجا لینے دھرم ارجن کے کہا کہ اے ارجن اشوتھاما نے سوتے ہوئے لڑکون کے کاٹنے
مین اِسلیے یہ آتنائی ہوا اور تمنے اِسکے سر کاٹنے کا پرن کیا تھا اب اِسکو مار ڈالو جسمین دروپدی کو سنتوکھ ہو یہ بات سُنکر ارجن نے کہا کہ اے مہاراج
آپ سچ کہتے ہین لیکن برہمن کا مارنا بڑا پاپ سمجھکر ابھی اِسکو مارنا نہیں چاہیے اِسکو باندھکر دروپدی کے پاس لیچلو جیسا وہ کہین ویسا کرنا شیام سُندر نے
یہ بات سُنکر مان لیا تب ارجن ہاتھ اور پیر اشوتھاما کے باندھکر اُسے دروپدی کے سامنے لائے جیسے دروپدی پر بھگت نے اشوتھاما کو بندھے ہوئے دیکھا
تو اپنے دیا اور دھرم کی راہ سے رونے لگی اور شری کرشن جی سے بہت استت کرکے اور ارجن سے بنتی کرکے بولی کہ اِسی سامی نے تمنے میری پتگیا پوری
کی اب اِس برہمن کی جان مارنے سے میرے مرے ہوئے لڑکے نہین جی سکتے اسلیے اشوتھاما کو چھوڑ دو یہ اپنے کرمونکا دُنڈ پرشو سے باندھا
جسطرح مین نے پُتون کے مرنیکا سوچ کرتی ہون اِسی طرح کرپی نام اشوتھاما کی ماتا بھی بیٹا مرنیکا دکھ پاویگی اِسکے باپ سے آپنے دھنکھ وِدیا
سیکھی ہی اسلیے اشوتھاما کو پوجا جوگ سمجھکر جلد چھوڑ دیجیے اِسکو باندھ رکھنا اُچت نہین ہی دروپدی کی یہ بات سُنتے ہی راجا جدھشٹر اور نکل اور

سہدیو نے خوش ہوکر کہا کہ دروپدی سچ کہتی ہے اشوتھاما کے مارنے سے سوائے برہم ہتیا کے اور کیا ملیگا جب یہ بات دروپدی اور مدھسٹر آدک کی بھیم سین کو اچھی نہ لگی تب وہ اپنی گدا پر تھوی پر ٹیک کر ارجن سے بولا کہ تمنے اشوتھاما کے سر کاٹنے کا پرن کیا تھا اپنی پرتگیا جھوٹی کرنا نہ چاہیے اور تم جو یہ کہتے ہو کہ اسکے مارنے سے برہم ہتیا لگیگی سو اسمین برہم انش او ر براہمن کا کرم نہین رہا دھرم شاستر مین ایسا لکھا ہے کہ جو کوئی شرن آئے اور سوتے ہوئے کو مارے یا لڑکا یا استری کو مارڈالے یا متوالے یا بوڑھے یا برہمچاری یا برہم بندھس کو مار کر دکھ دیوے ایسے آدمی کو اتنائی سمجھکر مارنا اور ڈنڈ دھنا راجون کا دھرم ہے انکے مارنے کا پاپ نہین لگتا اور جو طرح کے اتنائی اور ہوتے ہین ایک تو جو آگ لگاوے دوسرا جو زہر دیوے تیسرا جو گرو کی آگیا نہ مانے چوتھا جو برہم انش ادھرم سے لیوے پانچوان جو براہمن یا چھتری یا ویش ہوکر شراب پیوے چھٹوان جو جان مار کر اپنا پرواریا سے ان لوگون کو ضرور مارنا چاہیے جب بھیم سین کی بات سنکر ارجن بچارنے لگے کہ اب مین کیا کرون تب شری کرشن جی نے کہا کہ اے ارجن تمنے جو پرن کیا ہے اسکو پورا کرو اور بھیم سین کا بچن رکھکر دروپدی کا کہنا مانو اور جو راجا جدھشٹر کہتے ہین انکی بھی بات پاؤ بید مین ایسا لکھا ہے کہ براہمن کی جان نہ مارے اور جو اتنائی ہو تو اسکو مار ڈالے اسلیے تم ایسی بات بچار کر کرو کہ جسمین بید اور شاستر کی بات جھوٹھ نہو کر سب کی خوشی رہے ارجن نے یہ بات سنکر بچار کیا کہ ایسی کوئی تدبیر کرنا چاہیے جسمین اشوتھاما کی جان بچکر وہ مرنے کے برابر ہوجاے ارجن نے ایسا بچار کر اشوتھاما کا سر کے بال ہتیا کرنے سے اسکا بال اور تیج جاتا رہا تھا منڈوا ڈالا اور اپنی تلوار کی نوک سے چیر کر ایک من بہت اچھا جو اسکے سر مین تھا نکال لیا اور اپنے نگر کی حد سے باہر اسکو نکلوا کر مرنے کے برابر کر کے چھوڑ دیا۔

## ادھیاے اٹھوان

جلانا پوتھ دروجودھن اور بیرون کی جو مہابھارت مین مارے گئے تھے اور سمجھانا شری کرشن جی کا راجا جدھشٹر کو واسطے کرنے جگ اور یودھنو راجا کا اسلیے لیجانا راجا جدھشٹر کو بھیشم پتامہ کے پاس جو ارن بھوم مین پڑے تھے

سوت جی نے کہا کہ اے رکھیشور اشوتھاما کے چھوڑنیکے بعد راجا جدھشٹر اور شری کرشن مہاراج کی آگیا پاکر دروجودھن آدکر اور بیرون کی لوتھ جو رن بھوم مین پڑی تھی انکے ناتے داروں نے اٹھائی اور داہ دیکر بدھ پورک انکا کریا کرم کیا جب شیام سندر اور دھرتراشٹر اور پانچون بھائی پانڈوا دکنتی اور دروپدی اور گاندھاری آدا سنان کرنے کے واسطے گنگا کنارے گئین تب جتنی استریان کورو اور پانڈو کے گھرانے مین بدھوا ہوگئی تھین وہ سب بڑے بلاپ سے اپنے اپنے پتا کا گن کہکر رونے لگین اسوقت راجا جدھشٹر جو دھرم کا اوتار تھے بڑے سوچ مین ڈوب گئے اور اپنے اوپر دھکار دیکر کہنے لگے کہ یہ ہمارے باپ کبھی نہین چھوٹینگے اور ہمارا کسطرح اودھار ہوگا ہمارے مہابھارت کرنے سے ہزارون استری ہمارے کل اور پروار کی بدھوا ہوکر روتی اور کلپتی ہین انکے رونے اور آنسو کرنے سے جتنے ذرے (کنکے) زمین کے بھیگین گے اتنے برس تک مجکو نرک مین رہنا پڑیگا میری لڑائی کرنے سے دوناچارج گرو اور بھیشم پتامہ میرے دادا اور کرن میرا بھائی جسکے ہاتھ سے ہزارون براہمن ہمیشہ دان اور دچھنا پاتے تھے اور ہزارون آدمی میرے نانے اور گوتر کے مارے گئے مجھے بڑی چوک ہوئی جو مین نے مہابھارت کیا ایسے ادھرم کا راج مجکو کرنا نچاہیے یہ بات سنکر شری کرشن جی مہاراج اور بیاس جی ادک رکھیشور اور براہمنون نے کئی بار راجا جدھشٹر کو سمجھا کر کہا کہ اسی طرح سدا سے پچھلے راجا لوگ کرتے چلے آئے ہین پرتھوی اور راج گدی لینے کے واسطے بیٹا باپ کو اور بھائی بھائی کو مارڈالتا ہے جسطرح وہ لوگ راج گدی پاکر شوبھا ہوے ہمکو بھی ہوا چاہیے

(ان ہارن)

پاپون سے چھوٹ گئے ہین اُسیطرح تمہارا باپ بھی اشومیدھ اور راجسیو جگ کرنے سے چھوٹ جائیگا یہ بات شیام سُندر کی سُنکر راجا جُدھشٹر بولے کہ اے جوت سوروپ یہ کہنا آپکا کیول من سمجھانے کے واسطے ہے نہین تو جگ کرنے مین بھی پش آدک بہت جو ہمارے ہاتھ سے مارے جائینگے جسطرح کوئی آدمی کیچڑ سے کیچڑ کو دھویا چاہے تو نہین چھوٹتا اسیطرح ہمارے جگ کرنے سے ان مرے ہوؤن کی کلپنا نہین چھوٹے گی جو آپنے کہین کہ پہلے تمنے راج لینے کے واسطے اتنی لڑائی کی اب راج کیون نہین کرتے سو مجکو لڑائی کرنے کی اچھا نہ تھی نہین معلوم سوقت کیسے میری مت کو پھیر کر مہابھارت کرایا اب مین سنگھاسن پر نہ بیٹھونگا مرلی منوہر نے یہ بات سُنکر جانا کہ ہمارے سمجھانے سے راجا جُدھشٹر نہین مانینگے جس سمے شیام سُندر اسی بچار مین بیٹھے تھے اُس سمے براہمن اور رکھیشورون نے شری کرشن جی سے آکر کہا کہ اے تریلوکی ناتھ راجا جُدھشٹر کا چت راج کاج مین لگ کر وہ ابھی چنتا مین رہتے ہین کہ ہمنے اپنے بھائی اور ناتے دار اور براہمنون کو مارا ہے آپ اُنکا بودھ کر دیجیے شیام سندر بولے کہ راجا ہمارے سمجھانے سے نہین مانتے ہماری جان مین یہ اُچت ہے کہ اُنکو بھیشم پتامہ کے پاس جو رن بھوم مین بان سیجا پر پڑے ہوئے ہمارے درشن کی اچھا رکھتے ہین بھیجیں تب وہ راجا جُدھشٹر کو گیان اُپدیش دیکر دھیرج دیونگے شیام سندر نے یہ بات کہکر ارجن کو بلا کر کہا کہ اے دھرم راج تمہاری چنتا ابھی تک نہین چھوٹی اور براہمن لوگ کہتے ہین کہ اس پاپ سے چھوٹنے کے واسطے اشومیدھ جگ کرنا چاہیے اور ہمارے سمجھانے سے تمہارا بودھ نہین ہوتا اسلیے تم ہمارے ساتھ بھیشم پتامہ کے پاس جو بڑے بدھوان ہین چلو وہ جو اگیا دینگے سو کرو راجا جُدھشٹر نے یہ بات مانکر اپنے چارون بھائی اور دروپدی اور براہمن اور رکھیشورون کو رتھ پر بٹھال لیا اور شیام سُندر کے ساتھ جس اسھان پر بھیشم پتامہ رن بھوم مین پڑے تھے گئے براہمن لوگ دھنیے اور پانڈو لوگ بائین اور شری کرشن جی بھیشم پتامہ کے سامنے بیٹھے اور شری شیام سُندر دیاساگر نے اسواسطے چرنون کے پاس بیٹھنا قبول کیا کہ بھیشم پتامہ گھائل پڑے ہوئے میرے درشنون کی اچھا رکھتے ہین جو مین دوسری طرف بیٹھونگا تو اُنکو کروٹ لینے مین بہت تکلیف ہوگی اور یہ سماچار سُنکر نارد جی اور بھرد واج اور پرشرام آدک بہت سے رکھ اور مُن بھیشم سے گیان سُننے کے واسطے وہان پہونچ گئے اور بھیشم پتامہ نے مانسی (یعنی مَن ہی مَن مین) پوجا شیام سُندر کی کی۔

## ادھیائے نوان

### سمجھانا بھیشم پتامہ کا دھرم راج نیت کا راجا جُدھشٹھر کو اور بودھ کرنا دروپدی کا

سوت جی نے سونک آدک رکھیشورون سے کہا کہ جب سب لوگ وہان پہونچ چکے تب شری کرشن مہاراج بولے کہ اے بھیشم پتامہ راجا جُدھشٹھر مَن اپنا راج کاج مین نہین لگا کر کہتے ہین ہمنے اپنے بھائی بندھوون ناتے دارون اور براہمنون کو مہابھارت مین مارا ہے جبتک اِن پاپون سے ہمارا اُدھار نہوگا تبتک ہم راج نکرینگے بھیشم پتامہ نے یہ بات سُنتے ہی راج دھرم اور آپت دھرم اور دان دھرم اور موکش دھرم جسکا حال شانت پرب اور شلیہ پرب مہابھارت کی پوتھی مین بستار پورک لکھا ہے راجا جُدھشٹر سے کہکر سنچیپ مین یہ گیان بتایا کہ اے راجا تمکو بال اوستھا سے دُکھ ہی ہوا لڑکپن مین تمہارے باپ مرگئے جب تمکو کچھ گیان ہوا تب کوروون نے تمہارے جلانے کی تدبیر کرکے بھیم سین تمہارے بھائی کے کھانے کے واسطے زہر کا لڈو بنا کر بھیجا پھر تمہارا سب راج اور دھن چھل سے جوے مین جیت کر تیرہ برس تک تمکو بن باس دیا بن مین تمنے اپنے چارون بھائی اور دروپدی استری سمیت بہت سا دکھ اُٹھایا جو تم کہو کہ بچے اور دھرم ماتما آدمی کو دُکھ نہین ہوتا پھر تمکو جو سچ بولنے والے اور نیت چلنے والے ہو کس واسطے یہ سب دُکھ پہونچے اسکا کہتے ہین کہ بلوان آدمی کو دُکھ اور شوک نہین ملتا ہے سو تم پانچون بھائیون مین ارجن اور بھیم سین بڑے شوربیر ہین اور دروپدی ایسی پت برتا استری تمہارے ساتھ تھی پھر اُنھون نے

کسواسطے اتنا دکھ پایا سوائے اسکے جہان شری کرشن جی کے نام کی چرچا رہتی ہو وہان دکھ نہین ہوتا شری کرشن جی پر برہم کا اوتار آپ لت
ون تمھاری سہایتا کرتے تھے پھر تمنے کسواسطے اتنا دکھ سہا اے راجا تم اس بات کو بشواس کرکے جانو کہ سوائے اچھا پر مشیور کے جسکو مونہار
کہتے ہین دوسری بات نہین ہوسکتی دکھ اور سکھ پچھلے جنم کے سنسکار سے بھوگنا ہی پڑتا ہو اور مشیور کی مہما اور بھید کو کوئی بھی نہین جانتا کوئی آدمی
کسی کام کیواسطے محنت کرکے اپنے منور تھ کو پہونچ جاتا ہو اور بہت آدمی عمر بھر محنت اور تدبیر کرنے سے بھی اپنے مطلب کو نہین پاتے
اسلیے سب کا تم اور مدھم پرمیشور کی اچھا پر سمجھنا چاہیے جو وہ چاہتے ہین وہی ہوتا ہو اسلیے بدھمان اور گیانی اسکو سمجھنا چاہیے جو دکھ
اور سکھ برابر جانکر پرمیشور کی اچھا پر مگن رہتا ہو اور جو کوئی نارائن کی اچھا پر سنتوکھ نہ رکھکر تھوڑے سے دکھ پہونچنے مین رودیتا ہو اور جب
اسکے رونے سے کچھ نہین ہوتا تب ہار مانکر کہتا ہو کہ پرمیشور کی اچھا یون ہی تھی اسکو مہامورکھ جاننا چاہیے اے راجا آدمی کی چنتا اور محنت
کرنے سے کچھ نہین ہوتا سب کام ہر اچھا سے ہوتے ہین جسکو مونہار کہتے ہین اور یے شری کرشن جی شاکشات نرائن کی نابھ
اپار روپ چھپا کر دنیا مین لیلا کرتے ہین انکے بھید کو کوئی نہین جانتا اور ارجن کو اپنا بھگت جانکر اسکے سہار تھی ہوئے تھے انکی مہما
اور بڑائی کہان تک تمسے برنن کرون اے راجا جو لوگ مشیور کی اچھا پر خوش رہکر اپنا جنم بیچ تپ اور جپ اور دھیان پرمیشور کے
کاٹتے ہین اُنکے نام سنو کہ اُنمین ایک شری سدا شیو جی کیلاس پربت پر بیٹھے ہوئے سوا ے تپ اور دھیان نارائن جی کے
دنیا کے کسی کام سے واسطہ نہین رکھتے دوسرے نارد جی آٹھو پہر مگن اور آنند روپ رہکر جس جگہ انکا من چاہتا ہو بین بجاکر جوت سورپ
کا بھجن اور گن گاتے پھرتے ہین تیسرے کپل دیومن دن رات دھیان اور جپ شری پرمیشور کا کرکے اکیلے گنگا ساگر پر بیٹھے رہتے
ہین چوتھے شکدیو جی جنم سے سنساری مایا موہ مین نہ پھنسکر آٹھون پہر بکنیٹھ ناتھ کی کتھا گایا کرتے ہین پانچوین راجا بل نے جب
جانا کہ شیام سندر کی اچھا یہی ہو کہ مین راج سنگھاسن پر نہ رہون تب سب راج اپنا باون بھگوان کو ارپن کردیا اے جدھشٹھر تم جانتے ہو
کہ مین نے اپنے بھائی اور ناتے دارون اور برہمنون کو مارا ہی سو ایسا سمجھنا چاہیے تم کون ہو اور تمھارا کیا ہوا کچھ نہین ہوسکتا بو بات
نارائن جی نے چاہی سو کی اور اب جو چاہین گے سو کرینگے - چوپائی اُدار چرت دھت کی نائین + سب بچاوت رام گسائین ۱ اسلیے
تم گو تر ہتیا کی چنتا اپنے من سے دور کرو اور بھگوان کی اچھا اسی طرح سمجھو اور جگت کو کھیل کی طرح کرکے اپنا باپ چھڑاؤ اور پرجا کا پالن کرنا تمھارا
دھرم ہی جو راج نہین کروگے تو تمکو اور پاپ ہوگا اتنی کتھا سنا کر سوت جی نے سونک آدک رکھیشورون سے کہا کہ جس سمے جدھشٹر پتامہ
یہ سب گیان اور دھرم راجا جدھشٹر کو سمجھاتے تھے اُس سمے دروپدی وہان بیٹھی ہوئی بھیشم پتامہ کیطرف دیکھ رہی تھی جب اُنھون نے سب
دھرم کہتے سمے یہ بات بھی کہی کہ جس سبھا مین دھرم کا جاننے والا آدمی بیٹھا ہو اور اُس جگہ کوئی دوسرا آدمی اُدھرم کی راہ سے کچھ پاپ
کرنے کی اچھا کرے تو اُس دھرماتما آدمی کو چاہیے کہ دوسرے کو پاپ کرنے سے منع کرے اور جو منع کرنے کی سامرتھ نہ رکھتا ہو تو وہان سے
اُٹھ جاوے اور پرمیشر کا دھیان کرے دروپدی نے یہ بات بھیشم پتامہ کی سنتے ہی راجا جدھشٹھر اور ارجن کی طرف دیکھکر مسکرادیا پھر
من مین لجت ہوکر بچار کیا کہ دیکھو راجا دُرجودھن کی سبھا مین بھیشم پتامہ کے سامنے ادھرم کی راہ سے میری یہ دُردشا ہوئی اور
دُساسن نے مجکو ننگی کرنے کے واسطے میرا چیر یعنی کپڑا کھینچا اور راجا دُرجودھن نے مجھے اپنی جانگھ پر بیٹھنے کیواسطے کہا ایسی دُردشا
ہونے پر بھی میری جان نہین نکلی اور مین اپنا منہ لوگون کو دکھاتی ہون ایسے جینے سے مرجاتی تو اچھا تھا دروپدی جب یہ
سمجھکر بہت اُداس ہوکر من مین اپنے کو دھکار دینے لگی تب بھیشم پتامہ نے دروپدی کا منہ اُداس دیکھتے ہی اسکے ہردے کی بات

اپنے گیان سے جانکر کہا کہ اپیٹی تم اپنے من مین کچھ سوچ مت کرو یہ سب دھکار میرے اوپر ہی کسواسطے کہ جسوقت سب ادھرم تمھارے اوپر ہوا تھا اُسوقت مین بھی وہان مُجھا تھا جو مین دُرجودھن کو اِس آنیت سے منع کرنا چاہتا تو اُسکی سامرتھ نہ تھی کہ ایسا ادھرم تمھارے ساتھ کرتا لیکن میرے مَن مین یہ گیان اُسوقت نہ آیا اِس سے اپیٹی تم نشچے کرکے جانو کہ شری شیام سُندر کی اچھا اسی طرح پر تھی جو بات وہ چاہتے ہین وہی ہوتی ہی اُنکی اِچھا مین کسیکی عقل کام نہین کرتی اور اِسکا ایک رسبب ہی وہ بھی سنو کہ جو کوئی آدمی کیسا ہی گیانی اور مہانتا ہوا ور وہ ادھرمی کی سنگت مین رہے تو اُسکا گیان نشٹ ہوکر سمپرکام نہین آتا اور جو کوئی جسکا اَن کھاتا ہی اُسی کے برابر اُسکی عقل ہوجاتی ہی ہم اُن دِنون راجا دُرجودھن ادھرمی کا اَن کھاکر دِن رات اُسکے ساتھ رہتے تھے اِسلیے ہمکو اُسوقت دھرم ادھرم کا بچار نہین ہوا اب ہمکو جبمین دِن دانہ پانی چھوڑے اور بان سیجیا پر پڑے ہوچکے اِسلیے ہمارے تن سے راجا دُرجودھن کے اَن کا بکار اور اُسکے سنگ کا پربھاو نکل گیا تب ہمکو اِس بات گیان ہوا اور اپیٹی اسیطرح ایک اِتہاس مہابھارت کا کہتے ہین سو سُنو کہ پچھلے جُگ مین راجا شِوی کے یہان ایک برہمن مہامتا بڑے گیاوان رہتے تھے اور راجا اُنکی سیوا اچھی طرح سچی پریت سے کرتا تھا اُس راجا کے نگر مین ایک براہمن نے اپنی بیٹی کا گہنا سُنار کو بنانے کے واسطے دیا اُس سُنار نے سونا بدل کر پیتل کا گہنا بنایا اور اُسپر سونے کا ملمع کرکے براہمن کو دیا براہمن نے بنا جانچے وہ گہنا سُنار سے لیکر اپنی بیٹی کو پہنا دیا جب وہ لڑکی اُسکو پہنکر اپنے سسرال مین گئی تب اُسکے پتی نے پیتل کا گہنا دیکھکر بہت دُکھ مانا اور اُسکو اپنے گھر سے نکال کر براہمن کے گھر بھیجدیا اور پھر اپنے یہان نہین بُلایا جب اُس براہمن نے بہت دُکھی ہوکر راجا کے پاس نالش کی تب راجا شِوی نے سُنار کا قصور سچ جانکر سب اَن اور دھن اُسکا لُوٹ کر اپنے مکان مین بھجوادیا ایک دن راج مندر مین اُسی اَن کی رسوئی طیار ہوئی اور اُسمین سے پرم ہنس نے بھی بھوجن کیا اسلیے ادھرمی سُنار کا اَن کھانے سے پرم ہنس نے بچار کیا کہ کچھ اسباب راجا کا چوری کرین پرم ہنس نے یہ بچار کر رانی کا ایک جڑاؤ ہار بہت اچھا محل کے بھیتر سے کہ اُنکو وہان جانے کے واسطے کچھ روک نہ تھی چُرا لیا اور اُسکو کپڑے مین لپیٹ کر اپنے پاس رکھ لیا اور پرم ہنس تین دن تک راج مندر مین نہین گیا جب اُپاسنا کرنے سے سُنار کا اَن پیٹ مین نہین رہا تب پرم ہنس کو ایسا گیان ہوا کہ ہمنے ہار چُرایا ہی اِس پاپ کے بدلے ہمکو نرک مین جانا پڑیگا اسواسطے اپنے ادھرم کا دنڈ اِسی تن مین بھوگ کر لینا اُچت ہی جسمین پرلوک کا ڈر نہ رہے پرم ہنس یہ بات بچار کر وہ ہار راجا کے پاس لیگیا اور اپنی چوری کرنیکا حال کہکر بولا کہ اِسی پرتھوی ناتھ اِس پاپ کے بدلے میرے دونون ہاتھ کٹوا ڈالے کہ مین اپنے ادھرم کا دنڈ اِسی جنم مین بھوگ لون راجا نے یہ بات سُنکر اُداس ہوکر پنڈت لوگونسے پوچھا کہ اِسکا کیا کارن ہی جو پرم ہنس کا چت اُس دِن ایسا بدل گیا کہ اُنھون نے ہار چُرالیا اور آج اُس ہار کو لیکر میرے پاس آکر ایسی بات کہتے ہین براہمنون نے اپنی بدیا سے بچار کر کہا کہ اِی مہاراج جس دن پرم ہنس نے چوری کی تھی اُسدن کسی ادھرمی کا اَن کھایا ہوگا راجا کو پوچھنے سے معلوم ہوا کہ اُسی سُنار پاپی کا اَن کھانے سے پرم ہنس کی بُدھ بدل گئی تھی۔ اِی دُرودپدی ایک دن ادھرمی کا اَن کھانے سے پرم ہنس مہاتما کا ایسا گیان جاتا رہا کہ اُسنے چوری کی اور مین راجا دُرجودھن ادھرمی کا اَن سدا کھاکر اُسکے ساتھ رہتا تھا مجھے اُسوقت اِتنا گیان نہین آیا کہ دُرجودھن کو تیرے اوپر اپرادھ کرنے سے منع کرتا تو کون بُری بات تھی۔

## ادھیائے دسوان

## بھیشم پتامہ کا شری کرشن مہاراج کی استت کرنا اور شری شیام سُندر کے دھیان مین پرانون ہوکر اپنا شریر تیاگ کرنا

شوت جی نے شونک آدک رشیشورون سے کہا کہ بھیشم پتامہ نے یہ سب گیان پانڈوا ور دروپدی آدک سے لیکر دھیان چتر بھجی روپ

پرمیشور کا ہردے مین رکھ لیا اور شری کرشن جی کی طرف دیکھکر بہت استت کرکے بولا کہ اے جوت سوروپ پرمیشور ہم آپ کیول اپنے بھگتون کی اچھا پوری کرنے کے واسطے اوتار دھارن کرتے ہین جسطرح آپ دیا کی راہ سے میرے سامنے بیٹھے ہین کرپا کرکے اسیطرح بیٹھے رہیے جسمین ہر آن چھوڑتے نہو آپ کے چرنون کا دھیان میرے ہردے مین بنا رہے آپ سب سے پہلے تھے اور مہاپرلے ہونے پر بھی آپکا ناش نہوگا آپکی مایا سے اُتپت اور پالن اور ناش تینون لوک کا ہوتا ہے اور آپ پیدا ہونے اور مرنے سے رہت ہوکر کیول پرتھوی کا بوجھ اُتارنے اور ادھرمی اور دشٹون کو مارنے کے واسطے اپنی اچھا سے اوتار لیتے ہین اور آپ کے اوتار لینے کا یہ سبب ہے کہ جسمین سنساری لوگ دھیان آپکی سانولی سورت مونی مورت کا جو سب گنون سے بھری ہے اپنے ہردے مین رکھین اور سب پاپون سے چھوٹ کر بھوساگر پار اُتر جاوین اور آپکی مایا اور کرپا اپنے بھگتون پر اتنی ہے کہ واسطے رچھا کرنے پران ارجن اپنے بھگت کے آپ اُسکے رتھوان بنکر آگے بیٹھے اور ارجن کو اپنے پیچھے بٹھایا جسوقت اچھے اچھے بان مین ارجن کے اوپر چلاتا تھا اُسوقت جو کال بھی اُن بانون کے سامنے ہوتا تو بھاگ جاتا آپ نے ارجن کی رچھا کرکے اُن بانون سے بچایا اور اُن بانون کا گھاو اپنے پر اُٹھایا میرے بانون کے گھاو سے آپ کی سانولی صورت پر خون کی چھینٹین مونگے کے برابر ایسی شوبھا یمان دکھلائی دیتی تھین جسکی شوبھا برنن نہین ہوسکتی اور آپ ارجن کو اسواسطے دھیرج دیتے جاتے تھے جسمین اُسکا بل کم نہو اور آپ کے چندر مکھ پر پڑے ٹیڑھے گھونگھر والے بال کیسے سندر معلوم دیتے تھے جیسے کالے بھونرے کمل کے پھول کا رس چوستے ہین اور اُنکے گھار بند پر دھوڑ اُڑکر پڑنے اور پسینا ہونے سے کیسا معلوم ہوتا تھا جیسے پھول پر اوس کی بوند رہتی ہے اور وہ پسینا تم اپنے پیتامبر سے پونچھکر دھیے ہاتھ مین گھوڑون کی راس لیے ہوئے رتھ کو جلدی میری طرف دوڑاتے تھے مین چاہتا ہون کہ وہی روپ آپکا میری آنکھون مین بسا رہے اور آپ کے کمل روپی چرن میرے ہردے سے باہر نجائین آپ اپنے بھگتون کا ایسا مان رکھتے ہین کہ آپنے مہابھارت ہونے سے پہلے پرن کیا تھا کہ ہم ہتھیار نہ چلاوینگے کیول رتھ بانی کرکے سنکھ بجاوینگے اور مین نے یہ پرن کیا تھا کہ جو مین بھیشم پتامہ ہون تو آپکو لڑائی مین بیاکل کرکے آپکا پرن چھڑا کر آپ سے ہتھیار پکڑاؤن آپ نے بھگت پچھ کی راہ سے یہ بچار کیا کہ جو میرا پرن چھوٹ جاوے تو کچھ ڈر نہین پر میرے بھگت کا پرن نہ چھوٹے یہ سمجھکر جب مین نے ارجن کے رتھ کا پہیا توڑکر گھوڑون کو مار ڈالا اور اُسکے رتھ کی دھوجا اور دھنکھ کاٹ کر گرا دیا تب آپ کودھ کرکے اُسی رتھ کا ٹوٹا ہوا پہیا اُٹھا کر میرے مارنے کے واسطے دوڑے اُسوقت آپ ایسے سندر معلوم ہوتے تھے جیسے شیام گھٹا بجلی کے ساتھ بڑے دھوم دھام سے چڑھے دوڑتے وقت آپکا پیتامبر جو آپ اوڑھے تھے پرتھوی پر گر پڑا اُسکے گرنے کا یہ سبب ہے کہ جب آپ نے پرتگیا چھوڑ کر ہتھیار پکڑا تب پرتھوی مارے ڈر کے کانپنے لگی کہ شیام سندر نے میرا بوجھ اُتارنے کے لیے اوتار لیا ہے کہین وہ اپنا پرن بھی نہ چھوڑ دین تیرے رتھ کے ہردی کی بات جانکر اُسکو دھیرج دینے کے واسطے اپنا پیتامبر گرا دیا کہ تو مت ڈر ہمنے اپنے بھگتون کا پرن رکھنے کیواسطے اپنا پرن چھوڑ دیا تیرا بوجھ ہم اُتارینگے جسطرح کوئی آدمی اپنی چیز دوسرے کے دھیرج دینے کے واسطے گرو دھر دیتا ہے اسیطرح آپنے اپنا پیتامبر گرا کر پرتھوی کو دھیرج دیا اور جب مین چاہتا تھا کہ پانڈوون کی سب سینا مار کر ہٹا دون تب آپ میرے رتھ کے چارون طرف آکر انیک روپ اپنے دکھلاتے تھے جسمین میرا چت بھرما جاوے جب مین بہت روپ دیکھنے سے بیاکل ہوکر نہین سمجھتا تھا کہ اسمین کون روپ سچا اور کون روپ مایا کا ہے تب آپ پھر اپنے نج روپ سے رہکر میری بہت تعریف کرتے تھے جب مین اُن باتون کو سمجھتا ہون تب مجکو شرم آتی ہے اور اپنے کو اپرادھی سمجھکر آپ کے سامنے اپنا مُنہ نہین دکھلا سکتا آپ دین دیال اپنے بھگتون کو گیان دیکر اُنکا مطلب پورا کرنے والے ہین اسلیے

آپ نے مجھے جو مرنے کے نزدیک پہونچا ہوں بنا لیا ہے اگر اپنا درشن دیا نہیں تو بڑے بڑے مُن اور رکھیشور اور گیانیوں کو بھی دھیان مین بھی آپ کا درشن مرتے وقت جلدی نہین ملتا کسواسطے کہ آدمی کو مرنے کے وقت اتنا دُکھ ہوتا ہے جتنا دُکھ ساٹھ ہزار بچھو کے اکبار کی ڈنکھ مارنے سے ہوتا ہے اسلیے اُسوقت آدمی دُکھ سے اچیت ہوکر اُسکا چت ٹھکانے نہین رہتا ہے اُسوقت آپکی کرپا ہونے سے جسکا گیان بنا رہتا ہے وہ آدمی آپکے چرنون کا دھیان ہردے مین رکھکر بھوساگر پار اُتر جاتا ہے اسلیے مین آپ سے یہی چاہتا ہون کہ آپکا یہ سوروپ میری آنکھون کے بھیتر بسکر آپ کے چرنون مین میرا من لگا رہے بھیشم پتامہ نے یہ استت کرکے دھیان جوت سوروپ کا ہردے مین رکھکر شیام سُندر اور رکھیشورون اور منیشورون کو نمسکار کرکے اپنی آنکھ بند کرلی اور ساتھ جوگ ابھیاس کے تن اپنا چھوڑکر بیکنٹھ مین باس کیا اُسوقت دیوتاؤن نے آکاش سے اُنپر پھولونکی برکھا کی۔

## ادھیائے گیارہوان

راجا جدھشٹھر کا راج گدی پر بیٹھنا اور بھیشم پتامہ کی کریا کرم کرنا اور پرکیت کے مارنے کے واسطے اُشوتھاما کا برہم استر چلانا جو اُترا نام اُتمن کی استری کے پیٹ مین تھا اور شری شیام سُندر کا راجا پریکیت کی رچھا کرنا

۱ ابھیمنیو

سُوت جی نے سونک آدک رکھیشورون سے کہا کہ بھیشم پتامہ کے مرنے کا سوچ پانڈو اور شری کرشن جی نے بہت کیا پھر مُرلی منوہر نے راجا جدھشٹھر کو بہت سمجھایا کہ بھیشم پتامہ نے جسطرح موت دُنیا مین پائی اُسطرح کی موت دوسرے کو ملنا بہت مشکل ہے دنیا مین جسنے دُنیا دھارن کی وہ ایک دن ضرور مریگا اسواسطے اُنکے مرنے کا سوچ چھوڑکر خوشی منانا چاہیے جو کوئی آدمی کا تن پاکر سنساری یا موہ مین پھنسا رہتا ہے وہ پرمیشور سے بمکھ رہکر جنم برتھا گنواتا ہے اُسکے واسطے رونا البتہ واجب ہے اور بھیشم پتامہ دُنیا مین بھگت اور دھرم کے ساتھ رہکر بیکنٹھ کو گئے اسلیے اُنکے مرنے کا سوچ نکرنا چاہیے راجا جدھشٹھر نے یہ بات سُنکر اپنے من کو دھیرج دیا اور شیام سُندر کی آگیا سے بھیشم پتامہ کی کریا کرم کیا جب مُرلی منوہر اور رکھیشورون اور منیشورون نے راجا جدھشٹھر کو ہستناپور مین لاکر راج گدی پر بٹھالا تب شری کرشن جی مہابھارت ہونے اور پرتھوی کا بھار اُترنے سے بہت خوش ہوکر بولے کہ اے راجا تم پرجا کا پالن کرکے اپنے کل پروار سمیت راج کا سُکھ بھوگو اور جو کچھ تمھارے مَن مین سوچ ہے اُسکو چھوڑ دو مُرلی منوہر نے یہ بات راجا کو سمجھا کر اُنسے اشومیدھ جگ کرائی اور کچھ دن وہان رہکر راجا جدھشٹھر سے کہا کہ اب ہم دوارکا پُری کو جاوینگے جسوقت شیام سندر دوارکا پُری جانے کی اِچھا رکھتے تھے اُسوقت اُتّرا نے سر مونڈنے اور مَن نکالنے کی شرم سے برہم استر واسطے جلا دینے راجا جدھشٹھر آدک پانچون بھائیون کے جلانا چاہی وہ برہم استر اپنا پانچ مُنہ بناکر پانڈوون کی طرف آیا اور ایک چھوٹا سا انگارا اُس برہم استر کا اُترا کے پیٹ مین جو گربھ سے تھی گھس گیا اور اُسکے پیٹ مین آگ جلنے لگی تب وہ اُس جلن سے بیاکل ہوکر ننگے سر دوڑی ہوئی کُنتی کے پاس چلی گئی تب کُنتی نے اُسکو اپنے ساتھ لیکر شیام سُندر کے پاس لیجاکر اُسکے پیٹ مین آگ جلنے کا حال کہا تب شری دُکھ بھنجن نند نندن نے اپنے سُدرشن چکر کو آگیا دی کہ تم اُترا کے پیٹ مین جاکر برہم استر کی گرمی سے رچھا کرو اور شری کرشن جی آپ بھی انگوٹھے کے برابر اپنا روپ دھرکر اُترا کے پیٹ مین چلے گئے اور گدا ہاتھ مین لیکر وہان گھمانے لگے پریکیت نے اُسوقت سانولی صورت موہنی مورتی درشن پانے تیتین ہوکر آنکھ دوسرا لگا اپنی اُن کے پیٹ مین سمجھا جب اشوتھاما کا برہم استر جو واسطے جلانے راجا جدھشٹھر آدکے پانچ مُنہ بناکر گیا تھا شیام سندر کی بھگت رکھنے اور سدرشن چکر کے رچھا کرنے سے ان پانچون بھائیون کو جلانے کی سامرتھ نہ رکھکر پھر آیا تب اشوتھاما نے اُس آگ کو منتر کے بل سے بجھا دیا اور اُترا راجا پریکیت کی مٹی اپنی ذات کے گیان سے گرکھ بھی نہ تھی اور ہر چرنون مین اچھی طرح پریم بھی نہ رکھتی تھی اسلیے ایک انگارا برہم استر کا اُسکے پیٹ مین چلا گیا تھا

۲ ویراٹ

کُنتی کے کہنے سے شیام سُندر نے اُسکی بھی اِچھا کی جب یدھشٹھر دوارکا جانے لگے تب کُنتی اور دروپدی اور راجا جدھشٹھر اور ارجن اور بھیم سین اور نکل اور سہدیو نے اُنکے سامنے ہاتھ جوڑ کر کہا کہ اے دینا ناتھ آپکے جانے سے ہم لوگون کو بڑا دُکھ معلوم دیتا ہے ہماری پرچھا اب یہان کون کریگا ہمکو جتنا سُکھ آپ کے چرنون کے درشن پانے سے ملتا تھا اُتنا سُکھ اِس راج گدی ملنے سے نہین ہے آپ کے دیکھے بنا ہم لوگون کو کسطرح دھیرج ہوگا اور کُنتی ہاتھ جوڑ کر بولی کہ اے مہابر بھو اب تک مین تمکو اپنے بھائی کا بیٹا سمجھکر تمھاری مہما نہین جانتی تھی اب مجھکو بشواس ہوا کہ آپ پربرہم میشور کا اوتار ہوکر سنساری لوگون کی اُتپت اور پالن اور ناش کرتے ہین اور میرے بیٹے نے مہابھارت مین آپ کی کرپا سے جیت پائی ہے اور آپ سب رکھیشورا اور مُن اپنے بھکتون کو درشن دینے اور بھو ساگر پار اُتارنے اور دھرم کی رچھا کرنے کے واسطے منکھ روپ دھرتے ہین نہین تو آپکو کیا مطلب تھا جو سب جیوون کے مالک ہوکر مچھلی اور سُوَر آدک کا اوتار لیتے آپنے بسدیو اور دیوکی کے گھر جنم لیکر اُنکو ایک بار قید سے چھڑایا مچھر اور میرے بیٹون پر جب جب دُکھ پڑا تب تب آپ نے دیا کی راہ سے آکر ہم لوگون کا دُکھ دور کیا اب مین ایسا جانتی ہون کہ آپ ہم لوگون کو راج دیکر جاتے ہین اِس سے ہماری سُدھ آپ بھول جائینگے ہمکو راج کی اچھا نہو کر پھر اُسیطرح بپتا اور بن باس چاہیے جسمین آپکا درشن سدا ہوتا تھا یہ سُکھ اور راج کس کام کا ہے جہان آپکا درشن پانے دھن پانے سے ابھمان زیادہ ہوکر آپکا بھجن نہین بن پڑتا اِسلیے آپ دُکھی پر کرپا کیا کرتے ہین آدمی کے واسطے وہ بات اچھی ہوتی ہے جسمین پرمیشور کا دھیان بنا رہے آدمی راج اور دولت پانے سے سنساری سُکھ مین بھول کر پرمیشور کا پریم چھوڑ دیتا ہے اور آپ سب کے مالک اور ایشور ہوکر کسی کا ڈر نہین رکھتے آپ ہی کی اگیا سے سورج اور چندرما دِن رات پھرا کرتے ہین اور آپ اپنے بھکتون پر ایسی دیا اور کرپا کرتے ہین کہ جسودا جی پر دیال ہوکر اپنی اچھا سے اُوکھل مین بندھ گئے نہین تو تینون لوک مین ایسا کون ہے جو آپ کی طرف آنکھ اُٹھا کر دیکھ سکے آپ سے جہان کال آدک ڈر کر کانپتے ہین وہان آپ جسودا جی کی چھڑی سے ڈرتے تھے آپنے اپنے بھکتون کے سُکھ دینے کے واسطے سب لیلا سنسار مین کی ہے مین چاہتی ہون کہ بیٹا اور بھائی اور سب پروار کی پریت میرے مَن سے چھوٹکر اُٹھ جاوے پھر آپ کے چرنون کا دھیان میرے ہردے بنا رہے جسکے پربھاو سے بھو ساگر پار اوترجاؤن جب یہ بات کہکر کُنتی شیام سُندر کے جانے کا سوچ کرکے بہت بلاپ سے رونے لگی تب شیام سُندر اپنی مایا پھیلا کر مُسکرا کر بولے کہ ہم تمکو نہین بھلاوینگے تم ہماری ماتا کی جگہ ہو ہمکو دوارکا سے آئے بہت دِن ہوئے اب ہم وہان جاکر سب کسیکو دیکھینگے سانو کی اور اُدھو ہمارے ساتھی چلنے کیواسطے جلدی کرتے ہین راجا جدھشٹھر نے یہ بات سُنکر ارجن سے کہا کہ اے بھائی تم اپنی فوج اور شُور بیر لیکر شیام سُندر کو بڑی دھُن سے دوارکا پہونچا آؤ کیواسطے کہ میرے من بہت ہین اور مُرلی منوہر مہابھارت کی لڑائی مین ہمارے سہایک تھے ایسا نہو کہ کوئی ہمارا دشمن راہ مین کچھ اُپادھ کرے جب ارجن راجا جدھشٹھر کی اگیا پاکر شری کرشن جی کے ساتھ دوارکا جانے کو طیار ہوئے اور شیام سُندر سب کسی سے بدا ہوکر رتھ پر بیٹھکر چلے تب راجا جدھشٹھر آدِ سب ہستناپور باسی ترجھون پت کے پریم مین بلاپ کرتے ہوئے اُنکے پیچھے دوڑے اور سب استریان وہان کی روکر اِسیطرح کہنے لگین کہ دھن بھاگ ہے برج کی استریون کا ہے جو شیام سُندر ترجھون پت کے ساتھ راس لیلا کرکے اپنا جنم سپھل کرتی تھین اور بڑا بھاگ رُکمنی آدک سولہ ہزار ایک سو آٹھ استریون کا سمجھنا چاہیے جو ایسا سُندر موہنی مُورت سوامی پاکر اُنکے ساتھ بھوگ اور بلاس کرتی ہین ایسی ایسی باتین کہ دوسری سے کہکر شیام سُندر پر پھول برساتی تھین اور کیشو مورت اُنکی باتین سُنکر اور سچا پریم دیکھکر اپنی ترچھی چتون سے اُنکو دیکھتے ہوئے اور شکھ دیتے ہوئے چلے جاتے تھے اُس دن شری کرشن کے بچھڑنے کا دُکھ جتنا ہستناپور باسیون کو ہوا اُسکا حال برنن نہین ہوسکتا

جب شری دینا تھ نے دیکھا کہ یہ سب میرے پریم مین مگن ہو رہے ہین تب اپنا رتھ کھڑا کر کے سبکو دھیرج دیکر بولا کیا تب وہ بچھتانے ہوئے ہستنا پور پھر گئے۔

## ادھیاے بارھوان

### پہونچنا سری کرشن مہاراج کا دوارکا پری مین اور خوشی منانا سب دوارکا باسیونکا

سوت جی نے کہا کہ جب سب ہستنا پور کو پھر گئے تب سری شیام سُندر ارجن سے بولے کہ رتھ کو جلدی چلاؤ یہ بات سُنکر ارجن نے رتھ ہان کا موہنی مورت کی فوج جب بدربھ دیش اور کُنڈن پور اور کُنتی دیش اور پنجاب اور کشمیر کی راہ سے ہوتی ہوئی چلی تب راہ مین سب دیش کے راجون نے آکر اپنے اپنے دیش کی سوغات برندابن بہاری کو بھینٹ دی اور راہ والے اُنکا درشن پاکر اسطرح اُنکی اُستُتی کرتے تھے کہ دیکھو انھین پر برہم پرمیشور نے پرتھی کا بوجھ اُتارنے کیواسطے منسار مین جنم لیا ہی جنکا درشن برہما جی اور مہادیو جی آدک دیوتون کو دھیان مین بھی جلدی نہین ملتا اُنکا درشن ہم لوگون کو بڑے بھاگ سے ملا اور انھون نے کورو اور پانڈوون سے مہابھارت کرا کے پرتھوی کا بوجھ اُتارا اور بہت آدمی یہ کہتے تھے کہ دھن بھاگ جدبنشیون کے ہین جو انکو اپنا ناتے دار سمجھکر دن رات اُنکی سیوا مین رہتے ہین اسطرح سب چھوٹے بڑے اِنکی مہما اور لیلا کہکر خوش ہوتے تھے جب تیسرے دن دوارکا پری کے نزدیک پہونچکر اپنا پنچ جنیہ شنکھ بجایا تب دوارکا باسی حال آنے مُرلی منوہر کا جانکر بہت خوش ہوئے سری کرشن جی ساتھ اپنے بیٹے اور انرُدھ اپنے پوتے کو دوارکا پری کی رچھا کرنے کیواسطے چھوڑ گئے تھے یہ دونون شنکھ کی آواز سنتے ہی اپنی فوج اور جدبنشی اور براہمن اور رکھیشورونکو ساتھ لے کر گاتے بجاتے مُرلی منوہر کو آگے سے لینے کیواسطے گئے اور شہر مین ڈھنڈھورا پٹوا دیا کہ سب کوئی سڑک اور گلی اور اپنے اپنے دروازے پر منگلاچار کرین سب دوارکا باسیون نے چندک آدک سگندھ اُڑنے کیواسطے چھڑکوا دیا اور سب استریان اپنے اپنے دروازون پر اچھا اچھا گہنا اور کپڑا پہن کر آرتی لیکر شری برندابن بہاری کی پوجا کرنے کیواسطے کھڑی ہوگئین اور بہت سی استریان سولھ شنگار کر کے اپنی اپنی کھڑکیون اور کوٹھون پر بیٹھے اور کھڑی ہوکر بانکے بہاری کی چھب دیکھنے کیواسطے اچھا کرنے لگین جسوقت وہ شیام سُندر بڑی طیاری سے دوارکا پری مین آئے اُسوقت سب چھوٹے بڑون نے اُنکا درشن پاکر پھولون کی برکھا کی اور جسطرح مُردے کے بدن مین جان آوے اُسیطرح سبھون نے نیا جنم پاکر خوشی منائی اور مُرلی منوہر نے ملتے وقت بڑون کو دنڈوت اور برابر والون سے گلے ملکر چھوٹون کو اسیس دی اور پرجالوگون کی بھینٹ ہاتھ سے چھوکر اُنکا بھی آدر کیا اور اپنے مندر مین جاکر ماتا اور پتا کے چرنون پر سر رکھا بسدیو اور دیوکی اور راجا اگرسین حال جیتنے پانڈوون کا سُنکر بہت خوش ہوئے اور سب دوارکا باسیون نے دینا ناتھ سے کہا کہ مہاراج ہم لوگ تمھارے دیکھنے بنا اندھے ہو رہے تھے جسطرح اندھیری رات مین بغیر چندرما کے آنکھ ہونے پر بھی کچھ دکھلائی نہین پڑتا اور آنکھ والا چندرما کو پاکر کرتا ہی وہی حال ہمارا تھا اور دوارکا باسی استریان شیام سُندر کو دیکھکر اسطرح خوش ہوئین جسطرح چکور چندرما کو دیکھکر خوش ہوجاتا ہی اور شیام سُندر جب محل مین پہونچے تب رکمنی آدسب استریون نے اپنے اپنے محل مین کھڑے ہوکر اُنکا بڑا آدر کیا اور اُنھون نے جو نند لال جی کے پیچھے اچھا گہنا اور کپڑا نہین پہنا تھا اُسدن خوش ہوکر سبھون نے اپنا اپنا شنگار کیا اور ساعت بھر مین شیام سُندر اپنے بہت سے روپ دھارن کر کے سب محلون مین گئے اور سب چھوٹے بڑے دوارکا باسیونکو سکھ دیا۔

## ادھیاے تیرھوان

### جنم لینا پرچیت کا اور خوشی منانا راجا جدشٹھر کا اور جنگل مین نکل جانا دھرتراشٹر اور گاندھاری کا اور کنتھا ماندیہ رکھیشور کی

۱ وِدربھ
۲ پنچ جنیہ
۳ سامب
۴ پرانی رُدھ

سُوت جی نے کہا کہ اے رکھیشورو دوسرے شاستر اور پُران سننے سے بہت دنون مین پرمیشور کی بھگت ہوتی ہی اور جب کوئی شری مدبھاگوت سُننے کی اچھا کرتا ہی اُسیوقت اُسکے پاپون کے تین ٹکڑے ہوکر ایک حصہ تو سننے کی اچھا کرتے وقت اور دوسرا جاتے وقت اور تیسرا سننے سے چھوٹ جاتا ہی اور دوسرے دھرم جگ اور برت آدک سمپورن ہونے سے اُنکے پھل ملتے ہین اور شری مدبھاگوت جتنی سُنے اُتنا ہی پھل پاوے راجا جدھشٹھر کو راج گدی ہستناپور کی ہونے پر بھی بنا درشن پانے شیام سُندر کے کچھ اچھا نہین لگتا تھا دن رات اُنھین کے چرنون کا دھیان اپنے ہردی مین رکھکر راج کاج کرتے تھے - تم لوگ اب پرچھیت کے جنم لینے کا حال سُنو جب پرچھیت اُترا کے پیٹ سے پیدا ہوئے تب آنکھ کھولکر چارو نطرف اِس اچھا سے دیکھنے لگے کہ جو سوروپ مین نے اپنے ماتا کے پیٹ مین دیکھا تھا وہ کہان ہی اِس بھید کو کسی نے نہین جانا اور راجا جدھشٹھر نے بڑی خوشی سے نادی مُکھ شرادھ کیا اور منگلاچار منا کر براہمنون اور جاچکون کو منھ مانگا دان اور دچھنا دیا جب جوتشی پنڈتون کو بُلاکر جنم لگن کا حال پوچھا تب پنڈتون نے بچار کر کہا کہ یہ لڑکا پیدا ہوکر آنکھ کھولکر سکی پرچھا لیتا تھا اِسلیے اِسکا نام پرچھیت رکھو یہ لڑکا بڑا پرتاپی اور بلوان اور نیت وان اور دھرماتما راجا ہوگا اور پرجا لوگ اِس سے بڑا سُکھ پاوینگے اور تمھارا نام اور کیرت اور جَس اِس لڑکے سے چارون طرف زیادہ پھیلے گا یہ لڑکا بُدھ مین برہسپت اور بیرج مین وِشال اور گمبھیرتا مین سمُدر اور دھیرتا مین پرشرام اور داتا ہونے مین مہادیو جی کے سمان اور سُکھ باس کرنے مین اندر اور سچ بولنے والون مین تمھارے برابر ہوگا اور راج رکھ مین اِسکی گنتی ہوگی اور دھرمی اور پاپی اور کالچگ کو ڈنڈ دیکر پرجا کو بیٹے کیطرح پالیگا اور انت سمے جب ایک لڑکا رکھیشو کا اِسکو شاپ دیگا تب تچھک سانپ کے کاٹنے سے اِس لڑکے کو گنگا کنارے موت ہوگی راجا نے یہ بات جوتشیون سے سُنکر اُداس ہوکر پوچھا کہ تم سچ بتاؤ کسی براہمن کے کرودھ سے تو نہین مریگا سانپ کے کاٹنے سے مرنا ہمارے کُل مین اچھا ہوتا ہی ایسا نہو کہ کسی مہاتما یا براہمن یا سادھو اور سنت کے سراپ اور کرودھ سے مرے جوتشیون نے کہا کہ اے جدھشٹھر یہ لڑکا تمھارے کُل مین بھگت ہوکر سادھو اور براہمن اور مہاتماؤن کی سیوا مین رہیگا اور مرتے وقت شیام سُندر کے چرنون کا دھیان ہردے مین رکھکر تن کو تیاگ کریگا تمھارے کُل مین ایسا پرتاپی اور پرمیشور کا بھگت آجتک دوسرا اور کوئی نہین ہوا ہی تمکو بیت پڑنے سے پرمیشور کی بھگت ہوئی تھی اور اسکو لڑکپن سے پرمیشور کے چرنون مین بھگت اور پریت رہیگی جدھشٹھر آدک یہ بات سنتے ہی بہت خوش ہوئے اور جوتشیون کو دچھنا دیکر بدا کیا اور آپسمین اُنھون نے کہا کہ پرمیشور نے پانچ بھائیون مین یہ لڑکا بھاگوان دیا ہی اِس سے ہمارا نام دنیا مین بنا رہیگا سب چھوٹے بڑے یہ بات سمجھکر خوش ہوئے اور راجا جدھشٹھر راج گدی اور پرجا پالن اچھی طرح نیت اور دھرم کے ساتھ کرنے لگے پرمن مین سنساری مایا موہ سے الگ رہکر دن رات یہی اچھا کرتے تھے کہ پرچھیت سیانا ہوجاوے تو اِسکو راج گدی پر بٹھالکر ہم بن مین چلے جاوین اور پرمیشور کا بھجن اور اسمرن کرکے اپنا پرلوک بناوین اور دھرتراشٹر اپنے چاچا اور گاندھاری اپنی چچی کو جنکے لڑکے مہابھارت مین مارے گئے تھے اور پورب رکھکر اُنکی اگیا کے موافق راج کاج کرتے تھے اور اُنکو دن رات اِس باتکا دھیان رہتا تھا کہ دھرتراشٹر اور گاندھاری کو کسی طرح کا دُکھ نہووے انکو دُکھ پانے سے درجودھن آدا اپنے بیٹون کے مارے جانے کا بڑا سوچ ہوگا اور دھرتراشٹر نے سیوا کرنا اور اگیا ماننا جدھشٹھر کا دیکھکر کہا کہ اے راجا مین من سے کبھی یہ بات نہین چاہتا تھا کہ تمھارے ساتھ دشمنی کرون نہین معلوم کون میری بدھ کو پھیر دیتا تھا راجا جدھشٹھر یہ بات سُنکر بولے کہ اے چاچا مین دن بھر لڑائی کرکے جب اپنے ڈیرے مین جاتا تھا اُسوقت یہ بچار کرتا تھا کہ چارون کی زندگی کیواسطے اپنے بھائی اور بندھو کو مارنا واجب نہین ہر کل سے مین

१ नान्दीमुख

مہا بھارت بند کرو نگا جب صبح سو کر اُٹھتا تھا تب پھر لڑائی کی طیاری کر کے جُدھ کرتا تھا اسلیے سمجھنا چاہیے کہ سب کے بھاگ مین اسیطرح موت لکھی تھی ہر اچھا مین کوئی جگت نہین چلتی جو ایشور نے چاہا سو کیا راجا جُدھشٹھر ایسی باتین کہکر دھراشٹر اور گاندھاری کا بُودھ کرتے تھے اور راجا جدھشٹھر کے راج مین ایسا دھرم تھا کہ شیام سُندر کی دیا سے پرجا کی اچھا کے موافق پانی برس کر بے فصل کے پھل اور پھول درختون مین لگے رہتے تھے اور سب چھوٹے بڑے خوشی سے رہکر بگھ اور بکری ایک گھاٹ مین پانی پیتے تھے بُدرجی اُنھین دنون ایک برس پیچھے تیرتھ جاترا کرتے ہوئے جمنا کے کنارے میترے رکھیشور کے استھان پر آئے تھے تب اُنھون نے رکھیشور سے حال مارے جانے دُرجودھن آدکورووں اور راج گدی پر بیٹھنا راجا جدھشٹھر کا سُنکر بڑا سوچ کیا اور بُدرجی کو یہان معلوم ہوا کہ راجا جُدھشٹھر دھرتراشٹر اور گاندھاری کو اپنے مکان پر خوشی اور آدر سے رکھتے ہین بُدرجی نے یہ سماچار سُنتے ہی چت مین بڑا دکھ کر کے کہا کہ دیکھو یہ بڑے آشچرج کی بات ہے کہ دھرتراشٹر کا من ایسی بیت پڑنے اور راج چھوٹنے اور سو بیٹون کے مارے جانے پر بھی ابتک سنساری مایا موہ سے الگ نہین ہوا اور راجا جُدھشٹھر کے گھر رہنے کیواسطے چاہتا ہے ہم اسلیے دھرتراشٹر کو سنساری مایا موہ چھوڑنے کی راہ دکھلاوین تو اسمین اُنکا بھلا ہوگا بُدرجی نے جب ایسا بچار کر یہ شیو کی اچھا پر سنتوکھ کیا اور ہستناپور مین راج مندر پر گئے تب راجا جُدھشٹھر نے بہت آدر سنمان کر کے ہاتھ جوڑ کر اُنسے کہا کہ تمنے ہمارے کُل مین شیام سُندر کے بھگت پیدا ہو کر بڑی کرپا سے اپنا درشن ہمکو دیا اور اپنے بچنون سے کہ تمھارے ہردے مین آٹھون پہر پرمیشور کا باس رہتا ہے ہمارا گھر پوتر کیا اے بُدرجی تمنے ہم پانچون بھائیون کو لاکھ کے برابر پال کر بڑے دُکھ مین ہماری سہایتا کی ہے جس سمے دُرجودھن آدکورووں نے ہمکو گون کو لاکھ کے قلعہ مین رکھکر چاہا تھا کہ جلاکر مار ڈالین اُسوقت دیا کی راہ سے پہلے سے وہان سُرنگ کھدوا کر ہماری جان بچائی بہت اچھا ہوا جو آپ آئے کہئے کون کون تیرتھ پر گئے تھے پرجا تھے مین بھی گئے ہو تو کچھ حال شیام سُندر کا تمھارے دیکھنے سے مجکو راج دیکر گئے ہین تب سے کچھ حال اُنکا نہین پایا بُدرجی نے دوسرے تیرتھون کا حال بَرن کیا پر سب جدشیون کا مارا جانا اور شری کرشن جی کے انتردھیان ہونیکا حال اسلیے نہین کہا کہ اِن اگر سب حال کہیگا جو مین کہتا ہون تو راجا جُدھشٹھر کو بڑا دکھ ہوگا اچھے لوگ یہ کہ گئے ہین کہ ایسی بات کسی کے سامنے نہ کہنا چاہیے جسکے سُننے سے من اُسکا دُکھت ہو جب محل مین استریون نے بُدر کے آنیکا حال سُنا تب دروپدی وغیرہ نے بُدر کو پرمیشور کا بھگت جان کر دنڈوت کی اور سب ہستناپور باسی اِنکے آنے سے خوش ہو گئے بُدر نے جب دھرتراشٹر کے دروازے پر وہانسے جا کر اُنھین اور گاندھاری کو دنڈوت کی تب دھرتراشٹر نے بُدر سے گلے ملکر روکر کہا کہ اے بھائی تمھارے جانیکے پیچھے میرے اوپر بڑا دکھ پڑا اور میرے سب بیٹے مارے گئے راج گدی مٹ گئی بُدرجی یہ بات سُنکر بولے کہ اے بھائی مُرلی مُنیشر کی اچھا اسیطرح پر تھی اُنھون نے پرتھوی کا بوجھ اُتارنیکے واسطے اوتار لیا تھا اب کہو کہ راجا جُدھشٹھر تمھارے ساتھ پریت اور رکھانے پھر نیکا سنکار کسطرح کرتے ہین دھرتراشٹر نے کہا کہ راجا جدھشٹھر مجھسے بڑا پریم رکھکر مجکو اپنے باپ اور گاندھاری کو اپنی ماتا کی جگہ جانتے ہین اور ارجن بھی میرا بہت آدر کرتا ہے بھیم سین راجا جدھشٹھر کے پیچھے مجکو دُرجن سُنا کر یہ کہتا ہے کہ جب تمھارا بیٹا دُرجودھن راج گدی پر قائم تھا تب تمنے زہر ملا کر لڈو میرے کھانے کے لیے بھیجا تھا اور پانچون بھائیون کو لاکھ کے قلعہ مین رکھکر ہمکو جلا دینے کے لیے آگ لگوا دی اب تم اپنی پالنا ہمسے چاہتے ہو تمھارے برابر کوئی دوسرا پاپی اور دُھرمی دنیا مین نہوگا یہ بات بھیم سین کی مجھسے سہی نہین جاتی اور یہ باتین کہکر مجکو دھمکا دیتا ہے کہ جو راجا جدھشٹھر سے میری چغلی کھاؤگے تو کھانے بنا تمکو مار ڈالونگا بُدرجی نے یہ بات سُنکر بڑا دکھ کر کے کہا کہ دیکھو پرمیشور کی مایا ایسی پربل ہے کہ اتنی دُردشا ہونے پر بھی دھرتراشٹر اور گاندھاری گھر کو نہین چھوڑتے جسطرح لالچی آدمی پرانے کپڑے کو نہین چھوڑتا اور وہ بیٹھا اُسکے پاس ہمیشہ رہ کر ایک دن نشٹ ہو جاتا ہے

یہ تن اُنکا اِسیطرح سدا نہ رہیگا اِنکو بڑھاپا ہونے پر بھی اپنے تن کی پریت نہین چھوٹتی اِسلیے اِنکو گیان سکھلا کر سنساری مایا سے برکت کر دینا چاہیے
جسمین اُنکی مُکت ہو بدرجی نے یہ بات بچار کر دھرتراشٹر سے کہا کہ اے بھائی یہ بات بھیم سین کی سچ جان کر اب تمکو راجا جدھشٹھر کے گھر مین کسیطرح رہنا مناسب
نہین ہے تمنے اپنے راج بھوگ کرنے کے ہیتو ادھرم سے کیسا کیسا دُکھ بھیم سین کو دیا تھا اور دُرجودھن تمھارے بیٹے نے بھما کے بیچ اُنکی استری دروپدی
کا چیر کھچوا کر ننگی کرنا چاہا اور بھیم سین کو زہر دیکر پانچون بھائی پانڈودن کو لاکھ کے قلعہ مین رکھکر آگ لگوا دی اور اُنکا سب راج اور مال چھل سے
جوے مین جیت کر تیرہ برس بن باس دیا یہ بات تمکو یاد ہوگی اب تم انھین کے ہاتھ سے اِس شریر کو جو سدا نہ رہیگا پالتے ہو اور تمھارا جنم سنتان
اور سنساری مایا مُوہ مین بیت گیا اب تم بوڑھے ہوئے اور سب بیٹے تمھارے مارے گئے تسپر تم راجا جدھشٹھر کے گھر مین رہکر کتے ہو کہ راجا تمکو
اچھی طرح رکھتے ہین اور اتنا دُکھ اُٹھانے پر بھی تمھارا من برکت نہین ہوتا ہے اے بھائی ہمنے سُنا تھا کہ پرمیشور کی مایا بڑی پربل ہے سو تمکو اپنی آنکھ
سے دیکھا کہ سب بیٹے اور پوتے تمھارے مارے گئے راج گدی جاتی رہی اور تم بھی مرنے کے نزدیک پہونچے اور جس بھیم سین نے تمھارے
بیٹون کو مارا اُسی کے ہاتھ سے روٹی لیکر کھاتے ہو تمکو شرم نہین آتی تمھارے ایسے کھانے اور جینے پر دھکار ہے جسطرح کتا لاٹھی مارنے سے بھاگ
ٹکڑا روٹی کا دینے مین پھر اُسکو کھا لیتا ہے اسیطرح تمھارا بھی حال سمجھنا چاہیے اے بھائی تمکو بڑھاپا آنے پر بھی اپنے جینے کی آسا نہی رہکر تمھارا من
سنسار سے برکت نہین ہوتا تم ہمیشہ زندہ نہین رہوگے اِسلیے تمکو یہانسے اُترا کھنڈ مین چلے جانا اُچت ہے وہان ہر حریون مین دھیان لگا کر اپنا
شریر چھوڑ دو جسمین مُکت بنے سنسار مین تو تمھاری یہ گت ہوئی اب اپنے پرلوک کو بھی کیون بگاڑتے ہو دھرتراشٹر نے یہ بات سُنکر کہا کہ اے
بھائی تم سچ کہتے ہو ہمارے من مین بھی یہی اچھا ہے پر ہم دونون استری پُرش آنکھون سے اندھے لاچار ہین کسطرح اُترا کھنڈ کو جاوین تب
بدرجی بولے کہ ہم دونون آدمیون کو ہاتھ پکڑا کر اچھی طرح لیچلین گے تم ہمارے بڑے بھائی ہو تمھاری سیوا ہمکو کرنا اُچت ہے جبتک تم جیو گے
تب تک ہم تمھارے ساتھ رہکر تمھاری ٹہل اچھی طرح کرینگے بدرجی کی یہ بات دھرتراشٹر و گاندھاری مان کر دونون آدمی آدھی رات
کو بدرجی کے ساتھ بغیر کہے اجاجدھشٹھر کے اُترا کھنڈ کو ہردوار کیطرف چلے گئے آگے آگے بدرجی دھرتراشٹر کا ہاتھ پکڑے اور گاندھاری اپنے
پت کا ہاتھ پکڑے ہوئے چلی گئی جب صبح ہوتے ہوئے راجا جدھشٹھر اسنان اور نت نیم کرکے ماتا پتا کو ڈنڈوت کرنے کیواسطے اُنکے مکان پر
گئے تب سُونا مکان پاکر بڑا سوچ کرکے من مین بچار کیا کہ وہ لوگ اپنے بیٹون کے سوچ مین یا مجھ سے کچھ دُکھت ہوکر نہ معلوم کہان چلے گئے
یا میرا کچھ اپرادھ سمجھکر گنگا جی مین ڈوب مرے جب راجا جدھشٹھر یہ بات کہکر رونے لگے اور سنجے سے جو وہان پر تھا پوچھا کہ ہمارے ماتا پتا آنکھون
سے اندھے جنھون نے مجھکو بڑے پریم سے پالا تھا کہان چلے گئے تم اُنکا حال کچھ جانتے ہو سنجے نے کہا کہ مین یہ نہین جانتا کہ وہ کہان کو گئے پر
بدرجی اُنسے کچھ باتین کرتے تھے اُنھین کے ساتھ وہ گئے ہین راجا جدھشٹھر یہ بات سُنکر راج سنگھاسن پر بڑی اُداسی سے بیٹھے تھے
اُسیوقت نارد جی وہان آئے راجا نے اُنکو ڈنڈوت کرکے بڑے آدر سے بٹھال کر پوچھا کہ مہاراج ہمارے ماتا اور پتا نہ جانین کہان چلے
گئے کوئی جنگل کا جانور اُنکو کھا جائیگا یا کسین کنوئین مین گر کر مر جائینگے اُنکا حال کچھ آپکو معلوم ہو تو بتلا دیجیے کہ ہم جاکر اُنکو خوشا مد کرکے پھیر لاوین
وہ کھانے پینے بنا بہت دُکھ پاتے ہونگے آپ نے بڑی کرپا کی جو اِس بڑے دکھ مین ہمارے پاس آئے نارد مُنی یہ بات سُنکر بولے کہ اے راجن یہ مایا
روپی سنسار جھوٹا ہے دنیا مین جو پیدا ہوا وہ ایکدن ضرور مریگا پرمیشور نے اسیواسطے اِسکا نام مرت لوک رکھا ہے تم دھرتراشٹر اور گاندھاری کے
جانیکا سوچ بیفائدہ کرتے ہو دُکھ اور سُکھ کسی کے آدھین نہین رہتا پرمیشور کے ہاتھ مین یہ دونون چیزین ہین جسطرح کھیلتے وقت بھما سے
لڑکے ایک جگہ اکٹھا ہو کر کھیل ہو جانے کے پیچھے الگ ہو جاتے ہین اسیطرح نارائن جی جگت کو پیدا کر پھر مٹا دیتے ہین اِسلیے تم اُنکے کھانے پینے

سوچ کرتے ہو یہ بھی پرمیشور کے آدھین سمجھو جب لڑکا گربھ مین رہتا ہی تب اُسے کون کھانیکو دیتا ہی پرمیشور نے جسکے جیو کا جہان بنادی اُسکو اُسی جاگہ پہونچتی ہی اِسلیے اُنکی چنتا نکرنا چاہیے جسطرح آدمی بیل کو ناتھ کر جدھر چاہتا ہی اُدھر لیجاتا ہی اُسکا کچھ بس نہین چلتا اسطرح سنساری آدمی اپنی استری اور لڑکے اور دھن کے جال مین مایا روپی رسّی سے بندھے ہین پرمیشور جسکے اوپر دیال ہوکر کسی سنت اور مہاتما سے بھینٹ کرا دیتے ہین تب وہ آدمی گیان سیکھکر اِس مایا روپی پھندے سے چھوٹکر مکت پدوی پر پہونچتا ہی اے راجا تم دھرم اشٹر اور گاندھاری کیواسطے کہ وہ بوڑھے ہوکر تھوڑے دن اُنکے مرنے مین رہے ہین کچھ چنتا نہ کرو وہ دونون تمھارے ماتا اور پتا بدرجی کے گیان سکھلانے سے برکت ہوکر اُنکے ساتھ ہمالچل پہاڑ کے دکھن طرف سپت رکھیشورون کے استھان پر چلے گئے ہین وہان ہرچرنون کا دھیان کرکے آج سے ساتوین دن اپنا بدن چھوڑ دینگے اب اُنھون نے سنساری مایا چھوڑکر اپنے بدن کا بھی موہ چھوڑ دیا تمکو اسوقت اُنکا پھیر لانا اُچت نہین ہی سوچ تو اُنکے واسطے کرنا چاہیے جو ہر بھگت نہون اور جو آدمی سنساری جال سے چھوٹکر پرمیشور کا دھیان کرنے لگین اُنکا سوچ کرنا بیتھا ہی اِسلیے تم کچھ چنتا نہ کرو پرمیشور کو سبکا مالک جانو نارد جی یہ بات کہکر وہانسے چلے گئے اور راجا جدھشٹھر دھرتراشٹر اور گاندھاری کے جانیکا سوچ چھوٹکر نارد مُن کے اُپدیش سے سنساری بیوہار جھوٹھا معلوم ہوا۔ اتنی کتھا سُنکر رکھیشورون نے سُوت جی سے پوچھا کہ بدرجی کو دھرم راج کا اوتار کہتے ہین اُنکی کتھا کس طرح پر ہے۔ سُوت جی نے کہا کہ ہم تھوڑا سا حال بدرجی کا کہتے ہین سُنو کہ کسی راجا نے مانڈبیہ رکھیشور کو جھوٹی چوری لگا کر سولی دلوادی جب رکھیشور کو دھرم راج کے پاس لیگئے تب رکھیشور نے دھرم راج سے کہا کہ ہمنے اپنی جان مین آجتک کوئی بُرا کرم چوری آدنہین کیا تھا کون پاپ کرنے کے بدلے ہم سُولی دیے گئے اِسکا حال کہو دھرم راج نے یہ بات سُنکر کہا کہ تمنے لڑکپن مین ایک ٹیڈی کو کانٹے کی نوک سے چھید کر ڈالا تھا اُسی پاپ کے بدلے تمکو سُولی دی گئی یہ بات سُنکر رکھیشور نے کہا کہ اے دھرم راج لڑکپن مین ہُن اور پاپ کا گیان نہوکر انجان مین بہت ادھرم ہوتا ہی اُس پاپ کا ڈنڈ دینا نہ چاہیے تمنے مجھ بے قصور سولی دلوادی اِسواسطے ہم پرمیشور سے چاہتے ہین کہ تم داسی کے پُتر ہوکر سو برس تک مرت لوک مین رہو اسی شاپ سے دھرم راج داسی کے پُتر ہوکر سو برس تک دنیا مین رہے اور دھرم راج جبتک بدر کا اوتار لے کر دنیا مین رہے تب تک سوریہ دیوتا نے کام دھرم راج کا اُنکے بدلے کیا اِسی سبب سے بدرجی کو پرمیشور کی بھگت بنی تھی

## آدھیاے چودھوان

### پہونچنا ارجن کا دوارکا سے اور پوچھنا جدھشٹھر کا حال شیام سُندر کا

سُوت جی نے کہا کہ اے رکھیشورو نارد مُن کے کہ جانے کے سات دن پیچھے دھرتراشٹر اور گاندری نے تن اپنا چھوڑ دیا بدرجی اُنکا کریا کرکے تیرتھ جاترا کرنے چلے گئے اور راجا جدھشٹھر نارد من کے گیان سمجھانے سے سنساری بیوہار جھوٹھا سمجھکر اُداس چت بیچ دھیان پرمیشور کے رہا کرتے تھے شریکرشن جی جب اُنھین دنون دوارکا پُری سے گولوک کو پدھارے تب اُنکے چلے جانے سے راجا کو کلیُگ کے لچھن معلوم ہوکر بُرے بُرے سپنے دکھلائی دینے لگے اور آدمیون کے سوبھاؤ مین ادھرم اور کرودھ اور لوبھ اور کپٹ آدھک ہوکر استری اور پُرش اور باپ اور بیٹے اور بھائی بندھ مین جھگڑا ہونے لگا راجا جدھشٹھر نے یہ سب لچھن کلیُگ کے دیکھکر بھیم سین سے کہا کہ ارجن ہمارا بھائی سات مہینے سے شیام سُندر پران پیارے کا حال لانے کیواسطے دوارکا پُری کو گیا سو ابھی تک نہین آیا اِسکا کچھ سبب معلوم نہین ہوتا اور نارد جی ہمسے کہ گئے ہین کہ مُری منوہر نے پرتھوی کا بوجھ اُتارنے کیواسطے اوتار لیا تھا سو اُنھون نے مہابھارت کراکے پرتھوی کا بوجھ دور کیا اب اُنکو تھوڑا سا کام اور اِس مرت لوک مین رہگیا ہی اُسکو کرکے پرم دھام کو جائینگے اب مجھے دنیا مین بُرے لچھن دیکھنے سے جان پڑتا ہی کہ وقت آپہونچا جن شیام سُندر کی دیا سے ہمنے اپنے دشمنون کو

مار کر یہ سب سکھ اور راج گدی پائی ہے اُنکے بنا مجکو دن رات نئے نئے اشگن دکھلائی دیتے ہین کہ میری بائین بھجا اور آنکھ پھڑکتی ہے اور کبھی کبھی میرا
بدن کانپنے اور کلیجا دھڑکنے لگتا ہے مَن مین ڈر لگتا ہے اور صبح کیوقت سیا رسورج کیطرف کھڑے ہوکر بولتے ہین اور دن کو آکاش سے تارے
ٹوٹتے ہین اور جب مین شکار کھیلنے جاتا ہون تب سوجے میرے بائین طرف ہوکر نکل جاتے ہین اور میرے چڑھنے کے گھوڑے اور
ہاتھی مجکو رُوتے دکھلائی دیکر دن رات کتے رویا کرتے ہین اور راتکو اُلو کی بولی سننے سے مجھے ڈر معلوم ہوکر چارون طرف اندھیرا سا دیکھ
پڑتا ہے اور اِن دنون بھونچال آنے سے پرتھوی بار بار کانپتی ہے اور تھوڑا بادل آکاش پر ہونے سے بجلی گرتی ہے اور آندھی چلکر آکاش
سے لہو برستا ہے اور سورج مین پرکاش کم ہوکر ندی نالے کا پانی سیدھا نہین بہتا اور جب اگن ہوتری لوگ آہت اگن مین ڈالتے ہین
تو اگن دیونا خوش ہوکر آہت کو نہین لیتے اور بچھڑے گوؤن کا دودھ خوش ہوکر نہین پیتے اور گوؤ کی آنکھ سے آنسو بکر سانڈون سے
پریت نہین کرتی ہین اور دیوتاؤن کی مُورت سے پسینا نکل کر سبھا مین آدمی ضرور جھوٹھ بولتے ہین اور لوگون کے سبھاؤ مین
کرودھ اور لوبھ زیادہ ہوکر کیت تارا آکاش پر نکلتا ہے سادھو اور مہاتما کا چت ہرجن مین نہ لگ کر شہر مین کسی کے گھر منگلا چار نہین ہوتا
اور مجکو ہستنا پور اُجاڑسا دیکھ پڑتا ہے ای بھیم سین اِن سب لچھنون سے جانتا ہون کہ شیام سُندر پیارے ہمارے پران کی رچھا کرنیوالے
مرت لوک چھوڑکر بیکنٹھ کو پدھارے راجا جدھشٹھر جس سمے بیٹھے ہوئے ایسا سوچ کر رہے تھے اُسی سمے ارجن دوارکا سے آکر راجا کے
چرنون پر گرے اور اُنکے سامنے اُداس چت ہاتھ جوڑکر کھڑے ہوئے اور حال ارجن کا اسطرح پر ہے کہ شری کرشن جی نے بیکنٹھ جانے
کیوقت وارکا مہارتھی سے ارجن کو کہلا بھیجا تھا کہ تم دوارکا پُری سے سب بدھوا استری اور لڑکے اور بوڑھے اور دھن اور سب چیز
جادوؤن کی ہستنا پور لیجانا اِسلیے ارجن اُن سجھون کو اسباب سمیت دوارکا پُری سے اپنے ساتھ لیکر ہستنا پور آتے تھے جب راہ مین
ہستنا پور کے نزدیک قوم بھل مہیر نے آکر سب مال لوٹنے لگی تب ارجن نے گانڈیو دھنکھ چڑھا کر بہت سے بان اُنکو مارے مگر اُن باتون سے
کچھ کام نہوا سب مال ڈاکو لوٹ لیگئے اُسوقت ارجن نے اُداس ہوکر کہا کہ دیکھو یہ ایسا وقت ہمارا آپہونچا کہ مین نے جس دھنکھ بان سے بھیشم
پتامہ اور کرن اور جودرتھ لیسے کتنے شوربیرون کو مار کر جیتا تھا اب وہی دھنکھ بان رہنے پر بھی مین ڈاکو لوگون سے ہار گیا اِس سے مجکو معلوم
ہوا کہ وہ سب طاقت میری کیول شیام سُندر کی کرپا سے تھی اب وہ میری رچھا کرنیوالے نہین ہین اِس سے سب بل اور تیج میرا جاتا رہا
یہ چنتا کرنے اور مُرلی منوہر کے بیکنٹھ جانے سے ارجن کا مُنھ بہت ملین ہوگیا تھا راجا جدھشٹھر نے ارجن کو اُداس دیکھکر پوچھا کہ ای ارجن
سبب جدبنشی اور سورسین نانا اور لبسدیو ماما اور دیوکی اور اُگرسین راجا اور اکرور اور بلدیو جی اور پردمُن اور اَنرُدھ اور چارودشن سب لڑکے
بالے مُرلی منوہر کے اور اُدھو بھکت اور سب دوارکا باسی اچھی طرح ہین اور شیام سُندر ہمارے پران پیارے جن آدپُرش بھگوان نے
سنساری جیؤن کے سُکھ دینے کے لیے جدکل مین اوتار لیا ہے وہ سدھرما سبھا مین آنند سے ہین ای ارجن تم بہت اُداس دیکھ پڑتے
ہو تمکو کوئی روگ تو نہین ہوا اور تم بہت دن تک دوارکا مین رہے ہو تمھارا کسی نے اپمان تو نہین کیا یا سبھا مین تمھارا آنا اور تو نہین ہوا
یا تمنے کسی کو کوئی چیز دینے کو کہی تھی سو وہ تم نہین دے سکے کسی براہمن یا مہاتما کا اپمان تو نہین کیا یا کوئی بھوکھا تمھارے گھر آیا اُسکو
بھوجن نہین دے سکے یا کوئی براہمن یا لڑکا یا بوڑھا یا روگی یا استری یا شرنج کے ڈر سے تمھارے شرن مین آیا اور تمنے اُسکی رچھا
نہین کی اِس سے تمھارا مُنھ ملین اور اُداس ہے تمنے کسی رجسولا (حیض والی) استری سے بھوگ تو نہین کیا یا کسی چھوٹے آدمی سے لڑائی
مین ہار تو نہین گئے جس سے تمھارا تیج جاتا رہا یا اچھی چیز کھاتے وقت تمنے لڑکے یا بوڑھے دیکھنے والیکو اُسمین سے نہ دیکر اکیلے تو نہین کھالیا

شیام سُندر بہاری مرت لوک چھوڑ کر بیکنٹھ دھام کو تو نہین پدھارے اِسلیے تمھاری یہ گت ہوئی ہے اِسکا حال ہمسے کہو۔

## ادھیائے پندرھوان

کُنتا ارجُن کا حال انتردھیان ہونے شری کرشن جی کا راجا جدھشٹھر اور پریچھیت کو راجگدی پر بٹھا کر چلے جانا پانچون بھائی پانڈوون کا دروپدی سمیت اُترا کھنڈ مین اور اپنا تن تیاگ کرنا بیچ دھیان مُرلی منوہر کے

سُوت جی نے سونک آدک رکھیشورون سے کہا کہ ارجن راجا جدھشٹھر سے یہ بات سُنکر کچھ نہ بولے اور شیام سُندر کے چرنون کا دھیان کر کے اتنا روئے کہ اُنکی ہچکی لگ گئی بات کہنے کی سامرتھ نہ رہی تھوڑی دیر بعد ارجن نے اپنے من کو دھیرج دیکر راجا جدھشٹھر سے کہا کہ ای پرتھوی ناتھ کیا کہون شیام سُندر بہاری ہمکو ٹھگ کر انتردھیان ہو گئے مین اُنکو بھائی ماموں کا بیٹا جانتا تھا جو ہمکو اُنکو پربرہم پرمیشور جانکر اُنکی سیوا کرتے تو بھوساگر پار اُتر کر آواگون سے چھوٹ جاتے پرمیشور کی مایا ایسی پربل ہے جسمین لپٹ کر ہملوگون نے اُنکو نہین پہچانا جسطرح ایکبار چندرماؤ چھ پرجاپت کے شاپ دینے سے بہت دن تک سمدر مین جاکر رہا تھا یہ بات سب کوئی جانتا ہے کہ چندرما کے پاس مرت رہتا ہے مچھلیان پانی کے بڑے بڑے جیوادر آدمیون کے کھا جانے کے ڈر سے سدا امرت پینے کی اچھا رکھکر چاہتی ہین کہ جو ہمکو امرت ملا تو مرنے سے بے ڈر ہوکر ہمیشہ زندہ رہتے چندرما ہزارون برس تک مچھلیون کے ساتھ سمدر مین رہا اُنھون نے جسطرح چندرما کو نہ پہچان کر اُسکو بھی سمدر کا ایک جیو سمجھا اُسیطرح ہملوگون نے بھی شری کرشن جی کو پورم برہم نہ جان کر جدونشی جانا اب ہمکو وہ بات سمجھکر بڑا سوچ ہوتا ہے دیکھو ہم اُنھین کی سہائتا سے بڑے بڑے بیرون اور راجاؤن کو مہابھارت مین مارکر یہ سمجھے تھے کہ ہم اپنے پراکرم سے اِنکو مارتے ہین اب ہمکو اِس بات کا بشواس ہوا کہ شیام سُندر کی دیا سے ہمنے اُنکو جیتا تھا جب سے وہ ہمکو یہان چھوڑ کر آپ بیکنٹھ کو چلے گئے تب سے اُنکے بغیر ہمارا پراکرم کچھ کام نہین کرتا دیکھو مین وہی ارجُن اور وہی دھنکھ بان اور وہی میرے ہاتھ ہین جنسے مین نے شری مہادیو جی اور گندھرب اور اندر اور منام راجہس کو لڑائی مین جیت کر بھیشم پتامہ اور کرن اور جیدرتھ اور بڑے بڑے شور بیرون کو مارا اور کیسے کیسے راجاؤن کو جیت کر جگ کرنے کیواسطے روپیہ لایا اور اشوتھا ما کا مَن نکال لیا تھا اور اب اُن سب ستھیارون کے ہوتے ہوئے بھی ایک شیام سُندر کے نہونے سے مین راہ مین ڈاکوؤن سے ہار گیا اور وہ لوگ مجکو جیت کر سب مال اور استری آدجو دوارکا سے اپنے ساتھ لاتا تھا لوٹ لیگئے اِس سے مین اُداس ہون جس استھان پر مجکو بپت پڑتی تھی اُسی جگہ اُنکا سُدرشن چکر میری رچھا کرتا تھا اب مین اُنکے بنا کیونکر خوش رہون اور کورو آدیرون نے جب مہابھارت مین اپنے پراکرم سے مجکو مارنا چاہا تب مُرلی منوہر رتھ ہانکتے ہوئے میرے آگے کھڑے ہو گئے اور مجکو اپنے پیچھے رکھکر میری رچھا کی اور مجکو دھیرج دیکر کہتے تھے کہ تو مت ڈر بھیشم اور کرن آدک سب جودھا مرے ہوئے ہین اِسطرح اُنکی کرپا سے کوئی گھاؤ ستھیار وغیرہ کا میرے بدن پر نہین لگا جسطرح کوئی سادھو اور مہاتما کا بُرا چاہے تو پرمیشور کی دیا سے اُنکا کچھ نہین بگڑتا اور شیام سُندر ہمارے دشمنون کی عمر اپنی چتون سے کم کرتے جاتے تھے جب مین لڑتے وقت کبھی کبھی اُنسے خفا ہو کر کہتا تھا کہ رتھ کو جلد جلد کیون نہین ہانکتے تب وہ دینا ناتھ مجکو اپنا بھکت اور لڑکا جان کر کچھ بُرا نہین مانتے تھے اور راجا مین اُنھین کی دیا اور کرپا سے بڑے بڑے پرتاپی راجون کے سامنے مچھلی بید بھکر دروپدی کو سوئمبر سے لایا اور تمھارے منع کرنے پر بھی اُنکا مَن پاکر کورؤن کے سامنے پرکٹ ہوا تھا اور جب دُربا سا رکھیشور نے کورؤن کے بھیجنے سے آدھی رات کو جنگل مین جا کر ہمسے بھوجن مانگ کر شاپ دینے کی اچھا کی اُسوقت شری کرشن دینا ناتھ ہملوگونکو اپنا بھکت جان کر وہان آئے اور رکھیشور کے شاپ سے ہمکو بچا کر اُنکا آشیرباد دلایا یہ باتین یاد کر کے میری چھاتی سوچ اور چنتا سے پھٹی جاتی ہے جیسے مردے کو کپڑا اور گہنا پہنا کر بٹھال دیو تیسے ہی میرا

حال شیام سُندر کے چلے جانے سے سمجھنا چاہیے اسی پرتھوی ناتھ مین اُنکے ساتھ ایک تھالی مین کھاتا تھا اور ایک بچھونے پر سوتا تھا اور وہ
پر برہم نارائن ہوکر میرا اتنا آدر کرتے تھے کیسے اب اسطرح ہماری رچھا اور آدر کون کریگا اور کیسکے آسرے اور بھروسے پر ہم اتنا گھمنڈ رکھینگے
جب شری کرشن جی مہابھارت کراکے یہانسے دوارکا پُری کو گئے تب اُنھون نے من مین بچار کیا کہ یہ سب جدبنشی ہمارے کُل مین بڑے
بلوان پیدا ہوئے ہین ہمارے جانے کے پیچھے اُپدرو کرکے دنیا کے لوگون کو بڑا دکھ دینگے اسلیے اپنے سامنے اِن لوگون کا بھی ناش
کر دینا اُچت ہوا اپنے ہاتھ انکا مارنا ادھرم سمجھکر دربار شار کھیشور سے شراپ دلوادیا تب چھپّن کروڑ جدبنشی اسطرح آپسمین لڑکر مر گئے
جسطرح سمُدر مین بڑے جیو چھوٹے جیوؤن کو کھاجاتے ہین اسی دھرم راج یہ بات کہتے ہوئے میری جان اُسیوقت نکل جاتی مگر شیام سُندر نے
دارک نام سارتھی سے یہ بات مجھے کہلا بھیجی تھی کہ تم استری اور لڑکون وغیرہ کو دوارکا سے ہستناپور کو لیجاکر ہمارے بچھڑنے کا سوچ نہ کرنا
اور ہمنے گیتا مین جو گیان تمکو بتلایا ہو اُسی کے موافق شریر کو جھوٹھا اور چیتن آتما کو سچا جان کر سنساری مایا موہ مین نہ لپٹنا مین نے وہی
گیان سمجھکر سنتوکھ کیا ہو نہین تو ابتک میرا پران نکل جاتا اسی پرتھوی ناتھ اب جینے کا کچھ سُکھ نہین رہا اسی مین بھلا ہو کہ سب لوگ بھی اپنا بدن
تیاگ دینگے یہ کہکر گلا اڈالین جب ارجُن اتنی بات کہکر بہت ملاپ کرکے رونے لگے تب راجا جدھشٹھر نے بھیم سین وغیرہ اپنے بھائیون سمیت
بڑی آواز سے رو کر کہا کہ اے ارجُن اب ہم جی کر کیا کرینگے اور ہمارا یہ راج پاٹ کس کام آویگا اب ہمکو یہان رہنا اچت نہین ہے پرچھیت کو
راج گدی دیکر ہم لوگ بدری کیدار مین چلکر اپنا تن تیاگ کرینگے راجا جدھشٹھر کا یہ کہنا پانچون بھائی پانڈون نے مان لیا اور جب دنیکی
آواز محل مین جاکر حال اُتّر دھیان ہونے شیام سُندر کا استریون نے سُنا تب کُنتی اور دروپدی آدنے رو پیٹ کر اتنا سوچ کیا کہ جسکا
حال برنن نہین ہوسکتا اور کُنتی نے اُسی دُکھ مین شیام سُندر کے چرنون کا دھیان دھر کر بدن اپنا چھوڑ دیا اور راجا جدھشٹھر نے
مُچھوہت کو بُلاکر ہستناپور کی راج گدی پر پرچھیت کو بٹھال دیا اور راج اندر پرستھ اور متھُرا جی کا بجر نابھ نام لڑکے کو جو شیام سُندر کے ۱ इन्द्रप्रस्थ
کُل مین بچگیا تھا دیکر جدھشٹھر اور ارجُن اور بھیم اور نکل اور سہدیو پانچو بھائی اور دروپدی اُنکی استری نے اپنا اپنا کپڑا اُتار ڈالا اور ایک
ایک لنگوٹی اور چادر پہن کر راج مندر سے باہر نکلے اُسوقت جو برہمن اور کنگال وہان پر آئے اُنکو مُنھ مانگا روپیہ دیکر اُتراکھنڈ کو چلے گئے
اور ارجن کو جو کچھ شری کرشن جی نے گیتا مین بتلایا تھا اُسکا چرچا آپسمین رکھکر کچھ دنون تک تپسّا اور دھیان شیام سُندر کا کرتے رہے
پھر ہمالی مین جاکر ہر چرنون کا دھیان کرتے ہوئے پہلے نکل اِسکے پیچھے جدھشٹھر آدچار و بھائی اور دروپدی نے اپنا تن گلا دیا اور
بدرجی نے اپنا شریر پرِبھاس چھیتر مین تیاگ کر دیا اور راجا پرچھیت راج گدی پر بیٹھکر دھرم اور پرجا پالن کے ساتھ راج کرنے لگے اور اپنے
انصاف سے رعیت کو خوش رکھا اور تین مرتبہ سارسوت براہمن کو گرو بناکر اشومیدھ جگ کرکے کلجُگ کو دنڈ دیا اور اپنا بواہ راجا براٹ ۲ सारस्वत
کی پوتی سے کرکے ان اور دھرم مین اتنا خرچ کرتے تھے کہ ایک مرتبہ جگ کرتے وقت اُنکے پاس روپیہ نہ رہا تب شیام سُندر کا دھیان
کرنے سے بہت روپیہ اُنکو ملا کہ اچنبھی رُچ جگ ہوئی اسیطرح تیسری اشومیدھ جگ کرنے سے پہلے راجا جدھشٹھر کو روپیہ کی ضرورت ہوئی
ناودھن نے اُنکے کہنے سے مُرلی مُنوہر کو ہستناپور مین لاکر راجا جدھشٹھر سے کہا کہ اے راجا پچھلے جگ مین راجا مُرت سے ایسا جگ کیا تھا کہ جسکے یہان ۳ मरुत
ہر روز برہمن کو ایک ایک تھالی اور لوٹا اور سنکھری چوکی اور لاٹھی بھوجن کرتے سمے نئی دیکر پھر وہ سب جو ٹھے برتن شہر کے اُتر گڑھے مین پھکوا دیتے
جاتے تھے جگ ہونے کے پیچھے جتنے برتن سونے کے نئے بچ رہے تھے وہ آجتک اُس شہر کے دکھن طرف گڑے ہوئے ہین تم برتنو کو منگوا کر
اپنی جگ کرو راجا جدھشٹھر نے وہی منگوا کر جگ مین خرچ کیے شیام سُندر اپنے بھگتون کی سب اِچھا پوری کرتے ہین اتنی کتھا سُنکر سوت کا دل

رکھیشورون نے پوچھا کہ راجا پرچھیت نے کلجگ کو کسواسطے ڈنڈ دیا سوت جی نے کہا کہ جب پرچھیت ساتون دیپ کے راجون کو جیت کر اپنے بس مین کر چکا تب اُسنے بچار کیا کہ راجا جدھشٹھر کے راج تک دواپر جگ تھا اور اب کلجگ آیا ہم اپنے راج مین کلجگ کو رہنے نہ دینگے راجا پرچھیت ایسا بچار کر یہ دیکھنے کیواسطے کہ ہمارے راج مین کلجگ نے عمل اپنا کیا یا نہین دگ بجے کرنے نکلے جس دیش مین پہونچتے تھے وہان آدمیون کو اپنے کرم اور دھرم سے پرمیشور کی چرچا اور دھیان مین لگے ہوئے نارائن جی کا گن گاتے دیکھتے تھے کسواسطے کہ کلجگ نے تب تک وہان اپنا دخل نہین کیا تھا اور راجا سب رعیت سے کہتے تھے کہ تم لوگ اسطرح اپنے کرم اور دھرم پر بنے رہو اور جس جگہ پرچھیت کی فوج پہونچتی تھی اُس دیش کے راجا اُنکا تیج اور پرتاپ دیکھکر پہلے سے آملتے تھے اور بہت بھینٹ دیکر بنتی کرتے تھے کہ ہملوگ راجا جدھشٹھر اور ارجن کے وقت سے تمھارے آدھین ہین پرچھیت یہ بات سُنکر سب راجاؤن کا سنمان کرکے کسیکو دُکھ نہین دیتے تھے اور جو لوگ اُنکے بڑون کا جس گاتے تھے اُنکو خلعت دیکر بدا کرتے تھے اسطرح راجا پرچھیت دگ بجے کرتے ہوئے کُرُچھیتر مین ندی کنارے پہونچے تو کیا دیکھا کہ ایک درخت کے نیچے ایک بیل تین پیر ٹوٹے اور ایک پیر سے کھڑا ہی اور ایک گئو دیلی پتلی رُدتی کانپتی ہوئی اُسکے پیچھے کھڑی ہوئی دونون آپسمین باتین کر رہے ہین راجا یہ حال بیل اور گاے کا دیکھتے ہی اپنے دھرم اور دیا سے ایک درخت کی آڑ مین کھڑے ہوکر اُنکی باتین سننے لگا پھر راجا نے یہ دیکھا کہ ایک شودر سیاہ رنگ بھیانک رُوپ راجا کی صورت بنائے ہوئے دور سے اُس بیل اور گاے کیطرف چلا آتا ہی

## اُدھیاے سولھوان

### بیل روپی دھرم اور گئو روپی پرتھوی کا آپسمین باتین کرنا اور درخت کی آڑ سے راجا پرچھیت کا سُننا

سوت جی نے سونک آدک رکھیشورون سے کہا کہ اُس بیل رُدی دھرم نے گئو روپی پرتھوی سے پوچھا کہ تجکو کیا دُکھ ملا جو تو روتی ہی جو تجکو میرے تینون پانون ٹوٹنے کا سوچ ہو تو اسکی وجہ یہ ہی کہ کلجگ مین بہت پاپی آدمیون نے پیدا ہوکر دھرم اور کرم اپنا چھوڑ دیا اور شُبھ کرم دنیا سے اُٹھ گیا اور کلجگ باسی لوگ چاہتے ہین کہ داما سے روپیہ لیکر اپنی لڑکی کا بیاہ کرین اور بیٹے کو یہ بچار کر نہین پالتے کہ جوان ہوکر باپ سے جھگڑا کریگا اور براہمن لوگ بید پڑھنے مین آلس کرتے ہین اور شودر لوگ بید اور پُران پڑھنے کی اچھا کرتے ہین اور چھتریون نے براہمنون کی رچھا اور سیوا کرنا چھوڑ دیا اور راجا لوگ پرجا (لگان) کے بدلے دونون حصہ اناج کے رعیت سے لیکر کہتے ہین کہ اپنا بیٹا یا بیٹی بیچ کر اور دو۔ اِسواسطے تو روتی ہی کہ شیام سُندر ہماری جو تیرے اوپر اپنا چرن کمل رکھتے تھے دنیا سے بیکنٹھ کو پدھارے اور کلجگ مین ادھرمی راجا ہوکر تیرے اوپر بھوگ کرینگے ہمسے اپنے من کا حال تبلا گئو نے یہ بات سُنکر کہا کہ تم سب کچھ جان بوجھکر مجھسے کیا پوچھتے ہو جس سبب سے تمھارے تین پانون تپ اور چھما اور دیا کے ٹوٹ کر کیول ست ایک پانون رہگیا ہی اُسی کے لیے میرا رونا بھی سمجھو کیونکہ دُکھ آدمی کو دھرم اور سچائی سے ہی جب آدمی نے دھرم اور سچائی اور دیا چھوڑ دی تب وہ پرمیشور کے بھید کو کبھی نہین پہونچ سکتا اور یہ بات نہین جانتا ہی کہ دھرم کرنے سے گیان ہوتا ہی کوئی آدمی کہتے ہین کہ ہمارا من سنسار سے برکت نہین ہوتا سو بغیر گیان ہوئے سنسہاری موہ کا چھوٹنا بہت مشکل ہی اور مین چارون برن کے آدمی اور راجا لوگون کا سوچ کرتی ہون کہ کلجگ آنے سے سب کسیکو دُکھ ہوگا اور زیادہ رونا میرا اِسواسطے ہی کہ برندابن بہاری بیکنٹھ کو پدھارے جب اُنکے چرن کمل رکھنے سے تُلسی چکر گدا پدم کے چنھ سے میرے اوپر پڑ جاتے تھے تب مین بہت خوش ہوتی تھی ایسا کون جیو جگت مین ہی جسنے شیام سُندر کے انتردھیان ہونیکا سوچ نہین کیا اور جنھیں گن نہین تھے اُنکا برن تمسے کرتی ہون کہ سچ بولنا آچار سے رہنا۔ ہردی مین دیا رکھنا۔ سبھاؤ مین دھیرج رکھنا۔ چھما کرنا سنساری مایا موہ سے برکت رہنا

جو کچھ پراپت ہو اُسمین سنتوکھ رکھنا میٹھا بچن بولنا۔ آندری اور من کو بس مین رکھنا سب چھوٹے بڑون کو برابر جان کر کسی کا اپمان نہ کرنا کسی کے برا کہنے سے برا نہ ماننا کسی کام مین جلدی نہ کرنا سُنی ہوئی بات یاد رکھنا۔ اپنی کہی ہوئی بات نہ بھولنا۔ گیان کو استھر رکھنا من مین بیراگ رکھکر استری اور لڑکون سے زیادہ محبت نہ رکھنا۔ دولت پاکر کسی سے ابھمان کی بات نہ بولنا۔ زیادہ طاقت ہونے سے گھمنڈ نہ کرنا سب سے بہتر ہونا سب بدیا کو جاننا۔ دوسرے کا دُکھ دیکھکر دُکھت ہونا کسی سے نہ ڈرنا۔ جو کوئی اپنا دُکھ کہے اُسکو جی لگا کر سُننا۔ گذرا ہوا اور آنیوالا اور موجود ان تینون کال کا حال جاننا۔ اپنے من کا حال کسی سے نہ کہکر سمُدر کیطرح گمبھیر رہنا۔ دھرم کیطرف سے من کو نہ ہٹانا۔ دُھرم اور بید کی رچھا کرنا دنیا مین ایسا کام کرنا جسمین سب کوئی اچھا کہے۔ آنکھون مین مروت رکھنا کسی جیو کو دُکھ نہ دینا۔ جو کوئی دُکھی ہو کر اپنا مطلب کہے اُسکا مطلب پُورا کر دینا۔ پرمیشور کا تپ اور دھیان کرتے رہنا سب سے آدھک بلوان ہونا کسی شوربیر کو تینون لوک مین کچھ مال نہ سمجھنا۔ سادھ برہمن اور مہاتما کا آدر کرنا۔ پرُ اُپکار کرنا۔ ای بیل روپی دھرم شیام سُندر کے ان سب گُنون کے ہونے پر بھی کچھ اہنکار نہین تھا سوائے چھتیس گنون کے اور بہت سے اچھے کرم اُنمین تھے جسوقت اُنکو یاد کرتی ہون اُسوقت میرا کلیجہ پھٹا جاتا ہے دیکھو جس لچھمی کے ملنے کیواسطے سب دیوتا اور دُنیا کے لوگ اتنا تپ اور جپ کرتے ہین وہی لچھمی کمل بن چھوڑ کر درات شیام سُندر کی سیوا مین رہتی ہے ایسے مُرلی منوہر کی مین داسی ہون جب دواپر کے آخیر مین تمھارے پانون ٹوٹ گئے اور مین کنس آدک ادھرمی راجون کے ادھرم کرنے سے دُکھی ہوئی تھی تب بیکنٹھ ناتھ نے جدُکل مین اوتار لیکر ہمارا اور تمھارا دُکھ چھڑایا تھا اور اپنا جش سنسار مین پھیلایا ایسے پرُ اُپکاری پرُش کے بچوگ کا دُکھ کون سہہ سکتا ہے گئو روپی پرتھوی بیل روپی دھرم سے یہ کہتی تھی اور راجا پریچھیت کھڑے ہوئے سنتے تھے

## اُدھیائے سترھوان

### آنا کلجگ کا بیل روپی دھرم اور گئو روپی پرتھوی کے پاس اور بات چیت ہونا کلجگ اور راجا پریچھیت سے اور جگہ بنانا پریچھیت کا کلجگ کو رہنے کیواسطے

سُوت جی نے سونک آدک رکھیشورون سے کہا کہ اُسیوقت وہ شودر رتھ پر چڑھا ہوا بہت سی فوج ساتھ لیے ہوئے راجون کی صورت بنائے کالے کپڑے اور مکٹ پہنے سونٹا ہاتھ مین لیے گئو اور بیل کے پاس آکر رتھ پر سے اُتر پڑا اور گئو اور بیل کو پانون سے ٹھوکر مار کر دھمکانے لگا وہ دونون اُسکا روپ دیکھکر ایسا ڈر گئے کہ گئو تو آنکھون سے آنسو بہانے لگی اور بیل نے گہ اور موت دیا پریچھیت سے جب ایسا ادھرم نہین دیکھا گیا تب راجا نے بان نکال کر دھنکھ پر چڑھایا اور بڑا غصہ کر کے کلجگ سے کہا کہ ساتون دیپ کا راجا مین ہون تو کون دیش کا راجا ہے جو ہمارے راج مین راجا کی صورت بنا کر میری رعیت کو دُکھ دیتا ہے راجون کا ایسا دھرم نہین ہوتا کہ کسی کو دُکھ دیوین۔ شری کرشن مہاراج ترلوکی ناتھ دُنیا سے چلے گئے اور ارجن ہمارے دادا کا انڈیو دھنکھ رکھنے والے بیکنٹھ کو گئے اِسلیے تو پرتھوی کو نپارا جا کے سمجھکر گئو اور بیل کو ایسا دُکھ دیتا ہے ادھرم کرنا چھوڑ دے نہین تو تجکو ابھی مارے ڈالتا ہون کلجگ یہ بات سُنتے ہی راجا کے ڈر سے چُپ چاپ کھڑا ہو گیا تب راجا نے بیل سے پوچھا کہ تم کون ہو اور تینون پانون تمھارے کٹے تو تم کوئی دیوتا ہو کر ہمکو بھرم دینے کیواسطے تو نہین آئے ہمنے اپنے راج مین تمھارے برابر کسیکو دُکھی نہین دیکھا اور تم کچھ سوچ مت کرو ہمارے ملنے سے تمھارا سب ڈر چھوٹ گیا اور ہم تمھارا دُکھ دور کرینگے راجا یہ بات بیل سے کہکر پھر گئو سے بولا کہ تو مت روؤ مین ادھرمیون اور پاپیون کا ڈنڈ دینے والا موجود ہون راجون کا یہی دھرم ہے کہ بچوں اور لکڑمی آدمیون کو ڈنڈ دیوین جس راجا کے دیش مین پرجا دُکھ پاوے اُسکے

پیار کرن ناش ہوجاتے ہین ایک تو کیرت اُسکی نہین رہتی ہی دوسرے عمر اُسکی کم ہوجاتی ہی تیسرے گیان چھوٹ جاتا ہی چوتھے پرلوک بگڑجاتا ہی راجن کو ایسا چاہیے کہ جو کوئی اُنکے راج مین دُکھی ہوا اُسکا دُکھ چھڑا دیا کرین راجا کو اتنا دھرم رکھنے سے پھر کچھ تپ اور جپ کرنیکی ضرورت نہین اسواسطے ہین اِس شودر کو مار ڈالونگا یہ سنسار رہی جیوؤن کو بہت دُکھ دیتا ہی راجا نے پرتھوی سے یہ بات کہکر پھر بیل سے پوچھا کہ تمھارا پاؤن کسنے توڑا اسکو جلد بتاؤ ہم اُسکے ہاتھ کاٹ ڈالین گے جو ہم شری کرشن جی کے داس ہوکر تمھارا دُکھ نہ چھڑاوین گے تو ہمارے کل مین دوش لگے گا اگر کوئی دیوتا بھی ہمارے راج مین آکر کسیکو دُکھ دے تو ہم اُسکو بھی مار ڈال سکتے ہین آدمی کی کیا طاقت ہی جو کسی کو دُکھ دے سکے یہ بات سُنکر بیل روپی دھرم اپنا سر جھکا کر راجا پریچھت سے بولا کہ پانڈوون کے بنش مین اسیطرح سب راجا دھرماتما ہوتے چلے آئے ہین اُنکے راج مین کسی نے دُکھ نہین پایا ارجُن تمھارے دادا ایسے دھرماتما اور بھگت تھے کہ جنکے سارتھی شری کرشن جی ترلوکی ناتھ ہوئے تمکو اسیطرح اُچت ہی کہ تم ہمیشہ دُکھی اور غریب لوگون کا سوچ رکھا کرو اور مین بید اور شاستر کی بات سے لاچار ہوکر یہ نہین جان سکتا کہ مجکو کسنے دُکھ دیا اِسلیے مین کسکا نام بتلاؤن جسکا نام تمھارا دُکھ ہرنگا تم اُسکا سنکوچ کروگے اپنی قسمت کا پھل بھوگتا ہون یہ بات دنیا مین ظاہر ہی کہ سب کوئی اپنے اپنے ادھرم کے بدلے دُکھ پاتے ہین کسی کو اپنے من کے سنکلپ بکلپ سے دُکھ ہوتا ہی اور کوئی لوگ کہتے ہین کہ آدمی سب سُکھ اور دُکھ پرمیشور کی اچھا سے بھوگتا ہی یہ بات بچارنا چاہیے کہ پربرہم پرمیشور کو جنکی اچھا سے سب جیو پیدا ہوتے ہین کیا مطلب ہی کہ کسی کو دُکھ دیوین نارائن جی کو اس بات کا دوش لگانا اُچت نہین ہی کوئی کہتے ہین کہ آدمی ادھرم کرنے سے ڈنڈ پاتا ہی ادھرم کرنے مین بھی آدمی کا کچھ بس نہین رہتا کیونکہ آدمی کی اچھا کے موافق سب باتین نہین ہوتی ہین کوئی کہتے ہین کہ دُکھ دُشمن سے پہونچتا ہی دوست کسیکو دُکھ نہین دیتا اِسواسطے دشمن کا بھی پیدا کرنا اپنے آدھین سمجھنا چاہیے کیونکہ جبتک آدمی ماں کے پیٹ مین رہتا ہی تب تک اُسکا کوئی دُشمن نہین ہوتا جب آدمی پیدا ہوکر سیانا ہوتا ہی تب لوگون سے برودھ کرکے اپنا دشمن آپ کھڑا کرتا ہی اِس سے مین کسی کا نام نہین بتلا سکتا کہ کسنے مجکو دُکھ دیا ہی تم اپنی بُدھ سے جان لو جب راجا پریچھت نے یہ سب گیان بیل روپی دھرم سے سُنکر شری کرشن جی کے چرنون کا دھیان کیا تب راجا کو انتہکرن کی سُدھتا سے معلوم ہوا کہ بیل روپی دھرم اور گئو روپی پرتھوی اور شودر روپ راجا کلجگ ہی اور اِسی شودر نے دھرم کا پانؤن توڑکر پرتھوی کو دُکھ دیا ہی اور اِس پرتھوی کے مالک پرمیشر تھے سو وہ پرم دھام کو گئے اِسی سبب سے پرتھوی چنتا کرتی ہی پاپی کا نام لینے سے پاپ اور دھرماتما کا نام لینے سے پُن ہوتا ہی بیل روپی دھرم نے اسیواسطے کلجگ کو پاپی سمجھکر اُسکا نام نہین بتلایا پہلے دھرم کے چارون پیر تپ ست شوچ اور دیا کے بنے تھے کلجگ مین زیادہ پاپ ہونے سے تین پیر دھرم کے ٹوٹ گئے اُن تینون پاپون کے نام جس سبب سے دھرم کے تین پیر یعنی تپ اور شوچ اور دیا کے ٹوٹ گئے ہین اہنکار اور پرائی استری سے بھوگ کرنا اور شراب پینا سمجھنا چاہیے کیونکہ ست ایک پیر دھرم کا رہگیا اُسکو بھی یہ کلجگ توڑا چاہتا ہی راجا نے یہ بات من مین بچارکر بیل اور گئو کو دھیرج دیا اور کرودھ کرکے تلوار کو نکالکر کلجگ پر مارنے دوڑا جب کلجگ نے دیکھا کہ یہ دھرماتما راجا غصہ سے بھرا ہوا مجھے مارنا چاہتا ہی اور مین ایسی سامرتھ نہین رکھتا جو اسکے ساتھ لڑسکون تب کلجگ ایسا بچارکر راجا کے پانؤن پر گر پڑا اور اپنی جان بچانے کیواسطے بنتی کرنے لگا تب راجا نے اپنے دھرم اور دیا سے تلوار نہین چلاکر کہا کہ اے کلجگ جہان راجا جدھشٹھر اور ارجُن ہمارے دادا کا راج تھا وہان تجکو رہنا نہ چاہیے تو ادھرمی پاپیون کا ساتھی ہوکر جس راجا کے دیش مین رہیگا اُسکا من ادھرم کرنیکو چاہیگا تجھ مین لالچ اور اہنکار اور جھوٹھ اور کپٹ اور جھگڑا اور کام اور مدہ بھرا ہوا ہی اِسلیے بھرت کھنڈ مین جہانتک ہمارا راج ہی اور وہان سب کوئی اپنے دھرم اور کرم سے

ہین مت رہے آدمی لوگ اس بھرت کھنڈ مین تپ جگ دان دھرم برت پوجا پرشور کے کرنے سے راج گدی اور بہت طرح کا سکھ پاکر مکت پدوی کو پاتے ہین اور اُنکو دکھ کبھی نہین ہوتا تو ایسی جگہ رہکر کجن کریگا اور تیرے رہنے سے پاپ زیادہ ہوگا میرا کہنا مان نہین تو میری جان بچنا مشکل ہی کلجگ نے ہاتھ جوڑکر راجا سے گڑگڑاکر بنتی کی کہ مہاراج آپ اچل دھرماتما اور انصاف کرنیوالے ہین میری عرض سنیے کہ برہماجی نے ست جگ تریتا دواپر کلجگ چار جگون کو بناکر اُنکی حد باندھ دی ہی ست جگ تریتا دواپر تینون جُگ اپنا اپنا راج کرچکے اور مین کلجگ ہون اب میرے بھوگ کرنیکا سمے آیا ہی اور آپ مجکو آگیا دیتے ہین کہ تو ہمارے راج مین مت رہ۔ ساتون دیپ مین آپکا راج ہی مین کہان جاکر رہون اور جو برہماجی نے چارون جگون کی حد باندھدی ہی وہ کسیطرح مٹ نہین سکتی اور اے پرتھوی ناتھ آپ میرے اوگنون کو دیکھتے ہین اور گنون کی طرف دھیان نہین کرتے مجھ مین ایک بڑا گن ہی وہ آپ سے کہتا ہون کہ ست جُگ کے بیچ جس راج مین ایک آدمی پاپ کرتا تھا اُس راج بھر کے آدمی ڈنڈ پاتے تھے اور تریتا مین ایک آدمی کے اپرادھ کرنے سے گانون بھر ڈنڈ پاتا تھا اور دواپر مین ادھرم کرنے سے پرواربھر کو ڈنڈ ملتا تھا اور کلجگ مین جو آدمی جس انگ سے پاپ کرتا ہی مین اُسکو پکڑکر اُسی انگ کا ڈنڈ دیتا ہون دوسرے جگون مین آدمی کو مانسی پاپ کرنے سے ڈنڈ ملتا تھا اور کلجگ مین مانسی پاپ نہو کر مانسی پُن پھل ملتا ہی راجا کو جب یہ بات سُنکر بھی دیا نہ آئی تب پھر کلجگ بولا کہ اے پرتھوی ناتھ مجھ مین ایک اور گن بہت بڑا ہی کہ ست جگ مین جو کوئی اپنا پرلوک بنانے کیواسطے دس ہزار برس تک تپ کرتا تھا تب اُسکی اچھا پوری ہوتی تھی اور تریتا مین جب آدمی لوک بہت سا روپیہ لگاکر ہزار برس تک جگ کرتے تھے تب اُنکا مطلب پورا ہوتا تھا اور دواپر مین سو برس تک پوجن اور درشن نارائن جی کا کرنے سے من کی مراد ملتی تھی اور میرے راج مین جو کوئی ایک ساعت بھی دھیان شیام سُندر کا اپنے پتیے من سے کرے یا اُنکا نام لیوے یا کانون سے اُنکی لیلا اور کتھا سُنے وہ اپنے مطلب کو پہونچکر بہت جنمون کے پاپ سے چھوٹ جاتا ہی جب یہ گن سُنکر راجا پرچھیت بہت خوش ہوا تب کلجگ نے کہا کہ اے پرتھوی ناتھ دیا کرکے میرا جیودان دیجیے اور جہان کہیے وہان جاکر رہون مین آپ سے بہت ڈرتا ہون آپکے حکم مین رہونگا جب کلجگ نے ہاتھ جوڑکر بنتی کیا تب راجا نے اُسکو دین جانکر اپنا دھرم بچارا کہ شرن آئے کو کوئی نہین مارتا ایسا سمجھکر بولا کہ اے کلجگ جس جگہ آدمی جوا کھیلتے ہین اور جہان پینے کیواسطے شراب بکتی ہی اور جس مکان مین بیشیا (عاجز ۱۲) (مستریا) رہتی ہی اور جہان پرجیون کو جان سے مارتے ہین وہان جاکر تو رہ یہ سُنکر کلجگ نے دین ہوکر راجا سے پھر کہا کہ ان چار جگہون مین میرا کل پروار نہین سماتا تب راجا نے خوش ہوکر کہا کہ جس جگہ سونم آدمی کے پاس روپیہ پیسا سونا چاندی ہو اور وہ اُسمین سے دان اور دھرم نہ کرے وہان بھی جاکر تو رہ سوائے ان پانچ جگہون کے اور کہین جو تو اپنا (بجیل ۱۲) دخل کریگا تو ہم تجکو مار ڈالینگے کلجگ نے راجا کو دھرماتما اور بلوان دیکھکر اُنکی بات مان کر اپنے من مین کہا کہ جب راجا کا من دھرم کیطرف سے پھریگا تب ہم اوسر پاکر اپنا مطلب نکال لینگے کلجگ یہ بات بچارکر راجا سے بدا ہوا اور اُنھین پانچون جگہون مین جہان راجا نے بتلایا تھا آکر ڈیرا کیا سوت جی نے اتنی کتھا سُناکر سونکا وک رکھیشورون سے کہا کہ جو کوئی اپنا بھلا چاہے وہ ان پانچون باتون سے کنارہ رکھے اور راجا کو یہ بات کبھی نہ کرنا چاہیے کیواسطے کہ راجا کے آدھین سب رعیت رہتی ہی جب کلجگ کو جانے کے پیچھے راجا پرچھیت نے اُس بیل کے تینون پیر ٹوٹے ہوئے اپنے دھرم سے اچھے کرکے گائے کو دھیرج دیا تب وہ بیل اپنا دھرم روپ اور گئو پرتھوی روپ ہوکر اپنے اپنے استھان کو چلے گئے اور راجا نے راجگدی پر آکر یہ حال برہمن رکھیشورون سے کہا وہ لوگ سُنکر بولے کہ اے راجا تمنے اچھی بات کی اب کلجگ تمھارے راج مین اپنا عمل نہین کرسکتا پھر راجا پرچھیت نے اپنے دیش مین یہ ڈھنڈھورا پٹوا دیا کہ کوئی جیو ہنسا نہ کرے اور شراب نہ پیوے اور جوا نہ کھیلے اور دھن پاکر ستیا ستکت دان کرے اور پراستری کے ساتھ بھوگ نہ کرے جو کوئی دیوتا اور سادھو اور سنت اور براہمن اور گئو اور ہیم جان مارنا

اور شاستر کو نہین مان کر ان پانچون باتون مین سے کوئی کام کریگا اُسکا ہم اُن اور دھن لوٹکر دنڈ دینگے اور پرچھیت کے راج مین اُنکے ڈر سے سب لوگون نے ادھرم کرنا چھوڑ دیا اور راجا پرچھیت دھرم کو بڑھاتے ہوئے ہستناپور مین راج کاج کرنے لگے اور ہمیشہ کتھا اور لیلا پرمیشور کی سُنکر اُنکے چرنون مین دھیان لگائے رہتے تھے اور اُنکے راج مین بھی سب رعیت اپنے دھرم سے رہکر خوش تھی

## آدھیاے اٹھارھوان

جانا پرچھیت کا شکار کھیلنے کیواسطے جنگل مین اور دخل کرنا کلجگ کا پرچھیت کے من مین اسلیے ڈال دینا راجا کا مرا ہوا سانپ بھنڈی رکھ کے گلے مین اور بھنڈی رکھ کے بیٹے شرنگی رکھ کا شاپ دینا راجا پرچھیت کو

۱ شکاری
۲ رنگی

سوت جی سونک آدک رکھیشورون سے کہتے ہین کہ جبتک پرچھیت نے راج کیا تب تک اُنکی بہت اور دھرم سے کلجگ نے ہان عمل نہین پایا اور راجا پرچھیت رتھ پر بیٹھکر اپنی پرجا کی رچھا کرنے کے لیے اپنی راج مین چارون طرف گھومتا اور ایک چھتر راج کرتا رہا اور کلجگ کو کچھ مال نہ سمجھکر اُسکو پڑا رہنے دیا اتنی کتھا سُنکر سونکادِک رکھیشورون نے سوت جی سے کہا کہ آپ پرمیشور کی کتھا مین بڑے جوگ ہو کر امرت روپی رس ہمکو گون کو پلاتے ہین آپ کے مست سنگ سے ہمارا جنم سپھل ہوا جو آپ ایسا کہین کہ تم لوگ رکھیشور ہو تمھارا جنم اسیطرح سُدھر جائیگا تو تم یہ یقین کرکے جانو کہ جو سُکھ تمھارے مست سنگ سے ملتا ہی وہ سُکھ سورگ اور بیکنٹھ مین نہین ملتا اب جسطرح راجا پرچھیت نے اپنا تن تیاگ کیا وہ حال برنن کیجیے سوت جی نے کہا کہ جب راجا پرچھیت بوڑھا ہوا تب راجا نے بچار کیا کہ جیو مارنا ادھرم ہی سو تو مین نے چھوڑ دیا اور راجون کا یہ دھرم ہی کہ جنگل مین جاکر شکار کھیلا کرین اِس بہانہ سے بہت سے دیش دیکھنے مین آتے ہین جو ہرن جنگل مین بوڑھا ہو جائے اُسکو ضرور مارنا چاہیے ہمیشہ سے راجا لوگ ایسا کرتے آئے ہین یہ بات بچار کر ایکدن راجا نے جنگل مین جاکر بہت سے جیوون کو شکار مین مارا پھر ایک ہرن کے پیچھے جو گھائل ہوکر بھاگا تھا دوپہر کیوقت گھوڑا اپنا دوڑایا اور اپنے ساتھیون سے علیحدہ ہو گیا جب راجا کو گرم ہوا چلنے سے بہت پیاس لگی اور پانی ڈھونڈھنے کیواسطے چارون طرف پھرنے لگا تو اُس جگہ بھنڈی رکھ کی کٹی دکھلائی دی اور وہ رکھیشور بڑے جوگ اور



مہاتما ہمیشہ جنگل مین رہتے تھے اور جو دودھ بچھڑے کے پیتے وقت گئو کے تھن سے ٹپکتا تھا اُسی کو پیکر پرمیشور کا بھجن کرتے تھے راجا نے کٹی کو دیکھتے ہی وہان جاکر رکھیشور سے کہا کہ مین راجا پرچھیت ابھمن کا بیٹا بہت پیاسا ہون دیا کرکے تھوڑا پانی مجکو پلاؤ اسیطرح کئی مرتبہ

راجا نے رکھیشور سے پانی مانگا اور رکھیشور مہاراج اُسوقت آنکھ بند کیے ہوئے پران اپنا برہمانڈ پر چڑھائے ہوئے پرمیشور کے دھیان مین ایسے لگے ہوئے تھے کہ اُنکو اپنے بدن کی بھی خبر نہ تھی اِس سبب سے اُنھون نے راجا کی بات نہین سُنی اور نہ اُنکو کچھ جواب دیا اُسوقت جیو ہنسا کرنے سے کلجگ نے راجا کے مَن مین اپنا دخل کر کے کپٹ پیدا کیا جب راجا کو دھرماتما اور ہر بھگت ہونے پر بھی زیادہ بھوکھ اور پیاس جان کی ۱۲ لگنے سے غصہ پیدا ہوا تب اُسنے بچارا کہ دیکھو ہم ساتون دیپ پرتھوی کے راجا ہو کر اِس براہمن کے دروازے پر پانی مانگنے آئے اور اِس رکھیشور نے ہمکو دیکھکر جھونٹھی سمادھ لگا کر ہماری بات کا جواب بھی نہ دیا پانی کو کون پوچھے اِس سے اِسکو کچھ ڈنڈ دینا چاہیے پر مین پانڈوون کے کُل مین پیدا ہوں براہمن کو کسطرح ڈنڈ دون جب ایسا بچار کر راجا گھوڑے پر سے اُترا تو اُسنے اُسی جگہ ایک مرا ہوا سانپ پڑا دیکھکر مَن مین کہا کہ سانپ اِسکے گلے مین ڈالدون تو سانپ کے ڈر سے رکھیشور اپنی آنکھ کھولیگا ایسا بچار کر راجا نے غصہ سے اُس سانپ کو اپنے دھنکھ سے اُٹھا کر بھنڈی رکھ کے گلے مین ڈالدیا لیکن وہ رکھیشور پرمیشور کے دھیان مین ایسا ڈوبا ہوا تھا جسکو سانپ کے ڈالنے سے بھی کچھ ڈر نہوا کہ جیون کا تیون اپنی جگہ آنکھ بند کیے ہوئے پرمیشور کے دھیان مین بیٹھا رہا اور راجا نے اپنے مکان پر آکر جیسے مکٹ اپنے سر پر سے اُتارا ویسے ہی اُسکو گیان ہوا تب بڑے سوچ سے مَن مین کہنے لگا کہ دیکھو سونے مین کلجگ کا باس ہی سو میرے سر پر تھا اور شکار کھیلنے سے میری بُدھ بدل گئی جو مین نے مرا ہوا سانپ رکھیشور کے گلے مین ڈالدیا اب مین سمجھا کہ کلجگ نے مجھسے اپنا بدلا لیا اِس پاپ سے میرا کیسے اُدھار ہوگا جب کوئی آدمی نارائن جی سے بکھ ہو کر گئوا اور براہمن کو دُکھ دے تو سمجھنا چاہیے کہ اُسکے دن بُرے آئے ہین مین نے آج براہمن کو برتھا دُکھ دیا اِس سے مجھکو معلوم ہوا کہ میری عُمر اور دولت جاتی رہیگی یہان راجا اپنے گھر بیٹھا ہوا اِسطرح سوچ کرتا تھا اور جس مکان مین بھنڈی رکھیشور دھیان مین بیٹھے تھے وہان جب رکھیشورون کے لڑکون نے کھیلتے ہوئے یہ حال دیکھا تب ایک لڑکے نے بھنڈی رکھیشور کے بیٹے شرنگی رکھ سے جو کوشکی ندی کے کنارے لڑکون مین کھیلتا تھا جاکر کہا کہ تمھارے باپ کے گلے مین راجا پرچھیت سانپ ڈال گیا ہی یہ بات سنتے ہی شرنگی رکھ جو برہماجی سے بردان پاکر بچن اپنا سدھ رکھتا تھا کرودھ مین بھر گیا اور آنکھین اُسکی لال ہو کر بدن کانپنے لگا اُسیوقت شرنگی رکھ نے ندی کنارے جاکر اپنا ہاتھ اور پانون دھویا اور آچمن کر کے ہاتھ مین پانی لیکر شاپ دیا کہ آج کے ساتوین دن تچھک سانپ کے کاٹنے سے راجا پرچھیت مرجاوے ایسا شاپ دیکر بولا کہ دیکھو شری کرشن جی سکینٹھ کو گئے اِسلیے کلجگ باسی راجا روپیہ اور راج کے غرور مین اندھے ہو کر براہمنون کو دکھ دیتے ہین جسطرح کوئی آدمی دروازہ رکھانے کیواسطے کتا پالے اور وہ کتا اُسی کو کاٹکر جگ کی تھالی مین مُنھ ڈال دے اِسیطرح راجا لوگ نوکر کیطرح رکھیشورون کی رچھا کرنے کیواسطے ہین اب کلجگ کے راجون کا یہ حال ہی کہ براہمنون کی کرپا اور آشیرباد سے راجگدی پاکر اُنھین کو دُکھ دیتے ہین یہ ارجن اور بھیمسین کے کُل مین ایسا ادھرمی راجا ہوا کہ جسنے میرے باپ کے گلے مین سانپ ڈالدیا اور راجون نے براہمنون کو کمزور جانا اِسلیے ہم اُنکو اپنی سامرتھ دکھلاتے ہین شرنگی رکھ سب لڑکون کو ایسی بات اور شاپ دینے کا حال سُنا کر بھنڈی رکھیشور کے پاس آیا اور جب اپنے باپ کو بیچ دھیان پرمیشور کے اور مرا ہوا سانپ گلے مین پڑا دیکھا تب سانپ کو گلے سے نکال کر رونے لگا اور باپ کا نام لیکر پکارا اُسکی آواز سنتے ہی بھنڈی رکھ نے سمادھ کھول کر اپنے بیٹے سے پوچھا کہ تو کسواسطے روتا ہی شرنگی رکھ نے کہا کہ پرچھیت تمھارے گلے مین سانپ ڈال گیا اِسلیے مین روتا ہون یہ بات سُنکر بھنڈی رکھ نے کہا کہ ای بیٹا تو نے کچھ شاپ تو نہین دیا شرنگی رکھ بولے کہ مین نے اِس ادھرم کرنے کے بدلے راجا کو یہ شاپ دیا ہی کہ سات دن پیچھے تچھک سانپ کے کاٹنے سے راجا مرجاوے یہ بات سُنکر بھنڈی رکھ

بہت اُداس ہوگئے اور کر ودہ کرکے اپنے بیٹے سے کہا کہ اے مورکھ تونے بہت بُرا کام کیا جو ایسے دھرماتما راجا کو جسکے راج مین کلجگ نے دخل نہین پایا تھا شاپ دیا دیکھ شری کرشن جی بیکنٹھ ناتھ نے اُسکی رچھا مان کے پیٹ مین کی اور کوردون اور پانڈودن کے کُل مین یہی ایک راجا بچا تھا جسکے راج مین ہم سب براہمن اور رکھیشور بڑی آرام اور خوشی سے رہکر کسی پیش اور پنچھی کو بھی دُکھ نہین ہم اور شیر اور بکری ایک گھاٹ پانی پیتے ہین تو نے تھوڑے اپرادھ سے بہت ڈنڈ اُسکو دیا اُسکے اوگن کو لیا اور گُن کو چھوڑ دیا پرچھیت کے مرنے کے پیچھے اَدھرمی راجا ہونگے اور اُنکے راج مین کلجگ اپنا دخل کرکے آدمیون سے پاپ کرادیگا دیکھ راجا میرے استھان پر آیا تو مجھے اُسکو کھانا کھلا کر آدر کرنا چاہیے تھا یہ بڑے شرم کی بات ہوئی کہ مین نے اُسکو ایک لوٹا پانی بھی نہ پلایا اور تو نے ایسا شاپ بشنو راجا کو دیکر شری کرشن جی کا اپرادھ کیا راجا کے مرنے کے پیچھے دنیا مین سب لوگ برن شنکر ہوجاوینگے اِس پاپ کی جڑ تو ہی ہوا سادھ سنتون کا یہ دھرم ہے کہ گُن کو لیتے ہین اور اوگن کو لیتے نہین دیکھتے یہ بات بھنڈی رکھ نے اپنے بیٹے سے کہکر پرمیشور کا دھیان کرکے اُنسے بنتی کیا کہ اے بیکنٹھ ناتھ میرے اگیان بالک سے بڑا پاپ ہوا اِسکا اپرادھ چھما کیجیے جو راجا گنواور براہمن کی رچھا کرتے ہین اُنکے مارنیکا پاپ دس براہمن مارنے کے برابر ہوتا ہے اور بنا راجا کے دیش مین چور اور پاپی بہت پیدا ہوتے ہین جسنے راجا کو مارا اُسنے چور اور ادھرمیون کو بڑھایا بھنڈی رکھ نے دھیان مین پرمیشور سے ایسا کہکر من مین بچارا کہ راجا کو اِس شاپ کا حال کہلا بھیجنا چاہیے جسمین وہ اپنے پرلوک کی تدبیر کرے سنساری لوگ یہ بات سُنکر شرنگی رکھ کو تو برا کہین گے مگر ایسے دھرماتما راجا کی رکھشا ہونے کیواسطے اُسکو ضرور خبر کردینا چاہیے بھنڈی رکھ نے ایسا بچار کر کرِمُک نام اپنے چیلے کو بلا کر کہا کہ تو راجا کے پاس جا اور ہماری طرف سے آشیرباد دیکر کہدے شرنگی رکھ نے اِسطرح تمکو شاپ دیا ہے اِسلیے تمھاری اکال مرت ہوگی تم ہوشیار رہو کر اپنی رکھشا کی تدبیر کرو سُوت جی نے اتنی کتھا سُنا کر رکھیشورون سے کہا کہ دیکھو جو راجا پرچھیت اشتوتھاما کے بھر سے بچا اور جسنے دھرم اور پرتھوی کی رچھا کرکے کلجگ کو اپنے آدھین کیا وہی راجا ایک براہمن کے لڑکے کے شاپ دینے سے مرگیا ایسا مہاتم براہمن کا ہے اور پرچھیت کے مرنے کے پیچھے کلجگ نے سب جگہہ اپنا دخل کرلیا اور راجا پرچھیت نے کلجگ کا گُن سمجھکر اُسکو نہین مارا اُسکے اوگن کیطرف نہین دھیان کیا جو لوگ دھرماتما اور بھکت ہوتے ہین وہ گُن کو لیکر اوگن کیطرف نہین دیکھتے اندر لوک اور سورگ اور بیکنٹھ اور دنیا مین کوئی سُکھ ست سنگ کے برابر نہین ہوتا اور پرمیشور کا بھید اور جر تر برہما جی اور شوجی آدِک دیوتا بھی نہین جان سکتے دوسرے کی کیا سامرتھ ہے جو جان سکے سونک آدِک نے یہ بات سُنکر بہت استت کرکے اُنسے کہا کہ آپ دھن ہین جو پرمیشور کا چرتر اور امرت روپی کتھا ہملوگونکو کانون کی راہ بلا کر کرتار تھ کرتے ہین سُوت جی نے یہ بات سُنکر کہا کہ آج ہمارا جنم لینا سپھل ہوا جو آپ ایسے رکھیشور اور مُنیشور ہماری بڑائی کرتے ہین ہمارا جنم براہمن اور شودر سے ملکر ہوا تھا سو آپ ایسے مہاتماؤن کی سنگت کرنے سے ہمارا سب سوچ دور ہوگیا جو کوئی آدمی کا جنم پاکر پرمیشور کی کتھا سُنے اور اُنکے نام کا اُسمرن اور بھجن کرے سنسار مین اُسیکا جنم لینا سپھل ہے دیکھو جن چرنون کا دھوون گنگا جی ہوکر تینون لوک کے جیو دُکھوتارتی ہین جو اُن چرنون کی بھکت رکھکر تربھون پت کا نام لیوے اور اُنکی کتھا کانون سے سُنے اُسکی بڑائی کون کہہ سکتا ہے آدمیون کا جتنا وقت پرمیشور کی کتھا سُننے اور نام جپنے مین گذرتا ہے اُتنا ہی وقت اُنکی عمر مین کم نہین ہوتا میری کیا سامرتھ ہے جو پرمیشور کے گنون کو برنن کرسکون جس طرح آکاش مین پنچھی اپنی طاقت بھر اُڑتا ہے پر آکاش کی تھاہ نہین پاسکتا اِسیطرح برہما جی اور شوجی آدیوتا اور رکھیشور لوگ اپنے گیان اور سمرتھ بھر پرمیشور کا دھیان اور اسمرن کرتے ہین مگر اُنکے انت کو کوئی نہین پاسکتا ہے۔

اڈھیائے اُنیسوان معلوم ہونا راجا پرچھیت کو حال شاپ دینے شرنگی رکھ کا اور راج پاٹ چھوڑکر جانا پرچھیت کا گنگا کنارے اور آنا شکدیو جی آدِ رکھیشورون کا اُس استھان پر

سوت جی نے سونکادِک رکھیشورون سے کہا کہ جسوقت راجا پرچھیت شکار سے آکر اپنے ادھرم کا بچار کرکے چنتا مین بیٹھے ہوئے
مَن مین یہ کہتے تھے کہ ہمارے پیچھے جو راجا ہونگے وہ ہمارے ادھرم کرنیکا حال سُنکر رکھیشورون اور براہمنون کا اناد رکرکے انکا ڈر نہ مانینگے
اِس پاپ کے بدلے وہ براہمن مجکو شاپ دیتا یا میرا پران نکل جاتا یا کچھ نقصان ہوجاتا تو دوسرے راجا کسی براہمن اور رکھیشور کو ڈنڈ نہ دیتے
اسیوقت کرُمک نام بھنڈی رکھ کے چیلے نے وہان پہونچکر کہا کہ اے راجا بھنڈی رکھ نے تمکو آشیرباد دیکر کہا ہی کہ مین تمھارے آتے وقت
پرمیشور کے دھیان مین ایسا ڈوبا ہوا تھا کہ مجکو تمھارے آنے اور پانی مانگنے کی کچھ خبر نہین ہوئی اور تمنے کرودھ کرکے میرے گلے مین مرا ہوا
سانپ ڈالدیا مین اُس سے بُرا نہ مان کر تمھین پانی نہ پلانے سے بہت شرمندہ ہون لیکن شرنگی رکھ میرے بیٹے نے اپنے اگیان سے تمکو شاپ دیا ہی
کہ سات دن مین تم تچھک سانپ کے کاٹنے سے مرجاؤگے اِسلیے تم اپنی مکتی بنانے کی تدبیر کرو جسمین کرم کی پھانسی سے چھوٹ جاؤ راجا یہ
بات سُنکر بہت خوش ہوا اور ہاتھ جوڑکر اُس چیلے سے بولا کہ شرنگی رکھ نے میرے اوپر بڑی کرپا کی جو مجھے شاپ دیکر اِس مایا روپی سمُدر سے
کہ جسمین کام اور کرودھ کے بس ہوکر مین ڈوب رہا تھا باہر نکالا اور مجکو اتنے دن مین آجتک اِس بات کا دھیان نہین ہوا کہ مایا موہ سے
الگ ہوکر پرمیشور کا بھجن اور اسمرن کرون لیکن اب اِس شاپ کا ڈر مان کر من میرا برکت ہوگیا تم میری دنڈوت کہکر رکھیشور مہاراج سے
بنتی پوربک کہدینا کہ مین اپنی سزا کو پہونچکر بہت خوش ہوا مگر وہ دل سے میرا قصور معاف کرین راجا نے چیلے سے یہ بات کہکر بہت روپیہ اور جواہرات
دیکھنا دیکر رخصت کیا مگر ایک بات کا رنج راجا کو ہوا کہ اِس ادھرم کے بدلے لازم یہ تھا کہ فوراً میری جان نکل جاتی سات دن تک اِس پاپی
تن کو رکھنا کیا مطلب تھا اِسلیے لازم ہی کہ سات دن جو میرے مرنے مین باقی ہین اُنمین اِس پاپی تن کو دانہ پانی نہ دون کسواسطے کہ
جس تن سے پرمیشور کا بھجن اور اسمرن نہو وہ تن کسی کام کا نہین ہی تا راجا نے ایسا بچار کر من مین سوچا کہ اب عورت اور لڑکے اور دھن دولت کی محبت چھوڑکر
پرمیشور کے دھیان مین لین ہوجانا چاہیے اتنے دن میرے اِس دنیا کے مایا موہ مین بیفائدہ گذر گئے اور من میرا برکت نہوا اور جب مین سنا تو تین ن شاپ
کے کاٹنے سے مرجاؤنگا تب یہ راج اور دھن میرا ساتھ چھوڑدینگے اِسلیے اُچت ہی کہ مین پہلے سے اِن سبکی محبت چھوڑدون اور گنگا جی کے کنارے
جو تینون لوک کو تارتی ہین سات دن بیٹھکر پرمیشور کا بھجن اور اسمرن کرکے اپنی مکتی بناؤن کسواسطے کہ دنیا مین جسنے جنم لیا وہ ایکدن ضرور مریگا
اندر آدِک دیوتا بھی ہمیشہ جیتے نہین رہتے آدمی جیسا کرم کرتا ہو ویسا سُکھ اور دُکھ پاکر چوراسی لاکھ جُونی مین جنم پاتا ہی مین اِس سات دن
مین ایسا کرم کرون جسمین جنم اور مرن سے چھوٹکر بھوساگر پار اُتر جاؤن راجا نے یہ بات بچارکر جنمیجے اپنے بڑے بیٹے کو جو چودہ برس کا تھا ۱ جنمیجے نام
راج گدی پر بٹھال دیا اور راج کاج کا کام وزیرون کو سونپ کر جنمیجے سے کہا کہ اے بیٹا تُو اور براہمن کی رچھا کرکے پرجا کو سُکھ دینا راجا نے ایسا
کہکر من اپنا برکت کرکے سب راجسی گہنا اور کپڑا بدن سے اُتار ڈالا اور ایک لنگوٹا پہن کر گنگا جی کے کنارے چلا گیا اور چلتے وقت راجا نے
بہت سا روپیہ براہمنون کو دان دیکر راج اور پریوار کی محبت اِسطرح چھوڑدی کہ جس طرح کوئی آدمی قے کرکے پھر آنکھ اُٹھاکر اُسکی طرف نہین دیکھتا
یہ حال سُنکر سب رانی اور شہر کے مرد عورت روتے ہوئے راجا کے پیچھے گنگا کنارے پہونچے اور رانیون نے کہا کہ مہاراج تمھارے بچھڑنے کا دُکھ ہمکو گھر
سے نہین سہا جائیگا راجا اُنکو بیاکل دیکھکر بولا کہ استری کو چاہیے کہ جسمین اُسکے پت کا دھرم رہے وہ بات کرے اُسکے دھرم مین
خلل نہ ڈالے یہ بات کہکر سبکو بدا کیا اور کسیکی طرف آنکھ اُٹھاکر نہین دیکھا اور ہر دوار مین گنگا کنارے جاکر نہاکے کشا کے آسن پر اُتر مُنھ پھیرکر من مین یہ سنکلپ کیا
کہ جو سات دن کی عمر میری باقی ہی اِس سات دن مین کچھ اُن جل نہ کرونگا راجا کا یہ حال جسنے سُنا وہ بنا روئے نہ رہا اور راجا شرکھ جی کے پُتر شُن جی کے
دھیان دھرکر بچارنے لگا کہ یہ سات دن ہر ہر جا اور ست سنگ مین گذرین تو بہت اچھا ہی اور راجا کے شاپ اور برکت ہونیکا حال رکھیشور

۱ چیوَن ۲ پیپلا- یَن ۳ کاتیایَن

اور منیشور لوگ سُنکر اُداس ہو گئے اور اَتِ مَن اور شِشٹھ اور جیون اَرشٹ نیمی بھرگ انگرا پراشر پرَاشر سید اتھ دیول پِپلاین بھرد واج گوتم میترے اگست بیاس نارد شبھ امتر کاتیایَن بامدیو اور جمد گن آدک بہت سے رکھیشور اور مہاتما لوگ راجا پرچیت کو دھرماتما سمجھکر گنگا جی کے کنارے بھینٹ کرنے کیواسطے آئے راجا نے اُنکو دیکھتے ہی دنڈوت اور پوجا کرکے بڑے آدر بھاؤ سے بٹھالا اور سب کسی کو آسن دیکر بولے کہ ای مہاراج مرتیو سمے آپ لوگون مین سے ایک مہاتما کا بھی درشن جسکو ملے وہ آواگون سے چھوٹ کر بھوساگر پار اُتر جائے میرے بڑے بھاگ جو آپ لوگون نے کرپا اور دیا کرکے مرتے وقت مجکو درشن دیے اب اِسیطرح کرپا کرکے سات دن تک یہان رہیے کہ جسمین آپکے رہنے سے مَن میرا سنساری مایا مُوہ کیطرف نہ جاوے اور آپ لوگون کے ست سنگ سے آٹھون پہر چرچا نام پربرہم پرمیشور کا ہوتا رہے اور آپ لوگ کرپا کرکے میرے بھلے کیواسطے یہان آئے ہین اور کچھ پروا نہین رکھتے دیا کرکے کوئی ایسی تدبیر بتلایئے کہ اِس سات دن مین مین وہ تدبیر کرکے اواگون سے چھوٹ جاؤن تب اُن رکھیشورون مین سے ایک نے کہا کہ تیرتھ نہانا بڑا پُن ہے دوسرے رکھیشور نے کہا کہ براہمن لوگ اکٹھا ہوئے ہین جگ کرو جسمین تمھارا پاپ سب چھوٹ جائے تیسرے رکھیشور نے بتلایا کہ جو کچھ تمھارے پاس دولت ہو اُسے براہمن کو دان کردو دان کے برابر دوسرا دھرم نہین ہے چوتھے رکھیشور نے کہا کہ دیوتاؤن کا پوجن کرنے اور منتر جپ کرنے سے سب پاپ مٹ جاتے ہین اِسیطرح سب رکھیشورون نے اپنے اپنے گیان کے موافق بتلایا لیکن کوئی بات پکی نہین ٹھہری کہ کون کام کرنا چاہیے تب راجا نے کہا کہ آپ لوگون نے جو بات بچار کی وہ سب اچھی ہین مگر اِن سب باتون کے سامان اکٹھا کرنیکو بہت دن چاہئین اور میرے مرنے مین صرف سات دن رہے ہین کوئی تدبیر ایسی بتلایئے جو اِسی سات دن مین پوری ہو سکے اِس بات کو سب مہاتما لوگ بچار کرنے لگے اتنی کتھا سُنا کر سُوت جی نے کہا کہ ای رکھیشورو جسوقت نارد جی حال شاپ دینے کا سُنکر راجا پرچیت کے پاس گنگا کنارے جاتے تھے اُسوقت راہ مین شُکدیو جی سے ملاقات ہوئی تب شُکدیو جی نے نارد مُن سے پوچھا کہ آپ کہان جاتے ہین نارد مُن نے اپنے جانے اور راجا پرچیت کو شاپ ہونیکا حال سُنا کر کہا کہ مہاراج جو مُن اور رکھیشور راجا کے پاس گئے ہین وہ لوگ راجا کو اچھی راہ جو مُکت ہونیکی ہے نہین بتلا کر کوئی رکھ یگ اور کوئی تپ اور کوئی دان آدک دھرم کرنے کیواسطے کہین گے لیکن تھوڑے دن رہنے سے راجا وہ کام کرنے سے بھوساگر پار نہین اُتریگا اِسلیے آپ وہان جاکر راجا کو بھگوت گُن سُنا کر بھوساگر پار اُتارہیے یہ بات سُنکر شُکدیو جی نے پہلے وہان جانے سے اِنکار کیا تب نارد جی نے اُنکو یہ اتہاس سُنایا کہ ای مہاراج مین نے چلتے وقت راہ مین کیا دیکھا کہ ایک آدمی آنکھ والا کنوئین پر بیٹھا تھا اُسوقت ایک اندھا راہ بھول کر وہان چلا آیا اور اُس کنوئین مین گر کے مرگیا اور اُس آنکھ والے آدمی نے اندھے کو دیکھنے پر بھی کنوئین کیطرف جانے سے منع نہین کیا تو اُس دیش کے راجا نے یہ حال سُنکر اُس آنکھ والیکو پکڑ کر بہت دنڈ دیکر کہا کہ تیری آنکھ تھی تو نے اُس اندھے کو کنوئین کیطرف جانے سے کیون نہ روکا سو آپ بتلایئے کہ اُس آنکھ والے نے اُچت کیا یا اُن اُچت کیا یہ اتہاس سُنکر شُکدیو جی نے کہا کہ ای نارد مُن اُس آنکھ والے نے ادھرم اور دنڈ دینے جوگ کام کیا کہ اُسکے دیکھتے ہی وہ اندھا کنوئین مین گر کر مرگیا اِسلیے وہ اُس پاپ کا بھاگی ہوا تب نارد جی نے کہا کہ ای شُکدیو جی مہاراج دیکھو راجا پرچیت اپنی مُکت کا نیکی راہ نہین جانتا ہے اور آپ بھگوت بھجن کرنے کے پرتاپ سے سب راہ جانتے ہین جو اُسکو راہ نہین دکھاوگے تو اُسکے نرک جانیکا پاپ کسکو ہوگا اور تینون لوک کے راجا جو پرمیشور ہین وہ تمکو اِس پاپ کے بدلے دنڈ دینگے یا نہین یہ بات سُنکر شُکدیو جی لاچار ہوئے اور راجا کے پاس جانا منظور کرکے نارد جی سے کہا کہ آپ چلین مین بھی پیچھے سے آتا ہون جسوقت رکھیشورو لوگ سات دن مین راجا کے مُکت ہونیکی تدبیر بچار رہے تھے اُسیوقت شُکدیو جی مہاراج پندرہ برس کی عمر بہت سُندر پرم نرمل روپ بنائے آنند مُورت راجا کے پاس آئے اُنکے تیج کو دیکھکر سب رکھیشور

اور مُن جو بڑے مہاتما اور بوڑھے جو پہلے سے وہان بیٹھے تھے اُٹھ کھڑے ہوئے اور شُکدیو جی مہاراج کو بڑے آدر بھاؤ سے بیچ مین اونچے سنگھاسن پر بٹھالا تب راجا پرچھیت کے مَن مین اِس بات کا سندیہہ ہوا کہ دیکھو شُکدیو جی کو چھوٹی عمر ہونے پر بھی بوڑھے بوڑھے رکھیشور دان نے اُٹھکر بڑے آدر بھاؤ سے بٹھالایا اِنکے پرکاش سے معلوم ہوتا ہی کہ یہ گن مین سب سے زیادہ ہین ایسا بچار کر راجا پرچھیت بھی اُٹھ کھڑے ہوئے اور شُکدیو جی کو دنڈوت کرکے ہاتھ جوڑکر بڑی آدھینتائی سے بولے کہ اہو کرپا ندھان آپ نے بڑی دیا کرکے اِسوقت مین جو مین مرنے کیواسطے گنگا کنارے آیا ہون مجکو درشن دیا اور آپ ایسے مہاتما پُرش کا آنا میرے بھاگ سے ہوا جب شُکدیو جی مہاراج سنگھاسن پر بیٹھے تب پراشر مُن شکدیو جی کے دادا نے راجا پرچھیت کے سندیہہ مٹانے کیواسطے کہا کہ اے راجا شُکدیو جی عمر مین چھوٹے اور گیان مین سب سے بڑے ہین اور ہم لوگ اور جتنے بڑے بڑے رکھیشور اور مُن کو تم یہان دیکھتے ہو سبکو گیان مین اِنسے چھوٹا سمجھو اِسواسطے ہم لوگون نے اُٹھکر اِنکا آدر کیا ہی اور یہ نارائن ترن مین جیسے انھون نے جنم لیا تب سے برکت من درات پرمیشور کے دھیان مین رہکر شیام سُندر کا گُنا بناد گاتے ہین ۱ گुणानुवाद

اے راجا تیرا کوئی بڑا پُن سہاے ہوا جو اِسوقت یہ یہان آئے سب کرمون سے اچھا جو دھرم تیرے بھوساگر پار اُترنے کیواسطے ہوگا وہ کہین گے جس سے تو اوگون سے چھوٹ جائیگا اِتنی کتھا سُنا کر سُوت جی نے سونک آدک رکھیشورون سے کہا کہ تمنے جو پوچھا تھا کہ شُکدیو جی مہاراج کو راجا پرچھیت نے کس طرح پہچانا اِسکا حال تمسے برنن کیا راجا پرچھیت شُکدیو جی کا حال پراشر مُن کی زبانی سُنکر بہت خوش ہوئے اور راجا نے شُکدیو جی کا چرن دھوکر بدھ پوربک پوجا کرکے ہاتھ جوڑکر کہا کہ مہاراج آپ برکت رہکر سنسار سے کچھ واسطہ نہین رکھتے شریکرشن مہاراج نے مجکو پانڈوون کے بنش مین سمجھکر آپکے مَن مین دیا پیدا کردی جو آپ کرپا کرکے مجکو بھوساگر پار اُتارنے کیواسطے یہان آئے اور آپکے درشن سے مین کرتارتھ ہوا جو کوئی آپ کے چرن چھو لیوے وہ مُکت پدوی پاسکتا ہی اور مین دین ہوکر آپ سے بنتی کرتا ہون کہ دیوتا لوگون کی عمر کی حد ہی کہ اتنے دنون مین مرجائین گے اور اِس لوگ مین آدمی کی عمر کا کچھ ٹھکانہ نہین ہی کہ کب مریگا شرنگی رکھ کے شاپ دینے سے اب میرے مرنے مین سات دن باقی ہین اور آپ اپنے مَن کے راجا ہین آپ کے اوپر کسیکا بس نہین چلتا جو بغیر مرضی آپکے آپکو ایک ساعت بھی رکھ سکے اِسلیے مین جلدی کرکے آپ سے پوچھتا ہون کہ مجکو بھوساگر پار اُترنے کیواسطے اِن سات دن مین کیا کرنا چاہیے اور ہم سنساری جیو نے استری اور لڑکون کی مہبت مین پھنسے رہکر کبھی اپنے مَن مین اِس بات کا خیال نہین کیا کہ اخیر وقت کا بھی کچھ سوچ کرنا چاہیے جسطرح قصاب بہت بکریان اپنے یہان رکھکر اُنمین سے ایک یا دو بکری ہر روز مارتا ہی اور دوسری بکریون کو اِس بات کا ڈر نہین ہوتا کہ ایکدن ہماری بھی یہی گت ہوگی بڑی خوشی سے روز روزانہ گھاس پانی کھاتی پیتی ہین اِسیطرح ہم سنساری لوگ اپنے ماں باپ بھائی اور لڑکون کا مرنا ہمیشہ اپنی آنکھ سے دیکھکر کچھ نہین ڈرتے کہ ہمکو بھی ایکدن مرنا ہوگا اور دھرم چھوڑکر پرمیشور کا بھجن کرین اور یہ سب حال دیکھنے پر بھی مَن اپنا بیچ مایا مُوہ استری اور پُتر ادک جھوٹے بیوہاروں کے پھنسانے رہتے ہین اب نارائن جی نے میرے اوپر کرپا کرکے مجکو مایا مُوہ کی نیند سے جگایا ہی کہ مَن میرا برکت ہوا جسطرح شاستر کا بچن ہی کہ جو کوئی آدمی پانچ دن کاتک کے آخیر مین یعنی اکادشی سے پورنماشی تک گنگا اشنان کرے تو اُسکو مہینے بھر نہانے کا پُن ملتا ہی آپ اِسیطرح کی کوئی تدبیر بتلائیے کہ سات دن مین جو میرے مرنے مین باقی ہین جلدی فائدہ کرے اور جب آدمی مرنے کے نزدیک پہونچے تب اُسکو اپنی مُکت بنانے کیواسطے کیا تدبیر کرنا چاہیے کسواسطے کہ مرتے وقت گلے مین کف اکٹھا ہونے سے پرمیشور کا نام مُنھ سے نہین نکلتا اور جم دوتون کے ڈر سے کل اور مُوت نکل جاتا ہی اِسلیے مین آپ سے بنتی کرتا ہون کہ کوئی دھرم ایسا بتلائیے جسمین جلدی مُکت ہوجائے اور رکھیشورون نے جو کچھ تدبیر دان اور جگ آدک کی بتلائی تھی وہ سب شُکدیو جی سے کہدی شُکدیو جی نے جب یہ بات سُنکر مُسکرا دیا اور رکھیشورون کا کہنا اچھا نہین لگا

تب راجا پریچھت پھر ہاتھ جوڑ کر بولا کہ اے کرپا نِدھان اِسوقت آپ کے بچارمین کتھا پران سُننا یا منتر جپنا یا کسی دیوتا یا تھان کا دھیان کرنا اُچت ہو تو بتلائیے کہ مین ویسا ہی کرون۔

## اَسکندھ دُوسرا

### برنن کرنا شکدیو جی کا شری مدبھاگوت اور حال اوتار لینے پر برہم پرمیشور کا

دوہا

جاسُ کرپا تے ہوت ہی نپٹ اَیان سَبان
سُوا کھن کے ہیت لَبسو نند لال بھگوان
جو دُوتیہ کے مدھ مین گوڑھ کیو شکدیو
شیام سُندر سو کر پا کر مُو نہہ بتا ؤ بھیو

## اَدھیائے پہلا

### دھیرج دینا شکدیو جی مہاراج کا راجا پریچھت کو اور برنن کرنا اُستت شری مدبھاگوت کی

شکدیو جی نے راجا پریچھت کی بات سُنکر کہا کہ اے راجا جو تُمنے پوچھا کہ اخیر وقت آدمی کو اپنی مُکت بنانے کیواسطے کیا کرنا چاہیے سو یہ بات بہت اچھی پوچھی ہے اسمین سب سنساری جیوون کا بھی بھلا ہوگا اے راجا جو اگیانی آدمی پرمیشور کی مہما کو نہین جانتا صرف سُکھ اور بلاس مین ڈوب کر خراب ہو رہا ہے اُسکے واسطے سب دُکھ سمجھنا چاہیے کیونکہ وہ لوگ سنساری لشمی اور سُکھ کے سامان کی چاہنا رکھتے ہین لیکن اُنکو نہ پاکر یا اور دیا پرمیشور کے کچھ سُکھ نہین ملتا وہ اسیطرح اپنی عمر رات کو عورت کے سنگ اور دن کو روزگار اور بیاپار مین آخر کرتے ہین اُنکو آٹھ پہر مین کبھی دنیا کے کام سے چھٹی نہین ملتی کہ کسی ساعت اسمرن اور دھیان نارائن جی کا جو اُنکو پیدا کرکے پالتے ہین کرکے پرلوک اپنا بناوین اور دھن اور پروار سے اپنا بھلا چاہتے ہین دیکھو آدمی جس استری اور پُتر کے مایا موہ مین پھنسکر سب طرح کا دُکھ اُٹھاتا ہے اور جھوٹھ اور سچ بول کر روپیہ لاکر اُنکو پالتا ہے اُنکا مرنا بھی اپنی آنکھون سے دیکھکر مَن کو اس مہا جال سے الگ نہین کرتا اور مرنے کے بعد کوئی بیٹا اور بھائی بند بھی اسکی مدد نہین کرسکتا اور پاپ کرنے کے بدلے نرک مین جاتا ہے۔

### کبت

کہا کو شلیش سُکھ پایو پرجُھ تنے پا ہی کہا سُکھ دیہو پر ہلادھو کے تات جو
کہا سُکھ دیہو دھن ہیت بھو مُتھن سندھ کہا سکھ کو ردکو دیو راج کھیا جو
کہا سُکھ دیا پر یا راگھو کو دُکھت کیا کہا سُکھ سُکنھیہ دیا بال بلی بجھرات جو
سچ آنند کند بن لیہو سُکھ لیش کن کیہو اسر بندہ چھین دُدھ کو سنگھات جو

اے راجا تمھارا جنم اِس بھرت کھند مین ہوا ہے جو آدمی اِس بھرت کھند مین پرمیشور کا بھجن اور دھیان کرکے بیکنٹھ کا سُکھ پاتے ہین اُنھین لوگون کا سنسار مین جنم لینا سپھل ہے دیکھو مُن اور رکھیشور لوگ سنساری مایا موہ چھوڑ کر بن مین جاکر شیام سُندر کا بھجن اور اسمرن کرکے اپنا وقت کاٹتے ہین اے راجا سُنو جسکی موت نزدیک آپہونچی ہو اُسکو چاہیے کہ پار اُترنے کیواسطے نارائن جی کی کتھا اور اُستت سننے کے سوائے دوسری کوئی بات اچھی نہین ہے اور وہ آدمی مَن اپنا استری اور پُتر اور دھن آدک سنساری مایا سے الگ رکھکر اِس بات پر ٹھہراوے کہ یہ سب بیوہار جگت کا جھوٹا ہے اور دُنیا کی چیز ہمیشہ نہین رہتی اور مرنے کے بعد کوئی چیز اُسکے ساتھ نہین جاتی وہ اکیلا آپ جاتا ہے اور استری اور پُتر اور دھن ادک سب اُسکا ساتھ چھوڑ دیتے ہین اِسواسطے عقلمند آدمی کو چاہیے کہ اُنکے چھوڑنے سے پہلے آپ اُن لوگون کو چھوڑ دے اور بھگوان کی کتھا کو شدھ مَن سے چت لگا کر سُنے اور مرنی منوہر کے چرنون مین دھیان لگا کر اُنھین پر برہم پرمیشور سے پریت رکھے اور جو کچھ کتھا اور لیلا اُنکی سُنے اُسپر یقین رکھکر کبھی اُسکو جھوٹ نہ جانے اور اُسکو سچ جان کر کسی بات کا شبہہ نہ کرے تب وہ مُکت پاویگا اے راجا ہم شری مدبھاگوت جو سب پرانون مین اُتم ہے اور

اُسمین ایلا اور اسنت شیام سُندر کی لکھی ہو اور رہنے بیاس جی اپنے باپ سے اُسکو پڑھتا تھا سُنا تے ہین جس کسیکی یہ چاہتا ہو کہ ہم آواگون سے چھوٹ جاوین اُسکے واسطے سوائے سننے کتھا شری مدبھاگوت کے دوسری تدبیر اچھی نہین ہو سب شاستروں کے سننے کا پھل شری مدبھاگوت سننے سے ملتا ہو اور سب بیدون کا مخلاصہ اِسکو سمجھنا چاہیے جسکو جمراج کی پھانسی سے چھوٹنا ہو وہ شری مدبھاگوت سُنے اُسکو پرمیشور کے چرنون مین پریت پیدا ہوگی اور جو آدمی استری اور لڑکون کے مُوہ مین پھنسا رہتا ہو جو وہ بھی کتھا سننے کی عادت کرلے تو ضرور مَن اُسکا برکت ہوکر ہرچرنون مین پریت کرکے بھوساگر پار اُتر جاویگا اور جس جگہ یہ کتھا ہوتی ہو اُس جگہ سب تیرتھ اور دیوتا لوگ سننے کیواسطے آکر اکٹھا ہوتے ہین اور اسکے سننے سے بہت جنمون کے پاپ چھوٹ جاتے ہین اے راجا تم بھی اِس کتھا کو سُنکر مکت پدوی کو پہونچوگے جو تم یہ بات کہو کہ تمھارے آنے سے پہلے یہ سب رکھیشور جو یہان موجود ہین اُنھون نے کسواسطے سکھ بھاگوت سننے کی صلاح نہ دی اِسکا یہ سبب سمجھنا چاہیے کہ رکھیشورون کا مَن ابتک کسی بات پر نہین ٹھہرتا تھا کبھی جگ کبھی جپ کبھی دان کبھی پوجا کی طرف جاتا تھا اور ہم اپنا مَن رات دن پرمیشور کے اسمران اور دھیان مین لگاکر سوائے پڑھنے شری مدبھاگوت کے دوسری باتون سے کچھ کام نہین رکھتے اودھوت کی طرح عمر اپنی دنیا مین کاٹ کر خوش رہتے ہین اے راجا جو تم یہ جانتے ہو کہ میرے مرنے مین تھوڑے دن رہگئے اِس بات سے مت ڈرو تمکو ابھی مرنے مین سات دن باقی ہین شری مدبھاگوت مَن لگاکر پریم سے سُنو تو اچھی طرح تمھاری مکت ہوگی راجا کھٹوانگ کی مکت دو گھڑی مین ہوئی تھی تمکو سات دن بہت ہین تم کیون گھبراتے ہو جو کوئی اپنے نیچے مَن سے پرلوک بنانا چاہے تو اڑھائی گھڑی مین مکت پاسکتا ہو اور سنساری مایا موہ مین ہزار برس تک اپنی عمر بیفائدہ کھوکر مرنے کے پیچھے نرک مین جاتا ہو یہ بات سُنکر راجا نے ہاتھ جوڑکر کہا کہ راجا کھٹوانگ نے کسطرح دو گھڑی مین مکت پائی تھی اِسکا حال برنن کیجیے شکدیو جی نے کہا کہ ترتیا جگ کے شروع مین کھٹوانگ نام راجا سالون دیپ کا پرتاپی اور بلوان اور نیت دان اور دھرماتما اپنے دھرم اور کرم سے اجودھیا پُری مین رہتا تھا اُنھین دنون مین دیتون نے اِندر ادک دیوتاؤن کو لڑائی مین جیت کر اندراسن سے باہر نکالدیا تب برہسپت اُپروہت نے دیوتاؤن سے کہا کہ جب راجا کھٹوانگ تمھاری مدد کرکے دیتون سے لڑین تب تمھاری جیت ہوگی یہ بات سنتے ہی اندر دیوتاؤن سمیت مرت لوک مین راجا کھٹوانگ کے پاس آئے اور اُنسے اپنا حال کہکر مدد چاہی تب راجا نے اُنکو دنڈوت کرکے کہا کہ میرے بڑے بھاگ ہین جو آپ لوگ مجھ سے واسطے لڑائی دیتون کے مدد چاہتے ہین ایک دن یہ بدن ضرور مٹ جائیگا جو آپ لوگون کے کام آوے اِس سے اور کیا اچھا کام ہو ایسی بات کہکر راجا نے اپنے ہتھیار باندھ لیے اور اندر آدک کے ساتھ جاکر دیتون کے ساتھ لڑائی کی اور اُنکو جیت کر دیولوک کی راجگدی پھر اِندر کو دی جب دیوتاؤن نے راجا کی مدد سے فتح پائی اور نڈر ہوکر اپنا راج کرنے لگے تب راجا نے دیوتاؤن سے رخصت مانگی اُسوقت اِندر نے خوش ہوکر کہا کہ اے راجا تم ہمسے کچھ بردان مانگو یہ بات سُنکر راجا نے بچار کیا کہ ہمنے چھوٹا ہوا راج مدد کرکے اِنکو دلوادیا ہو اِنسے کون چیز مانگین اِندر نے راجا کے من کا حال جان کر کہا کہ اے راجا دیوتاؤن کو گذری ہوئی اور ہونیوالی بات سب معلوم رہتی ہو لیکن ہم لوگ دیتون کے فساد سے کہ وہ ہمسے زبردست ہین تکلیف مین تھے اِسلیے ہم تمسے مدد چاہتے تھے راجا نے یہ بات سُنکر اپنا بڑھاپا سمجھکر دیوتاؤن سے پوچھا کہ پہلے تم یہ بتلاؤ کہ میری عمر مین کتنے دن باقی ہین تب اپنا مین تمسے بردان مانگون اندر نے بچار کر کہا کہ اے راجا تمھاری عمر مین چار گھڑی رہگئی ہین یہ بات سُنکر راجا نے دیوتاؤن سے کہا کہ مین یہی بردان مانگتا ہون کہ مجکو اِسی ساعت اجودھیا پُری مین میرے مکان پر پہونچا دو وہان میرے کرم بھوم ہو اب میرے مرنے کا وقت تھوڑی پہونچا ہی وہان جاکر ایسا کرم کرون جسمین آواگون سے چھوٹ کر بھوساگر پار اُتر جاؤن اِندر نے اُسی ساعت ایک بوان بہت جلد

چلنے والا راجا کو دیا راجا اُسی وِمان پر چڑھکر دو گھڑی مین اپنے مکان پر پہونچا اِی راجا اُسنے بھرت کھنڈ کو دیولوک سے اچھا جانا جو مرنے کیواسطے اجودھیا پُری مین آیا تم بیچ کرکے جانو کہ بھرت کھنڈ بہت اچھی جگہ ہے اور راجا نے اجودھیا جی مین آکر اُسی دو گھڑی مین بہت سی دولت براہمنون کو اچھا پُوربک دان دیکر اپنے بیٹے کو راجگدی پر بٹھال دیا اور استری اور پُتر اور راج کا مُوہ اور مایا من سے دور کرکے بیراگ اختیار کرکے سرجُو کنارے جا بیٹھا اور بھگوان کے دھیان مین لین ہوکر جوگ ابھیاس کے ساتھ تن اپنا تیاگ کر بیکنٹھ کو گیا اِی راجا اُسکی مُکت دو گھڑی مین ہوئی تجکو ابھی سات دن بہت ہین تو مَن اپنا سنساری مایا سے توڑکر پانچ بھُوت آتما اور سب اندریون کو اپنے بس مین رکھ اور دھیان براٹ روپ پرمیشور کا کہ سب لوگ اُسی مین رہتے ہین کہ ساتون لوک اوپر کے کمر کے اوپر اور ساتون لوک نیچے کے کمر سے نیچے اُس آدِپُرش کے سمجھ اور جتنی چیزین دنیا مین تو دیکھتا ہے اُس روپ سے کچھ باہر نہین ہین یہ بات بچار کر اُس بیچ سے جسکی روشنی سے سورج اور چندرمار وشن ہین دھیان لگاؤ اور سب جیوون مین اُسی کے بیچ کے چمنکار جان کر سوائے اُسکے سب بیوہار جگت کا جھوٹا سمجھ اور جو کوئی اُسکو سب جگہ پر ایک ہی طرح دیکھتا ہے اُسکو ڈر کسی دشمن کا نہین رہتا اور دوست سے بھی مدد کی اچھا نہین رہتی سب جیوون مین اُسیکا پرکاش اُسکو دکھلائی دیتا ہے سری کرشن جی کے چرنون کا دھیان ہردے مین رکھکر شری مدبھاگوت مَن لگاکر سُن تیری مُکت ہو جائیگی اِن سب باتون سے شُکدیو جی کا مطلب یہ تھا کہ تچھک سانپ کا ڈر راجا کے مَن سے نکل جاوے اور جب راجا اپنے مَن مین یقین کرے کہ سوائے پرکاش نارائن کے دوسری چیز دنیا مین ہے ہی نہین تب تچھک کا ڈر چھوڑکر یہ سمجھیگا کہ کسکو کون کاٹتا ہے جب اِسطرح کا گیان مَن مین آیا تب جیون مُکت ہوا۔ یہ بات سُنکر راجا پرچھیت نے بہت خوش ہوکر کہا کہ اے مہاراج مین کسطرح سے بیٹھکر کون سے رُوپ کا دھیان کرون شُکدیو جی نے کہا کہ اے راجا تم کمل آسن بیٹھو اور ایک چت ہوکر اپنے ہردے مین پرمیشور کے چھوٹے روپ کا دھیان نہ کر سکو تو سب دنیا پرمیشور کے براٹ رُوپ مین جانکر اُسکا دھیان لگاؤ اور براٹ رُوپ کا حال اِسطرح پر ہے کہ پاتال لوک پرمیشور کے پاؤن اور ساتل لوک گھٹنا اور تل لوک اور اتل لوک چوتڑا اور پرتھوی کمر اور آکاش نابھ اور جوتش چکر جہان سورج اور چندرمار ہتے ہین چھاتی اور مہرلوک گلا اور جن لوک مُنھ اور تپ لوک ماتھا اور برہماجی کا ست لوک سر اُس آدِپُرش کا ہے اندر آدِک دیوتا اُسکی بانہہ اور دسون دشاکان اور اشونی کمار ناک اور سب سُگندھ ناک کا چھید اور اگن مُنھ اور اکاش آنکھون کے رہنے کا گڑھا اور سورج آنکھ اور دن رات پلک مارنا اور جل پاؤن اور دنیا کے سب ذائقہ زبان اور جمراج دانت اور مایا اُنکی ہنسی اور لاج اوپر کا اونٹھ اور لالچ نیچے کا اونٹھ اور دھرم چھاتی اور ادھرم پیٹھ اور سب درخت بدن کے رُوئین اور بادل کی گھٹا سر کے بال اور ندیان بدن کی نسین اور پربت بدن کی ہڈی اور سمدر پیٹ اور ہوا سانس اور مَن چندرما اور سیکھ کا پانی بیج اور صبح شام پرمیشور کا کپڑا ہے اور پرمیشور کے اِس روپ مین آدمی بدھ سے اور گھوڑا گدھا خچر اونٹ ناخن سے اور ہرن وغیرہ جانور جانگھ سے اور بچھی وغیرہ زبان سے اور گندھرب بیادھر چارن اِسپسر سے اور بھیڑیا وغیرہ پاؤن کی پنڈلی سے اور جگ آدِک پرمیشور کے کرم سے پیدا ہوئے ہین آدمی کے تن مین گیان رہتا ہے اور دوسرے تن یعنے پشو پچھی وغیرہ کی جون مین گیان نہین ہوتا ہے اِسطرح جو پرمیشور کا براٹ رُوپ ہے اُسی کو تم دھیان کرو جب اسمین تمھارا مَن لگ جاوے تب چھوٹے روپ کا دھیان کرنا۔

**اَدھیاے دوسرا۔ برَن کرنا شُکدیو جی کا یہ بات کہ پرمیشور نے اپنے بھگتون کیواسطے جو اُنکے نام پر جنگل مین جاکر اُنکا بھجن کرتے ہین سب کھانے اور پھر نبگا سامان طیار کر رکھا ہے**

شُکدیو جی نے کہا کہ اے راجا ہمارا راستہ پرمیشور کے دھیان کرنیکا یہی براٹ رُوپ ہے جب پہلے مَن اپنا سنساری مایا سے برکت کر لیوے تب

نارائن کیطرف مَن لگتا ہی اور پرمیشور کا دھیان کرنے سے سنساری مایا جھوٹ جاتی ہی اور جو لوگ بدھمان اور گیانی ہین وہ آٹھون پہر ہر چرنون مین دھیان لگا کر سنساری بیوہار سے کچھ کام نہین رکھتے جو تمکو اِس بات کا سوچ ہو کہ جب کوئی آدمی گرہستھی چھوڑ کر جنگل مین جاکر تپ اور اسمرن نارائن جی کا کرے تو اُسکو کھانا اور کپڑا اور برتن کے بناؤ دکھ ہوگا تب اُسکا مَن پرمیشور کے دھیان اور بھجن مین کسطرح لگیگا تو نارائن جی نے رکھیشو راور تمبی اپنے بھکتون کیواسطے جو لوگ برکت ہو کر اُنکے ملنے کے لیے تپ اور جوگ کرتے ہین پہلے سے سب سامان طیار کر رکھا ہی دنیا مین آدمی کو بڑی محنت سے سب سامان ملتا ہی پر تھوی سونے کیواسطے طیار سمجھکر وہان سُکھ سے سووے نیند آنے کے بعد جسطرح چارپائی اور بچھونے مین سُکھ ہوتا ہی اُسیطرح پر تھوی پر بھی سمجھنا چاہیے اور تکیہ کا کام کہنی سے نکل جاتا ہی اور بہت طرح کے پھل اور پھول اور میوہ کھانے کے لیے جنگل مین لگے رہتے ہین اُنکو خوشی سے کھایا کرے پیٹ بھر جائیگا تب دوسری چیز کھانیکی اچھا نہوگی اور اُنکو برتن بھی نہ چاہیے دونون ہاتھ سے بڑھکر دوسرا برتن نہوگا جسکو چورا ور ٹھگ کے لینے اور ٹوٹنے اور پرانے ہونے کا کبھی ڈر نہین ہوتا اور کپڑا پہننے کیواسطے درخت کی چھال اچھی ہی جسکے پھٹنے اور دھونیکا کچھ سوچ نہین ہوتا جو چھال سے بدن چھپایا نہ جائے اور جاڑا معلوم ہو تو شہر اور گانون کے نزدیک گھورون پر تے اور چیتھڑے پڑے رہتے ہین اُنکو اُٹھالاکر پانی سے دھوکر بدن اپنا چھپالیوے اور پہاڑون کے درے رہنے کیواسطے گھر سمجھے اور تالاب اور ندی وغیرہ مین پانی پیکر اُسی مین نہاوے اور جو آدمی جنگل مین جاکر پرمیشور کی شرن مین رہتا ہی تو شیر اور ریچھ وغیرہ جنگلی جانورون سے اُسکو پرمیشور بچاتے ہین اور اسی راہا ہم کچھ لالچ اور اپنے مطلب کیواسطے تمھارے پاس نہین آئے نارد جی نے ہمارے اوپر بوجھ ڈالدیا تھا اسلیے ہم آئے ہین اور جو آدمی پرمیشور کے بھجن اور دھیان سے بچھ رہتا ہی اُسکو بیتری ندی اور نرکون کا دکھ ضرور اُٹھانا پڑتا ہی اور جو لوگ سنساری مایا سے برکت ہو کر پرمیشور کے دھیان اور اسمرن مین رہتے ہین اُنکو کھانا اور کپڑا مانگنے کیواسطے گرہستھ کے پاس کہ وہ لوگ اپنے دھن کے گھمنڈ مین رہتے ہین جانا کیا ضرور ہر روپیہ والے لوگ ہر بھگتون کو نہین پہچان سکتے ہین ہر بھگتون کا کام پرمیشور نکالدیتے ہین آدمی کو یہ بات سمجھکر صبر کرنا چاہیے کہ جن نارائن جی نے مجکو پیدا کیا ہی وہی کھانا دینے والے ہین کبھی بھوکھا نہ رکھینگے جب مین مان کے پیٹ مین تھا تب بھی مجکو وہی پرمیشور کھانا پہونچاتے تھے اب مین کسطرح بھوکھا رہونگا اور اُنھین پرمیشور نے میرے پیدا ہونے سے پہلے میری مان کی چھاتیون مین دودھ پیدا کر رکھا تھا تھوڑا بچار کر سمجھنا چاہیے کہ چھاتیون مین سب مانس ہی ہوتا ہی بنا دیا اور کر پا پرمیشور کے اُسمین دودھ کسطرح پیدا ہوگیا اور یہ حال دیکھنے پر بھی جو آدمی صبر نہ رکھے اور پرمیشور کو بھول کر کھانے اور پینے کا سوچ کرے تو اُسکو مورکھ سمجھنا چاہیے دیکھو جو کوئی گاے بیل وغیرہ جانورون کو اپنے دروازے پر باندھتا ہی وہ اُسکے گھاس اور دانے کا سوچ رکھتا ہی تو نارائن جی جو سب کے جیوکا کے دینے والے ہین وہ کسطرح اپنے داس کی چنتا چھوڑ کر اُسکو بھوکھا رکھینگے اُسوقت تو پرمیشور نے تجکو نہین بُھلایا جب تو ایک بوند پانی کے برابر تھا پھر پرمیشور نے اپنی مایا سے تیرے دونون کندھون پر دو ہاتھ بنالے اور اُن ہاتھون مین دس اُنگلیان بنائین تو پھر اب تو کسطرح جانتا ہی کہ پرمیشور مجکو بھول جاوینگے میرا جاکسی سامرتھ ہی جو پرمیشور کے گُنون کا حال جان سکے پہلے روز سوا نسا کو چڑھاوے اور جوگ ابھیاس کے ساتھ پران اپنا برہمانڈ پر چڑھاوے اور برہمے کے بیچ دھیان کمل کے پھول کا جسمین ہزار پتے ہین اور مُنھ اُسکا نیچے ہے اپنے دھیان مین مُنھ اُس پھول کا اوپر کو کرے یہ بات کرنے سے مَن اُسکا اِسطرح نرمل ہو جائیگا جسطرح مُورچا لگا ہوا لوہا صیقل کرنے سے چمکنے لگتا ہی اور جب مَن شُدھ ہو جائیگا تب اُس پھول مین اُسکو پرمیشور کا چھوٹا روپ دکھلائی دیگا ایسا سُکھ ملیگا جو اُسنے کبھی نہ پایا تھا اور وہ اُس سُکھ مرنو میت ہو کر دوسری چیز کی چاہنا نہ رکھیگا جب وہ اُس پدوی کو پہونچا تو اچھا جوگیشور رہوا پھر اُسکو کچھ جگ اور تپ کرنیکا کام نہین رہتا اور پرمیشور

چمنکار سب مین برابر دیکھکر کسی کے ساتھ دشمنی اور دوستی نہین رکھتا ہی راجا تم پہلے براٹ رُوپ کا دھیان کرو جب تمھارا من ٹھہر جاوے تب
اپنے دل مین اُسی کمل کا دھیان لگاؤ اور اُس پھول مین تمکو انگوٹھے کے برابر چھوٹی رُوپ پرمیشور کا رنگ نیل مَن کیطرح چمکتا ہوا شنکھ چکر گدا پدم
چارون ہاتھون مین لیے ہوئے کریٹ مکٹ جڑاؤ ماتھے پر اور نکر اکرت کُنڈل کانون مین اور بنمالا گلے مین اور نورتن جڑاؤ ۱ (वैजयन्ती)
بازو پر اور کھونگھرو دار کرد ھنی کمر مین اور کڑے پیرون مین پہنے اور پیتامبر باندھے اور اُپرنا اوڑھے اور لمبے ہاتھ ہان کے نین تاپ
ہارنی چتون مند مند مسکراتے اور بھرگ لتا کا چنھ چھاتی مین تمکو دکھلائی دیگا جو تمسے سب روپ کا دھیان ایکبار نہو سکے تو پہلے چرنون سے
شروع کرکے ایک ایک انگ کو دھیان مین لاؤ دھیرے دھیرے سب رُوپ تمھارے دھیان مین آجائیگا جب اچھی طرح وہ رُوپ تمھارے
دھیان مین آجاوے تب تم سانس کھینچنے کا سادھن کرکے پران اپنا ماتھے پر چڑھا لینا جس آدمی کا پران برہمانڈ توڑکر نکل جاتا ہی وہ جیو
سورج منڈل مین ہوکر بیکنٹھ کو پہونچتا ہی پھر اُسکا اوا گون نہین ہوتا جو لوگ جگ تپ وان تیرتھ آدِک کرکے اپنا مُکتی تیاگ کرتے ہین وے
جیو چندر منڈل مین ہوکر دیولوک وغیرہ مین اپنے کرم کے موافق جاتے ہین اور اپنے پُن کے پھل تک وہان کا سُکھ بھوگ کر اُنکو پھر
دنیا مین پیدا ہونا پڑتا ہی اوا گون سے نہین چھوٹتے اور مکر سے لیکر مِتھن کی سنکرانت یعنی چھ مہینہ تک سورج اُتراین رہتے ہین یہ دیوتاؤن
کا دِن ہی اِس چھ مہینے کے مرنیوالے آدمی سورج منڈل ہوکر بیکنٹھ کو جاتے ہین اور کرک سے لیکر دھن کی سنکرانت چھ مہینے تک سورج
دکھنایں رہتے ہین یہ دیوتاؤن کی رات ہی اِس چھ مہینے کے مرنیوالے لوگ چندر منڈل مین ہوکر دیولوک آدِک مین جیسا کرم کیا ہوجاتے
ہین وہان کا سُکھ اُسکی میعاد تک کرکے وہ پھر دنیا مین پیدا ہوتے ہین ہمنے دونون طرح کی دھرم کی راہ تمسے کہدی سوائے اِسکے اور کوئی
تیسری راہ نہین ہی اے راجا جو کوئی آدمی کے تن مین پرمیشور کا بھجن اور اسمرن کرکے اپنی مکت نہین بناتا اُسکو پھر چوراسی لاکھ جون مین پیدا
ہونا پڑتا ہی جو کوئی اِس تن مین پرمیشور کو نہین پہچانتا اور اپنی عمر کھیل کود اور سنساری مایا مین پھنسکر خراب کردیتا ہی اُسکا وہ حال سمجھنا چاہیے
جیسے کوئی آدمی بڑی محنت سے اونچے پہاڑ پر چڑھ گیا تب اُسکو تھوڑی سی محنت اپنے مطلب کے ملنے کیواسطے رہجاتی ہی اسیطرح جب
جیو نے آدمی کا تن پایا تو وہ گویا اونچے پہاڑ پر چڑھ چکا اور جو اُسنے اِس تن مین تھوڑی سی محنت سے بھجن اور اسمرن پرمیشور کا کرکے اپنا
کام نہین بنایا تو وہ اُس پہاڑ سے نیچے زمین پر گرپڑا پھر چوراسی لاکھ جُون مین پیدا ہوا تب اُس پہاڑ پر پہونچ سکتا ہی جسنے اپنی عمر بیفائدہ
کھوئی وہ مرنے کے بعد بہت پچھتاکر کہیگا کہ دیکھو مین نے بُرا کام کیا جو پرمیشور کو نہین پہچانا اور سنساری مایا مُوہ مین لپٹ کر خراب ہوا پھر وہ
بات ہاتھ سے جاتی رہیگی اِسلیے آدمی کو یہ دھیان رکھنا چاہیے کہ ہر روز میری عمر کم ہوکر مرنے کے دن نزدیک چلے آتے ہین جو دن بیت گئے
وہ پھر نہین آسکتے اِسواسطے آٹھون پہر مَن مین وشواس رکھکر ایک ساعت بھی پرمیشور کو نہ بھولے اور پرمیشور کے بھجن اور اسمرن مین
اپنا دن کاٹے اور جسنے آدمی کے تن مین پرمیشور کا بھجن نہین کیا وہ جانور کے برابر ہی جس طرح اونٹ اور بیل کی پیٹھ پر بوجھ لادکر ایک وقت
اُسکو دانہ اور گھاس دیتے ہین اور وہ اُسی مین خوش ہوکر دن اپنا کاٹتا ہی اور یہ نہین جانتا کہ کسنے سورج نکلنے ہین اور کہان جاکر ڈوبتے ہین ہی حال
اس آدمی کا سمجھنا چاہیے اے راجا پرمیشور تھوڑے دھیان کرنے مین آدمی سے خوش ہوکر اُسکو مُکت دیتے ہین اور شری کرشن جی نے گیتا مین
ارجن سے کہا ہی کہ آدمی چار وقت ضرور میرا اسمرن کرتے ہین ایک جب آدمی روگی ہوکر دُکھ پاتا ہی دوسرے جسکو میرے ملنے کی اچھا ہوتی ہی
تیسرے جب کسی کا کام اٹکے یا وہ کسی چیز کے ملنے کیواسطے چاہ کرے چوتھے گیانی جو مجھے پہچان کر میرے بھید کو پہونچا ہی وہ لوگ اپنا اپنا مطلب
پورا ہونے کیواسطے میرا اسمرن اور دھیان کرتے ہین مین چارون طرح کے یاد کرنیوالون سے خوش ہوتا ہون لیکن گیانی سے زیادہ کر وہ مجھسے

میرے دھیان مین رہتا ہو راجا نو کچھ سندیہ مین نہ رکھ اس سات دن مین ضرور تیری مکت ہوگی ہم شری مد بھاگوت امرت ولی کتھا کہتے ہین چت لگا کر سن سمجھ۔ اگر یہ راجا

## اڈھیائے تیسرا۔ برنن کرنا شکدیو جی کا یہ بات کہ کس دیوتا کی آراد ھنا کرنے سے کون پھل ملتا ہی

سوت جی نے سونکادک رکھیشورون سے کہا کہ جب راجا پریچھت نے یہ سب حال دھیان کرنے پر مشیور کا سنا تب ہاتھ جوڑ کر اپنے من مین کہا کہ کس طرح یہ سوروپ نارائن جی کا میرے دھیان مین آویگا جب اسی سوچ مین راجا کا کچھ ملین ہو گیا تب شکدیو جی نے راجا کو اداس دیکھکر یہ بچار کیا کہ شاید راجا کے من مین کوئی اچھا رہگئی ہو اس سے راجا کا منھ اداس ہو گیا ہو مین اپنی باتون سے اسکے چت کا حال معلوم کیے لیتا ہون یہ بچار کر شکدیو جی نے کہا کہ ای راجا جو کوئی اپنا ست بڑھایا چاہے وہ برہما جی کی پوجا کرے اور جو اپنی اندریون کو بلوان کیا چاہے وہ راجا اندر کی اور جو برجا اوھک ہونیکی اچھا رکھے وہ دچھ پرجاپت کی اور جو دولت کی چاہنا رکھے وہ دیبی جی کی اور جو اپنے روپ کا تیج بڑھانا چاہے وہ اگن کی اور جو اناج اور ہاتھی گھوڑا وغیرہ ملنے کی چاہ رکھتے وہ آٹھون بس دیوتا کی اور جو کا مدیو بڑھانا چاہے وہ رُدر کی اور جو کوئی اپنے بدن مین زیادہ طاقت ہونیکی چاہ کرے وہ الادیبی کی اور جو خوبصورتی زیادہ چاہے وہ گندھربون کی اور جسکو خوبصورت عورت کی چاہ ہو وہ اربسی اپسرا کی اور جو آدمی جس ملنے کی اچھا رکھتا ہو وہ جگت بھگوان کی اور جو بدیا چاہے وہ مہادیو جی کی اور جو اپنے پریوار کی بڑھتی چاہے وہ دسپرجاپتیون کی اور جسکو اپنے کل اور پریوار کی رچھا کرنی ہو وہ پتر جیوتون کی اور جسکو راجگدی کی چاہنا ہو وہ من کی اور جو کوئی اپنے دشمن کا مٹ جانا چاہے وہ نرت راچھس کی اور جو کوئی اپنے بدن مین بیرج بڑھنے کی چاہ رکھتا ہو وہ چندرما کی اور جو کوئی اپنی عمر کی بڑھتی چاہے وہ اشونی کمار کی اور جو استری سُندر پت چاہے وہ پاربتی جی کی اور جسکو کسی بات کی چاہ نہو وہ نارائن جی کی اور جسکو سب چیزون کی جنکا برنن اوپر ہو چکا ہو اور سوائے انکے اور جس چیز کی چاہنا ہووے وہ شری نارائن جی کی پوجا کرے انکی کرپا سے سب مطلب پورے ہوتے ہین ای راجا جو لوگ اپنا پرلوک بنانے کیواسطے پرمیشور کی یاد نہین کرتے انکو کتہ اور گدھا وغیرہ جانور کے برابر سمجھنا چاہیے جسطرح شوئر غلیظ کھاتا ہو اسیطرح شراب پینے والے کو سمجھنا چاہیے جس جیو نے آدمی کا تن پا کر اپنے کانون سے پرمیشور کی کتھا اور لیلا اور کیرتن نہین سُنا اور لوگون کی نندا سننے مین من لگایا اُسکا کان بچھو اور سانپ کے بل کے برابر ہو اور جسنے زبان سے پرمیشور کا نام نہین جپا اُسکی زبان مینڈھک کے برابر سمجھنا چاہیے جو بیفائدہ برسات مین چلایا کرتا ہو اور جسکا سر دیوا استھان یا براہمن یا سادھو کے آگے دنڈوت کرنے کیواسطے نہین جھکا اُسکا سر بوجھ کے برابر بدن پر سمجھنا چاہیے اور جسنے دولت پا کر پرن یا دان نہین کیا اور ہاتھون سے شری نارائن جی کی پوجا اور سادھ اور براہمنون کی سیوا نہین کی وہ ہاتھ کاٹھ کی کرچھل کے برابر ہو اور جن پیرون سے تیرتھ جاترا اور دیونا کے مندر اور سادھ براہمن کے درشن کرنے کو نہین گیا وہ پاؤن درخت کی شاخ کے برابر ہو اور جسنے آنکھون سے پرمیشور یا دچھیان مین پرمیشور اور دیوتا کا درشن نہین کیا اُن آنکھون کو مور پنکھ کے برابر سمجھنا چاہیے اور جس آدمی نے پرمیشور پر چڑھی ہوئی تلسی کی پتی اور سادھ اور براہمنون کے چرنون کی دھور اپنے سر پر خرد ھا اور پریم سے نہین چڑھائی وہ آدمی جیتے جی مرے ہوئے کے برابر ہو اور جس کسی کو پرمیشور کی کتھا اور لیلا اور بھجن سُنکر دُکھ کی جگہ رونا نہ آوے اُسکا ہردے پتھر کے برابر سمجھنا چاہیے۔

## اڈھیائے چوتھا۔ برنن کرنا راجا پریچھت کا شکدیو جی مہاراج سے واسطے کہنے کتھا اور کیرتن پرمیشور کے

سوت جی نے کہا کہ ای رکھیشورو جب راجا پریچھت کو شیام سُندر کا حال اور شری مد بھاگوت کی مہاشکتی سب سوچ من سے دور ہو گیا تب راجا نے بہت خوش ہو کر راج اور استری اور لڑکون کی محبت چھوڑ دی اور شکدیو جی سے ہاتھ جوڑ کر کہا کہ ای مہاراج جو کچھ آپ نے

۱ दिव्य
२ निर्धृति

اُسپر بشنو اس کرکے مجکو بڑی خوشی ہوئی اور مین نے اپنا دھیان نارائن جی کے چرنون مین لگایا مجکو آج اور سات دن مین مرنا دونون برابر ہین اِس بات کا ڈر میرے مَن سے جاتا رہا آپکا سب پُران اور شاستر دیکھا اور پڑھا ہوا ہی اور برہما جی اور آدپُرش کا حال آپ اچھی طرح جانتے ہین جسطرح نارائن جی اِس سنسار کو پیدا اور پالن کرکے پھر اُسکا ناش کردیتے ہین وہ حال سُنایئے اور پربرہم پرمیشور نے سنگن اوتار لیکر جو جو لیلا اِس جگت مین کی ہین وہ برنن کیجیے یہ بات سُنتے ہی شُکدیو جی نے خوش ہوکر پہلے دھیان بچن شیام سُندر کا جنکی پوجا کرنے اور نام لینے اور کتھا سُننے سے آدمی پوتر اور گیانی ہوتا ہی کرکے اِسطرح پراستت کی کہ ای دینا ناتھ بتیتے جوگ اور جگ وغیرہ ہین وہ سب بغیر کرپا آپ کے اپنا پھل نہین دے سکتے اُس پر برہم پرمیشور کو ڈنڈوت کرتا ہون جسکے چرنون کا دھیان بڑے بڑے جوگی اور مُن اور سنکادک اور برہما جی اور مہادیو جی آدیوتا دن رات اپنے ہردے مین رکھتے ہین اور اُنکے چرتر اور لیلا کو نہین جانتے اور جنکی دیا اور کرپا سے گوپیان اور شوری اور گدھ وغیرہ چھوٹے چھوٹے جیو مکت پدوی پر پہونچے اور جو بھی جی کے پت ہین اُنکو نمسکار کرتا ہون وہی پرمیشور اپنی کرپا سے میری بُدھ مین پرکاش کرکے میری بات سچ کرین اور اُنکی فکت سے مجکو اُکاچ ترکنے کیواسطے سامرتھ ہو پھر شُکدیو جی نے بید بیاس اپنے پتا اور گرو کے چرنون کا دھیان اور ڈنڈوت کرکے کہا کہ ای راجا کتھا شری مدبھاگوت جو بکنٹھ ناتھ جی نے برہما جی سے کہی اور برہما جی نے نارد مُن سے کہی اور نارد من نے بید بیاس جی کو بتائی اور بید بیاس جی ہمارے باپ نے مجکو پڑھائی تھی وہ سب مین تمکو سُناتا ہون جو بات تم سُننا چاہتے ہو وہ سب حال اسمین لکھا ہی مَن لگا کر سُنو۔

## آدھیاے پانچوان شروع کرنا شکدیو جی کا کتھا شری مدبھاگوت اور سمباد برہما اور نارد کا

شُکدیو جی نے کہا کہ ای راجا کسی جُگ مین ایک دن نارد مُن برہما جی اپنے پتا کے پاس ڈنڈوت کرنے کیواسطے گئے اُسوقت برہما جی پرمیشور کے دھیان مین بیٹھے تھے نارد مُن نے اُنکو دیکھکر اپنے مَن مین اس بات کا سندیہ کیا کہ دیکھو سب دنیا پیدا کرنے پر بھی یہ کیسکا دھیان کررہے ہین اِس دھیان کرنے سے معلوم ہوتا ہی کہ کوئی اِنکا بھی مالک ہی جسکا یہ دھیان کرتے ہین اِسکا حال پوچھنا چاہیے یہ بات بچار کر نارد جی نے برہما جی سے دھیان چھوٹنے کے بعد پوچھا کہ آپ کہتے ہین کہ جو کچھ جسکے بھاگ مین لکھا ہو وہی ہوتا ہی اور مین دیکھتا ہون کہ آپ اسطرح سب جگت کو رچکر پھر اُسکو ناش کردیتے ہین جسطرح کمڑی اپنے مُنھ سے ڈورا نکالکر پھر اُسکو کھاجاتی ہی آپ کے کہنے اور دھیان کرنے سے مجکو ایسا جان پڑتا ہی کہ آپ سے بھی کوئی بڑا ہی جسکا دھیان کرکے آپ اُسکی آگیا کے موافق سب سرشٹ رچنے کا کام کرتے ہین جسکا دھیان آپ کرتے ہین اُسکا نام اور گُن مجکو بھی بتا دیجیے یہ بات سُنکر برہما جی نے کہا کہ ای نارد تم دھن ہو جو مجھ پرمیشور کا چرتر مجھسے پوچھا پرمیشور کی مایا بڑی بلوان ہی تم جو مجکو جگت کا کرتا کہتے ہو مین اِس بات سے بہت شرمندہ ہون ای نارد مجھ سے بڑے اور میرے مالک بھگوان ہین بہت سے برہما اور بہت سے برہمانڈ اُنھین سے ظاہر ہوکر سب دنیا اُنھین کی مایا سے پیدا ہوتی ہی اور مین بھی پرمیشور کی دیا اور کرپا سے سب دُنیا کو پیدا کرتا ہون دیوتا اور آدمی کو اُنھین کے پرتاپ سے بدھ اور گیان ملتا ہی سو جب نارائن جی کی نابھ سے کمل کا پھول نکلا اور ہم اُس پھول سے پیدا ہوئے تب ہمنے بہت سوچ کرکے بچارا کہ ہم کہان سے پیدا ہوکر یہان آئے ہین جب ہمکو اسکا حال نہین معلوم ہوا تب پرمیشور کا دھیان کرنے سے ہمکو گیان ہوکر یہ بات جان پڑی کہ نارائن جی نے ہمکو پیدا کیا ہی اور سورج اور چندرما اور تاراگن آدک اُنھین کے تیج سے روشن ہین اور جتنی چیتن دنیا مین ہین سب اُنھین کی کرپا اور مایا سے ظاہر ہوئی ہین اور یہ جیو سب کے بدن مین اُنھین کا پرکاش ہی اور نارائن جی اپنے تیج سے آپ پرکاشت ہین اُنھین کسی دوسرے کا تیج نہین ہی

انکے آدا ور انت اور بھید کو کوئی نہین پہونچ سکتا کہ حال اُس پر برہم پرمیشور کا برنن کر سکے لیکن نارائن جی کی کرپا سے جتنا مجکو معلوم ہی وہ تمسے کہتا ہون سُنو کہ جب پرمیشور کو اِس بات کی چاہ ہوئی کہ ہم اکیلے ہین بہت روپ ہوجاوین تب اپنی اِچھا سے بہت روپ ہوجاتے ہین جب مین کمل کے پھول سے پیدا ہوا تب مجکو نارائن جی نے یہ حکم دیا کہ تو دنیا کو پیدا کر اُسوقت مین نے اپنے مَن مین یہ بچار کیا کہ مین کسطرح دنیا کو پیدا کرون تب اُنھین نارائن جی کی مایا سے ساتوِک راجس تامس تین گُن پیدا ہوئے اور مجکو اپنے ہردے مین بُدھ کا چمتکار دکھائی دیا تب مین نے اُنھین تینون گُنون کی سامرتھ سے سب دنیا اور پانچون تتو پیدا کرکے پرتھوی کو پیدا کیا اور مٹی اور آگ اور پانی اور ہوا اور آکاش اِن پانچ تتو سے سب جیوون کا بدن بنایا اور مین نے جو پرتھوی کمل کے پتے سے بنائی تھی وہ پانی پر نہین ٹھہرتی تھی ہزار برس تک برابر ہلتی رہی جب مین نے نارائن جی سے پرتھوی کے ہلنے کا حال کہا تب اُسی آدپرش بھگوان نے اپنی شکتی سے پرتھوی کو پانی پر ٹھہرادیا تب ہلنا اُسکا بند ہوگیا اُسی شکتی کو برہمانڈ اور براٹ روپ کہتے ہین اور اُس روپ کے ہزار سر اور ہزار ہاتھ اور ہزار پانون اور ہزار آنکھ اور ہزار کان اور ہزار ناک بید مین لکھی ہین۔

## اَدھیائے چھٹھوان۔ کہنا برہما جی کا حال براٹ روپ نارائن جی کا

شُکدیو جی نے کہا کہ اے راجا برہما جی نے نارد جی سے کہا کہ حال براٹ روپ نارائن جی کا اِسطرح پر ہی کہ ساتون لوک اُوپر کے کرکے اوپر اور ساتون لوک نیچے کے کرکے نیچے اُنکا بدن سمجھنا چاہیے اور اگن مُکھ اور درخت بدن کے رُوئین اور دسون دشا کان اور سمندر پیٹ اور سُورج آنکھ اور پہاڑ بدن کی ہڈی اور ندیان بدن کی نسین اور ہوا سانس اور اندر آدک دیوتا بانہہ اور اشونی کمار دیوتا ناک اور سب سُگندھ ناک کا چھید اور آگ منہ آنکھون کی گولک اور دن رات پلک مارنا اور جل پیر اور دنیا کا ذائقہ زبان اور جمراج دانت اور مایا ہنسی اور للاج اوپر کا ہونٹھ اور لالچ نیچے کا اونٹھ اور دھرم چھاتی اور ادھرم پیٹھ اور بگھ گھٹا سر کے بال اور برسات کا پانی بیچ اُنکے براٹ رُوپ مین سمجھنا چاہیے سوائے اِسکے اور سب بیوہار دنیا کے اِسی رُوپ مین موجود ہین اِسلیے تپسی اور رکھیشور لوگ نارائن جی کا یہ کاش سب جگہ برابر سمجھکر کسیکو دُکھ نہین دیتے اور ہر اور خت کا نے سے ضرور سمجھنا چاہیے کہ پرمیشور کو دُکھ پہونچیگا جگت مین ہان لابھ جس اچھا دُکھ سُکھ پرمیشور کی اچھا سے ہوتا ہی اور جو کچھ شرادھ آدک مین پتروں کے نام اور جگ آدک مین دیوتا آدک کے نام پر دُنیا کے لوگ دیتے ہین وہ سب اُسی پرمیشور کو پہونچتا ہی اور جڑ اور تین سب جیوون کے پیدا اور پالن ناش کرنیوالے وہی اپنا شکتی رُوپ ہین اُنپر کوئی دوسرا مالک نہین ہی اے نارد جب مجکو دُنیا پیدا کرنیکی اگیا ملی تب مین نے نارائن جی کی دیا اور کرپا سے دَچھ پرجاپت کو پیدا کیا اُس سے بہت آدمی پیدا ہوئے اور اُنھین نارائن جی کے چرنون کا دھیان اپنے ہردے مین رکھنے سے مجکو دنیا پیدا کرنیکی سامرتھ ہوا اور وہی پرمیشور آدا ور بدھ دا انت مین ہمیشہ ایک طرح پر رہکر گھٹنے اور بڑھنے اور پُرانے ہونے سے رہت ہین اور کوئی چیز دُنیا کی اُنکے رُوپ سے باہر نہین ہی اور بدھ اتنی سامرتھ نہین رکھتی کہ اُنکی اُستت کر سکے اور نارائن جی نے اپنی اِچھا سے واسطے کرنے لیلا اور بھوساگر پار اُتارنے سنساری جیون کے دُنیا مین چوبیس اوتار لیے ہین آدمی کو چاہیے کہ ہمیشہ لیلا اُن اوتارون کی آپسمین کہ سُنکر بیچ دھیان اور اسمرن نام پرمیشور کے لگا رہے تب اُسکا انتہ کرن شدھ اور پریتر ہوکر اُسمین پرمیشور کا چمتکار چکے اور آداگون سے چھوٹ کر بھوساگر پار اُتر جائے دیکھو اُنھین پرمیشور کا بھجن اور اسمرن کرنیکے پرتاپ سے رکھیشور اور تپسی لوگ جو کچھ شاپ یا اشیرباد کسیکو دیتے ہین وہ اُسیوقت ہوجاتا ہی رکھیشور اور مہاتما لوگ مجھسے بید وغیرہ پڑھکر دنیا مین ظاہر کرتے ہین اور پرمیشور کے بردان دینے سے میری بات جھوٹھ نہین ہوتی اور من میرا پاپ کیطرف نہین جاتا اور اندریان میری ادھرم کی چاہ نہین کرتی ہین اُنھین پرمیشور کا دھیان کرنے سے یہ تین گُن مجھ مین ظاہر ہوئے ہین اور پرمیشور نے سب بدن آدمی کا ایک ایک دیوتا کو سونپ دیا ہی ایک رُوپ سب دیوتاؤن کا اپنے لوک مین رہکر

پرکاش اُنکا سُورج کیطرح جیسے پانی بھرے برتنون مین پڑتا ہی اُسیطرح سب جیُون کے بدن مین سمجھنا چاہیے اور تیسرا پرکاش اُنکا بیچ مُورت دیومندرون کے رہتا ہی اور سورج کی روشنی اور چندرما کی کرن پڑنے سے چاندی سونا تانبا وغیرہ کی کھان دنیا مین پیدا ہوتی ہین اور جو پاپ اور اَدھرم آدمی سے ہوتے ہین اُنکے پرائشچیت دھرم شاستر مین لکھے ہین یہ سب حال لکھکر برہماجی نے جو چار اشلوک مُول شریمد بھاگوت کے نارائن جی کے مُنھ سے سنے تھے وہ چارون اشلوک نارد جی سے کہکر کہا کہ اے نارد وہ پربرہم پرمیشور نرنکار روپ کسی سے دیکھنے مین نہین آتے اور اُنکو کوئی ہاتھ سے پکڑ نہین سکتا اور کسیکو ایسی سامرتھ نہین ہی جو اُنکے سب اَوتارون کا حال برنن کر سکے کسواسطے کہ سب جیُون مین اُنھین کی جُوت کا پرکاش ہی حال چوبیسون اوتار پربرہم پرمیشور کا جو سگن روپ دنیا مین دھارن کیے تھے اپنی بُدھ کیموافق کہتا ہون

## اَدھیاے ساتوان - برہماجی کا نارد جی سے پرمیشور کے چوبیسون اَوتارون کا حال کہنا

۱ پرایشچت

برہماجی نے نارد جی سے کہا کہ پہلا اَوتار سناک سنندن سناتن سنت کمار کا میری ناک سے پیدا ہوا ہی کہ وہ لوگ پرمیشور کے تپ اور دھیان مین رہکر اُس تپ کے پرتاپ سے کئی کلپ کے گذر جانے پر بھی ہمیشہ پانچ برس کی عمر کے بنے رہتے ہین دوسرا اَوتار باراہ جی کا اسواسطے لیا کہ مجکو جب دنیا پیدا کرنیکا حکم ہوا تب مین نے نارائن جی کی کرپا سے کمل کے پتے کی پرتھوی بنائی تو اُس پرتھوی کو ہرنیاکش دیت اُٹھاکر پاتال

۲ ہرنیاکش

کو لیگیا جب مین نے بیکنٹھ ناتھ سے نبرکیا کہ بغیر زمین کے میرے پیدا کیے ہوئے جیُو کہان رہین گے تب اُنھون نے باراہ روپ دھکر پاتال مین جاکر ہرنیاکش دیت کو مارڈالا اور پرتھوی کو باہر لاکر اپنی مہما سے پانی پر ٹھہرادیا یہ پرتھوی کرمون کا پھل دینیوالی اچھا بُرا جیسا کرم کوئی کرے ویسا پھل پاوے تیسرا اوتار رگ پرش کا لیکر دُنیا کے لوگونکو جگ کرنیکی راہ تبلا کر کرنا رتھ کیا چوتھا اوتار ہیگریو کا دھارن کرکے پاتال مین جاکر

۳ ہیگریو

۴ مدھو کیٹبھ

مدھو کیٹبھ دیت کو مارڈالا اور جو بید وہ دیت چُرا لیگیا تھا اُسے لاکر مجھے دیا پانچوان اَوتار نارائن جی کا مُورت نام کپیشور دھرم رکھیشور سے لیکر اُترا کھنڈ مین بمقام بدری کیدار بیٹھے ہوئے اِسواسطے تپ کرتے ہین کہ جسمین دُنیا کے لوگ مجکو تپ کرتے ہوئے دیکھکر آپ بھی پرمیشور کا تپ اور سُمرن کیا کرین چھٹوان اوتار کپل دیومُن کا لیکر دیوہوتی اپنی ماتا کو سانکھ جوگ گیان سکھا کر مُکت دی ساتوان اَوتار دتاترے کا لیکر راجا جد کو گیان سکھلایا جسکے پرتاپ سے وہ مُکت ہوا اور دتاترے نے چوبیس گرو کیے تھے اِسکا حال گیارھوین اسکندھ مین لکھا ہی آٹھوان اوتار رکھبھ دیو

۵ دتاتریہ

۶ رکھبھدیو

۷ سانوگی

۸ جیندھرمی

۹ پرتھو

۱۰ بینا

۱۱ متسیہ

۱۲ ستیہ-برت

کا لیکر سراوگیون اور جین دھرمیون کی ذات دُنیا مین ظاہر کی نوان اوتار راجا پرتھو کا لیکر مین اپنے باپکو نرک جانے سے بچایا اور گئو روپی پرتھوی کو دہکر سب اوکھدھ دودھ کیطرح اُسمین سے نکالین اور پہاڑونکو جو جا بجا زمین کو روکے ہوئے تھے اُٹھاکر اُترا کھنڈ مین رکھ دیا اور پرتھوی کو نسباری جیوُون کے رہنے کے لیے خالی کرکے اُسپر شہر اور گانون بسایا دسوان اَوتار لیکر راجا ستیورت کو پرلے کا تماشا دکھلایا اور گیارھوان مچھ اَوتار لیکر سُمدر منتھنے کیوقت مندراچل پہاڑ اپنی پیٹھ پر لیکر چودہ رتن اُسمین سے نکالے بارھوان اَوتار دھنونتر بید کا لیکر واسطے دور کرنے بیماریون کے دوائین سُمدر سے نکالین تیرھوان اَوتار موہنی روپ کا رکھکر دیتون کو اپنے روپ پر موہت کیا اور امرت کا کلسہ جو دیتون نے دھنونتر بید سے بغیر دینے حصہ دیوتاؤن کے چھین لیا تھا لیکر وہ امرت دیوتاؤن کو پلایا چودھوان اَوتار نرسنگھ کا لیکر ہرنیکشپ دیت کو مارا پندرھوان اَوتار باؤن کا رکھکر تین قدم زمین راجا بل سے دان لیکر دیوتاؤن کو دی سولھوان اَوتار ہنس کا لیکر سنت کمار کو گیان سکھلاکر غرور اُنکا دور کیا سترھوان اَوتار نارائن نام لیکر دھرو بھگت کو درشن دیا اٹھارھوان اَوتار ہری نام دھرکر گھجندر کا پران گراہ سے بچایا اُنیسوان اوتار پرتھو کا لیکر جو جو دُدھ جیو ہر بھگتون کو پرتھوی پر دُکھ دیتے تھے اُنکو مارڈالا اور اکیس مرتبہ چھتری راجاؤن کو دوسرے چھتریون سمیت مارکر زمین اُنکی چھین کر براہمنون کو دان کردی بیسوان اَوتار شری مدبھاگوت جی کا لیکر پاپی راجاؤن کو دوسرے راجھیون سمیت جو گئو اور براہمنونکو دُکھ دیتے تھے

مارڈالا اور لنکا کا راج بھیکھن کو دیکر ہنومان جی کو جس دیا اکیسوان اوتار بید بیاس جی کا لیکر واسطے بھوساگر پار اُتارنے سنساری جیوون کے چار بید اور مہابھارت اور اٹھارہ پُران بنائے اور بائیسوان اوتار شری کرشن جی کا لیکر کوروون اور پانڈوون سے مہابھارت کرایا اور کنس اور کال جون اور جراسندھ آدِک ادھرمی راجونکو مار کر پرتھوی کا بوجھ اُتارا اور دُنیا مین بہت سی لیلا کی جسکا برنن دسم اسکندھ مین لکھا ہی اور تیسوان بودھ اوتار لیکر جگ کرنا دیتیون کا بند کیا اور کلجگ کے اخیر مین چوبیسوان اوتار کلنکی دھارن کرکے تلوار ہاتھ مین لیکے نیلے گھوڑے پر سوار ہوکر ادھرمی اور پاپی لوگونکو مارینگے اور ست جُگ کا کرم دنیا مین ظاہر کرکے دھرم کو بڑھاوین گے اِن اوتارون کا حال ہمنے تم سے اپنی بُدھ کے موافق کہا جو آدمی گیان ہوکر پرمیشور کو اچھی طرح سے نہ جانے اُسکو گیانی اور مکت ملنے کیواسطے اِن سب اوتارون کی کتھا اور لیلا ضرور سُننا چاہیے اور جس آدمی نے گیانی ہوکر سب جیوون مین پرمیشور کا پرکاش برابر دیکھا اُسکو برہم گیانی جانکر جیون مکت سمجھنا چاہیے اِن اوتارون مین بھگت کی رچنا اور بشن سب جیوون کی پالنا اور مہادیو جی سب کا ناش کرتے ہین یہ تینون بھی اوتار پرمیشور کے ہین اور سب دنیا پرمیشور کی مایا سے اپنے اِستری اور لڑکے اور دھن کی محبت سے مہاجال مین پھنسی ہی جس آدمی پر نارائن جی بڑی کرپا کرتے ہین وہ ست سنگ کرکے اِس مایا جال سے چھوٹ سکتا ہی نہین تو سنسار روپی جال سے چھوٹنا بہت مشکل سمجھو اور اِس مہاجال سے چھوٹنے کیواسطے سوائے بھجن اور اسمرن نام اور سننے کتھا اور لیلا اوتار پربرہم پرمیشور کے دوسری کوئی تدبیر نہین ہی اور اوتارون کی لیلا چارون برن کو سننا چاہیے اور چار اشلوک تتوگیان شری مدبھاگوت کے جو ہمنے نارائن جی سے سنے تھے وہ ہمنے تمسے کہے اُنھین پرمیشور کا بھجن اور اسمرن کرنے سے تم مین بھی سب گُن ظاہر ہونگے اور ای نارد کئی مرتبہ مجھ ایسے برہما اور تم ایسے نارد دُنیا مین پیدا ہوچکے ہین اِسکا حال سوائے پربرہم پرمیشور کے دوسرا کوئی نہین جانتا ہی ہر کلپ مین سب جیو اپنے کرم کے موافق پھر جنم پاتے ہین اور جس دیش مین دیوا ستھان نہوکر پرمیشور کی کتھا نہین ہوتی اور جس گھر مین کوئی جگ اور ہوم نہین کرتا وہان کلجگ کا قیام زیادہ سمجھنا چاہیے اور وہان کے آدمی کرودھ لوبھ اہنکار مین بھرے رہتے ہین اور یہی کرودھ وغیرہ پاپ کی جڑ ہوکر لوگون سے بہت طرح کے ادھرم کراتے ہین اور پرمیشور کی مایا کو تھوڑا سا مہادیو جی اور دکھ پر چاپت دیوتا اور سنکاڈک بھرگ رکھیشور پرہلاد اور اجامل اجامبر بکھ پرچین برکھ وغیرہ جانتے ہین جس جیو کو غرور نہین ہوتا وہی آدمی پرمیشور کی مایا سے چھوٹکر بھوساگر پار اُتر جاتا ہی اور جو لوگ ہر بھگت ہوکر پرمیشور کی شرن مین رہتے ہین اُنپر مایا کا کچھ بس نہین چلتا نارد جی یہ پرتاپ نارائن جی کا سنتے ہی بہت خوش ہوکر بین بجاتے ہرگُن گاتے چلے گئے۔ ۹ बर्हिषद

## اُدھیاے آٹھوان۔ پوچھنا راجا پرچھیت کا شکدیو جی سے حال ادھرم اور بید اور پُران اور جگ ابھیاس اور جگ کا

راجا پرچھیت نے اتنی کتھا سُنکر مَن مین اِس بات کا بچار کیا کہ دیکھو شکدیو جی نے نارائن جی کی کتھا کا سُننا چارون برن کیواسطے کہا ہی اور مجکو انسے اتم نہین جان کر چارون برن کے برابر سمجھا یہ سُنکر یہ چھڑانے کیواسطے پچھلے راجون کا حال جنھون نے پرمیشور کا بھجن اور اسمرن کرکے بدن اپنا چھوڑ دیا ہی اِنسے پوچھنا چاہیے ایسا بچار کر راجا پرچھیت نے پوچھا کہ اے مہاراج اوتارون کا حال سُنکر مَن میرا بہت خوش ہوا اب مجکو یہ چاہتا ہی کہ سوائے لیلا اوتار نارائن جی کے دوسرا حال نہ سُنون کیواسطے کہ اِس کتھا کے سننے سے انتہ کرن شدھ اور پوتر ہوکر پرمیشور کا پرکاش ہردے مین ظاہر ہوتا ہی اور اُس پرکاش کے ہونے سے اِس کام کرودھ لوبھ اہنکار کا بدن مین نام نہین رہتا جس طرح سنساری لوگون کے مکان مین راجا کے آنے سے گھر اندھکار شدھ اور پوتر ہوجاتا ہی وہ حال آپ کرپا کرکے تبلائیے کہ نارائن جی آدی نرنکار رجوت نے جو براٹ رُوپ دھارن کیا جس روپ مین سب دُنیا کی چیزین ہین اور ایک سے لاکھون سوروپ بہت طرح کے ہوجاتے ہین اِسکا کیا بھید ہی اور پچھلے جگون مین جن راجون نے پرمیشور کے اسمرن اور دھیان مین لین ہوکر بدن اپنا چھوڑ دیا ہی اور جنھنے تتو ہین اُنکی گتی اور پرمیشور کی پوجا کی بدھ اور جسطرح جوگی لوگ جگ ابھیاس کرکے بدن اپنا چھوڑ دیتے ہین اور بید کا جیسا

دھرم اور رُوپ ہوا اور راتھاس اور پُران کا ماہاتم اور جسطرح جگت مین پرلی ہوتی ہی اور جسطرح جگ آدک کرتے ہین اور حال برہمانڈ دیکھیشور دنکا
اور جس طرح جیو نرک سے نکلکر آتے ہین اور پاپ اور ادھرم کرنیوالون کا مرنے کے بعد کیا حال ہوتا ہی اور جیو دنیا مین کون کرم کرنے سے
مایا جال مین پھنسکر خراب ہوتا ہی اور کون کرم کرنے سے مکت ملتی ہی ان سب باتون کا حال دیا کرکے برنن کیجیے یہ بات سُنکر شُکدیو جی
نے کہا کہ اے راجا تجکو یہ سب حال پوچھنے سے کیا مطلب ہی راجا نے ہاتھ جوڑکر کہا کہ اے مہاراج مین چاہتا ہون کہ سب لیلا اوتار پر برہم پرمیشور کی
سنون اور تن اپنا نارائن جی کی چرچا اور دھیان مین چھوڑکر بھوساگر پار اُتر جاؤن یہ بات سُنکر شُکدیو جی نے کہا کہ اے راجا آدمی کا بدن پانا بہت مشکل ہی
جو کوئی آدمی کاتن پاکر نارائن جی کی لیلا اور کتھا نہین سُنتا اُسکو سوا سے پچھتانے کے اور کچھ ہاتھ نہین لگتا اور جو بات تمنے پوچھی ہی اُسکا حال سُنو کہ جب
برہم پرمیشور چاہتے ہین کہ دُنیا کو پیدا کرکے جیُون کو بڑھاوین اور اپنا رُوپ آپ دیکھکر مُوہت ہووین جسطرح آدمی اپنا مُنہ آئینہ مین دیکھتا ہی اور آئینہ اُلٹ دینے سے
پھر کچھ نہین دیکھ پڑتا اسطرح پرمیشور سب دُنیا کو اپنی اچھا سے پیدا کرکے پھر اسکا ناش کرکے اپنے رُوپ مین ملا لیتے ہین اسلیئے دنیا مین اُسیکو گیانی سمجھنا چاہیے کہ جو پرمیشور کے چرنون
اوتار و لیلا کتھا اور لیلا بھید سے سُنکر اُسپر یقین کرے اور جنمبھر سے لیکر ہاتھی تک سب جیُون مین پرمیشور کا چیتنکا ربرابر جان کر کسیکو دُکھ نہ دے اتنی کتھا سُنا کر شُکدیو جی
نے سوتکا دیک رکھیشور روشی سے کہا کہ جو حال پرچھیت نے شُکدیو جی سے پوچھا ہی یہی بات ایک مرتبہ برہم کلپ مین برہما جی نے نارائن جی سے پوچھی تھی۔

## اُدھیائے نوان۔ کہنا شکدیو جی کا حال پیدا ہونے برہما جی اور چار اشلوک مُول شریمد بھاگوت کا جو نارائن نے کہے تھے

شُکدیو جی نے کہا کہ اے راجا جب ایک پھُول کمل کا پرمیشور کی نابھ سے نکلا اور اُس پھُول سے برہما جی پیدا ہوئے تب برہما جی نے یہ بات معلوم
کرنا چاہا کہ مین کہان سے پیدا ہوا ہون جب بہت بچار کرنے سے بھی برہما جی کو یہ بھید نہ معلوم ہوا تب ہار مان کر اُسی پھول پر بیٹھ رہے اسلیئے
سمجھنا چاہیے کہ بھگوان کی مایا بڑی بلوان ہی جس مایا کی رسّی مین برہما جی بھی بندھکر اُسکا بھید نہین جان سکتے دوسرے کی کیا سامرتھ ہی جو پرمیشور کی
لیلا اور آدا ورانت کو پہونچ سکے پھر برہما جی نے اُسی پھُول پر بیٹھے ہوئے چار اشلوک مُول شریمد بھاگوت کے آکاش بانی مین سُنے اُسی اگیا
کے موافق تپ کیا جب برہما جی کو تپ کرنے سے ہردے مین گیان ہوا تب اُس اشلوک کا مطلب جان کر دُنیا کی رچنا کی اور مطلب اُن چار اشلوکون
کا یہ ہی کہ اے برہما جو سب کے پہلے تھا وہ مین ہون سوائے میرے دوسرا کوئی نہین ہی اور جو کچھ تم دیکھتے ہو وہ بھی مجھی کو سمجھو اور مہاپرلے ہونیکے بعد
بھی سوائے میرے کچھ نہین رہیگا سب دُنیا کی چیزون کی جڑ مین ہون جسطرح سونے کا گہنا واسطے ہاتھ اور پیر اور ناک اور کان وغیرہ سب عضوت کے
الگ الگ تیار کراؤ تب نام سب زیورون کا الگ الگ ہوتا ہی اور جب سب وہ گہنا توڑکر گلا ڈالو تب پھر خالص سونا رہجاتا ہی وہی حال میرا سمجھنا
چاہیے مین اکیلا رہکر جب چاہتا ہون تب اپنی اچھا سے بہت رُوپ رکھکر دنیا مین بہت نام اپنے ظاہر کرتا ہون پھر جب میری اچھا اکیلے رہنے
کی ہوتی ہی تب اکیلا ہوجاتا ہون اور طاقت دیکھنے اور سُننے اور بولنے کی اور بھلا بُرا پہچاننے کی جو سب جیُون مین ہی وہ سب میرے پرتاپ کا
پرکاش سمجھنا چاہیے جسطرح آکاش سبکو گھیرے ہوئے ہی اُسیطرح مین سب سے زبردست ہوکر تینون لوک اور چودھون بھون کو اپنے بس مین رکھتا
ہون اور سوائے میرے دُنیا کی سب چیزون کو اَست جاننا چاہیے اور پانچ تتو سے سب دُنیا کے جیو پیدا ہوتے ہین جس طرح سب بیوہار دُنیا کا
میرے براٹ رُوپ مین ہی اسیطرح سب کے بدن مین میری جُوت کا پرکاش ہی جسکو پران کہتے ہین تم سمجھو کہ جبتک وہ چیتنکا رسب کے بدن مین
رہتا ہی تب تک طاقت چلنے پھرنے کھانے پینے بولنے اور اندریون کا سُکھ بھوگنے کی اُسکو رہتی ہی اور جب وہ پرکاش بدن سے نکل جاتا ہی تب
وہ بدن مُردہ ہوکر مٹی مل جاتا ہی پھر اُس بدن سے کچھ نہین ہوسکتا برہمن چھتری ویش شودر چارون برن مین میرا یہ پرکاش برابر رہتا ہی گیان درشٹ
سے انمین کچھ بھید نہ جان کر سب جیُون مین نارائن جی کا سورُوپ ایک سا سمجھنا چاہیے جس طرح سورج کی چھایا سونا چاندی مٹی لوہا آدِ کے

برتنون مین برابر پڑتی ہی اور جسطرح سونا چاندی پیتل اور کاٹھ وغیرہ بہت طرح کے داتون کو ایک تاگے مین پرونے سے مالا ہوجاتا ہی اسیطرح میرا چمتکار سب جیوون مین تاگے کے برابر سمجھو جب وہ تاگا ٹوٹ جاتا ہی تب سب دانے بے آدر ہوجاتے ہین اسی برہما اسیطرح مجھکو سب جگہہ جان کر جگت کی رچنا کر دسنساری مایا مین نہ پھنسکر خوشی سے رہوگے اور تپ کرنے سے تمکو میرا درشن ہوگا اور تم دیا مَن مین رکھکر سب جیوون کی رچنا کرنا اور سب دنیا مین تمکو مان کر رکھیشور اور گیانی لوگ تمھاری استت کرین گے اور جگت رچنے مین تمکو کچھ محنت اور دُکھ نہ معلوم ہوگا اور تم دھیان میرے چھوٹے چترنبھی سورُوپ کا جو مہاتما اور رکھیشور اور نندا و رسنند آدداسون کے بیچ مین براجمان ہی کرنا یہ آکاش بانی سُنکر برہما جی نارائن جی کے چرن چھونیکے بعد ہاتھ جوڑکر بولے کہ اے دین دیال مجھکو یہ بردان دیجیے جسمین آپکو اپنا مالک جانتا رہون اور دُنیا پیدا کرنے مین مجھکو کمزوری نہو یہ بات برہما جی کی سُنکر پرمیشور نے اُنکو اچھا پوربک بردان دیکر کہا کہ اے برہما تم میری اگیا مان کر سنساری بیوہار پرچھائین کیطرح جھوٹا سمجھتے رہنا تو تمکو میری مایا نہین بیاپیگی یہ کہکر نارائن جی برہما جی کے دھیان سے گپت ہوگئے اتنی کتھا سُنا کر شکدیو جی نے کہا کہ اے راجا مطلب چارون اشلوک شریمد بھاگوت کا یہی ہی جو مین نے تمسے کہا اور برہما جی نے اپنے دوسرے بیٹونکو یہ حال نہین بتایا اور نارد جی کو گیانی سمجھکر یہ بھاگوت گیان اُنسے کہا تھا نارد جی نے بید بیاس جی کو اُپدیش کیا بید بیاس جی ہمارے پتا نے ہمارے لیے بستار سے لکھا اور شریمد بھاگوت نام لکھکر ہمکو پڑھایا اور اسی گیان کو میتریے رکھیشور نے جمنا کنارے بدر جی سے کہا تھا اب وہی کتھا تمکو سُناتا ہون اے راجا جو کوئی اہنکار سے اپنے کو مین سمجھکر پرمیشور کا دھیان نہین جانتا وہی دنیا اور پرلوک مین دُکھ پاتا ہی۔

## اُدھیائے دسوان ۔ طیار ہونا بدن کا پانچ تتو سے اور باس رہنا دیوتان کا سب کے انگ پر

شکدیو جی نے کہا کہ اے راجا اِس بھاگوت مین دس طرح کی کتھا ہین اِسکا حال الگ الگ کہتا ہون مَن لگاکر سنو جگت کی اُتپت جگت کا ناش ہونا جگت کو استھر رکھنا سب جیوونکو پالنا پرمیشور کی لیلا منوںترون کا حال ایشور کی کتھا برکت مکت نارائن جی سب جگت کے مالک ہین راجا ان سب لوکھن کا حال سُنکر ویسا ہی کرنا کیول دسوین لچھن کے جاننے کیواسطے ہین جب آدپُرش پرمیشور نے جوشیش ناگ کی چھاتی پر آرام کرتے ہین اپنے کو اکیلے دیکھکر مَن نہ لگنے سے چاہا کہ ہم بہت طرح کے رُوپ دھر کر دیکھین تب اُنھون نے اپنی مایا کو آگیا دی کہ دُنیا بڑھانے کیواسطے تدبیر کر اُسیوقت اُس مایا نے سُورگ پاتال اور مرت لوک بناکر راجس ساتوک تامش تین گن ظاہر کیے تامس سے اہنکار اور راجس سے ہاتھ پانون اور ہاک اور لنگ اور گدا پانچ کرم اندری اور رجوگن سے آنکھ کان ناک جیبھ کھال پانچ گیان اندری ظاہر ہوئین سوائے اِسکے تموگن سے پرتھوی آکاش اگن جل بایو پانچ تنمتر اور ستوگن سے شبد مورت سوا و سُونگھنا بدھ سب کے بدن مین پیدا ہوئی اور دسون اندری بدن کی ایک ایک دیوتا کو سونپی گئی منھ مین اگن دیوتا زبان مین بُرن کان مین دشا ناک مین اشونی کمار ہاتھ مین اِندر آنکھ مین سُورج لنگ مین مترا برن گدا مین جمراج پانون مین وشنو بدھ مین برہما جی کا باس رہتا ہی سب دیوتاون نے چاہا کہ اپنی طاقت سے اِس مُورت کو جِلا کر بلاوین اور ہنساوین اِسلیے اُنھون نے اپنے پراکرم بھر بہت تدبیر کی جب اُنکی طاقت سے وہ مُورت ہل بھی نہ سکی تب اُنھون نے ہار مان کر ہوا کیطرف جسکو شوا نسا کہتے ہین اِشارہ کیا جب اُس ہوا سے بھی کچھ نہو سکا تب سب دیوتا دھیان چرن نارائن جی کا جگل کرپا سے وہ مُورت تیار ہوئی تھی کرکے بولے کہ اے جگت کے کرتا بغیر دیا اور کرپا آپکے ہملوگون سے کچھ نہین ہو سکتا جب آدِ پُرش نارجوت نے تھوڑا سا اپنا پرکاش اُس مُورت مین داخل کرکے کہا کہ تم اُٹھو تب اُس پرکاش کے بل سے سب دیوتاؤن کو اپنے اپنے مقام پر طاقت اُٹھنے بیٹھنے بولنے وغیرہ کی ملکر وہ مُورت چلنے پھرنے لگی اے راجا آدمی کے بدن کے ہر ایک عضو مین دیوتا لوگ باس کرکے یہ چاہنا رکھتے ہین کہ ہاتھ سے دان دیکر زبان سے پرمیشور کا بھجن اور کیرتن کرکے کانون سے اُنکی کتھا اور لیلا سنین اور پیرون سے تیرتھ اور دیوا استھان پر جاکر آنکھون سے نظاہر اور دھیان مین پرمیشور کا درشن کرین جسمین ہم لوگون کا بھی بھلا ہو اور آدمی کے بدن مین جو گن یا تموگن یا ستوگن ایک چیز آٹھون پہر موجود رہتی ہی

ایک گن کے وقت دوسرا گن نٹ کے کھیل کیطرح چھپ جاتا ہی اور یہ حال ہمنے تمسے برہم کلپ کا کہا ہی اسیطرح سب کلپ مین دُنیا پیدا ہوتی ہی۔

## اسکندھ تیسرا

بھینٹ ہونا بدرجی کی اُودھو بھگت سے راہ مین اور ملنا بدرجی کا میتر ے رکھیشور سے جمنا کنارے اور کتھا جے جے اور کپل دیواوتار کی

## آدھیاے پہلا

سمجھانا شریکرشن جی اور بدرآدک کا راجا دُرجودھن کو واسطے بانٹ دینے حصہ راجا جدھشٹھر کے اور نہ ماننا اُسکا کہنا کسی کا

شکدیو جی نے کہا کہ ای راجا جو بات تُمنے ہمسے پوچھی تھی اِسی بات کا جواب نارائن جی نے لچھمی جی کو دیا تھا اور لچھمی جی نے شیش ناگ جی کو بتایا اور شیش جی نے بالمیکی رکھیشور کو سُنایا اور بالمیکی نے میتر ے رکھیشور کو اُپدیش کیا اور میتر ے جی نے بدرجی سے کہا اتنی کتھا سُنکر پھر راجا پرچھت نے پوچھا کہ ای سوامی بدرجی اور میتر ے رکھیشور سے کس جگہ پر بھینٹ ہوئی تھی وہ دونون آدمی گیانی اور پرمیشور کے پرم بھگت تھے اُنکے ملتے وقت بڑی خوشی ہوئی ہوگی اِسکا حال سُنائیے شکدیو جی نے کہا کہ ای راجا جسوقت راجا دھرتراشٹر نے جدھشٹھر وغیرہ اپنے بھتیجون کو دوسرا جان کر دُرجودھن وغیرہ اپنے بیٹون کو بیاراسمجھا اور دُرجودھن نے ارجن وغیرہ پانچون بھائی پانڈوون کو لاکھ کے قلعہ مین رکھکر آگ لگوادی اور بھیم سین کیواسطے زہر کا لڈو بناکر بھیجا اور ادھرم سے جُوا کھیل کر سب راج اور دولت اُنکی جیت لی اور دُروپدی ایسی پتپرتا استری کو راج سبھا مین ننگی کرنے کیواسطے اُسکا چیر دُساسن سے کھچوایا اور جدھشٹھر وغیرہ پانچون بھائیون کو تیرہ برس کا بن باس دیا اور شریکرشن جی کی رچھا کرنے سے سب جگہ پر اُنکی جان بچی جب بن باس کرکے جدھشٹھر وغیرہ پھر آئے تب بھی اُنکا حصہ راجا دُرجودھن نہین دیتا تھا اِسلیے شریکرشن جی اور کرپاچارج اور بدرآدک سبکو دھرتراشٹر نے بلا بھیجا وہ لوگ کورو اور پانڈو کا جھگڑا چُکانے کیواسطے پرگٹ ہوکر راجا دُرجودھن کی سبھا مین گئے اُسوقت شریکرشن مہاراج اور بھیشم پتامہ اور دروناچارج نے دھرتراشٹر کو سمجھایا کہ ای راجا تمھارے بیٹون اور بھائی کے بیٹون مین کچھ بھید نہین ہی دُرجودھن وغیرہ تمکو سورگ مین نہین لیجاسکتے ہین اور نہ جدھشٹھر آدک تمکو نرک مین پہونچا دینگے اِسلیے تمکو چاہیے کہ دُنیا کا بیوہار جھوٹا سمجھکر جدھشٹھر وغیرہ پانچون بھائیون کے کھانے اور خرچ کرنے کیواسطے کچھ گانون اُنکو دے دو اِس بات مین تمھارا جس ہوگا راجا دھرتراشٹر نے یہ بات سُنکر کچھ اُسپر دھیان نہین کیا جب بدرجی نے جو اُس سبھا مین بیٹھے تھے دھرتراشٹر اپنے بھائی کی مت ادھرم پر دیکھی تب واجبی بات سمجھکر کہا کہ ای بھائی تم جدھشٹھر آدک کا حصہ دیدو کیونکہ وہ سادھ لچھن ہین کسی سے دشمنی نہین رکھتے سبکو اپنا دوست جانتے ہین اور جدھشٹھر بھیم سین ارجن نکل سہدیو پانچون بھائیون کو ایسی طاقت ہی کہ چاہین تو اُنمین سے ایک آدمی سون دگیال کو لڑائی مین جیت لین سوائے اِسکے شریکرشن جی بگھنڈھ ناتھ اُنکے مددگار رہین اور تم دُرجودھن اپنے بیٹے کا مُوہ کرکے جو سمجھتے ہو کہ میرے سو لڑکے بڑے زبردست لڑنیوالے ہین شیام سُندر سے بُکھ رہنے سے اُنکا کیا کچھ نہین ہو سکتا ہی اِس ادھرم کرنے سے تمھاری دولت اور دھرم دونون جاتے رہین گے اور دُرجودھن تمھارا بیٹا شریکرشن جی سے عداوت رکھتا ہی اِسلیے اِسکے ساتھ محبت کرنے اور اُسکا کہنا ماننے مین اپنے واسطے اچھا نہ سمجھو اور جدھشٹھر وغیرہ پانچون بھائیون کا حصہ راج مین بانٹ دو اور دُرجودھن سے جو راج اور دولت کے نشے مین اندھا ہو رہا ہی راج سنگھاسن چھین لو اُسی مین تمھارے کُل اور پروار کا بھلا ہی نہین تو شریکرشن جی سے دشمنی کرنے مین تمھارا پتا لگنا مشکل ہی جب بدرجی کے سمجھانے پر بھی دھرتراشٹر کچھ نہین بولا تب دُرجودھن نے غصہ مین آکر حکم دیا کہ بدرجی کو میری سبھا سے باہر نکالدو یہ ہمارے کُل مین داسی کا بیٹا ہوکر سب باتون مین پانڈوون کی بیچ کرتا ہی اور پرورش اُسکی مین کرتا ہون اور سبھا مین ہمارے برابر بیٹھکر

گیان سکھاتا ہی یہ حکم دُرجودھن کا سُنکر جب اُسکے سپاہیون نے بُدرجی کو سبھا سے نکالنا چاہا اور دھرتراشٹر نے درجودھن کو ایسی بات کہنے سے کچھ منع نہین کیا تب بُدرجی نے سمجھا کہ اگر کوئی مجکو سبھا سے ہاتھ پکڑکر اُٹھاویگا تو زیادہ اپمان ہوگا اسلیے اب یہانسے آپ ہی اُٹھ جانا چاہیے اور برنداہن بہاری کو رودون کا ناش کرنا چاہتے ہین اِسی سے دھرتراشٹر آدِک گورودن کے مَن مین آدھرم سما کر اچھی بات سمجھاتا اُنکو برا لگتا ہی ایسا بچار کر بُدرجی وہانسے اُٹھکر دروازے پر چلے آئے اور اُنھون نے یہ سمجھکر دھنکھ بان وغیرہ ہتھیار اپنے بدن سے اُتار کر وہان رکھدیا کہ ہتھیار سمیت چلے جانے مین دُرجودھن کو اِس بات کا سندیہہ ہوگا کہ یہ پانڈودن کیطرف جا ملا اور اُسی جگہہ بُدرجی نے اپنا کپڑا اُتار ڈالا صرف ایک لنگوٹی اور چادر پہن کر ہستناپور سے اُترا کھنڈ مین تیرتھ جاترا کرنے کے لیے چلے گئے دوسرا سبب ہتھیار وغیرہ رکھ دینے کا یہ ہی کہ بُدرجی پرم بھگت ہونہار کے جاننے والے یہ سمجھے کہ اب دُرجودھن وغیرہ کورودن کا ناش ہونیوالا ہی اور مین نے اِنکے کُل مین جنم لیا ہی اسلیے مجکو پہلے سے ہتھیار رکھدینا چاہیے جسمین لڑائی کرنا نہ پڑے بُدرجی نے برس دن تک بھرت کھنڈ مین تیرتھ جاترا کرتے ہوئے جمنا کنارے ہوئے مجکر وہان کے سب دیوتاؤن کا درشن کیا اور میتریے رکھیشور رکی کٹی کے پاس بہت دن تک ٹکے رہے اُنھین دنون بُدرجی کے پیچھے ہستناپور مین مہابھارت ہوکر دُرجودھن وغیرہ کورو مارے گئے اور راجا جدھشٹھر نے شریکرشن جی سے راجگدی پائی جب اودھو بھگت شیام سُندر کے بیٹھے چلے جانے کے پیچھے دوارکا سے بدری کاشرم کو جاتے تھے تب راہ مین بُدرجی سے بھینٹ ہوئی دونون آدمی پرمیشور کے پرم بھگت آپسمین گلے ملے اور بُدرجی اُودھو بھگت سے حال مارے جانے دُرجودھن وغیرہ اور راج سنگھاسن پر بیٹھنا جدھشٹھر کا سُنکر پہلے پچھتائے پھر شیام سُندر کی اِچھا اِسیطرح پر سمجھکر سنتوکھ کیا۔

## اَدھیائے دُوسرا۔ پوچھنا بُدرجی کا اُدھو بھگت سے حال شیام سُندر کا

شُکدیوجی نے کہا کہ اے راجا بُدرجی نے اُودھوجی سے ملکر پوچھا کہ اے اُودھوجی تم شریکرشن مہاراج سے ایک ساعت الگ نہین ہوتے تھے آج کیا سبب ہی جو مین تمکو اکیلے دیکھتا ہون شیام سُندر میرے پران پیارے اور بلرام جی پرُدھمن اَنرُدھ سامب سورسین نسبد یودیو کی اکرور وغیرہ سب جدبنشی اچھے ہین اور جدھشٹھر اور ارجن وغیرہ پانڈو اور کُنتی دروپدی اور میرا بھائی دھرتراشٹر اندھا جسنے بیٹون کے مُوہ مین پھنسکر اپنے نرک جانے کی تدبیر کی تھی سب لوگ اچھی طرح ہین اور مین جانتا ہون کہ شیام سُندر نے پرتھوی کا بوجھ اُتارنے کے واسطے اوتار لیکر دھرتراشٹر وغیرہ کورودن کا گیان ہرلیا ہی اور جو راجا لوگ اپنے راج اور فوج اور دولت کا غرور کرکے ادھرم کرتے ہین اُنھین لوگون کے مارنے کے واسطے شریکرشن بیکنٹھ ناتھ نے اوتار لیا ہی تم شیام سُندر کا حال بتاؤ کہ اُنکی چرچا کرنے مین تیرتھ اسنان کا پھل ملتا ہی یہ بات سنتے ہی اودھو بھگت آنکھون مین آنسو بھر کر رونے لگے اور کچھ جواب نہ دیا جب بُدرجی نے اُنکو اداس اور روتے دیکھکر جانا کہ شریکرشن مہاراج انرُدھیان ہوگئے اِسلیے میرے پوچھنے سے اودھو اُنکا دھیان کرکے رُوتے ہین ایک ساعت کے بعد اُودھوجی نے آنکھ پوچھکر کہا کہ اے بُدرجی تم کیشو مُورت کا حال کیا پوچھتے ہو شریکرشن رُوپ سُورج ڈوب کر کلجگ رُوپی رات نے عمل کیا ہی اور دوسرے جدبنشیون کا ابھاگ تمسے کیا کہون کہ پرمیشور رہنے اپنی اِچھا سے بسدیو جی کے گھر جنم لیا اور برہمادیکون نے اُنکا مہاتم نہ جان کر اُنکو بھی ایک جدبنشی اپنا بھائی بندھ سمجھا تھا اب اُنکی مہما جان کر سوائے پچھتانے کے اور کچھ ہاتھ نہین لگتا مین اُنکی بڑائی تمسے کہانتک برنن کرون کہ اُنھون نے سولہ ہزار ایک سو آٹھ استرین سے بیاہ کرکے گرہستھ آشرم کا دھرم بنایا ہا اُنکا مطلب اوتار لینے اور لیلا کرنے سے یہ تھا کہ جسمین دُنیا کے لوگ اور ادھرمی لوگ اُس لیلا اور کتھا کو آپسمین کہسُنکر بھوساگر پار اُتر جاوین دیکھو اُنھون نے کیسے کیسے بلوان دیت اور راجاؤنکو مار کر مُکت دی اور پرتھوی کا بوجھ اُتارنے کیواسطے اپنی اِچھا سے اوتار لیکر کورو اور پانڈو سے مہابھارت کرایا اور دُرجودھن وغیرہ سب کورودن کا ناش کیا اور جدھشٹھر وغیرہ پانچون بھائی پانڈو اپنے

بھگتون کی رچھا کر کے اُنکو راجگدی دی اور چھپن کروڑ جدبنشی کو دربار کھیشور سے شاپ دلوا کر آپس کی لڑائی مین مروا ڈالا یہ بات یاد کر کے مجکو بڑا دُکھ ہوتا ہی اے بدرجی تم نشچے کر کے جانو کہ جب سے شیام سُندر جدبنشیون کا ناش کر کے بیکنٹھ کو چلے گئے تب سے ست اور دھرم دنیا سے اُٹھ گیا اور مین نے بہت بنتی کر کے اُنسے کہا کہ مین تمام عمر آپکی سیوا اور ٹہل مین رہا ہون مجکو بھی اپنے ساتھ لیجلیے لیکن مجکو اپنے ساتھ نہ لیجا کر مجھ سے کہا کہ تو بدری کیدار مین جا کر میرا دھیان کر کے مُکت ہوا اور جو کچھ اُنھون نے مجکو بتایا ہی اُسکا حال گیارھوین اسکندھ مین لکھا ہی اور تتو گیان مجھ سے یہ کہا کہ ہمکو اِستھر جان کر سب جگت کا ناش سمجھو اور جیوا تما کبھین نہین مرتا اِسلیے میرے چلے جانیکا سوچ مت کرنا چاہیے اور مرنا کیسا ہوتا ہی کہ جس طرح ایک کپڑے کو اُتار کر دوسرا کپڑا پہن لیوے اِسیطرح یہ جیو ایک چولا چھوڑ کر دوسرے چولے مین جاتا ہی۔

## اُدھیائے تیسرا۔ اُودھو کا شیام سُندر کی استت اور بڑائی کرنا

اُودھو جی نے بدرجی سے کہا کہ دیکھو شیام سُندر ایسے دین دیال تھے کہ جس پوتنا راچھسی نے اُنکو مار ڈالنے کیواسطے اپنی چھاتیون مین بِس بھر لگا کر دودھ پلایا اُنھون نے اُس راچھسی کو بھی مار کر بیکنٹھ کو بھیجدیا ایسے دین دیال کا جو چھوڑ کر دوسرے کسکی شرن مین جانا چاہیے اُن شیام سُندر نے واسطے بوجھ اُتارنے پرتھوی کے اپنی اِچھا سے دُنیا مین اوتار لیکر بسدیو جی سے کہا کہ تم ہمکو نند جی کے گھر لیجا کر چھپا آؤ یہ سب لیلا اُنکی تھی جسمین کوئی اُنکو نارائن جی نہ جانے نہین تو اُنکو کسکا ڈر تھا کال کو بھی ایسی سامرتھ نہ تھی جو اُنکا سامنا کر سکتا اور نند جی کے گھر جا کر کیسی کیسی لیلا کر کے برجباسیون کو سُکھ دیا نند جی کے گئو بچھڑے چرا کر جسطرح آگ لکڑی مین چھپی رہتی ہی اِسیطرح اپنے کو چھپایا اور جو جو دیت اور اِچھسی کنس کے بھیجے ہوئے اُنکے مارنیکے واسطے آئے تھے سبکو مار کر بھوساگر پار اُتار دیا اور اندر کا غرور توڑ دیا گوپی گوالون کو بیکنٹھ کا درشن کرا کے اپنا چترجبھجی رُوپ دکھایا نند جی کو سانپ کے کاٹنے سے بچایا اور گوپیون کے ساتھ راس منڈل کیا شنکھ چوڑ اور کیشی اور بر کھاسُر اور اگھاسُر آدک دیتون کو مار کر بیکنٹھ بھیجا اور جب اکرور کے ساتھ متھرا جی کو چلے تب راہ مین نہاتے وقت جمنا جل مین اکرور کو اپنے چترجبھجی رُوپ کا درشن دیا اور متھرا جی مین پہونچکر راجا کنس کے دھوبی کو مارا اور ہاک درزی کو کپڑے پہنانے کے بدلے خوش ہو کر بیکنٹھ مین بھیجا اور سُدامالی کو خوش ہو کر ایسا بردان دیا کہ تیری دولت کبھی نہ گھٹے گی اور کبری کو چندن لگانے کے بدلے ٹیڑھی سے سیدھی کر کے دیو کنیا کیطرح رُوپ دیکر اُسکی اچھا پوری کی اور شری شنو جی کا دھنکھ اوکھ کیطرح توڑ کر کُبلیا پیر ہاتھی کو لڑکون کے کھیل کیطرح مار ڈالا اور کشتی لڑ کر چانور اور مشٹک وغیرہ پہلوانون اور راجا کنس کو اُسکے آٹھ بھائیون سمیت مار کر مُکت پدوی دی اور جن یدوشیور کی سیوا مین شری برہما جی اور شری شیو جی اور کال آدک سب رہتے ہین اُن ترلوکی ناتھ نے راجا اُگرسین کو اپنا بھگت جان کر اُسکا حکم سیوکون کیطرح مانا اور جسطرح لڑکا کھیلتے وقت جنیئی کو مار ڈالے اُسیطرح ایسے ایسے بلوانی بیت اور راجھسی راجون کو مار کر آپ چلے گئے اِن سب لیلاؤن کا حال دسوین اور گیارھوین اسکندھ مین لکھا ہی اے بدرجی ایسے دین دیال جنھون نے سب لیلا سنسار کی لوگون کے بھوساگر پار اُتارنیکو کین انکے چرنون کا دھیان چھوڑ کر میرا چت دوسری جگہ نہین جاتا ہی اور وہ سانولی صورت موہنی مورت مجھسے ایک ساعت نہین بچھڑتی

## اُدھیائے چوتھا۔ اودھو جی کا بدرجی سے شیام سُندر کی استت اور اُنکے بچوگ کا حال برنن کرنا

اُودھو جی نے شریکرشن جی کے برہ ساگر مین ڈوبکر کہا کہ اے بدرجی شیام سُندر کے گیان سکھانے سے سنساری مایا موہ میرا چھوٹ گیا لیکن مجکو مُرلی منوہر کے بچوگ کا جتنا دُکھ ہی وہ کہا نہین جاتا جو کچھ سننا ہو تو میرے رکھیشور سے جو اُسوقت وہان موجود تھے اور تھوڑے دنون مین یہان آوینگے ملکر پوچھ لینا وہ سب حال تمسے کہین گے اور جسوقت مُرلی منوہر انتردھیان ہونا چاہتے تھے اُسیوقت میرے رکھیشور نے پربھاس چھیتر مین جا کر شریکرشن جی کو دنڈوت کی تب شیام سندر جی نے کہا کہ اے میرے جی ہمنے تمھارے مَن کا حال سب جان لیا تم دھیرج رکھو ہماری مایا تمکو نہ

۱ اکرور
۲ باہوک
۳ کُوبلیا پیڑ

بیاپارگی کسواسطے کہ تم میرے بھگت اور پچھلے جنم کے لبن یوتا اور اس جنم مین بید بیاس جی کے بھائی اور پراشر مُن کے پُتر ہو تمکو میری لیلا پرگٹ اور گپت سب معلوم رہیگی اور جو بھاگوت دھرم تمکو بالتسایین رکھیشور نے کہا ہو اسکو یاد رکھنا ہو ساگر پار اُتر جاؤگے یہ بات کیشو مورت سے سنتے ہی میترے جی نے بہت خوش ہوکر کہا کہ ای بیکنٹھ ناتھ تمھاری لیلا یاد کرکے مجکو بڑا تعجب معلوم ہوتا ہو کسواسطے کہ برہما جی اور شوجی اور کال کی ایسی سامرتھ نہین ہو کہ آنکھ اُٹھا کر سامنے دیکھ سکین تم جو اسندھ اور کال جمن کے سامنے سے پیدل بھاگے تھے تمھارے بھید کو کوئی نہین جان سکتا اسطرح میترے جی شری کرشن مہاراج کی بہت استت کرکے انسے چلے آئے وہ سب حال جانتے ہین تمسے کہین گے اور مین مُرلی منوہر کی آگیا سے بدر کاشرم کو جاتا ہون وہان جاکر اپنا بدن چھوڑونگا جو تم یہ کہو کہ جب گیان آیا تو آنکھون مین آنسو بھرنے اور سوچ کرنیکا کیا سبب ہو شری کرشن جی کی دیا اور پریت یاد کرنے سے اُنکے بچوگ کا دُکھ مجکو ایک ساعت نہین بھولتا ہو اُسی گیان کے پرتاپ سے مین ابتک جیتا ہون نہین تو شیام سُندر سے بچھڑتے وقت میرا پران نکل جاتا اتنا حال تمسے کہتا ہون کہ شیام سُندر نے پرتھوی کا بوجھ اُتارنے کے لیے اوتار لیا تھا اُنھون نے بڑے بڑے ادھرمی دیت اور راجون کو مار کر کوروون اور پانڈوون سے مہابھارت کرایا اور بھیشم پتامہہ اور دُرونا چارج اور کرپا چارج آدک بڑے بڑے پہلوان اور بدھمان اور گیانی اور ہر بھگتون کے رہنے پر بھی اُس فوج مین اٹھارہ اچھوہنی دل ناش کرکے پرتھوی کا بوجھ اُتارا ای بدرجی پرمیشور کی اچھا سب پر بلوان ہی اتنی کتھا سُنا کر سوت جی نے کہا کہ ای رکھیشورو جو لوگ پرمیشور کی کتھا اور کیرتن مین دُکھ کی جگہ رو دیتے ہین اُنکے بہت جنمون کے پاپ آنکھونکی راہ سے ہو کر نکل جاتے ہین آدمی کو اپنے بھلے کیواسطے پرمیشور شیام سُندر کے اوتارون کی کتھا اور لیلا سننے کے برابر اور کوئی بات اچھی نہین ہوتی اور مہابھاگ ہو جانے پر بھی شری کرشن مہاراج نے پچیس برس تک دُنیا مین رہکر راجا دُھشٹھر سے دو مرتبہ جگ کرا کے دُنیا مین اُنکو جس دیا تھا۔

## اُدھیائے پانچوان۔ رخصت ہونا بدرجی کا اودھوجی سے اور جانا بدرکاشرم مین اور بدن چھوڑنا اپنا ساتھ جوگ کا بھیاس کے

شُکدیو جی نے کہا کہ ای راجا اودھو جی نے بدرجی سے کہا کہ اب مجکو بدا کرو تو ہم بدرکاشرم کو جاوین بدرجی نے یہ بات اودھو جی کی سنتے ہی آنکھون سے آنسو بہا کر کہا کہ دیکھو شیام سُندر نے چندرما کیطرح دُنیا مین روشنی ظاہر کرکے پرتھوی کا بوجھ اُتارا اور دھرم اور گئو اور براہمن کی رچھا کرکے گولوک کو چلے گئے اور ہلوگون نے اگیان اور ابھاگ سے اُنکا پرتاپ نہین جانا اور ای اودھو تم آٹھون پہر اُنکے پاس رہتے تھے اُنکی مایا ایسی بردست ہو کہ تمنے بھی اُنکو نہ پہچانا اسلیے یہ بات یقین کرنا چاہیے کہ بنا کرپا مُرلی منوہر کے اُنکے بھید اور مہما کو کوئی نہین جان سکتا جو ہلوگ تم ایسے بھگتون کی سبھا اور رتھل مین رہتے تو جنم ہمارا سپھل ہو جاتا لیکن بنا کرپا اور دیا شیام سُندر پیارے کے ہر بھگتون کا ست سنگ نہین ملتا اسلیے ہم جانتے ہین کہ ہمارے پچھلے جنم کے پُن سمہاسے ہوئے جو آپکا درشن اور سوت جی سونک ادِک رکھیشور اور شُکدیو جی راجا پرچھت سے کہتے ہین کہ اودھو جی یہ سب باتین کہکر بدرجی سے بدا ہوئے اور بدرکاشرم مین جاکر شیام سُندر کے دھیان مین لو لگا کر جوگ ابھیاس کے ساتھ تن اپنا تیاگ کر دیا اور بیکنٹھ دھام کو چلے گئے اور بدرجی سب تیرتھ جاترا کرتے میترے جی سے ملنے کی چاہنا رکھکر روتے اور سوچ کرتے ہوئے ہردوار مین آکر ٹھہرے اتنی کتھا سُنا کر شُکدیو جی نے کہا کہ ای پرچھت اودھو جی نے سب حال انتردھیان ہونے شیام سُندر کا بدرجی سے اسواسطے نہ ظاہر کیا کہ جنمین یہ حال سُنکر بدرجی اُنکے برہ مین بدن اپنا نہ چھوڑ دین۔

## اُدھیائے چھٹوان۔ پوچھنا بدرجی کا یہ بات میترے رکھیشور سے کہ دنیا کیسطرح پیدا ہوتی ہو

شُکدیو جی نے کہا کہ ای راجا بدرجی نے جب ہردوار مین میترے رکھیشور سے بھینٹ کرکے اُنکو ڈنڈوت کی تب میترے جی نے پوچھا کہ ای بدرجی تم بہت اُداس دکھلائی دیتے ہو اسکا کیا سبب ہو بدرجی نے حال ملنے اودھو جی اور خبر پانا انتردھیان ہونے شری کرشن جی اور مارے جانے دُرجودھن وغیرہ کوروون کا مہابھارت مین اور ناش ہونا سب جدونشیون کا جس طرح اودھو جی سے سُنا تھا میترے رکھیشور سے کہکر کہا کہ شیام سندر ہماری

کے بیکنٹھ جانیکا حال سُنکر ہمارا یہ حال ہوا ہی مین آپ سے یہ چاہتا ہون کہ جو کچھ گیان شری کرشن مہاراج کے مُنھ سے آپ نے سُنا ہی وہ برنن کیجیے جسمین میرا کام پورا ہو یہ بات سُنکر میتریے جی نے کہا کہ جو کچھ تمکو اچھا ہو وہ بات پوچھو بُدرجی نے کہا کہ آدمی ہمیشہ اپنے سُکھ کیواسطے تدبیر کرتا ہی لیکن سُکھ نہین پاکر اُسکے برخلاف دُکھ اُٹھاتا ہی اُس دُکھ کا دینے والا کون ہی اِسکا بھید کیجیے اور یہ بھی کیجیے کہ پرمیشور سگن اوتار کسواسطے لیتے ہین اور اُنکو سنسار رچنے اور پھر ناش کر دینے سے کیا فائدہ ہوتا ہی اور مین اپنے گیان سے یہ جانتا ہون کہ واسطے پاپ چھوٹنے اور بھوساگر پار اُترنے ہم سب جیوون کے اِس بچار سے سگن اوتار لیتے ہین جسمین آدمی اُن اوتارون کی کتھا اور لیلا آلہسمین کہ سُنکر اُسکے پرتاپ سے بھوساگر پار اُترجاوین تسپر بھی اگیانی لوگ جو پرمیشور کی کتھا اور لیلا سننے مین پریت نہ رکھین اور دن رات سنساری مایا مُوہ مین لپٹ کر خراب ہووین تو بیشبہی اُنکی ہی اسمین پرمیشور کو کیا دوش دینا چاہیے اور یہ بھی تبلائیے کہ پرمیشور کس طرح برہما رُوپ ہوکر جگت کی اُتپت اور وشنو رُوپ ہوکر جگت کا پالن اور شری مہادیو جی کا رُوپ رکھکر سب جیوون کا ناش کرتے ہین اور یہ بات بھی کیجیے کہ وہ کون سی تدبیر ہی جسکے کرنے سے پرمیشور آدمی سے خوش ہوتے ہین اور اُنکے خوش ہونے سے آدمی دُنیا مین اپنا مطلب پاکر مرنیکے بعد مُکت ہوتا ہی اور جگت کی ریت ایسی ہی کہ جب کوئی آدمی کسی قصور کے بدلے سزا پاتا ہی تب وہ پھر جلدی ادھرم نہین کرتا اور یہ جیو بُرا کرم اور پاپ کرنے سے چوراسی لاکھ جون اور نرک مین بہت دُکھ پانے کے بعد تب کہین آدمی کا بدن پاتا ہی پھر یہ جیو پرمیشور کی مایا مین لپٹ کر اُدھرم کو کیون نہین چھوڑتا اور سزا پانے پر بھی ایسا کام کیون نہین کرتا جسمین جنم اور مرن سے چھوٹ جاوے اِسکا کیا سبب ہی آپ کرپا اور دیا کرکے اِن سب باتونکا حال کیجیے کہ میرے مَن کا سندیہ مٹ جاوے۔

## اکدھیائے ساتوان۔ برنن کرنا میتریے جی کا استت اور بڑائی شیام سُندر کی

سُنکدیو جی نے کہا کہ اے راجا بُدرجی کی بات سُنکر میتریے جی نے کہا کہ اے بُدرجی تم آپ گیانی ہو اور تمکو لڑکپن سے ہر چرنون مین بھگت پیدا ہوکر کوئی حال تمسے چھپا نہین ہی جو تمنے مجھ سے پوچھا اِس سے مین اپنی عقل کے موافق تمسے کہتا ہون جسمین دُنیا کے لوگ بھی یہ حال سُنکر بھوساگر پار اُترجاوین اور تم دھرم راج کا اوتار کورووں کے کل مین ہوکر پرمیشور کے سب گُن جانتے ہو اور مانڈبیہ رکھیشور کے شاپ سے تمنے یہ بدن پایا ہی شری کرشن مہاراج سب باتون مین تمھاری صلاح لیکر کام کرتے تھے اور تمکو پرمیشور کی بھگت اور پریت ہی اسلیے ہم وہ بھاگوت دھرم تمسے کہتے ہین جو پراشر مُن اپنے باپ سے ہمنے پڑھا تھا تم مَن لگاکر سُنو جو آدمی پرمیشور سے بُکھ ہین وہ دُکھ کے سمُدر مین پڑے رہکر جنم اور مرن سے چھٹی نہین پاتے اور جو کام اپنے سُکھ کیواسطے کرتے ہین اُنکو سواے دُکھ کے سُکھ نہین ملتا جو پرمیشور کا بھجن اور اسمرن تھوڑا تھوڑا بھی کرین تو دنیا کے دُکھ سے اِسطرح چھوٹ جاوین جسطرح دوا کھانے سے بیماری روز روز کم ہوتی جاتی ہی اور آدمی دُنیا مین بھلا یا بُرا کام جیسا کرتا ہی ویسا پھل پاتا ہی اور جسطرح آدمی اپنے لڑکے لڑکی استری وغیرہ سنساری مُوہ مین پھنسکر اُنسے اپنا سُکھ اور بھلا چاہتا ہی اور سواے دُکھ کے سُکھ نہین پاتا اِسیطرح کنوئین کا کیڑا اپنے رہنے اور سُکھ کیواسطے جالا جمع کرکے آخر کو اُسی جالا جمع کرنے سے کنوئین مین پھنسکر مرجاتا ہی اور نکل نہین سکتا وہی حال آدمی کا بھی سمجھنا چاہیے اور بغیر کرپا پرمیشور کے اُنکی مایا سے آدمی کا چھوٹنا بہت مشکل ہی اِس مایا سے چھوٹنے کیواسطے پرمیشور کی کتھا سُننا اور اُنکے نام کا اسمرن کرنا آدمی کو اُچت ہی اور دُنیا کے جھوٹے بیوہار کو سچا جاننا بھی پرمیشور کی مایا ہی سمجھنا چاہیے جب آدمی اندریون کے سُکھ کو چھوڑکر مَن اپنا برکت کرکے پرمیشور کا بھجن اور اسمرن کرے تب اُس مایا سے چھوٹ سکتا ہی جسطرح سپنے کا دُکھ جاگنے سے نہین رہتا اِسیطرح لوک اور پرلوک کے دُکھ ہر بھجن کرنے سے چھوٹ جاتے ہین اور جگت کی اُتپت اِسطرح پر ہی کہ جب اُس آدِ نرنکار جوت کو کہ وہ رُوپ اُنکا کوئی نہین دیکھ سکتا اِس بات کی اچھا ہوتی ہی کہ مُوں بنا پیدا کرکے ہم اپنے رُوپ کو آپ دیکھین جسطرح کوئی آدمی اپنا مُنھ آیینے مین دیکھے تب وہ آدِ نرنکار پہلے

ایک جوت پرگٹ کرتے ہین جسکو آدپرش کہا جاتا ہی پھر ایک مہاتتو سبکی جڑ پیدا کرکے اُس سے تین گن ست رج تم ظاہر کرتے ہین ستوگن سے دیوتاؤن کے گن اور رجوگن سے پانچون تنوا در تموگن سے نیچ بھوت آتما پیدا کرکے اُسی پانچو تتو سے اندری وغیرہ اور آدمی کا بدن طیار ہوتا ہی اور ایک ایک انگ کے ایک ایک دیوتا مالک ہوتے ہین انکھ کے دیوتا سورج ناگ کے اشونی کمار زبان کے برن اسیطرح سب انگ کے دیوتا ہین انکا حال دوسرے اسکندھ کے دسوین ادھیا مین لکھا ہی

## اَدھیاے آٹھوان - استت کرنا دیوتاؤن کا نارائن جی کی

میترے جی نے کہا کہ اے بدرجی جب یہ سامان دنیا پیدا کرنیکا ظاہر ہوا تب سب دیوتاؤن نے دنیا پیدا کرنیکا حکم پاکر اپنا کام کیا جب وہ کام اُنسے پورا نہوا سب دیوتاؤن نے ہار مان کر نارائن جی کا دھیان اور استت کرکے ہاتھ جوڑکر اسطرح پر کہا کہ اے دینا ناتھ جو آدمی دنیا مین آپ کے تیج کا پرکاش سب جیودن مین سمجھکر آپ کے چرنون کا دھیان اور پوجن کرتا ہی وہ جگت کی مایا اور دکھ سے چھوٹ کر سکھ پاتا ہی اور آپکی کتھا اور لیلا سننے سے اُسکے مَن مین اِس بات کا یقین ہوتا ہی کہ سب سے بڑے اور کرتا دھرتا نارائن جی ہین تمھاری کرپا بنا ہم لوگون سے یہ کام دنیا پیدا کرنیکا جو بہت مشکل ہی نہین ہوسکتا ہی تب اُسی آدنرنکار نے اُنکے استت کرنے پر خوش ہوکر دیوتاؤن کیطرف جیسے کرپا درشت سے دیکھا ویسے ہی وہ پانچون تتو اکٹھے ہوکر ایک مانُس کا پنڈ ہوگیا اُسی کا نام آدپرش ہوکر اُسکے رہنے کیواسطے پاتال لوک اور بھولوک اور بیکنٹھ لوک جسکو تینون لوک کہتے ہین بن گئے اور وہی پُرش آنکھ کان ہاتھ وغیرہ اندریون کا مالک ہوا اور اُسی پُرش کو براٹ رُوپ کہتے ہین اور دُنیا کے سب بیوہار اُسی رُوپ مین ہین اُس پُرش کی نابھ سے ایک کمل کا پھول نکلا جس پھول مین سے برہما جی پیدا ہوئے اور اُسی آدپرش کی دیا اور کرپا سے برہما جی نے اپنے مُنھ سے براہمن اور ہاتھ سے چھتری اور جانگھ سے بیش اور پیر سے شودر چارون برن کو پیدا کیا۔

## اَدھیاے نوان - کہنا میترے رکھیشور کا اُپت سب سرشٹ کی

اتنی کتھا سُنکر بدرجی نے میترے رکھیشور سے پوچھا کہ اے مہاراج یہ اوتار آدپرش کا ہوا اور سب دوسرے اوتارون کا حال کسطرح پر ہوا وہ بھی کہیے یہ بات سُنکر میترے رکھیشور نے کہا اے بدرجی جسوقت مہاپرلے ہونے سے چارون طرف جلامئی ہوکر کچھ نہ دیکھ پڑتا تھا اُسوقت وہ آدپرش جسکا حال اوپر کہہ چکا ہون شیش ناگ کی چھاتی پر شین کرتے تھے اُنکی نابھ سے ایک پھول کمل کا جسمین بڑا پرکاش تھا نکلا اور اُس پھول کی نال سے برہما جی پرگٹ ہوکر اُس پھول پر آبیٹھے اور بچارا کہ مجھکو کسنے پیدا کیا اور یہ کمل کا پھول کسکی قدرت سے کھڑا ہی اِس چنتا مین برہما جی اُس کمل کی نال پکڑے ہوئے ہزار برس تک پانی مین تھاہ لینے کیواسطے چلے گئے جب اُس پھول کی جڑ اُنکو نہ ملی تب ہار مان کر پھر اُسی پھول پر آبیٹھے اور اسی چنتا مین بیاکل تھے اِسلیے تم جانو کہ پہلے سب جیو مورکھ رہتے ہین پیچھے نارائن جی کی کرپا سے گیان ہوتا ہی جسوقت برہما جی اِسی سوچ مین تھے اُسیوقت یہ آکاش بانی ہوئی کہ پرمیشور کا تپ اور ردھیان کرو تب تمکو گیان ملیگا یہ آکاش بانی سُنکر جب برہما جی نے پرمیشور کا اسمرن اور ردھیان کیا تب برہما جی کے ہردی مین گیان کا پرکاش ہوکر اُنکو یہ دیکھ پڑا کہ ایک پُرش شیش ناگ کی چھاتی پر شیام رُوپ بہت سُندر چترنبھج بھگوان جی سمت سوتا ہی اور اُسکی نابھ سے یہ کمل کا پھول نکلکر ہم اُس پھول سے پیدا ہوئے ہین اور اُس پُرش نے دُنیا پیدا کرنیکا کام ہمکو دیا ہی جب برہما جی کو سب سنسار کی اُسی پُرش کے رُوپ مین دکھائی دین تب برہما جی نے ہاتھ جوڑکر یہ استت اُنکی کی کہ اے ترلوکی ناتھ جو آدمی آپ سے بمکھ ہین اُنکو سکھ کبھی نہین ملتا وہ ہمیشہ سنسار کی مایا مُوہ مین بیاکل رہتے ہین اور رات کو سوتے وقت اُنکو بہت چنتا لگی رہتی ہی کہ کل ہمکو یہ کام کرنا ہوگا ایک کام سے فرصت پائی تو دوسرے کام کی فکر ہوتی ہی اور آپ کے نام کا اسمرن اور چرن کمل کی بھگت رکھنے والے لوگ آپکی کرپا اور دیا سے مطلب کا پھل پاکر ہمیشہ خوش رہتے ہین جو کوئی کہے کہ اچھا سادھو اور بیشنو کی کسطرح پوری ہوسکتی ہی تو جو لوگ جنگل مین جاکر آپکا تپ اور جپ

کرتے ہین اُنکے مَن مین جسوقت اچھا استری اور دھن اور دُنیا کے سُکھ کی ہوتی ہو اُسیوقت آپکی کرپا سے اُنکو اندر لوک کے سکھ ملجاتے ہین مین چاہتا ہون کہ آپ کے چرنون کے ناخن چندرما سے زیادہ روشن ہین ہمیشہ میرے ہردے مین بسے ہین جسکی روشنی سے اگیان کا اندھکار میرے انتہ کرن مین نہووے اور آپکا درشن جوگی اور رکھیشورون کو دھیان مین بھی جلدی نہین ملتا آپ نے بڑی کرپا کرکے اپنا درشن مجھکو دیا یہ سب استت کرکے برہماجی نے اُسی پُرش سے عرض کیا کہ ای سوامی آپ نے مجھکو واسطے پیدا کرنے جیوون کے حکم دیا پر مجھ سے بغیر شکت اور کرپا آپکے کچھ نہین ہوسکتا کہ دُنیا کو پیدا کرون میرے اوپر دیا کیجیے تو مین وہ کام کرون پر ایسا نہو کہ اہنکار کے گرھے مین گر کر ایسا سمجھون کہ جیوون کا پیدا کرنیوالا مین ہی ہون تب اُس پُرش نے جو شیش ناگ کی چھاتی پر شین کرتے تھے برہماجی کیطرف آنکھ اُٹھا کر کہا کہ جیسا تو چاہتا ہو ویسا ہی ہوگا لیکن تو اپنا من پرمیشور کے تپ اور اسمرن مین لگائے رہ اور کام کرودھ کو بھی اہنکار سے دور رکھ اور سب اِندریون کو اپنے قابو مین رکھ جب یہ عادت رکھنے سے تجھکو گیان پیدا ہوگا تب مجھکو اپنا مالک اور پیدا کرنیوالا جان کر سب جیوون مین میرے تیج کا پرکاش برابر دیکھے گا جس طرح آگ لکڑی مین رہتی ہو لیکن بغیر مدد کیے ظاہر نہین ہوتی اسیطرح تو میرے چرنون کا دھیان لگا کر دنیا کو پیدا کر تجھکو غرور نہو کر دھیان کرنے وقت میرے سب انگ کا درشن ملیگا اور بغیر پڑھے سب بدیا یاد ہوجائینگی اور تجھکو اپنے پیدا کیے ہوئے کسی جیو کے مرنیکا دُکھ نہوگا بے کھٹکے ہوکر دنیا کو پیدا کر

## آدھیائے دسوان - پیدا کرنا برہماجی کا دیوتا اور پانچون تتو اور برچھ آدک کا نارائن جی کی کرپا سے

میتریہ رکھیشور نے کہا کہ ای مہارجی وہ پُرش برہماجی کو دھیان مین درشن اور دھیرج دیکر انتردھیان ہوگئے اور برہماجی نے اس پرش کی کرپا درشٹ کے دیکھنے سے اپنے مین دُنیا پیدا کرنے کی طاقت پاکر دُنیا کا پیدا کرنا شروع کیا پہلے اُنھون نے دیوتاؤن کو پانچون تتو سمیت جسکا برنن اوپر ہوچکا ہو پھر بہت طرح کے درخت اور پشو اور پنچھی پیدا کیے جب برہماجی دیوتا اور درخت وغیرہ کو پیدا کرچکے تب انھون نے کئی آدمی جنکو دُکھ اور سُکھ دونون برابر لگتے ہین اپنی اچھا سے مانسی سرشٹ پیدا کی اور کمل کے پھول سے چودہ بھون یعنی سات لوک اوپر کے اور سات لوک نیچے کے بنائے اِسکے بعد ست جگ تریتا دواپر کلجگ یہ چارون جگ بنا کر برس مہینا گھڑی پل کا حساب کیا جسکے آخر ہونے سے دیوتا اور آدمی اور دیت اور راچھس آدک سب جیوون کی عمر پوری ہوتی ہو اور دیوتا اور دیت اور راچھس اور آدمی کی مجون آگے اور پیچھے اور پنچھی کی جون پیچھے بنائی اور برہماجی کی عمر کا ایکدن چودہ منوںتر کا ہوتا ہو اور ایک منونتر مین اکہتر چوکڑی جگ کی گذرتی ہین جسکی فرع ۱۲ سب نوسو چوراسوے چوکڑی ہوئین جب وہ آخر ہوجاوین تب برہماجی کی عمر کا ایکدن سمجھنا چاہیے اور اسی دن کے حساب سے تیس دن کا مہینا بارہ مہینے کا برس ہوکر سو برس برہماجی کی عمر ہو اور اُنکی رات بھی اسی دن کے برابر ہوتی ہو برہماجی دن بھر سب جیوون کو پیدا کرتے ہین اور جب برہماجی کا ایکدن گذر کر شام ہوتی ہو تب پرلے ہوکر بگت کے سب جیو ناش ہوجاتے ہین اور جب رات ہوکر پھر صبح ہوتی ہو تب برہماجی سب جیوون کو اُنکے کرم کے موافق ویسی ویسی جون مین پھر پیدا کرتے ہین اسطرح جب پچاس برس کی عمر برہماجی کی ہوجاتی ہو تب اُسکو آدھی پرلے کہتے ہین اور جب سو برس کی عمر برہماجی کی پوری ہوکر اُنکا بدن چھوٹ جاتا ہو تب مہاپرلے ہوکر چارون طرف سوائے پانی کے اور کچھ نہین رہتا ایک وہی آدپرش ابناشی اکیلے رہجاتے ہین اور یہ حال ایک برہمانڈ کا کہا گیا اور برہمانڈون کا حال گولر کے پھل کیطرح سمجھنا چاہیے اسیطرح کے بہت سے برہمانڈ ہوکر سب کے پیدا اور پالن پوشن کرنیوالے آدپرش بھگوان ہین وہ چاہین تو کئی ہزار برہمانڈ ایک ساعت مین پیدا کرکے پھر اُنکا ناش کردیوین اُنکا سکا بھید کوئی نہین جان سکتا وہ نارائن جی اُسوقت تھے جب کوئی نہ تھا اور جب کچھ نہ رہیگا تب بھی وہ ابناشی پرش بنے رہینگے دوسرے اُنکے پاس نہین آسکتی وہ ہمیشہ ایک روپ رہکر گھٹنے اور بڑھنے سے کچھ کام نہین رکھتے جو کچھ اس برہمانڈ مین دیکھتے ہو سب اُنکی رچنا ہو جو کام اُتم یا مدھم کسی کرمی سے ہوتا ہو

سبکا حال وہ جانتے ہین اُسی پرماتما کو گولر کیطرح سمجھنا چاہیے جسطرح گولر کے پھل مین چھوٹے چھوٹے مچھر رہکر اُس پھل کے ٹوٹنے کیوقت اُڑجاتے ہین اسیطرح برہمانڈ مین سب جیو رہکر پرمیشور کے بھید کو کوئی نہین جانتا ہی جنکو ست سنگ کرنے سے گیان ملتا ہی وہ لوگ سنسار ی بیوہار اور اِس بدن کو جھوٹا سمجھکر سب جیوون مین پرمیشور کا چمتکار برابر جانتے ہین وہ اپنا شی پرش گولر کے درخت کے مانند ہی جسطرح اُس درخت مین ہزارون پھل گولر کے لگے رہتے ہین اُسی طرح نارائن جی کے سب روُپ مین ہزارون برہمانڈ بندھے رہتے ہین اِس سبب سے سب جیوون مین اُنھین کا پرکاش سمجھنا چاہیے۔

## اڈھیائے گیارھوان۔ پیدا کرنا برہما جی کا سنگ سنندن سناتن سنت کمار کو جو اوتار نارائن جی کے ہین اور رُدر کو

میتر ے رکھیشور نے کہا کہ اے مُدرجی جب برہما جی کو دیوتا اور منکھ آدک جنکا برنن اوپر ہو چکا ہی پیدا کرنے پر بھی سنتوکھ نہین ہوا تب اُنھون نے سب سرشٹ بڑھنے کیواسطے سنک سنندن سناتن سنت کمار کو جو لوگ اوتار نارائن جی کے ہین اپنے ہردی سے پیدا کیا اور اُنسے کہا کہ تم لوگ بھی پرجا کو پیدا کرو اور جو بردان ہمسے مانگو وہ ہم تمکو دیوین اُنھون نے گیان کی راہ سے اپنے مَن مین بچار کیا کہ جو مان باپ بھائی ہرجھن کرنے سے منع کرین اُنکو اپنا دوست سمجھنا نہ چاہیے ایسا بچار کر سنت کمار آدک چارون بھائیون نے برہما جی سے کہا کہ ہملوگ یہی بردان مانگتے ہین کہ ہماری عُمر ہمیشہ پانچ برس کی بنی رہے اور مَن ہمارا کام کرودھ توبھ موہ مین نہ پھنسکر نیچ بھوت آتما کے بس نہو اور اپنے مَن اور اندریون پر ہملوگ زبردست رہین اور جوانی اور بڑھاپا ہمپر دخل نہ کرے کیونکہ پانچ برس کی عمر مین اندریان اپنا زور اُسپر نہین کرسکتی ہین ہملوگ ہرجھن کرینگے تمکو جیو پیدا کرنیکا حکم نہ دیجیے دنیا رچنے سے بھگوت بھجن مین ہرج ہوگا یہ بات سُنکر برہما جی نے اُنکو ایسا بردان دیا کہ تم لوگ ہمیشہ پانچ برس کی عُمر کے رہکر سب اندریون کو اپنے قابو مین رکھوگے لیکن جو تمنے میرے کہنے سے پیدا کرنا جگت کا قبول نہین کیا یہ بہت بچا کیا برہما جی نے یہ کہکر اپنے بیٹون پر حکم نہ ماننے سے جب غصہ کیا تب اُنکی دونون بھونہہ مین سے ایک پرش سُندر اور شیام رنگ کا پیدا ہوکر رونے لگا اُسکو دیکھتے ہی برہما جی نے پوچھا کہ تو کیون روتا ہی تب اُسنے جوابدیا کہ مین چاہتا ہون کہ میرا نام رکھکر مجھکو کوئی کام تبلاؤ برہما جی نے کہا کہ تو نے پیدا ہوتے ہی رو رو یا اِسواسطے مین نے تیرا نام رودر رکھا تو جیوون کو پیدا کر تو سب دیوتاؤن سے اُتم ہوکر دُنیا مین شیو شنکر بھولا ناتھ اور مہادیو آدک تیرے بہت سے نام ہونگے جب رُدر نے برہما جی کے حکم سے راچھس اور بھوت پشاچ آدک جنکے سوبھاؤ مین کام کرودھ توبھ آہنکار بھرا تھا اپنی اِچھا سے پیدا کیے تب وہ لوگ برہما جی کو اچھے نہ معلوم ہوئے تب برہما جی نے کہا کہ اے رُدر تو کرودھ سے پیدا ہوا ہی جبتک تیرے چت مین ستوگن نہ آویگا تبتک تیرے پیدا کیے ہوئے جیو ادھرمی ہونگے اِسلیے تو پہلے جاکر پرمیشور کا تپ کر جب تیرے سوبھاؤ سے تمو گن دور ہوکر ستوگن آویگا تب ستوگن سے جیوون کو پیدا کرنا تپ کرنے سے تجکو پرمیشور کا درشن ملیگا یہ بات سنتے ہی رودر پیدا کرنا جیوون کا بند کرکے تپ کرنے کو چلے گئے۔

## اڈھیائے بارھوان۔ پیدا کرنا برہما جی کا نارد اور بشسٹھ اور انگرا آدِ رکھیشور اور سوایمبھو من اور ست روپا کو

میتر ے رکھیشور نے کہا کہ اے مُدرجی برہما جی نے اِسکے بعد نارد اور بشسٹھ اور انگرا وغیرہ کئی رکھیشور جنکے نام آگے کہے جائینگے پیدا کرکے سرسوتی نام ایک لڑکی اپنے بچن سے پیدا کی وہ لڑکی بہت خوبصورت اچھے گہنے اور کپڑے پہنے ہوئے ظاہر ہوئی جسکا روپ دیکھتے ہی برہما جی نے پرمیشور کی مایا سے موہت ہوکر اُسکے ساتھ بھوگ کرنا چاہا تب نارد اور انگرا وغیرہ نے یہ ادھرم دیکھکر برہما جی کو سمجھایا کہ اے پتا جی جب تم جگت گرو ہوکر ایسا پاپ کروگے تب دُنیا کے لوگ بھی یہی حال سُنکر پاپ کرینگے اِسلیے تمکو اپنی لڑکی سے بھوگ کرنا نہ چاہیے جب برہما جی کو اپنے لڑکون کے سمجھانے سے گیان ہوا تب اُنھون نے شرمندہ ہوکر اُسیوقت اپنا وہ بدن چھوڑکر دوسرا بدن دھارن کیا اور برہما جی کی لاش سے ایک اندھیرا اُٹھکر دہی کہرا دنیا مین ظاہر ہوا جو صبح کیوقت دکھلائی دیتا ہی پھر برہما جی نے چارون مُکھ سے چار بید پیدا کرکے بنا نام کان اور

بیدک اور جگ اور دان اور راگ آدک کا چار طرح کی بدیا اور چارون آشرم پیدا کیے جب برہماجی نے دیکھا کہ اکیلے میرے پیدا کرنے سے جیو بہت نہین بڑھتے تب اُنھون نے اپنے داہنے انگ سے سوائبھومن نام ایک پرش اور بائین انگ سے ست رُوپا نام استری پیدا کرکے اُن دونو نکا بواہ کر دیا اور اُنسے کہا کہ تم دونون آپسمین بھوگ بلاس کرکے آدمی پیدا کرو یہ بات سُنکر سوائبھومن نے کہا کہ اے برہماجی مین آپکی کرپا سے بہت آدمی پیدا کرونگا لیکن اُنکے رہنے کیواسطے جگہ چاہیے چارون طرف پانی بھرا ہوا ہے اور وہ لوگ پانی پر نہین رہ سکتے ابھی تک آپ نے جنکو پیدا کیا وہ سب کمل کے پھول پر بیٹھے ہین میرے پیدا کرنے سے زیادہ ہوکر کہان بیٹھینگے یہ بات سوائبھومن سے سُنکر برہماجی نے کہا کہ پہلے تم نارائن جی کا تپ کرو پھر آدمی پیدا کرنا مین اُنکے رہنے کیواسطے جگہ کی تدبیر کرتا ہون ۱ سوائبھو منو

## اڈھیاے تیرھوان - بنی کرنا برہماجی کا نارائن جی سے جیوون کے رہنے کی جگہ کیواسطے اور پرتھم پرمیشور کا باراہ اوتار دھرکر لانا پرتھوی کا پاتال سے

میتریے رکھیشور نے کہا کہ اے بدُروجی جب سوائبھومن نے پرتھوی نا ظاہر ہونے کیواسطے کہا تب برہماجی نے آدیپرش پرمیشور کا دھیان کرکے پرمیشور سے بنی کیا کہ اے دھاپر بھو بغیر کرپا اور دیا آپ کے اِس جیو کا کوئی کام پورا نہین ہوتا یہ بہت طرح کی اچھا اور ابھلا کھامن مین کہ تاہی جسپر تم دیا کرتے ہو وہ اپنا مطلب پاتا ہی اور مین تمھاری آگیا سے جیو نکو پیدا کرتا ہون لیکن وہ لوگ بدون آدھار کے پانی پر کسطرح رہین گے جتنے جیو اب تک پیدا ہوئے وہ سب پھول پر بیٹھے ہین آپ جیسا حکم دیوین ویسا مین کرون نارائن جی نے یہ بات برہماجی کی سُنکے ہی اُنکو دھیان مین آرشن دیکر کہا کہ تم اِس بات کا سوچ مت کرو مین ابھی اوتار دھرکر پرتھوی سب جیوون کے رہنے کیواسطے لائے دیتا ہون یہ کہکر پرمیشور انتردھیان ہو گئے اور اُنھونے بچار کیا کہ پرتھوی کو ہرنیاکش دیت اُٹھاکر پاتال مین لیگیا ہی وہانسے لانا چاہیے تب پرمیشور کی اچھا سے برہماجی کو جمہائی آئی تو اُنکے داہنے نتھنے سے ایک شوکر بہت چھوٹا مچھڑ کے برابر جسکو باراہ کہتے ہین گر پڑا جب وہ شوکر ساعت بھر مین ہاتھی کے برابر بڑھکر اپنی بولی مین گرجنے لگا تب برہماجی پہلے گھبراکر کہنے لگے کہ یہ کون جیو ہی جو ایسا جلد بڑھگیا پھر گیان کی راہ سے اُنھون نے جانا کہ میرے بنی کرنے سے بیکنٹھ ناتھ یہ رُوپ دھرکر پرتھوی لانیکی تدبیر کرنے آئے ہین نہین تو دوسرے کو کیا سامرتھ ہی کہ جو ایک ساعت مین اتنا بڑھ جاتا یہ بات بچارکر برہماجی نے باراہ جی سے بنی کیا کہ اے دھاراج آپ نے باراہ رُوپ الیشو ہوکر اپنی بات پوری کی یہ بات برہماجی کی سنتے ہی باراہ جی کمل پر سے پانی مین کود پڑے اور پاتال مین جاکر جب ہرنیاکش دیت کو وہان نہین دیکھا تب باراہ جی نے پرتھوی کو جو وہان پر باون کروڑ جوجن لمبی چوڑی رکھی تھی اپنے دانتون پر اِسطرح اُٹھالی جسطرح ہاتھی اپنے دانتون پر کمل کا پھول اُٹھالے جب باراہ جی پرتھوی لیے ہوئے چلے آتے تھے تب راہ مین ہرنیاکش دیت سے جو بڑا زبردست ہوکر کوئی دیوتا اُس سے لڑنیکی سامرتھ نہین رکھتا تھا لڑائی ہوئی باراہ جی ہرنیاکش دیت کو مارکر پرتھوی کو پانی کے اوپر لائے برہماجی پرتھوی کو دیکھتے ہی بہت خوش ہوکر پرمیشور سے بولے کہ جسطرح آپ بڑی کرپا کرکے پرتھوی کو لائے اُسیطرح دیا کرکے پرتھوی کو پانی پر رکھکر دھارن جسمین سب جیو خوشی سے رہکر پرتھوی پر جگ اور ہوم کرین جب باراہ جی نے پرتھوی کو پانی پر رکھا اور وہ مٹی ہونے سے گلنے لگی تب پرمیشور نے کچھ اپنی شکت پرتھوی کو دیکھکر پانی پر ٹھہرا دیا شنشٹھ وغیرہ جو لوگ برہماجی اور سوائبھومن اور ست روپا سے پیدا ہوئے تھے نارائن جی کی استت کرنے لگے اور اُسپر رہکر پرمیشور کا اِمن جگ ہوم کرنے لگے ۲ ہرنیاکش ۳ شیپو

## اڈھیاے چودھوان - کہنا میتریے رکھیشور کا بدُرجی سے یہ بات کہ جب بیکنٹھ کے دوارپالک نے دتا کے پیٹ مین آکر گربھ باس کیا

۳ ہرنیاکش

شنکدیو جی نے کہا کہ اے راجا اتنی کتھا سُنکر بدُرجی نے میتریے رکھیشور سے پوچھا کہ نارائن جی نے واسطے مارنے ہرنیاکش اور ہرنیکشپ دیت کے آپ کیون اوتار لیا کیا دیوتا لوگ اُنکو نہین مار سکتے تھے میتریے رکھیشور نے کہا کہ اے بدُرجی ہرنیاکش اور ہرنیکشپ اوتار جو بیکنٹھ کے دوارپالک

ہی سوائے نارائن جی کے دوسرا کوئی اُنکو نہین مار سکتا تھا اُنکی کتھا اِسطرح پر ہے کہ کشپ برہما جی کے بیٹے دو استری رکھتے تھے ایک کا نام دت اور دوسری کا کاشپ
نام ادت تھا دیوتا لوگ آدت کے بیٹے اور دیت لوگ دت کے بیٹے ہین جن دنون دیوتا لوگ اندراسن کا راج اور سکھ بھوگ کرتے تھے اُنھین دنون
دیتون کی ماں نے اپنے بیٹون کی راجگدی چھوٹ جانے سے کشپ اپنے خاوند کی سیوا کرنا اِسلیے شروع کی کہ جسمین یہ خوش ہوکر ایسا زبردست بیٹا مجکو دیوین
جو دیوتاؤن سے راج چھین کر آپ اندراسن پر بیٹھے ایکدن دت نے اپنے خاوند کو خوش دیکھکر کہا کہ مین چاہتی ہون کہ میرے بیٹے ایسے شوربیر پیدا
ہون جو آدت کے بیٹون کو لڑائی مین جیت کر اندراسن ہوین لیوین دیوتا لوگ دھرماتما تھے اِسلیے کشپ جی کو اُنکی مار مین نہین بھاتی تھی
لیکن کشپ جی نے دت اپنی استری کی سیوا کرنے سے شرمندہ اور خوش ہوکر کہا کہ تو جو چاہتی ہو وہی ہوگا یہ بات سُنکر دت بہت خوش ہوئی
اُنھین دنون مین جب دت استری دھرم سے شدھ ہوئی تب اُسنے شام کیوقت بھوگ کرنیکی اِچھا سے کشپ جی اپنے خاوند سے کہا کہ اِسوقت
مجکو کامدیو بہت دُکھ دے رہا ہے اور میری سوت پاک کے بیٹے راج سنگھاسن کا سُکھ کرتے ہین یہ دُکھ مجھ سے سہا نہین جاتا ہے میرا دُکھ دور کیجیے
یہ بات سُنکر کشپ مُن مریچ کے بیٹے نے کہا کہ اے دت اِسوقت تیرے ساتھ بھوگ اور بلاس جو بہت بُرا کام ہے نہین کرسکتا ہون کیونکہ شام سے
چار گھڑی رات گذرے تک اور چار گھڑی رات رہے سے صبح تک سوائے لینے نام اور کرنے دھیان پرمیشور کے دوسرا کام کرنا نہ چاہیے کسواسطے کہ
اِن دونون وقت مین شری مہادیو جی اور شری پارتی جی بیل پر سوار ہوکر سب جگہ جاتے ہین اُسوقت جو آدمی جاگتا ہوا پرمیشور کے دھیان اور اسمرن
مین دیکھلائی دیتا ہے اُسکو آشیرباد دیکر اُسکی بڑائی کرتے ہین اور جو آدمی سوتا ہوا یا دُنیا کے کامون مین لگا ہوتا ہے اُسکو یہ شاپ دیتے ہین کہ تیرا کام
کبھی پورا نہووے ۔ اور جو تو یہ بات کہے کہ برہما جی کے بنش مین تم اور وہ دونون پیدا ہوئے ہو اِسلیے مہادیو جی ناتے دار ہونے سے تمھارا قصور معاف
کرینگے سو شو جی مہاراج ہمارے مالک اور ایشور کے برابر ہین دھرم کی جگہ اُنکو کسی کا سنکوچ نہین رہتا اِسلیے تو چار گھڑی اور دھیرج رکھ جسمین پرمیشور
کے بھجن اور اسمرن کا وقت گذر جاوے اُسوقت دت کامدیو کے نشے مین ایسی متوالی ہو رہی تھی کہ اپنے خاوند کے سمجھانے پر بھی اُسنے صبر نہین کیا
اور شرم چھوڑکر جب کشپ جی کے بدن کا کپڑا پکڑکر بھوگ کرنیکے واسطے ہٹھ کی تب کشپ جی نے ہار مان کر اُسکے ساتھ بھوگ کرکے کہا کہ اے دت اِسوقت
جو تو نے یہ ادھرم کیا اِس پاپ کرنے سے تیرے دو بیٹے براہمن اور رکھیشور وغیرہ سب جیو ونکو دُکھ دینے والے ایسے زبردست پیدا ہونگے کہ کوئی دیوتا
یا دیت اُنسے لڑائی مین سامنا کرکے جیت نہ سکیگا نارائن جی مہاراج آپ سگن اوتار لیکر اُنکو مارینگے دت نے یہ بات سنتے ہی بہت اُداس ہوکر اپنے
خاوند سے ہاتھ جوڑکر کہا کہ اے مہاراج میری اِچھا یہ تھی کہ میرے بیٹے دیوتاؤنکو جیت کر امراوتی پوری کا راج کرکے سُکھ پاوین میری یہ کامنا نہین ہے
کہ میرے بیٹے ادھرمی ہوکر براہمن وغیرہ سب جیوون کو دُکھ دیوین ایسے پاپی بیٹے لیکر مین کیا کرونگی یہ بات دت کی سُنکر اور اُسکو بہت اُداس دیکھکر کشپ جی نے
کہا کہ اے دت اب کیا کرنا چاہیے اِسوقت بھوگ کرنیکا میں بچن ہار اِسواسطے مین منع کرتا تھا لیکن کرم کرنے کے پیچھے جو تو سوچ کرتی ہے اِس پچھتانے
سے ایک لڑکا تیرے ایسا پرم بھگت اور گیانی اور تپسی پیدا ہوگا جسکا نام لینے سے دنیا کے لوگ بھوساگر پار اُتر جائینگے اور سب دیوتا اور دیت اُسکا
گن گا کرنا رد جی اُسکی بڑائی اندر سبھا مین کہینگے اور پر برہم پرمیشور اوتار لیکر اُسکی اِچھا کرینگے یہ بات اپنے خاوند کی سنتے ہی دت کو کچھ دھیرج ہوا۔

**اوکھیائے بندرھوان ۔ شاپ دینا سنت کمار جی کا نارائن جی کے جے بجے دوار پالکو نکو اور آنا اُن دونون کا دت سے گربھ**

میترے رکھیشور نے کہا کہ اے بدر جی جسوقت کشپ من کا بیج دت کے پیٹ مین پڑا اُسوقت جے بجے کے تیج سے جو گربھ مین آئے تھے مَن دیوتاؤن کا
ایسا گھبرایا کہ اُنکے ہردے مین ڈر پیدا ہوکر یہ معلوم ہونے لگا کہ کوئی دشمن ہم لوگون کے مارنے کیواسطے چلا آتا ہے جب بڑی فکر ہونے سے دیوتاؤن کا
مَن کہین دلگ کر ہر روز طاقت اُنکی کم ہونے لگی تب اندر وغیرہ دیوتاؤن نے برہما جی کے پاس جاکر کہا کہ اے مہاراج آپ جگت کے بنانے

جیوون کے دُکھ اور سکھ کا حال جو ہونیوالا ہی پہلے سے جانتے ہین ان دونون ہم لوگون کا من بہت گھبرا کر ڈر سے بھرا رہتا ہی اسکا بھید بتلا دیجیے
یہ بات دیوتاؤن کی سنکر برہما جی نے کہا کہ ای اندرنارائن جی کے دوارپالک جے بجے نے جنم لینے کیواسطے دیت کے پیٹ مین باس کیا ہی اسلئے انکے تپ اور
تیج سے تمھاری طاقت کم ہوگئی تم لوگون کا یہ حال ہوا یہ بات سنکر دیوتاون نے کہا کہ ای مہاراج ابھی اُنکے گربھ مین آنے سے ہلو گونکا یہ حال ہوا ہی تو
اُن دونون کے پیدا ہونے سے ہمارا کیا حال ہوگا اور ای مہاپربھو بیکنٹھ باسی لوک تو جنم اور مرن سے رہت ہین پھر اُنھون نے بیکنٹھ کا سکھ چھوڑ کر
دیت کے تن مین جنم لینا کسواسطے قبول کیا اِسکا حال بتلائیے جسمین ہمارا سندیہہ چھوٹ جاے تب برہما جی نے کہا کہ انکا حال اسطرح پر ہی کہ ایک دن لچھمی
جی بڑے پریم سے بہت داسی موجود ہونے پر بھی نارائن جی کے بدن اور بھجا مین اپنے ہاتھ سے چندن اور عطر لگاتی تھین اور پربھو جنم پرمیشور بیکنٹھ مین
جہان سب مکان سونے کے جڑاؤ بہت اچھے بنے ہین رتن سنگھاسن پر بیٹھے تھے اُسوقت بگت ماتا نے بچار کیا کہ شیام سندر کی بھجا دیکھنے مین
بہت جو بصورت اور ملایم معلوم ہوتے ہین لیکن مین نے آج تک ان ہاتھون کا زور کبھی نہین دیکھا نہین معلوم ان مین کچھ زور ہے یا نہین
نارائن جی انتریامی نے اُنکے من کا حال جانکر اپنا زور لچھمی جی کو دکھلانے کے واسطے یہ بات بچاری کہ سواے جی بجے کے جو ہمارے دوارپالک ہین دوسرا
کوئی ایک ساعت بھی ہماری بھجا کا بل نہین سہہ سکتا جو ہمارے ساتھ لڑسکے اسواسطے انکو دیت جون مین جو ہمارے دشمن ہین پیدا کرین اور اُنسے لڑائی
کرکے اپنی بھجا کا بل لچھمی جی کو دکھلاوین ایسا بچار کر بیکنٹھ ناتھ نے جے اور بجے کا گیان بدل دیا اسی سبب سے اُنھون نے تین مرتبہ دیت کے تن مین جنم لیا اُنکے
پیدا ہونے کی یہ وجہ ہی کہ ایکدن سنک سنندن سناتن سنت کمار چاروں بھائی جنکو کسی وقت اندر جانے کے واسطے روک نہ تھی نارائن جی کا
درشن کرنے کے واسطے بیکنٹھ مین گئے اُسی دن پرمیشور کی اچھا سے جسکا حال اُوپر لکھا ہی جے اور بجے دوارپالک چترر بھجی روپ نے ساتوین ڈیوڑھی پر
سنت کمار آدک رکھیشورونکو بھیتر جانے سے منع کرکے کہا کہ نارائن جی کے محل مین بغیر پوچھے جانا نچاہیے یہ بات سُنکر سنت کمار جی نے کرودھ
کرکے کہا کہ ای مورکھ ہمکو بیکنٹھ ناتھ نے بھیتر جانے کے واسطے کبھی منع نہین کیا ہوگا کسواسطے کہ وہ ہمیشہ برہمنون کا اور سنمان دوسرون سے زیادہ
کرتے ہین یہ سب تمھاری شرارت ہی جو ہمکو روکتے ہو بیکنٹھ مین کام کرودھ لوبھ موہ دخل نہین کرسکتا لیکن تمسے ہمارا اپمان کرکے ہمکو کرودھ دلایا اسلئے
ہم پرمیشور سے چاہتے ہین کہ تم دونون مرت لوک مین جہان برجیو کام کرودھ لوبھ موہ سے بھرے رہتے ہین دیت جون مین پیدا ہو یہ شاپ
سُنتے ہی جے اور بجے کا نور جاتا رہا تب دوڑ کر سنت کمار جی کے چرنون پر گر پڑے اور روتے ہوئے ہاتھ جوڑ کر کہا کہ ای مہاراج ہمنے جانا کہ آپ
ہمارے برے دن لائے ہین اسلئے ہمسے ایسا پاپ ہوا ہمارا اپرادھ چھما کرکے ایک حد بتا دیجئے کہ دیت جون سے ہمارا کب اُدھار ہوگا یہ
دین بچن سنکر سنت کمار جی نے کہا کہ ہمارا شاپ کسی طرح پھر نہین سکتا اور نہین معلوم کہ کیونکر ہمارے سوبھاؤ مین غصہ آگیا تم دون بھائی کو تین مرتبہ
ماتا کے پیٹ سے پیدا ہوکر دیت ہونا پڑیگا اور تینون مرتبہ تریلوکی ناتھ سگون اوتار لیکر جب تمکو اپنے ہاتھ سے ماریگے تب تم اُدھار ہوکر پھر بیکنٹھ مین اپنی
جگہ پر آؤگے جسوقت سنت کمار جی اور بجے سے یہ کہہ رہے تھے اُسی سمی بیکنٹھ ناتھ یہ حال سنکر سنت کمار جی کا اور سنمان کرنے کے واسطے ننگے پانون
لچھمی جی سمیت باہر نکل آئے اور سنت کمار جی کے چرنون پر گر کر کہا کہ ان دونون دوارپالکون سے بڑا اپرادھ ہوا جو انھون نے آپکو روکا میری یہ لچھمی
جی کو آپ سے کچھ پردہ نہین ہی باپ کی جگہ استری کو پردہ کرنا چاہیے یہ آدھینائی بیکنٹھ ناتھ کی دیکھکر سنت کمار جی نے اپنے من مین کہا کہ
دیکھو کیسی بڑائی نارائن جی مین ہی کہ جس پر برہم پرمیشور کے چرنونکا دھیان برہما جی اور شری شو جی ادک یوتا اور نارد من آدک رکھیشور اور کیانی لوگ کرتے
ہردی مین رکھنے سے بھوساگر پار اُتر کر نارائن ہوتے ہین وہی آپ پرمیشور بھگوان تینون لوک کے پیدا اور پالن کرنے والے جنکا بھجن اور اسمرن کرنے
سے ہمنے یہ بڑائی پائی ہمارے چرنون پر گر کر اتنی آدھینا کرتے ہین کیون ہماسی واسطے یہ اپنا نام برہمنیہ دیو رکھکر برہمنون کا شتکار بڑے پریم سے

کرتے ہین نہین تو اُنکا کیا کام تھا جو مجھ ایسے غریب براہمن پر اتنی دیا کرتے یہ سب کرپا اسواسطے کرتے ہین جسمین دُنیا کے لوگ یہ حال سنکر براہمنون کی سیوا اور سنمان کرین یا ایسا پچار کر سنت کمار جی نے تریلوکی ناتھ سے ہاتھ جوڑکر کہا کہ ای دینا ناتھ مین نے کرودھ بس ہوکر اپ کے سیوکونکو شاپ دیا آپ دیا کی راہ سے میرا اپرادھ چھما کیجئے اور اپنے چرنونکا دھیان مجھکو دیکھئے جسمین اپکے چرنونکا دھیان من مین رکھنے سے پھر کرودھ ہمکو نہ اوے اور کوئی جیو ہمارے ہاتھ سے دکھ نہ پاوے

## اُدّھائے سولھوان سنمان کرنا نارائن جی کا سنت کمار کو اور استت کرنا سنت کمار کا نارائن جی کی

میتریے رکھیشور نے کہا کہ ای بدرجی سنکاوک کے مُنہ سے سب حال سنکر پرمیشور بولے کہ ای مہاراج جی بھی میرے دوار پالکون کو اپرادھ کرنے کے بدلے جو دنڈ اپ نے دیا بہت اچھا کیا اور مین اس شاپ دینے سے بہت خوش ہوا کیونکہ انکے دنڈ پانے سے اور کوئی آدمی براہمن اور رکھیشورونکا اپمان نہ کریگا اور آپ کے سوبھاو مین گرودھ نہ تھا یہ شاپ میری اچھا سے انکو ہوا ہی آپ کسی بات کی چنتا من مین نہ کرین اور مین اسواسطے اپ سے بنتی کرتا ہون کہ یہ دونون میرے دوار پالک تھے اِنکے اپرادھ کرنے کا احس میرے اُوپر ہی اسلیئے میرا اپرادھ چھما کیجئے دینا مین کسی کا نو کر جو کوئی کام بھلا یا بُرا کرتا ہی تو اُسکے کرنے مین مالک کا نام رکھا جاتا ہی اور جو لوگ سادھو یا مہاتما یا براہمن کا اپمان کرتے ہین اُنکا بدن دشمن ہوکر انھین نرک مین پہنچاتا ہی اور نرک کو بھی ایسے آدمی کی سنگت اچھی نہین لگتی تُم لوگ براہمن اور رکھیشور ہمارے اِشٹ دیوتا ہو تمھارے چرنون کی دُھول کا ایسا پرتاپ ہی کہ لچھمی جی چنچل سوبھاو ہونے پر بھی ہمارے پاس دن رات بنی رہتی ہین اور براہمن کو ہم اپنے بدن اور لچھمی اور بیکنٹھ سے بھی آدھک پیارا اور اچھا جانتے ہین اور دینا مین ہم براہمن اور اگن کے مُنہ سے کھاتے ہین لیکن جیسا کہ براہمن کو اچھی چیز کھلانے سے ہم خوش ہوتے ہین ویسا اگن مین ہوم کرنے سے خوش نہین ہوتے براہمنون کو اچھا بھوجن کھلانے سے ہمارا پیٹ تینون لوک کے جیو دن پرمیت بھر جاتا ہی اسلیئے گرہستھ کو براہمن کھلانا ضرور چاہیئے اور ہم براہمنون کے چرنون کی دُھور لچھمی جی سمیت اپنے سر پر چڑھاتے ہین اور براہمن کا اپرادھ چھما کرنے والے لوگ ہمکو بہت پیارے لگتے ہین یہ بات بیکنٹھ ناتھ کی سنکر سنکاوک نے کہا کہ ای مہاپربھو آپکی لیلا اور اچھا برہماجی ہمارے پتا بھی نہین جانتے ہین ہم لوگون کی کیا سامرتھ ہی جو جان سکین آپ سب جیو اور چودھون بھونکے مالک ہین جیسی اپکی اچھا ہوتی ہی ویسا برہماجی آوک دیوتا کرتے ہین اور اپ سے کوئی بڑا دُوسرا نہین ہی انکو بڑا بھاگ مان سمجھنا چاہیئے جنکے ہردی مین آپ کی بھگت اور بیکنٹھ کی جا بنا رہتی ہی اور جو لوگ ہر بھگتون سے سنت سنگ رکھکر انکی سیوا کرتے ہین انکو بیکنٹھ جانے مین کچھ سندیہ نہین رہتا اور آپکا بیکنٹھ کیسا ہی جسمین کام کرودھ لوبھ موہ کا دخل نہین ہوتا وہان بہت سے کلپ برچھ لگے ہین جنمین بارھون مہینے ایسے پھل اور پھول لگے رہتے ہین جنکے دیکھتے سے من پرسن ہوکر سب دکھ اور سوچ دور ہوجاتا ہی اور ہنس اور مور وغیرہ اچھے اچھے پکھی وہان رہکر بہت طرح کی مٹھی مٹھی بولیان بولتے ہین اور بہت بڑے مکان سونے کے جواہرات سے جڑے ہوے بنے ہین اور اس جگہ پہنچنے سے سب کام ادمی کا پورا ہوجاتا ہی اور سب طرح کے سکھ اور چیزین آدمی کو وہان ملتی ہین ایسا کہکر سنکاوک نے نارائن جی کے روپ کا دھیان لچھمی جی سمیت کرکے ایسے پریم مین ڈوب گئے کہ آنسو پریمان اُنکی آنکھون سے بہنے لگے اور نارائن جی کا سوروپ اسطرح پر ہی کہ شیام رنگ کومل نین چترسجھ مکھ مورت کریٹ مکٹ سانولے انگ انگ پر بھوکھن براجے کوستبھ منی اور بیجنتی مالا پہنے پیتامبر کی کچھنی کاچھے ریشمی اُپرنا اُوڑھے چارون ہاتھ مین شنکھ چکر گدا پدم دھارے شنکھ اور چکر کے دو ہاتھ اُوپر کو اٹھائے اور گدا اور پدم کے دو ہاتھ نیچے کو لٹکائے گھونگھر والے بال متمند مسکراتے تاپ ہارنی چتون اور بائین طرف لچھمی جی براجمان مہاسندر استری روپ بجلی کی طرح انگ کی چمک بنیامبر پہنے کانو مین کرن پھول ہاتھون مین کنگن اور کڑے پیرون مین پازیب اور کنٹھے گلے مین موتی اور رتن کے ہار سر مین جوڑا مین ناک مین نتھ پہنے ہوئے ایسے لچھمی نارائن جڑاؤ سنگھاسن پر بیٹھے ہین جب ایسے روپ کا دھیان سنکاوک نے کیا تب بیکنٹھ ناتھ نے کہا کہ ہم تمسے بہت خوش ہین کچھ

بردان مانگو یہ بات سنتے ہی سنکاوک ہاتھ جوڑکر بولے کہ ای مہاراج ہم یہی بردان مانگتے ہین کہ آپکے چرنون کی بھگت ہمارے ہردے مین بنی رہکر اپکی کتھا اور لیلا سننے مین ہمیشہ اچھا لگی رہے جب اچھا کے موافق بردان پایا تب سنکادک بیکنٹھ ناتھ کو ڈنڈوت کرکے بداہو کر چلے گئے۔

## اودھیاے ستر ہوان۔ جنم لینا ہرنیاکش اور ہرنیکشپ کا دِت کے پیٹ سے اور جانا ہرنیاکش کا برُن دیوتا کے استھان پر

مَیتریے رکھیشور نے بدُرجی سے کہا کہ سنکادک کے جانیکے پیچھے جی اور برجی دوارپالک اس اچھا سے بیکنٹھ ناتھ کے سامنے کھڑے رہے جیمن نارائن جی حکم دیوین تو رکھیشورونکا شاپ ہمکو بھوگنا نہ پڑے ترلوکی ناتھ انتریامی اُنکے من کا حال جانکر بولے کہ ای جی برجی مین نے اپنی اچھا سے تمہارا گیان بدَل کر یہ شاپ براہمنون سے دِلوایا ہی نہین تو سنت کمار جی کے سو بھاو مین کرودھ نہین ہی ہونے والی بات بغیر ہوئے نہین رہتی اور سنت کمار رکھیشور کرودھ اپنا اچھا کرکے تمہارے اُوپر کی تدبیر تین جنم گذر جانے پر کہہ گئے ہین سو تمکو تین مرتبہ دیت کی جون مین جنم لیکر دنیا مین ضرور رہنا ہوگا تم اُس بدن مین ہمارا دھیان شتر بھاو سے کرتا ہم سگن اوتار لیکر تمکو مارینگے اور تین جنم کے بعد ہم تمکو پھر بیکنٹھ مین بلاوینگے یہ کہکر جی اونے کو بیکنٹھ سے گرادیا اُنھین دونون بھائیون نے بیکنٹھ سے اکر دِت کے پیٹ مین گربھ باس کیا ہی تم لوگ چنتا مت کرو اُنکے پیدا ہونے سے تھوڑے دن تک دیوتاؤنکو دکھ پہنچیگا پھر نارائن جی اوتار لیکر اُنکو مار ڈالینگے اور تم لوگون کو ایسی سامرتھ نہین ہی جو انکو مارنے اور جیتنے سکو دیوتا لوگ برہما جی سے یہ حال سنکر اپنے اپنے مکان پر چلے گئے اور جی برجی دِت کے پیٹ مین پلنے لگے اور دِت ہمیشہ اس بات کی چنتا کرکے کہتی تھی کہ ایسے ادھرمی اور کھدائی بیٹے کے پیدا ہونے سے مجھکو سوائے دُکھ کے سکھ کچھ نہین ہوگا اسواسطے یہ پیدا نہوتے تو اچھا تھا یہ مَیشور کی اچھا سے سو برس تک وہ دونون بچے پیٹ مین رہکر پیدا ہوئے اُن دونون کے پیدا ہوتے وقت بہت سے اسگن دُنیا مین ظاہر ہوکر برہمن اور دیوتاؤنکا کلیجہ مارے ڈر کے کانپنے لگا اگن اُدتپاتون کی آگ جو کئی پیڑھیون سے کنڈ مین تھی بجھ گئی اور زمین پر بھوچال اکر سب لچھن کلمک کے دیکھ پڑنے لگے برہما جی نے اُن دونون کا نام ہرنیاکش و ہرنیکشپ رکھا ہرنیاکش کا بدن بہت لمبا چوڑا کئی جوجن کا تھا جب وہ دونو بھائی سیانے ہوئے تب برہما جی نے اُنسے کہا کہ تم لوگ اپنی ماتا کی اچھا سے جاکر راج کرو یہ بات سنتے ہی ہرنیاکش اپنے بل کے گھمنڈ مین متوالا ہوکر گدا ہاتھ مین لئے ہوے اکیلا گھر سے نکلا اور وہ اپنے زور کے سامنے کسیکو کچھ مال نہین گنتا تھا اسلئے کچھ فوج بھی اپنے ساتھ نہ لیکر پہلے برُن لوک مین چلا گیا اور برُن دیوتا کے دروازے پر جو سمُدر وغیرہ ندیون کے مالک ہین کھڑا ہوا اور سمُدر کا پانی اپنی گدا سے پیٹنے لگا اور برُن دیوتا کے دوارپالکون سے کہا کہ تم لوگ جاکر برُن سے کہدو کہ جو وہ زور رکھتا ہو تو اکر ہمارے ساتھ جدھ کرے یہ سُنکر یسا ہرنیاکش کا سُنتے ہی پہلے برُن دیوتا کو کرودھ ہوا پھر برہما جی کی بات یاد کرکے اور اپنی دشا مدھم دیکھکر ہرنیاکش کو یہ بات کہا کہ آگے ہمنے بہت سے دیتون کو لڑائی مین مارا اور جیتا تھا اب ہم بوڑھے ہوئے اسلئے تم ایسے جوان دیت سے نہین لڑسکتے تمھارے ساتھ لڑائی کرنیوالا سوائے نارائن جی کے دوسرا کوئی نہین ہی تھوڑے دنون مین تم ایسے پاپی اور ادھرمی کے مارنیکے واسطے بیکنٹھ ناتھ اوتار لیکر تمکو مارینگے جب ہرنیاکش نے سنا کہ میرے ساتھ لڑنے کے واسطے پرمیشور کا اوتار ہوگا تب بہت نوش ہوکر برُن کو کہلا بھیجا کہ جو تمنے ہمسے ہارمانی تو جو کچھ اچھا من اور رتن ہمارے تمھارے پاس ہی وہ ہمکو بھیجدو برُن نے ہار مانکر بہت سے رتن اور من ہرنیاکش کو بھیجدیے اور اُس سے کہا کہ یہ مکان تمھارا ہی ہی چاہو تم رہو چاہو اور کسیکو دیدو اور مجھکو جہان رہنے کا حکم دو وہان مین رہون جب ہرنیاکش نے برُن کو اپنے ادھین دیکھا تب بھینٹ لیکر برُن کو وہان اپنی طرف سے بساکر کبیر دیوتا کے مکان پر گیا کبیر دیوتا نے بھی اپنے برے دن دیکھکر بہت سے اچھے اچھے رتن اور من اسکو بھینٹ دیکر کہا کہ جو کچھ مال میرے یہان ہی اُسکو اپنا جانکر مجھکو جیسا حکم دو ویسا کرون ہرنیاکش کبیر کو بھی اپنے بس جانکر حم پری مین پہنچا حم پری کے مالک دھرم راج نے بھی برہما جی کا کہنا یاد کرکے اُسکی بنتی کی اور بہت سی بھینٹ دیکر اسکے ہاتھ سے اپنی جان بچائی جب ہرنیاکش نے دھرم راج کو بھی اپنے آدھین سمجھ لیا تب [illegible] مین

جا کر للکارا اندر نے مارے ڈر کے چھترا دھجور راج سنگھاسن کا اُسکو بھینٹ دیکر اسکا حکم قبول کیا جب ہرنیاکش نے دیکھا کہ تینون لوک مین کوئی ایسا نہین رہا جو میرا سامنا کر سکی اور مین اُسکے ساتھ لڑائی لڑکے اپنی اچھا پوری کرون تب اسنے اپنے من مین بچارا کہ اب اُسکو ڈھونڈھنا چاہیئے جو میرے ساتھ لڑائی کرے ہرنیاکش یہ بات بچار کر اپنے لڑنے والے کو ڈھونڈھتا ہوا خوشی سے چلا جاتا تھا راہ مین اُسنے اچانک نارد جی کو دیکھا نارد جی کو دیکھکر ہنسکر پوچھا کہ کہو مُن ناتھ تم تینون لوک مین گھومتے رہتے ہو کوئی شُور بیر ہمارے ساتھ لڑائی کرنیکو بتلاؤ نہین تو ہم تمکو مار ڈالینگے نارد جی نے کہا کہ اے کشیپ نندن ہم دنیا مین کسیکو نہین دیکھتے جو تمھارے ساتھ لڑ سکے لیکن نارائن جی تمھارے ساتھ لڑ سکتے ہین تب ہرنیاکش نے کہا کہ تم نارائن کا کہین پتا بتلاؤ تو مین اُنسے جاکر لڑائی کرون مین نے سنا ہی کہ برہمن اور پتسی کے گھر مین وہ رہتے ہین مین نے وہان بھی جاکر بہت سے رکھیشورون اور جوگیشورونکو دکھ دیا لیکن میرے ڈر سے وہ ظاہر نہین ہوئے یہ بات سنکر نارد من نے کہا کہ اے ہرنیاکش اسوقت نارائن جی بارہ رُوپ رکھکر یہ تھوی لانے کیواسطے پاتال مین گئے ہین جو تمکو لڑنا ہو تو تم وہان جاؤ وہی تمھارے ساتھ لڑینگے یہ بات کہکر نارد جی چلے گئے۔

## ادھیائے آٹھارہوان۔ مارنا ہرنیاکش کو باراہ بھگوان کا

مَیتریے رکھیشور نے کہا کہ اے بدرجی ہرنیاکش یہ حال نارد جی سے سنتے ہی بہت خوش ہو کر گدا ہاتھ مین لئے ہوئے باراہ جی سے لڑنے کے واسطے پاتال کیطرف چلا راہ مین کیا دیکھا کہ باراہ جی پرتھوی کو اپنے دانتون پر پھول کیطرح لئے ہوئے چلے آتے ہین اُنکو دیکھتے ہی ہرنیاکش نے ہنسکر کہا کہ اے باراہ ہو رکہان جاتا ہی کھڑا رہ ہمارے ساتھ لڑائی کر جنگل مین ہمنے باراہ کو دیکھا تھا یہ بڑے تعجب کی بات ہی کہ جو پانی مین وہ روپ دکھلائی دیا تو ہمسے نہین ڈرتا کہ ہمارے پُرکھون کی امانت پر تھوی جو پاتال مین رکھی تھی اُسکو چرا کر لئے جاتا ہی ہمارے ہاتھ سے تیری جان کسی طرح نہین بچیگی اور جس واسطے ہم تجھکو ڈھونڈھتے تھے وہ مطلب ہمارا پورا ہوا اور ہمنے پہچانا کہ تو نارائن ہی اسیطرح کئی بار اوتار لیکر تو نے ہمارے بھائی بند دیتون کو مارا ہر اج ہم تجھکو مار کر سب دیتون کی کسر لیتے ہین تجھکو مار کر پھر جوگی اور رکھیشورونکو مارینگے جنگے ہوم اور جگ کرنے سے تجھکو طاقت ہوتی ہی یہ سب سخت باتین ہرنیاکش کی سنکر باراہ جی اسلیے تھوڑی دیر تک نہین بولے کہ نیک آدمی کو بد بات کہنے سے بد کہنے والے کی عمر اور یج اور بل کم ہو جاتا ہی جب باراہ جی نے جانا کہ بری بات کے کہنے سے یج اور بل ہرنیاکش کا جاتا رہا تب پرتھوی کو اپنی مایا سے پانی پر رکھکر ہرنیاکش سے کہا کہ اے کشیپ نندن یج ہی مین پانی کا سُور ہو کر تجھ ایسے گانون کے کتے کو جو اپنے کو شیر کی طرح سمجھتا ہی ڈھونڈھتا پھرتا ہون اور جسکی موت نزدیک پہنچتی ہی اُسکو بھلی اور بری بات کہنے کا بچار نہین رہتا ہی اور یہ پرتھوی تیرے پُرکھون کی امانت مین تیرے سامنے جو تو اپنے کو بڑا شور بیر جانتا ہی لا کر سامنے کھڑا ہون پہلے تو اپنی گدا جو ہاتھ مین لئے ہوے ہی میرے اُوپر چلا جب تیری گدا کچھ کام نہ کریگی تب مین اپنی گدا تجھپر چلاؤنگا اور یہ تو نے سچ کہا کہ مجھسے ہزارون مرتبہ اوتار لیکر دیتونکو مار کر پرتھوی کا بوجھ اُتارا ہی وہی حال تیرا بھی ہوگا یہ بات سنتے ہی ہرنیاکش نے بڑے کرودھ سے باراہ بھگوان پر اپنی گدا چلائی باراہ جی نے اُسکی گدا روک کر اپنی گدا اُسپر چلائی اسیطرح دونون طرف سے گدا بدھ ہونے لگا جب لڑتے لڑتے تھوڑا دن رہگیا تب برہما جی نے آکر باراہ جی سے بنتی کیا کہ اے مہاراج آپ ہرنیاکش کے مارنے مین کسواسطے دیر کر کے اُسکو کھیل کھلاتے ہین اِس ادھرمی کو مار کر پرتھوی کا بوجھ اُتار دیجئے سوائے آپ کے دوسرا کوئی ایسی سامرتھ نہین رکھتا ہی جو اِسکو مار سکے یہ بات برہما جی کی سنتے ہی باراہ جی نے ایک گدا ہرنیاکش کے ایسی ماری کہ وہ گر پڑا جب پھر اُٹھکر اپنی مایا سے اندھیارا پیدا کیا تب باراہ جی نے سُدرشن چکر کو جسمین ہزار سورج کے برابر روشنی ہی بلا کر اُسکی مایا ہر لی جب ہرنیاکش نے ترشول چلایا تب سُدرشن چکر نے ترشول اُسکا کاٹ ڈالا پھر باراہ جی نے ایک طمانچہ ہرنیاکش کو ایسا مارا کہ وہ مرکر گر پڑا اُسکے مرنے سے دیوتاؤن نے خوش ہو کر باراہ جی پر پھول برسائے اور اپنا مَنور تھ سِدھ ہا کر براہ جی بجاے۔

## اُدھیائے اُنیسوان ۔ آنابر ہماجی کا دیوتاؤن سمیت باراہ بھگوان کے پاس اُستت کرنا اُنکی

مترے جی نے کہا کہ ای مدھی جب ہرنیاکش مارا گیا تب برہماجی نے دیوتاؤن سمیت باراہ جی کے پاس اکر اسطرح اُستت کی کہ ای پرمیشور آپ نے واسطے رچھا کرنے دیوتا اور براہمن کے جگیہ اوتار لیکر ہرنیاکش ادھرمی دُکھ دینے والے کو مار ڈالا اور پرتھوی کو پاتال سے لاکر پانی پر ٹھہرایا اب آپکی کرپا سے اس پرتھوی پر سب جیو آنند سے رہکر جگ پوجا وآن آدک کرینگے ہرنیاکش کے وقت مین دیوتا اور ستریونکا بھاگ نہین ملتا تھا اب وہ لوگ جگ اوہم لیا اپنا اپنا حصّہ پاکر خوشی سے آپکا اسمرن کرینگے جب دیوتا لوگ استت کر چکے تب پرتھوی استری رُوپ ہو کر باراہ جی کے سامنے ائی اور اُسنے ہاتھ جوڑ کر کہا کہ جوت سوروپ آپ نے دیا کر کے مجھکو پاتال سے لاکر پانی پر قایم کیا دُنیا کے سب چھوٹے بڑے جیو اپنا پانون میرے اوپر رکھتے ہین اور آپ نے آدر کر کے مجھکو اپنے دانتون پر اُٹھایا اسلیئے مین نے اپنے کو کرتارتھ جانا کسواسطے کہ آپ کے چرنون کی چھایا سب پر پڑتی ہی اور میری چھایا آپکے سر پر پڑی لیکن مین ایک بات سے بہت ڈرتی ہون کہ کلجگ باسی آدمی بڑے پاپی ہو کر اپنا کرم اور دھرم چھوڑ کر بُرا کام کرینگے اور ہر بھگتون سے دشمنی رکھکر آپکی بھگت سے چوکے رہینگے اور اپنے ماتا پتا بھائی بندھ سے جھگڑا کر کے سالے اور سسرے سے محبت رکھینگے اور استری اپنے پتی سے پریت نہ رکھکر دوسرے آدمی چاہینگی اور آدمی اپنی استری کا پالن نہ کر کے ہمیشہ سے پریت کریگا اور بیٹا اپنے باپ کا مرنا بچار کر یہ چاہیگا کہ کب میری کب مال ہمارے ہاتھ لگ کر ہمیشہ آنند کرینگے اور جوا کھیلنے کا آرام ملی اور راجا لوگ اپنا دھرم کرم چھوڑ کر پرجا کا مال لیکر بچا کر دکھ دینگے اور سب آدمی اپنے کھانے اور پہننے اور اندریونکو سکھ دینے کی اچھا رکھکر اپنے مطلب کی دوستی رکھینگے اسلیئے کلجگ باسی منکو آپس کے بُرودھ سے بڑا دُکھ ہوگا جب ایسے ادھرمی میرے اُوپر اپنا پانون رکھینگے تب مین بہت دکھی ہونگی اسواسطے میری رچھا آپکو کرنا چاہئے یہ بات سُنکر باراہ جی نے کہا کہ ای پرتھوی تو ان سے مت ڈر جب ادھرمیون کے پیدا ہونے سے تجھکو دُکھ ہوگا تب ہم سُدرشن اونار لیکر ادھرمیون کو مار کر تجھے سُکھ دینگے یہ کہکر باراہ جی بیکنٹھ کو چلے گئے اور سب دیوتا اپنے اپنے لوک کو گئے

## اُدھیائے بیسوان ۔ کنا مترے رکھیشور کا برہماجی سے پیدایش دُنیا کی

سونکادک رکھیشورون نے اتنی کتھا سنکر سوت جی سے پوچھا کہ جب باراہ جی پرتھوی کو پانی پر رکھکر بیکنٹھ کو گئے تو اسکے بعد پھر کس طرح جگت کی اُتپت ہوئی اور مترے رکھیشور اور برہماجی سے کیا باتین ہوئین سوت جی نے کہا کہ جب برہماجی باراہ اونار کی لیلا سُنکر بہت خوش ہوئے تب انھون نے مترے رکھیشور سے پوچھا کہ ای مہاراج پرتھوی قائم ہونے کے بعد برہماجی نے سنساری جیوون کو کسطرح پیدا کیا شیے جی نے کہا کہ پرتھوی قائم ہو چکی تب آدنرنکار کی مایا اور اچھا سے چوبیس تتوطاہر ہو کر ایک پُرش چھ نام پیدا ہوا جب اُسکو بھوکھ اور پیاس لگی تب وہ چھ پُرش کھانیکو ۱ واپس
تیار ہو کر برہماجی کو کھانیکے واسطے چلا برہماجی نے کرودھ کر کے اُسکو اپنے کھانے سے منع کیا تب برہماجی کے کرودھ کرنے سے ایک پرش تمو گنی راچھس نام ۲ واپس
پیدا ہوا برہماجی نے اُن دونون کو دیکھتے ہی کچھ ڈرمان کر پیدا کرنا جیوون کا بند کر دیا اور اپنے من مین یہ بچار کیا کہ ہمارے اس بدن سے سرشٹ رچنے مین ادھرمی لوگ پیدا ہونگے جب مین دوسرا بدن رکھکر ستوگن سے جیو ونکو پیدا کرونگا تب گیانی اور دھرماتما لوگ پیدا ہونگے ایسا بچار کر برہماجی نے وہ بدن اپنا چھوڑ کر دوسرا بدن رکھ لیا اور اپنے پہلے شریر کے داہنے انگ سے سوائمبھو من نام ایک پرش اور باین آدھے بدن سے ست رُوپا نام استری پیدا کر کے دونون کا براہ کر دیا جب سوائمبھو من نے برہماجی سے کہا کہ مہاراج مجھکو کیا حکم ہوتا ہی تب برہماجی نے بچارا کہ جس بدن سے سوائمبھو من اور ست روپا پیدا ہوئے ہین اُس بدن سے یہ میتھن کا پاپ اور اسمرن نہین کیا نا ہر بھجن کے دھرماتما اور گیانی آدمی اُنسے پیدا نہین ہونگے یہ بات سوچکر برہماجی نے سوائمبھو من اور ست رُوپا سے کہا کہ پہلے تم پرمیشور کا پاپ اور اسمرن کرو تب سنساری جیو ونکو پیدا کرو جسمین دھرماتما آدمی پیدا ہون اُسیوقت سوائمبھو من اور ست رُوپا برہماجی کی آگیا سے بن مین تپ کرنے چلے گئے اُنکے جانے کے بعد برہماجی نے نارائن جی کا

دھیان کرکے اُنسے کہا کہ اے دین دیال میرا پرارتھنا کیجئے اور مجھسے سرشٹ رچنے مین بھول ہوکر یہ مشکل کام نہین بن پڑتا ہی آپ اسکے پیدا کرنے کی سامگری بھی دیجیے کہ آپکی آگیا کے موافق جیو پیدا ہون یہ بات سنکر برہماجی کو دھیان مین لاکر نارائن جی نے ایسا اپدیش کیا ای برہما اب تمھارا بدن سندر ہوا تم جگت کی رچنا کرو دھرماتما اور گیانی آدمی پیدا ہونگے یہ بات بیکنٹھ ناتھ کی سنکر برہماجی نے خوش ہوکر نارائن جی کی کرپا سے مریچ کشپ اترا انگرا پلست کرت بھرگ بششٹھ دچیتا رودس ایسے پیدا کیے ان دسون نے برہماجی سے پوچھا کہ ہمکو جو حکم ہو وہ کرین برہماجی نے کہا کہ تم لوگ پہلے پرمیشور کا تپ کرو پیچھے سے سنساری جیو پیدا کرو اس بات مین نارائن جی اور ہماری دونون کی خوشی ہی یہ بات برہماجی کی سنکر نارد اور انگرا اور کرت تین آدمیون نے کچھ جواب نہین دیا اور بھرگ وغیرہ سات جنے خوش ہوکر دسون آدمی پرمیشور کا تپ کرنے کے لئے بن مین چلے گئے اور برہماجی کے جسن سے سوایمبھو من اورست پیدا ہوئے تھے دس بدن کی ہڈی اور جیو جو پیدا تھا اسمین سے اندھیارا پیدا ہوا اور اس اندھیارے کو چھایا اور رچنے جو پہلے برہماجی سے پیدا ہوئے تھے استری بھی کیلیا

## ادھیائے اکتیسوان - درشن دیکر بردان دینا نارائن جی کا سوایمبھو من اورست روپا اور کردم رکھیشور کو

میتریے جی نے کہا کہ ای بدرجی جب سوایمبھو من اورست روپانے جنگل مین جاکر دس ہزار برس تک پرمیشور کا دھیان اور تپ کیا تب بیکنٹھ ناتھ نے درشن دیکر انسے کہا کہ ہم تمسے بہت خوش ہین کچھ بردان مانگو سوایمبھو من اورست روپانے برہم پرمیشور کا درشن پاتے ہی بہت استت اور پوجا کرکے ہاتھ جوڑ کر کہا کہ ای دنیا ناتھ انتر جامی ہمنے دنیا پیدا کرنے اور راج گدی کا سکھ پانے کے واسطے تپ کیا سو ہم بھول گئے کہ راج کی اچھا سے تپ کیا مکت ہونے کیواسطے تپ اور اسمرن کرنا چاہیئے ہے ناراین جی نے یہ بات سنکر کہا کہ ای سوایمبھو من جس مطلب کے ملنے کیواسطے تمنے تپ کیا وہ بھی اور سوا اسکے اور جس چیز کی چاہنا ہو وہ بھی بردان ہمسے انگو ہم تمکو دینگے جب اسی کرپا اور دیا بیکنٹھ ناتھ کی سوایمبھو من اورست روپانے اپنے اوپر دیکھی تب ہاتھ جوڑ کر کہا کہ ہم چاہتے ہین کہ آپ ایسا بیٹا ہمارے پیدا ہو یہ بات سنکر پرم برہم پرمیشور نے کہا کہ ہم ایسا کوئی دوسرا نہین ہی جو تمھارے یہان پیدا ہوکر تم لوگون کی کامنا پوری کرے اسلیے ہم آپ ہی اوتار لیکر تمھارے نامی ہونگے یہ کہکر نارائن جی انتردھیان ہوگئے اور سوایمبھو من اورست روپانے برہماجی کے پاس آکر ڈنڈوت کی اور سوایمبھو من اپنے پتا کے حکم سے سب پرتھوی کا راج کرنے لگے اور سوایمبھو من اورست روپا سے دو بیٹے اتان پاد اور پریہ برت اور تین لڑکیان آکوتی دیوہوتی اور پرسوتی نام پیدا ہوئین اتان پاد کے دھرو نام بیٹا پیدا ہوا اور پریہ برت پہلے نارد جی کے گیان سکھلانے سے برکت ہوگئے تھے پھر انھون نے برہماجی کے سمجھانے سے سانتودیت کا راج کیا اور سوایمبھو من نے آکوتی کا بواہ رچ نام رکھیشور سے کردیا اور کردم رکھیشور برہماجی کے بیٹے نے اپنے باپ کے حکم سے دس ہزار برس پرمیشور کا تپ کیا جب بھگوان نے پرسن ہوکر درشن دیکر انسے کہا کہ تم بردان مانگو تب کردم رکھیشور نے ڈنڈوت اور پوجا اور استت کرکے ہاتھ جوڑ کر کہا کہ ہی جوت سروپا انتر جامی مین نے دنیا پیدا کرنے کے واسطے تپ کیا ہی یہ بات سنکر بیکنٹھ ناتھ نے کہا کہ ہمکو پہلے سے تمھارے من کا حال معلوم تھا ہم نے تمکو اچھا بوہا بردان دیا اسکے سوا سے اور جو کچھ تم چاہوگے وہ بھی تمکو ملیگا اور آج کے دوسرے دن سوایمبھو من تمھارے پاس آکر یہ ہوتی اپنی بیٹی تمکو بواہ دینگے اور ہم تمھارے یہان اوتار لینگے تم بواہ کرنے سے انکار نکرنا یہ کہکر بیکنٹھ ناتھ کی آنکھون سے یہ سمجھکر آنسو بہنے لگے کہ دیکھو کردم رکھیشور نے بواہ ہونے کے واسطے جو ہمیشہ قائم نہین رہتا دس ہزار برس تپ کیا ہی پیچھا کرنے سے جس جگہ پرمیشور کے آنسو گرے تھے وہان بندسر نام تیرتھ ظاہر ہوا اور یہ تالاب آج تک کردم رکھیشور کے پاس موجود ہی آنسو گرنے کے پیچھے بیکنٹھ ناتھ نے کہا کہ جو کوئی اس تیرتھ مین نہاویگا اسکے سب پاپ چھوٹ کر دھرم کی طرف من اسکا لگیگا یہ بات کہکر پرم برہم پرمیشور بیکنٹھ کو چلے گئے اور کردم انکی آگیا کی آسا کرنے لگے دوسرے دن راجا سوایمبھو من ست روپا اپنی استری اور دیوہوتی اپنی لڑکی سمیت جڑاؤ رتھ پر چڑھکر پہلے بندسر تیرتھ مین گئے وہان نہاکر پھر کردم رکھیشور کے مکان پر جاکر

१ बिन्दु सर

دنڈوت کی کردم جی بڑے آدر بھاؤ سے اُنکو بٹھال کر اُنکی بڑائی کرنے لگے اتنی کتھا سنا کر سوت جی نے سونکا دک رکھیشوروں سے کہا کہ سوائمبھوومن اور ست رویا کا سن دم جی کا اچھا مکان دیکھنے سے خوش ہوا جب سوائمبھوومن اور ست رُوپا نے اپنی کردم کو دیو ہوتی اپنی بیٹی بیاہنے کے واسطے بچار کا تب سوائمبھوومن کردم رکھیشور کے سامنے ہو کر ہاتھ جوڑ کر بولے کہ ای مہاراج جب نارد جی کے منہ سے اپکا گن سنکر دیو ہوتی میری لڑکی کو آپکے ساتھ بیاہ کرنیکی چاہنا ہوئی تب اُنسے اپنی ماتا سے یہ حال کہا اور مین اپنی استری سے اُسکا منور تھ سنکر دیو ہوتی سمیت اپکے پاس آیا ہون میری لڑکی اپکی سیوا مین رہیگی یہ بات سنتے ہی کردم جی بہت خوش ہو کر بولے کہ ای راجا تمھارا کہنا مجھکو منظور ہی جو کوئی آدمی اپنی خوشی سے کسیکو کوئی چیز دیوی تو ضرور لینا چاہیئے نہین تو بیچھے سے دکھ ہوتا ہی اسلیئے مین آپکے حکم سے باہر نہین ہون لیکن اس شرط پر کہ جب تمھاری لڑکی کے اولاد ہوگی تب مین گرہستی چھوڑ کر پھر بھجن کرنے چلا جاؤنگا سوائمبھوومن نے کہنا رکھیشور کا مان لیا اور دیو ہوتی ایسی سندر تھی کہ جسپر رت کامدیو کی استری بھاور کر ڈالے

## ادھیائے بائیسوان ۔ بواہ کردینا سوائمبھوومن کا دیو ہوتی اپنی لڑکی کا کردم رکھیشور سے

میتریے جی نے بدرجی سے کہا کہ کردم رکھیشور نے دیو ہوتی کے ساتھ اپنا بواہ کرنا قبول کیا تب سوائمبھوومن نے دیو ہوتی کا بواہ کردم جی سے بدیدیو ۔ بک کر کے کہا کہ مہاراج اپکو فوج اور دولت جس چیز کی چاہنا ہو وہ مین آپکے یہان پہنچا دون کسواسطے کہ سب راج اور دھن میرا براہمنون اور رکھیشورونکا ہی یہ بات سُنکر کردم جی نے کہا کہ ای راجا مجھکو فوج اور دولت کچھ نہ چاہیئے جب سوائمبھوومن اور ست رو پا اپنی لڑکی کو کردم جی کے پاس چھوڑ کر راج مندر پر جانے لگے اسوقت دیو ہوتی بہت روئی راجا اور رانی اُسکو دھیرج دیکر کردم جی سے بدا ہوئے اور دیو ہوتی کردم جی کی سیوا مین رہکر سب کام اُنکا پہلے سے بنک کے کر دیتی تھی جسمین کسی بات کے واسطے اُنکو کہنا نہ پڑی اور راجا سوائمبھوومن نے برہستھی پوری مین جہان برا ہما جی کے روئین کرنے اور کُشا اُگنے اور رکھیشورون کے منتر پڑھنے سے دیت نہین رہ سکتے تھے اپنی راج گدی پر جا کر بچار کیا کہ ہمارے پاس راج اور دولت بہت ہی اور دنیا مین آدمی زیادہ دولت ہونے سے اسکو بفائدہ اپنے سکھ کے واسطے جو ہمیشہ نہین رہتا خرچ کرتے ہین اور پرلوک کا ڈر نہین رکھتے اسلیئے آدمی کو چاہیئے کہ جسکو پرمیشور دولت دیوی وہ اُس دولت کو نارائن جی کے نام پر اچھے کام مین خرچ کری یہ بات بچار کر سوائمبھوومن نے ہر سال بدھ پورنیما جگ کرنا اور ہر روز صبح کے وقت بہت گئو اور سونا وغیرہ براہمنونکو دان دینا شروع کیا جب نت نیم سے چھٹی پائی تب پرمیشور کی کتھا اور لیلا مہاتما اور رکھیشورون سے سنا کری اور جسوقت کوئی مہاپرش اور براہمن ملتا اسوقت اب کتھا اور کیرتن نارائن جی کی کمکر ہر جیہ نونکا دھیان من مین رکھ اسیطرح اکہتر چوکڑی جگ تک اُنھون نے راج کیا اور ہر بھجن کے پرتاپ سے مرتے وقت تک اُنکی طاقت جیون کی نیون تبی رہی کوئی ساعت اُنکی بغیر یاد اور چرچا پرمیشور کے نہین گذرتی تھی اُنکے راج مین جب پرجا لوگ چاہتے تھے تب ہر اچھا سے پانی برس کر بارہون مہینے سب طرح کے پھول اور پھل درختون مین لگے رہتے تھے سب رعیت خوش رہکر پرمیشور کا بھجن اور سمرن کیا کرتی تھی سپنے مین بھی کسیکو دکھ نہوتا تھا

## ادھیائے تیئیسوان ۔ کردم جی کا اپنے جوگ بل سے ایک بوان بہت اچھا پیدا کرنا اور اُسی مین رہکر دیو ہوتی کے ساتھ بہار کرنا

میتریے رکھیشور نے کہا ای بدرجی دیو ہوتی اپنے پت کی سیوا اور رُچی مین ہر روز رہکر ایک دن اُنکے سامنے ہاتھ جوڑ کر کھڑی ہوئی اور دیو ہوتی کے من مین گرہستی کا سکھ اور بلاس کرنے کے واسطے کچھ چاہنا ہوئی تب رکھیشور نے جو اُسکی سیوا اور پت برتا دھرم سے بہت جوش رہتے تھے اپنے تپ کے پرتاپ سے جان لیا کہ میری استری کو سنسار ی سکھ بھوگ کرنے کی اچھا ہوئی ہی یہ حال جانکر من مین بچارا کہ دیکھو اسنے راجا کی بیٹی ہو کر راج تک کبھی اپنے واسطے کچھ گھنا اور کہرا نہین مانگا اسلیئے اب چاہنا اسکی پوری کرنا چاہیئے ایسا سمجھا کردم رکھیشور نے کہا کہ ای راجا کی

ہنس تیسری

بیٹی مین تجھسے بہت خوش ہون تجھکو جو چاہتا ہو وہ بردان مانگ اسبات کا سنہ بہمت کرکہ یہ کہان سے لاکر مجھکو دیگئے نارائن جی کی کرپا سے ہم سب دے سکتے ہین یہ بات سنتے ہی دیوہوتی نے ہنسکر کہا کہ ہی سوامی آپ لوک اور پرلوک دونون کے سکھ دینے والے ہین جب مین نے آپ ایسا مہاتما پایا اب مجھکو کس چیز کی کمی ہی میرے باپ نے آپکو ایسا مہاتما اور گن وان جانکر مجھکو آپ کے حوالہ کیا تھا مجھکو آپ کے ساتھ ایک مرتبہ کرسنتھی کا سنیوگ ہونا بہت ہی بہتر بھوگ بلاس کی چاہنا کرنا اچھا نہین ہوتا یہ بات سنکر کردم جی نے کہا کہ تو سنتوکھ رکھ مین تیری اچھا پوری کرونگا دیوہوتی یہ بات اپنے پتی کی سنتے ہی من مین اس بات کا سوچ کرنے لگی کہ دیکھو میرے پاس کچھ گہنا کپڑا اور مکان وغیرہ سنساری سکھ بھوگ کرنے کے لائق نہین بدن بھی دبلا اور مٹی سے بھرا ہی کسطرح بھوگ اور بلاس ہوگا کردم رکھیشور انتر جامی نے اسکے من کا حال جانکر اسی وقت ایک بوان سنہرا جزاو بہت لمبا اور چوڑا جسمین چارون طرف موتیون کی جھالر بندھی اور مخملی پھولون کے بچھے اور جھاڑ اور فانوس لگے تھے اپنے جوگ بل سے پیدا کیا اور اُس بوان مین بہت طرح کے مکان علیحدہ علیحدہ اندر پوری کے برابر بنے تھے اور بہت طرح کے پھل اور پھول وہان درختون مین لگے تھے جسپر طرح طرح کے پنچھی اُس بوان مین اچھی اچھی بولی بولتے تھے اور اچھے اچھے تالاب اور بادلی بنے تھے اور سب سامان دنیا کے سکھون کا اُسمین رکھا تھا دیوہوتی نے اُس بوان کی شوبھا دیکھکر من مین ایسا بچار کیا کہ میرا بھوگ بھرا ہوا میرا بدن اس بوان پر بیٹھنے کے لائق نہین ہی یہ سنکر دیوہوتی کے من کا جانکر اُسی وقت کردم جی نے اپنے جوگ کے بل سے ایک نارائن کنڈ سمین عمدہ بہت صاف پانی بھرا ہوا تھا اور کنول کے پھولون پر بھونرے گونج رہے تھے پیدا کرکے دیوہوتی سے کہا کہ اے جاکی بیٹی تو اس کنڈ مین نہالے جب رکھیشور کے حکم سے دیوہوتی نے اُس کنڈ مین نہایا تب وہ دیبیہ روپ بہت سندر دیوکنیا کے برابر بارہ برس کی عمر کی ہوکر جڑاو گہنا اور کپڑا بہت اچھا پہنے اُسمین سے باہر نکل آئی اور اُسکے ساتھ ہزارہا داسی بہت سندر بارہ برس کی گہنا اور کپڑا بہت اچھا پہنے اپنے اپنے ہاتھون مین چنور اور عطردان وغیرہ سب سامان لیئے ہوئے کنڈ سے باہر نکلکر بولین کہ اے راجا کی بیٹی ہمکو جو حکم ہو وہ ہم کرین اُسوقت راجا کی بیٹی ایسی سندر معلوم ہوتی تھی کہ جیسے دیت کا مدیوکی استری کو بچھاور کپڑا ایسے جب کردم رکھیشور نے اُس چندرمکھی کا مکھ دیکھا تب اپنے بدن کو دیکھکر من مین بچار کیا کہ مجھکو بھی چاہیئے کہ اپنا بدن دیوہوتی کے لائق بناؤن ایسا بچار کر کردم رکھیشور نے اس کنڈ مین نہایا تو وہ بھی دبیہ روپ اشٹوانی کمار کے برابر خوبصورت سولہ برس کی عمر کے ہوگئے جب نارائن جی کی کرپا سے دونون آدمی جوان ہوگئے تب کردم جی دیوہوتی کا ہاتھ بڑے پریم سے پکڑ کر اس بوان پر چڑھ گئے اور سب داسی بھی اُس بوان مین جاکر اپنا اپنا کام کرنے لگین جو سامان سکھ اور بلاس کے سکنیٹھ اور اندر لوک مین رہتے ہین وہ سب سامان پرمیشور کی دیا سے اُس بوان مین کردم رکھیشور اور دیوہوتی کے واسطے موجود تھے اُس بوان پر کردم جی اور دیوہوتی نے بہت دنون تک رہکر گرہستھی کا سکھ اٹھایا جسوقت من انکا لہین جانے کیواسطے چاہتا تھا اسیوقت وہ بوان ہوا کی طرح اُڑتا ہوا بیچ اندر لوک اور پتر لوک اور کبیر لوک اور گندھرپ لوک وغیرہ اور مندر اچل پہاڑ پر ایک ساعت مین چلا جاتا تھا اور دونون کے بہار کرتے وقت دیوتاون کی کینا اور دیوتا داک اُس بوان کی خوبصورتی اور کاریگری دیکھکر کردم جی اور دیوہوتی کے بھاگ کی بڑائی کیا کرتے تھے جب اسی طرح کردم رکھیشور کو دیوہوتی سے بھوگ اور بلاس کرتے ہوئے عرصہ گذرا اور نو لڑکیان پیدا ہوئین تب کردم جی نے چاہا کہ سنساری بھوگ اور بلاس چھوڑ کر پھر نارائن کا جپ اور دھیان کرون ایسا بچار کر دیوہوتی سے کہا کہ اے راجا کی بیٹی جو تم کہو تو مین پرمیشور کا بھجن کرنے چلا جاؤن اب میرا من گرہستھی مین نہین لگتا ہی یہ بات سنکر دیوہوتی ہاتھ جوڑ کر بولی کہ مہاراج ہر بھجن کرنا بہت اچھی بات ہی اور مین بھی اج تک سکھ اور بلاس سنساری مین جو تھے بیوہار مین بھول کر تمھاری سیوا اور ٹہل کرنے سے بمکھ رہی مجھکو چاہیئے تھا کہ آپکے چرنون کا دھیان رکھکر

مکت پاتی سنساری سکھ بھوگ کرنے سے وراگیان جو پیدا ہوئی ہین اُسکے بواہ کرنے کا سوچ مجھکو ہو رہا ہی اِیشن بواہ کرمین بھی بندھن ہے چھوٹتی تو آپ کے ساتھ سیوا اور رہٹل رہنے کے واسطے چلتی ان سب لکھیون کا بواہ کر دیجیے تب مجھکو بھی اپنے ساتھ لیچل کر جنگل مین ہر بھجن کیجیے آپ کے چلے جانے کے پیچھے مین اُنکا بواہ کرنے کے واسطے کہان لڑکا پاؤنگی اب تک مین نے اپنا سکھ اور بلاس سمجھکر اُنکی سیوا کی جو آپکو پریشور بھاو جان کر سیوا کرتی تو اپنا پرلوگ بنا کر اَوگون سے چھوٹ جاتی مین نے اپنے باپ کے گھر یہ بات سنی تھی کہ جسنے اَدمی کا بدن پاکر ہر بھجن اور ست سنگ اور تیرتھ جاترا کی اِسیکا اِس جون مین جنم لینا سپھل ہی اور جو کوئی اَدمی کا بدن پاکر سنساری مایا موہ مین پھنسکر خراب ہوا اِسکا جنم لینا برتھا ہی پریشور کی مایا نے مجھے ٹھگ لیا جو آپ ایسے پت مہاپرش پانے پر بھی ہر بھجن نہین کیا دنیا مین جو آدمی سالگرام اور ٹھاکرجی کا بھوگ لگائے بنا بھوجن کرتے ہین انکو جیتے ہوئے مُردے کے برابر سمجھنا چاہیے یہ بات سنکر کردم رکھیشور نے من مین بچار کیا کہ پریشور نے میرے بہان اور سیلف کے واسطے مجھے بردان دیا تھا سو اب تک پیدا نہین ہوئے گرہستھی چھوڑ دینے مین یہ بات رہ جائیگی کردم رکھیشو نے یہ بات پریشور کی یاد کرکے اپنی استری سے کہا کہ ای راجا کی بیٹی اپنے من مین کسی بات کی چنتا مت کر میری پیٹ سے ہمارین اوتار لینگے ایسا کہکر کردم رکھیشو نے دیوہوتی سے بھوگ کیا ہر اچھا سے اُسکو اُنہی گربھ رہا

## ادھیائے چوبیسوان - اوتار لینا کپل دیومن کا دیوہوتی کے پیٹ سے اور چلے جانا کردم رکھیشور کا جنگل مین تپ کرنے کیواسطے

میتریے جی نے کہا کہ ای بدھ جی جب دیوہوتی کے پیٹ مین کپل دیومن نے گربھ باس کیا تب کردم رکھیشور نے اسکے منہ کا پرکاش چمکتا ہوا دیکھکر کہا کہ ای راجا کی بیٹی تیرے پیٹ مین پریشور اوتار لینے کے واسطے آئے ہین اب تو کسی بات کی چنتا مت کر آپ ہم تپ کرنے کے واسطے جائینگے تو میری پیٹ کے کروے یہ بات سنتے ہی دیوہوتی نے خوش ہوکر کہا کہ ای پران ناتھ مین اسبات کا کسطرح یقین کرون جسوقت دیوہوتی اپنے پت سے یہ کہہ رہی تھی اسیوقت برہما جی وغیرہ دیوتاؤن نے وہان آکر دیوہوتی کو یقین کرانے کے واسطے کہا کہ ای راجا کی بیٹی تیرا جپ اور تپ اور نیم اور دھرم سب سپھل ہوا اب تیرے پیٹ سے پربرہم پریشور کپل دیومن نام اوتار لیکر تیرا جس اور کیرت دنیا مین بڑھا دینگے اور اونکے پیدا ہونے سے تیرا نام دنیا مین ہمیشہ بنا رہیگا اور تیرے من مین جو گیان کی گانٹھ پڑی ہی وہ اسکو گیان روپی اگ سے جلا دینگے تو اُنکو اپنا بیٹا مت سمجھنا وہ آچارجون کو سونکھ یہ جوگ گیان سکھانیکے لیے اوتار لیتے ہین جب دھرم جاتا رہتا ہی تب وہ دنیا مین اوتار لیکر دھرم کی برھتی اور پاپ کا ناش کرتے ہین یہ بات کہکر دیوتا لوگ کردم اور دیوہوتی کی پرکرما کرکے اپنے اپنے لوک مین چلے گئے اور دیوہوتی کو پرمانند سمجھکر اسکے درشن کرنے سے بہت خوش ہوئے جب نو مہینے کے پیچھے کپل دیومن نے اوتار لیا تب کردم رکھیشور سب لچھن پریشور کے انکے بدن مین دیکھکر بہت خوش ہوئے اسوقت دیوتاؤن نے آمند کے باجے بجا کر اکاش سے پھول برسائے اور گندھربون نے نارائن جی کا جس گایا اور اپسرا لوگ اکاش پر اگر اپنے اپنے بوانون پر ناچنے لگین اور تینون لوک مین منگلاچار ہو کر چارون طرف پرکاش ہو گیا جب کردم رکھیشور نے اُنکو پورن برہم جانا تب انکے سامنے ہاتھ جوڑکر اسطرح پرارتھنا کی کہ ای آدی پرش بھگوان تمھارا نام لینے اور درشن کرنے سے دنیا کے جیو بھوسا گر پار اُتر جاتے ہین اور آپکا درشن بڑے بڑے جوگی اور رکھیشورون کو بھی جلدی دھیان مین بھی نہین ملتا میرا بڑا بھاگ تھا جو آپنے بیٹا ہوکر میرے یہان اوتار لیا جواب بھی مین مکت پدوی کو نہ پہنچون تو مجھکو بڑا ابھاگی سمجھنا چاہیے اور مین نے دیوتاؤن کے منہ سے سنا تھا کہ آپ نے گیان اپدیش کرنے کے واسطے اوتار لیا ہی آپ دیا کرکے مجھکو ایسا گیان سکھلائیے کہ جس گیان کے پرتاپ سے یہ بدن جو متی کا پتلا ہی چھوڑکر بھوسا گر پار اُتر جاؤن جسوقت کردم جی یہ استت کر رہے تھے اسیوقت برہما جی اور سنک سنندن سناتن سنت کمار نے وہان آکر کپل دیومن سے ہاتھ جوڑکر بنتی کی کہ ای مہاراج جوات آپ نے اپنے مُکھ سے کپل مُنی کہکر کے ہم لوگون کو اپنا درشن دیا دنیا مین کپل دیومن آپکا نام کہا جائیگا پھر برہما جی نے کردم جی سے کہا کہ تم اپنا گیان لکھیون کا بواہ تو رکھیشورون سے کر دو کردم جی اور دیوہوتی نے برہما جی کی آگیا سے کلا نام لڑکی کی شادی مریچ رکھیشور سے کر دی اور

انسویا کی شادی اترمن سے اور سردھا کی شادی انگرا رکھیشور سے اور رب کا بواہ پلست سے اور کرتی نام لڑکی کی شادی پلہہ رکھیشور سے اور جوگیہ کا بواہ کرت رکھیشور سے اور کھیات نام لڑکی کی شادی بھرگ رکھیشور سے اور ارندھتی کا بواہ بششٹھ رکھیشور سے اور شانت نام لڑکی کی شادی اتھرون رکھیشور سے کردی سب جگت کی کریا اتھرون بید کے موافق ہوتی ہی بواہ کرکے سب رکھیشور لوگ اپنی اپنی استری سیمت کردم جی اور دیوہوتی سے بدا ہوکر خوشی سے اپنے اپنے گھر گئے اور برہما جی اور سنکادک رکھیشور بھی کپل دیومن کو دنڈوت کرکے چلے گئے اور کردم جی نے اپنی لڑکیون کو بدا کرکے کپل دیومن سے کہا کہ ای مہاپرہم جو دنیا مین یہ جیو بار بار پیدا ہونے اور مرنے مین پھنسا رہکر مکت ہونے کی اچھا نہین رکھتا اور بہت طرح کا دکھ اٹھاکر اس ادھرم دکھ دینے والے کو نہین چھوڑتا اسکا کیا بھید ہی اور مین یہ بھی آپ سے پوچھتا ہون کہ کون تدبیر کرنے سے یہ من جو بیچ مایا موہ کل پرہار اور سنساری سکھ کے پھنسکر خراب ہوتا ہی اس مایا روپی جال سے چھوٹ سکتا ہی یہ بات کردم جی کی سنکر کپل دیومن نے کہا کہ ای رکھیشور تمھاری اچھا پوری ہوئی جب آدمی دنیا مین پیدا ہوتا ہی تب اسپر تین قرض یعنی دیورن رکھ رن پترون عائد ہوتے ہین تم جگت کرکے دیورن اور بید پڑھکر رکھ رن اور اولاد پیدا کرکے پترون سے ارن ہو پھر ہر بھجن کرنا تمھارے واسطے بہت اچھی بات ہی اور جو تم اپنا من دنیا سے الگ کیا چاہتے ہو تو دھیرے دھیرے سادھن کرنے سے سنساری پریت چھوٹ جاتی ہی تم اس بدن کو جھوٹھا جانو جس طرح پانی مین بلا اٹھتا ہی اور یہ اسمین مٹی اور پانی اور اگ اور ہوا اور آکاش کوئی چیز نہین ہوتی اسی طرح اس بدن کو ناقص سمجھکر اسکا غرور مت کرو کیونکہ پران نکلنے کے پیچھے یہ بدن کسی کام کا نہین رہتا اسلیے اس بدن سے محبت کرنا نچاہیے محبت اس چیز سے کرنا چاہیے جو ہمیشہ بنی رہے اور کبھی اسکا ناش نہو اور جسکے پرکاش رہنے سے اس بدن مین چلنے سننے بولنے دیکھنے کھانے پینے کی سامرتھ ہی اسکا دھیان کرو اور وہ چیتنیہ سب جیوون کے بدن مین میری شکت سمجھکر کسی چیز سے دل نہ لگاؤ اور میرے پرکاش کو ہر روز اپنے بدن مین دھیان دھرکے دیکھو تب تمھارا چت شدھ ہوجاویگا اور ای پتا یہ سب گیان سنساری جیو بھول کر فقط اپنے بدن اور دولت اور پریوار پر گھمنڈ کرتے ہین اسلیے مینے دھرم اور گیان ظاہر کرنیکے لیے یہ اوتار لیا ہی اور ای رکھیشور کام کرودھ لوبھ موہ مد متسر چھ دشمن آدمی کے بدن مین رہکر ہی سب سنساری جیوونکو بھلاوا دیکر خراب کرتے ہین انھین کے نشنے مین آدمی اندھا ہوکر ادھرم کرتا ہی اور جو انکے بس مین نہوکر انکو اپنے آدھین رکھے وہ آدمی چاہی جنگل مین رہے چاہی گھر مین رہے اسکو جیون مکت سمجھنا چاہیے اور جب تک آدمی اپنے بدن اور استری اور بیٹے اور اپنے پروار کو اپنا جانتا ہی تب تک اسکو موت اور سب کسی سے ڈر ہی اور جب اسکو میری آگیا سے گیان ملتا ہی تب وہ کال وغیرہ سب سے بے ڈر رہتا ہی اتنی کتھا سنکر میتر ے رکھیشور نے بدرجی سے کہا کہ کردم جی سے یہ گیان سنتے ہی اپنا من برکت کرکے کپل دیو جی سے بنتی کیا کہ ای مہاراج آپ کیسے تو مین جنگل مین جاکر آپ کے چرنون کا دھیان کرون یہان رہنے سے میرا من سنساری مایا موہ مین پھنسا رہیگا اور آپ بھی اپنی ماتا کو گیان سنا کر بھوساگر پار اتار دیجیے گا یہ بات سنکر کپل دیومن نے کہا کہ ای پتا جی تم جنگل مین جاکر ہمارے سوروپ کا دھیان کرو اور ان ساو معا اور مہاتماؤن کی سنگت کرو جنکی منڈلی مین ہمیشہ میری کتھا اور کیرتن کا اسمرن اور چرچا رہتا ہی انکے سنگ اور میرے دھیان کے پرتاپ سے پھر مین تمھارا سنساری مایا کی طرف نہین دوڑیگا۔

## ادھیاے پچیسوان - جانا کردم جی کا جنگل مین اور اپنا تن تیاگ کرنا بیچ دھیان پرمیشور کے

میتر ے جی نے کہا کہ ای بدرجی یہ بات کپل دیومن کی سنتے ہی کردم رکھیشور انکو دنڈوت اور پرکرما کرکے جنگل مین چلے گئے اور جاتے وقت دیوہوتی سے کہا کہ تجھکو جس بات کا سندیہ ہو کپل دیومن سے پوچھ لینا یہ بات سنکر دیوہوتی کردم رکھیشور کے چرنون پر گر کر ہاتھ جوڑکر بولی کہ آپ نے مجھکو کپل دیومن کو سونپ دیا اسلیے مین چلنے سے لاچار ہون اور کردم جی جنگل مین جاکر نارائن جی کے دھیان اور تپ مین لگ گئے

اور سب جیو اور سنسار ی چیزون مین پرمیشور کا پرکاش اوسکے رس کی طرح کہ کوئی گانٹھ مٹھائی اور رس سے خالی نہین ہوتی برابر سمجھکر جوگ ابھیاس کے ساتھ تن اپنا تیاگ کر دیا اور اُنکے جانے سے دیوہوتی کو بڑا سوچ اور دُکھ ہوا لیکن برہما جی کی بات یاد کر کے گیان کی ورشٹ سے چت کو دھیرج دیا اور کپیل دیوجی کے سامنے ہاتھ جوڑکر بولی کہ مین نے دیوتاؤن سے سُنا تھا کہ آپ آدی پرش بھگوان ہو کر یہ سنسار روپی برچھ جو مایا اور سُوہ کے پھول اور پھل سے لدا ہوا ہی اسکے کاٹنے والے ہین اب مجھکو راجسی کی چاہنا نہین رہی اسلیے مجھکو اپنی شرن مین جانکر دیا اور کرپا سے ایسا گیان سکھلائیے جسمین میرے اگیانتا چھوٹ جاوی دنیا مین اگیان اندھیرے کی طرح ہی جسطرح آدمی اندھیارے مین راہ بھولکر ٹھوکر لگنے سے گڑھے مین گرکر چوٹ کھا جاتا ہے اسیطرح اگیانی آدمی سنساری مایا موہ مین لپٹ کر خراب ہو جاتا ہے اور گیان کا دیپک ہاتھ مین رکھنے والا آدمی اچھی طرح اپنے مطلب کی جگہ پر پہنچکر بھوساگر پار اتر جاتا ہی اور کام کرودھ لوبھ اہنکار کے گڑھے مین نہین گرتا اسلیے مین چاہتی ہون کہ آپ اس پرکرت کا حال جسسے سب دنیا پیدا ہوتی ہی اور جسطرح پرکاش پرماتما پرش کا سب جیودن کے تن مین رہتا ہی کرپا کر کے برنن کیجیے یہ بچن سُنکر کپیل دیو مُن بولے کہ ای ماتا مین یہ حال پوچھنے سے بہت خوش ہوا ایسی بات سُننے کی اچھا مجھیسے جوگی اور رکھیشور لوگ رکھتے ہین اور سنساری مایا جال سے چھوٹنے کے واسطے آدمی کو سوائے گیان ملنے کے دوسری بات اتم نہین ہی اور ماتا اور پتا اور بھائی اور بیٹا اور مترا اسکو کہنا اور سمجھنا چاہیے جو گیان کی بات نہ بتلاوے اور جو ماتا اور پتا آدک اپنے پروار کو گیان نہین سکھلاتے انکو دوست نما نکر دشمن جاننا چاہیے تم تو آپ گیانی ہو تمھارے بھوساگر پار اترنے مین کچھ سندیہہ نہین ہی لیکن تم یہ بات پوچھ کر کے جانو کہ میری کرپا اور دیا ہوئے بغیر کسی کو گیان نہین ملتا نہین تو جو کوئی چاہتا وہ گیانی ہو جاتا اور ہم گیان کا حال تمسے کہینگے اوسکو جو آدمی پریت سے سُنیگا وہ کرتارتھ ہو کر بھوساگر پار اُتر جاویگا سنسار مین گیانی لوگ مُکتی پانے اور اگیانی آدمی مکت پدوی کو نہین پہنچتا اور ای ماتا جو کوئی کام کرودھ لوبھ اہنکار مد متسر کے بس ہو کر سنساری مایا موہ مین پھنس جاتا ہی اسکو نرک ضرور بھوگنا پرتا ہی اور یہ مُن اُنکی سنگت پاکر اشُبھ کرم کرنے سے چوراسی لاکھ جُونی مین جنم لیکر بہت طرح کا دُکھ اٹھاتا ہی اور جو آدمی اُنکو اپنے بس مین رکھے وہ اپنے تن سے اُس پرش کو الگ دیکھ سکتا ہی اور گیان پراپت ہوئے بغیر کام کرودھ وغیرہ بس مین نہین ہو سکتے اور جو لوگ بھگت ہو کر بیراگ دھارن کر کے جوگ کا ابھیاس رکھتے ہین اُنکے بس مین بھی کام کرودھ وغیرہ ہو جاتے ہین اور جو لوگ میرے چرنون کا دھیان پختے مُن سے کرتے ہین اُنکی مکت ہونے کے واسطے وہ آنند کی راہ ہی اب تُم اپنے پت اور لڑکیون کے جانے کی کچھ چنتا مت کرو کرپا مستھی مین مُن لگانا یہی سنسار کی پھانسی ہی جو آدمی جتنی پریت کُل پروار اور دھن آدک جھوٹھے بیوہار سے کرتا ہی وہ اُتنی پریت سادھو اور مہاتما سے کریگا تو مُکتی پدوی پر وہ پہنچ جاویگا اور ای ماتا منکھ کا تن کچھ دیوتا سے کم نہین ہوتا ہی لیکن گیان ہونا چاہیے گیان وان آدمی دیوتاؤن سے اچھے ہوتے ہین اُنکی برابری دیوتا نہین کر سکتے اور بھگت جوگ کی پدوی جگت وان تیرتھ برت وغیرہ سب دھرمون سے اتم سمجھنا چاہیے جب تک سنساری ترشنا نہین چھوٹتی تب تک بھگت جوگ ملنا کٹھن ہی اور گیان ملنے کے واسطے ست سنگ چاہیے ستسنگ پاکر میرے سنت اور مہاتما کی سنگت نہین ملتی یہ بات سنتے ہی دیوہوتی خوش ہو کر اس اچھا سے چاروں طرف دیکھنے لگی کہ وہ سادھو اور سنت کیسے ہوتے ہین مجھکو ملین تو مین اُنکا سنگ کر کے بھوساگر پار اتر جاؤن کپیل دیوجی نے یہ حال اوسکا دیکھکر کہا کہ ای ماتا سادھو اور سنت اور گیانی کے لچھن ہم تمسے کہتے ہین سنو۔ آنکو کسی کے ہمکنے سے کرودھ نہین ہوتا نندا اور استت کرنا دونون اُنکے نزدیک برابر ہین کسواسطے کہ وہ سب تن مین پرمیشور کا پرکاش ایک سا دیکھتے ہین اور دُکھی آدمی کو دیکھکر سہردی مین دیا آتی ہی اور سب جیو مُن کے ساتھ مجت رکھکر کسی سے دشمنی نہین رکھتے اور دن رات ہر جیونون مین اپنا دھیان لگاکر میری کتھا اور کیرتن سننے کا پریم اُنکو اٹھون پہر بنا رہتا ہی کھانے پہرنے آدک سنساری کامون کو اپنا کیا نہین سمجھتے سب بات بھلی اور بُری

پرمیشور کی اچھا پر مانتے ہین اور سُکھ اور دُکھ کو برابر سمجھکر میرے ملنے کی اچھا سے اپنا گھر دوار کُل پریوار چھوڑکر جس جگہ میری کتھا اور کیرتن کا سمرن اور چرچا رہتا ہی وہان بڑے آنند سے رہتے ہین اور کتھا سُننے سے انکو گیان پراپت ہوکر بھگت پیدا ہوتی ہی اور بھگت ہوتے ہی من اُنکا سنساری مایا موہ سے الگ ہوکر انکو میرا سُورو پ اپنے ہردے مین گیان کی انکھ سے دکھائی دیتا ہی اور اُنکا من میرے چرنون مین لگا سے برسات اور دھوپ اور جاڑا اُنکو کچھ ستا نہین سکتا ایسے سنتون سے ست سنگ کرنے کے واسطے مجکو ہمیشہ اچھا بنی رہتی ہی لیکن وہ سادھ اور سنت ایسے سم درشی ہوتے ہین جو پیتل اور سونے وغیرہ سب جیوون مین پرمیشور کا چمتکار برابر سمجھکر بھیتر اور باہر اپنا ایک طرح پر رکھین ایسے گیانیون کی مکت ہوتی ہی اور کال سورج چندرما جمراج اگ پانی ہوا وغیرہ سب میرے آدھین رہکر اپنا اپنا کام نہین کر سکتے اور جو کوئی میری شرن مین آتا ہی اُسکے اوپر کسی کا کچھ بس نہین چلتا یہ سُنکر دیوہوتی نے کہا کہ ای مہاراج مجھ استری کو یہ گیان پراپت ہونا بہت کٹھن ہی اپنی بھگتی اور پوجا کی سہج راہ بتلاکر پرکرت کا حال کہیے یہ بات سُنتے ہی کپل دیومن بولے کہ ای ماتا تم پہلے پرکرت کا حال سُنو کہ جسے پُرش کہلاتا ہی سُنو کہ وہی ستوگن اور جوگن اور تموگن تینون ملکر جو ایک جگہ رہتے ہین اُسی کو پرکرت کی جرمجا نکر مایا کو اُس جڑ کی وِدیا جان سمجھنا چاہیے اور چوبیس تتوان ڈالیون کے پتے ہین اُسی سے سب جیو دِکھا شریر سنسار کی اُتپت ہوتی ہی اور تم اُتما کو جسے بولتا پُرش کہتے ہو ان چوبیس تتوون سے الگ جانو کیونکہ وہ اتما سدا ایک روپ رکھکر گھٹنے اور بڑھنے اور مرنے اور پیدا ہونے سے رہت ہی اور چوبیس تتو جس سے بدن طیار ہوتا ہے ہمیشہ بنتے اور بگڑتے رہتے ہین جو آدمی اپنے تن اور اندریون کے سُکھ کو اپنا جانکر اُس سے پریت رکھتا ہی اُسکو اگیانی اور جو آدمی اپنے شریر مین اتما کو شریر سے ہمیشہ الگ جانتا ہی اُسکو گیانی سمجھنا چاہیئے اور انھین چوبیس تتو سے دیوتا اور آدمی اور جڑ اور چیتن سب جیو دھاری اُتپت ہوتی ہی اِس واسطے پرمیشور کو مالک اور پیدا کرنیوالا جانتے رہنا اچھت ہی ای ماتا اپنے تن مین اتما کو چوبیس تتو سے الگ جانو تب تم کو گیان پراپت ہوگا۔

## اودھیائے چھبیسوان - کہنا کپل دیومن کا حال پرکرت کا جس سے سب جیو دھاری بنتا ہے

کپل دیومن نے کہا کہ ای ماتا مین چوبیسون تتو کا تجھ سے الگ الگ کہتا ہون جسکے جاننے سے اتما اور شریر کا بھید الگ الگ معلوم ہو ستو گنو کہ جو پرکاش نارائن جی کا سب جیودون کے تن مین رہتا ہی اُسیکو اتما اور بولتا پُرش کہتے ہین اُسکا ناش کبھی نہین ہوتا ہی اور وہی پُرش سب جیوون کا پالن کرتا ہی اُسکا چمتکار جیودون کے تن مین کسطرح پر ہی جسطرح کئی برتن پانی سے بھرکر دھوپ مین رکھدو تو اُن برتنون مین سورج کی چھایا پڑنے سے دوسرے سورج دکھلائی دیتے ہین اور جب اُن برتن کو توڑ ڈالو تو پھر وہ سورج اُنمین دکھلائی نہین دیتے اور اِس تن کے توٹنے سے سورج کا ناش نہو کر وہ پرکاش پھر سورج مین ملجاتا ہی اِسیطرح اتما کا بھی حال سمجھنا چاہیئے جسکو ایسا گیان پراپت ہوتا ہے وہ آدمی سنساری مایا مین نہین پھنستا سوائے اسکے جسطرح لکڑی مین اگ اور تل مین تیل اور دودھ مین گھی ہوکر دکھائی نہین دیتا اِسیطرح اتما بھی تن مین ہوکر دکھائی نہین دیتا لیکن گیان کی راہ سے اُسکو الگ سمجھنا چاہیئے کیسواسطے کہ جب تک وہ بولتا پُرش بدن مین رہتا ہی تب تک اُسکا سنگ پاکر یہ شریر اُسی کی سامرتھ سے جتنے کرم چلنے اور بولنے اور کھانے اور پینے اور اندریون کے سُکھ بھوگنے کے ہین سب کام کرتا ہی لیکن اُس سُکھ کا بھوگ کرنے والا اُسی اتما پُرش کو جو چھوٹا روپ پرمیشور کے پرکاش کا انگوٹھے کے برابر سب شریر مین رہتا ہی سمجھنا چاہیے کیسواسطے کہ جب وہ اتما شریر سے باہر نکلکر الگ ہوجاتا ہی تب وہ بدن مردہ ہوکر سوائے گلجانے اور سڑجانے کے پھر اُس بدن سے کچھ کام نہین ہوسکتا اِس بات کو خوب سمجھ رکھو کہ چوبیس تتو سے اتما کو الگ جاننا چاہیے اِسلیے جو لوگ گیانی ہین وہ اتما پُرش کو اناشی اور شریر کو ناشونتا لا جانکر اِس شریر سے پریت نہین کرتے اور پرکرت کا روپ پہلے اچھی طرح معلوم نہین ہوتا ستوگن اور رجوگن اور تموگن اِسمین ملجاتے ہین تب اُسکا سورو پ

پرکٹ ہوتا ہی اور پرمیشور کا چھوٹا روپ شریر مین رہنے والا بغیر جوگ ابھیاس کیئے اور گیان پراپت ہوئے کسیکو دکھائی نہین دیتا اور وہی پرش دوسرا روپ کال بنکر باہر رہتا ہی اُسی کے جاننے کے واسطے جگ اور تپ اور دان اور دھرم آدک سب شبھ کرم سنسار مین بنے ہین اسے مانا جیسے اس پرش کو بھی جانکر اپنا مالک اور پیدا کرنے والا جانا وہ سب جگ اور تپ آدک شبھ کرم کرچکا بغیر اوسکے جانے سب سکرم برتھا ہوتے ہین اسکا جاننا کچھ کٹھن نہین ہی وہ سبھ مین بھگت اور پریم کرنے سے پہچانا جاتا ہی سو تم بھگت کرکے اس پرش کو جانو پھر تمکو کوئی دوسری بات کرنے کے واسطے کچھ کام نہ رہکر سنساری سوہ تمھارا چھوٹ جایگا مین چار طرح بھگت ساتوکی راجسی تامسی نرودھا تمسے کہتا ہون اوسکا حال من لگاکر سنو کہ پرمیشور کے ملنے کیواسطے ساتوکی بھگت جل کے سمان نرمل ہی جسمین سوا اسے مکت پانے کے دوسری کامنا نہین رہتی اور راجسی بھگت استری اور دھن اور پتر آدک سنساری سکھ ملنے کے واسطے سبھاوتا سی بھگت اسواسطے ہی کہ میرا دشمن مرجاے اور نرودھا بھگت کرنے والے سنساری سکھ اور مکت وغیرہ کسی چیز کی چاہنا نہین رکھتے اسطرح کی بھگت مجھکو بہت پیاری معلوم ہوتی ہی اور بھگت اسکو کہتے ہین کہ میرے چرن کمل کا دھیان جو بہت سندر اور راست کومل ہی بڑی پریت اور سچے من سے اپنے ہردے مین رکھے اور آٹھو پہر میرے نام کا اسمرن کری اور کسی وقت مجھکو نہ بھلا کر ہاتھون سے میری سیوا اور پوجا اور پیرون سے تیرتھ جاترا کیا کری اور جو لوگ ساتوکی اور راجسی اور تامسی بھگت کرتے ہین اُنکی اچھا اور کامنا بھی پوری کر دیتا ہون جسمین محنت انکی بیکار نہ جاوے لیکن جو آدمی بغیر کسی اچھا کے نرودھا بھگت میری کرتے ہین اونسے مین بہت شرمندہ اور خوش رہتا ہون کہ کون چیز انکو دیکر انکے بدلے سے ارن ہوجاؤن اے داتا تم نرودھا بھگت میری کرو تو مکت پدوی پر پہنچوگی پر جو تم اپنے من مین یہ جانتی ہو کہ مین راجا سو ایسھومن اور رستا رو پا کی بیٹی اور کردم جی کی استری اور راجا اتان پادا در پریہ برت کی بہن ہون یہ شریر کا سب ناتا جھوٹھا جانکر بھگت اور سادھا درشتون سے ناتا لگاؤ اور سب اندریون کا جو سوادا در سکھ ہی اُسکی چاہنا پرمیشور کو ارپن کیئے بنا مت کرو جب اسطرح تم سادھن کروگی تب تمھارے ہردے مین اس آدپرش کا روپ تمکو آپ سے دکھلائی دیگا اور اے داتا یہ گیان اُس آدمی کو مل سکتا ہی جو اپنے دھرم اور کرم پر ٹھہر کر گیانیون کا ست سنگ رکھے اور جس کام کا پھل بُرا ہی وہ کام نہ کری اور جو کچھ اُسکو پراربدھ کے موافق ملا اسپر سنتوکھ رکھکر زیادہ لالچ نہ بڑھاوے اور پیٹ بھرنے بھاوے جسمین پرمیشور کا بھجن اور اسمرن کرتے وقت آلس نہ آوے اور جس جگہ پیتر تھا استھان اور گیانیون کا ست سنگ اچھا ہو وہان رہے اور جہان ست سنگ اچھا نہو وہان نہ رہے اور پرماتما کو اپنے شریر اور سب جیوؤن مین برابر دیکھکر بھوکھ پیاس اور دُکھ سکھ کو برابر سمجھے ایسے آدمی کو جیون مکت کہتے ہین اور جبتک ایسا گیان پراپت نہو تبتک اپنے برن اور آشرم کے موافق کرم اور دھرم کرتا رہے اسکے کرنے سے دھیرے دھیرے گیان پراپت ہوجاتا ہے

## ادھیاے ستائیسوان۔ کپل دیوجی کا سانکھیہ جوگ گیان دیوہوتی سے

کپل دیوجی بولے کہ اے دیوہوتی اب مین سانکھیہ جوگ گیان تمسے کہتا ہون چت لگاکر سنو لیکن تم اس گیان کو بہت اچھا جانکر ہر کسی سے مت کہنا یہ گیان جلدی سب آدمی کو نہین ملتا اور سنساری بیوہار تم جھوٹھا جانکر کبھی سچ مت سمجھنا جو تمکو یہ سندیہ ہو کہ جو سنساری بیوہار سب جھوٹھا ہی تو سنسار مین جو جگ اور تپ آدک دھرم اور پاپ آدک کی بات لوگ کرتے ہین وہ بھی جھوٹھ ہوگی سو وہ پن اور پاپ کی بات سچ جانکر جھوٹھ کبھی مت سمجھو جسطرح کوئی آدمی کسی استری سے جاگتے وقت ملنے کی چاہنا رکھکر اسی دھیان مین سوجاوے اور سپنے مین اسی استری سے بھوگ کرکے بیج اسکا گر پڑے تو بھوگ کرنا اسکا جھوٹھا اور بیج گرنا سچ ہوتا ہی اسیطرح یہ سنسار جھوٹھا ہوکر جو پاپ اور پن آدمی کرتے ہین اُسکے بدلے سے سکھ منرود بھوگنا پڑتا ہی اس بات کا ایک اتہاس کہتا ہون سنو کہ ایک آدمی جنگل سے لکڑی کا بوجھ کاٹ کر اپنے سر پر رکھکر

پہنچنے کے واسطے لیئے جاتا تھا جب وہ دھوپ کی گرمی سے راہ مین تھک گیا تب ایک درخت کے سایہ مین اگر بوجھا سر پہ اُتار کے ایک
کنوئین کی جگہ پہ بیٹھکر پانی پی کر ستانے لگا اسوقت کیا دیکھا کہ ایک سوار گھوڑا دوڑا لیئے ہوئے اس کنوین پر پانی پینے کے واسطے چلا آتا ہے
اسکو دیکھکر لکڑی بیچنے والے نے اپنے من مین کہا کہ جو ہمکو بھی گھوڑا ملتا تو ہم بھی سوار ہو کر چلتے بوجھ اُٹھانے اور پیدل چلنے سے پیر جلتے ہین
اسی بچار مین وہ کنوین کی جگہ پر سو گیا تو پہنچے مین اُسکو گھوڑا ملا جب وہ گھوڑے پر سوار ہو کر اُسکو دانے لگا تب گھوڑے پر سے
گر پڑا اسی سوچ اور سنتاپ مین وہ سُوتا ہوا اچھلا تو کنوین مین جا پڑا اور کنوین مین گرنے سے ہاتھ پاؤن اسکے ٹوٹ گئے اسی ماتا اُسکو گھوڑا ملتا تو
جھوٹھا اور کنوین مین گرنے سے چوٹ لگنی سچی ہوئی اسیطرح سنساری سکھ جھوٹھا سمجھو اور پاپ کرنے کا دنڈ ضرور ملتا ہی جب اس لکڑہاری
والے کو نکالنے کے واسطے لوگون نے تاریکی تب سُنے کنوین مین سے کہا کہ مین پہنچے مین گھوڑے پر چڑھا اُسکا پھل پایا اور جو لوگ ہمیشہ گھوڑے پر
چڑھتے ہین وہ نہ معلوم کیسے گہرے کنوین مین گر کر کیا سزا پاوینگے اسی دیو ہوتی جو آدمی سنساری سواری اور گہنا اور کپڑا اور عورت اور مکان
وغیرہ کا سکھ پا کر یہ سمجھتا ہی کہ یہ سب سکھ مین اپنے پراکرم اور اپنی کمائی سے بھوگ کرتا ہون پرمیشور کی دیا اور کرپا سے اس سکھ کا ملنا نہین سمجھتا
اُسکو ضرور دُکھ بھوگنا پڑیگا اور جو آدمی اس سکھ کا ملنا پرمیشور کی دیا اور کرپا سے جانکر مجھمین زیادہ محبت نہین رکھتا ہی اور اپنے برن اور شریر کا
دھرم سمجھکر اس دولت کے غرور مین کسی جیو کو دکھ نہین دیتا اُسکو دنڈ نہین ملنا یگیان سنکر دیو ہوتی بولی کہ ای مہاراج آپ کہتے ہین کہ اس
شریر سے اور پرش کو الگ سمجھو سو یہ بات بہت مشکل ہی بغیر آنکھ کے دیکھے اس پرش کو پرکرت سے کسطرح الگ جانون وہ پرش تو اس
شریر سے اسطرح ملا ہوا ہی جسطرح دودھ مین گھی اور اگن مین پرکاش رہتا ہی اسکا حال الگ کر کے کہیئے یہ بات سنکر کپل دیو مہن بولے کہ اے
ماتا یہ گیان کی راہ اور آنکھون سے بھی دیکھکر بچار کرنا چاہیئے کسواسطے کہ جب آدمی مرجاتا ہی تب ہاتھ پاؤن وغیرہ سب اندریان اسکی بنی رہتی ہین
لیکن اُس آتما پرش پرمیشور کا چیتنکار بدن سے نکل جانے پر پھر اس بدن سے کچھ کام نہین ہو سکتا یہ بات ظاہر مین آنکھون سے دیکھکر
جاننا چاہیئے کہ اس آتما پرش کے نہ رہنے سے یہ حال بدن کا ہوجاتا ہی سو تم یہ حال آدمی کا دیکھکر اس شریر سے آتما کو الگ سمجھو اور جس طرح
بیشیا بشتی آدمی کے پاس دولت دیکھکر بہت طرح سے اُسکا دھن اور دھرم دونون لیتی ہی اسی طرح میری مایا دھرماتما پرش کے پاس جان کر
بہت طرح سے اُسکو چھلتی ہی اور جو لوگ میرے چرنون کی شرن مین رہتے ہین اپنے اُس مایا کا بس کچھ نہین چلتا کسواسطے کہ کنگا جی میرے چرنون کا
دھوون ہین انمین استان کرنے سے سب پاپ آدمی کے چھوٹ کر من اسکا شدھ ہو جاتا ہی اور جو لوگ ساکشات میرے چرنون کا دھیان
اپنے آہنہ کرن مین رکھتے ہین وہ لوگ پھر سنساری مایا موہ مین نہین پھنستے ہین جسنے پارس پتھر پایا ہی وہ کانچ کے جھوٹھے نگ کی چاہ
نہین کرتا اور دینا مین اسکی سب کامنا اور اچھا پوری ہو کر مرنے کے بعد پرلوک کا سکھ ملتا ہی جسطرح بیٹے کے بھوجن کرنے سے باپ کا
پیٹ نہین بھرتا اور دولت دوسرے کے پاس رکھی ہوئی وقت پر کام نہین آتی اسی طرح شریر کو آتما سے الگ جانے بنا گیان نہین پراپت ہوتا اور
ایسا گیان رکھنے والے جیون مکت ہوتے ہین یہ سب گیان سنکر دیو ہوتی بولی کہ ای مہاپرش مجھمین نے آپ کے گیان سکھلانے کے موافق آتما کو
پرکرت سے الگ سمجھا لیکن جلدی اس من کا سنساری جال سے چھوٹنا اور نارائن جی کے چرنون کا دھیان لگانا بہت کٹھن ہی جس دن سے
تمھارے پتا تپ کرنے کے واسطے گئے ہین اُس دن سے ایک ساعت مجھکو نہین بھولکر من میرا اگلی یاد اور دھیان مین لگا رہتا ہی کوئی ایسی
تدبیر بتلایئے کہ جس سے سچ مچ گیان اور مکت ملجاے یہ بات سُنکر کپل دیو جی بولے کہ ای ماتا ہم سچی راہ بھگتی جوگ کی تمسے کہتے ہین سنو کہ جو کوئی
پرمیشور کے ملنے کے واسطے دھیرے دھیرے من اپنا لگاتا ہی تو اسکی مکت بھی ہو جاتی ہی جسطرح کوئی آدمی چلتا تھکی یا سفر اجی یا کسی دیکھنے کے

جانے کی اچھا کرکے گھر سے باہر نکل کر ایک ایک قدم بھی ہر روز راستہ چلے تو وہ ایک دن ٹھکانے پر پہنچ جاتا ہی اور جو راستہ ہی نہ چلے تو کسطرح پہنچیگا اور راہ چلتے وقت مسافر تھک کر کسی سے پوچھے کہ ٹکنے کا ٹھکانا کتنی دور ہی جو وہ ٹکنے کی جگہ نزدیک بتاوے تو مسافر کو ٹھکانے پر بھی چلنے کی سامرتھ ہو کر ٹھکانے پر پہنچ جاتا ہی اور ٹکنے کی جگہ دور بتانے سے آگے نہین جا سکتا ہی اُسی جگہ اٹک رہتا ہی اسیطرح ہم تمسے کہتے ہین کہ بھگت جوگ پوجا پاٹھ برت نیم پرمیشور کی کتھا اور کیرتن سننا سمج راہ ہی جو لوگ چت لگا کر یہ سب کام کرین وہ بھی مکت پا سکتے ہین لیکن پوجا کئی طرح پر ہی ایکستامسی پوجا ہی جس سے یہ مطلب رکھتے ہین کہ دشمن ہمارا مر جاے اور بہت آدمی لوگون کے دکھلانے کے واسطے دیر تک مالا پھیر کر پوجا کرتے ہین اسواسطے کہ سنساری لوگ دیکھکر ہمارا بشواس کرین دوسری راجسی پوجا ہی جسمین نارائن جی کے نام پر آدمی سے پیسہ اور روپیہ اور مٹھائی اور سگندھ آدک لیکر اسکو اپنے خرچ مین لاتے اور سالگرام اور لچھمی نارائن جی کی مورت کو سنساری سکھ ملنے کے واسطے پوجتے ہین اور دوسرے کے گھر جو سالگرام اور ٹھاکر جی ہوتے ہین انسے بھگت اور پریت نہین رکھتا اور تیسری ساتوکی پوجا اور بھگت مکت چاہنے کے واسطے کرتے ہین چوتھی نرگن پوجا وہ ہی کہ جسمین مکت کی بھی اچھا نہ رکھین اور جو جگ اور پوجا اور وان اور برت آدک شبھ کرم کرے سب پرمیشور کے نام ارپن کر دے اور اُسکے بدلے مین کوئی کامنا نچاہی اور میری کتھا اور کیرتن سنتے وقت رونے کی جگہ پر رو دیوے اور خوشی کی جگہ پر خوش ہو کر پریم سے دھیان مین مگن رہی ایسے بھگتون سے مین بہت شرمندہ ہو کر یہ بچار کرتا ہون کہ کون سی چیز انکو دون جسمین لے مجھسے خوش ہو دین اور مین انکی سیوا کے بدلے سے اُرن ہو جاؤن اسطرح کے بھگت میرے جیون مکت ہین اور چارون برن مین بیدپڑھا ہوا براہمن مجھکو بہت چارا معلوم ہوتا ہی لیکن جو براہمن پرمیشور سے پریم نہین رکھتا اس براہمن سے شودر بھگت اور سادھ لچھن والے کو مین بہت پیار کرتا ہون اے ماتا تم میرے چرنون مین دھیان لگا کر نارائن نام کا اسمرن کرو تو بھوساگر پار اُتر کر آواگمن سے چھوٹ جاوگی اور جو کوئی پرمیشور کی بھگت اور پوجا سے بمکھ رہکر اُنکا نام کبھی نہین لیتا وہ مرنے کے بعد بہت دنون تک نرک مین دکھ پاکر پشو آدک کی جون مین جنم پاتا ہی اور بہت دن تک اُس جون مین رہکر پھر آدمی کا تن اُسکو ملتا ہی اے ماتا پرمیشور کی بھگت اور تپا دیپ کرنے اور گیان پراپت اور بھوساگر پار اُترنے کیواسطے کیول آدمی کا جولا ہی جسنے اس تن مین پرمیشور کو نہین جانا وہ پیچھے بہت پچھتاویگا

## ادھیاے اٹھائیسوان کپلدیو جی کا دیوہوتی سے پیدا ہوکر آدمی کی جسدن سے گربھ مین آکر پھر مرتا ہے

میتریے جی نے کہا کہ اے بدر جی اتنی کتھا سنکر دیوہوتی نے کہا کہ اے مہاراج جو آدمی پرمیشور سے بمکھ ہین انکا مرنے کے بعد کیا حال ہوگا کپل دیو جی بولے کہ اے ماتا سنساری لوگ کل پروار دھن دولت گھر بار کے جال مین پھنسکر عمر اپنی بیقائدہ کھو دیتے ہین اور آدمی جوانی مین کمائی کرکے لوگون کو کھلاتا پلاتا ہی وہی لوگ بڑھاپے مین دشمن ہو کر اُسکو دکھ دیتے ہین مین حال پیدا ہونے آدمی کا جنم سے لیکر مرنے تک تمسے کہتا ہون سنو کہ جس دن استری پرمیشور کی کرپا سے گربھ رہنا ہوتا ہی اس دن بھوگ کرنے کے سمے استری اور پرش دونون کا بیج ملکر گھولتا ہی پانچوین رات اسمین بلبلے کی طرح اُٹھکر دسوین دن بیر کے برابر گانٹھ بندھ جاتی ہی پندرہوین دن وہ گانٹھ انس کا پنڈ بنکر کچھ گولے کی طرح لمبا سا ہو جاتا ہی ایک مہینے مین ہاتھ اور پیر اور سر کا نشان بنتا ہی اور دوسرے مہینے مین انگلیان اور تیسرے مہینے مین چمڑا اور ہڈی اور چوتھے مہینے مین بدن پر روئین اور آنکھ کان وغیرہ سب اندریون کی صورت بنجاتی ہی اور پانچوین مہینے نارائن جی کی کرپا سے جیو آتما کا پرکاش اسمین ہو کر اسکو بھوکھ اور پیاس لگتی ہی اور چھٹے مہینے مین سر نیچے اور پانو اوپر رہنے کے سبب سے جی اُسکا گھبراتا ہی اور ساتوین مہینے مین اسکو اپنے کئی جنم اور آٹھوین مہینے سو جنم پچھے کا حال یاد ہو کر گیان پراپت ہونے سے وہ جانتا ہی کہ مین نے پچھلے جنم مین جیسا کرم کیا تھا ویسا سکھ اور دکھ پایا تھا یہ بات سمجھکر وہ پرمیشور کا دھیان کرکے بنتی کرتا ہی کہ اے مہاراج مین نے پچھلے جنم مین سنساری سکھ اور بلاس اور استری اور پتر کے موہ مین پھنسے رہنے سے خراب ہو کر جنم اور مرن سے

چھٹی نہین پائی اور سنت اور مہاتما کا سنگ نہین کیا اسلیئے ان لاکھ کر دُکھ پاتا ہون اسوقت میرے اوپر سہایتا اور کرپا کرکے اس
نرک کنڈ سے مجھکو باہر نکالیئے تو اب مین تن اور من سے آپ کے چرنون اور شبدون مین مستعد و مصروف رہونگا لیکن ایسی دیا کیجیئے کہ یہ گیان مجھکو نہ بھولے
اور دنیا مین ایسا کام کرون کہ جسسے جنم اور مرن سے چھوٹ جاؤن جب نوان یا دسوان مہینا ہوا تب بالک کو پرسوتا کتے ہین زور کرکے
اُسکو باہر کرا دیتی ہی اور گربھ مین اڑی کی بائین طرف اور بچہ کا داہنی طرف کو کھین، کا جسپر تھوڑی پر گھر کر دیتا ہی تب بالک چیخ مار کی مایا سے
پچھلے جنمون کا گیان اُسکو بھول جاتا ہی وہ بالک بھوکھ اور پیاس لگنے سے دُکھ پاکر سوا سے رونے کے اور کچھ بول نہین سکتا اور بچھونے پر
اور موتر کرنے سے جب تک کوئی اُسکو نہین اٹھاتا تب تک اسمین پڑا رہکر دکھ پاتا ہی اور مانا اور پتا اسکے مل اور موتر کو لتا یا پانی سے پوچھنے اور رد بدلنے
کے بعد اُسکو گود مین لیکر خوش ہوتے ہین جب اس عمر سے سیانا ہو کر پانچ برس کا ہوتا ہی تب اسکے ماتا پتا بدیا سیکھنے کیواسطے اسکو گرو کو سونپ
دیتے ہین وہان بھی بدیا سیکھنے مین مار پیٹ کھانے سے دکھ پاکر اپنے من کے موافق کھیلنے نہین پاتا جب سولہ برس کی عمر مین جوان ہوکر
اچھا گہنا اور کپڑا پہنتا ہی تب اابھمان سے کام کرودھ موہ مین پھنسکر اپنے برابر دوسرے کو نہین سمجھتا ہی اور جو دردری اور کنگال ہو
تو دوسرون کو اچھا گہنا اور کپڑا پہنے اور اچھی چیز کھاتے دیکھکر ڈاہ کی راہ سے سوچ کرتا ہی اور بیواہ ہونے کے پیچھے استری گھر مین آپنے
کھانے اور کمانے کی نکر مین دن رات دکھی رہکر جنم اپنا برتھا کھوتا ہی اور جو آدمی پہلے جنم مین کچھ دان اور دھرم نہین کیے ہوتا ہی وہ
آدمی زیادہ کنگال ہوکر آٹھون پہر پیٹ بھرنے کی چنتا اور دکھ اُٹھاتا ہی جب لڑکے پالے پیدا ہوتے ہین تب اُنکی پریت مین پھنسکر بہت
طرح کے جھوٹھ اور سچ بولنے سے کمائی کرکے اُنکا پالن کرتا ہی اور جب تک سامرتھ رہتی ہی تب تک استری اور لڑکون کو اپنا سمجھکر اُنکے پالن
کرنے کے لیے اپنی جان پر سب طرح کے دُکھ اٹھاتا ہی اور اپنے کل اور پریوار مین کسی آدمی کے مرنے سے اتنا روتا ہی کہ جسکا بربن نہین ہوسکتا
اور اپنی استری کے بس مین رہکر اپنے ماتا اور پتا کو کٹھور بچن کہنے سے دکھ دیتا ہی اور پرلوک کا ڈر نہین رکھتا اور جیسا آدمی استری کے بس مین
پھنسکر خراب ہوتا ہی ویسی دوسرے راہ اسکے پرلوک بگڑنے کے واسطے نہین ہے۔

| | | |
|---|---|---|
| دوہا | آہ بکھ تو کالے چڑھی یہ چنتوت چڑھ جاے | گیان دھیان اور دھرم کو جڑا مول سے کھاے |
| | نار پرائی دسین مین بھوگت ات سکھ پاے | دھرم اور کام گنواے کے آپ رہی کھسیاے |

اسلیئے جو آدمی اپنا بھلا چاہی تو استری کے اسینہ مین نہ پھنسے ای ماتا تم بھی استری ہو میرے کہنے سے برانہ مانو دھرم شاستر کے موافق یہ گیان
تمسے کہتا ہون اور جب جوانی گذر کر بڑھاپا آتا ہی تب آنکھون سے کم دیکھکر کانون سے سنائی نہین دیتا اور کمانے کی طاقت نہین رہتی ہی
تب گھر مین پڑا ہوا لمبی لمبی سانسین لیکر پچھتاتا اور کہتا ہی کہ اب مین کسطرح اپنے لڑکون کو پالن کرونگا اور جو کنگال اور دردری ہوا تو وہ
اسوقت کھانے اور پہنے بغیر بہت دُکھ پاتا ہی اور جسکے بیٹے جوان کمانے والے ہوئے تو وہ اپنی استری سمیت اس بوڑھے کو دشمن برابر
سمجھتے ہین اس عمر مین وہ بوڑھا جب اپنے کام اور ٹہل کو کسی سے کچھ کہتا ہی تب وہ اُسکو گھرک کے دبچن کہتے ہین تو وہ اسوقت بڑا دکھ کرکے کہتا ہی
کہ دیکھو اب مین بوڑھا ہوکر کمانے کے لائق نہین رہا اس سبب سے یہ لوگ جنکو مین نے جنم بھر پالا مجھکو بے آدر جانکر کھانے اور پہنے کی خبر بھی وقت
پر نہین لیتے جسطرح جب بیل بوڑھا ہوکر بوجھ اُٹھانے کی سامرتھ نہین رکھتا ہی تب بنیے لوگ ناتھ اسکی کاٹ کر جنگل مین چھوڑ دیتے ہین

| | | |
|---|---|---|
| دوہا | دانت کھیا نے کھر کھسے بیٹھ بوجھ نا لے | ایسے بوڑھے بیل کو باندھے بھوس کو دے |

اسی ماتا اسوقت وہ بوڑھا یہ سب دُکھ دیکھکر پرمیشور سے اپنی موت مانگتا ہی لیکن عمر پوری ہوئے بغیر موت بھی نہین آتی ہی اور اسکا بیٹا اور

تو وہ پہلے اپنے بھوجن کرکے پیچھے بھکاریون کیطرح کچھ کیا اسکو بھی کھانے کیواسطے دیتے ہین جب برسھاپے کے وقت مین کچھ بیماری وغیرہ اسے ہوتی ہے
تب کوئی گھر والا آدمی اُسکی سیوا نہ کرے دیگر ستری بھی اُسکے پاس بیٹھنے کا ساتھی نہین ہوتا اور وہ بچارا اکیلا پڑا رہکر جب کسی کو کھانا یا پانی مانگنے کے
واسطے بلاتا ہے تب جان بوجھکر چپ ہوجاتے ہین اور اُسکی بات کا جواب نہ دے کر دیکھتے ہین اسکو کہتے ہین یہ سب تکلیف اور رنج اوٹھاکر
اب اسکے مرنے کا وقت نزدیک آپہنچا ہے تب کف اور پت اور بات سے گلا اُسکا بند ہوکر سیدھی سانس بھی اُسکی نہین نکلتی اُسوقت
آدھرم اور پاپ کرنے والون کو جم دوت کہتے ہین کہ جنکے لیئے تو نے یہ سب پاپ بٹورا تھا انکو اب اپنی رچھا کرنے کے واسطے بلا وہ بیکل
بنا ہوجانے سے اُسکا جواب دیتے اور کسیکو بلا نہین سکتا اپنی کرنی یاد کرکے آنکھون سے سبکو دیکھکر رو دیتا ہے جب جم دوت اپنا بھیانک روپ
دکھلاکر دھمکاتے ہین تب وہ بیچارا ہر طرف سے اکیلا ہوکر ہوا سے دوسرے کو وہ دوت دیکھ نہین سکتے کال اور
پردار والے اپنی جھوٹھی پریت بھگت کے دکھلانے کو نہا ہین روتے ہین اسلیئے من اُسکا اور زیادہ گھبرا ہوا اور اُس رونے اور پیٹنے کی آواز
سُنکر جم دوت اسکو بہت دُکھ دیتے ہین اسوقت پرمیشور کا نام اور کتھا اور کیرتن اُسکو سُنانا اور گنگا جل اور تلسی دل اور شالگرام جی کا پرنامرت
اُسکے مُنھ مین ڈالنا اور سانوھا اور پیتامبر کپڑون کی دھوا اُسکے بدن پر لگانا اچھا ہے سونا وہ بھی کسی سے نہین ہوسکتا صرف جبل مکر کا رونا چاہتے ہین

## ادھیاے انیسوان لیجانا جم دوتون کا ادھرمی جیو کو جمراج کے پاس

میترے جی نے کہا کہ اے برہمن جی آپنے سنکرشن سے پوچھا کہ اے مہاپربھو اس ادھرمی کا مرنے کے پیچھے کیا حال ہوتا ہے وہ بھی کہئے کیونکہ آپ
بولے کہ اے مایا سب دُکھ اٹھانے کے پیچھے جم دوت لوگ اُس جیو کو مرنے کے بعد انگوٹھے کے برابر بدن اُسکا بنا ہوکر سب اندریون کی شکتی
اُسمین ہوتی ہے اپنی پھانسی سے باندھکر لوہے کے گدھون سے مارتے ہوئے جم پری مین جو مرت لوک سے ننانوے ہزار جوجن پر ہے
جمراج کے پاس لیجاتے ہین اُسوقت وہ جیو راہ مین بھوکھا اور پیاسا لگنے اور دانہ پانی نہ ملنے سے اپنے کیے ہوئے پاپون کو یاد
کرکے بہت پچھتاتا ہوا اور راستے مین زمین آگ کے برابر جلتی ہوئی ملتی ہے جب وہ اُس زمین پر ننگے پیا ور ننگے سر اور ننگے بدن چلنے سے
تھک کر کہین سُستانے کو چاہتا ہے یا راہ مین اندھکار رہنے سے چل نہین سکتا تب جم دوت اسکو گدھون سے مار کر دم نہین لینے دیتے
اسوقت وہ مُردے کی طرح بیہوش ہوکر زمین پر گر پڑتا ہے جسطرح یہان دنیا مین راجا لوگ بڑا کرم کرنے والون کو دنڈ دیتے ہین اسی طرح
وہان بھی پاپ کرنے والا آدمی راہ مین تکلیف پاکر پرمیشور کی مایا سے اُس جیو کو بھی برابر شریر کو اپنا پہلا بدن سمجھتا ہے اور اسوقت بہت تھکی
ہوکر کوئی بیٹے کال اور پرداروالا دکھائی نہین دیتا تب وہ پھر دیکھتا ہے کہ اس بڑے دُکھ مین کوئی میری مدد کرنے کے واسطے آتا ہے یا نہین جب اسکو وہان
کوئی کال اور پرداروالا دکھائی نہین دیتا تب وہ بہت پچھتانے اور رونے کے بعد کہتا ہے کہ دیکھو جنکے پالنے کیواسطے مین یہ سب پاپ بٹورا تھا
انمین سے کوئی آدمی اسوقت میری مدد نہین کرتا یہ بات یاد کرکے اُس جیو کو بڑا دُکھ ہوتا ہے لیکن اسوقت سوا سے پچھتانے کے کچھ اور نہین ہوسکتا
اور راہ مین سانپ اور بچھو وغیرہ بہت طرح کے جیو ہر طرف اُسکو کاٹتے ہین جب اسطرح بہت دُکھ دیتے ہوئے جم دوت لوگ اُس ادھرمی کو بیترنی
ندی مین جہان مل موتر لہو پیپ اور کیڑے اور ناخن اور ہڈی اور سڑا ہوا مانس بھرا ہوا چار کوس کا پاٹ بہتا ہے چار گھڑی مین لے جاکر
ڈال دیتے ہین تب وہ جیو اُس ندی مین کیڑون کے کاٹنے اور ٹھونگ مارنے اور گدھون کے مانس نوچنے سے بہت دُکھ پاکر اتی بلاپ کرکے
چاہتا ہے کہ کوئی مجھکو اس ندی سے پار کردیتا اُسکا مین بڑا جش مانتا یہ بات سُنکر جم دوت لوگ اسکو اپنی گدا سے مارتے ہین یہ سب دُکھ
اٹھانے کے پیچھے وہ جیو بیترنی پار اُتر کر جب چار گھڑی مین جمراج کے پاس پہنچتا ہے تب جمراج کی آگیا سے چیتر گپت جی اُسکے کرمون کا کاغذ

دکھا کر جتنے دن جس نرک میں رہنے کا دنڈ دینا اُچت ہوتا ہے وہاں اسکو بھیجتے ہیں اُس نرک میں جاکر وہ بہت دُکھ پاتا ہے اور میعاد پوری ہوجانے پیچھے وہاں سے نکل کر پھر اندھ اور کروپ جیونی میں جنم پاتا ہے اور ہمیشہ روگی رہکر کبھی سکھ نہیں پاتا اسی طرح چوراسی لاکھ جونی میں بھرم کر پھر اسکو آدمی کا تن ملتا ہے پر ایسا چور آدمی کا ملنا صحیح نہیں ہوتا اور مرد آدک ٹھاسی نرک ہیں انکا ملنا پانچویں اسکندھ میں لکھینگے

## ادھیائے تیسواں کنا پل دیوجی کا دیوہوتی سے کہ پاپ کرنے سے مرنے کے بعد یہ دنڈ ملتا ہے

کپل دیوجی بولے کہ ہے ماتا جو آدمی پاپ کرتے ہے آدمی جونی میں جاکر نرک بھوگتا ہے جو تن پاپیوں کو دنڈ ملنے کا حال تمسے الگ الگ کہتا ہوں سنو کہ جو کوئی کسی کا مال زبردستی لے لیتا ہے اسکو جم دوت بڑے بڑے اونچے پہاڑ پر چڑھا کر نیچے پتھری چٹان پر گرا دیتے ہیں تو اسکا انگ انگ ٹوٹ جاتا ہے اور بڑے بڑے بھیانک کتے اسکا ماس کھاتے ہیں اور رد رد نام جیو جو کی طرح وہ پکارتا ہے اس سے کہتے ہیں کہ جتنا دھن تمنے دوسروں کا لیا ہے اتنے کلپ بھوگ تمہارا یہی حال ہوگا یہ باتیں سنکر وہ جیو دُکھ پانے سے بہت پچھتاتا ہے سوچ کرتا ہے لیکن جان اسکی نہیں نکلتی اور جو آدمی اچھا کھانا اور کپڑا لتا کر صرف آپ ہی کھاتا اور پیتا ہے اور اپنے پردار اور ساتھ والوں کو نہ دیکر ساتھ سنت کی سیوا نہیں کرتا اسکو وہاں بڑی بھوک معلوم ہوتی ہے تب جم دوت اسی کے تن کا ماس نوچ کر اسے کھلاتے ہیں کیونکہ یہ کہتے ہیں کہ جس تن کا تمنے پالن کیا تھا اسی کو کھاؤ اور جو کوئی سنت اور مہاتما کو دیکھکر اُنکو ٹیڑھی آنکھ سے دیکھتا ہے اسکی آنکھیں گدھ اپنی چونچ سے پھوڑ کر نکال لیتے ہیں اور اُسکا ماس اور سر کا گودا ٹھوکروں سے نکال لیتے ہیں اور جو آدمی یا حاکم بنا پر اوروں کو دنڈ دیتا ہے اسکے جم دوت پتھر کی چٹان پر رکھکر کلہاڑی کی طرح پیرتے ہیں اور جو کوئی کھانے میں زہر ملاکر کسی کو دیتا ہے یا آگ لگا دیتا ہے اسکے بہت اونچے درخت جیسے تلوار کی طرح پتے ہیں پھینککر اوپر سے چھوڑ دیتے ہیں تب بدن اسکا ٹکڑے ٹکڑے ہوجاتا ہے اور جو آدمی پرائی استری سے بھوگ کرتا ہے اُسکے بدن سے لوہے کی استری بنوا کر آگ میں لال کر کے لپٹا دیتے ہیں اور جو کوئی دوسرے کی امانت بے ایمانی سے لے لیتا ہے اُسکو آگ کی طرح جلتی ہوئی زمین پر لوٹا کر اور گرم گرم تیل بدن پر چھڑکنے کے بعد جلتے ہوئے تیل کے کڑاہ میں ڈال دیتے ہیں تب وہ جیو وہاں اسکی نہیں نکلتی ہے اور جو آدمی مچھر وغیرہ جیو کو مار ڈالتے ہیں اُنکو لالا کچھ نام نرک میں چوپیلا دیتے ہیں کھولتی ہوئی تار سے بھرا ہوا دوا کر پانی کی جگہ وہی پلاتے ہیں اور جو کوئی نیاو اور پنچایت اور گواہی میں پھر کر جھوٹ بولتا ہے اسکو بہت گھرے اور اندھیارے کنوئیں میں جو سانپ اور بچھو سے بھرا رہتا ہے بار بار ڈبولتے اور نکالتے ہیں تب وہ سانپ اور بچھو کے کاٹنے سے بہت دُکھ پاتا ہے اسی طرح جو جیو پاپ کرتا ہے اسکو یہ دنڈ وہاں ملتا ہے

## ادھیائے اکتیسواں کنا پل دیوجی کا دیوہوتی سے یہ بات کہ نرک بھوگنے کے پیچھے جیو کا کیا حال ہوتا

کپل دیوجی نے کہا کہ ہے ماتا جو لوگ کبھی پرمیشور کا نام نہ لیکر بڑے کرم کے سوائے اچھا کام نہیں کرتے انھیں لوگوں کی یہ گت ہوکر پھر وہ جیو پیش پچھی وغیرہ کا بدن پاتے ہیں اسی طرح چوراسی لاکھ جون میں جنم پاکر پھر آدمی کا تن ملتا ہے لیکن وہ لوگ کانے کبڑے اندھے روگی کروپ اور دردری کنگال ہوکر دنیا میں سب طرح کا دکھ اٹھاتے ہیں جو آدمی دنیا میں خوبصورت اور دھرماتما بھگت نیت وان دھنی یا تر دکھلائی دے اُسکو یہ جانو کہ اسنے سورگ سے آکر سنسار میں جنم لیا ہے اے ماتا یہ دونوں باتیں پرتچھ دیکھ سورگ اور نرک کے آنے والوں کا حال اچھی طرح دنیا میں گیانی آدمی کو معلوم ہوسکتا ہے جس آدمی کا پاپ اور پن دونوں رہتا ہے وہ جیو اپنے ادھرم کا دنڈ بھوگ کر پھر آدمی کا تن پاتا ہے اور جسکا صرف پن ہو کر پاپ نہیں رہتا وہ جیو مرنے کے بعد دیوتا اور گندھرب کا تن پاکر دیو لوک اور سورگ میں سکھ بھوگ کرتا ہے اے ماتا جیو دیوتا آدمی یا کتا یا بلی یا سور وغیرہ جس جون میں جنم پاتا ہے پرمیشور کی مایا سے اسی جون میں ہمیشہ رہنے کی اچھا رکھکر خوش رہتا ہے اور من اسکا بغیر دیا

اور کرپا پرمیشور کے سنسار سے بیرکت نہین ہوتا اور جس بدن کو اپنا جانکر پالتا ہی وہ بدن اسکا قایم نہین رہتا ستوگن اور رجوگن اور تموگن تین طرح کا سوبھاو ہوتا ہی جسکو رجوگن زیادہ ہوتا ہی وہ راجسی کرم کرکے ستوگ مین جاتا ہی اور تموگن زیادہ ہونے سے پاپ کرنے والا آدمی پاتال مین بیچ نرک کے پڑتا ہی اور ستوگن کی راہ سے شبھ کرم کرنے والا دیو لوگ مین پہنچتا ہی اور یہ ناسب جیو دیکھتا ہی اور تین طرح چھ چار دان اور اچھے کرم ہین اسکو بھی راجسی اور تامسی اور ستوگنی سمجھو جسکا جیسا سوبھاو ہوتا ہی اسکا من اسی بات مین لگکر وہی کام وہ کرتا ہی اور جیو اپنے سوبھاو کے موافق کرم کرکے بار بار سنسار مین جنم لیکر دکھ بھوگتا ہی اور آواگون سے نہین چھوٹتا جسطرح کنوین سے پانی بھرنے کے واسطے ایک رہٹ چرخی کا بنا کر اسمین مٹیون کا ہار اوپر سے پانی تک پہنچا کر اس رہٹ کو گھماتے ہین اسمین اوپر کی مٹیا پانی سے خالی ہوکر دوسرے مٹیون مین نیچے پانی بھر جاتا ہی اسی طرح اس جیو کی گت سمجھنا چاہیئے کہ ایک تن سے نکلکر بہت کرمون کا پھل شبھ یا اشبھ ویسا کیا ہو بھوگنے کے پیچھے دوسرے شریر مین جاتا ہی اور جس تن مین جیسا کرم کرا اسی کے موافق دوسرا تن پاتا ہی یہ بات سنکر دیوہوتی نے کہا کہ ای مہاراج جو ایسی مایا ہی تو جیو کا چھٹکارا اس دنیا سے کبھی نہین ہوسکتا تب کپل دیو جی بولے کہ ای مانا جنم اور مرن سے چھوٹنے کی تدبیر ہم تمسے کہتے ہین سنو کہ سچ بولنا آچار سے رہنا سب جیودن کی رچھا کرنا بے مطلب بہت نہ بکنا بدھ کو نہ لگانا بری سنگت اور برے کام سے الگ رہنا سدا پرسن چت رہنا جتنا پرمیشور دیوے اسپر سنتوش رکھنا کسی کے پاس دولت دیکھکر ڈاہ نہ کرنا شبھ کرم کرکے رہنا مین کبھی نام ہونا کسی بات کی بدنامی نہ لینا کسی پر غصہ نہ کرنا دھرم سے کمائی کرکے اپنے من کا تمنا پرمیشور کے چرنون مین پریت رکھنا پرمیشور کو اپنا مالک اور پیدا کرنے والا اور روزی رزق دینے والا جاننا کسی جیو کو ماردکھ نہ دینا یہ سب سے پرسنگ نکرنا سادھ سنت برامہن کی سیوا کرتے رہنا پرمیشور کی کتھا اور کیرتن سننا پرمیشور کے نام کا بھجن کرنا بڑون کی سیوا مین رہکر کبھی انکا انادر نکرنا بری اور بھلی سب باتون کو پرمیشور کی اچھا پر سمجھنا اپنے کرم اور دھرم مین لگے رہنا ای مانا جو جیو آدمی کا تن پاکر اسطرح کے کرم کرتا ہی وہ جیو اوگون سے چھوٹکر بھوسا گر پار اتر جاتا ہی لیکن یہ سب گیان بغیر ست سنگ کیے اور بغیر تتھا پران سنے نہین ملتا ہی اسواسطے آدمی کو مہاتما اور گیانی لوگون سے پریم رکھنا بہت ضروری ہی جتنا زیادہ بہت سنگ کریگا اتنا ہی زیادہ فایدہ اسکو ہوگا ادھرمی لوگون کی سنگت کرنے مین جو پہلے سے کوئی گن اسمین ہوگا وہ بھی جاتا رہیگا اور سنگت مین پاستری گامی اور جواری اور بھوجی اور چور اور شراب والا اور چغل اور جھوٹھ بولنے والے اور اپنا شریر پالنے والے ہوکر جو سکے کے واسطے اپنا دھرم چھوڑ دیتے ہین ایسے لوگون کی سنگت کبھی نکرنا چاہیئے ایسے لوگون سے ایک ساعت سنگت کرنے مین بھی عقل خراب ہو جاتی ہی چیتا کا بتانا بہت مشکل ہوکر خراب ہونے مین دیر نہین لگتی اور جو لوگ پرائی استری سے بھوگ کرتے ہین انکا گیان اور دھرم دونون خراب ہو جاتے ہین اسلیئے اپنی بیٹی اور بہن کے پاس بھی اکیلے مین بیٹھنا نچاہیئے کسواسطے کہ آدمی کا دل ہر ساعت ایک طرح پر نہین رہتا اور کامدیو ایسا بڑا ہی کہ آدمی کا گیان لیکر اس سے بہت پاپ کراتا ہے ایک سمے برہماجی جو سب جگت اور چارون بید کے پیدا کرنے والے اور ہمیشہ گیانی رہکر بید کے موافق دھرم اور ادھرم کا بچار رکھنے والے ہین سرسوتی نام اپنی بیٹی کے پاس اکیلے بیٹھے تھے پرمیشور کی مایا سے اس لڑکی کی خوبصورتی دیکھکر برہماجی کے من مین پاپ سمایا جسپر برہماجی کامدیو کے نشے سے متوالی ہوکر اپنی بیٹی کے ساتھ بھوگ کرنے کے واسطے چلے تب وہ لڑکی دھوم روپی انکا یہ حال دیکھتے ہی بہت شرمندہ ہوکر ہرنی کا روپ رکھکر وہان سے بھاگی اور برہماجی ہرن کا روپ رکھکر اسکے پیچھے دوڑے اسوقت سنکادک لڑکے بیٹون نے جو پرمیشور کا اوتار ہین وہان پر آکر برہماجی کو بہت سمجھایا تب برہماجی نے گیان پراپت ہونے سے بہت شرمندہ ہوکر اس تن اپنا چھوڑ کر دوسرا تن دھرلیا ای مانا دیکھو برہماجی جنکے بنائے ہوئے رگھیشور اور من اور پرجاپت آدک سب سنساری جیو ہین کامدیو کے بس ہوکر انکی یہ درد شا ہوئی

تو سنسار ی جیو جو ہمیشہ اگیان سے بھرے رہتے ہین انکی کیا سامرتھ ہی جو کامدیو کے زور کو روک سکین جسطرح اندھی کے چلنے سے درخت کے پتے اور گھاس اور تنکے اڑتے دور ہلنے لگتے ہین اسی طرح جب کامدیو پرمیشور کی مایا سے اپنا زور کرتا ہی تب جوگی اور رکھیشور وغیرہ سب کسی کا من چلایمان ہوئے بغیر نہین رہ سکتا ہی اور میری مایا دو روپ رکھتی ہی ایک تو جڑ روپ مایا دوسرا اور دوسرا چیتن روپ استری انہین دونون روپ مین سنسار ی لوگ لپٹ کر خراب ہوتے ہین چیتن روپ مایا تو چھوٹ بھی سکتی ہی پر جڑ روپ مایا نہین چھوٹ سکتی ہی اسکے موہ مین سب آدمی پھنسے رہتے ہین جو کوئی پوچھے کہ آدمی چیتن پورا ہو کر جڑ روپ مین کیون پھنستا ہی اسکا جواب یہ ہی کہ جسطرح اچھا گانے والا تان اور سُر کا جاننے والا جنگل مین جب بغور سے بجا کر گاتا ہی تب ہرن وغیرہ جنگلی جانور اس آواز پر فریفتہ ہو کر اس گانیوالے کے پاس آکر کھڑے ہو جاتے ہین تب وہ اُنکو پکڑ کر بہت دُکھ دیتا ہی اسی طرح زینا کے لوگ پرمیشور کا بھجن اور اسمرن جو سکل کامنا کے واسطے ہی چھوڑ کر جڑ روپی مایا سے اپنا سکھ چارون کی زندگی کا اچھا جانتے ہین اور مایا پاش مین پھنسنے سے بہت دکھ پاکر پچھتاتے ہین

## ادھیائے بتیسوان ۳۲ - کپل دیو جی کا دیوہوتی کو تین طرح سے گیان سمجھانا

کپل دیو جی بولے کہ ای ماتا ہمنے تمسے استری اور دولت دونون کو برا کہا تمھارے من مین اسبات کا سندیہہ ہوگا کہ دنیا مین سب جیو استری سے پیدا ہوتے ہین اور دولت سے سب طرح کا سکھ ملتا ہی جو ان دونون کو چھوڑ دینگے تو ہمارا کام کسطرح چلیگا اسکا حال مین تمسے کہتا ہون سنو کہ ہمنے دولت اور استری کو چھوڑ دینا کر ہمستھ آشرم کے واسطے نہین کہا ہی بلکہ لوگ کر ہمستھ چھوڑ کر پرمیشور کے نام پر سادھو اور بیراگی اور سنیاسی ہو کر بن یا تیرتھون مین رہکر جنم اپنا پرمیشور کے دھیان اور یاد مین گذارتے ہین ان لوگون کو دولت اور استری کی سنگت کرنا نہا ہیے اور جو آدمی گرہستھ آشرم اور اپنے بران مین رہکر پرمیشور کا بھجن کرکے بھوسا گیا رکھتا ہی وہ اپنی بیاہتا استری سے خوبصورت یا بدصورت جیسی ہو اُسی سے پریت رکھکر دوسری استری کا پرسنگ کرے اور دوسری استری ملنے کے واسطے چاہنا نہ رکھکر جتنا دھن تھوڑا یا بہت پرمیشور نے دیا ہے اسمین اپنا پرواریا لن کرکے آدھرم اور پاپ کی اچھا نہ رکھکر گرہستھ آشرم کو اچھا سمجھکر ہر روز دیو کرم اور پتر کرم اور رشی کرمی کی پوجا اور سیوا کرکے انکو بھوگ لگاکر بھوجن کیا کرے اور پرمیشور کے اوتار لینے کی کتھا اور لیلا اور کیرتن سُنکر اسمین اپنا دھیان لگائے رہے اور اپنے قدور کے موافق سادھو سنت بیراگی اور براہمن کے کھانے اور پرساد کی خبر لیا کرے اور جلکھ دیپ اور دان اور برتا وغیرہ جو کچھ آشرم کرما اسکا پھل پرمیشور کے نام پر ارپن کر دے اور اپنے کل دھرم والے لوگون کو ایسا جانا چاہیے کہ یہ سب میرے واسطے دیا مین پانون کی بیڑی ہین جنکا ایسی سامرتھ نہین ہی جو انکو پھندنے سے چھوٹ سکون اس جال سے چھڑانے والے نارائن ہی ہین اسطرح کا بچار اپنے من مین رکھکر اور پرمیشور سے انکی پالنا کیا کرے گرہستھ کو اپنا من برکت رکھنا چاہیے اور بیراگی اور سنیاسی کو سنیاس دھرم کا چھوڑ دینا اچھا ہی اور یہ بھکت گرہستھ کے لچھن ہم تمسے کہتے ہین سنو کہ جسطرح پانی مین کمل کا پھول پانی سے الگ رہتا ہی اسیطرح بھکت گرہستھ بھی ظاہر مین گرہستھی مین رہکر من اپنا سنسار ی مایا سے دور رکھے اور من اپنا پرمیشور کے دھیان مین لگائے رہے تو ایسا گرہستھ بھی مرکے بھگوت مندر مین ہو کر بیکنٹھ کو جاتا ہی اب گیان گرہستھون کے لچھن سنو کہ وہ لوگ دیوتا اور پتر اور بھوتا اور منش اور ان اور پرن کچھ نہ جانکر پرمیشور کے بھجن اور اسمرن اور کتھا اور کیرتن مین پریت نہین رکھتے صرف اپنا پروار پالنے اور اندریون کو سکھ دینے مین جنم اپنا گنواتے ہین ایسے بغیر گیان اور بھجن بھگت پرمیشور کے انکو کچھ سکھ اور آنند نہین ملتا وہ لوگ مرنے کے پیچھے چند منڈل مین ہو کر پتر لوک کو جاتے ہین کچھ دن وہان رہکر پھر سنسار مین جنم لیکر اپنے کرمون کا پھل پاتے ہین اور اتر این سورج کے شکل پچھ مین دن کے وقت مرنے والا آدمی سورج منڈل مین ہو کر بیکنٹھ کو جاتا ہی اور

دچھنایں سوریہ کے کرشن پکھ مین رات کے وقت مرنے والے آدمی چندرمنڈل کی راہ سے دیولوک مین جاتے ہین اور وہان کا سکھ اپنے کرم کے موافق بھوگ کرانکو پھر دنیا مین جنم لینا پڑتا ہی اور پاپی آدمی نرک مین رہنے کے بعد چوراسی لاکھ جون مین جنم پاکر دکھ بھوگتا ہی جب تک آدمی خواہش اور اندریون کا سکھ نہین چھوڑتا تب تک اسکا شریر انگوٹھے کے برابر بنا رہکر آواگون مین پھنسا رہتا ہی اور مکت ہو جانے سے وہ شریر کا چھوٹ کر پھر سنسار مین جنم نہین پاتا ہی اور ایسا مانا سوائے اسکے اور ایک حال مکت ہونے کا کہتا ہون سنو کہ میری رچنا بھکت کرنے والے آدمی کئی جنم مین مکت ہوتے ہین اور سانتی بھکت کرنے والے مرنے کے بعد پہلے برہم لوک مین جاتے ہین اور میعاد ختم ہو جانے کے بعد وہان سے گر کر دوسرے جنم مین مکت پاتے ہین اور نرگن بھگت کرنے والے آدمی شریر چھوڑنے کے پیچھے سیدھے بیکنٹھ کو چلے جاتے ہین سوائے اسکے اور تین راہ مکت کی ہین وہ بھی سنو - ایک وہ آدمی جو اپنے برن کے موافق جیسا بیدا ور شاستر مین سب برنون کا دھرم لکھا ہی کرم کرکے برے کرمون سے بچا رہتا ہی دوسرے جو کوئی پریشور کی پوجا اور یگیہ پرم کے ساتھ کرتا ہی تیسرے وہ آدمی جو پریشور کا چمتکار سب جیوون مین برابر دیکھکر کسی سے دشمنی نہین رکھتا ہی ایسے لوگ بھی مکت پدوی پر پہنچتے ہین جسطرح اوکھ کے رس سے مصری اور شکر اور گڑ بنتا ہی تو جڑ ان تینون کی اوکھ ہی ہی اسیطرح بھگت اور پوجا اور جوگ آدمی کی الگ الگ راہ ہو کر اخیر سب راہون کا نارائن جی کے چرن ہی ہین اے ماتا اگر سنتھ یا برہم چاری یا بان پرستھ یا سنیاسی یا جوگی یا جتی کوئی ہو جسکو پریشور کے چرنون مین پریت ہی وہ مکت کو پاتا ہی اور جو آدمی پریشور سے پریم نہین رکھتا اسکے پچھلے جنمون کے پاپ اودے ہوے جانو کہ امرت کو چھوڑ کر کھاری پانی سمندر کا پی کر اسمین میٹھا سواد ڈھونڈھتا ہی جسطرح سور کو گھی شکر کھلاؤ تو اسکو اچھا نہین لگتا ہی رشٹا ہی اچھی لگتی ہی اسیطرح جس جگہ پریشور کی کتھا اور کیرتن ہر بھگت لوگ کرتے ہین اس جگہ سے وہ آدھی اٹھ جاتا ہی اور جہان راگ اور رنگ اور چغلی اور برے کرم کرنیوالون کی سنگت رہتی ہی وہان خوشی سے من لگا کر بیٹھتا ہی

| | | | |
|---|---|---|---|
| دوہا | جیسے پچھلے پاپ سے ہر جیو پاوے سہاے | | جیسے چور کے چور سے بھوجن کی رچ جاے |

اے ماتا میرے چرنون مین پریت کرنے والے کا چت دنیا کے برے کامون سے جلد الگ ہو کر اپنا بھلا اور برا اسکو دکھلائی دیتا ہی اور مین نے یہ سب گیان جو تمسے کہا اسکو اچھی طرح یاد رکھکر کبھی نہ بھولنا اس گیان کو یاد رکھنے سے تمکو یہ لوک چھوڑنے اور کردم جی اور میرے بچھڑنے کا دکھ نہ جان پڑیگا اور کلیگ باسی یہ گیان سنکر اسی کے موافق کرنے سے بھوساگر پار اتر جاوینگے اور اس گیان کے پرتاپ سے تم بھی مکت پدوی پر پہنچو گی -

| | | | |
|---|---|---|---|
| دوہا | یہی گیان اپدیش کو کہی سنے چت لاے | | بھوساگر سے پار ہو انت نلین جدراے |

## ادھیاے تینتیسوان - جانا کپل دیوجی کا پورب کی دشا مین اور مکت ہونا دیوہوتی کا ستوتی کناے بیٹھکر

میتریے رکھیشور نے کہا کہ اے ودر جی یہ سب گیان دیوہوتی نے سنکر کپل دیوجی کو دنڈوت کرکے بنتی کی کہ اے دینا ناتھ تمھارے گیان اپدیش کے پرتاپ سے مجھکو سنساری مایا اور موہ کردم جی کے بچوگ کا دکھ سب چھوٹ گیا اور آپ ایسے جگت کے کرتا ترلوکی ناتھ نارائن جی نے میرے گربھ مین باس کیا اسلیے میرا گیان چھوٹ کر اب مجھکو گرہستھی کی اچھا نہین رہی مہا پرلی ہونے کے وقت برہما دک دیوتا آپکی مایا مین سمکر ناش ہو جاتے ہین اور وہ مایا تمھارے روپ مین ملکر رہتی ہی اور آپ اپنا شی پرس یا لک روپ انگوٹھے کے برابر ہو کر اکیلے برگد کے پتے پر پھیر سمندر مین نہین کرتے ہین اور اوتار دھارن کرنا آپ کا کیول اپنی اچھا ہی سے ہی آپ جسوقت جیسا روپ چاہتے ہین ویسا ہی دھارن کر لیتے ہین جسطرح پہلے آپ نے باراہ اور نرسنگھ اور بامن اور پرشو رام اور رگھوبنس اور بلرام اور کرشن اور بدھ اور کلکی اوتار اپنی اچھا سے دھارن کیا اور اپنا سوروپ اور لیلا بھگتون کو دکھلانے اور سکھ دینے کے پیچھے بیکنٹھ کو چلے گئے تھے اسیطرح آپ بھی آپ نے کرپا اور دیا کرکے میرے گربھ سے پرگٹ ہو کر مجھکو گیان اور بل

دَوَادے کرسنسارَرُوپی بھاری روگ میرا جھٹ اُدیا اِتنی کتھا سُنا کر مَیتریَ رکھیشور نے کہا کہ ای بدرجی یہ سب استت دیو ہوتی کی سُنکر کپل دیو جی بولے کہ ای ماتا تم اس سورج رُوپی گیان کو بہت اچھا جانکر ہر کسی سے مت کہنا اور ہمیشہ یاد رکھنا جسطرح سورج کے پرکاش سے اندھکار مٹ جاتا ہی اسیطرح یہ گیان یاد رکھنے سے آدمی کی اگیانتا مٹ جاتی ہی اور گرو اور براہمن اور سادھو اور پرمیشور بھگتوں کو یہ گیان سُنانا اور ادھرمی اور مورکھ اور جوار اور لالچی اور جھوٹے اور چغل خور سے مت کہنا اور جو آدمی گرو اور پرمیشور سے بمکھ رہکر دوسرے کا اُپکار نہ مانے اور گرو کی بات کا یقین نہ کرے اُسکو بھی یہ گیان نہ سُنانا ادھرمی اور مورکھ لوگون کو گیان سکھلانا کیسا ہوتا ہی جیسے کوئی رسایَن یعنی سونا بنانے کی راکھ پانی مین ڈال دے یہ بات کہکر کپل دیو جی بولے کہ ای ماتا اب مین گنگا ساگر کو جاتا ہون تمکو جس چیز کی چاہنا ہو مانگ لو یہ بات سُنکر دیو ہوتی نے کہا کہ ای مہاراج جسکے تمہارے برابر بیٹا پیدا ہوا اُسکو پھر کس چیز کی چاہ رہیگی یہ بات اپنی ماتا سے سُنکر کپل دیو جی پورب دشا کو چلے گئے اور دیو ہوتی نے من اپنا سنساری مایا سے پرکت کرکے بوان وغیرہ کو اُسی جگہ چھوڑ دیا اور سرسوتی کنارے بیٹھکر نارایَن جی کے چرنون کا دھیان اور اُنکے نام کا اُچّمَن اپنے سچّے من سے کرنے لگی دھیان کرتے کرتے بدن اُسکا پانی کیطرح بہکر سرسوتی ندی مین مل گیا اور چتیَن آتما مکت پدوی پر پہونچا اور جب کپل دیو جی سمدر کنارے گنگا ساگر پر پہونچے تب سمدر نے بدھ کے ساتھ اُنکی پوجا اور پرکرما اور استت کرکے اُنکو بیٹھنے کے واسطے آسن دیا تب وہ اسواسطے وہان بیٹھکر جوگ ابھیاس کرنے لگے جسمین کلیُگ باسی لوگون کو جوگ اور تپ نہین کرسکینگے میرے درشن سے جوگ ابھیاس کا پھل ملیگا یہ استھان کپل دیو مُن کے بیٹھنے کا کلکتہ شہر کے پاس گنگا ساگر مین اب تک موجود ہی بہت لوگ اُنکے درشن کے واسطے کلکتہ کی راہ سے وہان جاتے ہین اور کپل دیو جی نے وہان بیٹھکر تتک نام رکھیشور آدک کو سانکھیہ جوگ گیان پڑھایا اتنی کتھا سُنا کر ترنکدیو جی نے کہا کہ ای راجا جو سانکھیہ جوگ گیان کپل دیو جی نے دیو ہوتی سے برنن کیا تھا وہی گیان مین نے تمکو سُنایا اور سانکھیہ جوگ کا تتو (سار) یہی ہی کہ آتما کو بناشی اور اپنے شریر کا ناش سمجھکر من اپنا سنساری مایا مین نہ لگاوے اور مَیتریَ جی نے بدرجی سے کہا کہ مین نے کپل دیو اوتار کی کتھا تمکو سُنائی جو کوئی اسکو سچّے من سے کہے یا سُنے وہ آدمی دُنیا مین چاہا ہوا پھل پاکر انت سمے مُکت پدوی کو پاوے گا۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| دوہا | کرَوم ہوتے اَت نِرس کرت جیوا بھمان | تجت نہ ٹوٹی جھوٹ پڑی کرَوم تجے بوان | |

## اسکندھ چوتھا

### چھٹے پرجاپت کی جگ مین ستی جی کا تن تیاگ کرنا اور رہا چل پربت کے یہان پاربتی نام سے جنم لینا اور کتھا دھرو بھگت اور راجا پرتھو کی

### آدھیائے پہلا

پیدا ہونا اور تپ کرنا اتری مُن کا اور جنم لینا چندرما اور دتاتریے اور درباسا رکھ کا اتری مُن کے یہان

| | | | |
|---|---|---|---|
| دوہا | نرنارایَن کرپا بیاس دیو شک دیو | بار بار بندون تمہین ہرِ گُن بدھ مے یو | |

مَیتریَ رکھیشور نے کہا کہ ای بدرجی اب ہم سنسار پیدا ہونے کا حال کہتے ہین سُنو کہ برہما جی سے مریچ نام بیٹا پیدا ہوا اُس سے کشپ اور کلا نام دو بیٹے پیدا ہو کر اُس سے آگے بہت سنتان ہوئی جسکا حال چھٹے اسکندھ مین آویگا اب مین سوائمبھو مَن کی اولاد کا حال کہتا ہون سُنو کہ راجا سوائمبھو مَن کے دیو ہوتی وغیرہ تین بیٹی اور اُتان پاد اور پرِیہ برت نام دو بیٹے پیدا ہوئے دیو ہوتی کا بیاہ کردم رکھیشور سے ہوا

جسکے یہان کپل دیو بھگوان نے اوتار لیا تھا انکا حال مین کہہ چکا اب دونون بیٹیون کا حال سنو کہ ایک بیٹی کا نام دچھہ پرجاپت سے اور دوسری لڑکی کی شادی رچ پرجاپت سے جب سوائمبھوؤمن نے کردی تب رچ پرجاپت کے اس استری سے اتری نام بیٹا پیدا ہوا اور اتری سے تین بیٹے ہوے اتنی کتھا سنکر بدرجی نے میتریے رکھیشور سے کہا کہ ای مہاراج اتری کے بیٹون کے پیدا ہونے کا حال کہیے تب میتریے جی نے کہا کہ ای بدرجی اتری نے بھی برہما جی کی اگیا سے دنیا پیدا کرنے کی اچھا کرکے من مین ایسا بچار کیا کہ میرے لڑکے کو بھی سنساری جیو پیدا کرنے ہونگے اسواسطے پہلے پرمیشور کا تپ کرکے پیچھے سے سنتان پیدا کرون جسمین اولاد دھرماتما ہو ایسا بچار کر اتری من اپنی استری ان سویا سمیت تپ کرنے لگے لیکن کسی دیوتا کا نام نہ لیکر کرتا کہکر تپ کرنے لگے جب سولہ برس تپ کرتے ہوے بیت گئے تب برہما اور بشن اور مہادیو جی تینون دیوتاؤن نے آکر اتری من کو درشن دیا اتری من نے تینون دیوتاؤن کی پوجا اور استت کرکے کہا کہ ای مہاراج مین نے تو ایک دیوتا کا تپ کیا تھا آپ تینون دیوتاؤن نے کسواسطے مجکو درشن دیا اب مین اپنی کامنا کس سے مانگون یہ بات سنکر بشن جی نے اتری من کو یہ جواب دیا کہ تم تپ کرتے وقت کرتا کا نام لیتے تھے سو ہم تینون کرتا ہین ایک ایک کام اتپت اور پالن اور ناش دنیا کا کرتے ہین اور ہم لوگون نے آدی نرگن نرنکار جوت کی اچھا سے جنم لیا ہے اور وہ نرگن نرنکار کچھ روپ اور ریکھا نہ رکھکر کسی کو اپنا درشن نہین دیتے اور انکو کوئی آنکھ سے دیکھ نہین سکتا لیکن سب کام دنیا کا انکی اگیا سے ہوکر ہم لوگ اپنے اپنے کام پر جسکا برن اور پر ہو چکا ہے انکی طرف سے موجود ہین جو تمکو اچھا ہو ہم لوگون سے بردان مانگ لو ہم تمکو دینگے یہ بات سنتے ہی اتری من نے دنڈوت کرکے اٹھکے کہا کہ ای مہاراج مین بھاگوان اور دھرماتما سنتان چاہتا ہون تب برہما و بشن اور مہادیو جی اتری من کو انکی اچھا کے موافق بردان دے کر اپنے اپنے لوک کو چلے گئے اور اتری من سے یہان دتاتریے تو بشن بھگوان کی کرپا سے اور درباسا شری مہادیو جی کے آشیرباد سے اور چندرما برہما جی کی دیا سے ان تینون نے جنم لیا انمین درباسا بڑے کرودھی آنکھ کھولے ہوے پیدا ہوے پھر درباسا اور دتاتریے اور چندرما سے بہت اولاد ہوئی انکے نام سنسکرت بھاگوت مین لکھے ہین اتنی کتھا سنکر میتریے رکھیشور نے کہا کہ ای بدرجی یہ سوائمبھوؤمن کی دوسری لڑکی جو رچ پرجاپت کے ساتھ بوا ہی گئی تھی اسکی سنتان کا حال تمکو سنایا اب تیسری لڑکی جو دچھہ پرجاپت کے ساتھ بیاہی گئی تھی اسکی سنتان کا حال سنو کہ دچھہ پرجاپت کو اس استری سے ساٹھ لڑکیان پیدا ہوکر انمین ستی نام لڑکی کا بواہ شری مہادیو جی سے ہوا تھا

## اودھیاے دوسرا۔ برا ماننا دچھہ پرجاپت کا مہادیو جی سے اور شاپ دینا شری مہادیو جی کو

بدرجی نے اتنی کتھا سنکر میتریے رکھیشور سے پوچھا کہ ای مہاراج ستی جی نے اپنا تن کسطرح تیاگ دیا تھا اسکا حال برن کیجیے میتریے رکھیشور نے کہا کہ ستی جی کا بواہ ہونے کے بعد ایک دن مہادیو جی بہت دیوتا اور رکھیشورون سمیت برہما جی کی جگت کرنے کی سبھا مین بیٹھے تھے اسوقت دچھہ پرجاپت وہان پر آئے تو سب نے انکو بڑے آدر بھاو سے بٹھالا لیکن اسوقت مہادیو جی جو اپنی آنکھ بند کیے ہوے پرمیشور کے دھیان مین ڈوبے ہوے تھے نہین اٹھے اور مہادیو جی نے دچھہ پرجاپت کو دنڈوت بھی نہ کی اسلیے دچھہ نے کرودھ کرکے کہا کہ انکو لوگ گیانی اور تپسی اور شانت بادی جو کہتے ہین سو جھوٹھ ہے انکا نام دیوتاؤن نے برتھا مہادیو رکھا ہے ہمنے بھول کر برہما جی کے کہنے سے اپنی بیٹی کا بواہ مہادیو جی سے جو ایک لوکپال کے برابر مین کیا یہ اس بواہ کے لائق نہ تھے میری لڑکی کے بیاہنے سے دیوتاؤن مین انکی عزت بڑھ گئی اس سے انکو ایسا غرور پیدا ہوا کہ میرے داماد ہوکر مجھے دنڈوت بھی نہین کرتے مین نے ستی ایسی لڑکی سا سندری اور مرگ نینی مہادیو ایسے بھوتون کے راجا کو جو سدا مسان گھاٹ پر بیٹھے رہتے ہین بیاہ دی جسطرح کوئی آدمی شودر کو بید پڑھاوے یہ درپن کرنے کے پیچھے دچھہ پرجاپت نے اسی سبھا مین کھڑے ہوکر برہما جی وغیرہ دیوتا اور رکھیشورون کے سامنے مہادیو جی کو یہ شاپ دیا کہ آج سے کوئی جگ مین مہادیو جی کا حصہ نہ نکالے شری مہادیو جی یہ

شاپ سننے پر بھی کچھ جواب نہ دے کر اسی طرح چپ چاپ برہشور کے دھیان مین بیٹھے رہے جب وچھو پر جاپت ایسا شاپ دیکر اپنے گھر چلا گیا تب نندی گن نے بچار کیا کہ دیکھو اس براہمن نے ہمارے سوامی شیو شنکر بھولا ناتھ کو بے ابرادھی شاپ دیا ہے اس سے مین بھی براہمن کو شاپ دونگا ایسا بچار کر نندی گن نے سب سبھا والون کو سنا کر کہا کہ ای وچھو مین تجکو اور سب براہمنو نکو یہ شاپ دیتا ہون کہ براہمن لوگ بیدا ور پران پڑھنے پر بھی اپنے پرلوک کا سوچ نہ رکھین اور اپنا جپ تپ پوجا پاٹھ کا پھل آدمی کے ہاتھ پیسا اور روپیہ لیکر بیچین اور غیر یا لاگن کے سبکو اسیس دیوین اور سب جگہ بھوجن کرین دھرم ادھرم کا بچار نکرین یہ شاپ نندی گن کا سنکر بھرگ رکھیشور نے جو اس سبھا مین بیٹھے تھے کہا کہ ای نندی گن تنے وچھو پر جاپت نام ایک براہمن کے ابرادھ کرنے کے بدلے مین سب براہمنون کو برتھا شاپ دیا اسلیے مین بھی مہادیو جی کے بھکت اور سیوکون کو شاپ دیتا ہون کہ وہ لوگ شراب پیکر پرلوک کا ڈر نرکھین اور اپنے بدن مین راکھ ملکر کانون مین بڑا بڑا چھید کرین اور مہادیو جی کی طرح جوگیون کا بھیس بنا دین اور پوجا اور پاٹھ کرنے کا پھل انکو نہ ملے جب شاپ ہو چکا تب وچھو پر جاپت اپنے مکان پر آئے اور مہادیو جی بھی یہ جھگڑا نندی گن اور بھرگ رکھیشور کا دیکھتے ہی نندی بیل پر چڑھکر کیلاس کو چلے گئے اور سمادھ لگاکر پرمیشور کا دھیان کرنے لگے اور سب دیوتا اور رکھیشور آدک بھی یہ حال دیکھنے سے اداس اور دکھت ہوکر اپنے اپنے گھر چلے گئے اور وچھو پر جاپت نے اپنے گھر پہنچکر یہ بچار کیا کہ مین نے دیوتا اور رکھیشورون کی سبھا مین ایسا شاپ دیا کہ کوئی مہادیو جی کا بھاگ جگت مین نہ نکالے لیکن اسبات کو پہلے مجھی کو شروع کرنا چاہیے جب مین اپنے گھر جگ کرکے سب دیوتا اور رکھیشورون اور براہمنون کو بلاکر مہادیو کا بھاگ جگ مین نہ دونگا تب زیادہ اپمان ہوکر کوئی آدمی بھی انکا بھاگ جگ مین نہ نکالیگا ایسا بچار کر وچھو پر جاپت نے اپنا تیج اور پرکاش بڑھنے کے واسطے جگ کی تیاری کرکے سب دیوتا اور ردیت اور رکھیشور اور پتری اور گندھرب اور کنر وغیرہ کو نیوتا بھیجدیا۔

## اودھیائے تیسرا۔ جانا سب دیوتا اور گندھرب آدک کا اپنے اپنے بوانون پر چڑھکر وچھو پر جاپت کی جگ مین اور دیکھنا ستی جی کا کیلاس پربت سے

میتریے جی بولے کہ ای بدر جی جب وچھو پر جاپت کے نیوتا بھیجنے سے سب دیوتا اور ردیت رکھیشو مینشور براہمن گندھرب کنر وغیرہ سب اپنی اپنی استرون سمیت اچھا اچھا گہنا اور کپڑا پہنے اور تیاری کرنیکے بعد اچھے اچھے بوانون پر چڑھکر ہنستے کھیلتے گاتے بجاتے وچھو کے جگ مین نیوتا کھانے چلے تب ستی جی نے کیلاس پربت پر مہادیو جی کے پاس بیٹھے ہوئے انکے جانے کی آواز سنکر لوگون سے پوچھا کہ آج آکاش مارگ مین بھیڑ دکھلائی دینے کا کیا سبب ہی یہ بات سنکر مہادیو جی کے گن بولے کہ تمہارے پتا وچھو پر جاپت کے مہان جگ ہی اس سے سب دیوتا اور رکھیشور آدک اپنی اپنی استرون سمیت وہان نیوتا کھانے جاتے ہین یہ سنتے ہی ستی جی نے من مین اداس ہوکر کہا کہ دیکھو میرے باپ نے اپنی جگ مین اور اور لوگون کو نیوتا بھیجا اور مجکو اور مہادیو سوامی کو نہین بلاکر میرا اپمان کیا جو کام کاج کی بھیڑ مین وہ بھول گئے ہونگے تو ماتا اور پتا اور گرو اور رشتہ کے گھر آتیسو ہونے پر بنا بلائے بھی جاکر کام اور ٹہل کرنا چاہیے اسمین کچھ اپمان نہوگا اسلیے وہان جاکر سب سے مل بھینٹ کر آنند دیکھنا چاہیے اور میرے نجانے سے دیوتا آدک کی استریان وہان اکٹھی ہوکر آپسمین کہینگی کہ کیا بھید ہی جو وچھو پر جاپت نے ستی جی کو نہین بلایا اسمین میرے ماتا پتا کی نام ڈھرائی ہوگی اور میرا اپمان ہوکر مرتے دم تک اس بات کا پچھتاوا من مین رہیگا ایسا بچار کر ستی جی نے مہادیو جی سے بنے کیا کہ ای مہاپربھو میرے پتا کی جگ مین سب دیوتا آدک اپنی اپنی استری ساتھ لیکر نیوتا کھانے جاتے ہین جو میرے ماتا اور پتا نے کام کاج کی بھیڑ مین بھول کر آپکو اور مجکو نہین بلایا تو میرا اور انکا ایک واسطہ ہی بنا بلائے جانیمین

کچھ لاج نہین ہی سسر کو باپ اور گرو کے برابر جانکر بغیر بلائے بھی اُس جگت مین جانا اُچت ہی وہان میری سب بہن اپنے اپنے پت کے ساتھ آئینگی مجکو بہت دنون سے یہ اِچھا تھی کہ کوئی کام خوشی کا میرے باپ کے گھر ہو تو مین بھی وہان تمہارے ساتھ جاؤن آپ دیا کرکے مجکو اپنے ساتھ لیکر وہان چلیے سب سے بھینٹ ہوکر بڑا آنند دکھلائی دیگا یہ بات ستی جی کی سنتے ہی مہادیو جی نے پرجاپت کی دشمنی کا سب حال سناکر کہا کہ ای ستی جی تمہارا باپ ہمسے دشمنی رکھتا ہی جو وہ ہمسے برا مانتا تو بغیر بلائے بھی ہم چلے جاتے اور جو بغیر بلائے اُسکے بہان جاوین اور وہ ہمکو دیکھکر آدر نکرے یا اپنا منھ پھیر لیوے یا کوئی کٹھور بچن کہے تو اِسمین اچھا نہو گا اسواسطے کہ تیر اور تلوار کا گھاؤ تو مرہم سے بھی اچھے ہو جاتے ہین مگر زبان کا گھاؤ جو کسی کے دُربچن کہنے سے کلیجے مین پڑجاتا ہی وہ کسی طرح اچھا نہین ہوتا اُسکا علاج ملنا مشکل ہی اسلیے ہم تمہارے پتا کی جگہ مین نہین جائینگے جب مہادیو جی نے جانا منظور نہین کیا تب ستی جی بنتی کرکے بولین کہ اگر آپ نہین جاتے تو مجکو آگیا دیجیے مجکو اپنے ماتا اور پتا کے گھر بغیر بلائے جانے مین کچھ شرم نہین ہی یہ بات سُنکر مہادیو جی نے کہا کہ ای ستی جی دچھ پرجاپت اپنے راج اور دولت کے غرور مین بھرا ہوا ہی ہماری دشمنی سے تمہارا بھی اپمان کریگا تب تم بہت دکھ اُٹھاؤگی اور تمہارا نراد رہونے سے ہمکو بھی کرودھ پیدا ہوگا ہماری جان مین تمہارا جانا کسی طرح اچھا نہین ہی یہ مشورہ کی اچھا سے ستی جی نے اُنکے سمجھانے پر بھی نہ مانکر پھر مہادیو جی سے کہا کہ میرے وہان نجانے سے میری ساٹھ ۶۰ بہنون کے نزدیک میرا آنا دُرلبھ ہوگا اور وہ مجکو طعنہ مارینگی اسلیے میرے بغیر گئے بات نہین بنتی ہی مجکو آگیا دیجیے کہ مین جلد جاؤن شوجی نے یہ بات سُنتے ہی اپنے مَن مین بچار کیا کہ دیکھو آج تک ستی جی نے کوئی کام ہماری آگیا کے بغیر نہین کیا تھا اور آج یہ جانے کے واسطے ایسی ہٹھ کرکے ہمارا کہنا نہین مانتی ہین اس سے ہمکو جان پڑتا ہی کہ اِنکے وہان جانے مین اچھا نہوگا ہونہار پربل ہوکر پرمیشور کی اچھا مین کسیکا کچھ بس نہین چلتا یہ بچارکر مہادیو جی نے ستی جی سے کہا کہ تم جانو چلی جاؤ تمہاری خوشی مگر اِسکا پھل دیکھو گی

## ادھیاے چوتھا۔ جانا ستی جی کا اپنے پتا کے گھر اور تن تیاگ کرنا اپنا اُسی جگت مین

میتریے جی بولے کہ ای دُرجی جب شوجی کے منع کرنے پر بھی ستی جی اپنے پتا کے گھر چلنے لگین تب مہادیو جی نے کئی گن اپنے اون بچار سے اُنکے ساتھ کردیے کہ دیکھین وہان کیا دشا ہوتی ہی اور ستی جی کے جو کھلونے اور پٹاری وغیرہ تھین اُسے بھی گنون کے ہاتھ بھیجدیا جسمین ستی جی کے تن تیاگ کرنیکے بعد وہ سب چیزین دیکھکر ہمکو سوچ نہو جب ستی جی دچھ پرجاپت کی جگت مین پہونچین تب دچھ پرجاپت ستی جی کو دیکھتے ہی منھ اپنا پھیر کر اُنسے کچھ نہ بولا یہ دشا اپنے باپ کی دیکھکر ستی جی بڑے سوچ سے اپنے مَن مین کہنے لگین کہ دیکھو مین نے بُرا کام کیا جو مہادیو سوامی کی آگیا بنا یہان چلی آئی جیسا اپنے پت کا کہنا نہین مانا ویسا پھل آنکھون سے دیکھا اب کوئی ایسا بہانہ اور سبب ہو جاے جسمین جلد یہان سے پھر شوجی کے پاس چلی جاؤن سوا ے ستی جی کی ماتا کے اور جتنی استریان اُس جگت استھان مین آئی تھین دچھ پرجاپت کے بُرا ماننے کے ڈر سے کوئی ستی جی کے ساتھ پریت پورک نہین بولین ستی جی یہ حال دیکھکر دُکھ کے سمدر مین ڈوبی ہوئی جگت شالا مین بیٹھی تھین جب آہٹ دینے کا وقت آیا اور رجگت کرانے والون نے دچھ سے مہادیو جی کے نام پر آہٹ دینے کے واسطے پوچھا تب دچھ پرجاپت نے شوجی کو دُربچن کہکر اُنسے کہا کہ ہمنے دیوتا اور رکھیشورون کی سبھا مین مہادیو کو شاپ دیا ہی کہ کوئی جگت مین اُنکا بھاگ نہ نکالے اسلیے تم مہادیو کے نام پر آہٹ مت دو ستی جی یہ دُربچن سُنکر اور شوجی کا بھاگ نہ دیکھنے سے جگت شالا کے دکھن طرف مین بیٹھی ہوئی کرودھ سے بھر گئین جب اُنسے وہ کرودھ روکا نہین گیا تب اُنھون نے دچھ سے کہا کہ ای پتا اگیان تم شوجی کی بڑائی اور مہما نہین جانتے وہ سب دیوتاؤن سے بڑے ہین کسی کے ساتھ دشمنی نہین کرتے تم پر تھا اپنی اگیانتا سے بغیر سمجھے اُنکے ساتھ بیر رکھتے ہو مہاتما لوگ گن کو لیتے ہین اوگن کی طرف نہین دیکھتے

اور شوجی سب گنون سے بھرے ہوے صرف دنیا کے لوگون کو دکھلانے کے واسطے اپنا روپ بھیانک بنائے رہتے ہین اُسی کو تم نے دیکھا اور اُنکے گنون کو نہین جانا سنگ آدک اور نارد آدک اُنکے چرنون کا دھیان اپنے ہردے مین رکھتے ہین تمھاری بد دی ایسی نہین ہی جو تم اُنسے برابری کر سکو تم اُنکو جو تینون لوک کے جیون مین شریشٹھ ہین سبھا مین بیٹھکر دوش کہکر اپمان کرتے ہو ایسا اچا ہیے اور تمھین کیا کہون تم میرے پتا ہو لیکن مین تمھارے آگے کرودھ مین یہ تن اپنا چھوڑے دیتی ہون جسمین تم ایسے اودھرمی اور اگیانی کے ساتھ شوجی کا نام رہے تمکو اُنکے ساتھ ناحق دشمنی کرنے کا حال جان پڑیگا یہ بات کہکر ستی جی نے اُسی جگہ اُتر مُنہ بیٹھکر تن اپنا جوگ اگنی اس کی آگ سے جلا دیا جب شوجی کے گنون نے جو ساتھ آئے تھے یہ حال ستی جی کا دیکھا تب کرودھ کرکے اپنے اپنے ہتھیار لیکر چاہا کہ جو لوگ یہان ہین اُنکو مار پیٹ کرکے دچھ پر جاپت کی جگت کو بگاڑ ڈالین اُسوقت بھرگ رکھیشور نے جو اُس سبھا مین بیٹھے تھے ان گنون کی اچھا جانکر جگت کی رچھا کرنے کے واسطے کچھ منتر پڑھکر اگن کنڈ مین جیسے آہوت ڈالی ویسے ہی اگن برش اور بیتال اور بیر بھدر تین شخص اُس کنڈ سے نکلکر بولے کہ ای رکھیشور ہمکو جو آگیا ہو وہ کرین تب بھرگ رکھیشور نے کہا کہ مہادیو جی کے گن یہ جگت مٹانا چاہتے ہین تم لوگ اُنکو باہر نکال دو یہ بات سُنتے ہی اُن تینون نے مہادیو جی کے گنون کو دھکا دیکر جگت شالا سے باہر نکال دیا

## اُدھیاے پانچوان۔ مہادیو جی کے پاس نارد مُن کا آنا اور ستی جی کے تن چھوڑنے اور گنون کے نکالے جانیکا حال کہنا

میتریے جی نے بدر جی سے کہا کہ جسوقت ستی جی نے تن اپنا تیاگ کیا اور مہادیو جی کے گن سبھا سے نکالے گئے اُسوقت نارد مُن یہ سب حال دیکھکر شوجی کے پاس کیلاس پربت پر پہونچے شوجی نے نارد مُن کو دیکھتے ہی دنڈوت کرکے بڑے آدر بھاؤ سے بٹھال کر پوچھا کہ مُن ناتھ کہان سے آنا ہوا نارد جی نے کہا کہ ای مہاراج آپکو یہ بات معلوم ہی یا نہین کہ آج ستی جی نے دچھ پرجاپت کی جگت مین آپ کی نندا سُننے سے تن اپنا تیاگ کر دیا اور بھرگ رکھیشور کے منتر پڑھنے سے آپ کے گن لوگ بھی نراد ر ہو کر اُس سبھا سے نکالے گئے اسکی کچھ تدبیر کرنا چاہیے ایسا کہکر نارد مُن چلے گئے اور شوجی نے ستی جی کا مرنا سُنتے ہی کرودھ کرکے اپنی جٹا کا بال نوچکر جیسے پرتھوی پر پٹکا ویسے ہی ایک تشخص بیر بھدر نام مہابلی اُس جٹا سے پیدا ہو کر ہاتھ جوڑ کر بولا کہ مجھے جو آگیا ہو سو کرون شوجی نے اُسکو دیکھکر کہا کہ تو ابھی بہت جلد دچھ پرجاپت کی جگت مین چلا جا اور سر اُسکا کاٹ کر اگن کنڈ مین ڈال دے اور جو لوگ اُس سبھا مین بیٹھے ہون اُن سب کو وہان سے باہر نکال دے یہ بات سُنتے ہی بیر بھدر جسکا بدن پہاڑ کی طرح بڑا تھا ترشول باندھے ہوئے بھوت پریت کی فوج ساتھ لیکر وہان سے چلا اور ساعت بھر مین جگت شالا مین پہنچ گیا اور دچھ پرجاپت کا سر کاٹ کر اگن کنڈ مین ڈال دیا اور بھرگ رکھیشور کی داڑھی نوچ ڈالی اور اور دیوتا اور رکھیشور اور گندھرب اور کنّر اور براہمن لوگ جو اُس سبھا مین تھے اُنکو مار پیٹ کر سب کا انگ بھنگ کر ڈالا اور وہان سے سب لوگون کو باہر نکالکر جگت شالا کا مکان توڑ کر ساکل ہوم وغیرہ جگت کا سب سامان پھینکدیا جب سر کاٹنے پر بھی دچھ پرجاپت کا پران نہین نکلا تب مارے گنون کے اُسے مار ڈالا اُسوقت جتنے استری پرش دچھ کے یہان نیوتا کھانے آئے تھے سب گھبراکر باہر نکل بھاگے اور آپسمین کہنے لگے کہ دیکھو دچھ مہامور کھ نے مہادیو جی مہاتما پرش کا جو سب دیوتاؤن مین سریشٹھ ہین جیسا اپمان کیا ویسا پھل پایا اسیطرح سب چھوٹے اور بڑے دُکھ پاکر دچھ کو گالیان دینے لگے اور جب بیر بھدر نے سب جگت کو بدھونس کرکے شوجی کے پاس آکر سب حال کہا تب بھولا ناتھ نے ستی جی کا مرنا پرمیشور کی اچھا پر سمجھکر کرودھ اپنا چھوڑ دیا اور وہ آنند مورت پھر پرسن چت بیٹھکر اپنے چیلون کو گیان سکھلانیلگے اور وشنو بھگوان اور برہما جی اُنتر جامی پہلے سے جگت بدھونس ہونے کا حال جانتے تھے اس لیے دونون وہان نہین گئے تھے

## اودھیائے چھیتھوان - جانا بھرگ آدِ رکھیشور اور دیوتاؤنکا برہماجی کے پاس اور کہنا حال ہر بھدر کا

میتریے رکھیشور نے کہا کہ اے پدرجی جب بیر بھدر نے بھرگ اور دیوتا آدِک کو مار پیٹ کر کے جگیہ شالا سے باہر نکال دیا تب سب کہی مے روتے ہوے برہماجی کے پاس جا کر اپنا اپنا حال اُنسے کہا برہماجی اُنکا حال سُنکر بولے کہ تم لوگون نے بہت بُرا کام کیا جو جگت مین بیٹھکر شیوجی کی نندا اپنے کانون سے سُنتے رہے اور مہادیوجی کا بھاگ جگت مین سے بند کر کے اپنا اپنا اُتش تم لوگون نے لیا ایسا اودھرم کرنا تمکو مناسب نہ تھا جیسا کچھ اپرادھ شیوجی کا تمنے کیا ویسا پھل پایا سنو مہادیوجی سب دیوتا بلکہ تینون لوک کے جیوون مین سرشٹھ اور پرمیشور کے برابر ہین مین اُنکا کچھ نہین کر سکتا تم سب کوئی میرے ساتھ اُنھین کے شرن مین چلو کہ مین بنتی اور استت کر کے تمھارا اپرادھ اُنسے چھما کراؤن یہ بات کہکر برہماجی سب دیوتاؤن اور رکھیشورون کو ساتھ لیکر کیلاس پربت پر گئے اُس پہاڑ پر پتھر کی جگہ لعل اور ہیرا اور پنّا وغیرہ بہت طرح کے رتن ہو کر وہ پہاڑ سولہ کوس اُونچا اور بارہ کوس کے گھیر مین ہے اور وہان برگد وغیرہ بہت سے درخت لگے ہونے سے دھوپ کا پرکاش نہین ہوتا ہے اور ہمیشہ ٹھنڈی ہوا بہتی رہتی ہے اور بہت طرح کے پھول ایسے لگے ہین جنکی خوشبو کوسون تک اُڑتی ہے اور بہت طرح کے پھل بارہون مہینے لگے رہتے ہین جو امرت کا سواد دیتے ہین اور وہان برتالاب اور باولی اور نہر اور جھرنے پانی کے ایسے نرمل بھرے ہین جنکے دیکھنے سے آنکھون مین طراوت آتی ہے اور تالاب اور باولی کے کنارے اچھے اچھے پنچھی مہاسندر میٹھی میٹھی بولی بولنے والے طوطا مینا کوکلا مور وغیرہ بیٹھے ہوئے چہچہے مچاتے ہین اور اُس جگہ دیوتا اور گندھرب وغیرہ آکر جس چیز کی اچھا کرتے ہین وہ مطلب اُنکا پورا ہو جاتا ہے اور وہان کی شوبھا دیکھکر من اُنکا موہت ہو جاتا ہے اور وہ لوگ سیتل گنگا مین جو دھارا ہما چل پہاڑ سے گر کر وہان آئی ہے اسنان کر کے خوش ہو جاتے ہین اُسی پہاڑ پر ایک درخت برگد کا جو چوراسی کوس اُونچا اور تین کوس چوڑا ہے اُسکے نیچے شری مہادیوجی جسوقت مرگ چھالا پر بیٹھے تھے نارد مُن اور سنکادک اپنے اپنے چیلون سمیت پرمیشور کے گن برنن کر رہے تھے اور جوگ اور تپ اور بندیا بنا اپنا روپ دھارن کیے ہوے شیوجی کے سامنے رہکر کوئی ایسی سامرتھ نہین رکھتا تھا کہ دھار سکے اُسیوقت برہماجی سب رکھیشور اور دیوتاؤن سمیت وہان پر جا پہونچے شری مہادیوجی نے برہماجی کو دیکھتے ہی دنڈوت کر کے بڑے آدر بھاؤ سے جب اُنکو اپنے پاس بیٹھالا تب برہماجی شری مہادیوجی کو نمسکار کر کے اُنکے سامنے بیٹھے اور دیوتا آدک جو برہماجی کے ساتھ گئے تھے شیوجی کو دنڈوت کر کے جتھا جوگ استھان پر چاردن طرف بیٹھ گئے مہادیوجی مہاتما کے من مین پرجابت کی دشمنی کا کچھ سوچ اور ستی جی کے تن تیاگ کرنیکا کچھ دُکھ نہ تھا وہ سب باتون کو پرمیشور کی اچھا پر سمجھکر اُسوقت ہر ہر جاپ مین مگن تھے کہ اُنکو اس بات کا کچھ دھیان بھی نہوا کہ برہماجی دیوتا آدک کا اپرادھ چھما کرانے کے واسطے آئے ہین اور بیر بھدر نے رکھیشور اور دیوتاؤن کو بھی مار بیٹھا ہے اسواسطے شری مہادیوجی برہماجی کے آنے پر بھی سب کسی سے بہر چرچا ہی کہتے رہے تب برہماجی نے شری مہادیوجی کی بہت استت کر کے اُنسے بنے کیا کہ آپ سب دیوتاؤن کے مالک ہین اِس سے آپکا نام مہادیو ہوا دچھ نے آپکی پرتھتائی نہ جانکر جیسا اپمان آپکا کیا ویسا پھل پایا اُسکے نرادر کرنے سے کچھ آپ کی بڑائی کم نہین ہو گئی جسطرح کوئی آدمی چندرما پر تھوکے تو وہ تھوک چندرما پر نہین پڑتا اُسی تھوکنے والے کے منھ پر گرتا ہے وہی حال دچھ کا ہوا اب آپ میرے بنے کرنے سے دیال ہو کر دچھ کا اپرادھ چھما کیجیے اور دیوتا اور رکھیشور آدک جو اُس سبھا مین تھے اُنکو آپ کے بیٹے بیر بھدر نے بہت دُکھ دیا کسی کا ہاتھ کسیکا پاؤن توڑ کر کسیون کی آنکھ پھوڑ ڈالی ہے وہ لوگ بھی آپ کے ڈر سے گھبرا رہے ہین اِسلیے اُنکو درشن دیکر ایسا آنندت کیجیے کہ جسمین اُنکا گھائل بدن اچھا ہو کر وہ لوگ جیون کے نیون ہو جاوین اور دچھ پرجابت جو مر گیا ہے پھر آپکی کرپا سے جی اُٹھے اور اپنی جگت بدھ کے موافق پوری کرے اور سب دیوتا اور رکھیشور لوگ بھی وہان آکر اپنا اپنا بھاگ جگت مین پاوین اور آپ بھی میرے ساتھ وہان چلیے

مین نارائن جی کو بھی بنتی کرکے وہان سے آونگا اور جگت کرنے مین جو سا کل بچ رہتی ہی وہی سا کل ایکا بھاگ ہوگا یہ سب بات برہما جی کی سنکر شو جی نے کہا کہ مین کسی سے دشمنی نہین رکھتا اور اگیانی کے کہنے کا کچھ برا نہین مانتا سنتی جی کہتے ہین اسطرح شو جی کے برا دینے کا حال سنکر مجکو بتا ہر غصہ آگیا تھا دچھ پر جاپت اپنی کرنی کو پہونچا اور ستی جی کے نصیب مین اسیطرح تن تیاگ کرنا لکھا تھا جو کچھ اچھا برا مہیشور کی مرضی وہ ہوئی اب جو کچھ آگیا دو وہ مین کرون کیونکہ جو کوئی بڑون کہنا نہین مانتا ہی وہ ایسے دکھ پاتا ہی

## اڈھیائے ساتوان - جانا مہادیو جی اور برہما جی وغیرہ دیوتاؤن کا دچھ پرجاپت کی جگ شالا مین

میتریے جی بولے کہ اے دیوی جب کیلاس پربت سے مہادیو جی اور برہما جی سب دیوتا اور رکھیشورون کو ساتھ لیکر دچھ پرجاپت کے جگ شالا مین گئے اور جو دیوتا وغیرہ بیر بھدر کے ڈر سے بھاگ گئے تھے وہ بھی وہان پر آئے تب شری شو شنکر بھولا ناتھ نے جن دیوتا اور رکھیشورون کا بدن بیر بھدر کی مار پیٹ سے گھایل ہوگیا تھا انکا بدن اپنی کرپا درشٹ سے اچھا کردیا اور بھرگ رکھیشور کی داڑھی کے بال بکرے کی داڑھی لگانے سے پھر اسی طرح پر ہوآئے اسوقت برہما جی نے شو جی سے کہا کہ ای مہاراج دچھ پرجاپت کی لوتھ جو پڑی ہی اسکو بھی جلا دیجیے تب مہادیو جی بولے کہ دچھ پرجاپت کا سر تو اگن کنڈ مین جل گیا وہ اب نہین بن سکتا کہو تو جگ کے بکرے کا سر دچھ پرجاپت کے دھڑ سے لگا کر اسکو جلا دیا اور شری مہادیو جی کی کرپا سے جگ کا مکان بھی جیون کا ستون درست ہوگیا اور دچھ پرجاپت نے شری مہادیو جی کو دیکھتے ہی دنڈوت کرکے ہاتھ جوڑکر بڑی آدھینتا سے بنتی کیا کہ ای مہاپربھو مین نے آپ کی بڑائی اور ماہاتم کو نہین جانا جیسی کرنی آپ کے ساتھ کی ویسا پھل پایا اور آپ اپنی بڑائی سمجھکر کرپا کرکے یہان آئے اور مجکو اپنی پربھتائی سے پھر جلا دیا اور مجھ اگیان کا ابراد جھما کیا سچ ہی جنکو پرمیشور نے بڑائی دی ہی وہ چھوٹون اور مورکھ آدمیون کی بات پر کچھ دھیان نہین کرتے اور جتنے دیوتا اور رکھیشور اور گندھرب اور کنر وغیرہ استری اور پرش دچھ کے یہان نیوتا کھانے آئے تھے وہ لوگ بھی مہادیو جی کی یہ مہما دیکھکر اسی طرح انکی استت کرنے لگے جب مہادیو جی کی آگیا سے دچھ پرجاپت پھر جگ کرنے بیٹھے تب برہما جی اور مہادیو جی اور وشنو بھگوان نے سب دیوتا اور رکھیشور سمیت اس سبھا مین بیٹھکر شاستر کے موافق دچھ سے اس جگ کو پھر شروع کرایا جگ پوری ہوتے ہی اس اگن کنڈ سے جگ بھگوان نے چترتھ بھجی مورت دھارن کیے اور تیجینیتی مالا اور گلا ستبھ من اور بھوشون کے ہار گلے مین پہنے گرڑ پر سوار پرگٹ ہوکر درشن دیا انکو دیکھتے ہی جتنے چھوٹے بڑے وہان بیٹھے تھے اٹھ کھڑے ہوئے اور سبھون نے اس پرش کو شاشٹانگ دنڈوت کی اور دچھ پرجاپت ہاتھ جوڑکر جگ بھگوان سے بولا کہ اے بیکنٹھ ناتھ اس جگ کے شروع مین مجھسے مہادیو جی کا اپمان ہوا تھا اس سے یہ جگ میری بگڑ گئی تھی اور اب میرا بھاگ دے ہوا جو آپ نے مجکو درشن دیکر کرتارتھ کیا اور آپکی کرپا سے میری جگ اسی طرح پوری ہوئی اب دیا کرکے ایسا برادان دیجیے کہ جس سے مجکو پھر دوش نہ بیاپے پھر بھرگ رکھیشور بولے کہ ای دینا ناتھ مین نے تپسی اور براہمن ہونے پر بھی اپنے کردوہ کو بس نہین کیا اس سبب سے مجکو یہ دنڈ ملا آپ دیال ہو کر ایسا اشیرباد دیجیے کہ جسمین کردوہ میرا چھوٹ جاے کیونکہ جب تک کام کردوہ کو بھوگ اپنے بس نہین ہوتا تب تک آپکی بھگتی نہین ملتی ہی جب اسیطرح برہما جی اور مہادیو جی اور اندر اور گندھرب اور لوکپال اور کنر وغیرہ سب دیوتا اور رکھیشورون نے انکی بہت استت کی تب جگ بھگوان نے دچھ سے کہا کہ تمنے بہت برا کیا جو مہادیو جی کا اپمان کیا سنو برہما اور وشنو اور مہادیو جی تینون دیوتاؤنکو تم برابر جانو اور جس آدی کارن جگت کا کام لوگ جپ کرکے انکو اپنا مالک اور پیدا کرنے والا جانتے ہین اسی کے دھیان مین تم بھی لگے رہو تب

تمکو گیان پراپت ہوگا جسوقت یہ بات جگت پرش نے کہی اُسوقت آکاش سے اُنپر پھولون کی برکھا ہوئی اور سب لوگون نے جے جے کار کیا تب جگت پرش سبکو من مانا بردان دیکر بیکنٹھ کو پدھارے اور برہما دک دیوتا اور رکھیشور اپنے اپنے استھان کو گئے اور رُدر پرجاپت اُسی دن سے شیو جی کو اپنا ایشور جانکر اُنکی سیوا کرنے لگا اتنی کتھا سُنا کر میتریے جی بولے کہ ای مدبر جی دھرم مرکھیا نام استری سے کرودھا اور رُوپا اور رمرت آدک بہت لوگ پیدا ہوئے اُنکا نام سنسکرت بھاگوت مین لکھا ہے جو کوئی اِس اُدھیائے کو بھگت لگا کر سُنے وہ سب پاپون سے چھوٹ کر پرم پد پاویگا۔

۱ مریچا
۲ مرتیو

## اُدھیائے آٹھوان۔ جنم لینا ستی جی کا ہماچل کے یہان پاربتی نام سے اور بواہ ہونا اُنکا مہادیو جی کے ساتھ

میتریے رکھیشور نے کہا کہ ای مدبر جی اب ہم ستی جی کی کتھا جسطرح وہ دوسرا جنم پاربتی کا لیکر مہادیو جی کو ملی تنہین برنن کرتے ہین سُنو کہ ستی جی نے تن تیاگ کرنیکے سمے مہادیو جی کے چرنون کا دھیان اپنے ہردے مین رکھکر یہ برن کیا تھا کہ اب میرا پھر جنم ہو تو مین شیو جی کی شیوا مین رہکر ایک ساعت اُنکا ساتھ نہ چھوڑونگی اُنھون نے تن چھوڑنے کے پیچھے ہماچل پربت کے یہان پاربتی نام سے جنم لیا جب وہ سیانی ہوئین تب ہماچل نے پاربتی جی سے پوچھا کہ تیرا بواہ کیسے ساتھ کرون پاربتی جی کو اپنے پچھلے جنم کا حال یاد تھا اسلیے وہ ہماچل سے بولین کہ میرا بواہ مہادیو جی کے ساتھ کردو تب ہماچل نے کہا کہ مہادیو جی سب دیوتاؤن کے مالک ہین وہ میری کینا کو کیون لینگے تب پاربتی جی نے جواب دیا کہ مین سوائے مہادیو جی کے دوسرے سے بواہ نہین کرونگی وہ مجکو قبول کرین تو میرے پت ہو دین نہین تو مین جنگل مین جاکر تپ کرکے اپنا تن تیاگ کردونگی یہ کہکر پاربتی جی نے اس اچھا سے کہ مہادیو جی کے ساتھ میرا بواہ ہو تپ کرنا شروع کیا ایک دن نارد جی نے پاربتی کی پریکشا لینے کے واسطے وہان جاکر پوچھا کہ ای گریراج کماری تم اس جنگل مین کس چاہنا سے تپ کرکے دکھ اُٹھاتی ہو پاربتی جی نے نارد جی کو پرمیشور کا پرم بھگت جانکر ڈنڈوت کرکے کہا کہ ای من ناتھ مین مہادیو جی کے ساتھ بواہ ہونیکی اچھا سے تپ کرتی ہون یہ بات سُنکر نارد جی بولے کہ ای پاربتی تم بڑی اگیان اور مُورکھ ہو مہادیو جی اپنے بدن مین راکھ اور دھول لگائے سانپ اور بچھو پہنے مونڈون کی مالا گلے مین ڈالے بھوت پِساچ اپنے ساتھ رکھتے ہین اُنکو تو سب لوگ دیکھکر مارے ڈر کے بھاگ جاتے ہین تم اُنسے بواہ ہونیکی اچھا کیون رکھتی ہو یہ بات سُنکر پاربتی نے کہا کہ وہ چاہین جتنے اوگنون سے بھرے ہون لیکن میرا چت اُنھین سے پرسن ہے یہ سُنکر پھر نارد جی بولے کہ ای پاربتی اندر اور گنڈھرب اور کبیر اور برن آدک اچھے اچھے دیوتا تمکو تم کیون نہین چاہتی ہو یہ بات سُنکر پاربتی جی نے ہنسکر کہا کہ ای من ناتھ من تو ایک ہی ہے دوچار نہین ہوتے سو وہ من میرا شیو جی کے چرنون مین جا لگا وہان سے وہ نکل نہین سکتا جو دوسرے کی طرف لگاؤن اب میری اچھا شیو جی ہی پوری کرینگے دوسرے کی چاہنا مجکو نہین ہے یہ بات سُنکر نارد جی بہت خوش ہوئے اور پاربتی جی کو آشیرباد دیکر بولے کہ تمکو مہادیو جی ضرور ملینگے تم کسی کے کہنے اور بہلاوے مین مت آنا جب نارد جی نے سچی پریت پاربتی جی کی دیکھی تب اُسیوقت شیو جی کے پاس جاکر پاربتی جی کا منورتھ اور پریم برنن کیا جب مہادیو جی نے سُنا کہ ستی جی ہماچل کے گھر جنم لیکر ہمارے ساتھ بواہ ہونے کے لیے تپ کرتی ہین تب اُنکو پریت دس گنی زیادہ ہوگئی اسلیے مہادیو جی نے ہماچل سے کہا کہ تم اپنی لڑکی کا بواہ ہمارے ساتھ کردو ہماچل نے یہ بات سُنتے ہی بڑی خوشی سے مان لیا اور یہ سندیسا پاربتی جی سے جہان وہ بیٹھی تپ کرتی تھین جاکر کہا یہ بات سُنکر پاربتی جی بہت خوش ہوئین اُسیوقت ہماچل نے پاربتی جی کو جنگل سے لاکر بدھ کے موافق شیو جی کے ساتھ بواہ کردیا اور بہت سا رتن آدک سنامان جہیز مین دیکر برادر کنیا کو بدا کیا تب سے پاربتی جی ایک ساعت مہادیو جی سے الگ نہوکر اُنکی ارد منگی بنی رہتی ہین

## اُدھیائے نوان۔ راجا اتان پاد کے بیٹے دھرو جی کا تپ کرنیکے لیے بن کو چلے جانا

میتریے جی بولے کہ ای مدبر جی راجا سوایمبھو من کی تینون لڑکیون کا حال مین نے تمسے کہا اب اُنکے لڑکون کا حال کہتا ہون سُنو کہ سوایمبھو من کے

دو بیٹے اُتّان پاد اور یہ یہ بَرت پیدا ہوے یہ یہ بَرت کے سنتان کی کتھا پانچوین اسکندھ مین آویگی اور اُتّان پاد کے بیٹون کی کتھا اسطرح پر ہی کہ سوائیمبھوَمن کے تن تیاگ کرنیکے بعد اُنکا بیٹا اُتّان پاد راجا ہوا جو کوئی اُسبات کا سندیہ کرے کہ سوائیمبھوَمن کی راجگدی پر یہ یہ بَرت نے راج کیا اُتّان پاد کے طرح راجا ہوا اُسکا حال اسطرح پر ہی کہ یہ یہ بَرت راجا سوائیمبھوَمن کی نیچ راجگدی پر بیٹھا اور اُتّان پاد اُنھین کے دیش مین دوسرے نگر کا راجا ہوا تھا اور اُسکے دو استری سُنیِتی اور سُرُچی نام تھین راجا کو دونون استریون سے اولاد پیدا ہوکر بڑی رانی کے بیٹے کا نام دھرُو اور چھوٹی رانی کے بیٹے کا نام اُتّم تھا راجا چھوٹی رانی اور اُسکے بیٹے سے بہت پریت اور بڑی رانی اور اُسکے بیٹے سے کم پریت رکھتا تھا ایک دن راجا اپنی چھوٹی رانی سُرُچی راج سنگھاسن پر بیٹھا ہوا اُتّم اُسکے بیٹے کو گود مین لیے پیار کرتا تھا اُسیوقت بڑی رانی کا بیٹا دھرُو جو پانچ برس کا تھا کھیلتا ہوا وہان پہونچا اور اُسنے چاہا کہ ہم بھی راجا کی گود مین بیٹھکر اُتّم اپنے بھائی کے برابر بیٹھین راجا نے دھرُو کی ماتا پر کم پریت رکھنے اور چھوٹی رانی کے ڈر سے کہ وہ اُسوقت وہان بیٹھی تھی دھرُو کو اپنے پاس نہین بیٹھالایا یہ دیکھکر چھوٹی رانی نے دھرُو سے کہا کہ تو نے پچھلے جنم مین تپ اور نارائن جی کا نہین کیا اِس سے تو ابھاگی پیدا ہوا جو تو پچھلے جنم مین تپ کرتا تو میرے پیٹ سے پیدا ہوکر راجا کی گود مین بیٹھنے کے لائق ہوتا تجکو اس جنم مین راج سنگھاسن پر بیٹھنا بہت مشکل ہی اب بھی تو جا کر پرمیشور کا بھجن اور نارائن کر جب تیرا بھاگ اُودے ہو تب میرے پیٹ سے پیدا ہوکر راجا کی گود مین بیٹھنا کیونکہ مین پٹ رانی ہون سوائے میرے بیٹے کے دوسری رانی کا بیٹا راج سنگھاسن پر نہین بیٹھ سکتا راجا اُتّان پاد نے بھی جب یہ بات رانی کی سُنکر دھرُو کا کچھ آدر نہین کیا تب دھرُو کو یہ بات سوتیلی ماتا کی تیر کے برابر کلیجے مین لگی اسلیے دھرُو روتے ہوے اپنی ماتا کے پاس آئے سُنیِتی اُنکی ماتا نے دھرُو کو روتے دیکھکر اپنی گود مین اُٹھالیا اور کہنے لگی کہ ای بیٹا تجھے کسنے مارا جو تو اتنا رُدتا ہی دھرُو کو زیادہ رونے سے ایسی ہچکی لگی تھی کہ تھوڑی دیر تک اُس سے بولا نہین گیا جب اُسکا رونا کم ہوا تب دھرُو اپنی ماتا سے بولا کہ اسوقت ہم راجا کے پاس گئے تو وہ اُتّم ہمارے بھائی کو گود مین لیے ہوے بیٹھے تھے ہمنے بھی چاہا کہ ہم بھی اُنکی گود مین جا کر بیٹھین لیکن راجا نے ہمکو اپنی گود مین نہین بیٹھالا تب اُتّم کی ماتا نے ہمسے کہا کہ تو نے پچھلے جنم مین پرمیشور کا تپ بھجن اور نارائن نہین کیا اِس سے تو کم نصیب پیدا ہوکر راجا کی گود مین بیٹھنے کے لائق نہین ہی اب بھی تو جا کر پرمیشور کا تپ اور نارائن کر کے میرے پیٹ سے پیدا ہو تب راجا کی گود مین بیٹھنا سُنیِتی یہ بات سُنکر بولی کہ ای بیٹا راجا کی چھوٹی رانی سچ کہتی ہی جو تو پچھلے جنم مین پرمیشور کا تپ کیے ہوتا تو میرے پیٹ سے جنم نہ لیتا اسلیے اب بھی تو نارائن جی کا تپ اور نارائن کر کے اُنکی شرن مین جا تو تیرا منورتھ پورا ہوگا پہلے برہما جی تیرے پردادا سے بھی کٹھن کام دنیا پیدا کرنے کا نہین ہوسکتا تھا جب اُنھون نے نارائن جی کا تپ اور دھیان کیا تب پرمیشور کی کرپا سے اُنکو گیان پراپت ہوا اور گیان کے پرتاپ سے برہما جی نے جگت کو پیدا کیا اور سوائیمبھوَمن تیرے دادا نے پرمیشور کا تپ کر کے دھرماتما سنتان پایا سو سب منورتھ آدمی کا پرمیشور کی کرپا سے پورا ہوتا ہی پرمیشور کا تپ کرنے سے تیری منو کا منا بھی پوری ہوگی راجا تجکو اپنی داسی کے برابر بھی نہین سمجھتے جو بات میری سوت کہتی ہی وہی کرتے ہین مین جانتی ہون کہ راجا کے نہ رہنے کے بعد میری سوت مجکو دیش سے نکال دیگی یہ بات سُنتے ہی دھرُو نے بہت تر مُتدہ ہوکر پرمیشور کے کھوج مین گھر سے نکلکر جنگل کا راستہ لیا لیکن وہ من مین اس بات کا سوچ اور بچار کرتا جاتا تھا کہ مین اُتّان پاد کا بھائی ہون پرمیشور کا پتا کسطرح پاؤن جو اُنکی شرن مین جاکر اپنے منورتھ کو پاؤن اسیوقت راہ مین نارد جی نے آگے سے آکر من مین یہ بچار کیا کہ یہ لڑکا تھوڑی سی بات پر اپنی ماتا کے کہنے سے دُکھی ہوکر پرمیشور کو ڈھونڈھنے نکلا ہی ہم اسکی پریچھا لیوین کہ یہ اپنے ارادہ پر مضبوط ہی یا نہین ایسا بچار کر نارد جی بولے کہ ای راجکمار اگیان تو کسواسطے اپنے گھر سے نکل آیا لڑکپن مین تجکو ایسا کرودھ کرنا نچاہیے بالک کو

کوئی دُرجن کہکر پھر پیار سے بُلاوے تو وہ اُسکے پاس چلا جاتا ہی تو نے لڑکو نکا سوبھاؤ چھوڑکر جنگل کا راستہ لیا ایسی بات کرنا اُچت نہین ہی ہم تجکو تیرے باپ کے پاس لیے چلتے ہین راجگدی یا جس چیز کی تجکو اِچھا ہو وہ ہم دِلا دینگے اور جو تو پرمیشور کو ڈھونڈھتا ہی سُو اُنکا ملنا تو سہج نہ سمجھنا بہت سے جوگیشور اور تپسی لوگون نے پرمیشور کے کھوج مین تپ اور جپ کرکے بدن اپنا جلاڈالا یا تپسیہ بھی اُنکو نہین پایا تو برتھا اُنکو ڈھونڈھے کیون جاتا ہی اور ہم نارد مُن پرمیشور کے بھگت اور سیوک ہین تجکو تیرے باپ کے پاس لیجاکر جو کچھ ہم کہینگے وہ سب بات ہماری تیرا باپ مانیگا دُھرو جی نے یہ بات نارد مُن کی سُنکر بچار کیا کہ مین نے سنا تھا کہ نارد جی پرم بھگت پرمیشور کے ہین دیکھو مین ابھی پرمیشور کے کھوج مین گھر سے نکلا ہون سو ایسے مہاتما اور پرم بھگت کا درشن یا جب مین پرمیشور کے تپ اور اَسمرن مین لین ہونگا تب نہ معلوم مجکو کیسے اچھے پدارتھ ملینگے یہ بات بچارکر دھرو جی نے نارد مُن کو دنڈوت کرکے بِنے کیا کہ ای مہاراج آپ پرمیشور کے پرم بھگت ہین اسلیے میری سہایتا کیجیے جسمین پرمیشور کے چرنون تک جلد پہونچ جاؤن آپکو پرمیشور کی راہ پر جانیسے مجھے پھیرنا اُچت نہین ہی جو راستہ پرمیشور کے ملنے کا ہو وہ مجکو دکھلا دیجیے اور مین چھتری کا بیٹا ہون اب برہمن کیسے پرمیشور کے اپنے گھر نہ جاؤنگا جب نارد جی نے دیکھا کہ یہ لڑکا پرمیشور کی بھگت مین سچّا اور گیان سکھلانے جوگ ہی تب نارد مُن نے دُھرو جی سے کہا کہ ای بیٹا تجکو اور تیرے گیان کو دھن ہی ہم تیری پریچھا لیتے تھے اب تجکو پرمیشور کے ملنے کی راہ دکھلاتے ہین سُن تو یہان سے متھرا پُری جاکر جمنا کنارے جہان شری کرشن جی ترلوکی ناتھ آٹھو پہر رہتے ہین کُشا کا آسن بچھاکر اُتر مُنھ بیٹھ - جمنا جی کی نہا اور بڑائی بیکنٹھ سے زیادہ ہی اِس سے تو ہر روز جمنا جی مین تینون وقت اسنان کرنا وہان نہانے سے تیرے سب پاپ جنم جنمانتر کے چھوٹ جاینگے اور نارائن جی کے دھیان مین ہر وقت لین رہنا اور سوروپ اُنکا اسطرح پر ہی کہ شیام رنگ کمل نین پیتانبر بھج چترُبھ اُو مکٹ پہنے مکراکرت کُنڈل پہنے چندرما کی طرح شوبھایمان چوبیسون مالا اور کوستبھ مَن گلے مین ڈالے مند مند مُسکراتے ہین سو تو ہر روز اسنان کرکے آسن پر بیٹھکر ایسے روپ کا دھیان مَن لگاکر کرنا اور پھل یا روپ یا جل جو کچھ ملے اُسی سے سوپ دیپ آدک پرمیشور کو کر دینا اور بارہ اچھر کا منتر نارد مُن نے دُھرو جی کو اپدیش کرکے کہا کہ اِسی منتر کو جپنا اور بھوجن کم کرکے بانی بھی کم پینا شری نارائن جی دیال ہوکر تجکو درشن دینگے اور تیری کامنا پوری کرکے بڑی پدوی پر پہونچا دینگے ہر بچن کرنے سے سنسار اور پرلوک دونون جگہ کا سکھ ملتا ہی دُھرو جی نے نارائن جی کا سوروپ اور دھیان اور منتر جپنے کی ریت نارد مُن سے سُنکر بہت خوش ہوکر کہا کہ آپ نے بڑی دیا کرکے پرمیشور کے ملنے کا سہج راستہ مجھے دکھلا دیا مین تو جانتا تھا کہ نارائن جی کا گھر کسی شہر یا گاؤن مین نہ معلوم کتنی دور ہوگا وہان جاکر ڈھونڈھتا سو آپ نے اَسمرن اور دھیان کرنا اُنکا میرے ہردے مین بتلا دیا آپ مین تمہاری آگیا کے موافق جپ اور دھیان کرکے پرمیشور کو ملونگا دُھرو جی یہ بات کہکر نارد مُن کو دنڈوت کرکے متھرا پُری کو چلے گئے اور نارد جی نے وہان سے چلکر راجا اُتّان پاد کے پاس آکر کیا دیکھا کہ راجا اور دُھرو جی کی ماتا دونون روتے اور چنتا کرتے ہین کہ ہم لوگون نے اپنے پانچ برس کے بیٹے کو جو کچھ گیان نہین رکھتا تھا تب کرنیکا آدیش دیکر جنگل مین بھیجدیا نہ معلوم وہ بچارا کہان گیا اور اُسکی کیا گت ہوئی ہوگی بڑے بڑے جوگیشور اور گیانیون کو پرمیشور کا ملنا کٹھن ہی اُس بالک اگیان کو بھگوان کسطرح ملینگے اور راجا اپنی جھوٹی رانی پر کرودھ کرکے کہتا تھا کہ تو نے کٹھور بچن کہکر میرے بیٹے کو بن باس دیا اتنے مین نارد جی وہان پہونچے راجا نے دنڈوت کرکے بڑے آدر سے اُنکو بیٹھال کر پوچھا کہ ای مہاراج آپ کہان سے آتے ہین نارد مُن نے کہا کہ ہم اپنا حال پیچھے کہینگے لیکن اسوقت تمکو ہم بہت چنتا اور اُداسی مین دیکھتے ہین اسکا کارن کہو راجا بولا کہ ای مُن ناتھ میری جھوٹی رانی نے میرے بیٹے دُھرو کو جو مہا اگیانی بالک تھا ایسی لگتی بات کہی کہ وہ دُکھت ہوکر نہ معلوم کہان نکل گیا مین اُسکے سوچ مین بیاکُل ہون نہ معلوم اُس بالک کی کیا دشا ہوئی ہوگی شیر اور ریچھ وغیرہ اُسکو کھا لینگے مجھسے بڑی بھول ہوئی ہی استری کے بس ہوکر اُسکا نِرادر کیا یہ بات سُنکر نارد جی بولے کہ ای راجا تم چنتا

اپنا آدر اس مت کرو تمھارا بیٹا مجکو راہ مین ملا تھا مین نے اُس سے بہت کہا اور سمجھایا کہ تو اپنے گھر میرے ساتھ پھر چل لیکن اُسنے نہین مانا جب مین نے دیکھا کہ پرمیشور کے تپ اور اُتھرن مین اسکا پریم سچا ہی تب مین نے اُسکو نارائن جی کے ملنے کا اپائے بتلا کر تمھارے پری کی طرف بھیجدیا اُسکی تم کچھ چنتا مت کرو وہ ایسی پدوی کو پہونچے گا کہ آج تک تمھارے پرکھون کو نہین ملی ہی اور دُھرو نے نارائن جی کی شرن لی ہی اب اُسکو کوئی دکھ نہین دے سکتا اور تمنے اپنی اگیانتا سے استری کے بس ہوکر لڑکے کا نراد کیا نارد جی یہ بات کہکر برہم لوک کو گئے اور راجا کو نارد مُن کے کہنے سے وِیرج ہوا لیکن مَن اُسکا دُھرو کی طرف لگا رہتا تھا راج کاج مین نہین لگتا تھا اور دُھرو جی تمھارے جی مین جا کر جمنا کنارے کُشا کے آسن پر بیٹھے اور نارد جی کے اُپدیش کے موافق پرمیشور کا تپ اور دھیان کرنے لگے پہلے دُھرو جی تیسرے دن ایک وقت بھوجن کرتے تھے ایک مہینے تک اسیطرح نیم رکھکر پھر ساتوین دن تھوڑا سا کھانے لگے پھر تین مہینے تک درخت کی پتی کھا کر رہے چوتھے مہینے پتی کھانا بھی چھوڑ کر پانی ہی پی کر رہے پانچوین مہینے پانی پینا بھی چھوڑ کر جتنی ہوا مُنھ مین جاتی تھی اُسیکے ہار پر رہے اور پانچ مہینے تک ایک پیر سے کھڑے رہکر اُسی منتر کو جپ کر نارائن جی کے سوروپ کا دھیان کرتے رہے دُھرو جی کا بدن لکڑی کیطرح سوکھ گیا لیکن مُنھ اُنکا سورج کیطرح چمکنے لگا چھٹھوین مہینے دُھرو جی پرمیشور کے دھیان مین مُنھ اپنا بند کرکے ایسے لو لین ہوے کہ اُنکے پرکرن اُنکا شیام سُندر کے سوروپ سے بھر کر سانس لینے کی بھی جگہ نہ رہی جب دُھرو جی نے اسطرح تپ کر کے اپنی سانس کو روک لیا تب تینون لوک مین ہوا کا چلنا بند ہو گیا جب ہوا نہ چلنے سے سب جیو دُکھی ہوے تب برہما جی نے سب دیوتاؤن سمیت نارائن جی کے پاس جا کر بنتی کیا کہ اے تریلوکی ناتھ ہوا بند ہونیکا کیا کارن ہی شیام سُندر بولے کہ دُھرو جی نے اپنے تپ کے بل سے ہوا کو باندھ لیا اسلیے یہ دشا ہوئی ہی اب ہم جا کر دُھرو کو درشن دیکر ہوا کو چھڑا دینگے مین

## اودھیاے دسوان - درشن دینا شیام سُندر کا دُھرو جی کو نارائن روپ دھارن کرکے

مَیتریے جی نے کہا کہ اے بدرجی پرمیشور یہ بات دیوتاؤن سے کہکر جس روپ کا دھیان دُھرو جی کرتے تھے اُسی روپ سے گرُڑ پر سوار دُھرو جی کے سامنے آکر ساعت بھر کھڑے رہے لیکن دُھرو جی اُسوقت اپنی آنکھ بند کیے پرمیشور کے دھیان مین ایسے لین تھے کہ پرمیشور کے آنیکا حال نہ جانکر اپنی آنکھ نہین کھولی تب شیام سُندر نے اپنا سوروپ دُھرو جی کے اُنتھ کرن اور دھیان مین سے باہر کھینچ لیا جب دُھرو جی نے پرمیشور کا روپ اپنے ہردے مین نہ دیکھا تب گھبراکر آنکھ کھولدی تو کیا دیکھا کہ جس روپ کا دھیان مین ہردے مین کرتا تھا وہی روپ سانولی صورت عاموہنی مورت میرے سامنے کھڑا ہی تب دُھرو جی نے اُٹھکر برہم پرمیشور کی پرکرما کرکے ڈنڈوت کی اور اُنکے چرنون پر سر رکھکر چاہتے تھے کہ پرمیشور کی استت کرین پھر مَن مین بچار کیا کہ جنکی مہما برہما جی اور شیش جی اور گنیش جی نہین کہہ سکتے ہین مین اگیان بالک کسطرح اُنکی استت کرون اسی بچار مین دُھرو جی چپ چاپ ہاتھ جوڑے پرمیشور کے سامنے کھڑے رہے اور کھار بند اُنکا بڑے پریم سے دیکھنے لگے تب نارائن جی نے جانا کہ ابھی تک دُھرو کو اتنا گیان نہین ہی کہ جو میری استت کر سکے یہ بچار کر تریلوکی ناتھ نے کرپا اور دیا کی راہ سے جب اپنا شنکھ دُھرو جی کے مُنھ اور کانون سے چھوا دیا تو اُسکے چھواتے ہی دُھرو جی کے ہردے مین گیان اور بُدھ کا پرکاش ہوکر سب بدیا آگئی تب دُھرو جی نے ہاتھ جوڑ کر بنتی کیا کہ اے دینا ناتھ جب تک آپکی کرپا اور دیا نہو تب تک کوئی آپکے چرنون کا درشن نہین پا سکتا برہما دک دیوتاؤن کو بھی یہ سامرتھ نہین ہی جو آپکا گُن برنن کر سکین اور آپ استت کرنیکی کچھ اچھا نہ رکھکر اپنی مایا سے اُتپت اور پالن اور ناش تینون لوک کا کرتے ہین اور سب جیو برہما سے لیکر چیونٹی تک آپکی مایا سے تینون لوک مین پیدا ہوے لیکن سبکے مالک پرَبرہم تریلوکی ناتھ آپ مین برہما جی بھی آپکے بھید کو نہین پہنچ سکتے جو کچھ استت آپکی کر سکین اور دنیا مین استری اور پُتر کا مُوہ بُول کا درخت ہی اور آپکے چرنون کی بھگت کلپ برچھ کے برابر سمجھنا چاہیے جس سے سب کامنا آدمی کی پوری ہوتی ہین اور مین مانا اور پتا سے دکھت ہوکر اپنے ارتھ کیواسطے آپکی شرن مین آیا تھا سو آپ نے دیال ہوکر اپنے درشن دیکر کرتارتھ کیا بڑا بھاگ اُن لوگون کا ہی جو نہ کام آپکا جپ اور تپ کرتے ہین اور بنا دیے آپکے کسیکو گیان نہین ملتا جب اسطرح دُھرو جی نے بہت استت نارائن جی کی کی تب شیام سُندر بولے کہ اے دُھرو ہم تمسے

بہت خوش ہوے پھر برہمن مانگو یہ بات سُنکر دُھرو جی نے کہا کہ اے دین دیال جب آپکے چرنون کا درشن مین نے پایا تب دوسری کون چیز مجکو مانگنے کو باقی رہی کیونکہ آپکے چرنون کی بھگتی اور برہم چاہتا ہون یہ بات سُنکر نارائن جی انتر جامی نے کہا کہ تمنے راجگدی ملنے کیواسطے میرا جو تپ کیا ہی سو ہمنے راج سنگھاسن تمکو دیا اب تم ہماری آگیتا سے اپنے نگر مین جاؤ اور جسنے تمکو طعنہ مارا تھا اُسکے سامنے چھتیس ہزار برس تک راج کرو تمکو اجھاگی کہتی تھی دوا ور تم اُسکا بیٹا جسکے پاس تمکو راجا نے گود مین نہین بٹھالا تھا تمھاری سیوا کرینگے اور تمھارا باپ تمکو راجگدی پر بٹھال کر تپ کرنے کے واسطے جنگل مین چلا جائیگا اور تم تمھارے بھائی کو شکار کھیلتے وقت جنگل مین ایک جچھ بیر دیوتا کا نوکر مار ڈالیگا اُسی چنتا مین تم کی ماتا بھی جنگل مین چلکر مر جائیگی اور جب تم اپنا شریر چھوڑوگے تب ہم برہم لوک سے بھی اُونچے دُھرو لوک مین تمکو رہنے کیواسطے استھان دینگے وہان تم ہمارے تک استھر رہوگے اور چندرما اور سُورج اور سب تارے تمھاری پرکرما کرینگے اور جو ماپرلے کے انت مین تمھاری تکشت ہوگی اور میرے بھگتون کی کوئی برابری نہین کرسکتا اور اُنکی کوئی اچھا بھی باقی نہین رہتی اور تم ہمیشہ کتھا سُنکر پچھلے دُھرو ماتا راجو نکا حال جانا جس سمے بھگوان نے یہ بردان دیا اُسوقت دیوتا لوگون نے خوش ہوکر نارائن جی اور دُھرو جی کے اوپر پھول برسائے اور دُھرو جی کے بھاگ کی بڑائی کی جب نارائن جی یہ بردان دیکر برہم لوک کو سدھارے تب پھر ہوا چلنے لگی اور تینون لوک کے جیوون نے ہوا چلنے سے سُکھ پایا اور دُھرو جی وہان سے گھر کو چلے لیکن راہ مین یہ چنتا اور بچار کرتے تھے کہ دیکھو جسنے بڑی بھول ہوئی جو نارائن جی کا درشن پاکر بھی مین نے راجگدی قبول کی مجکو ایسا معلوم ہوتا ہی کہ دیوتاؤن نے جلا دیا کیونکہ میرا گیان ہرلیا جسمین یہ شکتی ہی کہ نارائن جی سمرن مین نہ رہے یا بُدھون نے بھی یہی بات سمجھی ہو کیونکہ یہ بات دنیا مین ظاہر ہی کہ جب کوئی آدمی پرمیشور کے دھیان مین لین ہوتا ہی تب اندر آدک دیوتا اُسکے بھجن اور تپسمرن مین وگھن ڈالتے ہین اسیطرح چنتا کرتے ہوے دُھرو جی اپنے نگر کے پاس ایک باغ مین پہونچکے پھر سے تو وہانکے مالی نے جاکر راجا سے کہا۔ راجا اُسکے کہنے کا بشواس نہ کرکے بولا کہ دُھرو بہت اُداس ہوکر پرمیشور کا تپ کرنیکے واسطے گھر سے باہر نکلا تھا وہ کیون آیا ہوگا کہ اتنے مین نارد جی نے وہان آکر کہا کہ اے راجا دُھرو تمھارا بیٹا نارائن جی کا درشن پاکر اپنے منورتھ کو پہونچ گیا تمکو یہان بیٹھے رہنا اچت نہین ہی چلو اُسکو آدر بھاؤ سے لاؤ نارد جی کے کہنے سے راجا کو بشواس ہوکر بڑا آنند ہوا اور راجا نے ایک مہا منتری کو دیکر اُسیوقت آپ اپنے بیٹے اور دونون رانی اور نارد جی سمیت باغ مین جانیکی تیاری کی اور خوشی کے باجے بجواتے ہوے بڑی دھوم دھام سے دُھرو جی کے پاس چلے جب نگر کے لوگون نے سنا کہ دُھرو جی پرمیشور سے مل آئے انکا درشن کرنا بڑا پُنیہ ہی تب اُس نگر کے استری پُرش چھوٹے بڑے اپنی اپنی تیاری کرکے گاتے بجاتے ہوے دُھرو جی کے درشن کو چلے جب سب لوگ وہان پہونچے تب اُنھون نے سواریون سے اُتر کر دُھرو جی درشن جو اپنے بدن اور سر کے بالون مین راکھ اور دُھوں لگائے جٹا بڑھائے بیٹھے تھے کیا جب دُھرو جی نے اُن لوگونکو دیکھا تب نارد مُن اور راجا کے چرنون پر گر کر ڈنڈوت کی اور راجا نے بڑے پریم سے دُھرو جی کو گود مین اُٹھا کر چھاتی سے لگایا اور اپنے آنسوؤن سے اُنکے مُکھ کو دھویا پھر دُھرو جی نے پہلے چھوٹی رانی کے پاس جسنے اُنکو طعنہ دیا تھا جاکر ساشٹانگ ڈنڈوت کرکے کہا کہ اے ماتا تمھارے اُپدیش سے مین نکل گیا تھا سو نارائن جی کے درشن ملنے سے سب منورتھ میرے پُورن ہوے پھر دُھرو جی نے سُنیتی اپنی ماتا کو ڈنڈوت کرکے جسنے چھوٹے اور بڑے پریوار سمیت اُنکے درشن کیواسطے آئے تھے جتھا جوگ سبکا ششٹاچار کیا پھر راجا اُتان پاد دُھرو جی کو اپنے ساتھ ہاتھی پر بیٹھال کر برہمن اور جاچکون کو دان اور دچھنا دیتے اور دربیہ لٹاتے ہوے راج مندر مین لے آئے اور جماعت بنواکر سنان کراکر بہت اچھے گہنے اور کپڑے اُنکو پہنائے اور نارد جی وہان سے برہم لوک کو گئے اور راجا نے لاکھون برہمن بُلا کر بڑی خوشی منائی اور پریوارسیون نے بھی اپنے اپنے گھر آنند مچایا اور سُنیتی و سُرچی کی ماتا کو بڑا آنند ہوا اتنی کتھا سُنا کر میتریے جی نے کہا کہ اے بدر جی جسکے اوپر پرمیشور خوش ہوتے ہین اُس سے سب خوش رہتے ہین اور شیام سندر سے بگاڑ کرنے مین باپ اور بھائی دشمن ہو جاتے ہین اور دُھرو جی کا پیت دُھرم مین لگا دیکھکر راجا اُنسے بہت خوش رہتا تھا کچھ دن بعد راجا نے

ہیروی مین بچارا کہ دھرو اب راج کرنے جوگ ہوا اب اسکو راجگدی دیکر مین پرمیشور کا تپ کرتا تو میرا پرلوک بنتا ایسا بچار کر راجا نے اپنے منتریونسے پوچھا جب سب کسیکو یہ بات بھلی معلوم ہوئی تب راجا نے اچھی مہورت پوچھکر دھروجی کو راج سنگھاسن پر بیٹھال دیا اور سب راج کاج اُنکو سونپ کر بن مین جاکر نارائن جی کا تپ اور دھیان کرنے لگا اور دھروجی نے راجگدی پر بیٹھکر ساتون دیپ کا ایسا راج کیا جنکے دھرم اور انصاف سے سب پرجا آنند مین رہکر شیر اور بکری ایک گھاٹ پانی پیتے تھے اور کوئی اُنکے راج مین دکھی اور دلدری نہوکر پرجا کے مانگنے کے وقت پانی برستا تھا اور دھروجی نے اُتم اپنے بھائی کو راج کاج کا ادھکار دیا تھا اور اُتم بھی دھروجی کی آگیا کے موافق سب کام کرکے بڑے پریم سے اُنکی سیوا کرتا تھا ایک دن اُتم دھروجی سے آگیا لیکر جنگل مین شکار کھیلنے گیا جب ایک ہرن کے پیچھے گھوڑا دوڑاتا ہوا کبیر دیوتا کے بہار کی جگہ پر جا پہونچا اور اُسکے ساتھیون نے وہ جگہ مل اور موتر سے خراب کردی تب یکھون کے لوگ کبیر دیوتا کے نوکر بولے کہ تم سنساری منکھ ہوکر دیو لوک مین کسواسطے آئے ہو اسی بات پر اُتم بھی اپنے راج کے گھمان سے کچھ دربچن بولا اسواسطے ایک یکھ نے جو بلوان تھا اُتم کو مار ڈالا جب اُسکے ساتھیون نے آکر یہ حال دھروجی سے کہا تب دھروجی کرودھ مین آکر اپنی فوج لیکر یکھون سے لڑنے چلے اور سُریہ اُتم کی ماتا یہ حال سُنکر روتی اور بلاپ کرتی اُسکی لوتھ ڈھونڈھنے کو جنگل مین گئی سو وہ آگ لگنے سے جل مری اور جسوقت راجا دھرو اپنی فوج سمیت یکھون کے جنگل مین پہونچا اُسوقت کبیر دیوتا کے نوکر ایک لاکھ تیس ہزار یکھ اپنے اپنے ہتھیار لیکر دھروجی سے لڑنیکو آئے تب راجا نے سینا پتون سے کہا کہ تم لوگ پہلے الگ کھڑے ہوکر لڑائی کا تماشا دیکھو ہمکو لڑنے دو ایسا کہکر دھروجی اپنا رتھ یکھون کے سامنے لے گئے تب یکھون نے راجا کو دیکھکر اپنے اپنے ہتھیار اُنپر چلائے دھروجی نے اُنکا سب وار بچایا اور اپنا دھنک چڑھا کر ایسے بان یکھون کو مارے کہ اُنمین سے کچھ مارے گئے اور باقی گھائل ہوکر گر پڑے اور فتح راجا دھرو کی ہوئی یہ حال یکھونکا دیکھکر ایک یکھ نے کبیر سے جا کر سب حال کہا جب کبیر نے اپنے نوکرون کے گھائل ہونے اور مارے جانے کا حال سُنا تب اپنی فوج ساتھ لیکر لڑنے کے واسطے سنگرام بھوم مین آیا اور کبیر نے دھروجی سے کہا کہ تم آدمی ہوکر دیوتاؤن کو دکھ دیتے ہو مین تمکو ابھی مار ڈالونگا دھروجی بولے کہ مین کیول پرمیشور کو دیوتا اور مالک جانتا ہون جنکے بنائے ہوے دیوتا اور آدمی سب جیو ہین دوسرے کو کچھ مال نہین سمجھتا پھر کبیر نے بہت سے بان دھروجی کو مارے دھروجی نے ان سیانونکو اپنے بانون سے کاٹ ڈالا تب کبیر نے دھروجی سے کہا کہ تمھارا گرو دھن ہر جسنے تمکو ایسی بدیا پڑھائی تم بتاؤ کہ تم کسکے چیلے ہو دھروجی نے کہا کہ جنکے پرتاپ سے تم دیوتا ہوے ہو وہی میرے گرو اور مالک ہین یہ بات سُنتے ہی جب کبیر نے کرودھ کرکے نارائن شستر دھروجی کو مارنیکے واسطے نکالا تب دھروجی نے بھی نارائن شستر اُٹھایا تب برہما جی نے بچار کیا کہ نارائن شستر چلنے سے بڑا انرتھ ہوکر سنساری جیو مارے جائینگے اور دھروجی پرمیشور کے بھگت کبیر جی دیوتا ہین ان دونون مین کوئی نہین مرسکتا ایسا بچار کر برہما جی نے سوائمبھو من دھروجی کے دادا اور نارد جی سے کہا کہ تم لوک جاکر کبیر دیوتا اور دھروجی کو سمجھا کر اُن دونون مین صلح کرادو اُسی ساعت وہ رن بھوم مین جہان دھروجی لڑتے تھے جاکر اُنکو پریم سے پکارنے لگے جب دھروجی نے دیکھا کہ سوائمبھو من ہمارے دادا آئے تب سب لڑائی چھوڑ کر رتھ پر سے اُتر پڑے اور سوائمبھو من کو ساشٹانگ دنڈوت کی۔

## اڈتیسیاے گیارھوان۔ بلاپ کرینا دھروجی کا کبیر دیوتا سے اور اپنے بیٹے کو راج دیکر جنگل مین تپ کرنیکو چلے جانا

نیشٹے جی نے برہما جی سے کہا کہ جب دھروجی نے سوائمبھو من کو دنڈوت کی تب سوائمبھو من بولے کہ اے دھرو تم نیشٹو اور پرمیشور کے بھگت ہو اور ہر بھگتون کو کرودھ کرنا نیچا ہے کرودھ کرنے والے آدمی اپنے کو جو سادھو اور نیشٹو کہین تو یہ کہتا اُنکا جھوٹھا سمجھو کرودھ کرنے سے بہت پاپ ہوتا ہے اے دھرو تمنے نیشٹو اور راجا ہونے پر بھی کچھ نیاؤ نہین کیا کیونکہ اُتم تمھارے بھائی کو کہ اُسکی موت ہی آئی تھی ایک یکھ نے مار ڈالا اُسکے بدلے تمنے ایک لاکھ تیس ہزار یکھون کو گھائل کرکے دکھ دیا اُنمین کتنے لوگ مر بھی گئے یہ بات تمنے اچھی نہین کی راجا کو نیاؤ کرنے سے دھرم ہوتا ہے اور

سب کوئی اپنی موت سے مرتے ہین ایک بہانہ اور اجس دوسرے کو ہوجاتا ہی اسکا ایک اتہاس ہم تمسے کہتے ہین سنو کہ سارشوت آدی کلپ مین سنساری جیو بہت پیدا ہوے اور تب تک موت نہین پیدا ہوئی تھی اسلیے جب پرتھوی سنساری جیوون کے بوجھ سے پانی مین ڈوبنے لگی تب برہما جی نے ایک کنیا موت نام پیدا کرکے اسکو سمجھا کر کہا کہ تو دنیا مین جاکر بوڑھے اور روگی آدمی کو مار ڈال لیکن وہ لڑکی یہ بات قبول نہ کرکے پرمیشور کا تپ کرنے لگی تب نارائن جی نے اس مرت روپی لڑکی سے کہا دنیا مین جاکر عمر آخر ہونے پر سب جیوونکو مارینگی کوئی جیس نہوگا کوئی کہیگا کہ تپ آدک روگ سے مرا کوئی کہیگا کہ سانپ کے کاٹنے سے مرگیا ایسے ہی بہت طرحسے دوسرے کو دوش لگا دینگے یہ بات نارائن جی کی سنتے ہی جب اس لڑکی نے دنیا مین آکر لوگون کو مارنا شروع کیا تب پرتھوی کا بوجھ ہلکا ہوا تمنے پرمیشور کا بھجن کیا ہی پھر انکی سرشٹ کو مارکر کیون ایرادھ لیتے ہو دھرو جی نے یہ بات سنتے ہی شرمندہ ہوکر لڑائی بند کرکے سوایمبھو منو سے جاکر کہا کہ ای مہاراج مجھسے ایرادھ ہوا یہ بات سنکر سوایمبھو منو بولے کہ ای دھرو اب تم اس بات کی چنتا مت کرو ان لوگون کو اسیطرح مرنا اور دکھ پانا لکھا تھا ہونی بربل ہوکر پرمیشور کی اچھا کے موافق سب بات ہوتی ہی اور نارد منی نے کبیر کو سمجھایا کہ دیکھو دھرو جی نے سوایمبھو منو کے کہنے سے لڑائی کرنا چھوڑ دیا تم بھی اپنا کرودھ چھما کرو سو کبیر نے بھی لڑنا بند کردیا پھر سوایمبھو منو اور نارد منی نے کبیر سے کہا کہ پہلے تمھارے نوکرون نے دھرو جی کے بھائی اتم کو ناحق مارا تھا اسلیے تم اپنے سیوکون کا ایرادھ اُنسے چھما کراؤ کبیر نے یہ بات سنکر بنتی کرکے دھرو جی سے کہا کہ ای راجا ہمارے نوکرون سے ایرادھ ہوا جو تمھارے بھائی کو مارا اسکے بدلے جو چاہو ہمسے دنڈ لیکر اپرادھ اُنکا چھما کرو دھرو جی نے کہا کہ آپ دیوتاہین ہمکو ایسا آشیرباد دیجیے جسمین ہمکو کرودھ نہو کر پرمیشور کے چرنون مین بھگتی بنی رہے اتم کے نصیب مین اسیطرح مرنا لکھا تھا کبیر نے دھرو جی کو اچھا پورک برودان دیکر آپسمین ملاپ کرلیا اور سوایمبھو منو اور نارد جی اُن دونون مین ملاپ کرکے جہانسے آئے تھے وہان چلے گئے اور کبیر جی اپنے استھان کو گئے اور دھرو جی نے اپنے گھر آکر بچار کیا کہ یہ راج اور دھن اور استری اور پتر سنساری بیوہار سپنے کیطرح جھوٹھا ہی اور راجنیتی ہی پر رہنے سے کام کرودھ لوبھ موہ سمے پاکر سوبھاو مین گھس آتے ہین اسلیے ان سب سے الگ رہکر پرمیشور کا بھجن کرنا اچھا ہی ایسا بچار کر دھرو جی نے اتکل اپنے بیٹے کو جو الانام استری سے بہت سندر پیدا ہوا تھا راجگدی پر بٹھال دیا اور اپنی استری سمیت بدریکاشرم مین جاکر پرمیشور کے تپ اور دیا نیم یمون ہوے اتنی کتھا سنا کر شکدیو جی نے کہا کہ اوپرچیت راجا جدھشٹھر تمھارے دادا کی جگہ مین کسی براہمن نے سونے کا تھال چرایا تھا لوگون نے کہا کہ اس براہمن کا ہاتھ کاٹ ڈالو یہ بات سنکر راجا جدھشٹھر نے اس براہمن کو راجا بل کے پاس نیاے کرنیکے واسطے بھیجدیا تب راجا بل نے کہا کہ جس راجا کے دیش مین یہ براہمن رہتا ہی اُس راجا کو دنڈ دینا چاہیے کیونکہ راجا نے اس براہمن کو سواسطے اتنا دان نہین دیا جسمین اسکو چوری کرنے کی اچھا نہوتی ای برچیت راجون کو اسیطرح پردھرم رکھنا چاہیے اس براہمن کا حال مہابھارت مین بدھ پورک لکھا ہی

۱ اتکل
۲ اِلا

## اڈھیاے بارھوان - جانا دھرو جی کا اپنی دونون ماتا سمیت دھرو لوک مین

میتریے جی نے بدرجی سے کہا کہ جب دھرو جی کے تن تیاگ کرنے کا سمے آپہونچا تب شری نارائن جی کے گنون نے ایک بوان بہت اچھا وہان لاکر دھرو جی سے کہا کہ شری نارائن جی نے یہ بوان تمھارے واسطے بھیجا ہی اسپر بیٹھکر دھرو لوک مین چلو یہ بات سنکر دھرو جی نے بچار کیا کہ مجھ میری جھوٹی ماتا جسکے طعنہ مارنے سے مین پرمیشور کا تپ کرکے اس پدوی پر پہونچا دہ گرو کے برابر ہوئی اور جگلو کہون کہنے سے نرک بھوگتی ہی وہان میرے اکیلے جانے سے کیا دھرم ہوگا کہ مین سکھ کرون اور میری ماتا دکھ بھوگے دھرو جی اسی سوچ مین تھے کہ گن لوگ اُنکے من کا حال جانکر بولے کہ تم کچھ چنتا مین ہو دھرو جی نے کہا کہ جس ماتا کے طعنہ مارنے سے مین نے یہ پدوی پائی مین چاہتا ہون کہ نارائن جی سے کہکر اُسکی مکت کراؤن گن لوگ بولے کہ بھگوان نے آگیا دی ہی کہ دھرو جی کو انکی دونون ماتا سمیت بوان پر بٹھالاؤ وہ دونون تمسے پہلے وہان پہونچین گی یہ بات سنتے ہی دھرو جی بہت خوشی سے

اپنی استری سمیت دیو روپ ہو کر ویمان پر چڑھکر دھرو لوک مین چلے گئے یہ حال دیکھکر دیوتاؤن نے دھرو جی کے اوپر پھولون کی برکھا کی اور نارد جی
اُس سمے پراچین برہشت[1] پرجاپتیون[2] کے باپ کو جگ کراتے تھے سو وہ دھرو جی کا یہ وان دیکھکر بہت خوشی کے ناچنے لگے پھر نارد جی نے جگ کرانے کے
بعد دھرو لوک مین جا کر کہا کہ ای دھرو تیرا سب منورتھ پورا ہوا دھرو جی نے نارد جی کے چرنون پر گر کر ہاتھ جوڑ کر بنتی کیا کہ ای من ناتھ سب بڑائی مجکو دیکی دیا
اور کرپا سے بلی تب نارد من بولے کہ جیسی کرپا تجھپر نارائن جی نے کی ایسی اچل پدوی دوسرے کو ملنا مشکل ہی یہ بات کہکر نارد جی برہم لوک کو چلے گئے
اور دھرو جی خوشی اور آنند سے رہکر دہان سکھ بھوگنے لگے اتنی کتھا سُنکر راجا پرچیت نے پوچھا کہ ای من ناتھ یہ پرچیتا لوگ کون تھے اُنکا حال بھی ورنن
کیجیے شنکدیو جی بولے کہ ای راجا جب دھرو جی پتر کا شرم کو گئے تب اُنکی اُنکے بیٹے نے بہت دنون تک ساتون دیپ کا راج کرکے سب پرجا کو
خوش رکھا پھر اُنھون نے بھی ایسا بچار کیا کہ راج اور دھن اور کُل اور پریوار آدک سنساری اُسکو سپنے کے برابر ہین جسطرح راجا دھرو میرا باپ
برکشت ہو کر نارائن جی کی شرن مین جا کر کرتارتھ ہوا اسیطرح مین بھی اس مایا جال سے چھوٹ کر پرمیشور کا بھجن کرتا تو کیا اچھی بات تھی لیکن گھر والے
بیراگ لینے اور گھر چھوڑنے کے وقت منع کرینگے اسلیے بہتر یہی ہی کہ مین اپنے کو بڑی دیوانہ بنا لون جب سب لوگ یہ جانینگے کہ یہ راج کرنے کے لائق
نہین ہی تب اُنکے ہاتھ سے پران اپنا چھڑا کر مین پرمیشور کا تپ اور اُنکا بھجن اچھی طرح کرونگا ایسا بچار کر راجا اُتکل نے اپنے کو باؤلا بنا لیا اور بے برہمان
باتین کہنے لگا یہ حال اُسکا دیکھکر گھر والے اور کارداروں نے جانا کہ یہ دیوانہ ہو گیا ہی راج کرنیکے لائق نہین رہا تب سب کسی نے صلاح کرکے تُسر نام
چھوٹے بھائی کو جو دھرو جی کی دوسری استری سے پیدا ہوا تھا راج سنگھاسن پر بیٹھالا اور اُتکل بوڑھون کیطرح گھر مین رہنے لگا کچھ دن اسیطرح رہ بیتے
جب اُتکل نے دیکھا کہ اب پرجاپتی کا کام جیل چکا تب اُسنے ایکدن بغیر کہے گھر سے نکلکر جنگل کا راستہ لیا اور جنگل مین جا کر پرمیشور کا دھیان کرکے تن اپنا تیاگ کر دیا۔

## اتھ بیاسے تیرھوان۔ پیدا ہونا مین کارا جانگ کے یہان دھرو جی کے کُل مین

سوت جی نے سونک آدک رکھیشورون سے کہا کہ اب ہم دھرو جی کے بنس کا حال جو انگ راجا ہوے کہتے ہین سُنو کہ دھرو جی کے بنس مین کئی پیڑھی کے بعد
جنکا نام سنسکرت بھاگوت مین لکھا ہی اُنکے نام راجا ہوا اُنکے کوئی بیٹا نہ تھا اسلیے اُسنے دُکھت ہوکر برہم اور رکھیشورون سے کہا کہ کوئی ایسا اُپائے کرو جسمین میرے
لڑکا پیدا ہو رکھیشورون نے راجا سے جگ کرایکے پرساد اُسکا راجا کو دیکر کہا کہ تم پرساد اپنی ایک استری کو کھلاؤ اور راجا نے سُنیتھا اپنی رانی کو کھلا دیا اُس پرساد
کے پربھاو سے اُسکے گربھ لڑکا پیدا ہوا اُسکا نام برہمنون نے بینا رکھا جب راجا نے اُس بالک کو بہت بدصورت تصور کیطرح دیکھا اور گرو اُسکے برے معلوم ہوے
تب برہمنون سے پوچھا کہ آج تک ہمارے کل مین کوئی لڑکا ایسا نہین پیدا ہوا اور سب سے بڑھکر ہوتے آئے ہین کیا سبب ہی کہ یہ لڑکا ایسا بدصورت
پیدا ہوا برہمن بولے کہ جگ کا پرساد بھوجن کرتے سمے تمھاری استری نے عرت تمھاری ماتا اور دھرم نام اپنے پتا کو یاد کیا تھا اُس سے یہ لڑکا اپنے نانا اور نانی کے
سوبھاؤ پر بدصورت اور بدنصیب پیدا ہوا ہی یہ بات سُنکر راجا کو چنتا ہوئی لیکن پرمیشور کی اچھا سمجھکر اُس بالک کو پالنے لگا جب بینا سیانا ہوا تب
شکار کھیلنے کے واسطے بن مین جا کر اُن جانورون کو جنکا مارنا دھرم ہی راجا کے منع کرنے پر بھی مارنے لگا اور شہر کے لڑکون کو اپنے ساتھ نہانے کے واسطے
ندی کنارے لیجا کر پانی مین مُڑبا کر مار ڈالتا اور کبھی جنگل مین لیجا کر گھونسا اور لات مار مار کر اُنکی جان لے لیتا تھا جب وہ ایسا ادھرم کرنے لگا تب وہانکی
رعیت نے جا کر یہ حال راجا سے کہا کہ راجکمار نے ہمارے لڑکون کو بنا پرادھ مار ڈالا راجا نے کئی مرتبہ رعیت کو سمجھا بجھا کر بدا کر دیا اور بینن اپنے بیٹے کو بہت
طرح سے سمجھایا لیکن وہ راجا کا کہنا نہ مانکر اور زیادہ اُپدرو کرنے لگا تب ایکدن پھر اُس نگر کی رعیت نے جا کر راجا سے کہا کہ ای پرتھوی ناتھ ہم ایسی دُرنیت
ہونے سے آپکے دیش مین نہین رہ سکتے جب راجا نے پرجا کو بہت دُکھی دیکھا تب بینن کو بہت ڈانٹ کے سمجھایا کہ تو پرجا کو دُکھ دے تسپر وہ نہ مانکر
روتا ہوا اپنی مانا کے پاس گیا اور کہنے لگا کہ راجا مجکو ناحق دھمکاتا ہی میرا کچھ اپرادھ نہین کرتا اسلیے مین گھر سے باہر نکل جاؤنگا سُنیتھا اُسکی ماتا بھی

آدھرمی تھی اس کارن وہ بین کی بات سُنکر بولی کہ ای میّا تیرے باپ کی عقل بوڑھے ہونے سے ماری گئی ہے اُسکو بکنے دے جو تیرا دل چاہے سو کر۔ سُنیتھا اسطرح اپنے بیٹے کو دھیج دیکر اُسکی طرف ہوکر اپنے تپ سے اڑنے لگی تب راجا نے دُکھت ہوکر سوچا کہ دیکھو مین پرتھوی پت ہون سب راجا میرے آدھین رہتے ہین چاہون تو بین کو اُسکی ماتا سمیت اپنے دیش سے نکال دون لیکن اسمین بھی میری ہنسی ہوگی اور آدمی انھین استری اور پُتر کے کوہ مین بھیجنا یکبار ہی بھجن اور پرلوک کا سوچ نہین کرنا سو بھی لوگ بھلی بات سمجھانے سے برا مانتے ہین سو مین کیسواسطے اپنا جنم برتھا کھوؤن میرے پچھلے جنم کا پاپ آدی ہوا جو ایسا آدھرمی بیٹے نے میرے یہان جنم لیا اسکے پاپ کرنے سے مین بھی نرک بھوگونگا جسکی ماتا ادھرم آدھرم کا بچار نہین کرتی اُسکا بیٹا اسطرح پاپی ہو اب ایسے آدھرمیون کی سنگت مین رہنا نہ چاہیے بُری سنگت مین رہنے سے کچھ سُکھ نہین ملتا اس سے جنگل مین جاکر پرمیشور کا تپ اور سمرن کرنا اُچت ہی میرے پیچھے جیسا چاہے ویسا ہو راجا نے یہ بچار کرمن اپنا نرچے کر لیا اور آدھی رات کے وقت رانی کو سوتے ہوے چھوڑکر بغیر کہے جنگل مین چلا گیا اور پرمیشور کے تپ اور دھیان مین لین ہوا اور اس راجا کے نکل جانے کا حال کسی نے نہین جانا

## اَدّھیاے چودھوان - بیٹھنا راجگدی پر بین کا اور منع کرنا رکھیشورون کو ہز بھجن کرنے سے

میتریے جی نے بدرجی سے کہا کہ جب راجا انگ بنا کے جنگل مین چلا گیا تب صبح کے وقت منتریون کو یہ حال سُنکر بڑا دُکھ ہوا اور بہت ڈھونڈھنے پر بھی راجا کا پتا نہ پایا اور بغیر راجا کے اس دیش مین چور اور لُٹیرے اُپدرو کرنے لگے جب براہمن اور رکھیشورون نے بغیر راجا کے پرجا کو دُکھی دیکھا اور رد و سرے کسی راج پُتر کو انگ کے بنش مین نہ پایا تب لاچاری سے آپسمین صلاح کرکے بین کو راجگدی پر بیٹھایا بین نے راجگدی پر بیٹھتے ہی ڈاکو اور چوررون کو پکڑکر مارنا شروع کیا اُسکے راج مین چوری اور ڈاکے کا نام نہ رہا اور سب آدھرمی لوگ اُسکے راج سے ایسے نکل بھاگے جیسے سانپ کے ڈر سے چوہے بھاگ جاتے ہین اور جو راجا لوگ اپنے دیش کا بیسا انگ کو نہین دیتے تھے وہ بھی راجا بین کے حکم کو ماننے لگے جب بین ساتون دیپ کا ایسا پرتاپی راجا ہوا کہ جسکا سامنا کرنیوالا کوئی دوسرا دنیا مین نہ رہا تب اسنے راج اور دولت کے غرور سے اندھا ہوکر یہ بات بچاری کہ دوسرے دیوتا کے نام پر جگت اور دان اور جپ اور تپ وغیرہ کسی کو کرنا نہ چاہیے سب کوئی دیوتا اور پتر کی جگہ پر ہماری پوجا کیا کرین کیواسطے کہ سبکو کھانا اور کپڑا دیکر مین ہی پالتا ہون ایسا بچارکر وہ پرمیشور کو بھول گیا اور اُسنے اپنے راج بھر مین ڈھنڈھورا پٹوا دیا کہ کوئی آدمی جگت اور پوجا اور برتادھ اور ہوم اور دان وغیرہ پرمیشور اور پتروں کے نام پر نکرے جسکو کرنا ہو وہ میری پوجا پرمیشور اور دیوتا اور پتروں کی جگہ کیا کرے جو کوئی ایسا نکرے گا اُسکو ہم دنڈ دینگے اسطرح ڈھنڈھورا پٹوانیکے بعد راجا بین اپنی فوج ساتھ لیکر دوسرے راجاؤن کے دیش مین دگ وجے کرنے کو چلا جہان وہ پہونچتا تھا وہان کے راجا بہت طرح کی چیزین لیکر اُسکو بھینٹ دیتے تھے تب راجا بین اُنسے کہتا تھا کہ تم ہماری آگیا مانکر اپنے راج بھر مین یہ کہدو کہ کوئی آدمی جگت اور دان اور جپ اور تپ وغیرہ کسی دیوتا کے نام پر نکرے جسکو کرنا ہو وہ ہماری پوجا کرے یہ سُنکر وہ سب لاچاری سے اپنے پران اور دھن جانیکے ڈر سے اُسکی آگیا کو مان لیتے تھے جب راجا بین کے ڈر سے ساتون دیپ مین جگت اور دان آدک بند کرم کرنا لوگون نے چھوڑ دیا تب آدھرم اور پاپ ہونے سے براہمن اور رکھیشورون کا کرم اور دھرم چھوٹنے لگا جب شششٹھ اور بھرگ آدک رکھیشورون نے راجا بین کا ادھرم ایسا دیکھا اور اپنے جپ اور پوجا مین گھبن سمجھا تب سرسوتی کنارے بیٹھکر آپسمین یہ بچار کیا کہ جس دیش مین راجا نہین رہتا وہان کی رعیت اپنے من مانا پاپ کرتی ہے کسیکا ڈر نہین رکھتی اور چور اور ڈاک اور ادھرمی لوگ سبکو دُکھ دیتے ہین اس کارن ادھرم کی مان اور پاپ کی بڑھتی ہوتی ہے اور سب آدھرمی اور پاپیون کو دنڈ دینے اور دھرم کی رچھا کرنے والے راجا ہوتے ہین سو یہ راجا ایسا ادھرمی پیدا ہوا جسنے سب دھرم دنیا سے اٹھا دیا اسکا کیا اُپاے کرنا چاہیے ایسا بچارکر رکھیشورون نے آپسمین کہا کہ ہم لوگون نے اسکو راج سنگھاسن پر بیٹھایا ہے اسواسطے ایک مرتبہ چلکر

اُسکو سمجھانا چاہیے جو ہمارے منع کرنے سے اُسنے اَدھرم کرنا چھوڑ دیا تو اچھی بات ہی نہین تو دوسری تدبیر کرینگے یہ صلاح کرکے بھرگ اور بشسٹھ آدک بہت سے رکھیشور اور برہمن اکٹھا ہوکر راج مندر پر گئے جب راجا نے اُنکو دنڈوت کرکے بیٹھالا تب رکھیشور بولے کہ ای راجا ہم تجھسے ایک بات کہنے اور سمجھانے آئے ہین اُسکے ماننے مین تیرا بھلا ہی نہین تو خراب جائیگا راجا نے پوچھا کہ وہ کون سی بات ہی کہو تب رکھیشور بولے کہ ای راجا ہم لوگونکو تم جگت اور تپ آدک کرنیسے کیون منع کرتے ہو اور سنساری آدمیون کو بھرم کرنے سے منع کرکے کہتے ہو کہ دیوتا اور پتروں کی جگہ ہماری پوجا کرو یہ بات کسی کو اچھی نہین لگتی ہم لوگونکا یہی دھرم ہی کہ جگت اور ہوم اور دھیان نارائن جی کا کیا کرین یہ بات سُنکر راجا بولا کہ تمھارے بید اور پُران مین لکھا ہی کہ راجا نارائن جی کا روپ ہی اسلیئے تمکو ہماری آگیا ماننا چاہیے اور اگر ہمارا کہنا نہ مانوگے تو ہم تم لوگون کو دنڈ دینگے رکھیشورون نے یہ بات سُنی تب آپسمین صلاح کی کہ ایسے پاپی اور اَدھرمی راجا کو مار ڈالنا اُچت ہی ایسا بچار کرکسی رکھیشور نے کُشا اور کسی نے جل ہاتھ مین لیکر کچھ منتر پڑھکر ایسا شاپ دیا کہ راجا بین اُسی ساعت مرگیا اور رکھیشور لوگ اپنے اپنے گھر چلے گئے اور سُنیتھا راجا بین کی ماتا نے یہ حال سُنکر بہت بلاپ کیا اور اس بچار سے کہ تھا اُسکی نہین جلائی کہ رکھیشور اور برہمن کو سب سامگری ہی شاید کبھی خوش ہوکر پھر اسکو جلا دیوین اسی آشرے پر آنتین نکلوا کر پیٹ اُسکا دھلوا ڈالا اور مصالحہ بھروا کر کہ تھا اُسکی تیل مین رکھ چھوڑی جسمین سڑے گلے نہین راجا بین کے مرنے کے پیچھے جگت اور ہوم آدک بھرم دنیا مین پھر ہونے لگے لیکن راجا کے نہونے سے چور اور ٹھگ رعیت کو پھر دکھ دینے لگے اور آدھرمیون نے نڈر ہوکر من مانا پاپ کرنا شروع کیا یہ حال دیکھکر پھر رکھیشورون اور برہمنون نے آپسمین بچار کیا کہ بغیر راجا کے دنیا مین دھرم نہ رہکر سب لوگ برباد ہوجائینگے اور راج نیت مین لکھا ہی کہ جس دیش مین راجا نہو یا جہان کا راجا ادھرمی اور مورکھ ہو یا جس دیش مین استری راج کرے یا جس جگہ پر کئی راجا ہون وہان بسنے سے دھرم نہین رہتا ایسی جگہ رہنا اُچت نہین ہی اسلیے دوسرے راجا کی تدبیر کرنا چاہیے بغیر راجا کے پرجا سکھ نہین پاوے گی اور نارائن جی کی کرپا سے راجا بین بھی جی سکتا ہی لیکن وہ اپنے اَدھرم کو نہین چھوڑیگا اسلیے اُسکا جلانا اُچت نہین ہی اُسکو جلانا ایسا ہی جیسے کوئی سانپ کو دودھ پلاوے لیکن یہ دُھرو بھگت کے کل مین راجگدی تھی اسلیے بین کی لوتھ مین بھی کچھ اُسکے دھرم کا انش ہوگا اسواسطے اُس لوتھ مین سے ایک لڑکا پیدا کرکے راج سنگھاسن پر بیٹھالنا چاہیے جسمین رعیت سکھ پاوے اور دھرم کی رچھا ہو اسلیے چلکر راجا بین کی لوتھ کو دیکھنا چاہیے یہ بات آپسمین بچار کر بھرگ آدک رکھیشورون نے جنکو پرمیشور کا تپ اور جپ کرنے سے سب سامرتھ تھی جاکر سُنیتھا سے پوچھا کہ راجا بین کی لوتھ کہان ہی یہ بات سُنتے ہی سُنیتھا نے رکھیشورون کو دنڈوت کی اور بڑی خوشی سے راجا بین کی لوتھ اُنکے سامنے لے آئی تب رکھیشورون نے کچھ منتر پڑھکر راجا بین کی جانگھ متھانی سے دہی کیطرح متھی جسطرح دہی متھنے سے مکھن نکلتا ہی اُسیطرح جانگھ متھنے سے ایک پُرش نکلا اور کالا رنگ بہت بدصورت پیدا ہوکر بولا کہ ای رکھیشورو مجکو کیا آگیا دیتے ہو جب رکھیشورون نے دیکھا کہ یہ راج کرنے کے لائق نہین ہی تب اُس سے کہا کہ تو جنگل مین جاکر بھلّون کا راجا ہو سو وہ اُنکی آگیا سے جنگل مین جاکر بھلّون کا راجا ہوا اُسکے بنش مین بلاح اور مسہر وغیرہ پیدا ہوکر آج تک دنیا مین موجود ہین اور اُس پُرش کے نکلنے سے سب پاپ سُنیتھا کا بین کے شریر سے باہر نکل گیا

## اَدھیائے پندرھوان - پیدا کرنا رکھیشورونکا اُسکے دہنے ہاتھ سے راجا پرتھ اور اَرچ نام استری کو

میتریے جی بولے کہ ای بدرجی پھر رکھیشورون نے بہت سندر اور نیت مان راجا پیدا ہونیکو اسواسطے راجا بین کی دہنی بھجا متھی تو اُسمین سے ایک پُرش بہت سندر اور تیج وان بشال شریر لیکر بھجا اور ایک استری روپ وتی دو آدمی پیدا ہوئے رکھیشورون نے اُس پُرش کا نام پرتھ اور استری کا نام اَرچ رکھکر اُنکا بواہ آپسمین کرکے پرتھ سے کہا کہ تم ساتون دیپ کا راج کرو رکھیشورون نے اپنے گیان کی درشٹ سے جانا کہ یہ دونون

بھگوان نارائن کا اوتار ہین یہ بات سمجھتے ہی رکھیشورون نے بڑے آنند سے پرتھو کو راج سنگھاسن پر بٹھانا چاہا تب کبیر دیوتا کو بلا کر کہا کہ جس سنگھاسن پر بھگوان آدھرمی بیٹھا تھا وہ راجا پرتھو کے بیٹھنے کے لائق نہین ہی اسلیے تم دوسرا سنگھاسن بہت اچھا پرتھو کے بیٹھنے کے لائق لاؤ اسوقت کبیر دیوتا ایک سنگھاسن جڑاؤ بہت اچھا لائے رکھیشورون اور دیوتاؤن نے پرتھو کو راج سنگھاسن پر بٹھا کر ونددت کی اور برہمن دیوتا نے چندر اور ناگ دیوتا نے من اور پرتھوی نے کھڑاؤن اور سرسوتی نے موتیون کا ہار اور شری مہادیو جی نے مندر شنکھ اور پاربتی جی نے ڈھال اور لکشمی دیوتا نے رتھ اور اگن دیوتا نے دھنکھ بان اور سمدر نے شنکھ لاکر راجا پرتھو کو بھینٹ دیا اسیطرح سب دیوتاؤن نے بھی اچھی اچھی چیزین اندر پری کے برابر لاکر راجا پرتھو کو بھینٹ دی اور اندر پری سے اپسراون نے آکر راجا کو ناچ دکھلایا اور گندھربون نے گانا سنایا اور سدھ اور چارن لوگون نے آکاش سے استت کرکے راجا پر پھول برسائے اور بھاٹون نے آکر راجا پرتھو کی بڑائی مین کبت پڑھکر پچھلے پرتاپی راجون کی اپکادی انکا بچن سنکر راجا نے بھاٹون سے کہا کہ ابھی تک مین نے کوئی کام ایسا بڑائی کا نہین کیا جو تم اتنی استت کرتے ہو جس کسی مین کچھ گن نہین ہوتا اس آدمی کی بھی برائی بھاٹ لوگ اپنے فائدہ کیواسطے اندر کے برابر کرتے ہین یہ بات اچت نہین ہی اور جو آدمی اس طرح کی بڑائی اپنی سنکر خوش ہوتا ہی اسکو مورکھ سمجھنا چاہیے اور جس بات کا اپنے مین گن نہو اور اس بات کی کوئی بڑائی کرے تو نہ سنیہ یہہ جاننا چاہیے کہ یہ ہماری ہنسی کرتا ہی ای بھاٹو جب ہم کچھ اچھا کام کرین تب تم ہماری استت کرنا ابھی چپ رہو آدمی استت کرنے جوگ نہین ہی نارائن جی کی استت کرنا چاہیے جنھون نے آدمی کو پیدا کرکے بڑائی دی ہی اور جب وہ اسکے ہاتھ سے اچھا کام کراتے ہین تب آدمی استت کے لائق ہوتا ہی اور آدمی جو کسیکو ایک برس یا دس برس تک کھانا کپڑا دے تو اسکو دکھ معلوم ہوتا ہی استت کے لائق بھگوان ہی ہین جو سبکو پالن کرکے لوک کا سکھ دیتے ہین یہ بات سنکر سب کسی نے راجا کی بڑائی کی

## آدھیاے سولھوان - بدا ہونا بھاٹون اور رنڈیون کا راجا پرتھو کی جنم کنڈلی کا پھل کہکر

میتریے جی نے بدرجی سے کہا کہ بھاٹون نے راجا کا بچن سنکر یہ کیا کہا ای پرتھوی ناتھ آپ نارائن جی کا اوتار ہین آپکی بڑائی کرنا بھگوان کی استت کے برابر ہی اسلیے اپنی بانی پوتر کرنے کے واسطے ہم آپکی استت کرتے ہین کیواسطے کہ لوگون نے اپنا بیٹ پالنے کے واسطے جھوٹھ اور سچ بہت سی بڑائی اور لوگون کی کی ہی اور آپ ایسے ایسے اچھے کام کرینگے کہ آج تک کسی راجا نے ایسے کام دنیا مین نہین کیے جب بھاٹ لوگ یہ بات کہکر راجا سے دروب لیکر اپنے اپنے گھر چلے گئے تب جوتسی پنڈتون نے راجا کی جنم کنڈلی بناکر گرہونکا پھل اسطرح پرگٹ کیا کہ یہ ساتون دیپ کے راجا ہونگے اور اپنی بھجا کی سامرتھ سے سب پرتھوی کے راجونکو جیت کر آدے سے انت تک راج کرینگے اور پرتھوی کو گئو کیطرح دوہکر اسکو لڑکی کے برابر اور پرجا لوگون کے برابر سمجھینگے اور برہمن اور رکھیشورا ور سادھو اور سنت کو نارائن روپ جانینگے اور آٹھ مہینے رعیت سے پرتھوی کا دین لیکر چار مہینے برسات مین اپنے پاس سے انکو کھانا اور کپڑا دینگے اور بنا پرادھ کسیکو دنڈ نہ دینگے جب اندر ڈاہ سے انکے راج مین پانی نہین برساویگا تب راجا پرتھو کے پرتاپ سے رعیت کی چاہنا کرنیکے سمے برکھا ہوگی اور راجا پرتھو اشوامیدھ جگ بھگوان کے خوش ہونیکے واسطے بغیر کسی اچھا کے کرینگے جب ننانوے ۹۹ جگ انکی پوری ہوکر سو ین جگ شروع ہوگی تب راجا اندر اپنے اندر اسن لینے کے ڈر سے جوگی روپ بناکر شیام کرن گھوڑا انکا چرا لیجاویگا جب بیٹا راجا پرتھو کا اندر سے گھوڑا چھین لے آویگا تب اندر اس سے ہار مانکر جگل کرنے کے واسطے بہت طرح کا روپ دھارن کریگا اسکے روپ دھارن کرنیکا حال سنکر کلجگ باسی مورکھ بھی دوسرے کو ٹھگنے کیواسطے بہت طرح کا روپ دھرینگے اور نارائن جی جگ شالا مین پرگٹ ہوکر راجا پرتھو کو درشن دینگے اور سینا کا ایک کھیتسو راج مندر پر آکر اسکو گیان سکھا دینگے اور یہ راجا پرائی استری کو ماتا اور پرائے دھن کو مٹی کے برابر سمجھکر سدا پرمیشور کے بھجن اور اسمرن مین لین رہینگے ایسا کہکر مونی لوگ راجا سے وداع لیکر

اپنے اپنے گھر چلے گئے اور برہسپتی آوک رکھیشور اور دیوتا راجا کو آشیرباد دیکر اپنے اپنے استھان کو پدھارے

## اڈھیائے ستر ھواں ۔ کرودھ کرنا راجا پرتھ کا دھرتی پر پرتھو کے دکھ پانے سے

میتریے جی نے کہا کہ ای بدر جی جب دیوتا رکھیشور بدا ہو گئے تب راجا پرتھو دھرم اور نیت کے ساتھ راج کاج کرنے لگا ایک دن سب رعیت نے اسکے پاس آکر بنتی کیا کہ ای مہاراج آپ ہمارے راجا اور رکھک ہین شاستر کے موافق آپکو ہماری پالنا جو بھوکھ کے مارے مرتے ہین کرنا چاہیے جسطرح درخت اندر سے کھوکھلا ہو جاتا ہی اسیطرح ہم لوگون کا کلیجہ اور پیٹ مارے بھوکھ کے خالی ہو کر جل رہا ہی اور پھل کھانے سے سب لوگ جیتے ہین سو تو راجا بینن کے باپ اور رنیت کرنے سے پرتھوی نے سب اناج اور پھل اپنے پیٹ میں رکھا ایسے جو اناج ہم لوگ پرتھوی پر بوتے ہین وہ نہین اگتا ہی اور جو درخت پہلے سے اگے ہوے ہین انمین پھل نہین لگتے اسلیے ہم لوگ اپنے لڑکے باٹون سمیت کھانے بغیر مرتے ہین سو آپکو دھرماتما راجا سمجھکر اپنا دکھ کہا کوئی ایسا اپایا کیجیے جسمین پہلے کی طرح اناج اور پھل پھر پرتھوی سے پیدا ہوا کرین یہ بات سنتے ہی راجا نے پرتھوی پر کرودھ کرکے دھنکھ بان اٹھا لیا اور بان چڑھا کر چاہا کہ ابھی ایک تیر مار کر پرتھوی کو ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالون پرتھوی راجا کو ایسے کرودھ مین دیکھکر اسی سمے گئو کا روپ دھر کر ڈرتی اور کانپتی ہوئی سامنے آئی اور راجا نے اپنے گیان سے پہچان لیا کہ یہ گئو روپ پرتھوی ہی تسپر بھی راجا نے مارے کرودھ کے دھرم اور ادھرم کا کچھ بچار نہ کرکے جب تیر مارنے کی اچھا کی تب گئو روپ پرتھوی وہان سے بھاگ کر سب لوگون مین دوڑتی پھری اور راجا بھی دھنکھ بان لیے ہوے رتھ پر سوار اسکے پیچھے کھیدے جاتا تھا پرتھوی نے کسی جگہ اپنے پران کا بچاؤ نہین دیکھا تب راجا کے سامنے کھڑی ہو کر بولی کہ ای پرتھوی ناتھ آپ نہین جانتے کہ ویدا در شاستر مین گئو مارنا بڑا پاپ ہی راجا نے جواب دیا کہ شاستر مین ایسا لکھا ہی کہ جس کسی سے سنساری جیو دکھ پاوین اسکا مارنا پاپ ہنو کرودھرم سمجھنا چاہیے برہما جی نے جو اودھی اور اناج سنساری جیوون کے پالنے کے لیے پیدا کیا ہی اسکو تو نے چھپا لیا راجون کا بھی دھرم ہی کہ جو انکی پرجا کو دکھ دیوے اسکو مار ڈالین یہ بات سنکر گئو روپی پرتھوی نے پھر کہا کہ ای راجا جب مجکو برہما نیائش ویت پاتال مین لے گیا تھا اور جیوون کے رہنے کے واسطے جگہ نہ تھی تب نارائن جی بارا اوتار دھارن کرکے مجکو پاتال سے لائے اور پانی پر استھت کرکے سب جیوون کو میرے اوپر بسایا جو تم مجکو مار ڈالنا چاہتے ہو تو سب پرجا کو کہان رکھوگے راجا نے کہا کہ تجھ مین اتنی سامرتھ ہی کہ تیرے مارنے کے پیچھے اپنے تپ کے بل سے اور نارائن جی کی کرپا سے مہا پرلے کے پانی پر پرجا کو بسا ؤن گا گئو نے یہ بات اپنے گیان سے جان لی کہ یہ راجا بڑا پرتاپی اور پرمیشور کا اوتار ہی جو چاہیگا سو کر ڈالیگا اب بنا اسکی شرن گئے میرا بچان کٹھن ہی ایسا بچار کر پرتھوی نے راجا سے بنتی کرکے کہا کہ ای پرتھوی ناتھ آپ کرتا پرشن پرمیشور کا اوتار ہین سب کچھ کر سکتے ہین مجکو جو کچھ آپ آگیا دیوین وہ مین کرون

## اڈھیائے اٹھارھواں ۔ نکالنا راجا کا سب اناج اور اودھی گئو روپی پرتھوی کو دوھکر

میتریے جی بولے کہ ای بدر جی گئو روپی پرتھوی نے راجا سے کہا کہ ای مہاراج مین نے راجا بین کے ادھرم کرنے سے اناج اور اودھی آدک اسواسطے اپنے مین چھپا لی تھین کہ راجا بین کے راج مین سنساری لوگ ہوم اور دان کرنا چھوڑ کر سب اناج اپنے ہی خرچ مین لاتے تھے اور دیوتا اور اگنی کا بھاگ دینا بند کر دیا تھا اسلیے مین نے ادھرمی لوگون کا پالن کرنا اچت نہین جانا اب تم دھرماتما راجا اوتار لیکر پہلے کی طرح اناج اور پھل پیدا ہونا چاہتے ہو تم بید کا منتر پڑھکر جو گ ابھیاس کے ساتھ گئو کیطرح مجکو دوہو تو جو کچھ مین نے گپت کر لیا ہی وہ اور جس چیز کی اچھا تمکو ہوگی سب کچھ مجھ مین دودھ کیطرح نکلے گا اور پہاڑون کا بہت بوجھ میرے اوپر بے ٹھکانے

رکھا ہو آپ اسکو اٹھا کر ایک طرف رکھ دیجیے تو بہت سی جگہ خالی ہو جاے اور بہت سی جگہ اونچی نیچی گڑھے کی طرح ہو رہی ہو اسکو پاٹ کر برابر کر دیجیے
تب میرے اوپر سب جیو آرام سے رہکر کھیتی وغیرہ بپار کر کے بڑا سکھ پاوینگے اور کسیکو دکھ نہوگا اور برسات گذر جانے کے پیچھے سب
جیوون کے پلنے اور کھیت وغیرہ سینچنے کے لیے سب جگہ پانی بنا رہیگا راجا پرتھو نے یہ بات سنتے ہی اپنی کمان کی نوک سے پہاڑونکو
جو بیچ مین جگہ روکے تھے اٹھا کر اتر دشا مین رکھدیا سو پرتھوی تین طرف خالی ہو گئی اور جس جگہ گڑھے تھے وہان چھوٹے چھوٹے
پہاڑون کو رکھکر اپنی کمان سے ٹھونک دیا جب سب زمین برابر ہو گئی تب راجا پرتھو نے بہت جگہ شہر اور قلعہ اور گاونون جہان
جیسا مناسب جانا تیار کرا کے وہان رعیت کو بسایا اور جہان کہین کنوان اور باولی اور تالاب وغیرہ کا کام تھا بنوا دیا جسمین سب جیوونکو
سکھ ملے تب گئو روپی پرتھوی نے خوش ہو کر کہا کہ ای پرتھوی ناتھ اب مجھے دوھو لیکن دوھنے کا برتن اور بچھڑے کی صورت بہت چیزون کے
نکالنے کے لیے الگ الگ بنا دیجسمین سب پدارتھ مجھ مین سے نکلین پہلے پرتھو اور دھرما سا آدک رکھیشورون نے گئو روپی پرتھوی کو دھاتو
آسمین سے بید نکلا تو براہمنون نے خوش ہو کر کہا کہ ہم لوگون کو یہی چاہیے پھر دیوتا اور گندھرب اور دیتیہ اور راجا پرتھو وغیرہ نے اس گئو کو
دوھکر بہت طرح کے پھل اور اناج اور اوشدھ وغیرہ سب چیزین مطلب کی آسمین سے باہر نکالین پرتھو نے کا برتن اور بچھڑے کا روپ الگ
الگ بنا تھا ای بدرجی پرتھوی کا مدھین کے برابر ہے اسلیے سب کسی نے اپنی اپنی اچھا کے موافق گئو روپی پرتھوی کو دوھکر سب طرح کی چیزین
نکال لین اور دیوتا اور رکھیشورون نے پرتھوی کو آشیرباد دیا کہ پہاڑ اور سمندر وغیرہ کا بوجھا تجکو کچھ نہ معلوم ہوگا لیکن ادھرمی اور
پاپی لوگ سادھو اور براہمن کو دکھ دینے والے جب تیرے اوپر اپنے چرن رکھینگے تب تو انکے بوجھ سے دکھی ہوگی اس سمے نارائن جی اوتار لیکر
ادھرمیون کو مار کر تیرا بوجھ دور کرینگے یہ برودان دیوتا اور رکھیشورون کا سنکر پرتھو نے اپنا بیچ روپ دھر کر راجا پرتھو کو آشیرباد دیکر اپنے
استھان کو چلی گئی اور سنساری جیو اناج اور پھل پیدا ہونے سے خوش ہو کر اپنے دھرم اور کرم مین لین ہو کے اور شہر اور گاونون مین
سکھ کے ساتھ رہکر راجا پرتھو کو آشیرباد دینے لگے

## اتھیائے انیسوان ۔ ستواشومیدھ جگ کرنا راجا پرتھو کا

میتریے جی نے بدرجی سے کہا کہ جب سب پرجا راجا پرتھو کی آنند اور خوش ہوئی تب راجا نے رکھیشورون اور براہمنون کو بلا کر ستواشومیدھ کا جگ کیا اور برہماورت مین سوامبھوون کے استھان پر نہکام جگ کرنے لگا راجا پرتھو کے نیت اور دھرم کرنے سے گھی
اور دودھ اور دہی کی ندی سنسار مین پرگٹ ہو کر بہنے لگی اور رتن اور موتی اور سونا اور چاندی اور تانبا وغیرہ کی کھان سمندر اور پہاڑون
سے بغیر کھودے پرگٹ ہو گئین اسلیے انکے راج مین کوئی دردری اور دکھی نہ تھا جب راجا نے شاستر کے موافق شیام کرن گھوڑا چھوڑ کر اپنی
فوج اسکے ساتھ کر دی تب وہ گھوڑا سارا دیش مین پھر کر چلا آیا کسی دوسرے راجا کو ایسی سامرتھ نہوئی جو راجا پرتھو کا گھوڑا باندھ سکے
سب راجا اسکے آدھین ہو کر اپنے اپنے دیش کا بسا اسکو دیتے تھے جب اسی طرح راجا نے ننانوے جگ پوری کر کے ستوین جگ شروع
کر کے شیام کرن گھوڑا چھوڑا تب اندر نے چنتا کر کے بچار کیا کہ ستوین جگ پوری ہو جانے پر راجا پرتھو میرا اندراسن چھین لیگا اسلیے یہ گھوڑا
لینا چاہیے جسمین ستو جگ پوری نہونے پاوین ایسا بچار کر اندر اپنے بیٹے سے بولا کہ تو جا کر یہ گھوڑا کسی طرح پکڑ کر ہمارے پاس لے آ۔
جب اندر کا بیٹا گھوڑا پکڑنے کے واسطے آیا تب اسکے ساتھ بڑے بڑے جودھا دیکھکر مارے ڈر کے گھوڑے کو نہ پکڑ سکا اور اندر کے پاس
جا کر کہا کہ میری سامرتھ نہین ہی جو اس گھوڑے کو پکڑ سکون تمکو سامرتھ ہو تو پکڑ لاؤ یہ بات سنکر اندر نے بچار کیا کہ راجا پرتھو بڑے

دھرتا ما اور بلوان ہین اُنسے سنگرام لڑائی کرکے ہم گھوڑا نہین لاسکتے کچھ چھل کرکے گھوڑا لانا چاہیے ایسا بچار کر راجا اندر جوگی کا روپ بنکر گھوڑے کے پاس گئے جب راجا کے نوکرون نے جوگی سمجھکر اُنکو وہان جانے سے منع نہین کیا تب اندر اُس گھوڑے کی باگ پکڑکر آکاش کی راہ سے اپنے لوک کو لیچلے جب راجا کے نوکرون نے جو اُنکے سامرتھ نہین رکھتے تھے یہ حال دیکھا تب راجا سے کہا کہ ای مہاراج ایک آدمی جوگی روپ بنکر گھوڑے کو آکاش مین اُڑا لیگیا یہ بات سُنتے ہی راجا نے براہمنون سے پوچھا کہ تم لوگ اپنی گیان درشٹ سے بچار و کہ یہ جوگی کون تھا جو گھوڑا ہمارا لے گیا براہمنون نے دیو درشٹ سے دیکھکر کہا کہ ای راجا گھوڑا تمہارا راجا اندر اُس ڈر سے اپنے لوک مین لیے جاتے ہین کہ تمہارا یگ پوری ہوجانے سے اندر اسن میرا لیگا یہ بات سُنکر راجا پرتھو نے کہا کہ مین اندر لوک لینے کی کچھ اچھا نہین رکھتا لیکن اندر جو ہماری جگ بند کرنا چاہتا ہے اسلیے اُس گھوڑے کو ضرور منگوانا چاہیے یہ بات براہمنون سے کہکر راجا نے بجیتا شو اپنے بیٹے کو آگیا دی کہ تو ابھی جاکر گھوڑے کو لے آ اور رتھ مُن کو اُسکے ساتھ کردیا جب وہ دونون وہان سے اُڑتے ہوے اندر لوک کے پاس پہونچے تب رکھیشور نے گھوڑا لیے جاتے ہوے دیکھکر بجیتا شو کو دکھلا دیا راجکمار نے اندر کو گھوڑے سمیت دیکھتے ہی سر ونت نام بان دھنکھ پر چڑھا کر جیسے چاہا کہ اندر کی چھاتی مین مارین ویسے ہی اندر اپنے پران کے ڈر سے گھوڑا وہان چھوڑکر انتردھیان ہوگئے اور بجیتا شو نے گھوڑے کو راجا پرتھو کے پاس لاکر حال بھاگ جانے اندر کا کہدیا جب اندر گھوڑا چھین جانے سے بہت شرمندہ ہوے تب اپنی مایا سے اندھیرا پیدا کرکے کئی مرتبہ دھوکھا دیکر گھوڑا چُرا لے گئے لیکن راجہ پرتھو کا بیٹا بجیتا شو جاکر چھین چھین لایا جب اندر نے کئی مرتبہ گھوڑا چھین جانے پر بھی چُرانا اُسکا نہ چھوڑا تب راجا پرتھو نے کرودھ کرکے دھنکھ بان اندر کے مارنے کو اُٹھایا اُسوقت جگ کرانے والے رکھیشورون نے راجا کو سمجھایا کہ ای پرتھوی ناتھ آپ نے سوا شو میدھ جگ کا سنکلپ کیا ہے کرودھ کرنے سے سنکلپ مین گھن ہوگا اور اندر امرت پینے سے کسی طرح مر نہین سکتا جب رکھیشورون کے سمجھانے سے راجا کا کرودھ شانت ہوا تب برہما جی نے نارد مُن سمیت جگ شالا مین آکر کہا کہ ای راجا تم اندر کے مارنے کی اچھا مت کرو تمہارے ہاتھ اُسکی موت نہین ہے جو تمکو اندر اسن لینے کی اچھا ہو تو اُسکو اندر پری سے نکال کر وہان کا راج کرو اور جو مکت کی اچھا رکھتے ہو تو سوین جگ مت کرو جتنی جگ تمنے کی ہین اُنھین جگ کے کرنے سے پرمیشور تمکو درشن دے کر مکت پدوی دینگے اور تمھارے جگ کرنے کا حال سنساری لوگ سُنکر تُچھ کرم کرینگے اور اندر کے بھلا دینے کا حال سُنکر کلیگ باسی ہانسی کرینگے جب برہما جی کے سمجھانے سے راجا پرتھو نے اپنا کرودھ چھما کیا تب برہما جی نارد مُن سمیت اپنے لوک کو گئے تب راجا پرتھو براہمنون سے بولا کہ مین اندر لوک کی کچھ اچھا نہین رکھتا تاہم ننانوے جگ اچھی طرح سمپورن ہوئین ایک جگ جو باقی ہے وہ مین نہین کرونگا یہی پورن آہوت اگن کُنڈ مین ڈال دو جیسے رکھیشورون نے منتر پڑھکر پورن آہوت کیا ویسے ہی برہما جی نے نارائن جی کے پاس جاکر کہا کہ ای مہاراج ایک راجا اندر کے سامنے دوسرا کوئی شو جگ نہین کرسکتا اور راجا پرتھو پرم بھگت کا سنکلپ جھوٹھ منہونا چاہیے اور آپ سب باتون کے مالک ہین جیسا اُچت ہو وہ کیجیے یہ بات سُنتے ہی پرمیشور ترلوکی ناتھ برہما جی اور اندر کو اپنے ساتھ گرڑ پر بیٹھال کر پورن آہوت ڈالنے کے سمے اُس جگ شالا مین آپہونچے اُنکو دیکھتے ہی راجا پرتھو اور سب براہمن اور رکھیشور کھڑے ہوکر بیکنٹھ ناتھ کو دنڈوت کرکے استت کرنے لگے

| | |
|---|---|
| | اودھیاے بیسوان - بلا نا راجا پرتھو کا سب راجونکو اپنے مکان پر |

شکدیو جی نے کہا کہ ای راجا پریچھت نارائن جی نے راجا پرتھو کی استت کرنے سے بہت خوش ہوکر کہا کہ ای راجا تمھاری شو جگ

१ विनिनादव

२ सरवन्ना

سمپورن ہو نہین ہم تمسے بہت خوش ہین پر یہ دان مانگو اور تم اندر کا ابراتھ چھما کرکے اُس سے کسی بات کا بُرا دھیان نرکھو کس واسطے کہ آتما کو آتما سے دشمنی کرنا نہ چاہیے سب چھوٹے بڑے جیو دان مین آتما ایک ہو کر نیستھا اور اشٹھا کرم کرنے سے بھلا اور بُرا کہلاتا ہی سو تم دیا اور دھرم سے رہکر پرجا کا پالن کرو تمکو سنکا دک رکھیشور آگر گیان اُپدیش کرینگے یہ بات تر لوکی ناتھ کی سُنکر راجا پرتھ نے بدھ پوروک اُنکی پوجا کرکے ہاتھ جوڑ کر بنتی کیا کہ ای دین دیال مین کسی کے ساتھ دشمنی نہین رکھتا اور اندر لوک یا کسی دوسری چیز کے لینے کی کچھ چاہنا نہین رکھتا کیول یہی چاہتا ہون کہ آپ کے چرنون کی بھگت اور پریت میرے ہردے مین بنی رہے اور آپکا جس اور کرم مجکو دس ہزار کان کے برابر سن پڑے اور آپ نشچی اپنے جی سے بھی آدھک پیارا اپنے بھگتون کو جانتے ہین جسنے آپکی بھگت کا سکھ پایا وہ آدمی موہ جال مین نہین پھنستا مجکو آپ کے چرنون کی بھگت اور پریت چاہیئے یہ بات سُنتے ہی نارائن جی خوش ہو کر بولے کہ ای راجا تم میرے پرم بھگت ہو تمھاری سب اچھا پوری ہوگی جب تر لوکی ناتھ ایسا کہکر پیٹھ کو پدھارے اور برہما جی بھی اپنے استھان کو گئے اور راجا کی بھگت سمپورن ہوئی تب براہمن اور رکھیشورون کو بہت دان اور دچھنا دیکر بدا کیا اور اندر سے پریت رکھکر دھرم کے ساتھ پرجا کو پالنے اور راج کرنے لگے اُنکے راج مین براہمن اور رکھیشورون نے کبھی کسی پر کرودھ نہین کیا اور سب چھوٹے اور بڑے خوش اور چین سے رہنے لگے کچھ دن گئے راجا نے بچار کیا کہ ہمارے راج بھر مین سب چھوٹے بڑے چارون برن پر میشور کا بھجن اور راسمرن کرتے اور یہ کتھا سُنتے اور پرمیشور سے بچکر سادھو اور براہمن کی سیوا کرتے تو بہت اچھا ہوتا ایسا بچار کر راجا نے ساتون دیپ کے راجا اور رکھیشور اور براہمن اور رہاتما اور چارون برن کے لوگون کو نیوتا بھیجا سو تھوڑے دنون مین سب راجا پرتھ کے یہان آکر اکٹھا ہوئے راجا نے اُنکا ایسا آدر سنمان کیا کہ سب خوش ہو گئے

## اودھیائے اکیسوان - کہنا راجا پرتھ کا سب راجون سے واسطے پھیلانے بھگوت بھجن کے اپنے اپنے راج مین

میتریے جی نے بدرجی سے کہا کہ جب راجا پرتھ سب راجون کا ششٹا چار کھلانے پلانے ناچ رنگ دکھلانے سے کر چکے تب سب راجا اور برجا اور رکھیشورون کو سبھا مین بٹھال کر بولا کہ ایک چیز ہم تم لوگون سے مانگتے ہین لیکن دباؤ ڈالکر نہین مانگتے تم لوگ دیا کرکے اپنی خوشی سے ہمکو دو تو تمھارا بڑا احسان ہوگا یہ بات سُنکر سب راجون نے ہاتھ جوڑ کر بنتی کیا کہ ای پرتھوی ناتھ ہمارا تن دھن استری پتر سب آپکے اوپر نچھاور ہین جو آگیا دیجیے وہ کرین تب راجا پرتھ بولے کہ ہم چاہتے ہین کہ ساتون دیپ مین جتنے چھوٹے بڑے پرش اور استری چارون برن کے ہین وہ سب نارائن جی کی بھگت پوجا جپ تپ نام کا اسمرن کیا کرین جس راجا کے دیش مین پرجا لوگ جو کچھ پُن یا پاپ کرتے ہین اُسکا چھٹوان حصہ راجا کو پہنچتا ہی پرمیشور کا بھجن اور اسمرن کرنا اور اُنکے چرنون مین بھگت اور پریت رکھنا اور اوتارون کی کتھا اور لیلا سُننا چارون برنون کو ضرور چاہیے ہر بھجن اور ہر بھگت کرنا کسی خاص برن کے واسطے الگ کرکے نہین بنایا گیا ہی چارون برنون مین سے جو کوئی سچے من سے اسمرن اور بھگت کرتا ہی اُسپر پرمیشور دیال ہوکر ارتھ دھرم کام موکش چارون پدارتھ اُسکو دیتے ہین دیکھو شتروی بھلنی کا جو ٹھا بیر دیا ہوا پرمیشور نے بڑے پریم سے کھایا تھا اسیطرح بہت آدمی ہر بھگت پدوی کو پہونچے ہین دوسرے راجون کے وقت مین برن اور آشرم کے اور اردھرم پرسدھ تھے اور ہماری یہ اچھا ہی کہ ہمارے وقت مین پرمیشور کا نام لینا اور اُنکی بھگت کرنا رائج ہو جاوے سو تم لوگ اپنی اپنی پرجا کو اسی دھرم کا اُپدیش کرو جو اناج کھیت مین پیدا ہوتا ہی اُسکا چھٹوان حصہ راجا کو پرجا سے لینا چاہیے سو وہ ہمنے اپنا چھٹوان حصہ پرجا کو چھوڑ دیا اسی مین سب لوگ ہوم اور دان کیا کرین سوائے اسکے

اور کسی کو جس چیز یا روپیہ کی چاہنا ہو وہ ہمارے یہانسے لیجا کر شُبھ کرم مین خرچ کیا کرے ہم اُسمین بہت خوش ہین جو دھن دھرم مین خرچ ہوا
اور دوسرے کے کام آوے اُسیکو سپھل جاننا چاہیے اور پرمیشور کی بھگتی کرنے سے آدمی کی سب کامنا پوری ہو کر مرنے کے بعد بیکنٹھ کا سُکھ
ملتا ہی جسطرح آگ لکڑی مین رہکر اُپاے کیے بنا نہین نکلتی اسیطرح پرمیشور سب کے ہردے مین رہکر بنا بھگت کیے اور گیان پراپت ہوے
دکھلائی نہین دیتے اور پرمیشور کا جڑ مکھ اگن اور چیتن مکھ براہمن ہی پرمیشور جتنا براہمن کو کھلانے سے خوش ہوتے ہین اُتنا اگن مین
ہون کرنے سے خوش نہین ہوتے سو مین اُنھین براہمنون کے چرنون کی دھول اپنے ماتھے پر چڑھاتا ہون جنکی سیوا کرنے سے آدمی جلد اپنا
منورتھ پاتا ہی جس آدمی سے براہمن خوش ہوا اُسکو سمجھانا چاہیے کہ پرمیشور اِس سے خوش ہین اور جسپر براہمن کرودھ کرے اُسکو پرمیشور کا دشمن
جاننا چاہیے یہ بات سُنتے ہی سب براہمن اور رکھیشورون نے راجا کو آشیرباد دیکر کہا کہ جیسا ایسا دھرماتما راجا ہم لوگون نے پایا تب سب
دکھ ہمارے چھوٹ گئے تب تو سب راجون نے اپنے اپنے دیش مین آکر راجا پرتھو کی آگیا کے موافق دھرم کا رواج کر دیا جب راجا پرتھ کے
اُپدیش سے سب سنساری لوگ ساتون دیپ مین پرمیشور کے چرنون کی بھگتی اور اُنکے نام کا اُچرن کرنے لگے تب دیولوک
مین یہ سماچار سُنکر ایک دن سنکادِک رکھیشورون نے برہماجی کی سبھا مین کہا کہ مرت لوک مین راجا پرتھو ایسا دھرماتما پیدا ہوا ہی کہ جسکے
اُپدیش سے ہنومان اور بھگوت دھرم کرکے سب لوگ کرتارتھ ہونگے سو ہم بھی راجا کو دیکھنے جاتے ہین ایسا کہکر وہ چارون بھائی راجا پرتھو
سے ملنے کے واسطے راج مندر پر آئے اُن مسکو آکاش کی راہ سے سُورج کی طرح آتے دیکھکر راجا اپنی سبھا سمیت اُٹھ کھڑا ہوا اور ڈنڈوت
کرکے بڑی خوشی اور آدر سے سنگھاسن پر بیٹھالکر چرن اُنکا دھویا اور بدھ پوروک پوجا کرکے اور چرنامرت لینے کے پیچھے ہاتھ جوڑ کر بنتی کیا
کہ ای مہاراج میرے پچھلے جنم کا پُن اُدے ہوا جو آپ نے بنا بلائے اپنا درشن دیکر مجھے کرتارتھ کیا یہ دین بچن سُنکر سنت کمارجی
بولے کہ ای راجا پرمیشور مین تیری بھگت سُنکر ہم تجکو دیکھنے آئے ہین راجا نے بہت دنڈوت کیا اُنکی اپنے اوپر دیکھکر پوچھا کہ ای دین بندھ
سنساری آدمی جنم اور مرن سے کسطرح چھوٹتے ہین سنت کمارجی نے کہا کہ ای راجا تمنے سنسار کا بھلا کرنے کے واسطے یہ بات پوچھی ہی
سو اُسکی تدبیر ہم تمسے کہتے ہین سُنو کہ جو کوئی آدمی کان پاکر اُنھ کرن سے شیام سُندر کے چرن اور سورُوپ کا دھیان اور زبان سے
اُنکا اُچرن اور ہر چرچا کھکر کانون سے اُنکی کتھا اور لیلا پریت کے ساتھ سُنا کرتا ہی وہ آدمی جنم مرن سے چھوٹ جاتا ہی اور پریت پرمیشور
مین دڑھ ہو جانے سے پھر کم نہین ہوجاتی اور سادھو اور مہاتما کے ملنے مین دونون کو لابھ ہوتا ہی اور دنیا مین اپنے پتر پرا اور گھر
اور استری اور پتّرون کو اپنا سمجھکر اُنسے پریت رکھنا یہی دُکھ کی جڑ جانو اور پرمیشور کے چرنون کا دھیان کرنے سے گیان پراپت
ہوتا ہی اور کام کرودھ لوبھ موہ مین چیت لگانے سے گیان نہین رہتا یہ بات بچار کر آدمی کو واجب ہی کہ بُری سنگت سے الگ
رہکر سنت اور مہاتما کی سیوا کیا کرے جسمین اُسکا بھلا ہو سوا اِسکے دوسری کوئی تدبیر مُکت ہونے کے واسطے نہین ہی یہ گیان سُنکر راجا نے
بنتی کیا کہ ای نارن نرن مہاراج جسطرح کرپا کرکے آپ یہان آئے ہین اُسیطرح دیال ہوکر ایسا آشیرباد دیجیے جسمین سب پرجا میری بھگت
ہوجاوے اور یہ گیان جو آپ نے مجکو اُپدیش کیا اسکے بدلے مین آپکو کون سی چیز دون جو مین اپنا سِر دون تو اُس گیان کی برابری
نہین رکھتا اور جب مین نے سر جھکا کر آپکو ڈنڈوت کی تب سر دینے مین کچھ باقی نرہا اور سب دھن اور راج اپنا مین براہمن اور
بشنو کا بھکر اُن لوگون سے جو بچتا ہی اُسکو اپنے کام مین لاتا ہون اِسلیے آپکو کچھ نہین دے سکتا آپکا رنی (قرضدار) ہون
آپ دیا کرکے کوئی ایسی تدبیر کیجیے جسمین اِس رِن سے مین اُرِن ہوجاؤن سنت کمارجی نے کہا کہ ای راجا جسطرح کوئی کسیکا رنیا ہوا اور

پانے والا رن کا کہ کہ ہمنے اپنا رن تجکو چھوڑ دیا تو وہ ارن ہو جاتا ہی اسیطرح ہمنے بھی رن چھوڑ کر ارن کر دیا سنکاوک یہ کہکر ہم لوک کو چلے گئے

## اڈھیائے بائیسوان - جانا راجا پرتھ کا تپ کرنیکے واسطے جنگل مین اور جا اپنی استری سمیت

میتریے جی نے کہا کہ ای بدر جی سنکاوک کے جانیکے پیچھے راجا پرتھ نے اسیطرح دھرم اور پرجا پالن کے ساتھ بہت دنون تک راج کیا لیکن وہ سدا سادھو اور براہمن کی سیوا اور ہر بھجن کرکے نارائن جی کی کتھا اور کیرتن سنا کرتا تھا اور ساتو دیپ مین بھگوت بھجن ہوتا تھا جب راجا کے ارچ نام استری سے بجتاشو آدک پانچ بیٹے پیدا ہوئے تب راجا نے کچھ دن پیچھے بچار کیا کہ دیکھو یہ راج اور دھن سدا نہ نباہ کرنے کے پیچھے ساتھ نہین جاتا اسلیے اتم ہی کہ مین اس سے الگ ہوکر جنگل مین جاکر پرمیشور کا بھجن اور اسمرن کرون جسمین میرا پرلوک بنے راجا پرتھ نے یہ بات بچار کر راجگدی اپنے بڑے بیٹے بجتاشو کو جو چھتیس گن ندھان تھا دیدی اور من اپنا سنساری مایا سے برکت کرکے ارچ اپنی استری سمیت جنگل مین جاکر پرمیشور کے تپ اور دھیان مین لین ہوا راجا پرتھ کے چلے جانے سے سب پرجا نے دکھ بہت کیا۔

## اڈھیائے تیئیسوان - تن تیاگ کرنا راجا پرتھ کا ساتھ جوگ ابھیاس کے اور ستی ہونا ارچ انکی استری کا

میتریے جی بولے کہ ای بدر جی راجا پرتھ نے جنگل مین جاکر گرمی مین پنچ اگن تاپا اور برسات مین میدان مین بیٹھے رہے اور جاڑے مین پانی کے بیتر کھڑے رہکر پرمیشور کا تپ اور اسمرن کیا جب اسیطرح استری سمیت تپ کرتے ہوے کچھ دن بیت گئے تب ایک دن راجا نے بچار کیا کہ اب یہ تن چھوڑ کر بیکنٹھ مین جانا چاہیے یہ بات ٹھان کر مدھیان سمے راجا پرتھ نے آدھر نکار جوت کے دھیان مین جوگ ابھاس کے ساتھ بیٹھکر برہمانڈ کی راہ سے پران اپنا نکال دیا تب ارچ انکی استری نے یہ حال راجا کا دیکھکر پہلے بہت سوچ کیا پھر من کو دھیرج دیکر اٹھی اور جنگل سے لکڑی بٹور کر چتا بنائی اور اسپر راجا کی دیہ رکھکر آگ لگا دی اور اپنے پت کے چرن دیکھتے ہوئی سات پرکرما اس چتا کی دی اور ہاتھ جوڑ کر بولی کہ ای مہاراج مین تمھارے بنا دوسری جگہ نہین رہ سکتی مجکو اکیلے چھوڑ کر کہان چلے جہان آپ جاتے ہین وہان مجکو بھی اپنے ساتھ سیوا اور رٹھل کرنے کو لیچلیے جسمین آپکی سیوا کرنے سے میرا پرلوک بنے یہ بات کہکر رانی بھی اس چتا مین کود کر راجا کے ساتھ ستی ہوگئی اسوقت ایک بمان بہت اچھا جڑا جسمین نملی بچھونا بچھا تھا اور موتیون کی جھالر لگی تھی بیکنٹھ سے وہان پر آیا راجا پرتھ اپنی استری سمیت اسپر بیٹھکر بیکنٹھ کو چلے گئے۔

## اڈھیائے چوبیسوان - استت کرنا دیوتاؤن کا راجا پرتھ کی اور راج کرنا بجتاشو کا ساتھ دھرم کے

میتریے جی بولے کہ ای بدر جی جسوقت راجا پرتھ اپنی استری سمیت بمان پر بیٹھکر بیکنٹھ مین پہونچا اسوقت دیوتاؤن نے انکی استت کی اور آسمان مین کہنے لگے کہ دیکھو آج تک اسطرح کا راج اور پرجا پالن اور تپسیا کسی راجا نے نہین کی اور ایسی پت برتا استری بھی کسیطرح دوسری نہوگی اور راجا نے اپنی راجگدی کے سمے ایسا دھرم بڑھایا کہ ساتون دیپ مین سنساری لوگ ہر بھگت ہوگئے اور وہ اسلیے راج کاج کرتے تھے جسمین ادھرمی اور پاپیون کو دنڈ دینے سے پرت پرایت ہوا اور راجا پرتھ جو نارائن جی کا اوتار تھے سنساری راجون کو دھرم اپدیش کرنے اور پرتھوی پر گنگا ادرگاؤن آدک بسا کر جیوون کو سکھ دینے کے واسطے منکھ کا شریر دھارن کیا تھا اتنی کتھا سنا کر میتریے جی بولے کہ ای بدر جی جب راجا پرتھ کا بڑا بیٹا بجتاشو راجگدی پر بیٹھا تب اسنے اپنے چارون بھائیون کو چارون دشا کا راج بانٹ دیا اور رنج راجگدی پر آپ بیٹھکر دھرم اور پرجا پالن کے ساتھ راج کرنے لگا اسکے راج مین بھی سب رعیت خوش رہتی تھی اتنی کتھا سنا کر شکدیو جی بولے کہ ای راجا پرچھت ایکبار برشبھ جی نے تین طرح کی اگن کو ایک جسمین براہمن لوگ ہون کرتے ہین دوسری

رشیون بنانے کی تیسری جو لکڑی ہین رہتی ہے شاپ دیا تھا کہ تم مرت لوک مین جاکر آدمی کے تن مین جنم لو اُس شاپ سے تینون اگن نے سنسار مین آکر راجا بہتشو کے یہان تنکھنڈنی نام استری سے جنم لیا راجا نے انکا نام پاوک اور پمان اور شچی رکھا وہ لوگ تھوڑے دن دنیا مین رہکر تن تیاگ کرنیکے پیچھے پھر اگن دیوتا ہوگئے اور راجا بہتشو کی پرشوتی نام دوسری استری سے سہ پتر دھان نام بیٹا پیدا ہوا جسکا واہ پتر دھانی نام اگن کی کنیا سے ہوا سہ پتر دھان کو اسی استری سے پراجپتی برکھ وغیرہ چھ بیٹے پیدا ہوے پراجپتی برکھ کے یہان سشمتی نام استری سے جو بہت سندر تھی دس لڑکے ایک صورت کے جنکو پرچیتا کہتے ہین پیدا ہوئے بدن انکا دس لڑکون کیطرح الگ الگ تھا پر روپ اور گیان سب کا ایک تھا اسواسطے دسون کا نام پرچیتا رکھا جو ایک کو بلاؤ تو دسون بولین اور انمین جو ایک کام کرے وہی دسون کرین ایک کے بیمار ہونے سے دسون بیمار ہوجاوین دیکھنے مین وہ دسون الگ الگ تھے پر ارتھ ایک اور کرم اور موت اور جینا سب کا ایک ساتھ تھا جب انھون نے اپنے باپ کی آگیا سے بن مین جاکر دس ہزار برس پریمیشور کی تپسیا کی تب مہادیو جی اور انسے بہت گیان چرچا ہوئی

۱ شیکھنڈنی
۲ پاوک
۳ پمان
۴ شچی
۵ مسشمتی
۶ ہاربھان
۷ ہربھانی
۸ پراچین بارہیش

## اڈھیاے پچیسوان - شری مہادیو جی اور پرچیتون کی بات چیت ہونا

بدر جی نے اتنی کتھا سنکر میتریے رکھیشور سے پوچھا کہ جو کچھ گیان چرچا شری مہادیو جی اور پرچیتون سے ہوئی تھی وہ برن کیجیے میتریے جی نے کہا کہ جب پرچیتا لوگ پیدا ہوئے تب پراچین برکھ نے ان دسون لڑکون کو بلا آگیا دی کہ پہلے تم لوگ جنگل مین جاکر پرمیشور کا تپ کرو بھگوان کا درشن ہونیکے پیچھے نارائنی سرشٹ دنیا مین پیدا کرنا پرچیتا لوگ یہ بات سنتے ہی گھر سے نکلکر پچھم طرف سمندر کے نزدیک چلے گئے انکو وہان ایک استھان بہت رمنیک تالاب کے کنارے دکھلائی دیا انھون نے وہان بیٹھکر آپسمین بچار کیا کہ ہم نہین جانتے کہ نارائن جی کون ہین اور کس طرح انکا تپ اور اسمرن کرنا چاہیے وہ لوگ اسی چنتا مین بیٹھے تھے کہ اسی سمے کچھ بولی آدمی کی سنائی دی تب انھون نے آپس مین کہا کہ یہان کوئی دکھلائی نہین دیتا یہ کون بولتا ہے یہی کہہ رہے تھے کہ اتنے مین شری مہادیو جی اسی تالاب سے نکلکر وہان آئے انکے ساتھ دیوتا لوگ استت کرتے اور گندھرب لوگ گاتے تھے جب پرچیتا لوگ انکو نہ پہچانکر اسیطرح بیٹھے رہے تب شری مہادیو جی نے کہا کہ اے پرچیتا ہم مہادیو جی ہین تم لوگون کو گیان سکھلانے کے واسطے یہان آئے ہین کہ تم لوگ نارائن جی کا بھجن اور اسمرن اسطرح سے کرو کہ جسمین تمکو انکا درشن ملے اور جسطرح نارائن جی مجکو پیارے ہین اسی طرح نارائن جی کے بھکت مجکو پیارے ہین تمکو یہ بھکت سمجھکر گیان سکھلانے آیا ہون یہ بات سنکر پرچیتون نے بڑی خوشی سے کھڑے ہوکر شری مہادیو جی کو دنڈوت کی اور بڑے آدر بھاو سے بیٹھا کر سنیے پھر یہ انکی استت کرنے لگے تب شری مہادیو جی نے ہنس گیت استوتر نارائن استت کا پرچیتون کو سکھلا کر کہا کہ تم لوگ نتیہ پرات کال اور سندھیا سمے اسنان کرکے یہ استت پڑھکر نارائن جی کے بچتر بھجی روپ کا دھیان کیا کرو پرمیشور تمکو جلد ملینگے اور پرچیتا مین دن رات یہی کام رکھکر بھکت اور گیانیون کا درشن کیا کرتا ہون اور جو لوگ اپنے اگیان سے پرمیشور کے بھجن اور اسمرن مین چاہنا نہین رکھتے انکو گیان سکھلا کر کرتارتھ کر دیتا ہون سو جنم تک جو کوئی اپنے برن اور آشرم کے دھرم مین جیسا کہ براہمن اور چھتری اور بیش اور شودر کے واسطے بیدا ور ساستر مین لکھا ہے دڑھ رہکر اسی کے موافق کرم کرتا رہتا ہے اور یاپ اور ادھرم کے پاس نہین جاتا ہے وہ آدمی سو برس تک مہادیو رہ کر پھر چترپھجی روپ پرمیشور کا پاتا ہے اسطرح کا دھرم اور بھکت کرنے والا آدمی دوسری بات سے کچھ پریوجن نہین رکھتا شری مہادیو جی یہ گیان پرچیتون کو سکھلا کر کیلاس پربت کو چلے گئے ۔

۹ ہنس گیت

## اودھیائے چھبیسوان - بھینٹ کرنا نارد جی کا پرچیتون کے باپ پراچین برہکھ سے

دوہا | سادھن جگ اینک سے سرے نہ ایکو کام | بنا بھگت بھگونت کے جیو نہ لے بشرام

مَیتریے جی نے کہا کہ ای مدبر جی پرچیتا لوگ سادھو اور رشیشور کے ملنے کی بڑائی اور پرمیشور کے ملنے کی تدبیر شری مہادیو جی سے سنکر ستوتر پڑھنے لگے اور نارائن جی کے دھیان کرنے مین لین ہوئے جب انکو دس ہزار برس ہر بھجن کرتے بیت گئے تب پرمیشور نے پرسن ہو کر اور درشن دیکر بڑی خوشی سے انکو بردان دیا تسپر بھی وہ لوگ سنساری بیوہار رچھوٹھا سمجھکر اسیطرح پرمیشور کا تپ اور دھیان کرتے رہے اور پراچین برہکھ انکے باپ نے بہت دنون تک سنساری سکھ اور راج بھوگ کر یہ بات بچار کی کہ راج اور دھن بھگوان کی کرپا سے پاکر سنساری سکھ مین خرچ کرنا اچھا نہین ہوتا اسکو دان اور جگ آدک مین خرچ کرکے اپنا پرلوک بنانا چاہیے ایسا بچار کر راجا نے اتنادان اور جگ کرنا شروع کیا کہ ساستر کے موافق بھرت کھنڈ کے دیش مین جس جس جگہ جگ کرنا اچت تھا کوئی جگہ جگ کرنے سے باقی نہین رہی لیکن راجا کا من پرمیشور مین لگنے سے سورگ اور اندر لوک کے سکھ کی چاہ نہی رہی یہ حال اسکا دیکھکر نارد جی نے بچار کیا کہ دیکھو راجا کی عمر صرف جگ ہی کرتے کرتے بیتی جاتی ہے اور کیول جگ کرنے سے اسکا پرلوک نہین بنے گا راجا پرتھو رمہاراج کے کل مین یہ پیدا ہوا ہے اسواسطے اسکو کچھ گیان سکھلا کر بھوساگر پار اتار دینا چاہیے یہ بات بچار کر نارد من مرت لوک مین راجا کے پاس آئے راجا نے انکو دیکھتے ہی بڑی خوشی سے دنڈوت کرکے بڑے آدر بھاؤ سے بیٹھال کر ہاتھ جوڑ کر کہا کہ ای مہاراج میرا بڑا بھاگ اودے ہوا جو آپ ایسے مہاتما پرش نے کرپا کرکے مجکو درشن دیا نارد جی ہنسکر بولے کہ ای راجا سچ بات ہی تیرا بڑا بھاگ تھا جو تو آدمی کا تن پاکر بھرت کھنڈ کی پرجا کا راجا ہوا اور تو نے اس بھرت کھنڈ مین جو کرم بھوم ہی جگ وغیرہ بہت سے دھرم اور کرم کیے پرجہان پہونچنے کی اچھا کرکے راستہ چلے تو اس ٹھکانے پر پہونچنا چاہیے اور جو چلتے ہی چلتے راہ مین عمر پوری ہو جاوے اور اس ٹھکانے پر نہ پہونچے تو اس راہ چلنے سے سوائے تھکنے کے اور کیا لابھ ہوگا یہ بات نارد من کی سنکر راجا نے بڑا آسچرج مانکر من مین کہا کہ دیکھو بید اور پران مین جگ اور دان کرنے کا بڑا پن کہا ہی اس سے بڑھکر دوسرا دھرم نہین لکھا ہی اور نارد جی ایسا کہتے ہین اسکا کیا بھید ہی راجا یہ بات بچار کرنے لگا۔

## اودھیائے ستائیسوان - دیکھنا راجا پراچین برہکھ کا ان جیوون کا سورو پ جنکو مار کر جگ مین ہون کر دیا تھا

نارد جی نے راجا کے من کی بات اپنے گیان سے جانکر بچارا کہ جب تک کچھ ڈر راجا کو نہ دکھلاؤنگا تب تک من اسکا جگ کرنے سے نہین پھریگا ایسا بچار کر نارد من نے اپنے جوگ بل سے جتنے جانور راجا نے جگ مین مارے تھے ان سبکو آکاش مین راجا کے سامنے لاکر کھڑا کر دیا جب وہ سب جیو راجا کو گھورنے لگے تب نارد جی بولے کہ ای راجا یہ سب جانور تجکو دیکھ رہے ہین جیسے راجا نے آکاش کیطرف آنکھ اٹھا کر انکو کرودھ سے اپنی طرف گھورتے دیکھا ویسے مارے ڈر کے کانپتا ہوا نارد جی سے بولا کہ ای من اتھ مین نے ان سب جانورون کو مار کر اپنے جگ مین ہون کر دیا تھا سو یہ سب کسواسطے مجکو کرودھ سے دیکھتے ہین آپ کرپا کرکے اسکا کارن برنن کیجیے جسمین میرا ڈر اور سندیہہ چھوٹ جاوے یہ بات سنکر نارد جی بولے کہ ای راجا جسطرح تمنے ان جیوون کو مار کر جگ مین ہون کیا تھا اسی طرح تجکو بھی یہ سب جانور ایک ایک جنم مین مار کر بدلا لینگے یہ بات سنتے ہی راجا کو بڑا سوچ اس بات کا ہوا کہ جتنے جیو مین نے مارے ہین اتنے ہی جنم مجکو لینے پڑینگے تب مین انکے بدلے سے اورن ہونگا مجھسے بڑی چوک ہوئی جو اتنے جیوون کو مار کر ہون کیا ایسا بچار کر راجا بولا کہ ای مہاراج جتنے پنڈت اور پروہت اور منتری میرے یہان ہین ان سبھون نے مجکو یہ مت دی تھی کہ جگ کرنے سے بڑھکر دوسرا دھرم

نہین ہی اور آپ مجکو اسمین ڈر دکھلاتے ہین اسکا کارن کیہے اسوقت راجا کے نزدیک ایک پنجڑا مینا کا اور ایک پنجرا طوطے کا رکھا ہوا
نارد جی نے دیکھکر کہا کہ ای راجا یہ طوطا اس مینا سے بار بار کہتا ہی کہ جو تو مجکو اس پنجڑے سے نکال دے تو مین قید سے چھوٹکر جنگل مین
پنچھیون کے ساتھ بہار کرون اور مینا کہتی ہی کہ ای طوطے مین بھی چاہتی ہون کہ کوئی مجکو اس پنجڑے سے باہر نکال دیتا تو اپنے ساتھیون
مین جاکر خوشی مناتی دونون آپسمین ایک دوسرے سے کہتے ہین کہ پہلے تم اڑو لیکن اڑنے کی سامرتھ نہین رکھتے جو دوسرے کو پنجڑے سے
باہر نکال سکے یہ بات سُنکر راجا بولا کہ ای مُن نامتھ یہ دونون آپ پنجڑے مین بند ہین کسطرح ایک دوسرے کو نکال سکے جب انمین سے ایک پنجڑے
سے باہر ہو تب دوسرے کے نکالنے کی تدبیر کرے نارد جی بولے کہ ای راجا اسیطرح تمھارے پنڈت اور پروہت اور استری لوگ بھی سنسار روپی
مایا جال کے پنجڑے مین پڑے رہکر کیسا سامرتھ رکھتے ہین جو تمکو اس سنسار روپی جال سے باہر کرسکین یہ بات سُنکر راجا سمجھا کہ آج تک ایسا گیانی
مجکو کوئی نہین ملا جسکا بچن سُننے سے مجکو گیان پراپت ہوتا ایسا بچارکر راجا نے بنے کیا کہ ای مہاراج کوئی تدبیر آپ بتلائیے جس سے ان
جیوون کے ہاتھ سے مچکر مکت پدوی کو پاؤن یہ بات سُنکر نارد جی بولے کہ ای مہاراج ایک اتہاس ہم کہتے ہین سُنو کہ ایک پرنجن[1] نام راجا
اگیتیات[2] اپنے مترسے بڑی پریت رکھتا تھا اور کسی دوسرے کو یہ بات معلوم نہ تھی اور اگیتیات سب طرحسے راجا کے کھانے اور پہرنے اور
سکھ اور آرام کی سدھ لیتا تھا ایک سمے راجا پرنجن اپنی اچھا سے اگیتیات کا ساتھ چھوڑکر کسی دوسری جگہ جانے کے واسطے اچھا کرکے چلا سو وہ
پورب اور پچھم اور اتر تینون دشاؤن مین ڈھونڈھتا اور گھومتا ہوا بہت دنون تک بیاکل رہا اچھا پورک کوئی جگہ رہنے کے لائق اسکو نہ ملی
جب وہ دکھن دشا مین پہونچا تب ایک مکان قلعہ کے برابر بہت اچھا نو دروازے کا دکھلائی دیا اسکے چارون طرف نہر اور باغ اور پھل اور پھول
اور میوون کے درخت تھے جنپر بہت طرح کے پنچی بیٹھی بولی بولنے والے بیٹھے ہوئے چہچہا رہے تھے وہان سب طرح کا سکھ دیکھکر راجا پرنجن اس مکان
مین رہنے کے واسطے اچھا کرکے بیتر چلا تو دروازے پر پہونچکر کیا دیکھا کہ ایک جوان استری بہت سُندر طرح طرح کے گہنے اور کپڑے پہنے ہوے
وہان ٹہل رہی ہی اور دس سہیلیان اسکے ساتھ سیوا اور ٹہل کرنے کے واسطے موجود ہین اور اُس سے تھوڑی دور آگے ایک سانپ پانچ پھن کا

دروازے پر بیٹھا ہوا دکھلائی دیا راجا پرنجن اُس استری کو دیکھتے ہی اُسکے روپ پر موہت ہوگیا۔

## اڈھیاے اٹھائیسوان ۔ بواہ کرکے سکھ اور بلاس کرنا راجا پرنجن کا اُس استری سے

نارد جی بولے کہ ای پراچین برہی جب راجا پرنجن کا چت اُس استری پر موہت ہوگیا تب اسکے پاس جاکر پریم سے پوچھا کہ ای سُندری
تم دیو کنیا اور لچھمی جی کے برابر سُندر کسکی بیٹی اور کسکی استری ہو اور کس اچھا سے یہان ٹہلتی ہو تمھاری آنکھون کے بان سے
پرشون کا من گھائل ہوجاتا ہی اور یہ مکان کسنے بنایا ہی اور اسمین کون رہتا ہی یہ میٹھے بچن سُنکر وہ استری مسکراکر بولی کہ ای راجا مین اپنی ماتا
اور پتا کا نام نہین جانتی کہ مین کسکی بیٹی ہون اور ابھی تک میرا بواہ نہین ہوا اسلیے مجکو بواہ کرنے کی اچھا ہی اور یہ نہین معلوم کہ یہ مکان
کسنے بنایا ہی لیکن مین یہان رہتی ہون جو کوئی میرے ساتھ بواہ کرے وہ بھی اس قلعہ مین رہے اور یہ سانپ میرے دروازے پر رچھا
کرنے کے واسطے رہتا ہی یہ بات سُنتے ہی راجا پرنجن نے بہت خوش ہوکر کہا کہ ای پران پیاری تم مجکو قبول کرو تو مین تمسے بواہ کرنے مین بہت
خوش ہون تمھارے ساتھ بواہ کرکے مین اسی مکان مین رہکر بھوگ اور بلاس کرونگا تب وہ سُندری ہنسکر بولی کہ ای راجا تمھارا ایسا
سُندر روپ دیکھکر کون استری موہت نہین ہوگی جب اسطرح دونون سے بات چیت ہوئی تب راجا پرنجن اسکے ساتھ قلعہ مین جاکر
گندھرب بواہ اسکے ساتھ کرکے بھوگ اور بلاس کرنے لگا اور راجا اسکے بس ایسا ہوگیا کہ دن رات اسکی آگیا مین رہکر بنا پوچھے اسکے

کوئی کام نہین کرتا تھا جب پرنجن کے اُس استری سے بہت بیٹے اور بیٹی پیدا ہوئے تب راجا انکا بواہ کرکے ایک دن بنا پوچھے اُس
استری کے رتھ پر سوار ہوکر شکار کھیلنے کے واسطے جنگل مین جاکر بہت سے پشو مارے اسلیے رانی کرودھ مین بھر کر میلی دھوتی ہمنکر کوپ بھون
مین پڑی رہی جب راجا شکار مین دن مر دن دھوپ کرنے سے پیاسا ہوکر اپنے مکان پر آیا تب اُسنے پانی پی کر اسیون سے رانی کا
حال پوچھا تو اُنھون نے کہا کہ نہ معلوم کونسا دکھ رانی کو آج پیدا ہوا جو گہنا اور کپڑا اُتار کر بھوی پر پڑی ہی یہ بات سُنتے ہی راجا
بڑے ڈر اور سوچ مین ہوکر رانی کے پاس دوڑا ہوا گیا اور پاس جاکر بڑے پریم سے بیکارا جب وہ مارے کرودھ کے کچھ نہ بولی تب
راجا بڑی بنتی سے اُسکے چرن داب کرنے لگا کہ ای پران پیاری تم کسواسطے مجھسے نہین بولتی ہو مین نے کونسی چیز تمکو نہین دی
اور کس بات مین تمھارا کہنا نہین مانا جو تم اتنا دکھ اُٹھاتی ہو تمھاری یہ دشا دیکھنے سے میرا کلیجا پھٹا جاتا ہی تمکو میری سوگند ہی جلد
سچ سچ کہدو جو تمکو کسی نے دُرجن کہا ہو تو مین اُسکو ابھی دنڈ دون یہ بات سُنتے ہی رانی کرودھ سے بولی کہ یہ سب تمھارا قصور ہی
جو تم بغیر پوچھے شکار کھیلنے چلے گئے تھے اسی سے مین داس ہون تب راجا پرنجن رانی کے پاؤن پر گر کر ہاتھ جوڑ کر بولا کہ مجھسے قصور ہوا
جو بغیر پوچھے چلا گیا اب تمھاری آگیا بغیر کہین نجاؤنگا مجھے اپنا داس سمجھکر اس مرتبہ میرا قصور معاف کرو مین تمھارے اُوپر نچھاور ہوتا ہون
تم اپنے ہاتھ سے مجکو باندھکر جو چاہو سو دنڈ دو جب ایسی بنتی کرنے سے رانی اُٹھی تب راجا نے اپنے ہاتھ سے مُنھ اُسکا دھوکر بدن کی
دھور جھاڑ دی اور اُسکو گہنا اور کپڑا پہنا کر بہت دن تک اُسکے ساتھ بھوگ اور بلاس کیا لیکن مَن مین مایا رُوپی جگت سے پرکرت
نہین ہوا جسطرح تجکو سنساری چاہنا بنی ہی اسیطرح راجا پرنجن کو پڑھایا آنے اور اندریان ستھل ہونے پر بھی سنسار کا موہ لگا تھا
اتنا حال راجا پرنجن کا سُنکر نارد مُن بولے کہ ای پرانجین بہکم مرت نام کال کی بیٹی اپنا پتی ڈھونڈھنے کے واسطے سب جگہ جاتی تھی
لیکن اُسکو مورت جانکر کوئی قبول نہین کرتا تھا سو وہ ایک دن میرے پاس آکر کہنے لگی کہ تم میرے ساتھ بواہ کرو جب مین نے نہین
مانا تب اُسنے کرودھ کرکے مجکو یہ شاپ دیا کہ تم ایک مہورت سے زیادہ کسی جگہ نہ رہکر دن رات پھرتے گھومتے رہو تم اڑھائی گھڑی
سے سوائے کہین ٹھہروگے تو تمھارا سر ٹوٹیگا جب اُسنے مجکو ایسا شاپ دیا تب مین نے اُسکو یہ تدبیر بتلائی کہ تو جاکر یہ جوار (۱۱ ادھیائے)
نام گندھرب کی بہن ہو جا اُسکی فوج بہت ہی وہ ہر روز ایک پُرش پکڑکر تجھے بھوگ کرنے کے واسطے دیا کریگا یہ بات سُنتے ہی وہ مرت پرجوار
گندھرب کے پاس جاکر بولی کہ مین تمھاری بہن ہونے کے واسطے آئی ہون گندھرب بولا کہ بہت اچھا تم یہان رہو پر جوار نے
جرا نام گنتی کو بلاکر کہا کہ تو اسکے واسطے ایک آدمی جوان اور خوبصورت ٹھہرا دے تو ہم اسکی شادی اُسکے ساتھ کردین اتنی کتھا سُنا کر
شُکدیو جی بولے کہ ای راجا جو کوئی کسیکو کچھ چیز اپنی خوشی سے دے اور وہ نہ لیوے یا دھن پاکر دان اور پُن نکرے تو وہ آدمی پیچھے
سے دُکھ پاتا ہی اور پرمیشور نے اسواسطے موت کی حد نہین رکھی کہ جو آدمی کو اپنی موت کا حال معلوم ہو جائیگا تو وہ ادھرم کرنا چھوڑکر
پرکرت ہو جائیگا اسلیے اپنی مایا سے یہ بات پرمیشور نے گپت رکھی ہی۔

## اوٹھیاسے انتیسوان۔ جانا پرجوار کا اپنی فوج لیکر پرنجن کے مارنیکے واسطے

نارد جی بولے کہ ای راجا جب جرا نام گنتی نے جاکر پرجوار گندھرب سے کہا کہ راجا پرنجن اسکے بواہ کرنے جوگ ہی تب پرجوار نے
تین سو ساٹھ گندھرب اور تین سو ساٹھ گندھرنی اپنی فوج کو ساتھ لیکر راجا پرنجن سے لڑنے کے واسطے جاکر اُسکا قلعہ گھیر لیا
تب وہ سانپ جو پانچ پھن کا دروازے پر رہتا تھا گندھربون سے لڑائی کرنے لگا اور اُسکو بھیتر جانے نہین دیا جب وہ سانپ

اکیلے لڑتے لڑتے تھک گیا تب اداس ہوکر کہنے لگا کہ دیکھو مین اتنے دنون تک دشمن سے لڑا لیکن میرا مالک بھوگ اور بلاس مین ایسا بیہوش ہو کہ جسنے کچھ بھی میری مدد نہ کی جب اسطرح سوچ کرنے سے وہ سانپ تھک گیا تب ایک کھوکھلے درخت مین جا چھپا تب برجوار گندھرب اُس قلعہ مین آگ لگا کر بھیتر چلا گیا جب آگ لگنے سے پرنجن بیاکل ہوکر اپنا پران بچا نہ سکا تب اپنے کٹمب کی رچھا کیونکر کریگا اسوقت پرنجن نے اداس ہوکر بچار کیا کہ کسیطرح میرا پران بچتا تو اچھا تھا پر تنی کا بچنا تو بہت مشکل ہو اسی چنتا مین راجا پرنجن جلکر مرگیا سو وہ مَلَے دیش مین راجا بدرہ کی بیٹی ہوا اور کارن استری ہونیکا یہ ہو کہ مرتے وقت پرنجنی مین اُسکا دھیان لگا تھا اسلیے استری کا تن پایا اور پانچالی دیش مین مَلَے دھوج راجا کے ساتھ جو بڑا دھرماتما تھا اُسکا بواہ ہوا سو اُسنے بہت دنون تک گرہستھی کا سکھ اٹھایا اور سات بیٹے اور ایکی پوتے پیدا ہوئے۔

۱ मलय
२ विदर्भ
३ पाञ्चाल
४ मलय-ध्वज

## اڈھیائے تیئسوان۔ مرنا راجا مَلَے دھوج کا اور بھینٹ ہونا پرنجن کا ابگیات اپنے مترسے

نارد جی نے کہا کہ ای پراچین برہ بہت دنون تک راجا مَلَے دھوج راج کرکے اُگست مُن سے گیان سیکھکر سنساری مایا سے برکت ہوگیا اور راجگدی اپنے بیٹے کو دیدی اور استری سمیت جنگل مین جا کر بہت دنون تک تپ کرکے جب تن اپنا تیاگ کیا تب رانی چِتا بنا کر اور راجا کی دیہ اُسپر رکھکر جلانے کے واسطے تیار ہوئی لیکن موہ کے بس ہوکر آگ نہین لگا کر بہت بلاپ کرنے لگی تب ابگیات اُسکے پرانے مِتر نے دہان آکر اُسکو سمجھایا کہ وہی پرنجن ہی جسنے میرا ساتھ چھوڑکر پرش سے استری کا تن پایا یہ دشا اُسکی دیکھکر ابگیات نے دیا کرکے جب استری روپ پرنجن سے پوچھا کہ تو کسواسطے اتنا روتی ہو اور یہ تیرا کون تھا جو مرگیا تجکو تو نے پہچانا یا نہین تب رانی بولی کہ مین تمکو نہین پہچانتی ہون اور یہ میرا پتی مرگیا ہی جسکے سوچ سے مین روتی ہون یہ بات سُنکر ابگیات نے کہا کہ تو پہلے جنم مین پرنجن پرش تھا اور مین ابگیات نام تیرا مِتر ہون تو میرا ساتھ چھوڑکر گھر سے نکل آیا اور ایک استری کے ساتھ بھوگ اور بلاس سنساری سکھ مین لپٹ کر مجھے بھول گیا اسلیے تو نے استری کا تن پایا اسکے مرنے کا سوچ چھوڑکر پرش کا تن ملنے کی تدبیر کرنا چاہیے اور ہم اور تم دونون ہنس روپی جیوتما اور پرماتما مان سرور کنارے کے رہنے والے ہین سو تم سنساری موہ مین پھنسکر خراب ہوگئے پر جو میری مایا سے چوراسی لاکھ جون مین بہت طرح کا تن پاتا ہی یہ بات سُنتے ہی جب استری روپ پرنجن کو گیان ہوا تب اُسنے پتی کا سوچ چھوڑکر کوٹھ اُسکی جلا دی اور ابگیات کی آگیا کے موافق بھجن مین لین ہوکر اور وہ تن چھوڑکر پرش کا تن پایا اور ابگیات اپنے مِتر سے جاملا اتنی کتھا سُنکر پراچین برہ نے نارد جی سے پوچھا کہ ای مہاراج مین سنساری جیو اتنا گیان نہین رکھتا جو اِس کتھا کا ارتھ سمجھ سکون آپ دیال ہوکر بستار پورک اِسکا حال ورنن کیجیے تب میری سمجھ مین آوے یہ بات سُنکر نارد جی بولے کہ ای راجا وہ پرنجن جیو ہی اور ابگیات نام مِتر پرمیشور کو سمجھنا چاہیے جو اِس جیو کی رچھا سب جگہ نرک اور گربھ آدک مین کرتے ہین لیکن کسی کو دکھلائی نہین دیتے اور یہ جیو پرمیشور کا اَنمن اور دھیان چھوڑکر سنساری سکھ مین پھنستا ہی اور اپنے اگیان سے جیسا جیسا کرم کرتا ہی ویسا ویسا جنم چوراسی لاکھ جون مین پاکر مَن مانا سکھ اُس تن مین نہین پاتا ہی اسیطرح پرنجن بھی ابگیات کا ساتھ چھوڑ کر چوراسی لاکھ جون مین بہت دنون تک بھرمتا رہا جسطرح یہ جیو آدمی کا تن پاکر خوش ہوتا ہی اسی طرح پرنجن بھی اُس قلعہ کو دیکھکر بہت خوش ہوا تھا اور جیسے اُس قلعہ مین نو دروازے تھے ویسے آدمی کے تن مین ناک اور کان آدک نو چھید اندریون کے ہین اور تن آدمی کا رتھ کی طرح ہی جسپر پرنجن بیٹھکر شکار کھیلنے گیا تھا اُس رتھ کے گھوڑے اندریون کو سمجھنا چاہیے جسطرف

سن وغیرہ اندریان چاہتی ہین وہی کام آدمی کرتا ہی اور آدمی کے اہنکار کو وہ سانپ جو پرنجن کے قلعہ کے دروازے پر دیکھا تھا سمجھنا چاہیے کیونکہ آدمی بڑھاپے کے وقت بھی اپنا اہنکار نہ چھوڑ کرتا ہی کہ ہم مرتے دم تک بھی اپنے لڑکے بالون کو پالینگے اور یہ بات نہین جانتا کہ سب کے پالنے والے پرمیشور ہین اور آدمی کی بدھ کو وہ استری جسپر پرنجن موہت ہوا تھا سمجھنا چاہیے جسطرح مرتے دم تک بدھ آدمی کے ساتھ رہکر اپنی اچھا کے موافق اُس سے کام کراتی ہی اُسیطرح پرنجن نے بھی اُس استری کے بس ہو کر عمر اپنی گذران دی اور جسطرح اگیانی آدمی اپنی بدھ اور کرتب کے برابر کسیکو نہ سمجھکر پرمیشور تر لوکی ناتھ پیدا اور پالن کرنے والے کو بھولکر اور پرمان کی باتون پر بشواس نہ رکھنے سے آخر کو دکھ پاتا ہی ویسے ہی پرنجن بھی اگیانیات اپنے متر کا ساتھ چھوڑنے اور بدھ روپی استری کا سنگ کرنے سے بہت دکھی ہوا تھا اور جسطرح آدمی محنت کرنے پر بھی اپنے منور تھ کو نہ پاکر پچھتاتا ہی اسی طرح پرنجن نے بھی جلنے اور مرنے کے سمے چنتا کی تھی اور آدمی کے بدن مین کام کرودھ لوبھ موہ آدک جو بھرا رہتا ہی اُسکو پروار پرنجن کا سمجھنا چاہیے جس طرح بڑھاپا مرنے والے کی خبر کال کے یہان جا کر دیتا ہی کہ اُسکو مار لو اسیطرح جرا نام گندھی نے بھی پرنجن کا بڑھاپا دیکھکر پرجوار گندھرب سے اُسکے مارنے کے واسطے کہا تھا اور وہ کال کی بیٹی موت ہو کر پرجوار گندھرب کو آنت سمے کا بھرم جو جاننا چاہیے اور اُسکے ساتھ جو تین سو ساٹھ گندھرب تھے اُنکو دن اور گندھربنیون کو رات جانکر یہی کال کی فوج سمجھو جس دن اور رات کے گننے سے عمر پوری ہونے کے بعد کال مار لیتا ہی اور جس بڑھاپے کے وقت اندریون مین سامرتھ نہ رہکر لوہوا اور مانس بدن کا سوکھ جاتا ہی اسیطرح پرجوار گندھرب کی سینا نے جاکر پرنجن کا قلعہ خالی دیا تھا اور مرتے وقت جس چیز مین دھیان آدمی کا لگا رہتا ہی مرنے کے بعد وہی تن پاتا ہی پرنجن کا چت مرتے وقت پرنجی مین لگا تھا اسلیے وہ استری ہوا سو وہ استری ہونے سے اپنے پت کی آگیا مین رہکر دن کاٹنے پڑتے ہین اور جب تک اس جیو کی مکت نہین ہوتی تب تک اسیطرح چوراسی لاکھ جون مین جنم پاکر دکھ سے نہین چھوٹتا وہ اگیانیات نام متر جو پرمیشور ہی دیا کرکے آدمی کے تن مین کسی سادھو اور مہاتما سے بھینٹ کرا دے اور اُس مہاتما کے اپدیش کرنے سے آدمی ہر کتھا اور کیرتن سنکر اگیان چھوڑ کر ہر چرنون مین پریت کرے تب ایشور کا بھجن اور اسمرن کرکے جنم اور مرن سے چھوٹے جس طرح پرنجن اگیانیات متر کی کرپا سے اپنا پہلا تن پاکر مکت ہوا تھا اے راجا بغیر دیا پرمیشور کے سادھو اور مہاتما کا درشن اور ست سنگ ملنا کٹھن ہی اور آدمی بناست سنگ اور ویوا کرنے ہر بھکتون کے سنساری جال سے نکل نہین سکتا سو تمنے بہت دنون تک راجگدی پر بیٹھکر سنساری سکھ بھوگا اور بہت تپ اور دان کرکے جس پایا اب تمکو اچت ہی کہ من اپنا برکت کرکے ہر چرنون مین پریت لگا کر پرمیشور کا بھجن اور اسمرن کرو جسمین تمھارا پرلوک بنے اور جب تک سنساری موہ چھوٹ کر ہر چرنون مین پریت نکرو گے تب تک آواگون سے چھوٹنا بہت مشکل ہی جب تم پرمیشور کی کتھا اور لیلا سنکر سادھو اور مہاتما سے ست سنگ کرو گے تب تمھارا انتھ کرن شدھ ہوگا اور اس دان اور تپ کرنے سے سنساری لوگ تھوڑے دن دیولوک مین رہکر سکھ بھوگ کر پھر جنم لینے سے دکھ پاتے ہین اور پرکرت ہونے اور ہر بھگت کرنے سے بیکنٹھ کا سکھ ملتا ہی سو تمکو بھگت کرنا چاہیے یہ بات سنکر راجا نے ہاتھ جوڑ کر نارد جی سے کہا کہ اے مہاراج آپ نے یہ گیان بہت اچھا بتلایا لیکن ابھی تک ہمارے بیٹے جو تپ کرنے کو گئے ہین نہین پھرے وہ لوگ آوین تب راجگدی دیکر مین جنگل مین جاکر پرمیشور کا تپ اور دھیان کرون۔

## اُدھیائے اکتیسوان۔ دکھلانا نارد من کا ایک ہرنی سمیت اپنے جوگ بل سے پرا چین برہمو کو

میتریہ رکھیشور نے کہا کہ اے بدر جی نارد من نے یہ بات سنکر اشچرج مانکر بچارا کہ دیکھو مین نے تنا گیان راجا کو سکھلایا لیکن پرکرت نہو کر

ابھی تک اسکو راجگدی کا موہ لگا ہی ایسا بچار کر نارد من اپنے منوگ بل سے ایک باغ آکاش مین تیار کر کے بولے کہ ای راجا ہمکو ایک بڑا اچھا معلوم ہوتا ہی ذرا اُدھر تو دیکھو جیسے راجا نے آنکھ اُٹھا کر دیکھا تو آکاش کی طرف ایک باغ بہت اچھا پھل اور پھول لگا ہوا جا رہا ہے کا دکھائی دیا اور ایک ہرن جنگلی ہریالی دیکھکر کودتا اور چوکڑی بھرتا ہوا جب اُس باغ مین آکر پھل اور گھاس کھانے لگا تب ایک بہلیا سب سامان شکار کا ساتھ لیے اُس ہرن کو پکڑنے کے واسطے باغ مین پہونچا اور اُسنے ایک دروازے پر جال لگا کر دوسرے دروازے پر کتے کو للکارا اور تیسرے دروازے پر آگ لگا کر چوتھے دروازے مین آپ دھنکھ اور بان سادھکر کھڑا ہوا اور وہ ہرن یہ حالت دیکھنے پر بھی کچھ ڈر نہ مانکر جیسی تیسی سبزی اور پھل کھاتا تھا اُسی باغ اور بہلیا اور ہرن کو دیکھکر بولا کہ ہرن مانھ ایک بات بڑے آشچرج کی دکھائی دیتی ہی کہ چاروں دروازون پر اس ہرن کے مرنے کا سامان نزدیک آپہونچا ہی تب بھی یہ ہرن مرنے کا ڈر نہ مانکر بڑے آنند سے چر رہا ہی اس چرنے سے اسکو کیا فائدہ ہوگا یہ بات سُنتے ہی نارد من مسکرا کر بولے کہ ای راجا تیرا بھی یہی حال ہی بڑھاپا آنے سے تیری سب اندریون کی سامرتھ جاتی رہی اور مرنے کا وقت نزدیک آپہونچا اور پہلے جو کچھ تجکو جوانی سے امید تھی وہ نہ کر اب بڑھاپا زیادہ ہونے سے دن رات تیرے بدن کا لہو اور مانس اسطرح سوکھتا جاتا ہی جسطرح پانی آگ کی گرمی سے جلکر کچھ باقی نہین رہتا اور موت تجکو پیچھے سے کتے کی طرح رپیٹے آتی ہی اور مرنے کا دن شکاری کیطرح دھنکھ بان لیے ہوے تیرے سامنے کھڑا ہی اُسکے ہاتھ سے تیرا بچاؤ نہین ہوسکتا اور تو سنساری مایا موہ کے جال مین ایسا بندھا ہی کہ یہ سب حال آنکھون سے دیکھنے پر بھی تجھے اپنے مرنے کا ڈر کچھ نہین ہوتا اور سنساری سکھ اور راجگدی کی ہوس تجکو اب تک بنی ہی یہ گیان سُنتے ہی جب راجا کے نیتر لال ہو گئے تب وہ ڈر مانکر ایسا سمجھا کہ میرا بدن جلا جاتا ہی یہ دشا اپنی دیکھتے ہی نارد من کے چرنون پر گر کر بولا کہ ای مہاراج آپ نے بڑی کرپا کر کے مجھے سنساری کنوئے سے باہر نکالا نہین تو مین اس مایا موہ کے مہاجال مین پھنسا رہتا یہ بات کہکر راجا نے بدھ کے ساتھ نارد جی کی پوجا کی اور اُسی جگہ سے سنساری موہ چھوڑ کر بدری کیدار کیطرف چلا گیا اور ہرگجن کر کے مُکت پدوی کو پہونچا اور نارد من وہان سے چلے گئے اسکے بہت دنون بعد نارائن جی پر جیشٹون کے تپ اور اُستُتی کرنے سے خوش ہوے تب اپنے چترُبھجی رُوپ کا درشن دیکر اُنسے کہا کہ تم لوگ بردان مانگو تب پرجیشٹون نے دنڈوت اور اُستُتی کر کے کہا کہ ای مہاراج ہم یہ بردان مانگتے ہین کہ ہم لوگ سنساری مایا مین نہ پھنسین اور سادھو اور مہاتماؤن کا ست سنگ رہکر آپ کے چرنون مین ہماری بھگتی بنی رہے شیام سُندر تری مُورتی نے اچھا بُورتک بردان دیکر کہا کہ تم لوگ گرہستھ ہوکر انت سمے مُکت پدوی کو پاؤگے جب ایسا بردان پاکر وہ اپنے گھر کو چلے تب راستے مین کیا دیکھا کہ جونگرا اور گاؤن بسا تھا وہ سب اُجڑ کر جنگل ہوگیا یہ حال دیکھکر پرجیشٹون نے کہا کہ جنگل کے دیوتاؤن نے ہمارا راج اور دیش اُجاڑ دیا سو جوگ کی آگ سے اُنکو جلا دینا چاہیے جسمین اپنے کیے کا پھل پاوین یہ بچار کر جب پرجیتاؤن نے جنگل کی طرف کرودھ سے دیکھا تب وہ جنگل جلنے لگا اور وہان کے دیوتا اپنا پران لیکر بھاگے اور برہما جی کے پاس جاکر یہ حال کہا تب چندرمابرہما جی کی آگیا سے پرجیشٹون کے پاس آکر بولے کہ تم لوگون نے ہرمکت ہوکر دس ہزار برس تک پرمیشور کا تپ کیا ہی تمکو بے تصور ایسا غصہ کرنا نہین چاہیے اس جنگل سے سب لوکپال اور منیشور اور رشی اور پرجیشٹون کو بھوجن ملکر بہت سے جیوؤن کی رچھا ہوتی تھی اسکے جلانے سے تمکو بڑا پاپ ہوگا اور تمنے سنسار پیدا کرنیکی اچھا سے پرمیشور کا تپ کیا ہی سو تم لوگ نیلوہت نام کنیا سے جو درختون کی بیٹی ہی اپنی شادی کرو اس سے تمھارے بہت سنتان ہوگی یہ بچن چندرما کا سُنتے ہی جنگل کے دیوتا وہ لڑکی پرجیشٹون کے پاس لے آئے اور چندرما کے سمجھانے سے پرجیشٹون نے کرودھ اپنا چھوڑ دیا اور اگ جنگل کی بجھا دی تب

برچیتا لوگ اُس لڑکی سے کندھرب بواہ کرکے استری سمیت مہکمہ منی اپنے باپ کی نگری مین پہونچے اور راج کاج کرنے لگے اور چندرما خوش ہوکر اپنے لوک مین گئے سو اسی لڑکی سے برچیتاون کے دھنو نام بیٹا پیدا ہوا جسنے پرمیشور کا تپ کرکے میتھن دھرم کرنے سے بہت سے جیو پیدا کیے جب کچھ دنون بعد پرچیتا لوگ اپنے بیٹے کو راج دیکر پرمیشور کا تپ کرنے کے واسطے گندھمادن طرف چلے گئے تب راہ مین انکو نارد جی ملے سو انکے اپدیش سے پرچیتا لوگ پرمیشور کا بھجن اور اسمرن کرکے جوگ ابھیاس کے ساتھ تن اپنا تیاگ کرکے گوکھ مین پہونچے اتنی کتھا نارد جی میترے سے سنکر ہستناپور کو چلے گئے

دوہا

بت کی نندا سنت ہی تجی سہتی بج دیہہ
لاکھن گاری دیت اب بت کو تیاگ سنیہہ

جو جو تھے اسکندھ کو کہے سنے جیت لاے
لہے گیان سکھ سمیدا باپ پہاڑ بلاے

## پانچوان اسکندھ

راجہ پریہ برت اور رجہ بھرت کی کتھا اور ساتو دیپ اور نو کھنڈ اور چودھون بھوون اور سب نرکونکا حال

دوہا

فیض شار وا بنے کرگو بند پد سر دھار
یہ پنجم اسکندھ کی کتھا کہون بسنار

### کبت

چرتھ بھرتھ راج چتر نکنی سماج سنگ جیت چھت پال سر پال سون سجت ہین
بدیا پار پرتھ تیر تھ اینک کرجگ دردان بہو بھانت سون کرت ہین
تین کال مین نہاے اندریونکو بس لاے کرن باس بکھے باسنا تجت ہین
جوگ اور جگت جیت تب اینک کرے بنا بھگونت بھگتی بھونا ترت ہین

### اودھیاے پہلا - پوچھنا راجہ پریچھیت کا شکدیو جی سے حال راجا پریہ برت کا

راجا پریچھیت نے اتنی کتھا سنکر شکدیو جی سے بنے کیا کہ ای مہاراج آپ نے تیسرے اسکندھ مین کہا ہی کہ پریہ برت سوایمبھو من کے بیٹے نے نارد من کے اپدیش سے لڑکپن مین برکت ہوکر جنگل مین جاکر پرمیشور کا تپ کیا تھا پھر گرہستھ ہوکر راج بھوگ کرنے کے بعد تپ کرکے مکتی پدوی پائی - ای برہم مورت گیان پرابت ہونے پر پھر وہ کسواسطے گرہستھی مین پھنسا جب تک آدمی سنساری موہ مین پھنسا رہکر استری اور پتر اور دھن کو اپنا جانتا ہی تب تک وہ گیانی نہین ہوتا اور جبکے گیان پرابت ہونے سے سنساری مایا چھوٹ جاتی ہی وہ پھر کسواسطے جان بوجھکر مایا جال مین پھنسے گا یہ سندیہہ میرا مٹا دیجیے شکدیو جی ہر جرنون کا دھیان کرکے بولے کہ ای راجا تمنے بہت اچھی بات پوچھی حال اسکا اسطرح پر ہی کہ راجا پریہ برت گیانی ہونے پر بھی پچھلے جنم کے سنسکار سے دیکھنے مین راج کاج کرتا رہا لیکن وہ گرہستھ آشرم مین بھی برکت رہکر راج اور دھن اور استری اور پتر آدک کے موہ مین نہین پھنسا کچھ دنون کے بعد راجگدی چھوڑ کر پرمیشور کے تپ اور دھیان مین لین ہوا اور جب پہلے نارد من کے اپدیش سے پریہ برت گیانی ہوکر مندراچل پہاڑ پر تپ کرنے کو چلا گیا تھا تب راجا سوایمبھو من نے وہان جاکر پریہ برت سے کہا کہ ای بیٹا تو راج اور بواہ کرکے اولاد پیدا کر - اسنے جواب دیا کہ ای پتا بواہ کرنے اور اولاد پیدا ہونے سے آدمی دھن اور پروار کے موہ مین پھنسکر نرک مین پڑتا ہی اسلیے مین راجگدی اور سنساری سکھ نہین چاہتا مجکو پرمیشور کا اتمگن اور دھیان اچھا معلوم ہوتا ہی جب پریہ برت نے سوایمبھو من کا کہنا نہین مانا تب وے اداس ہوکر بیٹھے تھے کہ اسیوقت برہماجی سنکادک رکھیشور اور دیوتاون کو ساتھ لیے ہوئے ہنس پر سوار ہوکر وہان آئے جب

سوائمبھو مَن اور برہ برت نے اُنکو دنڈوت کرکے آدر سمیت بیٹھالا تب برہماجی نے کہا کہ ای پرتھ برت تم واہ کرنا اور راجگدی پر بیٹھنا
کیون نہین قبول کرتے نارائن جی کی آگیا اسطرح پر ہی کہ چھتری لوگ راج کرین سو تمکو اُنکی آگیا مانکر سنساری جیو ونکو بڑھانا چاہیے جسطرح
ہم نارائن جی کی آگیا کے موافق سنسار کو پیدا کرتے ہین اسیطرح تم بھی اُنکی آگیا مانکر راجگدی پر بیٹھو اور پرجا کرکے چھتریونکو پیدا کرو ہم
دیکھتے ہین کہ کوئی جیو اُنکی آگیا سے باہر نہین رہتا ہی جو کچھ جسکے نصیب مین لکھا ہی وہی ہوتا ہی شیام سُندر نے جسے جو کام سونپا ہی اُسکے سوائے
دوسرا کام وہ نہین کرسکتا ہی جسطرح بیل کی ناک مین رسّی نا ٹھکر جدھر جاتے ہین اُدھر لیجاتے ہین اُسکا کچھ بس نہین چلتا اسی طرح
جڑا و چیتن سب جیوون کی گت سمجھنا چاہیے کسیکو ایسی سامرتھ نہین ہی کہ جو پرمیشور کی آگیا مین تل بھر گھٹا بڑھا سکے اسلیے پرجا کی
آگیا کے موافق سب کام کرنا اُچت ہی اور ای پرتھ برت گرہستھ آشرم کچھ بُرا نہین ہوتا جو آدمی کام کرودھ لوبھ موہ اہنکار اور
مَن اور اندریون کو اپنے آدھین رکھکر اُنکے بس مین نہین ہوجاتا اُسکو جنگل اور گرہستھی دونون جگہ کا رہنا برابر ہی اور جسنے اُنکو
اپنے بس نہین کیا اُسکو گرہستھی چھوڑکر جنگل مین جا بیٹھنے سے کیا لابھ ہوگا کیونکہ دشمن زبردست تو اپنے ساتھ ہی رکھتا ہی جب تک
آدمی کام کرودھ آدِک کو اپنے بس نہین کرتا تب تک پرمیشور اُسکو نہین ملتے اور آدمی کے اُوپر تین رن یعنی رکھ رن دیو رن اور
پیتر رن رہتے ہین جب تک اِن تینون رن سے اُرن نہو تب تک اُسکو برکت نہونا چاہیے اور جب آدمی سنساری سُکھ بھوگ کر
اُسکا سواد دیکھ لیتا ہی تب پھر وہ اُس سُکھ کی چاہنا نہین رکھتا سو تم پہلے راج کرکے پھر بَن اگ دھارن کرنا جب اسطرح سمجھانے سے پرتھ برت
نے واہ کرنا اور راجگدی پر بیٹھنا قبول کیا تب برہماجی اور سوائمبھو مَن نے بڑی خوشی سے پرتھ برت کو مکھ متی مین لاکر راجگدی دی
شتدیوجی نے کہا کہ ای پرچیت اسطرح پرتھ برت راج سنگھاسن پر بیٹھکر ہر چرنون مین دھیان لگاکر راج کرنے لگا جب اُسنے اپنا
اہ بشوکرما کی بیٹی برہکھ متی سے کیا تب اُس استری سے اگنی دھر آدِک بیٹے اور جیس وتی نام بیٹی ہوئی اُنمین تین لڑکے بال جتی ہوگئے
بید پڑھکر برہم نیشٹون کا ست سنگ رکھا اور دوسری استری شانتنی نام جو دیوتاؤن نے لاکر راجا پرتھ برت کو دی تھی اُس سے ۲ शान्तनो
اُستم اور رتامس اور رَیوت نام تین لڑکے پیدا ہوکر چودھون منوؤن مین اُنکی گنتی ہوئی راجا پرتھ برت نے ہزارون برس تک دھرم
اور پرجا پالن کے ساتھ راج بھوگ کر پرجا کو پتر کی طرح سُکھ دیا اور ہر اِچھا سے اُنکی اندریون کا پراکرم کم نہین ہوا کچھ دن بیتے راجا نے
بچار کیا کہ سورج کا رتھ آٹھون پہر پھرنے سے دِن اور رات ہوتی ہی سمیر پربت کی آوٹ مین جانے سے رات ہوجاتی ہی اور رات کو نیند جیسا
جیو جانتر پتر دان آدِک اچھے کرم کرنے مین بگھن ہوتا ہی اور اندھیارے مین بُرا کرم کرنے سے پاپ ہوتا ہی اسلیے ہمارے راج مین
آٹھون پہر دن کے برابر پرکاش بنا رہکر رات نہوتی تو اچھا تھا یہ بات بچار کر راجا پرتھ برت نے ایسا رتھ ایک پہیے کا سورج کیطرح پرکاش
والا بنوایا جس رتھ کے پرکاش سے آٹھون پہر اُنکے راج مین اُجیالا رہکر رات ہونا بند ہوگیا اور راجا پرتھ برت ایسے پرتاپی ہونے پر بھی آٹھون
پہر نارائن جی کے چرنون مین چیت لگائے رہتا تھا جب راجا نے اُس رتھ پر بیٹھکر پرتھوی کے چارون طرف سات بار پرکرما کرکے
ایک چھتر راج کیا تب اُس رتھ کے گھومنے سے جو ایک پہیے کا تھا پرتھوی پر ساتون سمدر ساتون دیپ برکٹ ہوگئے پہلے
جمبو دیپ ایک لاکھ جوجن کے گھیر مین ہوا اور ایک جوجن چار کوس کا سمجھنا چاہیے اور پرتھ کھنڈ آدِک اسی دیپ مین ہین اس
دیپ کے چارون طرف کھاری پانی کا سمدر ہی دوسرا پلکش دیپ دو لاکھ جوجن کے گھیر مین ہی اُسکے چارون طرف اُوکھ کے رس کا
سمدر ہی تیسرا شالمل دیپ چار لاکھ جوجن کے گھیر مین ہی اُسکے چارون طرف مدرا کا سمدر بھرا ہوا ہی چوتھا کش دیپ آٹھ لاکھ جوجن کے ۲ शाल्मलि

گھیر مین ہی اُسکے چارون طرف گھی کا سمدر بھرا ہوا ہی پانچوان کرونچ دیپ سولھ لاکھ جوجن کے گھیر مین ہی اُسکے چارون طرف دودھ کا سمدر ہی چھٹھوان شاک دیپ بتیس لاکھ جوجن کے گھیر مین ہی اُسکے چارون طرف مٹھے کا سمدر ہی ساتوان پشکر دیپ چونسٹھ لاکھ جوجن کے گھیر مین ہی اُسکے چارون طرف میٹھے پانی کا سمدر بھرا ہوا ہی دیکھو پرمیشور کی مہما سے اتنی بڑی لمبائی اور چوڑائی اِس پرتھوی کی ہی اگیان آدمی کیا سامرتھ رکھتا ہی جو اُنکی استتت کرسکے سو راجا پریہ برت نے ایک ایک دیپ کا راج اپنے بیٹونکو بانٹ کر جسوتی نام اپنی لڑکی کا بواہ شکرا چارج سے کردیا جسکے پیٹ سے دیوجانی نام لڑکی پیدا ہوئی جب کہ رات ہونا اُسکے راج مین بند ہو گیا تب سوائمبھومن اور برہما جی نے راجا پریہ برت کو سمجھایا کہ جو بات پرمیشور کی مرجاد اسے بنائی گئی ہی اُسکو مٹانا نہ چاہیے تب راجا پریہ برت نے رتھ کا پھرانا بند کردیا اتنی کتھا کہکر شکدیو جی بولے کہ ای پرچھیت ان ساتون دیپ کا راجا اور مالک پریہ برت تھا اُسنے اتنے بڑے راج کو جھوٹھا سمجھکر ایک دن برہشمتی نام اپنی استری کو رتھ پر بیٹھال کر کہا کہ ایک اتہاس ہم تمسے کہتے ہین سُنو کہ ایک لڑکا اگیان درردی اپنے گھر سے نکلکر کسی رکھیشور کے استھان پر گیا اُس رکھیشور نے دیا کی راہ سے اُس لڑکے کو ایسی بدیا پڑھائی کہ اُسکو دیو درشٹ ہوکر پرتھوی کا گڑا ہوا دھن اور سو کوس کے جیو دکھلائی دینے لگے کچھ دن کے بعد اُس لڑکے کے مان باپ اُسکو ڈھونڈھتے ہوے وہان پہونچکر جب اُسکو پکڑکر گھر لانے لگے تب وہ سمجھا کہ گھر جانے سے یہ گن میرا جاتا رہیگا ایسا بچارکر وہ اپنے گھر نہین جاتا تھا لیکن اُسکے مان باپ نے ہٹھ کرکے گھر پر لاکر اُسکا بواہ کردیا تب وہ لڑکا سب گن اپنا بھولکر سنساری جال مین پھنسنے سے ایسا خراب ہوا کہ بوجھا ڈھوکر بیٹ اپنا پالنے لگا اتنی کتھا سُنکر برہشمتی بولی کہ وہ اپنا ایسا گن چھوڑکر گرہستھی کے جال مین کیون پھنسا تب پریہ برت نے کہا کہ یہی حال میرا بھی ہی کہ نارد مُن کا گیان چھوڑکر سنساری جال مین پھنسا ہون یہ بات سُنکر برہشمتی بولی کہ مہاراج اب برکت ہونا چاہیے پریہ برت نے جیسے یہ بات اپنی استری سے سُنی ویسے ہی راج اپنا سب بیٹون کو دیکر سنساری مایا چھوڑدی اور استری سمیت بن مین جاکر تپسیا کرکے مکت ہوا جو لوگ اپنے کو نارائن جی کی شرن مین لیجاتے ہین اُنکو سُکھ ہی ہوتا ہی۔

## اَدھیاے دوسرا۔ پریہ برت کے بیٹے اگنی دھر کا راجا ہونا اور بواہ اپنا پورب چتی اپسرا سے کرنا

شکدیو جی نے کہا کہ ای پرچھیت جب راجا پریہ برت تپ کرنے کے واسطے جنگل مین چلا گیا تب اگنی دھر اُسکے بڑے بیٹے نے راجگدی پر بیٹھکر بچار اکہ پہلے پرمیشور کا تپ اور اسمرن کرکے پیچھے سے بواہ کرون جس مین سنتان دھرماتما پیدا ہوا اور بید اور شاستر مین بھی ایسا لکھا ہی کہ چوبیس برس کی عمر تک استری سے بھوگ کرنا نچاہیے ایسا بچارکر وہ گھر سے باہر نکل کھڑا ہوا اور مندراچل پہاڑ پر جاکر ایک اچھی جگہ پر بیٹھکر پرمیشور کا تپ کرنے لگا جب بہت دن اُسکو تپ کرتے گذرے تب راجا اندر نے اپنا راج سنگھاسن چھین جانیکے ڈر سے پورب چتی نام اپسرا کو جو بہت سُندر تھی اُسکا تپ بھنگ کرنے کو بھیجا جب وہ اپسرا اپنا ساج سماج لیے ہوئے جس جگہ پر اگنی دھر بیٹھا ہوا تپ کرتا تھا جاکر ناچنے اور گانے لگی اور اُسکے گانے اور ناچنے کی آواز سُنتے ہی اگنی دھر کا دھیان چھوٹکر آنکھ کھل گئی تب اُسکے روپ پر موہت ہوکر دیوانہ کی طرح اس سے پوچھنے لگا کہ ای مُن تم کس جنگل مین تپ کرتے ہو اور وہان پر کیسے پھول اور پھل ہوتے ہین تمہارے سر کے بال بہت سُندر ہین اور تمہاری چھاتیون پر دوانار ایسے اونچے اونچے یہ کیا دکھلائی دیتے ہین پورب چتی جواب نے بالو نہین بھول گئے تھے اُس سُگندھ پر بھونرے گونجتے ہوئے دیکھکر راجا بولا کہ یہ سب تمہارے چیلے بید پڑھنے کے واسطے آئے ہین اور ناچتے وقت گھونگھرو کی جھنکار سُنکر کہنے لگا کہ تم بیدون کا سور بہت اچھا اُچارن کرتے ہو اور اُس اپسرا سے

بدن مین اگر اور چندن آدک مگنده لگی دیکھکر بولا کہ تمھارے تپوبن مین ندی کی مٹی ایسیطرح کی ہوتی ہے جو تم اپنے بدن مین لگائے ہو جسکی مہک سے میرا سب استھان بھر گیا اور اس جنگل مین اسی روپ کے سب رکھ اور رشی رہتے ہین مجکو تمھارے استھان دیکھنے کی اچھا لگا ہے سو کرپا کرکے مجکو دکھلاؤ اور میری جان مین تم مجھی یا نارائن جی کی مایا ہو جو یہان آکر اپنی آنکھون کا بان چلاکر مجھ ایسے ہرن کو مارا چاہتی ہو پرمیشور نے بڑی کرپا کرکے تمھارا درشن دیا تمھارا موہنی روپ مجکو بہت پیارا معلوم ہوتا ہے مین تمھارا پیچھا نہین چھوڑونگا جب یہ بات راجا کی سنکر پورب جتی نے جانا کہ راجا میرے اوپر بہت موہت ہوا ہے تب وہ مسکراکر بولی کہ اے راجا ہمارے تپوبن مین اسی روپ کے سب رکھ اور رشی رہتے ہین اور وہان ایسے کند مول ہوتے ہین کہ جنکے کھانے سے آدمی ہمیشہ جوان اور روپوان اور کومل بنا رہتا ہے جب تم اپنی راجگدی پر چلکر کچھ دن میرے ساتھ رہوگے تب مین اپنا استھان تمکو دکھلاؤنگی یہان پہاڑ پر تمھارے ساتھ مین نہین رہ سکتی یہ بات سنتے ہی راجا پرمیشور کا تپ اور دھیان چھوڑکر اس اپسرا سمیت اپنے راج مندر پر چلا آیا اور اسکے ساتھ بواہ کرکے دس ہزار برس تک بھوگ اور بلاس اور دھرم کے ساتھ راج کاج کرتا رہا جب راجا کو اس پورب جتی اپسرا سے نابھ اور الابرت وغیرہ نو بیٹے پیدا ہوتے ہی اپنی ماتا کے آشیرباد سے جوان اور تیجوان اور بلوان ہوگئے تب پورب جتی انکا بواہ کرکے اندرلوک کو چلی گئی اور راجا نے اس جمبو دیپ کے نو حصے کرکے ایک ایک حصہ جسکو نو کھنڈ کہتے ہین اپنے نو بیٹون کو بانٹ دیا اور آپ جنگل مین جاکر پرمیشور کا تپ اور دھیان کرنے لگا پھر ان کھنڈ جسمین بہت سے دیش اور نگر ہین نابھ بڑے بیٹے نے پایا اور راجا کو پورب جتی کے بچھڑنے کا ایسا سوچ ہوا کہ اسی مین اپنا تن تیاگ کر دیا اور گندھرب کا تن پاکر اس سے جا ملا۔

## اودھیائے تیسرا۔ اوتار لینا رکھبھ دیو جی کا راجا نابھ کے یہان

شکدیو جی بولے کہ ای راجا پریچھیت جب راجا اگنی دھرنپ کرنے کو جنگل مین چلا گیا تب نابھ آدک اسکے نو بیٹے اپنے اپنے کھنڈ مین ساتھ دھرم اور پرجا پالن کے راج کرنے لگے کچھ دن کے بعد راجا نابھ بڑے بیٹے نے میرو دیبی اپنی استری سمیت سنتان کی اچھا سے جنگل مین جاکر بہت دن تک پرمیشور کا تپ کیا پھر رانی سمیت اپنے گھر آکر برہمن اور رشیشور و نکو بلاکر جگ کرنے لگا جب جگ اچھی طرح سمپورن ہوئی تب نارائن جی سانولی صورت موہنی مورت نے سنکھ چکر گدا پدم دھارن کیے کریٹ مکٹ کنڈل بیجینتی مالا پہنے ہوئے تاپ ہارنی جتیون منڈ منڈ مسکراتے ہوئے اگن کنڈ سے نکلکر درشن دیا انھین دیکھتے ہی راجا نابھ اور رشیشور آدک جتنے آدمی جگ شالا مین بیٹھے تھے دنڈوت کرکے کھڑے ہوکر انکی استت کرنے لگے اور دیوتاؤن نے آکاش سے اوپر پھول برسائے اور راجا نے ہاتھ جوڑکر یہ کہا کہ ای تریلوکی ناتھ آپ نے مجھ غریب کی اچھا پوری کرنیکے واسطے دیال ہوکر درشن دیا کسکی ایسی سامرتھ ہے جو تمھاری مہما برنن کرسکے پرجاون مین بھکت کرنے والون کو چار ون پدارتھ ملتے ہین سو مجکو ایسا بردان دیجیے کہ جسمین تم سا بیٹا میرے یہان پیدا ہو یہ بات سنتے ہی جگ بھگوان خوش ہوکر بولے کہ ای راجا تمنے مجھا ایسا بیٹا پیدا ہونے کے واسطے چاہنا رکھکر تپ اور جگ کیا ہے سو ہم تمھارے گھر اوتار لینگے یہ کہکر بھگوان بیکنٹھ کو پدھارے اور راجا نے برہمن اور رشیشور و نکو وچھنا دیکر بدا کیا اور جیسے جگ پرساد جگ میرو دیبی اپنی رانی کو کھلایا ویسے ہی اسکے گربھ رہا تب برہما جی نے دیوتاؤن سمیت گربھ استت کرنے کے لیے راج مندر پر آکر کہا کہ ای راجا تیرا بھاگ اودے ہوا جو آدپرش بھگوان تیرے یہان پتر ہوکر اوتار لینگے جب برہما جی وغیرہ سب دیوتا گربھ استت کرکے اپنے اپنے لوک کو چلے گئے تب دسوین مہینے پر برہم پرمیشور نے رانی کے گربھ سے اوتار لیکر جیسے ہی اپنی سانولی صورت

چترنھی مورت کرشن کندل مکٹ ساجے نورتن بھوج بندھار بن مالا اچھا سنھم پیتانبر لاگے مین پہنے راجا نابھا اور پرجا دیکھی کو درشن دیا
تب وہ بہت آنند مین ہوکر نمسکار کرکے اُنکی استت کرنے لگے اور دیوتاؤن نے اپنے بمانون پر بیٹھکر آکاش سے اُنپر پھول برسائے
اور اپسراؤن نے ناچ دکھلا کر گندھروُن نے گانا سنایا اور برہما جی نے آکر رکھبھ دیوجی اُنکا نام رکھا جب برہما جی وغیرہ سب دیوتا نمسکار اور
استت کرکے وہان سے چلے گئے تب پرتھم پرمیشور بالک روپ ہوکر رونے لگے۔

## اڈھیائے چوتھا۔ راجا نابھ کا اپنی استری سمیت بن مین جاکر تپ کرنا اور رکھبھ دیوجی کا راجگدی پر بیٹھنا

شکدیو جی بولے کہ ای راجا پرچھت رکھبھ دیوجی چھتیس گن بدھان آدپرش بھگوان نے راجا نابھ کے یہان جنم لیا تب راجا نے انکو
پرمیشور کا اوتار سمجھکر بڑی خوشی سے براہمنون اور رجا جکون کو آنیا دان اور دچھنا دیا کہ اُسکے راج مین کوئی آدمی کنگال نرہا کہ سب دھن وان
ہوگئے اور راجا اور رانی رکھبھ دیوجی کی بال لیلا کا اُسکو دیکھنے سے اپنا جنم سپھل جانکر مارے خوشی کے جامہ مین نہین سماتے تھے جب
رکھبھ دیوجی سیانے ہوکر راجگدی پر بیٹھنے کے قابل ہوئے تب راجا نے اپنے منتری اور پرجا کو اُنسے خوش دیکھکر بچار کیا کہ اب انکو راجگدی
پر بیٹھال کر مجھکو پرمیشور کا بھجن کرنا چاہیے ایسا بچارتے ہی راجا نے جوتشیون سے اچھی ساعت پوچھکر رکھبھ دیوجی کو راجگدی پر بیٹھال دیا
اور آپ استری سمیت بدری کیدار مین جاکر پرمیشور کا تپ اور دھیان کرنے لگا کچھ دن بعد جوگ ابھیاس کے ساتھ تن بنا تیاگ کر
بھوساگر پار اُتر گیا اور رکھبھ دیوجی نے دھرم اور پرجا پالن کے ساتھ ایسا راج کیا کہ جنکے راج مین باگھ اور بکری ایک گھاٹ پانی پیتے تھے اور کوئی رعیت
کنگال اور دُکھی نہ تھی اُنکی استت دیولوک مین دیوتا لوگ کیا کرتے تھے جب راجا اندر نے سب جھوٹون اور بڑون کے مُنھ سے اُنکا جس اور پرتاپ
سُنا تب ڈاہ سے اُنکے راج یعنی بھرت کھنڈ مین پانی نہین برسایا جب رکھبھ دیوجی کو یہ حال معلوم ہوا تب اُنھون نے اندر کے اگیان پر
ہنسکر اپنے جوگ بل سے ایسا کردیا کہ اُنکے راج مین پرجا لوگ جسوقت پانی چاہتے تھے اُسیوقت نارائن جی کی کرپا سے پانی برستا تھا جب
اندر نے یہ سُنا اور پرتاپ رکھبھ دیوجی کا دیکھا تب اُنکو پرمیشور کا اوتار جانکر اپنا اپرادھ چھما کرانے کے واسطے جینتی نام اپنی بیٹی اُنکو بیاہ دی (جینتی)
تب رکھبھ دیوجی کے اُسی استری سے سو لڑکے پیدا ہوکر اُنمین سے نو بیٹے برکت ہوگئے اور جنگل مین جاکر پرمیشور کا تپ اور دھیان کرنے لگے
اُنھین کو نو جوگیشور کہتے ہین جنھون نے راجا جنک کو گیان اُپدیش کیا تھا اسکی کتھا گیارھوین اسکندھ مین آویگی اور نو بیٹے نو کھنڈ کے
راجا ہوئے بھرت نام اُنکا بڑا بیٹا اپنے باپ کی خاص راجگدی پر بیٹھا اور اِکیاسی بیٹے براہمنون کے سمان بید پڑھنے اور تپ کرنے لگے
ایک سمے رکھبھ دیوجی نے سب پرجا کو جگت مین بیٹھال کر اپنے بیٹونکو یہ گیان اُپدیش کیا کہ ای بیٹے دنیا مین جتنے جیو جڑ اور چیتن دیکھتے ہو
ایک دن سب کا ناش ہوکر کیول نارائن جی ابناشی پرش استھر رہینگے اور اُنھین کی شکتی سُتر مین رہنے سے سب جیو چلتے پھرتے ہین
سو تم لوگ اسی پرمیشور کا دھیان ہردے مین رکھکر سنساری جیوون سے موہ توڑ کر گیانی اور مہاتما لوگونکا سنگ کرو جسمین پرمارتھ
مکتی ہو بُری سنگت کرنے سے آدمی بالکل خراب ہوجاتا ہے اس سے بُری سنگت مت کرو آدمی جب تک سنساری سکھ سپنے کی طرح جھوٹھا
نہین سمجھتا تب تک اُسکو سکھ ملنا کٹھن ہے گھر اور استری اور پتر سے ما یا ر وہی ایسی پھیلی ہین جسمین سب دنیا بندھکر خراب ہوئی ہے
جو آدمی ان دونون سے الگ رہنے کی یا بھال سے چھوٹ سکتا ہے لیکن ان دونون سے بچنا اور سنساری مایا چھوڑکر پرمیشور مین چیت
لگانا بہت مشکل ہے اسکی ایک تدبیر ہم تمسے کہتے ہین سنو کہ سنت اور مہاتما کی سنگ کرنا ہی اسکی جڑ ہے غیر سنگ کے گیان ملنا
[illegible] اور پرمیشور کے چرنون مین پریت ہونا بہت کٹھن ہے سادھو مہاتماؤن کی سنگت کرنے سے دھیرے دھیرے

آدمی کا من برکت ہوکر پرمیشور کی طرف لگتا ہی سوائے اسکے ایک بات کہتا ہوں اسکو تم سنو اس کرکے جانو کہ دنیا مین نرک اور موکش کے دو دروازے ہین سنت اور مہاتما کی سنگت اور سیوا کرنا موکش کا دروازہ ہی اور پرائی استری سے بھوگ کرنا اور جوا اور جواری اور نشہ اور شراب پینے والے کا سنگ کرنا نرک کا دروازہ ہی۔

## اودھیائے پانچوان - رکھبھ دیوجی کا اپنے بیٹون کو گیان سکھلانا اور سنت اور مہاتماؤن کے لچھن کہنا

رکھبھ دیوجی نے کہا کہ ای بیٹا جن سنت اور مہاتماؤن کی سنگت اور سیوا کرنے سے موکش کا دروازہ کھلا جاتا ہی اسکے لچھن سنو کہ من انکا سدا ایک رس رہکر کسی کے دوبچن کہنے سے انکو کرودھ نہین ہوتا بلکہ اور باہر انکا ہمیشہ برابر رہکر ہر درے مین کپٹ نہین رہتا اور ہر بکتون سے بہت پریت رکھتے ہین رات دن ہر کتھا اور چرچا کہنے اور سننے مین انکو سنتوکھ ہوکر آلس نہین آتا ہی اپنے گھر اور پریوار مین اتنھ کی طرح رہکر کیول اپنا پیٹ بھرنے اور ارتھ نکال لینے سے کام رکھتے ہین لابھ اور ہان ہونے سے کچھ خوشی اور فکر نہین کرتے اتنھ کا ایک لچھن یہ ہی کہ جسطرح کوئی کنگال پردیسی دوسرے شہر یا گاؤن مین پہونچے اور ایک دن کسی کے گھر بھوجن کرکے دوسرے دن وہان سے چلا جائے تو بھوجن دینے والے سے اسکو کچھ موہ پیدا نہین ہوتا دوسرا لچھن اتنھ کا یہ ہی کہ جیسے کوئی پنچھی کسی مکان مین گھونسلا بنا کر دانہ پانی کھا کر وہان رہتا ہی لیکن اس گھر کے گرنے اور بنے اور جل جانے کا کچھ سوچ اسکو نہین ہوتا ہی تیسرا لچھن اتنھ کا یہ ہی کہ جسطرح کھیرے کا پھل اوپر سے ایک ہوکر اسکے بیچ مین چار پھانک الگ الگ ہوتی ہین اسی طرح اتنھ گیان والا گرہستھ بھی دیکھنے مین اسنے اور پتر کا موہ رکھکر اتنھ کرن سے انکو دشمن اپنا جانتا ہی ایسے برکت گرہستھ کو بھی جو کسی جیو کو دکھ نہین دیتا سادھو اور مہاتما سمجھنا چاہیے سو تم براہمن کو بہت بڑا اور راجہ جانکر دیا بور بک پرجا کو پالن کرو اسطرح کا گیان رکھنے والا جم دوتون کی پھانسی مین نہین باندھا جاتا رکھبھ دیوجی نے یہ گیان اپنے بیٹون کو سکھلا کر کچھ دن کے بعد بچارکیا کہ انت سمے یہ راج اور پریوار میرے ساتھ نہ جاکر سب میرا ساتھ چھوڑ دینگے اسلیے پہلے ہی سے انکا ساتھ چھوڑ دینا چاہیے ایسا بچار کر بھرت نام اپنے بڑے بیٹے کو راجگدی پر بٹھال دیا اور آپ برکت ہوکر جڑ بھرت کا روپ بنا لیا اور پہاڑ پر جاکر پرمیشور کا تپ اور بھجن کرنے لگے لچھن جڑ بھرت کا یہ ہی کہ مل اور موتر کرنے پر بھی نیم اور آچار اسنان آدک کا کچھ نہ رکھے اور بھوجن اور بستر کا پاے چھوڑ دیوے کبھی جو کوئی کچھ کھلا دے تو کھا لیوے نہین تو بیٹھکر بیٹھے رہکر اپنے کپڑے کی بھی خبر نہ رکھے سو رکھبھ دیوجی نے یہی لچھن رکھکر اسنان اور پوجا آدک سب چھوڑ دی تب یہ بھی انکا روپ دیکھکر دیوتا موہت ہوجاتی تھین اور چالیس کوس تک انکے مل اور موتر کی سگندھ پہونچتی تھی اسی سمے اشٹ سدھیون نے انکے پاس آکر اپنے اپنے گنون کو برنن کیا لیکن رکھبھ دیوجی نے انکی طرف آنکھ اٹھا کر بھی نہین دیکھا۔

## اودھیائے چھٹھوان - پرکٹ کرنا آدمیون کا سراوگی دھرم رکھبھ دیوجی کا چلن دیکھکر

راجا پرچھیت اتنی کتھا سنکر بولے کہ ای من ناتھ رکھبھ دیوجی جو نارائن کا اوتار تھے انھون نے آٹھو سدھیون کا من اپنی طرف کھینچکر انکو برکت کیون نہین کر دیا جو آدمی کرودھ لوبھ موہ من اور اندریون کو اپنے بس مین نہ رکھتا ہو اسکو اشٹ سدھ کیطرف دیکھنے سے ڈرا اور کھٹکا ہی سو رکھبھ دیوجی تو ان سبکو اپنے بس مین کیے تھے انھون نے کسواسطے اشٹ سدھ کی طرف نہین دیکھا یہ بات سنکر شکدیوجی بولے کہ ای راجا یہ من چنچل ہی اور کام کرودھ آدک بہت بلوان ہین بڑی سنگت پانے سے بس مین نہین رہتا انمین ایک کامدیو ایسا زبردست ہی کہ جسکے نشہ مین آدمی اندھا ہوکر اپنا بھلا اور برا نہین سمجھتا اور یہی کامدیو بڑے بڑے

جوگی اور رکھیشورون کے تپ اور دھیان مین بگھن ڈالکر ہزارون برس کا تپ ایک ساعت مین بگاڑ دیتا ہر پرکار چنچل بچاری اور پارے کیطرح کبھی ایک ٹھکانے نہین رہتا اسلیے اس من کا بشواس نہ رکھنا چاہیے کیونکہ عورت اپنے خاوند کو چھلاوا دیکر دوسرے مرد کے پاس جاتی ہی اسیطرح من بھی ایشور کو چھلاوا دیکر ویشیون کا سنگ پاتا ہے اور ان کے کارن ہی جیو بار بار جنم لیتا ہی اور بچار کرتا ہی کہ یہ میرا ہی یہ میرا نہین ہی یہ بچار کرنیکی طرف رکھبھ دیو جی نے نہین دیکھا جسمین کا مدیو کو بڑا کرنا پڑے بھرت روپ مین شاستر کے وچنون کو سمرن رکھنے اور بھگوت کرم کرنیکا کچھ کام نہین رہتا اسلیے بہت آدمیون نے رکھبھ دیو جی چلن دیکھکر انسان کرنا اور بدیہ پرماتما کو پراپت ہونا اس وقت سے اس جال اور رکاوٹ کی کامنا جو لوگ نیدا اور شاستر کو نہین مانتے دنیا مین پیدا ہی لوگ نہین سمجھتے کہ ہمکو کیا کرنا چاہیے ضرور بھوگتے ہین سو رکھبھ دیو جی آگ لگنے سے بچکر ایسی اوستھا مین پرم دھام کو گئے۔

## اودھیائے ساتوان ۔ رکھبھ دیو جی کے بھرت جی کا جاڑ ہونا اور جنم لیکر تپ کرنے کے واسطے جانا

شکدیو جی نے کہا کہ اے راجا پریکچت رکھبھ دیو جی کے بعد [illegible] راجا ہوئے اور انھون نے [illegible] راج کرکے پرجا کو بیٹے کی طرح جانا پرجا نے اپنا پتا جنی نام شتورپ کا پتی سے کیا [illegible] ان کو اس استری سے دس پتر اور نیرہ پانچ بیٹے بہت سندر اور پرتاپی پیدا ہوے جب راجا نے بہت سے یگیہ کرکے یگیہ پرشو کا پوجن کیا تب انکو پرمیشور کی پراپتی بھی ہوئی اور شتن دھیان مین ہونے لگا اسیطرح دس ہزار برس تک راج کیا اور سکل بھوگ کر مناسری برہمنون کو بھوجن کرا کر پرکٹ ہوکر یگیہ کی دکشنا دی اور آپ جنگل مین جاکر پلستیہ رشی نام ندی کے کنارے جہان پرنارائن جی شالگرام سورپ سے رہتے ہین بیٹھکر تپسیا کرنے لگے وہ پتون کی کٹی مین کند مول کھاکر جیسے آنند مین رہتے تھے ویسا سکھ انکو راجگدی مین نہین ملتا تھا بندگی مین آگیا کہ دنیا کی بڑائی چھتری کو شالگرام جی کی پوجا ہر روز کرنا واجب ہی ایک دن راجا بھرت دوپہر کے وقت ندی کے کنارے بیٹھے ہوئے سورج دیوتا کا دھیان کر رہے تھے اسوقت ایک ہرنی گربھ وتی اپنے غول سے چھوٹ کر جیسے وہان پانی پینے لگی ویسے ہی ایک شیر گرجا ہرنی اسکی آواز سنتے ہی بھاگی تو ندی کا سوتا بھاندتے وقت بچہ اسکا پیٹ سے گر پڑا سو وہ بچہ اپنا جیتا ہوا چھوڑ اسی جگہ مر گئی راجا بھرت نے یہ حال دیکھکر بچار کیا کہ یہ بچہ وہان پڑا رہنے سے کوئی جانور اسکو کھالے یا مارے بھوکھ پیاس کے مرجاے تو مجھکو پاپ ہوگا اسکا بوجھ میرے اوپر ڈال دیا اسلیے مجکو اسکی رچھا کرنا چاہیے ایسا بچار کر راجا دھرم اور دیا کی راہ سے اس بچہ کو اٹھا لایا اور پانی سے دھوکر اپنی کٹی مین رکھا اور گیو کا دودھ پلا کر اسکو پالنے لگا۔

## اودھیائے آٹھوان ۔ بھوجانا اس بچے کا اور تن تیاگ کرنا راجا بھرت کا اگلی جنم مین

شکدیو جی نے کہا کہ اے راجا پریکچت جب اس بچے کو پالنے سے بھرت جی کو بہت مہ پیدا ہوا تب وہ اپنے ہاتھ سے ہری ہری گھاس چھیل کر اسکو کھلانے اور اپنے پاس سلانے لگے جب وہ سانجھ پرنے اور اسنان کرنیکے واسطے کہین باہر جاتے تھے تب اسکو اپنے ساتھ رکھتے تھے اور پوجا اور تپ کرتے وقت بھی اسکو اپنے پاس بٹھالیتے رہتے تھے یہ روز بھرت جی نے اتنی پریت اس بچے سے بڑھائی کہ انکے جپ اور دھیان مین بادھا ہونے لگی جب وہ بچہ کہین چلا جاتا تھا تب وہ اسکے سوچ مین بہت اداس ہوتے تھے ایک دن وہ بچہ چھوٹکر جنگل مین چلا گیا اور اپنے غول مین جانے سے پھر کٹی پر نہ آیا جب راجا بھرت نے بہت ڈھونڈھنے پر بھی نہ پایا تب وہ سوچ کرکے کہنے لگے کہ دیکھو مجھسے بڑی چوک ہوئی جو مین نے اسکو اکیلا چھوڑ دیا اسی سے وہ بھاگ گیا جو مین ایسا جانتا کہ وہ بچہ میرا چلا جائیگا تو کسواسطے اسکو اکیلا چھوڑ دیتا یہ شبد سنکر مرگی دیال ہوکر میرا بھاگ آوے کہ جسمین وہ بچہ میرا پھر میرے پاس چلا آوے

وہ بچہ ڈانٹنے سے پرمیشور کے بالک کے سمان ڈرتا تھا اور رای پرتھوی تو اسکو اکیلا دیکھکر اٹھانے لگی ہے تو میرے بچے کو بنلا دے جب سوچ اور پاپ کرتے رات ہوگئی تب کہا کہ اے چندرماتم اس بچے کو ضرور دیکھتے ہوگے جہان میرا بچہ ہو تم آپ کے بنلا دے جسمین وہ بلجاے نہین تو میرا پران نکلا چاہتا ہے جیسا سوچ کوئی اپنے بیٹے کے مرنے کا کرتا ہے ویسا ہی سوچ بھرت جی نے اس بچے کے واسطے کرکے اسنان اور پوجا اور بھوجن کچھ نہین کیا اور اسی سوچ مین اپنا تن تیاگ کر دیا سو مرتے وقت دھیان اور پران انکا اس بچے مین لگا تھا اس سبب سے وہ تن چھوڑکر ہرن کا تن پایا۔

## اڈھیاے نوان - تیاگ کر بھرت جی کا ہرن کے تن کو اور پیدا ہونا ایک براہمن کے گھر

سکدیو جی بولے کہ اے راجا پریچھت بھرت جی ہرن کا جنم پاکر جنگل مین رہنے لگے لیکن ہرجن کے پرتاپ سے وہ اپنے پورب جنم کا حال جانتے تھے اسلیے اپنی اگیانتا سمجھکر من مین کہا کہ دیکھو مین نے ہرجنون کا دھیان چھوڑکر جیسی پریت اس بچے سے کی ویسی اپنی استری اور پتر کی کبھی نہین کی تھی اور اسکے موہ مین پھنسکر ایسا خراب ہوا کہ آدمی سے ہرن کا تن پایا بھرت جی پچھلی بات سوچکر کسی ہرنی وغیرہ سے کچھ پریت نہ رکھکر رہتے تھے کہ نہ معلوم انکی سنگت کرنے سے پھر میری کیا گت ہوگی یہ بات سمجھکر بھرت جی نے کسی جیو کو دکھ دینا اور ہری گھاس کھانا چھوڑ دیا جو پھل اور پتا سوکھ کر گر پڑتا تھا اسیکو کھاکر ہرن کے تن مین بھی پرمیشور کا دھیان اور اسمرن کرتے تھے اتنی کتھا سناکر سکدیو جی بولے کہ راجا موت سے ہر ساعت آدمی کو ڈرنا چاہیے نجانے کسوقت موت آجاوے اور ایک ہرن کے بچے سے موہ کرنے سے ایسے مہاتما کی یہ گت ہوئی تو دوسرا کون گنتی مین ہے جو پرمیشور کا دھیان چھوڑکر یا اور دنیا جال مین پھنسے گا اسکی یہی گت ہوگی سو بھرت جی اسی تن مین دن رات اس بات کا سوچ کرتے تھے کہ جلدی یہ شریر میرا چھوٹے تو آدمی کا شریر پاکر پرمیشور کا بھجن کرون اسیطرح کچھ دن بسرکرکے ایک دن ندی کے کنارے پر جاکر پار جانا چاہا تو سوکھے پتے کھانے سے بدن مین کچھ طاقت نہ رہی تھی اس سے سوتا پھاندتے وقت پلٹا شرم ندی مین ڈوب کر مرگئے تو وہ تن چھوڑکر ہرجن کرنے کے پرتاپ سے گرجنیتہ مین انگرا تھر بن بنید پڑھنے والے براہمن کے بیٹے ہوے اور نام انکا بھرت ہوا جب سیانے ہوئے تب پہلے جنم کا حال یاد کرکے سنسار کی موہ مین نہین پھنسے اور دن رات پرمیشور مین دھیان لگاے رہے اپنے باپ کے ڈانٹنے پر بھی پڑھنے مین جی نہین لگاتے تھے تب اس براہمن نے انت سمے دوسرے بیٹون سے جو پڑھے تھے کہا کہ اے بیٹا مین نے بہت چاہا کہ بھرت تمھارا بھائی کچھ پڑھے لیکن اسنے پڑھنے مین چت نہین لگایا اس کارن مورکھ بنا رہا سو تم لوگ میرے انت سمے کی بات مانکر ایسی تدبیر کرنا جسمین وہ پڑھکر ہوشیار ہوجاے جب وہ براہمن یہ کہکر مرگیا تب اسکے بیٹون نے بھرت جی کے پڑھنے کیواسطے بہت اپاے کیے لیکن بھرت جی کچھ نہ پڑھے اور جڑ بھرت روپ بنکر ایسا چلن پکڑا کہ جب کوئی کچھ کھلادے تو کھالیوین اور پلا دے تو پی لیوین نہین تو کچھ سوچ نہ رکھکر دن رات پرمیشور کے دھیان مین مگن رہین اس شبد مین بھی ایسا چلن رکھنے سے جڑ بھرت کہلاتے ہین بھرت جی کے بھائیون نے یہ حال دیکھکر اسلیے ان اپنا ہٹا لیا لیکن کبھی کبھی بھوجن انکو دیدیا کرتے تھے جب انھون نے دیکھا کہ یہ کوئی کام گھر گرہستھی کا نہین کرتا ہی مفت مین کھاتا ہی تب انھون نے اپنا کھیت رکھانے کے واسطے بٹھالی کر کہا کہ تم دیکھا کرو جسمین کوئی اس کھیت کا اناج نہ لیجانے پاوے اور کبھی بھی نہ کھانے پاوین جڑ بھرت نے کچھ رکھواری اسکی نہ کی دھان آنند سے بیٹھکر پرمیشور کا اسمرن اور دھیان کرنے لگے بھلون کا

ایک راجا جو اس دیش مین رہتا تھا اسنے پرمشٹ مانی کالی بھدر کالی جو میرے بیٹا ہو تو مین تمکو آدمی کا بلدان چڑھاؤن جب بھدر کالی کی

کرپا سے اُسکے دینا ہوا تب اُسنے ایک بالک بلدان دینے کے واسطے مول لیکر بالا جب وہ لڑکا اپنے بلدان دیے جانے کا حال سُنکر بھاگ گیا
تب راجا اپنے نوکرون سے بولا کہ کچھ روپیہ دیکر ایک آدمی بلدان دینے کے واسطے ڈھونڈھ لے آؤ جب وہ لوگ ڈھونڈھتے
ہوئے رات کے وقت اُس کھیت پر پہونچے تب اُنھون نے وہان جڑ بھرت کو موٹا تازہ دیکھکر بلدان دینے کے واسطے پکڑ لیا اور
رسی گلے مین باندھکر راجا کے مندر پر لے گئے وہ راجا جڑ بھرت کو موٹا تازہ دیکھکر خوشی سے بولا کہ تم ایسا اچھا آدمی بلدان دینے
کے واسطے لائے ہو کہ جو اپنے مرنے کا کچھ ڈر نہ رکھکر آنند مورت دکھلائی دیتا ہے بھدر کالی اسکا بلدان پاکر بہت خوش ہوگی اور
راجا کے پروہت اور براہمن مہامورکھ بیدارتشاستر کا حال کچھ نہین جانتے تھے کہ براہمن کا بلدان دیا جاتا ہے یا نہین سو راجا نے اس
بات کا بچار نکرکے جڑ بھرت کی حجامت بنوائی اور اُبٹن اور تیل لگاکر سنان کرایا اور بلدان دینے کے واسطے اُسکو نیا کپڑا اور گہنا
پہنایا اور عطر اور چندن بدن مین ملکر بہت اچھا بھوجن اُسکو کھلایا اُسوقت جڑ بھرت نے خوش ہوکر اپنے من مین کہا کہ جب سے میری
مائا اور پتا مرے ہین تب سے مجھے کسی نے ایسا بھوجن نہین کھلایا تھا آج مجکو بہت اچھا کھانا یہ لوگ بڑے پیار سے کھلاتے ہین جب
بھوجن کرانے کے پیچھے جڑ بھرت کے گلے مین اچھا پھولون کا ہار پہناکر اُسکو بھدر کالی کے سامنے لاکر کھڑا کیا تب براہمنون نے راجا کے
ہاتھ مین ننگی تلوار دیکر کہا کہ اسکو مار دیجیے راجا نے تلوار مارنے کو ہاتھ اُٹھایا ویسے جڑ بھرت نے یہ بات بچارکر اپنا اسکے سامنے جھکا دیا
کہ پوری اور مٹھائی کھانے کے وقت مین نے اپنا سر پھیلایا تھا اب تلوار کھانے کے وقت گردن سامنے سے ہٹانا اچت نہین ہے بھدر کالی
نے اُسکو سر جھکاتے دیکھکر بچار کیا کہ یہ سب براہمن ایسا گیان نہین رکھتے جو راجا کو بلدان کرنے سے منع کرین اور اس براہمن
ہر بھکت کے دُکھ دینے مین ایسا منہ کہ نارائن جی مجکو دنڈ دیوین جو مین اسکی رچھا نہین کرونگی تو مجھکو پاپ ہوگا کس واسطے کہ جو کوئی
آدمی اپنے سامنے کسیکو بنا اپرادھ دُکھ دیوے تو اُسکی رچھا کرنی چاہیے نہین تو دیکھنے والے کو پاپ لگتا ہے ایسا بچارکر بھدر کالی نے
بڑا کرودھ کیا اور تلوار اور کھپر ہاتھ مین لیے ہوئے چلاّ کر ایسا ڈپٹا کہ راجا وہ آواز سُنتے ہی اپنے پروہت سمیت بہرا ہوکر
ایسا بیہوش ہوگیا کہ تلوار ہاتھ سے گر پڑی تب بھدر کالی نے اُسی تلوار سے راجا اور پروہت کا سر کاٹ لیا اور دونون کا سر
گیند کی طرح اُچھال کر اِس اچھا سے ناچنے لگی کہ جسمین جڑ بھرت خوش ہوکر مجکو کرپا اور دیا کی درشٹ سے دیکھے تو میرا
بھلا ہو اور راگ دُکھی رہنے سے میرا بھلا نہوگا جب بھدر کالی کے ناچنے پر بھی وہ اسیطرح سر جھکائے کھڑے رہے تب بھدر کالی نے
پرسنّت ہوکے اُنسے کہا کہ ای برہم دیو آپ کرپا کرکے میرا اپرادھ چھما کرین کیونکہ جب کسی کا بھگت یا سیوک دوسرے کا اپرادھ
کرتا ہے تب اُسکے مالک کا نام دھرا جاتا ہے سو آپ ایسا نہ سمجھین کہ یہ راجا بھدر کالی کا بھگت تھا یہ میرا بڑا شمن تھا جسنے آپ ایسے مہاتما کو
دُکھ دینا چاہا اور راج اور دھن کے نشے مین اندھا ہوکر تمکو نہین پہچانا جڑ بھرت نے یہ بات سُنتے ہی مسکراکر کہا کہ آتما کا ناش
کبھی نہین ہوتا اسلیے مین اپنا سر کٹنے سے نہین ڈرتا لیکن تیرا بھگت اس پاپ کے بدلے نرک بھوگیگا یہ سوچ مجکو ہے جڑ بھرت یہ کہکر
وہانسے چلا آیا اتنی کتھا سُناکر شکدیو جی بولے کہ ای راجا تم سچ کرکے جانو کہ جو آدمی من اپنا پرمیشور مین لگائے رہتا ہے اُسکو کوئی دُکھ نہین دے سکتا

## اُدّھیائے دسوان۔ راجا رگھوگن کا جڑ بھرت کو پکڑکر اپنے پلکھی مین لگانا

شکدیو جی نے کہا کہ اے راجا پرمال جڑ بھرت کا سُنو کہ راجا رگھوگن سندھ دیش سے اپنے نگر سے پالکی پر چڑھکر کپل دیو جن کے
پاس گیان سیکھنے جاتا تھا راہ مین ایک کہار اُسکی سواری کا بہار ہوگیا اُسی طرف کہین جڑ بھرت بھی پرمیشور کے دھیان مین

۱ ۲ پرمیشور
۲ پرمپرا پرشن

آنند سے بیٹھے تھے دوسرے کہار ون نے جڑ بھرت کو موٹا تازہ دیکھکر پکڑ لیا اور پالکی بہن لگا دیا جڑ بھرت خوشی سے راجا کی پالکی اٹھائے چلے جاتے تھے اور اپنے اس ایمان کا کچھ سوچ انکو نہ تھا لیکن زمین کو دیکھتے ہوئے چیونٹی وغیرہ جیو دھاری کو دبنے سے بچاتے ہوئے پاؤن رکھتے تھے اس سبب سے جب کئی مرتبہ پالکی ہلی تب راجا نے کہار ون کیطرف دیکھکر کہا کہ تم لوگ پالکی کیون ہلاتے ہو کہار بولے کہ ای مہاراج ہمارا کچھ قصور نہین یہ نیا کہار پالکی ہلاتا ہی یہ بات سنکر راجا نے جڑ بھرت سے کہا کہ ای کہار تو اتنا موٹا تازہ دیکھ پڑتا ہی ابھی اتنا راستہ نہین چلا جو تھک گیا اپنے پران کا ڈر رکھکر مرنے کی اچھا رکھتا ہی جو پالکی ہلاتا ہی اچھی طرح نہین لیچلتا جڑ بھرت یہ بات سنکر چپ ہو رہے اور کچھ جواب راجا کو نہ دیکر اپنے من مین کہا کہ دیکھو اس شریر کو کرم کے موافق سکھ دکھ ماتا ہی اور پرماتما ان دونون سے الگ رہکر ہمیشہ ایک طرح پر رہتا ہی جب جڑ بھرت چپ ہوئے تب راجا پھر کرودھ کرکے بولا کہ ای کہار تو ہماری بات کا جواب کیون نہین دیتا یہ بات سنکر جڑ بھرت نے بچار کیا کہ یہ اپنے کو بڑا گیانی سمجھتا ہی اسلیے اسکا ابھمان توڑنا چاہیے ایسا بچارکر جڑ بھرت ہنسکر بولے کہ ای راجا تمنے کہا کہ تو بہت راہ نہین چلا اور تھک گیا جو آدمی بیفائدہ پھرتا ہی وہ تکلیف پانے سے ضرور ماندہ ہوگا کیون ایسا کرم نہین کرتا جسمین جنم اور مرن سے چھوٹ جاے اور تمنے کہا کہ تو دبل نہو کر موٹا تازہ دکھلائی دیتا ہی سو اے راجا پرماتما جسکو جیو کہتے ہین وہ ہر ساعت چیتن رہکر نہ موٹا ہی ہوتا ہی نہ دبلا ہی ہوتا ہی ہمیشہ برابر رہتا ہی جو اسکو دبلا کہو تو وہ ایسا باریک ہی کہ کسیکو دکھلائی نہین دیتا اور جو اسے موٹا سمجھو تو اسکے براٹ روپ مین سارا سنسار اور جو دھون لوک موجود ہین اور یہ شریر ناش ہونے والا کبھی موٹا اور کبھی دبلا رہتا ہی جسنے اس انیتّ شریر مین پریت لگائی اسکو ان باتون کا بچار کرنا چاہیے اور جو تمنے کہا کہ تو مرنے کی اچھا رکھتا ہی سو میرے نزدیک جینا اور مرنا دونون برابر ہین بے دوت آئے کوئی نہین مرتا اور ای راجا پرمیشور کا پرکاش میرے اور تمہارے اور سب جیو دھاریون کے تن مین برابر ہی اس سے مین سوامی اور سیوک کو برابر جانتا ہون اور تم اسی شریر تک راجا ہو مرنے کے بعد ہم اور تم دونون برابر ہو جائینگے اسلیے مکو یہ سامرتھ نہین ہی کہ جو آتما انبناشی پرش کو دکھ دے سکو اس جھوٹھی کایا کو جو چاہو سو دنڈ دو دکھ اور سکھ اور خوشی اور رنج شریر کو ہوتا ہی اور پرماتما شریر مین الگ رہکر دکھ اور سکھ سے کچھ کام نہین رکھتا یہ بات سنکر جب راجا کو گیان پراپت ہوا تب وہ پالکی سے اتر پڑا اور جڑ بھرت کو دنڈوت کرکے بولا کہ ای مہاراج مین نے سنساری جال مین پھنسے رہنے سے مکو نہین پہچانا سچ بتاؤ تم کوئی دیوتا ہو یا مہاپرش کا اوتار ہو کر آدھوتون کی طرح اپنا بھیس بدلے پھرتے ہو کرپا کرکے اپنا بھید بتلاؤ اور مجکو گیان سکھلا کر بھو ساگر پار اتارو مین شری مہادیو جی کے ترشول اور چندرما اور سورج اور اگن وغیرہ کسی دیوتا سے اتنا نہین ڈرتا جتنا براہمن کے شاپ سے ڈرتا ہون سو برادر میرا بچھا کرو یہ بات سنکر جڑ بھرت نے کہا کہ ای راجا یہ جیو اپنی کرنی سے کبھی دیوتا ہوتا ہی کبھی آدمی اور آدمی کے تن مین کبھی راجا کبھی بھکھاری ہوتا ہی یہ گت اس شریر کی سمجھکر پرماتما کو جسے جیو کہتے ہین ان سب سے الگ جاننا چاہیے اتنا گیان کہنے کے پیچھے جڑ بھرت نے سب حال اپنے پورب جنم کا راجا رگھوگن سے برنن کیا۔

## اڈھیاے گیارھوان۔ گیان اپدیش کرنا جڑ بھرت کا راجا رگھوگن کو

جڑ بھرت نے کہا کہ ای راجا تم آدمی کے اگیانتا کو دیکھو کہ وہ اپنے کانون سے جن استری اور پتر آدک کا دربچن سنکر دکھ پاتا ہی آنکی طرف سے اسکا چیتّ تس پر بھی نہین ہٹتا اور جھونٹھ اور سچ بولکر کسی طرح دس روپیہ کما کر انھین لوگون کو پالتا ہی اور چھپ چور اور ٹھگ آٹھو پہر آدمی کے ساتھ رہکر اسطرح اسکے اچھے کرمون کو چرا لیتے ہین جسطرح راہ مین چور اور ٹھگ دولتمند کے ساتھ لگ کر

اوسپاکر اسکو توڑ لیتے ہین اور جو ہا گھر مین رہنے سے کھانے پینے برہی کپڑا وغیرہ کاٹ ڈالتا ہی اور جسکے گھر مین جو ہا نہو اسکی چیز خراب نہین ہوتی ہی۔ ان چھیو دوش مین سے ایک چور من کو سمجھو جسکے چلا جانا ہونے سے آدمی برا کرم کرکے خراب ہوتا ہی اور دوسرے پانچ جوا اور رشنگ کام کرودھ لوبھ موہ اور مد یہ ہین جنکے بس ہوکر برا کرم کرنیسے آدمی کا ادھرم جاتا رہتا ہی اسلیے آدمی کو چاہیے کہ ان چھیون چور اور رشنگ کو اپنے بس رکھکر آپ انکے بس نہو جاوے جب جڑ بھرت نے یہ بات راجا رگھوگن سے کہی تب راجا نے پھر انکو ڈنڈوت کی۔

## اڈھیائے بارھوان ۔ تعریف کرنا راجا رگھوگن کا سنگھ تن کی

راجا رگھوگن نے جڑ بھرت سے اتنا گیان سنکر کہنے لگا کہ اے مہاراج سنگھ تن سے بڑھکر دوسرا جوگ لاتم نہین ہوتا جس سے تم ایسے گیانی اور مہاتما کا درشن مجکو ملا اور سنگھ کا جنم دیوتاؤن سے بھی اچھا سمجھنا چاہیے جو دیوتا پریشور کا تپ کرے تو سوائے مکت کے دوسرا منورتھ اسکو نہین مل سکتا اور بھرت کھنڈ کا آدمی جس مطلب کیواسطے ہرکھن کرے وہی پھل اسکو پراپت ہوتا ہی اسلیے مین سنگھ تن کو دیوتاؤن سے اتم جانکر ڈنڈوت کرتا ہون جڑ بھرت یہ بات سنکر بولے کہ ای راجا یہ سب بات مین نے تجھے کہی اسکا ارتھ تو نے سمجھا یا نہین راجا بولا کہ ای مہاراج مین سنساری جیو بہت مورکھ اور اگیان ہون اس سے یہ گیان اچھی طرح نہین سمجھا آپ دیال ہوکر بستار پورک کہیے تب مین سمجھ سکتا ہون یہ بات سنکر جڑ بھرت ہنسکر بولے کہ ای راجا یہ بات مشکل ہی ایسا گیان جگت اور پوجا اور تپسیا کرنے اور برکت ہونے اور بن باس کرنے اور پنچ اگن تاپنے اور جل مین بیٹھنے اور دان دینے سے بھی نہین ملتا ہی بلکہ ان سب کارمون کے کرنے سے آدمی کو اس بات کا اہنکار ہوتا ہی کہ مین نے ایسے اچھے کام کیے ہین میرے برابر دوسرا کون ہوگا شبھ کرم کرنے سے بھی وہ اہنکار کرنے سے خراب ہوجاتا ہی اور جب تک اہنکار چھوڑ کر سنت اور مہاتما کے چرنون کی دھور اپنے ماتھے پر نہین لگاتا تب تک یہ گیان اسکو نہین ملتا اور مہاتما کا درشن درلبھ ہی اور اے رگھوگن تم سمجھو کہ مین راجا ہون سو مین بھی پچھلے جنم مین بھرت نام ساتون دیپ کا راجا تھا لیکن وہان رہنے مین اپنا بھلا نہ سمجھکر راجگدی چھوڑ دی اور بن مین جاکر نارائن جی کی شرن مین ہوکر ہرجن کرنے لگا سو بھگوان تک اپنی راجگدی کا ابھمان بنا ہی اس سے دوسرے جیوون پر دیا نہین رکھتے جسطرح پرکاش پریشور کا تمھارے تن مین ہی اسیطرح پریشور کا پرکاش ان کہارون مین بھی سمجھنا چاہیے اور گیان کی درشٹی سے یہ لوگ درسب جیو پریشور کے تمھارے برابر ہین سو تم اپنے شریر کے سکھ کیواسطے انکو دکھ دیتے ہو سو بہت نامناسب ہی یہ گیان سنتے ہی راجا رگھوگن ہارے ڈر کے کانپنے لگا اور جڑ بھرت سے ہاتھ جوڑ کر بولا کہ ای مہاراج مین برہمن کے شاپ سے بہت ڈرتا ہون ایسا نہو کہ آپ کرودھ کرکے مجکو کچھ شاپ دین۔

## اڈھیائے تیرھوان ۔ کہنا جڑ بھرت کا ایک دھنی پینے کا حال راجا رگھوگن سے

راجا رگھوگن کی بات سنکر جڑ بھرت نے کہا کہ ای راجا تو مت ڈر مین تجکو شاپ نہین دونگا سن گیانی اور مہاتما لوگ سنساری سکھ پسینے کی طرح جھوٹھا سمجھکر اس شریر سے پریت نہین رکھتے اور پرماتما شریر سے اسطرح الگ ہی جسطرح بنچھی برچھ پر بیٹھا ہوا اور اس برچھ کے کاٹنے سے بنچھی کو دکھ نہین ہوتا جو بنچھی بیفائدہ اس درخت کو اپنا جانکر رووے تو سوچ کرنا بیکار ہی جو کوئی اس شریر کو اپنا سمجھکر سنساری سکھ مین من لگاتا ہی اسکو سوائے دکھ کے سکھ نہین ہوتا جب وہ برکت ہوکر پریشور مین دھیان لگاتا ہی تب اسکو سکھ ملتا ہی اور پریشور کی بھکت کرنے سے ہردے مین گیان کا دیپک روشن ہوکر کام اور کرودھ کا اندھیارا اسکے بھیتر سے مٹ جاتا ہی یہ گیان سنکر راجا رگھوگن نے ہاتھ جوڑ کر کہا کہ ای مہاراج مین نے آپکو پہچانا کہ آپ براہمن ہین جسطرح روگی کا دکھ امرت پینے سے چھوٹ جاتا ہی اسیطرح آپ سنساری منکھون کو جو مایا اور موہ مین پھنسکر خراب ہورہے ہین اپنا درشن دیکر تارتھ کرتے ہین

سو مجکو بھی اپنا داس سمجھکر درشن دیا یہ بات سُنکر بکرماجیت بولے کہ اے رشی راجا مین ایک اتہاس کہتا ہون تو اُسکے سُننے سے بھوساگر پار اتر جائیگا
مین ایک بنیا نہایت دھن والا اور بہت سی جنس کا بیوپار کرتا اپنے ساتھ لیکر کسی دیسانتر کو چلا اور اُسنے مارے کنجوسی کے مال کی
نگہبانی کے واسطے کوئی نوکر اپنے ساتھ نہ رکھا اسلیے چھ چور اُسکے ساتھ ہولیے اور اُن چوروں کے سردار بھی اُسکے پیچھے پیچھے چلے جاتے
تھے تھوڑی دور شہر سے باہر جاکر وہ بنیا راہ بھولکر ایسے جنگل مین پہونچا جہان کوسون تک بستی نہ تھی جب جنگل مین شیر اور ریچھ اور
کٹیلے درخت اور ندی نالے بہت ہونے سے اسکو راہ چلنا مشکل ہوگیا تب وہ بنیا مارے ڈر کے اُس جنگل سے پار ہونیکے لیے تمام رات
برابر چلا گیا لیکن بستی نہ ملی اور اُسی جنگل مین رات ہوگئی جب بنیا رات کو ایک نالے مین اپنے مال سمیت پہونچا تب وہی چھ چور اور اُنکے
حمایتی سردار سب مال اُسکا لوٹنے کو اُسوقت اُس بنیے نے سردار سے اپنے من مین کہا کہ اگر کچھ بھی مال بچ جاتا تو اُسکو بیچکر پھر بیوپار کرتے
وہ بنیا ایسا بیچارہ جس چیز کا بیوپار کرتا تھا اُسکو وہ سب چور لوٹ لیتے تھے جب سب مال اُسکا چور لوٹ لیگئے تب وہ بنیا گھبراکر اُس جنگل مین
پھرنے لگا کہ شاید کوئی بستی ملے لیکن کوئی بستی اُسکو نہ ملی اسلیے نہ ملی اور وہ شیر اور ہاتھی وغیرہ کی بولی سُنکر ڈر سے کانپتا ہوا راہ چلا جاتا تھا
جب کہیں نہیں پھول پھل کھانے کو پاتا تھا تب سوکھا کھا کر رہتا تھا اور کہین پیر مین کانٹے چبھنے سے دکھ پاتا تھا اگر کسی درخت کے
نیچے سستانے لگتا تھا تو درخت پر سے کوئی آواز کرتا اور ہلنے سے بھی بھاگ جاتا تھا کبھی جنگل مین آگ لگی کبھی ایک ڈر سے دوسری طرف دوڑتا
پھرتا تھا اسی بپت مین بھاگتا ہوا ایک سوکھے کنوین مین گرپڑا اُس کنوین پر ایک برگد کا درخت تھا ایک ڈالی اُسکی اُس کنوین مین لٹکتی تھی
جب وہ بنیا آدھے کنوین مین پہونچا تب وہ ڈالی اُسکے ہاتھ لگی اُسکو پکڑ لیا لٹکنے لگا اور اُس کنوین مین ایک سانپ نیچے بیٹھا تھا اور اندھیاری
رات مین بجلی چمکنے سے دیکھا کہ کنوین مین ایک سانپ پھن نکالے بیٹھا ہوا ہے جس ڈالی کو وہ پکڑے تھا اُس ڈالی کو اوپر سے
دو چوہے سیاہ اور سفید رنگ کے کاٹ رہے تھے تب بنیے نے بچارا کہ جو مین کنوین مین گرونگا تو سانپ کے کاٹنے
سے مرجاونگا اور جو نہین گرتا تو ڈالی کے کٹ جانے سے گرکر سانپ کے منھ مین جا پڑونگا یہی سوچ اور بیچار بنیا کر رہا تھا اور اسی برگد
کے درخت مین ایک شہد کا چھتا لگا تھا ڈالی ہلنے سے ایک ایک بوند شہد کی ٹپک کر جو اُس بنیے کے منھ مین گرتی تھی تو وہ بنیا ایسی بپت
مین بھی وہ شہد جان کر بہت خوش ہوتا تھا اسی طرح اُس بنیے کی عمر اُس کنوین مین لٹکتے ہوئے بیت گئی اور کوئی اُسکو نکالنے والا
وہان نہین پہونچا جب ایک دن اُن دونون چوہون نے ڈالی کاٹ دی تب وہ بنیا اُس کنوین مین گرکر سانپ کے کاٹنے سے مرگیا
اتنی کتھا سُنکر راجا نے جو بکرماجیت سے کہا کہ اے مہاراج مجکو بڑا اچنبھا معلوم ہوتا ہے کہ وہ بنیا ایک بوند شہد کا خوش رہا اور ڈالی پکڑکر اوپر
کیون نہین چڑھا یہ بات سُنکر جو بکرماجیت بولے کہ اے راجا ایسا ہی حال تمھارا اور سب سنساری لوگون کا ہے کہ سب لوگ بہت طرح کا
آدم کرکے اپنے کُٹمب کو پالتے ہین لیکن گھر والون کو کسیطرح کا سنتوکھ نہوکر ہر روز اور لالچ بڑھتا جاتا ہے اور اپنے آدم سے اُنکو ایکساعت
بھی چھٹی نہین ملتی جو دو گھڑی اپنے پیدا اور پالن کرنے والے پرمیشور کا سمرن اور دھیان کرین جب کوئی اُنسے پرمیشور کا بھجن کرنے کا ذکر کرتا ہے
تب وہ کہتے ہین کہ ہمکو اپنے آدم سے چھٹی نہین ملتی کسوقت پرمیشور کا بھجن اور سمرن کرین سوائے راجا اس جیو کو بنیا سمجھو اور
کام کرودھ لوبھ موہ مد اور اندریان یہی چھ چور آٹھون پہر آدمی کے ساتھ رہتے ہین اور پرمارتھ والونکو ان چھ چورون کا حامی سمجھو
اور جیو کو اسلیے بنیا کہا کہ اسنے دھرم اور گیان بڑھانے کے لیے اس بھرت کھنڈ مین آدمی کا جنم پایا ہے جسطرح یہ جیو پیدا ہوکر سادھ سنگت
کا ست سنگ اور پرمیشور کا بھجن نہ کرکے سنساری مایا جال مین پھنس گیا اس کارن اُسکے پورب جنم کا دھرم جو کچھ تھا وہ بھی پرمارتھ والون نے چرا لیا

اسی طرح بنیئے نے اپنے مال کی رچھا کرنے کے واسطے نوکر نہین رکھا اسلیے چورون نے اسکو لوٹ لیا جو وہ جیو بھرت کھنڈ مین جنم لیکر سادھو اور رہا نا کاسنگ کرکے گیان سیکھتا تو کسواسطے بنیئے کی طرح مایا جال مین پھنسکر خراب ہوتا جیسے وہ بنیا اپنے رکھنے کے واسطے جگہ ڈھونڈھتے وقت تیر وغیرہ کے ڈر سے بھاگا تھا ویسے ہی سنساری سکھ چاہنے والے دکھ بھوگتے ہین اور آدمی اپنے کٹمب کی بیماری اور مرنا دیکھنے اور اپنے شریر کے روگ سے اور کبھی دھن ملنے کے واسطے دکھ پاکر آپھتون پہر جنتا مین پھنسا رہتا ہے جس طرح اونٹ اور باگھ وغیرہ بنیئے کو ڈراتے تھے اسی طرح جب پرواروالے جھگڑا کرکے گھر کرتے ہین تب آدمی بڑا دکھ پاتا ہے اور استری کی سنگت اندھکا سمجھنا چاہیئے جہان گیان اور بیدپران کا بچن سب بھول جاتا ہے اور جب آدمی بوڑھا ہوکر کچھ کما نہین سکتا تب پروار والے اسکو دھکا بچن کہکر کھانے اور کپڑے کا دکھ دیتے ہین اور کچھ اسکا آدر نہین کرتے جسطرح آدمی بہت دکھ پانے مین بھی مرنے کا کچھ ڈر نرکھکر دھن کمانے کا سوچ کیا کرتا ہے اسی طرح وہ بنیا کنوین مین سانپ اور رچھ دیکھنے پر بھی مرنے کا ڈر نہین رکھتا تھا سو آدمی کے واسطے سنسار اور پروار مین رہنا اندھیارا کنوان سمجھو اور جیسے کرم پچھلے جنم مین کیے ہین اسیکو برگد کی جڑ سمجھو جسکو پکڑکر جیتا ہے اور دو چوہے کالے اور سپید جو جڑ کاٹتے تھے وہی دن اور رات ہین جنکے بیتنے سے عمر گھٹتی ہے اور بنیئے نے جو سانپ کنوین مین دیکھا تھا اسکو کال سمجھو اور جسطرح ایک بوند شہد چاٹ کر بنیا خوش ہوتا تھا اسی طرح اگیان آدمی بڑھاپا اور سب طرح کا دکھ ہونے پر بھی اپنے کٹمب مین بیٹھکر خوش ہوتا ہے وہی شہد کی بوند سمجھو اور راجا دنیا کو وہی بن دکھ دینے والا جانو سنساری مایا جال مین پھنسنے والا اسی بیتنے کے برابر دکھ پاکر خراب ہوگا جسطرح تو جگت کی مایا مین لپٹا ہے اسی طرح وہ بنیا استری اور پتر کے موہ مین پھنسکر خراب ہوا تھا جو کوئی بدیا ورشاستر کے موافق چلے وہ اپنا منورتھ پاسکتا ہے نہین تو سب چھوٹے بڑے اسی مایا رپی جنگل مین بھولے ہوے خراب ہو رہے ہین بغیر ست سنگ کیے اس موہ رپی جنگل سے باہر نکلنا بہت مشکل ہے۔

## اڈھیائے چودھوان - خوش ہونا راجا رہوگن کا یہ گیان سنکر اور رچلے جانا تپ کرنے کے واسطے جنگل مین

جڑ بھرت نے جب اسطرح کا گیان راجا رہوگن کو بتلایا تب راجا خوش ہوکر جڑ بھرت کے چرنون پر سر رکھکر بنتی کرکے بولا کہ آپ نے بڑی دیا کرکے مجکو جو مایا مین بھول رہا تھا یہ گیان رپی راہ دکھلائی یہ بات سنکر جڑ بھرت بولے کہ تم اس گیان کے پرکاش سے سنساری جال مین نہ پھنسوگے یہ بات سنتے ہی راجا نے برکت ہوکر اسی جگہ پالکی چھوڑ دی اور جنگل مین جاکر سوچھن کرکے مکت ہوا اور جڑ بھرت اپنا شریر جوگ ابھیاس کے ساتھ تیاگ کر پرم دھام کو چلے گئے اور جڑ بھرت کے بیٹے سمت نے راجگدی پر بیٹھکر جین دھرم کا مت سنسار مین پھیلایا اُنکے بنش مین برت ہار آدک پیدا ہوکر شیو کرم کرکے پرم پد کو پہونچے۔

## اڈھیائے پندرھوان - کہنا شکدیو جی کا راجا پریچھت سے بستار پرتھوی آدک کا

راجا پریچھت نے اتنی کتھا سنکر کہا کہ ای سوامی آپ دیال ہوکر پرتھوی اور سورج وغیرہ لوکون کا حال بستار پورک برنن کیجیے شکدیو جی بولے کہ ای راجا پہلے حال ساتون دیپ کا سنچھیپ سے کہا ہے اب پھر بستار کرکے کہتے ہین سنو کہ اس پرتھوی کے سات دیپ ہین اور ساتون دیپون کی پرتھوی الگ الگ بٹی ہے اسمین جمبو دیپ لاکھ جوجن کا ہے اور سب پرتھوی ساتون دیپ کی پچاس کروڑ جوجن ہے اس سے جو تھائی پرتھوی لوکالوک پربت کے نیچے دبی ہے تین حصہ مین ساتون دیپ اور سمدر ہین راجا پریہ برت ان ساتون دیپ کے مالک نے ایک ایک دیپ اپنے ساتون پتروں کو بانٹ دیا اور آپ بن مین جاکر پرمیشور کے تپ اور دھیان مین لین ہوا اور

گندروں سے اسطرح کوستے ہین جسطرح آدکھلی مین دھان کوٹا جاتا ہی آگ لگانے والے کو جم دوت سارے پاپون نام نرک مین ڈالکر ہزار برسون تک کٹواتے ہین جو کوئی کسی سے فریب لیکر جھوٹھا نیاؤ کرتا ہی یا جھوٹھی گواہی دیتا ہی اسکو جم دوت دس ہزار جوجن اونچا لیجاکر سر نیچے اور پانون اوپر کرکے بشواسن نام نرک مین جو لوہو سے بھرا ہوا ہی گرا دیتے ہین اور اسکو سوکھی زمین پر پانی بھرا ہوا دکھلائی دیتا ہی اور پانی بھرا ہوا سوکھا دکھلائی دیتا ہی جو براہمن اور چھتری اور ویس یہ کا آدھکاری ہوکر دیوتاؤن کے بہانہ یا اپنے سکھ کے واسطے شراب پیتا ہی اسکو جم دوت چار کردم نام نرک مین جو لوہا مٹی سے بھرا ہوا ہی ڈال کر گلایا ہوا سیسا پلاتے ہین جو براہمن اور چھتری اور ویش اپنا پرشاد جگت کے پتا کا مانس کھاتا ہی وہی جیو گدھ روپ ہوکر اسکا مانس کھاتے ہین اور اسکو سوائے خون کے پانی پینے کے واسطے نہین ملتا ہی جو کوئی کسی سادھو یا سنت یا کنگال یا اپنے سیوک کو بنا پرادھ دیر بچن کہکر ستاتا ہی اور رانڈ سے آدمی کو پوچھنے پر بھی راہ نہین بتلاتا ہی اسکو جم دوت رجھوکن بھوجن نام نرک مین جہان راجھس کاٹتے ہین ڈالکر پانچ پانچ سات سات منھ کے سانپون سے کٹاتے ہین جو کوئی آدمی بھکھاری یا بیراگی کو بھیکھ مانگنے کے وقت ٹیڑھی آنکھ دکھلاکر جھڑک دیتا ہی اسکو جم دوت شول پروت نام نرک مین ڈالکر برچھے گدھا اور سانپون سے کٹاتے ہین اور کچھ کھانا اور پانی نہین دیتے۔ اتنی کتھا سنا کر شکدیو جی نے کہا کہ ای راجا جو کوئی آدمی بید اور شاستر سے بکھر رہکر تھوڑا یا بہت برا کرم کرتا ہی اور پرمیشور کی کتھا اور اسمرن مین پریت نہین رکھتا ہی وہ آدمی ضرور نرک مین جاکر اپنے کرم کے موافق دکھ پاتا ہی آدمی کا تن بید اور شاستر سے برخلاف چلنے کے واسطے نہین ہوتا ہی اپنے تن کو دوسرے جون والے بھی پال سکتے ہین اسلیے آدمی کو سنت اور مہاتما کی سیوا اور سنگت کرکے گیان سیکھنا چاہیے اور گیانی ہونے پر بھی سب جیوون مین پرمیشور کا چیتکار برابر سمجھکر دوسرے جیوون کی رکھا اور پرپکار کرنا اچت ہی جسمین پرلوک بنے اور اگیان جب تک کٹھا اور پران نہ سوکھے اور انجان مین اس سے نرک بھوگنے جوگ کوئی پاپ بھی ہوجاے اور گیان پراپت ہونے پر پھر وہ برا کرم نا چھوڑکر پرمیشور کا بھجن اور اسمرن کرے تو نارائن جی دین دیال سب اپرادھ اسکا چھماکرکے اسکو دیولوک اور بیکنٹھ کا سکھ دیتے ہین اور پہلے پاپ کرنیکے کارن سے وہ نرک مین نہین جاتا ہی ای راجا تم مت ڈرو اس بھاگوت سننے کے پرتاپ سے تمہارا اپرادھ براہمن کے گلے مین سانپ ڈالنے کا چھوٹ گیا اب تمکو مکت پراپت ہوکر بیکنٹھ کا سکھ ملیگا اور جو کوئی اس اسکندھ کی کتھا سچے من سے سنے گا اور پڑھے گا وہ سب پاپون سے چھوٹکر پھوسا گریا پار اتر جائیگا۔

## چھٹھوان اسکندھ

### مکت ہونا اجامل براہمن ادھرمی کا اور کتھا دیوتاؤن اور دیتیون کی

دوہا

لکھون بڑائی نام کی جاکو وار نہ پار ۔ جہہ سمرے سے ہوت ہین کوٹن جونسنسار

### ادھیاے پہلا۔ کتھا اجامل براہمن کی

اتنی کتھا سنکر راجا پریچھت نے شکدیو جی سے کہا کہ ای مہاراج آپ نے دوسرے اسکندھ مین آدمی کے بیکنٹھ جانے کے واسطے برہم پرپت مارگ اور نرپت مارگ دو راہ بتلاکر پہلا کہا تھا کہ پرم ہنس اور گیانی لوگ نرپت مارگ سے سورج منڈل ہوکر پہلے برہم پوری مین جاتے ہین کچھ دن وہان رہکر برہما جی کے ساتھ انکی مکت ہوتی ہی اور جو جیوا یا کے گنون سے بار بار جیتے اور مرتے ہین وہ جیو پرپت مارگ سے پہلے چندر منڈل مین جاکر اپنے کرم کے موافق سورگ آدک کا سکھ بھوگ کر پھر دنیا مین پیدا ہوتے ہین اور آپ نے کتھا چودھون لوک اور سورگ اور نرک اور ادھرم اور ادھرم کرنے والون کی گت جو پاپ کے بدلے نرک کا دکھ اور پنن کے بدلے

سورک کا سکھ باتے ہین سُنائی اور سب حال راجا سوائمبھو مَن اور پریہ برت اور اُتّان پاد اور دیو ہوتی اور دُھرو آدِک اُنکے بیٹے اور ساتون دیپ اور نو کھنڈ اور ساتون سمُدر اور پرتھوی کا بستار اور بھومنڈل آدِک کا برنن کیا اب مین ایسی تدبیر سُننا چاہتا ہون کہ جس دھرم کرنے سے پاپی اور ادھرمی لوگ بھی پوتر ہوکر سورگ کا سکھ پاوین آپ دیا کرکے تبلائیے جسمین کوئی نرک مین نہجاوے یہ بات سُنکر سُکدیو جی نے کہا کہ ای راجا جو لوگ منسا باچا کرمنا سے جان بوجھکر پاپ کرینگے اُنکو اُس ادھرم کے بدلے اُن نرکون کا دُکھ جو مین نے کہا ہی ضرور بھوگنا پڑیگا اسواسطے آدمی کو چاہیے کہ یہ تن پاکر ہر ساعت اپنی مُکت ہونے کی تدبیر کرتا رہے جو کوئی اس تن مین اُسکا سوچ نہین کرتا ہی وہ اپنا جنم اکارتھ کھوکر پیچھے بہت پچھتاتا ہی آدمی سے کوئی پاپ چھوٹا یا بڑا کسی طرح کا ہوجاتے تو اُسکا پرائشچیت تھوڑا کفارہ ۱۲ یا بہت شاستر کے موافق کرڈالے جسطرح روگ بنا اَوکھدھ کھائے نہین جاتا اسی طرح پاپ بھی بنا پرائشچیت کیے نہین چھوٹتا یہ بات سُنکر راجا پریچھیت نے بنے کیا کہ ای مہاراج جان بوجھکر پاپ کرنے والا جو ایک مرتبہ پرائشچیت کرنے سے شُدھ ہوکر پھر پاپ کرے گا تو اُس کا اُدھار پرائشچیت کرتے سے کسطرح ہوسکتا ہی یہ بات سُنکر سُکدیو جی نے کہا کہ ای راجا پاپ اور پُن دونون ایک ایک کرم ہین اچھا کرم کرنے سے پاپ چھوٹتا ہی لیکن پھر پاپ نکرے جسطرح روگ چھوٹنے کے واسطے دوا کھاکر پرہیز نہین کرتا یا تھوڑے دن پرہیز کرکے پھر کھٹا میٹھا کھانے لگتا ہی تو دوا کا کھانا اور نہ کھانا دونون برابر ہوکر روگ اُسکا نہین چھوٹتا ہی بلکہ اور زیادہ ہوجاتا ہی جس طرح ہاتھی نہاکر پھر مٹی اُٹھاکر اپنے سر پر ڈال لیوے تو اسکو نہلانے سے کیا فائدہ ہوگا اور جیسا اُدھار گیان ملنے سے ہوتا ہی ویسا اچھا کرم کرنے سے جلدی پاپ نہین چھوٹتا لیکن پرہیز کرنے والے کا روگ نہین بڑھتا اسلیے اچھا کرم کرنا اچھا ہی کچھ دن کے بعد اُسکا بھلا ہوجاتا ہی سوائے اسکے پاپون کو ناش کرنے کے واسطے برہم جگیہ ادھرم اور تپ کرنا اور اندریون کو اپنے قابو مین رکھنا اور من کو سنساری مایا موہ سے برکت رکھکر بیچ بوتا اور منسا باچا کرمنا سے کسی کا بُرا نہ چاہکر جہانتک ہوسکے پرُاپکار کرنا اور کسی جیو کو دُکھ نہ دینا اُچت ہی یہ سب تدبیر کرنے سے بھی پاپ کٹجاتے ہین لیکن جیسا پرمیشور کے چرنون مین بھگت اور پریت رکھنے اور اُنکا نام جپنے اور کتھا اور کیرتن سُننے سے بہت جنم کے پاپ چھوٹکر آدمی جلد مُکت پاتا ہی ویسا پ وغیرہ کے کرنے سے شُدھ نہین ہوتا جسطرح صبح کے وقت کمرے کا اندھیرا سورج دیوتا کے پرکاش سے دُور ہوجاتا ہی اسی طرح باسدیو اور شری کرشن جی کا نام لینے سے بہت جنمون کے بڑے بڑے پاپ نہ معلوم کہان بھاگ جاتے ہین جیسے زمین پر درخت اور پھل وغیرہ اُگتے ہین ویسے ہی آدمی پر میشور کا بھجن اور بھگت کرنے سے من بانچھت پھل پاتا ہی اسلیے آدمی کو دنیا مین پرمیشور کی پریت پیدا ہونے کے واسطے سوائے ست سنگ اور سیوا کرنے سادھو اور مہاتما کے دوسری راہ اچھی نہین ہوتی اور اُنکے ست سنگ اور سیوا کرنے سے بہت جلد من آدمی کا سنسار سے برکت ہوکر مُکت پاتا ہی اور جو لوگ پرمیشور سے بمکھ ہین وہ پرائشچیت کرنے سے بھی کسیطرح شُدھ نہین ہوتے جسطرح شراب کا گھڑا گنگا جل سے دھونے پر بھی پوتر نہین ہوسکتا ہی جسنے ایک مرتبہ بھی اپنا چت شری کرشن جی کے چرنون مین لگایا وہ جیتے مین بھی جم راج اور جم دوتون کو نہین دیکھتا تم جانو کہ وہ سب پرائشچیت کرچکا ہم ایک کتھا نارائن نام کے ماہاتم کی جسمین بشن بھگتون اور جم دوتون کا سمواد ہی کہتے ہین سُنو پچھلے جگ مین اجامل نام ایک براہمن رہنے والا قنوج کا ایک لونڈی سے محبت رکھکر بیوی اور بیٹی اور بیٹا اور بھائی سب کا کام کرتا تھا اُس لونڈی سے دس لڑکے پیدا ہوئے اُسکو اپنے چھوٹے بیٹے نارائن نام سے بڑی پریت تھی اسلیے کھاتے پیتے اُٹھتے بیٹھتے پھرتے اُسکی یاد من مین رکھتا تھا جب اسی جلن اور بیوہار سے اجامل کی عمر اکھاسی برس کی ہوئی اور اُسکے مرنے کا وقت آپہونچا تب تین جم دوت بھیانک روپ

گرا اور پھانسی لیے ہوئے اُسکی جان نکالنے کے واسطے آئے اور گلے مین پھانسی ڈال کر کھینچنے لگے تب اجامل نے اُنکا بھیانک روپ دیکھتے ہی گھبرا کر جیسے نارائن نام اپنے بیٹے کو چلا کر پکارا ویسے ہی انت سمے نام لینے کے پرتاپ سے بشنو بھگوان کی آگیا سے چار دوت شیام رنگ پیتامبر بھوج روپ شنکھ چکر گدا پدم لیے ہوئے تیجوان سونے کی چھڑی لیے ہوئے اُسکے پاس پہونچکر جم دوتون سے کہنے لگے کہ تم ہمارے سامنے اسکو دکھ دیکر جمراج کے پاس نہین لیجاسکتے یہ بات سُنکر جم دوتون نے کہا کہ سنو شتراس براہمن نے دنیا مین بہت پاپ کیے ہین اور پاپی کو ڈنڈ جمراج جی ہمیشہ دیا کرتے ہین اسلیے ہم اُنکے حکم کے موافق اسکو نرک مین لیجائینگے تمھین نارائن جی کے دوت ہوکر ایسے ادھرمی کے پاس آنا اور ہمکو لیجانے سے منع کرنا نہ چاہیے یہ بات سُنکر بشنو بھگوان کے دوتون نے کہا کہ تم دھرم راج کے دوت ہونے پر بھی یہ نہین جانتے کہ کس آدمی کو سُکھ دینا چاہیے اور کس آدمی کو دُکھ دینا چاہیے اسلیے تم ہمکو دھرم اور ادھرم کا حال بتلاؤ کہ کس پاپ کرنے والے کو ڈنڈ دینا چاہیے اور کون کرم کرنے والے کو سُکھ دینا چاہیے جم دوتون نے کہا کہ جو بات بید اور شاستر مین اچھی لکھی ہے اُسکو دھرم اور جو کرم بُرا لکھا ہے اُسکو ادھرم سمجھنا چاہیے کیونکہ بید اور شاستر کی بات نارائن جی کی آگیا سے ہوتی ہے اور پاپ اور پُن کرنے کے گواہ سورج اور چندرما اور اگن اور دن اور رات اور دِشا اور بایو آدک دیوتا ہین انھین لوگون سے دھرم اور ادھرم کا حال پوچھکر لوگون کو دکھ دیا جاتا ہے ایسا کوئی جیو دنیا مین نہو گا کہ جس سے چلتے پھرتے اُٹھتے بیٹھتے پاپ اور پُن نہو یہ اجامل براہمن کے گھر پیدا ہوکر بید پاٹھ کر شاستر کے موافق گرو اور مان اور باپ اور اگن اور سورج اور بشنو بھگوان کی بھگت رکھکر اپنے دھرم اور کرم سے رہتا تھا ایک دن اپنے باپ کی آگیا کے موافق جنگل سے لکڑی اور پتا اور پھول وغیرہ توڑکر لیے چلا آتا تھا راہ مین کیا دیکھا کہ ایک بھل اپنی استیتی بینیا کو ساتھ لیے ہوئے دونون متوالے ہوکر ایسمین ہنستے اور کلول کرتے ہین اس براہمن کو دیکھتے ہی وہ بینیا متوالی کامدیو کے بس ہوکر اسکے گلے مین لپٹ گئی تب یہ براہمن بھی کامدیو کے بس ہوکر اُس سے بھوگ کرکے اُسکو اپنے گھر لے آیا اور اپنی ماں اور باپ اور جوان استری اور گرو اور دھرم اور کرم سبکو چھوڑ دیا اور اُسکے ساتھ رہکر مانس اور مدرا کھانے پینے لگا تھوڑے دنون مین سب مال پاک بھونکدیا پھر چوری ٹھگی جوا پھانسی کا پیشہ کرکے اپنا کُٹمب پالنے لگا اسواسطے ایسے مہاپاپی کو ہم جمراج کے پھانسے لینے آئے جسمین یہ اپنے کرمونکا ڈنڈ وہان پاکر شُدھ ہوجاے

## اَدّھیاے دوسرا۔ کنا بشنو بھگوان کے دوتون کا مہاپریشور کے نام کی۔

شکدیو جی نے کہا کہ اے راجا جم دوتون سے اجامل کے ادھرم کرنے کا حال سُنکر بشنو بھگوان کے دوت بولے کہ دھرم راج کے یہان بڑا اندھیر ہے کچھ انصاف نہین ہوتا کسواسطے کہ اُنکے دوت بنا ابرادھ سادھو لوگونکو بھی دُکھ دیتے ہین جب دھرم راج سب پاپ اور پُن جانتے پر بھی ایسی انیائی کرینگے تو سنسار کا کام جسمین کوئی اپنے دھرم اور ادھرم کا حال نہین جانتا ہے کسطرح چلیگا جو کوئی کسی کے اعتبار پر گود مین سر رکھکر سووے اور وہی اُسکا سر کاٹ لیوے یا ماں باپ اپنے بیٹے کو زہر دیوین تو اُسکی رچھا کون کرسکتا ہے تم لوگون نے نارائن نام کی مہما نہین سُنی۔ جو آدمی جانکر یا دھوکھے سے یا ڈر سے یا ہنسی سے بھی پرمیشور کا نام لیتا ہے اُسکے سب بڑے بڑے پاپ بھی مثلاً سونا چرانے اور گئو اور براہمن اور تپسی اور مان باپ کے مارڈالنے اور گرو کی استری سے بھوگ کرنے اور گرو کو بڑی بات کہنے اور شراب پینے وغیرہ کے انت سمے پرمیشور کا نام لینے سے چھوٹ جاتے ہین اس براہمن نے مرتے وقت نارائن کا نام اپنے مُنھ سے نکالا اگرچہ اُسکے بیٹے کا نام تھا تو کیا سندیہ ہے اُسی نام لینے کے پرتاپ سے بہت جنمون کے پاپ چھوٹ کر یہ براہمن بیکنٹھ مین جانیکے لائق ہوگیا اس نام لینے اور پاپ چھوٹنے کے پیچھے پھر اسنے کوئی پاپ نہین کیا جو ڈنڈ دینے کے لائق ہوا اور نارائن نام لینے سے زیادہ اور کوئی پرائشچت پاپون کا چھڑانے والا دنیا مین

نہین ہی جوکسی جگت یا تپ یا ہوم وغیرہ مین کچھ بھول ہوے تو رام اور کرشن کا نام لینے سے وہ سدھ ہوجاتا ہی کوئی تیرتھ برت نیم تپ جپ جگت ہوم وان دھرم رام نام لینے کے برابر نہین ہوسکتا جو آدمی نارائن نام چار اچھر کا اپنے منھ سے نکالتا ہی اسکو پرمیشور ارتھ دھرم کام موکش چارون پدارتھ دیتے ہین بڑے بڑے جوگی اور منیشورون نے پرمیشور کے نام کا ماہاتم سب سے بڑا لکھا ہی انکا نام لینے اور انکی کتھا سننے اور انکی بھکت کرنے سے بہت جنمون کے پاپ چھوٹ جاتے ہین جسطرح دنیا مین دس بیس آدمی ایک جگہ بیٹھے ہون اور انمین سے کسی کا نام لیکر کوئی پکارے تو وہ آدمی آنکھ اٹھا کر اسکی طرف ضرور دیکھتا ہی اسی طرح پرمیشور تر لوکی ناتھ نے اجامل کے نارائن نام لینے سے آنکھ اٹھا کر دیکھا تھا جسطرح آدمی کا درگ دوا جانکر اور اجان مین دونون طرح کھانے سے چھوٹ جاتا ہی اور ایک چنگاری آگ کی روئی اور لکڑی کے بڑے ڈھیر کو ساعت بھر مین جلا دیتی ہی اسی طرح ایک مرتبہ نارائن نام لینے سے بہت سے پاپ روئی اور لکڑی کی طرح جلکر مٹجاتے ہین اور پرمیشور نے بید مین ایسا کہا ہی کہ جو کوئی میرا نام لیوے اسکو مین کرتار تھ کر دیتا ہون جسطرح جنگل مین شیر کی آواز سنکر ہرن بھاگ جاتے ہین اسیطرح رام نام منھ سے نکلتے ہی پاپ بدن سے نکلکر مارے ڈر کے بھاگ جاتے ہین جب وشنو بھگوان کے دوتون نے ایسی ایسی باتین کہکر جم دوتون کو وہان سے نکال دیا اور اجامل کو بھجا والے دوتون کا درشن کرنے سے اجامل کو گیان اور بیراگ ہوا تب وہ پرمیشور کے نام کی مہما سنکر اور سمجھکر بہت پچھتا کر کہنے لگا کہ دیکھو مین نے براہمن کے گھر جنم پاکر اپنا کرم اور دھرم چھوڑ دیا اور لونڈی کے ساتھ رہکر اپنی عمر برے کرم مین کھو دی ان سادھو ون کے آنے سے میری جان بچی نہین تو جم دوت نہ معلوم کیا کیا دکھ مجکو دیتے جس نارائن نام لینے کے پرتاپ سے میرا بھلا ہوا اب عمر بھر پرمیشور کا نام جپ کر اپنا جنم سدھارونگا جب اجامل اسطرح پچھتانے لگا اور وشنو بھگوان کے پارکھد وہان سے انتردھان ہوگئے تب اجامل نے اسیوقت اپنا چت سنساری مایا موہ سے برکت کر لیا اور پارکھدون کا درشن کرنے کے پرتاپ سے ایک برس اور عمر اسکو ملی تب وہ ہردوار مین جاکر اپنے سچے من سے پرمیشور کا دھیان اور اسمرن کرنے لگا جب اسکو وہان ایک برس دھیان اور بھکت کرتے ہوئے گذر اتب بیکنٹھ سے بہت اچھا ویمان اسکے پاس آکر اترا تب وہ اس ویمان پر چڑھکر گانا بجاتا ہوا بیکنٹھ کو چلا گیا اور چترجبھی روپ ہوکر وہان رہنے لگا یہ حال دیوتا اور رکھینشورون نے دیکھکر اسکی بڑائی کی۔ اتنی کتھا سنا کر شکدیو جی نے کہا کہ ای راجا دیکھو ایسے مہاپاپی نے اپنے بیٹے کے بہوکھے سے نارائن جی کا نام اپنے منھ سے لیا تھا وہ ایسی پدوی کو پہونچا تو پھر جو کوئی سنسار سے برکت ہوکر ہرنام کرتا ہی اسکی گت کیا کہنا چاہیے انکا بھکت نرک مین نہین جاتا ہی۔

## اڈھیائے تیسرا کہنا جم دوتون کا حال اجامل کا جمراج جی سے

راجا پریچھت نے اتنی کتھا سنکر شکدیو جی سے پوچھا کہ ای مہاراج جم دوتون نے اجامل کے پاس سے جاکر جمراج جی سے کیا کہا اور جمراج جی نے کیا جواب دیا سو بھی دیا کر کہیے شکدیو جی بولے کہ ای راجا جم دوتون نے جمراج جی سے جاکر کہا کہ دنیا مین بہت سے انصاف کرنے والے ہمکو دکھلائی دیتے ہین جب بہت لوگ انصاف کرینگے تب آپس کے جھگڑے سے کوئی پاپی کو بیکنٹھ مین اور کوئی دھرماتما کو نرک مین بھیجدیگا ہملوگ آج تک کیوان آپ ہی کو انصاف کرنے والا جانکر آپ کے حکم سے سب جیوون کو لاتے تھے اور کرم کے موافق انکو پھل ملتا تھا آج ہملوگ آپ کے حکم سے اجامل پاپی کو لینے گئے تھے جیسے اسنے ہمکو دیکھکر نارائن اپنے بیٹے کو پکارا ویسے ہی چار پارکھد شیام رنگ چترجبھج روپ نے آکر اس پاپی کو ہمسے چھین لیا اسلیے ہم کہے دیتے ہین کہ اسکی تدبیر کرو جیمین ہمارا ابھمان نہو یہ بات سنکر جمراج جی نے برہم روپ بھگوان کا دھیان کرکے دوتون سے کہا کہ تم لوگ نارائن نام کی مہما نہین جانتے ہو اس نام کا ماہاتم

نرر کی اور اندر آدک اٹھارہ دیوتا اور بھرگ آدک رکھیشور بھی اچھی طرح نہین جانتے اور ہم برہماجی اور راجا جنک اور رشن اور بھیشم پتامہ اور پرہلاد اور راجا بلی اور شکدیو جی اور نارد جی اور شری مہادیو جی اور کپل دیو جی اور سنکادک چارون بھائی خاص خاص بھگت اُنکے اچھی طرح جانتے ہین دیکھو اس نام کا برتاب ایسا ہی کہ اجامل ایسا مہاپاپی اپنے بیٹے کے دھوکھے سے نارائن نام لیکر تمھاری پھانسی سے چھوٹ گیا ہم اور برہماجی اور شری مہادیو جی اور اندر وغیرہ سب دیوتا پرمیشور کی سیوا مین رہکر اُنکے حکم کے موافق سب کام کرتے ہین اور بھگوان کی اچھا سے سب اُپتت اور پالن اور ناش تینون لوک کا ایک ساعت مین ہوکر اُنکی مایا مین سب جگت بندھا رہتا ہی اور اُنکے دوت سب جگہ رہکر بھگتون کی رکھیا کرتے ہین لیکن کسی دیوتا اور رشی کو دکھلائی نہین دیتے جنھون نے اجامل کو تمسے چھڑا دیا تم اس بات مین کچھ دوکھ نہ مانکر اپنا بڑا بھاگ سمجھو جو تمکو اُنکا درشن ملا اُنکا درشن دیوتا اور رکھیشورون کو بھی جلدی نہین ملتا جم دوتون نے یہ ماہاتم نارائن نام کا سُنکر جمراج جی سے کہا کہ جبکہ پرمیشور کے نام ہی لینے سے ایسا پھل ہوتا ہی تو پھر بیدا ور شاستر مین پاپ چھڑانے کیواسطے تپ آدک کٹھن کٹھن پرائشچت کیون کہا ہی جمراج نے کہا کہ جو آدمی نام کی مہما نہین جانتے اُنکے واسطے تپ اور جگت آدک سب کہا ہی جسمین آدمی کا من پرمیشور کی بھگت اور پوجا مین لگے نہین تو نارائن نام لینے سے بڑھکر کوئی دوسرا شبھ کرم نہین ہی جگت اور تپ وغیرہ کے کرنے سے ایک ہی پاپ چھوٹتا ہی اور پرمیشور کا نام لینے سے بہت سے پاپ چھوٹ جاتے ہین بھگوان نے کلجگ باسیون کو کیول دُرد کھانے کے واسطے جگت اور تپ آدک کٹھن کٹھن پرائشچت بنا دیے ہین جسمین دنیا کے لوگ اس دُر سے پاپ نکرین نہین تو آدمی بے ڈر ہوکر ایسا بچارنا کہ پہلے دنیا کے سُکھ کرنے کے واسطے پاپ کرلیو بن پیچھے سے پرمیشور کا نام لیکر شُدھ ہو جائینگے یہ بات سُنکر جم دوتون نے کہا کہ ای مہاراج جو ایسا ہی ہو تو آپ ہم لوگونکو کسواسطے بھیجتے ہین تب جمراج جی نے کہا کہ ہم تمکو اُس آدمی کے لانے کے واسطے کہتے ہین جسنے اپنی تمام عمر مین کبھی پرمیشور کا نام نہ لیا ہو یا کبھی پرمیشور کی لیلا اور کتھا نہ سُنی ہو ایسے آدمی کو بڑا پاپی سمجھنا چاہیے اور جو نارائن جی کی شرن مین جاتا ہی اُس سے پاپ نہین ہوتا پرمیشور اُسکو بُرے کامون سے بچائے رکھتے ہین تم لوگ آج سے ایسے پاپی کو بچا کر لایا کرو جو پرمیشور سے بمکھ ہوا اور جو لوگ ہر بھجن مین رہکر شالگرام کا چرنامرت ہر روز لیتے ہین اُنکے پاس کبھی مت جانا وہ لوگ کُندن کی طرح شُدھ ہوکر مکت پاتے ہین ایسا کہکر دھرم راج جی نے پرمیشور کا دھیان کرکے اپنے دُوتون کا اپرادھ اُنسے چھما کرایا اور جم دوتون نے یہ بات سُنکر دُر مانکر آپسمین یہ صلاح کی کہ آج سے کبھی اُس آدمی کے پاس جو ہر چرچار رکھتا ہو نہ جانا چاہیے اتنی کتھا سُنکر راجا پرچھیت نے کہا کہ ای مہاراج اجامل بڑے پاپی نے مُنھ سے مرتے وقت نارائن کا نام کس طرح نکلا سُکھ دیو جی نے کہا کہ ای راجا ایکدن چار سادھو تیرتھ جاترا کرتے ہوئے اجامل کے گانون مین شام کے وقت پہونچے اُنھون نے اپنے ٹکنے کے واسطے کسی ہر بھگت کا گھر لوگون سے پوچھا تب گانون کے لوگون نے ہنسی سے اجامل ادھرمی کا گھر بتلا دیا جب سادھو لوگ وہان گئے تب اجامل کی پتنی نے اُن سادھوون کو اچھا گھر ٹکنے کے واسطے دیکر دھوپی اور پانی سے اُنکی خدمت کی صبح کو چلتے وقت سادھوون نے اُس پتنی سے جو حاملہ تھی کہا کہ تیرے بیٹا ہو تو اُس کا نارائن نام رکھیو اُنکے حکم کے موافق اجامل نے اُس بیٹے کا نام نارائن رکھا اُن سادھوون کی کرپا سے مرتے وقت اجامل کے مُنھ سے نارائن نام نکلا تھا دیکھو سنت مہاتما کی خدمت بیکار نہین جاتی جو لوگ سادھو اور بیشنو کی سنگت اور ٹہل کرتے ہین اُنکو کوئی دُکھ نہین دے سکتا یہ سُنکر راجا پرچھیت بہت خوش ہوئے اور شکدیو جی نے کہا کہ ای راجا یہ کتھا ہمنے اگست مُن سے سُنی تھی سو وہ تمکو سُنائی راجا پرچھیت نے ہاتھ جوڑکر کہا کہ آپ نے بڑی دیا اور کرپا کرکے نارائن نام کا مہاتم مجکو سُنایا۔

## اودھیائے چوتھا۔ پیدا ہونا دچھ کا پرچیتیون کے یہان

راجا پرچیت نے اتنی کتھا سُنکر کہا کہ ای مہاراج آپ نے دیونا اور دیوتا وغیرہ کی پیدائش تھوڑی سی کہی اب مین اُسکو بستار پورک سُنا چاہتا ہون یہ سُنکر شکدیو جی نے کہا کہ ای راجا پراچین برہم کے دس بیٹے پرچیتا نام سمندر کے کنارے جاکر شری مہادیو جی کے گیان سکھلانے سے پرمیشور کا تپ اور دھیان کرنے لگے اور اُنکے چلے جانے کے پیچھے نارد من کے کہنے سے پراچین برہم راج گدی کو خالی چھوڑ کر جنگل مین ہرِبھجن کرنے کو چلے گئے تب اُنکا بہت سا راج راجا لوگون نے دبا لیا اور بہت شہر اور گانون اُجڑ کر جنگل ہو گئے جب پرچیتون کو ہرِبھجن کے پرتاپ سے پرمیشور کا درشن مل چکا تب نارد من نے ایک دن گھومتے ہوئے جاکر حال اُجڑنے شہر اور ہو جانے جنگل اور دبا لینے دوسرے راجون کا اُنسے کہدیا یہ بات سُنتے ہی مارے غصہ کے اُنکے مُکھ کی طرح سانس اُنکی ناک سے نکلی کہ جسکی لو (شعلہ) سے جنگل جلنے لگا یہ حال دیکھتے ہی چندرما نے نم لوچنا نام لڑکی کو جو شوامتی اور برہما کے پسرک سنوگ سے پیدا ہوئی تھی لاکر پرچیتون سے اُسکا بیاہ کر دیا جیسے پرچیتون نے اُنکو دیکھا ویسے ہی اُنکو لڑکی کو دیکھا اور [illegible] کر لیا دس سو پرچیتون سے دچھ نام بیٹا پیدا ہوا تب پرچیتون نے اپنے باپ کا دیش بسانے اور سرشٹ بڑھانے کی اُسکو آگیا دی تب دچھ نے مانسی سرشٹ سے بہت آدمی پیدا کیے یہ لوگ استری اور پرش کے بھوگ کرنے سے زیادہ نہین ہوتے تھے اسلیے دچھ نے سرشٹ بڑھانے کے لیے مندرا چل پہاڑ پر جاکر کچھ دن تپ اور دھیان پرمیشور کا کیے [illegible] ۲ھنس گوپتا

[illegible] کے گنون مین وہ بیچ بڑی [illegible] ۲ اسکی

نہین جان سکتی ہین اُس پرمیشور کو نمسکار کرتا ہون جسکی کرپا سے شریر اور پران اور من اور بدھ سب [illegible] کرتی ہین اور گیانی لوگ جنکے چرنون کا دھیان [illegible] نمسکار کرتے ہین اور اُس [illegible] پرش کا چنتن کرتا ہون کہ جس سے یہ سب جگت پیدا ہوا ہی اور اُسیکی سروپ ہو کر اُسکے آسرے پر اُستھت ہی اور جو اس جگت سے الگ رہکر اپنی مایا کا دخل اس مین رکھتا ہی ایسے ایشور کو مین دنڈوت کرتا ہون جب دچھ نے ایسی استت کر کے نارائن جی کو خوش کیا تب وہ سانولی صورت اشٹ بھجی مورت شنکھ چکر گدا پدم سے شوبھا پاتے پیتامبر دھارن کیے کریٹ کنڈل ساجے ہینتی مالا اور بن مالا برا جے کوستبھ من پہنے گرڑ پر سوار نارد جی وغیرہ بھگت سولہ ہار کھڑے سنگ لیے مند مند مسکراتے ہوئے دچھ کے سامنے آکے ایسا روپ دیکھتے ہی جب دچھ نے بڑی خوشی سے ساشٹانگ دنڈوت کی تب بھگوان جی اُسکو اپنا بھگت جانکر بولے کہ ای پرچیتا کے لڑکے تو اپنی بھگتیا سے سدھ ہوا اور ہم تیرے استت کرنے سے بہت خوش ہوے اور برہما جی اور مہادیو جی آدک جو میرے بھگت ہین اُنکو مین اپنا متر جانتا ہون اور تپ میرا ہردے اور بھگت میرا بدن اور دھرم میری آتما اور دیوتا میرے پران ہین اس جگت کا پیدا کرنے والا مین ہی ہون اور برہما نے بھی تپ ہی کے پرتاپ سے اس جگت کی رچنا کی ہی تم بھی اُسکی نام لڑکی پنچ جنیہ پرجاپت سے بیاہ کر کے مِتھن کرنے سے دنیا پیدا کرو مانسی سرشٹ برکت ہو کر تپ کرنے کے واسطے چلی جاتی ہی اُسکو کسی سے پریت نہین ہوتی ہی ۲ استری پرش کے بھوگ کرنے سے موہنی سرشٹ بہت پیدا ہو کر سنساری مایا مین اسطرح لپٹے رہینگے جسطرح گرہ مین چینٹا لپٹا رہتا ہی ۴ اور آج سے سب مِتھن کرنے سے دنیا مین پیدا ہو کر اپنے اپنے گنون کا بھل پاوینگے یہ کہکر نارائن جی وہان سے انتردھیان ہو گئے اور دچھ اُس لڑکی سے بیاہ کر کے گھر آکر راج کرنے لگا۔

## اَدّھیاے پانچوان - پیدا ہونا دس ہزار لڑکون کا اُسی استری سے

۱ ہریَشو شکدیوجی نے کہا کہ اے راجا جب دَچھہ کو اُسی استری سے متیمن کرکے دس ہزار لڑکے پیدا ہوئے تب دَچھہ نے سب کا نام ہریشور رکھکر اُنسے
۲ نارایَنا سر کہا کہ پہلے تم لوگ پریشور کا تپ کرکے پیچھے سے سنتان پیدا کرو یہ بات سُنتے ہی وہ دس ہزار لڑکے دَچھہ طرف نارائن سرنام تیرتھ پر جاکر
جب پریشور کا تپ اور دھیان کرنے لگے تب نارد مُن نے دیا کی راہ سے اُن لوگون کو بھوسا گریا نا بچار کر اُنسے کہا کہ تم لوگ جانتے
ہو کہ سب سنسار کا پیدا کرنے والا ایک پُرش ہی اُسکے برابر دوسرا نہین ہو سکتا اور سب جیوُون مین اُسی کے بیچ کا پرکاش رہتا ہی اُسکی شکت
سے سب جیوون کو چلنے پھرنے کی سامرتھ ہوتی ہی اور جیسا پہلے ہونے پر بھی کیول وہی اَبناشی پُرش بنا رہتا ہی تم لوگ جگت کو کس طرح پیدا
۳ بھُرِوَنتی کرو گے ابھی تم لڑکے ہو پر تھوی کا اَنت اور ایک پُرش اور اُس استھان کو جہان کا گیا ہوا کوئی نہین پھرتا تمنے نہین دیکھا اور بھُورُونتی
استری کو جو نت نئے پُرش کی چاہنا کرتی ہی تمنے شاید نہین بھیجا یا وہ استری کے بیت کو بھی نہین پہچانا اور ایک ندی مین دونون طرف دھارا
۴ چاکشی دھار چلتی ہی اُسکو بھی تم نہین جانتے اور پچیس چیزون سے بنا ہوا گھر اور ایک ہنس جو ہی اُسکو بھی تمنے نہین دیکھا اور چوکھی دھار
سے چکر کو بھی تم نہین جانتے ہو اسلیے اِن سب باتون کو بچار کر دنیا کو پیدا کرنا اور اپنے باپ کے حکم کو بھی رکھنا نارد جی جب
یہ گیان پہیلی کی طرح بتلا کر چلے گئے تب اُن لڑکون نے آپس مین بیٹھکر اپنے گیان سے ان سب باتون کا مطلب یہ بچارا کہ پرتھوی جو ہی
اور اُسکا اَنت موکش ہی جب تک ہم اُسکو نہ جان لینگے تب تک سرشٹ کیا بڑھاوینگے اور وہ پرش نارائن جی کو سمجھنا چاہیے اُنکی کرپا
اور اُنکے درشن ہوئے بغیر ہم کیا کر سکتے ہین اور وہ استھان بیکنٹھ ہی جہان کا گیان ہوا پھر دنیا مین پیدا نہین ہوتا بغیر اُسکے دیکھے ہمسے
کیا ہو سکتا ہی اور بھُورُونتی استری بُدّھ کو سمجھو بغیر ایک چِت کیے ہم سنساری جیوونکو کس طرح پیدا کرینگے اور بچھارنی استری کا پرش جیو
ہی وہ سنساری مایا مین پھنس گیا ہی اُسکو بدون علیحدہ کیے دنیا ہمسے پیدا نہین ہوگی اور دونون طرف بہنے والی ندی مایا کو سمجھنا
چاہیے دیکھو دنیا مین ایک گھر مین دھول بجا کر خوشی سے گانا ہوتا ہی اور دوسرے گھر مین شوک اور بِلاپ ہوتا ہی جب تک
ہمکو اس مایا کا بھید نہ معلوم ہوگا تب تک ہمسے دنیا پیدا نہو سکے گی اور پچیس تتّون سے بنا ہوا یہ بدن ہی اسمین پریشور کا پرکاش ہی
بغیر دیکھے اور جانے اُس پریشور کے ہمارا کیا کچھ نہوگا اور ہنس پیدا اور شاستر کو سمجھو جسکا بچن بندھا اور موکش کا بنانے والا ہی بغیر اُسکے جانے
ہم دنیا کو پیدا نہین کر سکتے اور جو کھی دھار کا چکر موت کو جاننا چاہیے جو سب جگت کا ناش کرتی ہی بغیر اُسکے جانے ہمکو دنیا کے
بڑھانے کی سامرتھ نہوگی اِن سب باتون کو بچار کر اُنھون نے دنیا کا پیدا کرنا اچھا نہین جانا جب گیان ملجانے سے اَنتہ کرَن اُنکا شُدّھ
ہو گیا تب وہ لوگ پھر گرا پنے گھر نہین آئے پرم ہنس ہو کر جیون مُکت ہو گئے جب بہت دن گذر جانے پر بھی وہ پھر کر نہین آئے
۵ سبل تب دَچھہ نے جانا کہ نارد مُن نے گیان سکھلا کر اُنکو برکت کر دیا ہی ایسا بچار کر دَچھہ نے ہزار بیٹے اور اُسی استری سے پیدا کر کے سبلؔ نام
رکھکر اُنسے کہا کہ تم لوگ پہلے پریشور کا تپ کرکے پیچھے سے سنتان پیدا کرو جب وہ لوگ بھی اُسی جگہ جہان اُنکے بھائی گئے تھے جا کر پہونچے
تب نارد مُن نے وہان آکر اُنکو ایسا گیان بتلایا کہ وہ بھی سنساری مایا چھوڑ کر پرم ہنس ہو گئے یہ حال سُنکر دَچھہ غصّہ مین آکر کہنے لگا کہ دیکھو
ہمارے گیارہ ہزار لڑکون کو نارد مُن نے گیان سکھلا کر برکت کر دیا دنیا مین آدمی کسطرح بڑھینگے دَچھہ اسی غصّہ مین بیٹھا تھا کہ نارد جی اُسیوقت
مین پہنچے ہر گن گاتے ہوئے وہان آئے اُنکو دیکھتے ہی دَچھہ نے بنا دنڈوت کیے ہوئے کہا کہ اے نارد مُن تمنے ہمارے بالکون کو بہکا کر
برباد کر دیا تمکو بہکاؤ تو مین جانون کہ تم بڑے گیانی ہو پریشور کے بارکھدون مین ہو کر تمکو ہمارے ساتھ دشمنی کرنا نہ چاہیے تم

کیونکہ جنی اور رشٹ بادی ہی ہو دھرم اور ویدا ور شاستر کو نہین جانتے آدمی کو دیورن اور رکھورن اور پترن سے اُرن ہونا ضرور چاہیے میرے لڑکے ابھی تک ان تینون رِن سے نہین چھوٹے تمنے اِنکو کسواسطے گیان سکھلاکر برکت کر دیا کیا تم استری اور پتر وغیرہ گرہستھ آشرم مین رہنا اچھا نہین جانتے ہو اگر گرہستھ آدمی شاستر کے موافق اپنا کرم اور دھرم رکھے وہ ضرور جوگی اور پرم ہنس کی گت کو پہونچتا ہے تمنے ویدا ور شاستر کا دھرم بڑا جانا اسلیے مین پرمیشور سے چاہتا ہون کہ تم دو گھڑی سے زیادہ ایک جگہ نہ رہو اور جو رہو تو تمھارا سر ٹوٹکے ٹکڑے ہو جائے دچھ نے ایسا شاپ نارد جی کو دیا اور نارد جی کو بھی شاپ دینے کی سامرتھ تھی پر اُنھون نے دچھ کو ہر بھگت جانکر کچھ شاپ اُسکو نہین دیا اور خوشی سے وہان سے چلے گئے تب دچھ نے برہما جی سے جاکر کہا کہ نارد من تمھارا بیٹا ہمارے بیٹونکو گیان سکھلاکر برکت کر دیتا ہے دنیا کی پیدائش کسطرح بڑھیگی برہما جی نے یہ سنکر کہا کہ تم لڑکیان پیدا کرو اُنکو گھر مین رہنے سے نارد گیان اپدیش نکر سکینگے اور استری کو جلدی گیان نہین ہوتا ہے وہ اپنے مطلب کو اچھا جانتی ہین اُنسے دنیا کے جیو بہت پیدا ہونگے۔

## اَو تھیاے چھٹھوان - پیدا کرنا دچھ کا ساٹھ لڑکیان اُسی استری سے

شنکدیو جی نے کہا کہ اے راجا دچھ نے برہما جی کی آگیا سے اُسی اُسکی نام استری سے ساٹھ لڑکیان پیدا کین اُنمین دس لڑکیان دھرم کو اور ستائیس چندرما کو اور تیرہ کشیپ کو اور دو بھوت کو اور دو انگرا کرشاشو کو اور دو کرشاشو برجاپت کو بواہ دین اُنمین سب لڑکیون سے بہت جیو دیوتا اور آدمی اور دیت اور دانو اور رکش اور پنچھی پیدا ہوئے اب ہم اُن سب لڑکیون اور سنتان کے تھوڑے سے نام کہتے ہین سنو کہ دھرم کی دس استریون کے نام بھان لمبا کلکوب جامی بشوا ساد ھیا مرت وتی بسو مہورتا اور سنکلپا تھا بھان کا بیٹا رکھ اُنسے اندر سین۔ لمبا کا بیٹا بدت اُنسے میگھ۔ کلکو کا بیٹا سنگٹ اُنسے بکٹ ہو کیکٹ سے کلیکے دیو پیدا ہوئے۔ جامی کا بیٹا سورگ اُنسے ندب جنما۔ بشوا کا بیٹا بشو دیوا۔ سادھیا کا بیٹا سادھو گن اُنسے ارتھ سدھ ہوا۔ مرتوتی کے بیٹے اندر اور ایکپند۔ ہوئے بس کے آٹھ بس دیوتا ہوئے مہورتا کے دیوتا۔ سنکلپا کا بیٹا سنکلپ اُس سے کام نام بیٹا پیدا ہوا۔ سورو نام بھوت کی ایک استری سے گرڑا ور رڑ پیدا ہوئے اُنمین گیارہ رڑ رکھیا ہین ریوت اج بھو بھیم باما گر برکھا کپ اجے یکپاد اہر بدھنیہ بہو روپ مہان - انگرا کی سدھا نام استری سے بیس لوگ پیدا ہوئے۔ کرشاشو برجاپت کی ارچ نام استری سے دھومر کیت نام لڑکا ہوا۔ چندرمان کی استریون کے نام اشونی بھرنی کرتکا روہنی مرگشیرا ارودرا پنربس پشیہ اشلیکھا مگھا پوربا پھالگنی اُترا پھالگنی ہست چترا سواتی بشاکھا اُترادھا جیشٹھا مول پوربکھاڑھ اُترا کھاڑھ شرون دھنشٹھا شت بھکھو پوربا بھادر پدا اُترا بھادر پد ریوتی یے ستائیس نچھتر ہین۔ دچھ کے شاپ دینے سے چندرما کے چھئی روگ ہو گیا تھا اسلیے اُنسے سنتان نہین راجا پرچیت نے اتنی کتھا سنکر پوچھا کہ دچھ نے چندرما اپنے داماد کو کسواسطے شاپ دیکر اپنی لڑکیون کے بنش کی ہان کی سو کہیے شنکدیو جی نے کہا کہ ایک سمے کرتکا نے اپنے باپ سے جاکر کہا کہ چندرما ہمکو نہین چاہتا ہے اور ہماری بہن روہنی کو بہت پیار کرتا ہے یہ بات سنتے ہی دچھ نے چندرما کو شاپ دیا کہ چندرما کو چھئی کا روگ ہو جائے اُسی سبب سے چندرما ہزار برس تک سمدر مین پڑا رہا جب چندرما نے دچھ کی بہت استت کی تب دچھ نے خوش ہو کر آشیرباد دیا کہ یہ روگ تیرا جھوٹکر پندرہ دن تک کلا تیری بڑھا کرے اور پندرہ دن تک گھٹا کرے اسی سبب سے چندرما کی کلا گھٹتی بڑھتی ہے۔ اور کشیپ کی بنتا نام استری سے گرڑ اور اُرن اور کدرو سے سانپ وغیرہ اور پتنگی سے پنچھی وغیرہ اور رجا نی سے بٹیری وغیرہ اور تیمی سے جل کے جیو اور سرما سے مچھلی وغیرہ

۲۸ ایکا کپی ۳۰ اجپاد ۳۱ اہرِبُدھنیہ ۳۲ بہو روپ ۳۳ مہان ۳۴ پتنگی ۳۵ جانوی ۳۶ نیمی ۳۷ سرما ॥

پانچ ناخن والے جیوا ور نامر سے گدھا اور باز وغیرہ اور کرودھ بتاسے بچھو وغیرہ اور منی سے آپسرا اور الا سے درخت وغیرہ اور سرسا
سے راچھس وغیرہ اور آرشٹا سے گندھرب وغیرہ اور کاشٹا سے گھوڑے وغیرہ سب کھروالے پشو اور دن سے دانو وغیرہ اور ردت سے
ہرنیہ کشپ اور ہرنیاکش دیت اور ادت سے سورج اور نو شٹا آدتک دیوتا پیدا ہوئے اور سوائے ان ستر ہ استریون کے دو استری انکی
اور ریلوما اور کالکا نام تھین پلوما سے پلوما دک راچھس اور کالکا سے کالے کالے دیتون نے جنم پایا اور ببر چیتی دانو کے شنگھکا نام استری
سے راہو نام دیت پیدا ہوا جس راہو کا سر نارائن جی نے سدرشن چکر سے کاٹ ڈالا تھا اور سورج سے شرادھ دیو اور دھرم راج دو لڑکے
اور چھایا نام لڑکی سبرنا استری سے جو وشوکرما کی بیٹی تھی پیدا ہوئی اور جب وہی سبرنا نام استری اپنی چھایا مایا رو پی چھوڑ کر چلی گئی اور
آپ گھوڑی کی صورت بنگئی تب سورج کو اس چھایا کے پیٹ سے سنیچر اور ساورن منو دو لڑکے اور پیدا ہوئے اور جب سورج نے
اپنی سبرنا استری گھوڑی صورت سے جاکر بھوگ کیا تب اس سے اشونی کمار پیدا ہوئے اور نو شٹا دیوتا کا بواہ جیسا نام کنیا
دیت کی بیٹی سے ہوا تھا سو اس سے ایک بیٹی اور بشنو نام بیٹا پیدا ہوا جس بشنو کو اندر وغیرہ دیوتاؤں نے برہسپت کے کرو ٹھر جانے سے
اپنا پروہت بنایا تھا۔ اتنی کتھا سنکر راجا پریچھت نے پوچھا کہ ای مہاراج سبرنا دیوی چھایا کو چھوڑ کر کسطرح چلی گئی تھی اسکا حال کہیے شکدیو جی
نے کہا کہ ای راجا سبرنا اپنے پتی سورج دیوتا کا تیج نہین سہہ سکتی تھی اسلیے اسنے اپنی چھایا کو منہ سے پرنام کرکے استری بنا کر اس سے
کہا کہ مین اپنے باپ کے گھر جاتی ہون تو میرے بدلے یہان رہا کر لیکن یہ بھید میرے پتی سے نہ کہنا اسنے جواب دیا کہ جبتک میرے سر کے
بال پکڑ کر سورج دیوتا مجکو نہ مارینگے تب تک مین نہین کہونگی جب سبرنا یہ بات مایا رو پی استری سے سنکر آپ اپنے باپ کے گھر آئی تب
بشوکرما نے کرودھ کرکے کہا کہ تو بنا آگیا اپنے پتی کے چلی آئی اسلیے مین تجکو نہین رکھونگا جب سبرنا نے یہ بات اپنے باپ کی سنی تب
نراش ہوکر کرچھیتر مین چلی گئی اور گھوڑی کی صورت ہوکر وہان رہنے لگی اور مایا رو پی سبرنا کے سنیچر اور ساورن نام دو لڑکے پیدا ہوئے
وہ اپنے بیٹون سے زیادہ محبت رکھکر دھرم راج اور شرادھ دیو سبرنا کے بیٹون کو کہ چاہتی تھی ایکدن چھایا نے دھرم راج کو لات ماری جب
سورج دیوتا نے یہ بات سنکر چھایا کے سر کے بال پکڑ کر اسکو مارا تب اسنے سبرنا کے چلے جانیکا حال کہدیا یہ حال سنکر جب سورج دیوتا سبرنا کو
ڈھونڈھتے ہوئے کرچھیتر مین پہونچے اور گھوڑا بنکر اس سے بھوگ کرنا چاہا تب سبرنا گھوڑی روپ نے منہ اپنا پھیر لیا اسلیے انکا بیج گھوڑی کی گردن اور
ناک پر گرا گردن کے بال سے اشونی اور ناک سے کمار پیدا ہوئے ای راجا سبرنا اسطرح اپنی چھایا چھوڑ گئی تھی یہ کتھا سنکر راجا پریچھت بہت پرسن ہوئے۔

## ادھیائے ساتوان ۔ رودھٹا پر برہسپت پروہت کا اندر آدک دیوتاؤن سے

راجا پریچھت نے اتنی کتھا سنکر کہا کہ ای گرو نانھ اندر نے برہسپت کو کسواسطے ناراض کرکے بشوروپ کو اپنا پروہت بنایا تھا اسکا سب
حال کہیے شکدیو جی نے کہا کہ ای راجا ایکدن اندر بڑے غرور سے راجگدی پر بیٹھے تھے اور بہت سے دیوتا رکھیشور گندھرب اپسرا وغیرہ اس
سبھا مین موجود تھے اسوقت برہسپت جی وہان آئے راجا اندر بہتیرا آدر کرکے انکو اپنی گدی پر بٹھالتے تھے مگر اسدن غرور سے انکا آدر نہین کیا
اس سے برہسپت جی رودھکر اپنے گھر چلے گئے تب اندر نے بڑا سوچ کرکے کہا کہ دیکھو مجھسے بڑی چوک ہوئی کہ مین نے راج اور دولت کے غرور سے
انکا آدر نہین کیا بنکے آشیرباد اور کرپا سے مجکو یہ سب سکھ ملا انکے کرودھ کرنے سے یہ سب جاتا رہیگا اسلیے انکے پاس چلکر بنتی کرکے اپنا قصور
معاف کرانا چاہیے جسمین میرا بھلا ہو ایسا بچار کر اندر اسیوقت انکے گھر گئے جب برہسپت جی نے اپنے جوگ بل سے جانا کہ اندر یہان آنا
چاہتے تب غصہ کے سبب سے ملاقات کرنا اچھا نہ جانکر انتردھیان ہوگئے جب اندر نے برہسپت کو گھر پر نہین پایا تب دہانسے اداس ہوکر پھر آئے جب

۲ ادھیائے جب دیتیون نے یہ حال سنا تب برکھ پربادیتیون کے راجا نے شکر جی کے حکم سے اپنی فوج لیکر اندر پری کو گھیر لیا جب اڑتے وقت دیوتاؤن کو برہسپت جی کے روکھ جانے کے سبب سے دیتیون سے ہار معلوم ہوئی تب انھون نے برہما جی کے پاس جاکر سب حال کہا برہما جی نے کہا کہ تمنے بڑا قصور کیا جو تمنے برہسپت اپنے پروہت کا اپمان کیا اب تمھارا اسی مین بھلا ہے کہ توشٹا برہمن کا بیٹا بشوروپ نام بڑا تپسی اور گیانی ہے اسکو اپنا پروہت بناؤ تب تمھارے واسطے اچھا ہوگا یہ بات سنتے ہی اندر نے توشٹا کے پاس جاکر ہاتھ جوڑ کر کہا کہ مین آپکے پاس بھیکھ مانگنے آیا ہون آپ دیال ہوکر میرے پروہت ہوجیے اور ایسی تدبیر کیجیے کہ جسمین میرا راج بنا رہے توشٹا نے جواب دیا کہ پروہت ہونے سے تیون لوک گھٹ جاتا ہے پر تم بنتی کرتے ہو اسلیے بشوروپ ہمارا بیٹا پروہت ہوکر تمھاری مدد کریگا تب بشوروپ نے اپنے باپ کے حکم کے موافق پروہت بنکر ایسی تدبیر کی کہ ہر اچھا سے اندر برکھ پربا کو لڑائی مین جیت کر اپنے اندراسن پر بنے رہے۔

## ۲ ادھیائے آٹھوان - کہنا شکدیو جی کا ماہاتم اس کوچ کا جسکے پرتاپ سے اندر نے دیتیون کو جیتا تھا

راجا پریچھیت نے اتنی کتھا سنکر پوچھا کہ ای شکدیو سوامی - بشوروپ کی تھوڑی کریا کرنے سے اندر نے کسطرح دیتیون کو جیت کر اپنا راج استھر رکھا شکدیو جی نے کہا کہ ای راجا بشوروپ نے ایسا نارائن کوچ اندر کو سکھلا دیا کہ جس کوچ کا منتر پڑھکر بدن پر پھونک دینے اور وہ کوچ لگاکر بازو پر باندھنے سے کسی دشمن کا گھاؤ نہین لگتا ہے جسطرح شور بیر اپنے بدن کی حفاظت کیواسطے زرہ اور بکتر پہن لیتے ہین اسیطرح کوچ کو سمجھنا چاہیے اے پریچھیت اندر وہی منتر پڑھکر اپنے بدن پر پھونک کرنے کے واسطے چڑھے تھے اسی کے پرتاپ سے دیتیون کو جیتا یہ سنکر راجا پریچھیت نے کہا کہ ای مہاراج جس کوچ مین ایسا گن اور پرتاپ ہے اسکا حال برنن کیجیے شکدیو جی نے کہا کہ ای راجا جب کسی آدمی کو کچھ ڈر ہو تب وہ ہاتھ پاؤن دھوکر آچمن کرکے اتر منھ بیٹھے اور آٹھ چھر کے منتر سے انگ نیاس کرکے بارہ اچھر کا منتر پڑھکر یون کہے کہ جل مین مچھ اوتار سے رچھا کرے پاتال مین باون اوتار سے رچھا کرے ہوا اور جہان پر تنھا اور جنگل ہے وہان پر نرسنگھ اوتار سے رچھا کرے راہ مین جگدیہ بھگوان رچھا کرین سفر اور پہاڑ مین پرشرام جی رچھا کرین مارگ سے ترویکرم جی رچھا کرین دیوتا کے ایرادھ سے یگنیہ مورتی رچھا کرین ہوکر پوجا کے گھن مین نارد جی سہایک ہون بری راہ سے دھنونتر بید رچھا کرے اگیان سے بید بیاس جی اور ادھرم سے کلکی بھگوان سہایتا کرین اور بشن گوبند نارائن پلبھدر مدھوسودن ہرکھی کیش پدم نابھ گوپی ناتھ دامودر ایشور یہ ایشور جو بھگوان کے نام ہین وہ آٹھون پہر سب انگ اور اندریون کی رچھا کرین اور بیکنٹھ ناتھ کا شنکھ چکر گدا پدم اور گرڑ جی ایک بھی سے رچھا کرین یہی کوچ بشوروپ نے اندر کو بتا کر کہا کہ ای اندر اس نارائن کوچ دھارن کرنے والے آدمی کا سب ڈر چھوٹ جاتا ہے یہی کوچ پڑھکر گرڑ جی بیکنٹھ ناتھ کو اپنے اوپر بیٹھا کر اڑتے ہین جسکے پرتاپ سے کوئی انکو نہین جیت سکتا ہے ایک سنک نام برہمن اس کوچ کا ہر روز پڑھنے والا تھا ایک دیش مین مر گیا ہڈی اسکی وہان پڑی تھی ایکدن چترتھ نام گندھرب کا بوان اڑتا ہوا چلا جاتا تھا جیسے بوان کی چھایا اس ہڈی پر پڑی ویسے ہی وہ بوان الٹ گیا جب بال کھلیا رکھیشور کے بتلانے سے اس گندھرب نے ان ہڈیون کو سرسوتی ندی مین بہا دیا تب اسکا بوان پھر اڑنے لگا ای راجا ایسا نارائن کوچ ہے تمکو سنایا جو کوئی اس کوچ کو پڑھا کرے اسکے سامنے لڑائی مین کوئی نہین ٹھہر سکتا۔

## ۳ ادھیائے نوان - مارنا اندر کا بشوروپ اپنے پروہت کو

شکدیو جی نے کہا کہ ای راجا بشوروپ کے تین سر تھے اسلیے وہ ایک منھ سے سوم بلی لتا کا رس جگت مین نکالکر پیتا تھا اور دوسرے منھ سے شراب پیکر تیسرے منھ سے انا ج وغیرہ بھوجن کرتا تھا اندر نے راج پر بیٹھکر کچھ دن جانے کے پیچھے بشوروپ سے کہا کہ مین آپکی دیا سے

جگت کرنا چاہتا ہون جب بشنو روپ کی آگیا سے جگت شروع ہوئی تب ایکدن کسی دیت نے بشنو روپ کے پاس جاکر کہا کہ تمھاری ماتا بھی دیت کی لڑکی ہی اس سبب سے ہماری بہتری کے واسطے ایک آہوت دیتون کے نام پر بھی جگت مین دیا کرتے تو اچھا ہوتا جب بشنو روپ کہنا اس دیت کا مانکر آہوت دیتے وقت دیتون کا نام بھی دھیرے سے لینے لگا اور اسی سبب سے دیوتاؤن کا تیج جگت کرنے سے نہین بڑھا تب اندر نے یہ حال جانتے ہی غصہ مین ہوکر تینون سر بشنو روپ کے کاٹ ڈالے شراب کے پینے والا سر بھونرا اور سوم بلی پینے والا سر کبوتر اور اناج کھانے والا سر تیتر نام پنچھی دنیا مین پیدا ہوا اور بشنو روپ کے مرتے ہی اندر کی صورت برہم ہتیا کے گھیر لینے سے بدل گئی جب دیوتاؤن کے برس دن تک پرتیچرن کرنے پر بھی وہ بڑا پاپ برہم ہتیا کا نہین چھوٹا تب اندر وغیرہ دیوتاؤن کے بنتی کرنے سے برہاجی نے اس برہم ہتیا کے چار ٹکڑے کرکے ایک ٹکڑا زمین کو دیا اسی سبب سے زمین کہین کہین اوسر ہوتی ہر وہان پوجا اور پاٹھ نکرنا چاہیے اور یہ برودان زمین کو دیا کہ جہان گڑھا ہو کچھ دن مین وہ آپ سے بھر جاوے دوسرا ٹکڑا درختونکو دیا جس سے کوئی درخت گوند اور لاہی لگ کر سوکھ جاتے ہین سوائے گوگل کے اور سب گوند اشدھ ہین اور یہ آشیرباد دیا کہ درخت کاٹ ڈالنے پر بھی جڑ بنی رہنے سے پھر طیار ہو جاوے اور تیسرا ٹکڑا استریون کو دیا اسی سبب سے استری مہینے مہینے رجسولا ہوکر پہلے دن چانڈالی دوسرے دن برہم گھاتنی تیسرے دن دھوبن کے برابر ہوکر چوتھے دن شدھ ہوتی ہی اور یہ برودان استریون کو دیا کہ ہمیشہ انکا کامدیو بنا رہے اسلیے گربھوتی استری کا بھی من بھوگ کرنے کے واسطے چاہتا ہی اور چوتھا حصہ پانی کو دیا کہ جس سے بادی پرکائی اور پھینا اور بلا وغیرہ ہوتا ہی اور پانی کو یہ برودان دیا کہ جسمین پانی کو ڈال دیوین وہ چیز زیادہ ہو جاوے اندر جاروں جگہ ہتیا بٹ جانے سے شدھ ہوکر اپنا راج کرنے لگے۔ جب ٹوشٹا کو بشنو روپ کے مارے جانے کا حال معلوم ہوا تب اسنے بڑا کرودھ کرکے ایسا منتر پڑھکر ہوم کیا کہ جس سے ایک پرش اندر کا مارنے والا پیدا ہو پر میشور کی اچھا سے سرسوتی نے اس منتر کا مطلب اسطرح پر الٹ دیا کہ اندر اسکا مارنے والا ہو ہوم پورا ہو چکنے کے بعد اگن کنڈ سے ایک دیت بڑا بلوان پہار کی طرح کالا رنگ گدرا اور کھڑگ ہاتھ مین لیے ہوئے نکلا جتنی دور ایک تیر جاتا ہی اتنا بدن اس دیت کا ہر روز بڑھتا تھا اسی واسطے توشٹا نے اسکا نام برتراسر رکھا اور اس سے کہا کہ اندر نے تیرے بھائی کو مارا ہی تو جاکر اپنے بھائی کا بدلا لے جیسے یہ بات توشٹا کے منھ سے نکلی ویسے برتراسر نے ایک ساعت مین اندر کے پاس پہونچکر للکارا اسکا بھیانک روپ دیکھنے اور للکار سننے سے سب دیوتا گھبرا گئے جب برتراسر نے چاہا کہ اندر کو اپنے منھ مین ڈالکر نگل جاؤن تب اندر وغیرہ سب دیوتاؤن نے اسکے سامنے آکر اپنے اپنے ہتھیار اسپر چلائے جب برتراسر ان سبکے ہتھیار نگل گیا تب اندر دیوتاؤن سمیت وہان سے بھاگے اور نارائن جی کی شرن مین جاکر بنے کیا کہ ای دینا ناتھ مین آپ کی شرن آیا ہون میرا پران اس دیت کے ہاتھ سے بچائیے ہم لوگون کا کیا کچھ نہین ہو سکتا جسطرح ساون مین کتے کی پوچھ پکڑکر آدمی گنگا پار نہین جا سکتا اسی طرح ہمارا بھجن اور اسمرن کرنے سے کوئی بھوساگر پار نہین اترتا یہ استت سنتے ہی پرمیشور دین دیال نے اندر آدک دیوتاؤن کو اپنا گھنگت جانکر سوہلم پار کمد ساتھ لیے ہوئے چترجبھی روپ سے انکو درشن دیا اندر آدک دیوتاؤن نے بیکنٹھ ناتھ کو دیکھتے ہی دنڈوت کرکے کہا کہ ای مہاراج یہ جو روپ آپکا ہی اسکو ہم نمسکار کرتے ہین بیدا ورنا ستر آپ کی شواس سے پیدا ہوکر آپ کے آدک اورانت کو نہین جان سکتے ہم لوگ نارائن باسدیو روپ کو دنڈوت کرتے ہین اور جو جگت کمل آپکا بڑے بڑے مجوکی اور پرم ہنسون کے ہردے مین آٹھون پہر رہتا ہی اس جگت کو ہماری دنڈوت قبول ہو۔ ای بھگوان دینا ناتھ سب دیوتا اور آدمی آپکے بنائے ہوئے ہین برتراسر کے مارے جانیکی

کوئی تدبیر کیجیے نہین تو وہ دیوتا اور منکھ آدک سب جیو ونکو مار ڈالیگا ہم لوگ آپکے داس ہوکر ایسے دکھی ہین کہ برتراسر کے ڈر کے مارے
اچھی طرح نیند نہین آتی ہے اور اپنے وقت پر سب آپکی کرپا سے بڑھتے ہین اسواسطے دیوتاؤن کو بڑھانا چاہیے سو برخلاف اسکے برتراسر بڑھا ہی
اسلیے ہمکو دکھی اور دین جانکر دیال ہو جیسے یہ بات سنکر نارائن جی نے کہا کہ ای اندر تمنے اگیانتا سے برہمن کو جو مارا تھا اسیکا یہ پھل ہے برتراسر
کے بدن پر کوئی ہتھیار نہین لگ سکتا ہے اسلیے تم ددھیچ رکھیشور کی ہڈی جسنے بہت تپ کیا ہے مانگ کر اُس ہڈی کا بجر بناؤ تب اُسکے تپ
کے پرتاپ سے وہ بجر برتراسر کے بدن کو کاٹے گا ایسا کہکر بیکنٹھ ناتھ انتردھیان ہوگئے۔

## اتھ بیالیسوان ۔ جانا اندر آدک دیوتاؤن کا ددھیچ رکھیشور کے پاس ہڈی مانگنے کے واسطے

شکدیو جی نے کہا کہ ای راجا پریچھت نارائن جی کی یہ بات سنتے ہی راجا اندر سب دیوتاؤن سمیت ددھیچ رکھیشور کے دہان گئے اور نمدوت
کرکے کہا کہ ہملوگ آپکے پاس بیکم مانگنے کے واسطے آکر اپنی بھلائی کے واسطے آپ کے بدن کی ہڈی چاہتے ہین یہ بات سنتے ہی رکھیشور نے کہا
کہ ای اندر تم اپنے من مین بچار کرو کہ تھوڑا دکھ بدن پر بہو بچنے سے کیسا دکھ ہوتا ہی اسلیے تمکو اپنے بدن کے برابر دوسرے کا بدن بھی سمجھنا چاہیے
جسطرح سب لوگ اپنا بدن پیارا جانکر اُسکو سکھ دینے اور موٹا کرنے کے واسطے تدبیر کرتے ہین اسیطرح مجکو بھی اپنا بدن پیارا ہی تم
مجکو کسواسطے ایسا دکھ دینے آئے ہو اندر نے جواب دیا کہ آپ یہ بات سچ کہتے ہین لیکن مین نارائن جی کی آگیا سے ہڈی مانگنے کے
واسطے آیا ہون جسطرح ہر درخت اپنی چھایا اور پھل اور پھولون سے پتھر پنچھی وغیرہ سب جیو ونکو سکھ دیتا ہی اور کسی کی ڈالی کاٹنے پر بھی دکھ نہین
مانتا اسیطرح بدھیمنتو اور رکھیشور بھی بدن اپنا پرپکار کے واسطے سمجھتے ہین اُنکا بدن اگر دوسرے کے کام آوے تو دینے سے انکار نہین کرتے
جب اندر نے ایسا گیان کہکر بہت بنتی کی تب رکھیشور نے کہا کہ ای اندر یہ بدن نارائن جی نے دیا ہی جو وہ آپ آگر ایسا کہتے تو بھی مین اپنی خوشی سے
نہ مانتا پر ایسا سمجھکر تمھارا کہنا مانتا ہون کہ یہ بدن ہمیشہ نہین بنا رہیگا ایکدن ضرور مٹ جائیگا اس سے کیا بہتر ہی جو تمھارے کام آوے مین
جوگ ابھیاس کرکے پرمیشور کے دھیان مین بیٹھا ہون تم ایک گئو بلا کر میرا بدن چبا ڈالو جب سب ماس بدن کا جانکر ہڈی رہ جاوے تب
اُس ہڈی کو لیکر اپنا کام کرنا لیکن مجکو بیتھ اسنان کرنے کی چاہ ہی تم کہو تو تیرتھ اسنان کرآؤن تب ہڈی میرے بدن کی لینا یہ یوناؤن نے کہا کہ
ہم اسی جگہ سب تیرتھون کا جل لائے دیتے ہین آپ اسنان کر لیجیے رکھیشور نے کہا کہ بہت اچھا تب دیوتاؤن نے ساعت بھر مین سب
تیرتھون کا جل وہان لادیا جب رکھیشور اسنان کرکے جوگ ابھیاس سے پران اپنا برہمانڈ مین چڑھا کر پرمیشور کے دھیان مین لگے تب اندر نے
ایک گئو منگا کر نکا بدن چبوایا جب اُس گئو نے سب ماس چاٹ لیا اور ہڈی باقی رہگئی تب اندر نے وہ ہڈی لیکر وشو کرما کو
ہتھیار بنانے کے واسطے دی اتنی کتھا سُکا شکدیو جی نے کہا کہ ای راجا دیکھو ددھیچ رکھیشور کو داتا سمجھکر راجا اندر بھکھاری ہوگیا اسلیے داتا کا
نام سب لوگ لیتے ہین اور رسوم اور لالچی کا نام کوئی نہین لیتا دینا بہت اچھا ہوتا ہی جب وشو کرما نے اُس ہڈی کا بجر نام ہتھیار بہت اچھا بنا دیا
تب اندر وہ بجر لیکر برتراسر سے لڑنے کے واسطے آئے تو وہ دیت اندر کو دیکھکر بولا کہ یہ تو میرے سامنے سے بھاگ گیا تھا آج نہ معلوم کس سبب سے
پھر لڑنے آیا ہی ایسا بچار کر برتراسر نے بھوچی اور دوسور دھا اور پرپٹ چکی وغیرہ دیتیون کو اپنے ساتھ لیکر یوناؤن سے بڑی بھاری لڑائی کی جب
گدا اور تیر اور تلوار اور ترشول اور بھنسڈی وغیرہ سب ہتھیار دیتیون کے ٹوٹ گئے تب وہ لوگ پہاڑ اور درخت اکھاڑ کر لڑنے لگے لیکن ایشور
کی دیا سے دیوتاؤن نے دیتیون کو مار کر ہٹا دیا جب برتراسر کے ساتھی ہار مانکر بھاگے اور دیوتاؤن نے انکا پیچھا کیا برتراسر نے دیتیون کو بھاگتے
دیکھکر کہا کہ تم لوگ لڑائی سے نہ بھاگو ایکدن ضرور مرنا ہی موت کے ہاتھ سے کوئی نہین بچیگا گھر مین مرنا اچھا نہین دو طرح کی موت اچھی سمجھنا چاہیے

१ नित्यप्रलयी
२ दिनप्रलयी
३ अवान्तरप्रलयी

ایک جوگ ابھیاس کرکے بدن چھوڑنا دوسرے لڑائی مین سنکو مارا جانا اسلیے تم لوگ پھر کر لڑائی کرو بھاگنا اچھا نہین ہی۔

## اڈھیائے گیارھوان۔ جڈھ ہونا اندرا ور برتراسر سے

شکدیو جی نے کہا کہ ای راجا جب برتراسر کے سمجھانے پر بھی کوئی دیوتا نہین پھرا سب بھاگ گئے تب برتراسر نے بڑے غصہ سے للکار کر کہا کہ ای اندر بھاگے ہوئے کو مارنا کچھ بہادری نہین ہوتی پہلے مین نے سب دیوتاؤنکو جیت کر بھگا دیا تھا اب کیا ہوا جو میرے ساتھی بھاگے جاتے ہین تم سب کھڑے رہو مین اکیلا سبکو مارونگا جب سب دیوتا اسکی للکار سنکر ڈر سے زمین پر گر پڑے تب برتراسر نے سبکو لاتون سے اس طرح روندڈالا جسطرح کمل بن کو ہاتھی روندڈالتا ہی اندر نے یہ حال دیوتاؤنکا دیکھکر جیسے اپنی گدا اسپر چلائی ویسے برتراسر نے وہ گدا چھین کر ایراوت ہاتھی کے سر پر ایسی ماری کہ ہاتھی سات قدم پیچھے کو ہٹ گیا تب اندر نے امرت لگا کر زخم اسکا اچھا کر دیا جب اندر پھر اپنے کو سنبھال کر برتراسر کے سامنے آئے تب برتراسر نے کہا کہ آج بہت اچھا دن ہی جو تو اپنے بھائی اور گرو اور برہمن کا مارنیوالا ہتیارا میرے سامنے ہوا سکے بدلے آج تجکو دیوتاؤن سمیت اپنے ترشول سے مار کر بھوت ناتھ کے نام کی جگ کرونگا اب تو میرے سامنے سے جیتا پھر کر نہین جا سکتا جو تجکو اپنی رانی اور راج پیارا ہو تو میرے سامنے سے بھاگ جا مین اپنے بھائی کا بدلا لینے آیا ہون تیرے مارنے سے تجکو دنیا مین کیا نام ہوگا اور جو تو نے تجکو مار لیا تو مین ترنت پرمیشور کے چرنون کے پاس پہونچکر یہان کے راج سے مرھکر وہان کا سکھ پاؤنگا جسطرح چڑیا کا بچہ بغیر پر کے اڑ نہین سکتا اپنے ماں باپ کے سہارے پر دانہ پانی پاتا ہی اور دودھ پینے والا لڑکا اور بچھڑا اپنی ماں کے بھروسے پر رہتا ہی اور پتیورتا استری اپنے سوامی کی چاہ رکھتی ہی اسیطرح شیام سندر کے چرنونکا دھیان مین رکھتا ہون اسلیے مجکو اندر اسن لینے اور راج کرنے سے مارے جانیمین بہت خوشی ہی جو لوگ اپنے کو بلوان اور گیانی جانتے ہین انکو سورگ کا سمجھنا چاہیے پرمیشور سب باتون کے مالک ہین یہ بات کہکر برتراسر ایشور کے چرنون کا دھیان کرنے لگا اور اندر اپنی گدا چھن جانے سے بہت غمزدہ ہوئے۔

## اڈھیائے بارھوان۔ مارا جانا برتراسر کا بجر سے جو ددھیچ رکھیشور کی ہڈی سے بنا تھا

شکدیو جی نے کہا کہ ای راجا یہ سب گیان کہکر برتراسر نے غصہ سے ترشول اپنا اندر پر چلایا اندر نے اسکا وار بچا کر وہی بجر ہڈی سے بنا تھا ایسا مارا کہ برتراسر کی داہنی باہنہ کٹ کر گر پڑی تب اسنے بائین ہاتھ سے پرکھ نام ہتھیار مار کر وہ بجر اندر کے ہاتھ سے گرا دیا جب اندر ڈر کے مارے وہ بجر زمین پر سے نہین اٹھا سکے اور کھڑے رہگئے تب برتراسر نے کہا کہ ای اندر تو مجھسے شور بیرون کی طرح لڑائی کر جو مین نے تجکو مار لیا تو اندر پری کا راج کرونگا اور جو مین تیرے ہاتھ سے مارا گیا تو بیکنٹھ مین جا کر سکھ پاؤنگا اسلیے مین مرنے سے نہین ڈرکر دونون بات مین خوش ہون مارنا اور مرنا میرے اور تیرے بس نہین ہان اور لاکھ سنساری جیو ونکا پرمیشور کی آگیا کے موافق نٹ کے کھیل کی طرح ہونا ہی نٹ جسطرح چاہیے اسی طرح کلا بازی کرے تو خوشی سے بجر اٹھا کر مجکو مار جسمین ترنت پرمیشور کے چرنون کے پاس پہونچ جاؤن اندر نے یہ بات سنکر بہت خوشی سے کہا کہ ای برتراسر تیری بدھ ہوگئی ہی جب اندر نے ایسا کہکر اسی بجر سے اسکی بائین باہنہ بھی کاٹ ڈالی تب برتراسر دوکر اندر کو ماتھی سمیت نگل گیا لیکن نارائن کوچ کے برتاپ سے اندر نہین مرے اور بجر سے کو کہ اسکی چیر کر باہر نکل آئے اور پرمیشور کی کرپا سے کچھ دکھ اندر کو اور ہاتھی کو نہین پہونچا جب پھر اندر نے اسی بجر سے سو برس مین گلا کاٹ کر برتراسر کو مار ڈالا تب اسکے بدن سے ایک تیج سا نکلکر بیکنٹھ مین چلا گیا سب دیوتا اسکے مارے جانے سے خوش ہوئے لیکن اندر خوش نہین ہوئے۔

## اڈھیائے نیرھوان - بھاگنا اندر کا برہم ہتیا کے ڈر سے

راجا پریچھت نے اتنی کتھا سنکر کہا کہ ای مُن ناتھ اندر ایسے زبردست دشمن کو مار کر کیون نہین خوش ہوئے شکدیو جی نے کہا کہ ای راجا برترا سُر ویشٹ کو توشٹا برہمن نے پیدا کیا تھا اسلیے برترا سُر کے مرتے ہی برِدھا روپ برہم ہتیا نے جسکی منہ سے خون بہتا ہوا اور بدن سے سری مچھلی کی طرح بدبو آتی تھی لوہے کا گھنا پہنے ہوئے اندر کے پاس آکر اندر کو نگلنا چاہا تب اندر اُسکے ڈر سے بھاگے اور برِدھا روپ ہتیا نے اندر کا پیچھا کیا جب اندر نے اُسکے ہاتھ سے اپنا بچاؤ نہین دیکھا تب وہ پورب اور اُتر کے کونے پر مان سرووَر تالاب مین جاکر کمل نال مین چھپ رہے اور وہ ہتیا بھوکھ کی مدہوش ہوکر اُس بھول کے چارون طرف گونجنے لگی اس سبب سے اندر اُسکے ڈر سے باہر نہین نکل سکتے تھے جب اندر بھوکھ اور پیاس سے بہت دُکھ پانے لگے تب شری لچھمی جی نے اُنکا پالن کیا جب اندر کے چھپ جانے سے اندر اسن خالی ہوگیا تب رکھیشورون نے وہان کا راج راجا نہُش کو جو بڑا دھرماتما پرتاپی تھا دینا چاہا اور اُس سے کہا کہ ہم لوگ تمکو اندر اسن پر بیٹھانا چاہتے ہین راجا نے کہا کہ مجکو دیولوک مین راج کرنے کی سامرتھ نہین ہے یہ بات سُنکر رکھیشورون نے کہا کہ ہم لوگ اپنے تپ اور جپ کا بل تمکو دینگے تب تم وہان کا راج کرنیکے لائق ہوجاؤگے جب رکھیشورون نے تھوڑا تھوڑا اپنے اپنے تپ کا پھل راجا نہُش کو دیکر اُسکو اندر اسن پر بٹھال دیا تب اُسنے اندرانی پر موہت ہوکر کہلا بھیجا کہ اب مین اندر کی جگہ پر راجا ہون تو میرے پاس کیون نہین آتی یہ بات سُنتے ہی اندرانی پتِ برتا نے جو سوائے اپنے پتِ کے دوسرے کو نہین چاہتی تھی نہُش کے ڈر سے برہسپت گُرو کے پاس جاکر کہا کہ ای مہاراج راجا نہُش آدمی ہوکر مجکو بھوگ کرنے کے واسطے بلاتا ہے جسمین میرا پرتا دھرم بچے وہ بندبیر کیجیے برہسپت جی نے کہا کہ تو راجا نہُش سے کچھ دن کا وعدہ کر مین اندر کو پھر گدی پر بٹھلانے کی تدبیر کرتا ہون اندرانی نے برہسپت کی آگیا سے کچھ دن کا وعدہ کرکے اُسکو خوش کیا اور برہسپت نے اگن کو اندر کا پتا لگانے کے واسطے بھیجا اگن دیوتا نے برہسپت سے آکر کہا کہ اندر برہم ہتیا کے ڈر سے مان سرووَر تالاب مین چھپے ہین جب اندر کا حال معلوم ہونے تک میعاد کے دن پورے ہوگئے اور نہُش کا آدمی اندرانی کو بلانے گیا تب اُسنے برہسپت جی کی آگیا سے راجا سے کہلا بھیجا کہ آدمی سو جگ راجسوے اور اشومیدھ کرنے سے اندر ہوتا ہے تم بغیر جگ کیے ہوئے دیولوک کا راج کرتے ہو اسلیے تم پالکی مین بیٹھکر برہمنون کے کندھے پر میرے یہان آؤ تب مین تمھارے پاس ہونگی راجا نے کام کے بس ہوکر کچھ پاپ اور دھرم کا بچار نہین کیا اور موہت سے رکھیشورون اور برہمنونکو زبردستی سے اپنے پالکی مین لگاکر اندرانی کے مکان پر چلا برہمنون نے کبھی بوجھا اٹھایا نہ تھا اسلیے جلدی نہین چل سکتے تھے جب راجا نے کام کے نشے مین اندھے ہوکر رکھیشورونکو پاؤن سے ٹھوکر مارکر کہا کہ جلدی جلدی چلو تب رکھیشورون نے اُسکا ادھرم دیکھکر راجا کو شاپ دیا کہ تو سانپ ہوجا یہ بات اُنکے مُنھ سے نکلتے ہی وہ سانپ ہوکر زمین پر گر پڑا اور اندرانی کا پتِ پرتا دھرم پر رشیشورونے بچا لیا تب برہسپت جی نے مان سرووَر تالاب پر جاکر کہا کہ ای اندر تم کمل نال سے باہر آؤ اندر نے دنڈوت کرکے کہا کہ ای مہاراج مین برہم ہتیا کے ڈر سے باہر نہین آسکتا یہ بات سُنکر برہسپت نے کہا کہ تو مت ڈر اشومیدھ جگ کرنے سے جگ پُرش سب طرح کے پاپ چھڑا دیتے ہین مین ابھی جگ کراکے تیرا پاپ چھڑا دونگا جب اندر نے برہسپت جی کی آگیا سے تالاب سے نکلکر اشومیدھ جگ کیا تب وہ برہم ہتیا چھوٹنے سے پھر دیہ روپ ہوکر دیولوک کا راج کرنے لگے۔

## اڈھیائے چودھوان - کہنا شکدیو جی کا برترا سُر کے پورب جنم کی کتھا

راجا پریچھت نے اتنی کتھا سنکر پوچھا کہ ای شکدیو سوامی سادھو اور رشیشور کے جگت ہوتے ہین اور برترا سُر نو دیت تھا اور توشٹا برہمن کے غصے سے پیدا ہوا لڑائی مین مرتے وقت اُسکو کسطرح ایسا گیان ہوا تھا کہ سب سُکھ اور دُکھ نارائن جی کی اچھا سے

१ नहुष

ہوتا ہے شکدیو جی نے کہا کہ ای راجا جس سبب سے برتراسر کو انت سمے گیان پیدا ہوا وہ حال سنو کہ اگلے جنم مین برتراسر چترکیت نام ساتون دیپ کا راجا تھا دھرم اور پرجا پالن کے ساتھ راج کرتا تھا اور سب جھوٹے بڑے اسکے راج مین اپنے دھرم اور کرم سے رہکر خوش تھے لیکن راجا کے کروڑ استری ہونے پر بھی کوئی لڑکا نہ تھا اس سے وہ آٹھون پہر سوچ مین رہتا تھا ایکدن انگرا رکھیشور اپنی خوشی سے راج مندر پر آئے اور راجا نے بڑے آدر سمان سے بیٹھا کر انکی پوجا کی جب رکھیشور نے راجا کو اداس دیکھکر پوچھا کہ تم اتنے بڑے دھرماتما اور پرتاپی ہو کر کیون دکھلائی دیتے ہو تب راجا نے ہاتھ جوڑ کر کہا کہ ای مہاراج آپکے آشیرباد سے سب سکھ مجکو ہی لیکن اولاد نہونے سے دکھی رہتا ہون جسطرح بھوکے اور پیاسے آدمی کے بدن مین چندن وغیرہ لگاؤ تو خوشبو سونگھنے سے اسکی بھوک اور پیاس نہین جاتی اسطرح بغیر اولاد کے یہ ساتون دیپ کا راج اور سکھ مجکو اچھا نہین لگتا جیسے آپ دیالو ہو کر یہان آئے ہین ویسے ہی یہ سوچ میرا دور کیجیے یہ بات سنکر رکھیشور نے کہا کہ ای راجا تمھاری قسمت مین اولاد نہین لکھی ہے تم کسواسطے اتنا سوچ کرتے ہو ہم تمھارے بھوسا گر بار اترنے کی ناپیر بتلائے دیتے ہین تم پرتیشور کا بھجن کرو جسمین تمھاری مکت ہو راجا نے کہا کہ ای مہاراج مجکو بغیر اولاد کے گیان اور ودھیان کچھ اچھا نہین لگتا انگرا رکھیشور نے راجا کو بہت ہوس ارتھ کی دیکھکر کہا کہ ای راجا جو تم ایسی ہٹھ کرتے ہو تو تمھارے ایک لڑکا ہوگا اسکے ہونے سے تمکو پہلے بڑی خوشی اور پیچھے سے رنج ہوگا راجا نے کہا کہ ای مہاراج پہلے ایک پتر بیٹے کا سکھ دکھلائیے پھر جو چاہے وہ ہو یہ بات سنکر انگرا رکھیشور نے لڑکا ہونیکے واسطے راجا سے تگ کرائی اور پورن آہوت اگن کنڈ مین ڈالکر جو کچھ ساگل بچی وہ راجا کو دیکر کہا کہ اسکو تو اپنی ایک رانی کو کھلا دے جیسے راجا نے وہ ساگل اپنی بڑی رانی کرت دتی نام کو کھلا دیا ویسے ہی راجا نے رانی کے گربھ رہکر دسوین مہینے بیٹا پیدا ہوا راجا نے بڑی خوشی سے چھ ارب گئو بدھ کے ساتھ برہمنو کو دان دین اور سب منگلا لکھی چھوٹے بڑے کو منھ مانگی دولت دیکر اسطرح خوش کیا کہ جسطرح ساون بھادون مین پانی برس کر خلقت کو خوش کر دیتا ہے اور راجا چترکیت کو اس لڑکے سے اتنی محبت ہوئی کہ جسکے پیار مین راجا بڑی رانی کے محل مین دن رات رہنے کے پاس رہنے لگا جب دوسری رانیون نے دیکھا کہ راجا لڑکے کی محبت سے آٹھون پہر ہماری سوت کے پاس رہتا ہے اور ہم لوگون کو آنکھ اٹھا کر بھی نہین دیکھتا اور اسکے قابو مین رہکر ہمکو اپنی لونڈی کے برابر بھی نہین سمجھتا تب سوتیا ڈاہ سے سب رانیون نے آپسمین یہ صلاح کی کہ اس لڑکے کو مار ڈالو تو راجا ہم لوگون کو بھی پیار کرنے لگے ایسا بچار کر راجا کی کسی رانی نے اس لڑکے کو ایکدن اکیلا پاکر زہر کھلا دیا جس سے وہ لڑکا مر گیا جب کرت دتی رانی اسکو سوتا ہوا جانکر جگانے کو آئی تب اسکو مرا ہوا دیکھکر بہت بلاپ کرنے لگی جب راجا نے یہ حال سنا تب روتا پیٹتا ہوا وہان جا کر زمین پر گر پڑا اور بارہ برس تک ایسا بیہوش رہا کہ جسکو اپنے بدن کی خبر نہ رہی جب راجکمار کا مرنا اور راجا کے بیہوش ہونیکا حال سنکر نگر مین ہاہاکار مچ گیا تب سب جھوٹے اور بڑے روتے ہوئے راج مندر پر آئے اس لڑکے کے مرنے کا سوچ جیسا راجا اور بڑی رانی اور داس اور داسی اور نگر باسیون کو ہوا ویسا برنن نہین ہو سکتا اتنی کتھا سنا کر شکدیو جی نے کہا کہ ای راجا استری اپنے کل اور پتر کا بھلا نچا کر اپنے ہی ستر پر کا سکھ چاہتی ہے اسلیے گیانی آدمی کو استری کی بات پر وشواس اور بھروسا کرنا اسکے قابو مین ہو جانا اچھا نہین ہے۔

## آدھیائے پندرھوان - آنا نارد جی اور انگرا آدر کھیشورون کا راجا کے مکان پر۔

شکدیو جی نے کہا کہ ای راجا جب چترکیت کے بیہوش ہونیکا حال چارون طرف پھیلا تب نارد من اور انگرا وغیرہ رکھیشور یہ سنکر راجا کو سمجھانے آئے انھون نے چترکیت کو اٹھا کر کہا کہ ای راجا تو کسواسطے اتنا دکھ کرتا ہے وہ لڑکا تجھسے کیا کام رکھتا تھا یہ سب سنساری جیو اپنے پہلے جنم کا بدلا لینے کے واسطے دنیا مین آکر جمع ہوتے ہین جب اس پھل کا بدلا لینا ہو چکتا ہے تب پھر وہ لوگ علیحدہ ہو جاتے ہین

क्रतद्युती १

اسلیے مرنے کا سوچ نرکھکر سب باتون کو پچھلے جنم کے سنسکار سے جاننا چاہیے اور سنسار پیدا ہونے کے برابر ہی جسطرح آدمی کو سپنے مین بہت طرحکی چیزین دکھلائی دیکر جاگنے پر کچھ نہین ملتی ہین تب وہ جانتا ہی کہ یہ سب سپنے کی بات جھوٹھی تھی اسیطرح جب تک دنیا مین آدمی کو گیان نہین ہوتا تب تک وہ اگیان رُپی نیند مین بیہوش رہتا ہی تم اس بات کو سمجھکر سوچ اپنا چھوڑ دو اسوقت راجا اُرک کے غم مین ایسا ڈوبا ہوا تھا کہ رکھیشور کو نہین پہچانکر اُن لوگون سے پوچھا کہ تم لوگ کون ہو تب انگرا رکھیشور نے نارد مُن وغیرہ رکھیشورونکا نام بتلاکر راجا سے کہا کہ مین وہی انگرا رکھیشور ہون جسنے تیرے یہان لڑکا پیدا ہونے کی تدبیر کرکے پہلے تجھسے کہدیا تھا کہ بیٹا پیدا ہونے مین تجھکو خوشی اور رنج دونون ہونگے اب تو اپنے مُن کو دھیرج دیکر میری بات کو سچ مان کہ سب ہان اور لابھ پرمیشور کی اِچھا سے ہوتی ہی اُسمین کوئی ٹل بھر بھی گھٹا بڑھا نہین سکتا اسلیے تو ہر چرنون مین دھیان لگاکر اپنی بُدھی کی تدبیر کر اور اس جگت کی جھوٹھی مایا کو چھوڑ دے جسمین تیرا بھلا ہو اور نارد جی نے بھی اسیطرح بہت گیان سمجھا کر کہا کہ ای راجا ہم تجکو ایک منتر بتلائے دیتے ہین اُسکو تو سات دن تک جپنے سے شیش بھگوان کا درشن پاویگا۔

## اَدھیائے سولھوان - گیان پانا راجا چِترکیت کا نارد مُن کے اُپدیش سے

شکدیو جی نے کہا کہ ای پرچیت راجا چترکیت اپنی بڑی رانی سمیت اُس اُرک کے سوچ مین ایسا بیاکُل تھا کہ رکھیشورون کے سمجھانے پر بھی اُسکا سوچ نہین مٹا جب اُسنے آنکھ کھولکر انگرا اور نارد مُن کو پہچانا تب اُنکا چرن اپنے آنسوون سے دھوکر کہا کہ ای مہاراج ایک مرتبہ کسی طرح اس لڑکے کو جلا دیجیے تو مجکو بڑا سوچ ہو یہ بات سُنتے ہی نارد مُن نے اپنے جوگ بل سے اُس لڑکے کے جیواتما کو بلاکر آکاش مین کھڑا کر دیا اور راجا اور رانی کے سامنے اُس سے کہا کہ تم بدن مین آکر مان باپ کا سوچ دُور کرکے انکو سکھ دیوا اور سانتون دیپ کا راج کر تب وہ جیواتما چترکیت کو گالی دیکر بولا کہ یہ میرے کس جنم کے مان باپ ہین مین کون جنم کا بیٹا ہون جگت کا بیوہار ہمیشہ سے یون ہی چلا آتا ہی جسطرح آدمی روپیہ اور اشرفی کو ہاتھ مین رہنے سے اپنا جانتا ہی لیکن وہ کسیکا نہین ہو جاتا اسطرح جیواتما بھی چوراسی لاکھ جُون مین پھرتا ہی اور وہ کسیکا نہین ہوتا اسلیے میرا اور اِنکا کچھ ناتا نہ سمجھنا چاہیے پہلے جنم مین مین اور چترکیت دونون آدمی راجا ہوکر آپسمین لڑتے تھے جب مین اپنی فوج کٹ جانے سے بھاگ کر بھرپھنڈ نام جنگل مین جاکر جیسا تب اسنے وہان جاکر میرا سر کاٹ لیا تھا اُسی سبب سے مین نے اس جنم مین بیٹا ہوکر اسکو دُکھ دیا اور چترکیت کی یہ سب رانیان پچھلے جنم مین کروڑ چیونٹیان ہوکر ایک مانمد مین رہتی تھین مین نے داتون کرتے وقت اُس بِل مین پانی ڈال دیا تو وہ سب مرگئین اس سبب سے انھون نے آپسمین صلاح کرکے اس جنم مین مجکو زہر دیکر اپنا بدلا لیا اسیطرح سب جیو دنیا مین پیدا ہوکر ایک دوسرے سے اپنا بدلا لیتے ہین ایسا کہکر وہ جیواتما چلا گیا اور یہ بات اُس سے سُنتے ہی جب راجا اور رانی کا سب سوچ مٹ گیا تب اُنھون نے کہا کہ آدمی کا جنم پاکر اچھا کرم کرنا چاہیے یہ لڑکا میرا دشمن تھا اب مجکو اسکے مرنے کا کچھ سوچ نہین ہی اور راجا کی دوسری رانی جسنے اُسکو زہر دیا تھا یہ حال دیکھکر بہت پچھتائی اور نارد جی اور انگرا رکھیشور سے پوچھکر شاستر کے موافق پرائشچت کیا اور راجا چترکیت اُسی وقت راج گھر چھوڑکر جنگل مین چلا گیا جسطرح ہاتھی چیلے کا پھنسا ہوا نکلجاتا ہی جب راجا جمنا کنارے جاکر نارد جی کا بتلایا ہوا منتر جپنے لگا اور اُس منتر کے پرتاپ سے ساتوین دن شیش جی نے اُسکو درشن دیا اور راجا نے شیش جی کو دنڈوت کرکے بدھ سے اُنکی پوجا اور استت کی تب شیش بھگوان نے خوش ہوکر چترکیت کو اُسی بدن سے بدیادھری کا راجا بنا کر یہ بردان دیا کہ تجکو ہمیشہ ہر چرنون کی بھکت بنی رہے اور ایک دیہ بمان ساعت بھر مین سب جگہ پہونچنے والا اُسکو دیکر شیش جی انتردھیان ہوگئے اور چترکیت بدیادھری کا راجا ہوکر اپنی استریون سمیت بمان پر بیٹھکر سیر کیا کرتا تھا۔

## اَدھیائے سترھوان - شاپ دینا پاربتی جی کا راجا چترکیت کو

۱ چونٹیان

شکدیو جی نے کہا کہ اے پرچھیت ایک دن راجا چترکیت اپنی استریون سمیت بوان پر بیٹھکر سیر کرنے کو نکلا تو کیلاس پربت پر جہان شری مہادیو جی شری پاربتی کو جانگھ پر بیٹھالے ہوئے بھرگ آدک رکھیشورون کو گیان سکھلا رہے تھے جا پہونچا اور ان دونون کو نمسکار کرکے ہنسکر کہنے لگا کہ دیکھو انھون نے تپسی اور برہم گیانی اور جگت گرو ہونے پر بھی ایسی شرم چھوڑ دی کہ بشئی آدمیون کی طرح استری کو سبھا مین جانگھ پر بیٹھالے ہین سنساری جیو بھی اپنی استری کو اکیلے مین لیکر بیٹھتے ہین ایسی بات سننے پر بھی مہادیو جی ہنسکر چپ ہو رہے لیکن پاربتی جی اسکو ہنستے دیکھکر یہ بات سنکر کرودھ کرکے بولین کہ ہم ایسے بے شرمون کا سمجھانے والا یہ بدیادھر پیدا ہوا ہی جنکو برہما جی اور سنت کمار جی اور شکدیو جی بھی اپدیش نہین کر سکتے انکو یہ نارد کا منتر سنکر غرور سے گیان تبلاتا ہی ایسے مورکھ کو نارائن جی کی سبھا مین نہ رہنا چاہیے یہ کہکر پاربتی جی نے چترکیت سے کہا کہ ای بیٹا اب تم کچھ دن دیت جون مین جنم لیکر اس ہنسنے کا پھل بھوگو یہ بات سنتے ہی چترکیت نے اس شاپ کو اپنے سر پر چڑھا لیا اور بوان پر سے اتر کر پاربتی جی کو دنڈوت کرکے کہا کہ ای ماتا تمہارا شاپ مین نے خوشی سے قبول کیا پرمیشور کی اچھا اسیطرح پر تھی دنیا مین آدمی سکھ اور دکھ دونون پاتا ہی اسلیے مین شاپ اور برادان اور سورگ اور نرک دونون کو برابر جانتا ہون مجکو ایسی سامرتھ نہین ہی کہ شری مہادیو سوامی کو گیان سکھلاؤن مین نے اسواسطے اتنا کہا کہ جسمین دنیا کے لوگ یہ حال سنکر ایسے بے شرم نہو جائین چترکیت یہ کہکر ہونا اس شاپ کا ہر اچھا سے جانکر خوشی سے چلا گیا تب مہادیو سوامی نے کہا کہ ای پاربتی جی تمنے پرمیشور کے بھگتون کا ماتا اور سوبھاؤ دیکھا کہ اتنا بڑا شاپ سنکر بھی دکھی نہوئے مجکو ہر بھگتون کے برابر کوئی دوسرا پیارا نہین لگتا اتنی کتھا سنا کر شکدیو جی نے کہا کہ ای راجا وہی چترکیت پاربتی جی کے شاپ سے برتراسر دیت ہوا اسواسطے پرمیشور نے اسکو اپنا بھکت جانکر مرتے وقت گیان دیا تھا وہ راجس کا بدن چھوڑکر برہما کی سبھا مین جاکر پرمیشور کی سیوا کرنے لگا ای راجا یہ کتھا چترکیت کی جو کوئی کہے یا سنے وہ بھوساگر پار اتر جاتا ہی۔

## ادھیائے اٹھارھوان ۔ کہنا شکدیو جی کا کتھا سوتا دیوتا وغیرہ کی

شکدیو جی نے کہا کہ ای پرچھیت اب مین سوتا دیوتا آدک کے سنتان کی کتھا کہتا ہون سنو کہ سوتا دیوتا کے برشنی نام استری سے گربھ ہوئے وغیرہ تین بیٹے اور سانوتری آدک تین لڑکیان اور بھگ دیوتا کے سدھی نام استری سے دو لڑکے اور ایک لڑکی اور دھاتا دیوتا کے یہان آرگادک چار بیٹے اور پورنماس آدک چار بیٹے اور راگن دیوتا کے کرتکا نام استری سے پرگہ آدک بیٹے اور برہان دیوتا کے چرشنی نام استری سے بالمیک آدک رکھیشور دو لڑکے پیدا ہوئے اور مترابرن دیوتا کا بیج ارشی اپسرا کو دیکھکر گر پڑا تھا سو وہ بیچ گھڑے مین رکھنے سے اگست اور رششٹھ جی پیدا ہوئے اور اندر کی پلوما نام استری سے جینت آدک تین لڑکے اور بادون بھگوان کی کیرتی نام استری سے بھگ نام لڑکا اور کشپ کی دتی نام استری سے ہرنیکشپ اور ہرنیاکش دو لڑکے اور ہرنیکشپ کی کایادھو نام استری سے سنگھکا نام لڑکی اور سنگھلا و اور پرہلاد اور آہلاد چار سنتان پیدا ہوئے وہ لڑکی بپرچیتی دیت کو بیاہی گئی جس سے راہو پیدا ہوا سنگھلاد کا بیٹا پنچ جن ہوا اور پرہلاد کا بیٹا باتاپی وانوا ہوا جسکو اگست جی نے مارا اور آہلاد کے مہکھاسر اور باشکل دو بیٹے ہوکر پرہلاد سے پرو چن پیدا ہوا پرو چن کی دیوی نام استری سے راجابل ہوکر اس سے بانا سر آدک سو بیٹے ہوئے اور کشپ کی دتی استری سے مرت گن نام انچاس لڑکے پیدا ہوئے جو اندر کے برابر دیوتا ہو گئے اتنی کتھا سنکر راجا پرچھیت نے پوچھا کہ ای مہاراج دتی کے بیٹے دیت لوگ کسطرح دیوتا ہو گئے یہ برنن کیجیے شکدیو جی نے کہا کہ ای راجا جب پرمیشور نے باراہ اوتار لیکر ہرنیکشپ اور ہرنیاکش دت کے دونون لڑکون کو مارڈالا تب دتی نے بہت اداس ہوکر کہا کہ دیکھو میرے دونون لڑکے اندر نے مرواڈالے اب مین ایسی تدبیر کرون جسمین اندر کا مارنیوالا بیٹا میرے پیدا ہو اسی چاہ سے

१ सविता
२ त्वष्टा
३ सावित्री
४ पूषा
५ वर्यष्ठा
६ जयन्त

دت اپنے مالک کی سیوا پریم سے کرنے لگی ایک دن کشپ جی نے خوش ہوکر اُس سے پوچھا کہ ای دت مین تجھسے بہت خوش ہون تجکو جو چاہنا ہو وہ بردان مانگ لے تب دت ہاتھ جوڑ کر بولی کہ ای مہاراج جو تم خوش ہوکر مجھے بردان دینے کے واسطے کہتے ہو تو مجکو ایک بیٹا ایسا دو جو اندر کو مار کر ہمیشہ زندہ رہے یہ بات سُنتے ہی کشپ جی نے اُداس ہوکر من مین بچارا کہ دیکھو مین بردان دے چکا ہون اب کیا کرون اندر پرمیشور کا بھگت ہے اُسکا بردان لینا نچاہیے اور میری بات بھی جھوٹھی نہین ہوسکتی اسطرح بہت سوچ کر کے کشپ جی نے کہا ای دت تو اگھن مہینے کا برت کر تو تیرے ایسا بیٹا پیدا ہو یہ سُنکر دت نے کہا کہ ای مہاراج مجکو اُسکی بدھ بتلا دیجیے مین یہ برت کرونگی تب کشپ جی نے کہا کہ ای دت اگھن مہینے مین شکل پکھ سے اس برت کو شروع کرے اور ہر روز برہم چرج رہے اور اس برت مین دن کو سونا اور نگے سر اسنان کرنا اور نیچ ذات سے بولنا اور سر کے بال کھلے رکھنا جھوٹھ بولنا منع ہے اور آٹھون پہر شدھ رہے اور پھلی نارائن اور مہادیوی استریون کی پوجا نت بدھ پورب برس دن تک کرنا اور برت رکھنا اچت ہے تو تیرے ایسا بیٹا پیدا ہو جو اندر کو مار کر آمر رہے لیکن جو نارائن جی بچا ہینگے تو تیرے برت مین بگھن ہو جائیگا یہ بات سُنتے ہی دت بہت خوش ہوکر اُسی طرح برت رکھنے لگی اندر نے یہ حال سُنتے ہی بہت ڈر مانکر من مین کہا کہ اب میرے مرنے کا سنجوگ ہوا کسیطرح نہین بچ سکتا ایسا بچار کر اندر برہمن کا روپ بنا جس جگہ دت یہ برت کرتی تھی وہان پر چلا گیا اور دن رات اُسکی سیوا کرنے لگا تب دت اُسکی سیوا سے خوش رہنے لگی لیکن جُون جُون برت پورے ہونیکے دن نزدیک آتے جاتے تھے تیون تیون اندر بہت سوچ کرتا تھا جب اُس برت پورے ہونے مین چار یا پانچ دن باقی رہگئے تب پرمیشور کی اچھا سے ایکدن دت سر کے بال کھلے چھوڑ کر جھوٹھے مُنھ سوگئی یہ دونون بات برت مین اشدھ جانکر اندر اپنا جھوٹھا روپ بنا کر بجر لیے ہوئے دت کے پیٹ مین گھس گیا اور وہان جاکر گربھ مین جو لڑکا تھا اُسکو سات ٹکڑے کر ڈالا تب وہ ساتون ٹکڑے رونے لگے پھر اندر نے ایک ایک کے سات ٹکڑے کیے لیکن نارائن جی کی اچھا سے کوئی بھی نہین مرا اور اُن ساتون کے انچاس لڑکے ہوکر ہاتھ جوڑ کر بولے کہ ای اندر تم ہمکو مت مارو ہم تمھاری مدد کرینگے یہ حال دیکھکر اندر اُن لڑکون سے بولا کہ ای بھائی اب تم مت دُرو مرت نام ہوکر میرے ساتھ رہو گے یہ کہکر اندر اُنچاس لڑکون سمیت اگھ کی راہ سے باہر نکلکر اندر روپ ہوگیا جب دت نے جاگ کر اندر کو اُنچاس لڑکون سمیت کھڑے ہوئے دیکھا تب اُس سے پوچھا کہ ای اندر مین نے ایک لڑکا پیدا ہونیکے واسطے سنکلپ کیا تھا اُنچاس لڑکے کسطرح پیدا ہوئے یہ بات سُنکر اندر ڈرتا اور کانپتا ہوا بولا کہ ای ماتا جب مین نے تمکو جھوٹھے مُنھ اور کھلے بال سو جانے مین برت مین اشدھ دیکھا تب اپنا پران بچانے کے واسطے تمھارے بالک کو مارنا بچار کر کے پیٹ مین گھس گیا اور مین نے اپنے بجر سے اُس بالک کے اُنچاس ٹکڑے کیے لیکن تمھارے برت اور پوجا کے پرتاپ سے وہ اُنچاسون لڑکون امر ہوکر جیتے رہے سو مین اب ان لڑکون کے ساتھ تمھارے گربھ سے نکلا اس سبب سے یہ سب میرے بھائی ہوا اندر پری مین میرے ساتھ رہینگے یہ بات سُنکر دت بہت خوش ہوکر بولی کہ ای اندر تو نے برہمن روپ رکھکر میری بڑی سیوا کی اسلیئے اب تجکو تیرے مرنیکی اچھا نہین ہا اور یہ لوگ بھائی کیطرح تیرے ساتھ رہکر وقت پر کام آوینگے جب یہ بات سُنکر اندر کو اپنے مرنے کا ڈر جھوٹ گیا تب وہ بڑی خوشی سے دت کو نمسکار دنڈوت کر کے اُنچاسون لڑکون سمیت اندر لوک مین جاکر راج کرنے لگا ای راجا اسطرح دت کے بیٹے دیوتا ہوگئے تھے یہ کتھا سُنکر راجا پریچھیت بہت خوش ہوا۔

## اُدھیائے انیسوان ۔ کہنا شکدیو جی کا بدھ اُس برت کی

راجا پریچھیت نے اتنی کتھا سُنکر پوچھا کہ ای مہاراج جس برت مین ایسا پرتاپ ہی اُسکی بدھ بتلائیے شکدیو جی بولے کہ ای راجا جو استری اس برت کو رکھا چاہے وہ اپنے سوامی سے آگیا لیکر اگھن بدی اماوس کو نہاکر پہلے مرت دیوتا کی کتھا سُنے پھر سوکر کی کھودی ہوئی مٹی بدن مین ملکر اسنان کرے اور اگھن سُدی پرویا سے برت رکھنا شروع کرکے برہم چرج رہے اور شاستر کے موافق ہر روز لچھمی نارائن جی کی پوجا کرنیکے پیچھے ہاتھ جوڑ کر منتر سے اُنکی استت کر

پھر سادھوشری استری کو پوجکر کھیر کی آہوتی اگن مین دیوے اور پہلے براہمن کو کھیر کھلا کر پیچھے آپ وہی کھیر حواہوت دینے سے بچ جاوے کھالیوے اسطرح برس دن تک ہر روز برابر برت اور پوجا کرے تا نکہ شکل پورنماسی کو بدھ پور بک باپن اسکا کرے اور براہمن دکشنا لونکو ایسا بھوجن کرادے کہ کوئی خالی نہ پھر جاوے اور دان کرانیوالے آچارج کو سنتھیا دان اور روپیہ وغیرہ دیکر خوش کرے برت کرنیوالی استری دیونا کے برابر پتا پاکر سدا دھرتی رہتی ہے اور سنسار مین اپنا منورتھ پاکر مرنیکے بعد مکت پاتی ہے اتنی کتھا سنا کر شکدیو جی بولے کہ ای راجہ پرچیت پتر پرتاپی پانڈو ون نام برت اور مرتون کے جنم کی کتھا سنائی یہ ماہاتم برت کا سنکر راجا پرچیت بہت خوش ہوئے

پُنسون ۱

## ساتوان اسکندھ

### نارائن سنگ بھگوان کا ہرنیہ کشیپ کو

دوہا

لکھون کتھا پرہلاد کی جاکی بھگت اپار
وا کی رچھا کے لیے بھئے نرہر اوتار

### اوتھیائے پہلا — کتھا شکدیو جی کا کتھا جے اور بجے کی

راجا پرچیت اتنی کتھا سنکر بولے کہ ای شکدیو سوامی پرہلاد کے نزدیک تو دیت اور دیوتا دونون برابر ہین پھر کسواسطے نارائن جی دیوتاؤنکی سہائتا کرکے دیتیونکو مارتے ہین اس بات کا بگو نرگن کے گنون مین بھید ہے سو آپ چھڑا دیجیے جسطرح کسی کے دو بیٹے ہون تو وہ دونون پر برابر پریت رکھتا ہے اسیطرح دیوتا اور دیت پرمیشور کی اچھا سے پیدا ہوکر دونون برابر ہین کس سبب سے نارائن جی دیوتاؤن پر دیا رکھکر دیتیونکا ورنہین کرتے یہ بات سنکر شکدیو جی بولے کہ ای راجا تمنے یہ بہت اچھی بات بھگوان کی بھگت بڑھانیوالی پوچھی ہے جو کتھا مین نے نارد من آوک رکھیشورون سے سنی تھی وہ تمسے کہتا ہون سنو کہ پرمیشور نرگن روپ کو سب سے نیارا سمجھنا چاہیے لیکن انکی مایا سے ستوگن رجوگن تموگن تین گن پرگٹ ہوئے اسلیے ستوگن کی باری مین دیوتاؤنکو بڑھاتے ہین اور رجوگن کی باری مین دیتیون کا برتاپ بڑھاتے ہین اور تموگن کی باری مین آدمیون کا بھاگ آوے ہوتا ہے ایک سمے راجا برہمشٹھ نے شتشپال کی مکت راجسوے جگت مین دیکھکر نارد جی سے پوچھا کہ ای مہاراج جس شتشپال نے شری کرشن جی نرلو کی ناتھ کو دوبچن کہا اسکی زبان کے سوٹکڑے ہونا چاہیے تھا سو اسنے مکت پائی یہ بات بڑے آشچرج کی ہے تب نارد من بولے کہ ای راجا پرمیشور سبکو برابر جانتے ہین جو آدمی من اپنا کام کرودھ کو بھ موہ کسیطرح سے ائین لگاوے وہ انھین کا روپ اسطرح ہوجاتا ہے جسطرح بھرنگی نام کیڑے کو دیکھکر دوسرا کیڑا بھی اسی کا روپ ہوجاتا ہے دیکھو گوپیون نے نارائن جی کو اپنا پت جانکر پریت کی اور شتشپال اور راون آدی نے دشمن جانا اور برہمنیون نے بھائی بند ہوا اور برہمشٹھ آدک پانڈوون نے ناتے دار اور ہم لوگون نے ایشور جانکر انھین چت لگایا اور انکی کرپا سے سب کرتارتھ ہوگئے ایک شتشپال کی مکت ہونے مین کیا آشچرج ہے اور یہ دونون شتشپال اور دنت بکر تمھاری موسی کے بیٹے جے اور وجے نام دوارپالک ہین براہمن کے شاپ سے انھون نے بیکنٹھ سے گر کر دیتی جون مین جنم پایا اور تینون جنمون مین پرمیشور سے دشمنی رکھنے مین نارائن جی کے ہاتھ سے مارے جاکر اب تیسرے جنم مین مکت ہوئے یہ سنکر راجا برہمشٹھ بولے کہ ای من ناتھ بیکنٹھ مین رہنے والون کا بدن اور پران سنساری آدمیون کیطرح نہو کر انکا چتین روپ ہوتا ہے اور بیکنٹھ باسی پاپ نہین کرتے پھر انھون نے بنا اپرادھ کیے کسواسطے دیتی کا تن پایا اور ہرنیہ کشیپ دیتی کے گھر پرہلاد ایسا پرم بھگت کسطرح پیدا ہوا اسکا حال کہیے نارد من بولے کہ ای راجا ایکدن سنکادک پرمیشور کا درشن کرنے کے واسطے بیکنٹھ مین جاتے تھے تو جے اور وجے نے پرمیشور کی آگیا کے موافق انکو بھیتر جانے نہین دیا اور پانچ پانچ برس کے لڑکے جانکر اپمان کیا تب انھون نے کرودھ کرکے جے وجے کو شاپ دیکر کہا کہ ہم لوگ نارائن جی کا درشن کرنے آئے تھے سو تمھارے روک دینے سے تین چھن درشن ملنے مین ہرج ہوا اسلیے تم دونون یہان کے رہنے کے قابل نہین ہو بیکنٹھ سے گر کر دیتی کی جون مین جنم لیو تیسرے جنم مین اودھار ہوکر پھر بیکنٹھ مین آؤ گے سوائے مدھشٹھ وہی دونون بھائی شاپ کے مارے ہرنیاکش اور ہرن کشیپ نام

دیتی دت سے پیدا ہوئے ہرنیاکش نے جوان ہوکر ایسا بچار کیا کہ دیوتا لوگ برتھوی پر جگ اور ہوم ہونے سے اپنا بھاگ پاکر بلوان ہوتے ہین سو مین برتھوی کو اٹھاکر پاتال مین لیجاؤن تب کسطرح کوئی جگ کریگا جگ کا بھاگ نہ پانے سے سب دیوتا بھوجن بناد بلے ہوکر مرجائینگے جب ہرنیاکش یہ بچار کر برتھوی کو پاتال مین لیگیا تب نارائن جی برہماجی کے بنے کرنے سے باراہ اوتار لیکر پاتال مین چلے گئے اور ہرنیاکش کو مارکر برتھوی کو لاکر پھر جیون کی تیون استھر کردیا اور نرسنگھ اوتار لیکر پرہلاد بھگت کا پران بچانے کے واسطے ہرنیکشپ کو مارا جب اُن دونون نے وہ تن چھوڑکر بشنو داس کے گھر ۱ وشسرا کیدھو کے نام استری سے جنم پایا اور راون اور کمبھکرن کہلائے تب نارائن جی نے شری رام چندر جی اور لچھمن جی کا اوتار لیکر اُنکو مارا اب اُنھون نے چھتری برن ہوکر تیسرا جنم بھاری موسی کے گھر لیا ہے اُسی برہمدھ سے ششپال کردھ روپ ہوکر پرمیشور کا بھجن کرتا تھا اب شری کرشن جی نے سُدرشن چکر سے مارکر اُسکو مکت کردیا سو وہ دونون بھائی ششپال اور دنت بکر شری شیام سُندر کے ہاتھ سے مارے جاکر بیکنٹھ مین اپنی جگہ پر پہونچے اِتنی کتھا سُنکر راجا جدھشٹھر نے نارد مُن سے پوچھا کہ ای مہاراج پرہلاد ایسے برم بھگت اور گرن وان سے ہرنیکشپ نے کسواسطے دشمنی کرکے اُنکو دُکھ دیا کہ جس سبب سے وہ مارا گیا اور پرہلاد ایسے برم بھگت دیت کل مین کسطرح پیدا ہوئے یہ تبلائے۔

## اودھیائے دوسرا۔ کتھا ہرنیکشپ کی

نارد جی مہدھشٹھر کی بات سُنکر بولے کہ ای راجا جب ہرنیاکش دیتی باراہ جی کے ہاتھ سے مارا گیا تب ہرنیکشپ کرودھ کرکے اپنے ساتھ کے دیتیون سے بولا کہ ای بیر چوٹی اور شت باہو آدک میرا بچن سُنکو دیوتاؤن نے جو ہمسے جھوٹے ہین بشن بھگوان کو بھیجکر اکر میرے بھائی ہرنیاکش کو قتل کرادالا نارائن جی لڑکون کی طرح بڑے اگیانی ہین جو کوئی اُنکی بنتی کرتا ہے اُسکی سہایتا کرتے ہین اسلیے مین ابھی ہرنیاکش کے نام پر پانی نہ دے کر بشنو بھگوان کو اپنے ترشول سے مارونگا اور اُنھین کے خون سے اپنے بھائی کو تلانجلی دونگا دیکھو دیوتاؤنکو کیا مارون جب مین نارائن جی اتنے بڑے بھاری دشمن کو جو سب دیوتاؤن کی جڑ ہین مارونگا تب سب دیوتا بغیر مارے آپ مرجائینگے اس سے تملوگ اس جڑ اُکھاڑنے کی یہ تدبیر کرو کہ جس جگہ براہمن اور رکھیشور دنکو جگ اور ہوم کرتے دیکھو تو جگ اُنکی بگاڑ ڈالو اور جہان گئوا اور براہمن کو پاؤ مار ڈالو اور دنیا مین کسیکو جگ اور تپ اور جپ اور بھجن کرنے مت دیو یہ بات سُنتے ہی دیتی لوگ سب جگہ ڈھونڈھ ڈھونڈھ کر گئوا اور براہمن اور رکھیشورونکو مارنے لگے جب ہرنیاکش کی ماتا اور استری اور بیٹیون نے اُسکے مرنے کا بہت سوچ کیا تب ہرنیکشپ نے اسطرح اُنکو سمجھایا کہ میرا بھائی دشمن کے سامنے لڑائی مین مارا گیا اسلیے تمکو اُسکا سوچ کرنا نہ چاہیے جو کبھی نہین مرتا اور شریر کسیکا سدا بنا نہین رہتا اسلیے مرنے کا سوچ اگیان آدمی کرتے ہین اسکا ایک اتہاس کہتا ہون سُنو کہ اُتر دیش مین سُجگت نام ایک راجا رہتا تھا جب وہ بھی اسیطرح لڑائی مین مارا گیا تب اُسکی رانیون نے مارے مود کے لوتھ کے پاس بیٹھکر ایسا بلاپ کیا کہ سورج ڈوبنے پر بھی لوتھ اُسکی نہین جلائی تب جمراج جی پانچ برس کے بالک بنکر وہان آئے اور راجا کے مرات بھائیون اور رانیون کو سمجھا کر کہا کہ بڑا آشچرج ہے جو تملوگ گیانی ہوکر اِتنا دُکھ کرتے ہو سنسار کی گت دیکھو جہان سے جیو آیا تھا وہان چلا گیا اور تم لوگ بھی ضرور اُسی جگہ جاؤگے پھر رونا تمھارا بیکار ہے جسکے واسطے تم روتے ہو وہ بدن جیون کا تیون یہان پڑا ہے اور جو اس کایا مین بولنے اور رکھانے اور پینے والا سامرتھی پُرش تھا اُسکو تمنے کبھی آنکھ سے نہین دیکھا پھر کیون سوچ کرتے ہو سب جیوونکی رچھا پرارَبدھ کے آدھین سمجھنا چاہیے دیکھو مین پانچ برس کا لڑکا اکیلا جنگل مین پھرتا ہون بے موت آئے نہین مرتا اور میرے مان اور باپ نے مجھے چھوڑ دیا اسلیے مجکو کسی کی پریت نہین ہے جینے گرہ مین میرا بالن کیا تھا وہی اب بھی رچھا کریگا جسطرح درخت لگانے والا اپنے درخت کو سینچکر اُسکی رچھا کرتا ہے اور درخت اپنی رچھا آپ نہین کرسکتا اسیطرح نارائن جی سب جیوون کا پالن اور رچھا کرتے ہین جو تم لوگ ایسا کہو

کہہ راجا جو لڑائی مین سنجاتا تو کیون مرتا سو یہ بات یقین کر کے جانو کہ جب موت آتی ہے تب آدمی لوہے کے قلعہ مین بند رکھنے سے بھی نہین بچتا جسطرح گھر
کچھ دن پیچھے بھر گر پڑتا ہے اسیطرح شریر کا دھرم بنتا اور بگڑتا ہو کر سدا استھر نہین رہتا اور جیو سدا امر ہے آکاش کے برابر رہتا ہے جسطرح دس برتن
پانی سے بھرکر دھوپ مین رکھدیو تب سورج کی چھایا پڑنے سے دوسرے سورج دکھائی دیتے ہین اور جب وہ برتن توڑ ڈالو تب پھر وہ پرکاش
سورج مین ملجانے سے اُس برتن مین دیکھنہین پڑتا جسطرح اُس برتن کے ٹوٹ جانے سے سورج کا ناش نہین ہوتا اسیطرح اس جیو کو بھی سمجھو
جیسے اگ لکڑی مین دکھلائی نہین دیتی اسیطرح یہ جیو کوئی پرش بدن مین رہکر دکھلائی نہین دیتا جب تک وہ جیوتما بدن مین تھا تب تک راجا جیتا رہا
اب تم جتنا چاہو اُتنا رو کرا پنا پران بھی دے ڈالو لیکن اُس سے بھینٹ نہین ہو سکتی کرمون کے پھل سے وہ جیو نہ معلوم کہان چلا گیا جو تم رو رو کر مرجاؤ
تو اکال مرت ہوا نرک مین دکھ بھوگنا پڑیگا جیسے گرنگ پنچھی بچون کے مُوہ سے جال مین پھنسا ہوا تھا وہی گت تمھاری بھی ہوگی جب ایسا گیان ۱ बुद्धि
سُنکر رانیون کا سوچ مٹا تب اُنھون نے لوتھ کو جلایا اور جتنے جی جانک روپ وہان سے انتردھیان ہو گئے سو تم لوگ بھی یہی گیان سمجھکر ہرنیاکش کے ۲ सुधा पान
مرنے کا سوچ مت کرو یہ بات ہرنیاکش سے سُنکر دت ہرنیاکش کی ماتا اور پتنی ۲ استری اور ۳ نندن وغیرہ اُسکے بیٹون نے دھیرج دھرا۔ ३ पुत्र

## اُدھر پرلہاد نے ہرنیاکش کا مارنا سُنکر براہما جی پر بت پر جا کر

نارد جی بولے کہ ای جگدھشٹھ جب ہرنیاکش کے بھائی نے اُسکا سوگ کرتے ہوئے دت سے کہا کہ ای مایا وی نارائن جی نے دیوتاؤن کی مدد
کر کے تیرے بھائی کو مارا ہے سو تو بھی دیوتاؤن کو مار کر اپنے بھائی کا بدلا لے ہرنیاکش بولا کہ ای مایا وی ہرنیاکش کو پرمیشور نے مارا تھا اسلیے مین اُنکو
مار کر اپنے بھائی کا بدلا لونگا لیکن مین نے یہ سُنا ہے کہ پہلے برہما جی نے تپ کر کے اُنسے ایسا بردان لیا ہے کہ جس سے مین کبھی نہ مرون
تب نارائن جی کا سامنا کر کے اُنکو مارون یہ کہکر ہرنیاکش بنی ماتا سے بدا ہو کر مندراچل پربت پر جا کر تپ کرنے لگا۔




جب اُسنے سو برس تک ہاتھ اٹھائے اور ایک پاؤن سے انگوٹھے سے کھڑے ہو کر براہما جی کا تپ کیا اور تپ کرتے وقت بدن اپنا نہین ہلایا کہ سورج
بھگوان کو دیکھتا رہا تب اُسکے سب بدن پر مٹی جمع ہو جانے اور گھاس اُگنے سے سانپ اور بچھو نے اپنا بل بنا لیا اور تپ کے پرتاپ سے اُسکا تیج
ایسا بڑھا کہ نڈی اور جھاڑ اور سمار جلنے لگے جب دیوتاؤن کو اُسکی جوالا ہو پہونچی تب اُنھون نے براہما جی کے پاس جا کر کہا کہ ای مہاراج ہرنیاکش کے
تپوبل سے ہمکو بہت دُکھ ہوتا ہے سو آپ جا کر اُسکو بردان دیکر تپ کرنا اُسکا چھڑا دیجیے نہین تو ہرنیاکش ایک پیدا کیے ہوئے جیو کو اپنے تیج سے
جلا کر دوسرے سرشٹ بنایا چاہتا ہے یہ بات دیوتاؤن کی سُنتے ہی براہما جی بھرگ آدک رکھیشورون کو اپنے ساتھ لیکر ہرنیاکش کے پاس گئے اور
اُسکا تپ دیکھکر براہما جی نے کہا کہ ای کشیپ نندن تو نے بڑا بھاری تپ کر کے مجکو بہت خوش کیا ایسا دوسرے سے نہین ہو سکتا جو سو برس تک بنا ان جل کیے

جیتا رہے اب تجکو جس بردان کی اچھا ہو وہ مانگ یہ کہکر جیسے برہما جی نے اپنے کمنڈل کا جل اُسپر چھڑک دیا ویسے اُسکے بدن کا مانس جو دیمک لگنے سے کیول ہڈی رہگئی تھی جیون کا تیون بلوان اور موٹا ہوگیا اور سونے کی طرح چمکنے لگا تب ہرنیہ کشیپ نے دنڈوت اور استت کرکے برہما جی سے ہاتھ جوڑکر کہنے کیا کہ ای مہاراج تم جگت گرو ہو کر سب جڑ اور چیتن کی اُتپت کرتے ہو تم جگون کا بدھان اور روپ ہونکی رچھا کرنیوالے نرگن روپ ہو یہ سوروپ اپنا کیول جگت کی رچنا کرنے کے واسطے دھارن کرتے ہو جو آپ دیال ہوکر تجکو بردان دینے کیواسطے کہتے ہین تو تجکو ایسا بردان دیجیے جسمین آپکا پیدا کیا ہوا کوئی جیو جڑ چیتن دیوتا دیت منکھ آدک مجھے نہ مار سکے اور مین نہ دن کو مرون نہ رات کو اور نہ پرتھوی پر مرون اور نہ آکاش مین مرون اور کوئی ہتھیار مجھے نہ کاٹ سکے اور لڑائی مین کوئی میرا سامنا نہ کرسکے اور جوگ اور تپ کرنے سے جو سدھ ہوتے ہین وہ سدھتا مجکو ہو جاے اور مین دیوتا اور دیت اور منکھ آدک سب جیون کا راجا ہوکر میرے جوگ اور تپ کی سادرتھ کبھی نہ گھٹے۔

## اڈھیاے چوتھا - بردان دینا برہما جی کا ہرنیہ کشیپ کو

نارد جی بولے کہ ای جدھشٹھر برہما جی نے ہرنیہ کشیپ کی بات سنکر بچار کیا کہ اس ادھرمی کو ایسا بردان دینا نیجاہیے اور جو مین نہین دیتا ہون تو وہ تپ کرنا نچھوڑیگا اسلیے بردان دیتا ہون پھر نارائن جی کی دیا سے یہ مارا جائیگا ایسا بچار کر برہما جی نے کہا کہ ای ہرنیہ کشیپ تونے بہت کٹھن بردان مانگا لیکن مین نے تیرے تپ کے پرتاپ سے یہ بردان تجکو دیا اب تو سا تون دیپ کا راجا ہوگا یہ کہکر برہما جی اپنے لوک کو چلے گئے اور ہرنیہ کشیپ بہت خوش ہوکر اپنی ماتا کے پاس آیا اور بردان پانے کا حال اُس سے کہکر بولا کہ اب مین سب دیوتا ؤنکو مارکر تینون لوک کا راج کرونگا دت یہ بردان پانیکا حال سُنکر بہت خوش ہوئی اور ہرنیہ کشیپ اپنی بھجا کے بل سے سب دیوتا دیت گندھرب سدھ چارن کنّر رکھیشور نیسی بھوت پرینداشلیچ برجایت منس اور سانون دیپ کے راجونکو جیت کر تینون لوک کا راج کرنے لگا جب اُسکو یہ اچھا ہوئی کہ کوئی شور بیر ملے تو اُس سے لڑون تب سب دیوتا اُسکے ڈر سے بھاگے اور برہما جی کے پاس جاکر کہا کہ ای مہاراج ہرنیہ کشیپ نے سب راج دیو لوک کا چھین لیا تسپر بھی ہمارے پران کا کانگ ہے اب ہم لوگ کیا کرین برہما جی نے جواب دیا کہ ان دنون دیتون کی دشا اچھی ہے اور تمھارے دن کھوٹے آئے ہین اسلیے تملوگ کسی پہاڑ کی کھوہ مین چھپکر ہرجرنون کا دھیان اور راکھن کرو جب تمھارے دن اچھے آوینگے تب وہ اپنی کرنی کو پہونچیگا پھر تمھارا راج ہوگا یہ بات سُنکر دیوتا لوگ کسی پہاڑ کی کھوہ مین جاکر چھپ رہے اور اپنے دن کاٹ کر پرمیشور کا دھیان کرنے لگے جب وہان رہنے سے دیوتا لوگ بہت دکھی ہوئے تب چھیر سمدر کے کنارے جاکر بہت عاجزی سے نارائن جی کی استت کی اُس سمے یہ آکاش بانی ہوئی کہ ہرنیہ کشیپ دھرم اور بیداد رتمسے بڑھ کر چکا جب برہلا دمیسے بھگت کو بہت دکھ دیگا تب مین اُسکو مارونگا یہ بات سُنکر دیوتا لوگ پھر اُسی کھوہ مین آکر نرہر بھجن کرنے لگے اور ہرنیہ کشیپ آپ اندر اسن بیٹھکر اندر پری اور سورگ وغیرہ کا سُکھ بھوگتا تھا اور اندر کی ایسپرا اپنا ناچ اُسکو دکھلا کر گندھرب لوگ گانا سناتے تھے اور رکھیشور اور تیسی لوگ اُسکے نسبھمین ہوکر زمین اور سمدر اور پہاڑ اور درخت وغیرہ سے بہت طرح کے رتن اور پھیل اور پھول ہرنیہ کشیپ کو بھینٹ دیتے تھے اسکے پرتاپ اور ڈر سے بارہون مہینے درخت وغیرہ مین پھیل اور پھول لگے رہتے تھے اور گھی اور دودھ کی ندیان بہتی تھین اور ہرنیہ کشیپ اپنی مایا سے برن اور کبیر وغیرہ دسون دگپال کا روپ رکھکر شراب پیکر اپسراؤن سے بھوگ اور بلاس کرتا تھا اور رکھیشور اور منس اور گندھرب اُسکے ہاتھ سے بہت دکھ پاتے تھے جب اسی طرح ہرنیہ کشیپ کو کچھ دن گذرے تب چار بیٹے اُسکے پیدا ہوئے اُنمین تین لڑکے دیتیون کا کام کرتے تھے اور چوتھا لڑکا پرہلاد نام سب سے چھوٹا اپنا سوبھاؤ اور چلن دیوتاؤن کی طرح رکھکر آٹھون پہر سنت اور مہاتماؤنکی سیوا اور ہرپوجن مین رہتا تھا اور سب جیوؤن مین پرمیشور کا چمتکار برابر جانکر کسی جیو کو دکھ نہین دیتا تھا اور اندری جیت اور شانت بادی ہوکر چھوٹونکو بیٹونکے برابر اور بڑونکو باپ اور ایشور کے برابر جانتا تھا

और लड़कों के साथ नहीं खेलता था सदा संग में बहुत प्रीत रखता था इसलिये महात्मा लोग उसकी बड़ाई करते थे ऐसे लड़के से हिरण्यकशिपु को बड़ा दुःख हुआ इतना कहकर शुकदेवजी ने राजा परीक्षित से कहा कि हे राजा जो पूर्वजन्म के पुण्य होते हैं तो भी मां बाप अपने बेटे का बुरा नहीं चाहते इस प्रीत का कारण तुम बतलाइये।

## अढ़ियासे पांचवां अध्याय हिरण्यकशिपु का प्रह्लादजी को पढ़ने के वास्ते

नारदजी ने कहा कि हे राजा जब हिरण्यकशिपु ने दैत्यों के राजा के बेटे षंडा और मर्क नाम ब्राह्मण हिरण्यकशिपु के दैत्यों के लड़कों को पढ़ाया करते थे जब प्रह्लादजी पांच बरस के हुए तब हिरण्यकशिपु ने अपने षंडा और मर्क को सौंपकर कहा कि तुम हमारे बेटे को पढ़ाओ प्रह्लाद को तुम हमारा धर्म सिखाओ जब प्रह्लादजी दैत्यों के लड़कों के साथ पढ़ने बैठे तब षंडा और मर्क ने हिरण्यकशिपु की आज्ञा के मुताबिक प्रह्लादजी से कहा कि तो हिरण्यकशिपु का नाम लेकर जब प्रह्लादजी ने गुरु के बनाने और डंडौत करने के वास्ते लिये नाम राम और नारायण और वासुदेव भगवान के हिरण्यकशिपु का नाम मुंह से नहीं लिया तब गुरु ने उसके बाप के पास





जाकर सब हाल कहा तब हिरण्यकशिपु ने एकांत में प्रह्लादजी को अपनी गोद में बैठाकर पूछा कि हे बेटा जो तूने अपने गुरु से आज तक पढ़ा सुना है सो हमको सुनाओ तब प्रह्लादजी बोले कि हे पिता मैंने विष्णु के नाम के बराबर और कुछ नहीं पढ़ा जो कुछ पढ़ा है सो सब व्यर्थ है जान पड़ता है क्योंकि जो मनुष्य विष्णु का नाम नहीं लेते हैं उनका सब पढ़ना लिखना बेकार है जो मनुष्य विष्णु का नाम लेते हैं वे ही पढ़े हुए हैं और वे ही पंडित हैं ऐसा मेरा मत है तब हिरण्यकशिपु ने कहा कि हे बेटा तूने यह बात किसके उपदेश से सीखी है तब प्रह्लादजी ने कहा कि हे पिता जी मैंने यह बात अपने हृदय से जानी है और किसी से नहीं सीखी है तब हिरण्यकशिपु ने कहा कि हे बेटा तेरे गुरु तो कहते हैं कि तू उनसे पढ़ा है तब प्रह्लादजी ने कहा कि हे पिता जी मैं उनसे पढ़ा हूं तो क्या हुआ मेरा ज्ञान तो ईश्वर से है जिसको ईश्वर ज्ञान देता है वही ज्ञानी होता है और जिसको ईश्वर ज्ञान नहीं देता है वह अज्ञानी रहता है ऐसा कहकर प्रह्लादजी ने यह श्लोक पढ़ा कि मतिर्न कृष्णे परतः स्वतो वा मिथोऽभिपद्येत गृहव्रतानाम् अदान्तगोभिर्विशतां तमिस्रं पुनः पुनश्चर्वितचर्वणानाम् ॥ १ ॥ इसका अर्थ यह है कि जो मनुष्य घर के व्रत में लगे हैं और इंद्रियों को वश में नहीं करते हैं उनकी बुद्धि कृष्ण में नहीं लगती है वे बारंबार चबाये हुए को चबाते हैं और अंधेरे नरक में पड़ते हैं ॥ १ ॥ तब हिरण्यकशिपु ने कहा कि हे बेटा तेरे गुरु तो कहते हैं कि तू उनसे पढ़ा है तब प्रह्लादजी ने कहा कि हे पिता जी मैं उनसे पढ़ा हूं तो क्या हुआ मेरा ज्ञान तो ईश्वर से है जिसको ईश्वर ज्ञान देता है वही ज्ञानी होता है और जिसको ईश्वर ज्ञान नहीं देता है वह अज्ञानी रहता है ऐसा कहकर प्रह्लादजी ने यह श्लोक पढ़ा कि मतिर्न कृष्णे परतः स्वतो वा मिथोऽभिपद्येत गृहव्रतानाम् अदान्तगोभिर्विशतां तमिस्रं पुनः पुनश्चर्वितचर्वणानाम् ॥ १ ॥ इसका अर्थ यह है कि जो मनुष्य घर के व्रत में लगे हैं और इंद्रियों को वश में नहीं करते हैं उनकी बुद्धि कृष्ण में नहीं लगती है वे बारंबार चबाये हुए को चबाते हैं और अंधेरे नरक में पड़ते हैं ॥ १ ॥ तब हिरण्यकशिपु ने कहा कि हे बेटा तेरे गुरु तो कहते हैं कि तू उनसे पढ़ा है तब प्रह्लादजी ने कहा कि हे पिता जी मैं उनसे पढ़ा हूं तो क्या हुआ मेरा ज्ञान तो ईश्वर से है जिसको ईश्वर ज्ञान देता है वही ज्ञानी होता है और जिसको ईश्वर ज्ञान नहीं देता है वह अज्ञानी रहता है ऐसा कहकर प्रह्लादजी ने यह श्लोक पढ़ा कि मतिर्न कृष्णे परतः स्वतो वा मिथोऽभिपद्येत गृहव्रतानाम् अदान्तगोभिर्विशतां तमिस्रं पुनः पुनश्चर्वितचर्वणानाम् ॥ १ ॥ इसका अर्थ यह है कि जो मनुष्य घर के व्रत में लगे हैं और इंद्रियों को वश में नहीं करते हैं उनकी बुद्धि कृष्ण में नहीं लगती है वे बारंबार चबाये हुए को चबाते हैं और अंधेरे नरक में पड़ते हैं ॥ १ ॥

१ षंडा
२ मर्क
३ सत्य

کلیا ئرے کا بینت پیدا ہو کر میرا کہنا نہین مانتا اور میرے دشمن کا نام جپ کر اُسکی بڑائی کرتا ہی اور مرے لوگ پہلے سے کہتے ہین کہ جس انگ مین روگ ہونے سے دوسرے انگونکا کھٹکا ہو تو اُس انگ کو کاٹ ڈالنا چاہیے اسواسطے ایسے کپوت کو مارنا تم جانکر تلوگ اسکو مار ڈالو یہ بات سُنتے ہی دیت لوگ پرہلاد جی کو دہان سے کھینچتے ہوئے باہر لیجا کر تلوار اور رشول اور گدا سے مارنے لگے اور پرہلاد جی آنکھ اپنی بند کیے ہر چرنون مین من لگائے چپ چاپ بیٹھے رہے جب پرشور کی کرپا سے کسی ہتھیار کا گھاؤ پرہلاد جی کے بدن پر نہین لگا تب دیتیون نے پرہلاد جی کو پہاڑ کے اوپر لیجا کر وہان سے نیچے کو ڈھکیل دیا تسپر بھی اُنکے بدن مین کچھ چوٹ نہین لگی پھر دیتیون نے پرہلاد جی کو بہت سی لکڑیون مین بیٹھا کر آگ لگا دی جب سب لکڑیان جلکر راکھ ہو گئین اور شیام سُندر کی کرپا سے پرہلاد جی جیوان کے تیون نارائن جی کے دھیان مین مگن بیٹھے رہے تب ہرنیکشپ نے یہ مہما دیکھکر اپنے من مین کہا کہ دیکھو بڑا آشچرج ہی کہ پرہلاد ایسے اُپائے کرنے سے بھی نہین مرتا اسلیے اب مین نے بھی پرہلاد سے بڑی دشمنی ٹھہرائی اسلیے نارائن جی اُسکی رچھا کرینگے واسطے ضرور آوینگے تب مین اُنکو مار کر ہرنیاکش کا بدلا لونگا ایسا بچار کر ہرنیکشپ نے سنڈامرک سے کہا کہ ہمنے پرہلاد کو بہت ڈنڈ دیا اب تمھاری آگیا کے موافق پڑھے گا یہ بات سُنتے ہی پرہلاد جی نے من مین خوش ہو کر کہا کہ اب مین پاٹھ شالا کے لڑکونکو گیان سکھلاؤنگا جب گرو ہرنیکشپ کی آگیا سے پرہلاد جی کو پاٹھ شالا مین لے آیا تب اُسنے پوچھا کہ ای پرہلاد تجکو بن مین جاکر ہرشچندر کرناکسی نے بتایا ہی یا تو نے اپنے من سے یہ بات کہی تھی پرہلاد جی بولے کہ ای گرو جی جو لوگ مایا روپی گرہستھی کے اندھیارے کنوین مین پڑے رہکر پرشور سے بکھ ہین اُنکو گیان پراپت نہو کر ہر چرنونکی بھکت نہین ملتی اُنکو گرہا اور کرشی وغیرہ جانورکے برابر سمجھنا چاہیے جب تک سنساری آدمی سنت اور مہاتما کے چرنون پر سر نیا رکھکر اُنکی سیوا نمسکار جاپ کر سنا سے نہین کرتا اور پرمیشور کی کتھا اور کیرتن نہین سُنتا تب تک اُسکو گیان نہین ملتا ہی بغیر کرپا اور دیا پرمیشور کے گیان ملنا بہت کٹھن ہی سو مین نے شیام سُندر کی دیا سے گیان پاکر یہ بات کہی تھی اتنی کتھا سُنا کر نارد جی بولے کہ جدھشٹھر دیکھو سنڈا اور مرک نے کر اپ راج مہاتما کے بیٹے گیانی اور پنڈت ہو کر دیتیون کی سنگت کرنے اور اُنکا انا ج کھانے سے نارائن جی کی مہما کو بھول گئے تھے پرمیشور کی مایا بڑی بلوان ہی جب تک گرو پاٹھ شالا مین بیٹھتے تھے تب تک پرہلاد جی من مین بچار کرتے تھے کہ جب گرو یہانسے اُٹھکر کہین باہر جاوین تب مین پاٹھ شالا کے سب لڑکونکو گیان سکھلاؤن جب گرو وہانسے اُٹھکر کہین باہر گئے تب پرہلاد جی نے لڑکونکی طرف دیکھکر یہ بچار کیا کہ ابھی لڑکپن ہونے سے ان لڑکونکو کام کرودھ لوبھ موہ نہین ستایا ہی اسوقت اِنکو سمجھانا گیان کا جلدی اثر کریگا اتنی کتھا سُنا کر نارد جی نے راجا جدھشٹھر سے کہا کہ جو کوئی پوچھے کہ پرہلاد جی کو اُنھین گیان سکھلانے سے کیا کام تھا تو جواب اُسکا یہ ہی کہ پرہلاد جی اپنے ہردے مین دیا اور دھرم رکھکر پراپکار کے کارن یہ چاہتے تھے کہ جسمین یہ لوگ بھی گیانی ہو کر میری سنگت سے بھوساگر پار اُتر جاوین یہ بچار کر جب پرہلاد جی نے لڑکون کو اپنے پاس بُلایا تب سب لڑکے اُنکو راجا کا بیٹا جانکر اُنکے پاس چلے آئے۔

## اوّدھیائے چھٹھوان ۔ گیان سکھلانا پرہلاد جی کا پاٹھ شالا کے لڑکون کو۔

پرہلاد جی نے سب لڑکون کو اپنے پاس بیٹھا کر کہا کہ سنو متر ابھی تک لڑکپن ہونے سے تمکو کرودھ لوبھ موہ نہین ستایا ہی اور من تمھارا سنساری مایا جال مین نہین پھنسا اسلیے تم جس بات مین چت اپنا لگاؤ وہ تمکو جلدی مل سکتی ہی سو مین تمھارے بھلے کیواسطے ایک پاٹھ بتلاتا ہون سُنو کہ ابھی سے من اپنا پرمیشور کے دھیان مین لگاؤ اور اِس بات کا بشواس مانو کہ آدمی دنیا کی ہوس رکھنے اور استری اور پتر اور دھن کا موہ کرنے سے سدا دُکھی رہکر جنم اور مرن سے نہین چھوٹتا اور اسی کارن سے ہر چرنون مین پریم نہین ہوتا اور پرمیشور سے بکھ رہنے والا اور جنم اپنا برتھا کھونیوالا آدمی ضرور نرگ بھوگتا ہی اسلیے تمکو ہر بھجن اور اسمرن کرنا اچت ہو کر سنساری جال مین پھنسانیچا ہیے پرمیشور کو پہچاننے اور نارائن نام لینے اور موہ ساگر پار اُترنے کیواسطے یہی جیتن چولا بھجو اور رگتے اور بلی وغیرہ پس جون مین پراپت ہو کر کیول پیٹ بھرنے اور بھوگ کرنے ہی کا گیان رہتا ہی اسلیے

آدمی کا تن پاکر ایک ساعت بھی پرمیشور کو بھولنا نچاہیے اور تمکو لوگ یہ بات اچھی طرح جانتے رہو کہ کسی دیوتا کا جپ اور پوجن پرمیشور کے جپ اور پوجن کے برابر نہین ہوتا دیوتا لوگ جپ اور پوجن سے خوش ہوکر چھوڑ دینے سے دکھ دیتے ہین اور نارائن جی اپنے بھکتون پر چوک ہونے سے بھی کرودھ نہین کرتے اگر سب جگہ موجود نارائن نہین ڈھونڈھنے کیواسطے جانا نچاہیے بس تمے اکھاد دھیان کرواسی سکے پرکٹ ہوکر رچھا کرتے ہین سو تم لوگ اپنی اندری اور رمن کے لیے منوا ور کرودھ اور ترشنا چھوڑ کر ستوگن سے جیوون پر دیا رکھو اور منسا باچا کرمنا سے ہر جیون مین دھیان لگا کر پرمیشور کا نام جپا کرو تب تمکو پرماتم سکھ ملیگا جو تملوگ میرے کہنے کا بشواس نہ مانکر ایسا کہوگے کہ یہ ہمارے ساتھ کا لڑکا ہوکر ہمکو گیان سکھلاتا ہی ایسے کہنے سے پاپ سوبھین اپنے من سے یہ گیان تمکو نہین بتلاتا ہون نارد من کے اپدیش سے کہتا ہون یہ بات سنکر لڑکون نے کہا کہ ای پرہلاد جی ابھی ہملوگ بالک ہین پڑھاپے مین پرمیشور کا بھجن اور اراضن کرینگے تب پرہلاد جی بولے کہ سنو اندریون کو سب جون مین سکھ ملتا ہی اور پرمیشور کا بھجن دوسرے تن مین نہین ہوسکتا جو تم یہ سمجھتے ہو کہ اس جنم مین سنساری سکھ بھوگ کرلین پھر آدمی کا تن پاکر بھجن کرینگے سو آدمی کا جو لاکھ بار بار ملنا کٹھن ہی دکھ اور سکھ پورب جنم کے سنسکار سے ملتا ہی اور سنساری سکھ تھوڑے دن رہکر پھر بھجن کرنے سے مہا پرلے تک بہت طرح کے آنند پراپت ہوتے ہین جسطرح آندھی درخت اور پتون کو اڑا لیجاتی ہی اسیطرح تمھارے باوا اور پردادا وغیرہ پرکھون کو کال روپی آندھی مارکر اڑا لیگئی اور ایکدن تمھاری بھی وہی دشا ہوگی جب مایا روپی جال مین پھنس گیا تب اس سے نکل نہین سکتا سو تم لوگ بھی جب استری اور پتر کے مون مین پھنسکر خراب ہوجاؤگے تب پرمیشور کا بھجن کیسے نہوگا جسطرح گائے اور بھینس وغیرہ جنگل مین گھاس چرنیکے لالچ سے کنوین وغیرہ مین گر کر چوٹ کھاتی ہی اسیطرح آدمی مایا روپی آندھے کنوین مین گر کر دکھ پاتا ہی جو کوئی سنساری مون چھوڑ کر ہر جیون مین پریم لگاتا ہی وہ مایا روپی کنوین سے باہر نکل سکتا ہی سنساری سکھ کانچ کے برابر جانکر ہر بھجن اور بھکت کرنے سے پارس پتھر کیطرح آنند ہوتا ہی یہ سنکر لڑکون نے پرہلاد جی سے پوچھا کہ نمکو نارد جی کہان ملے تھے سو تبلاؤ

## اوٹھیاسے ساتوان - پرہلاد جی کا اپدیش لڑکون کا مان لینا

نارد جی بولے کہ ای بہت ہٹھیلے لڑکو ان لڑکون کی بات سنکر پرہلاد جی نے کہا کہ جب ہرنیاکش ہمارے چاچا کو باراہ جی نے مار ڈالا تھا اور پرتھیہ ہمارا باپ تپ کرنے کے واسطے مندراچل پربت پر چلا گیا تب اندر نے آوسر پاکر نمچ وغیرہ دیتیون کو لڑائی مین اپنے بل سے مار کر بھگا دیا اور دیتیو نکی استریون کو پکڑ کر دیولوک مین لیچلا جب نارد جی سے راستے مین بھینٹ ہوئی تب انھون نے اندر سے کہا کہ تم ان سب استریونکو کیون لیئے جاتے ہو اندر بولے کہ ای مہرشے دیتیون نے بھی ہمارا راج چھین کر ہمکو بہت دکھ دیا ہی اس سے ہم بھی اپنا بدلا انسے لیتے ہین یہ بات سنکر نارد من بولے کہ ای اندر ان استریون مین ہرنیہ کشپ کی استری کیدھو جسکے گربھ مین پرہلاد ہی تو چھوڑ دے پرہلاد ہر بھگت ہوکر دیوتاؤن کی سہایتا کریگا تب اندر نے اسے نارد من کو سونپ دیا اور بیچ ہی بھکت گربھ مین جانکر اسکی پرکرما کے اندر لوک کو چلا گیا اور نارد جی نے میری ماتا کو براہمن اور رکھیشورون کے استھان پر جہان وہ لوگ تپ اور اراضن کرتے تھے لاکر رکھا سو وہی رکھیشور رکھا نام اور کپڑا دیکر اسکی رچھا کرتے تھے جب کبھی میری ماتا اپنے سوامی اور پرکار کو یاد کرکے رونی تھی تب نارد من آدک رکھیشور اسکو بہت طرح کا گیان سمجھا کر کہتے تھے کہ ای کایادھو تو چنتا مت کر دنیا مین کبھی دکھ ہوتا ہی کبھی سکھ اس سے تو سنتوکھ رکھ کچھ دنون مین ہرنیہ کشپ تیرا پتا مندراچل پربت سے آکر تینون لوک کا راج کریگا اور تو رانی ہوگی - مین نے اپنی ماتا کے گربھ مین وہ گیان سنکر یاد رکھا تھا جو تمکو سنایا تم لوگ میری بات سچ مانکر اسی کے موافق کرو اور نارد جی نے گیان سمجھانے کے سمے یہ بھی کہا تھا کہ اس استری کو یہ گیان پراپت نہوگا جو گربھ مین ہی وہ یاد رکھے گا سو مین وہی گیان کہتا ہون تمتو کہ آدمی پر لڑکپن جوانی بڑھاپا تین حالتین گذرتی ہین اور پرمیشور پرماتما پرش جنکا تیج سب کے بدن مین رہکر جیوآتما کہلاتا ہی وہ سدا ایک روپ رہکر گھٹنے اور بڑھنے سے رہت ہین اور دیکھا اور سکھا نہین ہوتا جو کوئی پرمیشور کو اسطرح جانتا ہی وہ سدا سکھی رہتا ہی جسطرح سنیار مٹی کو جانکر سونے کی چوڑی نکال لیتا ہی دوسری سے کچھ کام نہین رکھتا اسیطرح آدمی کے بدن مین پرمیشور کا بھجن

۲ कायाधू

اور اُسمرن کرکے مکت پدارتھ جو سونے کے برابر ہی پراپت کرلے اور شریر کو مٹی سمجھکر چھوڑ دے جو لوگ دھن اور کٹمب آدک کا سکھ چاہتے ہین سو وہ سکھ سدا بنا نہین رہتا اور ہرجن کرنیکا سکھ ہر روز گھٹتا گھٹتا نہین ہی مہاپرلے تک بنا رہتا ہی اسلیے جو لوگ کام کرودھ لوبھ موہ کو جیت کر بھگوان کی بھکت کرو اسی سے تمھارا بیڑا پار ہوگا اور راستہ ہی پر راج فوج قلعہ ہاتھی گھوڑا وغیرہ کچھ کام نہ آکر مرتے وقت کوئی بھی بچا نہین سکتا بلکہ ایک ساعت بھر روک بھی نہین سکتا سب مایا موہ چھوڑ کر سنسار ہی مین رہجانے ہین کوئی کسی کا ساتھ نہین دیتا اور قلعہ وغیرہ گرانے سے بھی جلدی نہین گرتے اور یہ بدن ایک ساعت مین ناش ہوکر مرنیکے پیچھے کچھ کام نہین آتا اور آدمی آٹھون پہر اپنے سکھ کا سامان چاہتا ہی لیکن بغیر کرپا اور دیا پرمیشور کے وہ سکھ اُسکو نہین ملتا ہی جبکہ اپنا بدن ہی ساتھ نہین جاتا ہی تو دھن اور کٹمب وغیرہ اُسکا ساتھ کیا کرسکتے ہین اور پرمیشور جیسا بھکت اور اُسمرن کرنے سے خوش ہوتے ہین ویسا جگ اور تپ اور دان اور برت وغیرہ کے کرنے سے خوش نہین ہوتے اور یہ سب نے جو نارد من سے سُنا تھا اُسپر وشواس کیا سو تم لوگ دیکھو کہ اُسی کیان کے پرتاپ سے کچھ بل ہرنیہ کشیپ تینون لوک کے راجا کا جسنے میرا پران لینے کے واسطے بہت اُپاے کیے نہین چل سکا جو تم یہ کہو کہ ہم لوگ دیتی کے لڑکے ماتس کھانیوالے مدرا پینے والے ہین ہمارا تپ اور بھجن نارائن جی کیونکر قبول کرینگے تو ایسا بچار نہ کرکے میری بات کا وشواس مانو کہ دیوتا یا دیتی یا آدمی جو پرمیشور کا تپ اور اُسمرن کرے وہی اُنکو پیارا ہی دیکھو مین بھی دیتی کا بیٹا ہو کر نارائن جی کی شرن گیا تو میرا پران بچا نہین تو میرے باپ نے میرا پران لینے مین کچھ اُٹھا نہین رکھا تھا جو تمھاری مانا اور پتا بھی ہرجن کرنے سے منع کرکے تمکو دکھ دینگے تو پرمیشور کی سہاتیا سے اُسیطرح اُنکا بل بھی تمھارے اُوپر نہین چلیگا یہ کیان سُنکر سب لڑکے بولے کہ ای پرہلاد جی ہم لوگون نے تمھارا اُپدیش مانا آج سے گرو کی بات جھوٹھی مانکر تمھارے کہنے کے موافق سب کام کرینگے۔

## اُدھیاے آٹھوان - نرسنگھ اوتار لینا نارائن جی کا اور مارنا ہرنیہ کشیپ کو

نارد جی بولے کہ ای جدھسٹھر جب پرہلاد جی کے کیان سکھلانے سے سب لڑکے گرو سے پڑھنا چھوڑ کر رام اور نارائن اور وشنو بھگوان کا نام لینے لگے اور سنڈ امرک نے گھر سے آکر اُنکی دشا دیکھی تب اُنھون نے ہرنیہ کشیپ کا ڈر مانکر لڑکون سے کہا کہ تم لوگ کیا بکتے ہو لڑکون نے کہا کہ اِس شریر مین جو بات ہمکو کرنا چاہیے وہ ہم کرتے ہین تمھاری جھوٹھی باتین پڑھکر کسواسطے اپنا جنم اکارتھ کھودین جب گرو کے دھمکانے اور ہرنیہ کشیپ کا ڈر سنانے پر بھی لڑکون نے رام نام لینا نہین چھوڑا تب گرو نے جانا کہ ان سب لڑکونکو پرہلاد نے کیان سکھلا کر اپنا سا بنا لیا یہ بات بچار کر جب گرو نے پرہلاد جی پر بہت کرودھ کرکے دھمکایا اور پرہلاد جی ہنسکر چپ ہو رہے تب سنڈ امرک نے پرہلاد وغیرہ سب لڑکونکو ہرنیہ کشیپ کے پاس لیجا کر بولے کہ ای مہاراج تمھارے لڑکے نے سب لڑکونکو ایسا بہکا دیا کہ وہ لوگ سوا نے نارائن نام لینے کے دوسری بات مُنھ سے نہین کہتے ہرنیہ کشیپ یہ بات سُنتے ہی کرودھ کرکے بولا کہ ای پرہلاد مین نے تجکو بہت ڈنڈ دیکر سمجھایا کہ نارائن کا نام مت لے لیکن تو میرا کہنا نہین مانتا اس سے مین نے جانا کہ تیری موت آپہونچی ہی جسطرح رکھیشسور اور رچگیونکو اندریان دُکھ دیتی ہین اُسیطرح تو میرا دشمن پیدا ہوا اسلیے تجکو اپنے ہاتھ سے مارونگا دیکھون کون رام اور نارائن تیرا پران بچاتے ہین یہ سُنکر پرہلاد بھکت بولے کہ ای پتا تم وشواس کرکے مانو کہ جنکی شکت سے سب جیو تینون لوک مین رہتے ہین اور تم راج کرتے ہو وہی آپنا شکتی پرش سب سے بلوان سب جگہ موجود ہین اُنسے زیادہ بہتر اور مالک تمام دنیا مین نہین ہی اُنھین کو سب جیوون کا پیدا اور پالن اور ناش کرنیوالا سمجھنا چاہیے جو کچھ وہ چاہتے ہین وہی ہوتا ہی اُنکی اِچھا مین کسیکو دم لینے کی جگہ نہین ہی وہی آدیشکار میری بھی رچھا کرینگے اور ای پتا تم اپنے کو تینون لوک کا راجا جانکر سب جیوونکو اپنے آدھین جانتے ہو جب تمنے ابھی تک من اور اندری اور کرودھ وغیرہ کو اپنے بس نہین کیا اور اُنکے آدھین رہکر خراب ہوے ہو تب دوسرے کو اپنے بس

کیا کروگے تمکو اچھت ہی کہ راجسی سوبھاو اور اندھرم کرنا چھوڑ کر من اور اندریون کو اپنے بس مین رکھو اور ہر ہر پرانون کا دھیان اور اسمرن کیا کرو
تب سنسار روپی مہاجال سے چھوٹ کر پھر ساگر پار اُتر جاوگے سنو جسکی موت نزدیک آپہونچتی ہی اُسکی بدھ ٹھکانے نہین رہتی سو مین جانتا ہون
کہ تمھاری موت آپہونچی ہی اسی سے تم پر برہم پرمیشور کو بھول گئے ہو یہ گیان سنتے ہی ہرنیہ کشپ بڑا کرودھ کرکے بولا کہ ای بربلا دمجھسے زبردست تیرا
نارائن کہان ہی اُسکو بلا دجو اگر تیری رچھا کرے پربلاد جی نے کہا کہ وہ پرمیشور سب جگہ اپنے بھکتون کی رچھا کرنے کے واسطے موجود رہتا ہی
تب ہرنیہ کشپ پربلاد جی کے مارنے کے واسطے تلوار نکال کر کھمبے کی طرف آنکھ دکھلا کر پربلاد جی سے بولا کہ اسمین بھی تیرا نارائن ہی پربلاد جی نے
کہا کہ پرمیشور کھمبے مین بھی دکھلائی دیتے ہین ہرنیہ کشپ بھی من مین پرمیشور کا ڈر رکھتا تھا اسلیے ڈرتا ہوا کھمبے کی طرف دیکھکر بولا کہ ای پربلاد
مجکو اسمین تیرا پرمیشور دکھلائی نہین دیتا تو نے جھوٹھ کیون کہا اب مین تجکو مارتا ہون تیرا اسہا ایک کھمبے مین یا جہان کہین ہو اُسکو جلد بلاؤ کہ وہ
آکر میرے ہاتھ سے تجکو چھڑاوے یہ بات سنکر جیسے پربلاد جی نے پرمیشور کا دھیان اور اسمرن کر کے کھمبے کی طرف دیکھا ویسے ہی پرمیشور نرسنگھ اوتار
جسکا تمام بدن آدمی کا اور سر شیر کا ایسا تھا دھر کر اُس کھمبہ مین دکھلائی دیے ہرنیہ کشپ نے وہ روپ دیکھتے ہی بائین ہاتھ سے ایک
گھونسا ایسا مارا کہ کھمبا پھٹ گیا اور اُسکے بھیتر سے نرسنگھ بھگوان دس جوجن کا شریر دھارن کیے اپنے بھگت کی بات سچ کرنیکے لیے پرگٹ ہوئے اور

مارنا ہرنیہ کشپ کو نرسنگھ اوتار لیکر



بڑے کرودھ سے ایسا للکارا کہ تینون لوک مین رہ آواز سنتے ہی برہما جی اور اندر وغیرہ دیوتا اور دیت اور رنگھ آدک سب جیو مارے ڈر کے کانپنے
لگے اور ہرنیہ کشپ نے انکا تیج دیکھتے ہی گھبرا کر من مین کہا کہ یہ آشچرج کا روپ مین نے آج تک کبھی نہین دیکھا تھا اور برہما جی نے مجکو یہ بردان دیا ہی
کہ تو آدمی اور دیوتا اور دیت اور پشو اور پنچھی وغیرہ کسی کے ہاتھ سے نہین مریگا سو یہ روپ ایسا پرگٹ ہوا کہ جسکو نہ آدمی کہنا چاہیے نہ جانور
اور برہما جی نے کہا تھا کہ تو نہ دن کو مریگا نہ رات کو سو یہ شام کا وقت ہی اسکو نہ دن کہنا چاہیے نہ رات اور مین نے برہما جی سے یہ بردان مانگا
تھا کہ کوئی جیو تمھارا پیدا کیا ہوا مجکو نہ مار سکے سو یہ روپ برہما جی کا بنایا ہوا نہین ہی اس سے مین جانتا ہون کہ برہما جی کا بردان جھوٹھا
نہو کر یہ مجکو ضرور ماریگا ہرنیہ کشپ اسی سوچ اور وچار مین کھڑا تھا کہ اُسکے ساتھی دیت نرسنگھ جی کے ڈر سے بھاگ گئے جب ہرنیہ کشپ
اُنکے سامنے آکر اپنی گدا اُسپر چلانے لگا تب نرسنگھ اُسکی گدا پکڑ کر اسطرح لڑنے لگے جسطرح پہلوان لوگ اپنے چیلون کو کشتی کھلاتے ہین اور بلی
چوہے کو پکڑ کر کھیل کھلاتی ہی جب اندر وغیرہ دیوتاؤن نے جو نرسنگھ بھگوان کا درشن کرنے وہان آئے تھے یہ وشاد دیکھکر بسندیہ مان کر اپنے

من مین کہا کہ جو ہرنیہ کشپ اسنے نہین مارا گیا تو ہم لوگون کا دکھ کسطرح چھوٹے گا تب نرسنگھ بھگوان انتر جامی نے دیوتاؤن کے من کی بات جان کر ہرنیہ کشپ کو پکڑ لیا اور اسکی سبھا کا جو مکان تھا اسکی ڈیوڑھی مین اسکو لے آئے اور ارکون کی طرح اپنی جانگھ پر لٹا کر پیٹ اسکا اپنے ناخن سے پھاڑ ڈالا اسوقت ہرنیہ کشپ ہنسنے لگا تب نرسنگھ جی نے پوچھا کہ تو کیا ہنستا ہی ہرنیہ کشپ بولا کہ ارے تیرے سمے جب اندر نے مجکو اپنی گدا ماری تھی تب وہ گدا میرے بدن سے چوٹ کھا کر ٹوٹ گئی تھی اور مجکو کچھ دکھ نہین پہونچا تھا سو اب ناخن سے میرا پیٹ پھاڑا جاتا ہی یہی بات سمجھکر مجکو ہنسی آئی اب مین نے جانا کہ یہ سب میرے دنون کا پھیر ہی جو اسطرح مرتا ہون ایسا کہکر جب ہرنیہ کشپ مرگیا تب نرسنگھ جی اسکی انتین مالا کی طرح اپنے گلے مین پہنکر راج سنگھاسن پر بیٹھے اسوقت انکو بڑا کرودھ تھا جب نرسنگھ جی کا کرودھ دیکھکر تینون لوک کے جیو مارے ڈر کے کانپنے لگے تب دیوتاؤن نے برہما جی سے کہا کہ تم جاکر استت کرو تو کرودھ انکا شانت ہو تب برہما جی نے نرسنگھ کے پاس جاکر ڈنڈوت اور پرکرما کرکے بنے کیا کہ ای تریلوکی ناتھ آپ آدی پرش سب جیودن کے پیدا اور پالن اور ناش کرنے والے ہین کوئی ایسی سامرتھ نہین رکھتا ہی جو آپ کی استت جنکا آدا ور انت نہین ہی برنن کرسکے اب ہرنیہ کشپ مارا گیا کرودھ اپنا چھما کیجیے جب استت کرنے پر بھی نرسنگھ جی نے کرودھ کی ڈرشٹ سے برہما جی کو دیکھا اور وہ مارے ڈر کے بھر آئے تب شری مہادیو جی نے دیوتاؤن کے کہنے سے نرسنگھ جی کے پاس جاکر اسطرح استت کی کہ ای دینا ناتھ آپ نے اپنے بھکت کی رچھا کے لیے اوتار لیا ہی سو ہرنیہ کشپ مارا گیا اب کرودھ اپنا شانت کیجیے ایک چھوٹے دیت کو مار کر اتنا غصہ کرنا نچاہیے ہمارے مین آپ کے کرودھ سے تینون لوک کا ناش ہوجاتا ہی سو ابھی وہ سمے نہین آیا اسلیے چھما کرنا اچت ہی نہین تو اس کرودھ کی آگ سے سب جیو بھسم ہوجاہینگے ہین جب شری شیو جی کی استت کرنے پر بھی کرودھ انکا شانت نہین ہوا تب اندر نے ہاتھ جوڑ کر بنے کیا کہ ای دین دیال ہرنیہ کشپ کے مارے جانے سے سب دیوتا خوش ہوئے جگت اور بھوم مین دیوتاؤن کا بھاگ وہ آپ لیتا تھا اب آپکی دیا سے سب لوگ اپنا اپنا بھاگ پاوینگے سو چھما کیجیے جب اندر کے استت کرنے پر بھی کرودھ انکا نہین مٹا تب لچھمی نے شرنگار کرکے کمل کا پھول ہاتھ مین لیکر وہان جاکر ہاتھ جوڑ کر کہا کہ ای مہاراج مین نے آج تک ایسا بجوان روپ آپکا کبھی نہین دیکھا تھا اسلیے یہ روپ دیکھکر مجھے ڈر لگتا ہی سو یہ روپ سنکوچ اپنا انتر دھیان کرلیجیے جب لچھمی جی کے استت کرنے پر بھی نرسنگھ جی نے کرودھ اپنا شانت نہین کیا تب برن اور کبیر اور گندھرب اور یدھادھر آدک دیوتاؤن نے آپسمین بچار کرکے کہا کہ یہ اوتار نارائن جی نے کیون پرہلاد بھکت کے پران بچانے کے واسطے لیا ہی پرہلاد ہی کے بنتی کرنے سے کرودھ انکا چھما ہوگا یہ بچار کر برہما دک دیوتاؤن نے پرہلاد جی سے کہا کہ تم جاکر نرسنگھ جی کا کرودھ چھما کراؤ نہین تو تینون لوک کا ناش ہوا چاہتا ہی یہ بات سنکر پرہلاد جی بولے کہ بہت اچھا جوگی کا بیٹا جوگی سے نہین ڈرتا انکی آگیا سے پرہلاد جی ساشٹانگ ڈنڈوت کرتے ہوئے نرسنگھ جی کے پاس گئے اور پرکرما کرکے انکے چرنون پر اپنا سر رکھ دیا اسوقت پرہلاد جی کا ہردے مارے خوشی کے ایسا گدگد ہوگیا کہ جسکا برنن نہین ہوسکتا اور پرہلاد جی اس روپ کا کچھ ڈر نہ مانکر بڑی پریت سے ہاتھ جوڑ کر استت کرنے لگے۔

## ادھیاے نوان ۔ کرودھ شانت ہونا نرسنگھ بھگوان کا

نارد جی بولے کہ ای مہرشی جیسے پرہلاد جی نے نرسنگھ جی کے چرنون پر سر رکھکر انکی استت کی ویسے ہی انھون نے کرودھ اپنا چھما کرکے پرہلاد جی کا سر پریم سے اٹھا کر انکو اپنی گود مین بیٹھا لیا اور انکے ماتھے پر ہاتھ پھیر کر بولے کہ ای بیٹا تو مت ڈر کیا چاہتا ہی جب یہ بات کہتے ہوئے نرسنگھ جی کی آنکھون مین آنسو بھر آئے تب پرہلاد بھکت انکے پریم سے روتے ہوئے ہاتھ جوڑ کر بولے کہ ای دینا ناتھ میرا جنم دیت کل مین جو مانس کھانیوالے اور مدرا پینے والے ہین ہوا ہی سو مین لڑکا اگیان آپ کی استت جنکا آدا ور انت کوئی نہین جانتا ہی

بغیر آگیا آپکے نہین کرسکتا اور ای دین دیال مجھ اوتھرمی کل کے بالک پر آپ نے دیال ہوکر رچھا کی اسلیے اپنے برابر دوسرے کا بھاگ نہین سمجھتا ہون اور آپ تینون لوک کے پیدا اور پالن اور ناش کرنیوالے ہین اور براہمن چارون برن اپنے کو اتم اور شودر کو سب سے چھوٹا جانتا ہی لیکن میری سمجھ مین براہمن اسی کو جاننا چاہیے جو آپکا تپ اور اسمرن کرے اور جو براہمن تمسے بمکھ رہکر تھارے چرنونکی بھگت نہین رکھتا وہ نام کیواسطے براہمن ہی اور جو شودر ہر چرنون مین بھگت اور پریم رکھکر تھارے نام کا اسمرن اور بھجن کرتا ہی اس شودر کو براہمن سے اچھا جانتا ہون اور آپ سنسار مین کیول ہر بھگتون کو سکھ دینے اور اوتھرمیون کو بھوساگر پار اتارنے کے واسطے سگن روپ دھرتے ہین جس سے سنساری لوگ تھارے سگن روپ کا دھیان کرکے اور ان اوتارون کی کتھا اور لیلا آپسمین کہہ سنکر اسکے پرتاپ سے مکت پاوین اور آدمی اپنے بھلے کے واسطے تھارا تپ اذ بھجن کرتے ہین نہین تو آپکو کسی سے اپنی استت اور تپ کرانے سے کیا کام ہی کسواسطے کہ آپ سب گن ندھان ہوکر کسی بات کا اوگن نہین رکھتے اور سنساری چیز کی آپکو کچھ اچھا نہین ہی آپ کے بھگت لوگ ایسی سامرتھ رکھتے ہین کہ جو بات بھلی یا بری کسی کو کہین وہ اسیونت ہوجاتی ہی آپکی مہما کون برن کرسکتا ہی آپ چاہتے تو ہر نیہ کشیپ کا ناش اپنی اچھا سے کردیتے سواے دینا ناتھ آپ جتنا بھگت کرنے سے خوش ہوتے ہین اتنا تپ اور جگ اور دان وغیرہ کے کرنے سے خوش نہین ہوتے جو براہمن سب بیداور شاستر کا جاننے والا آپ کی بھگت دیکھتا ہی اس براہمن سے ڈرو مہر بھگت اچھا ہوتا ہی اور تپ آدک کے کرنے سے کیون اپنا ہی بھلا ہوتا ہی اور بھگت کرنے والے کے سات پرکھا بیکنٹھ کو جاتے ہین برہما اور رہما دیوجی وغیرہ دیوتا اور لچھمی جی کے استت کرنے سے خوش ہوکر مجھ اگیان بالک کے بنے کرنے سے آپ نے کرودھ اپنا چھاکیا اسلیے مین نے اپنے کو بڑا بھاگوان جانا اور ای تریلوکی ناتھ جسطرح سانپ کے مارے جانے سے آدمی خوش ہوتے ہین اسی طرح ہر نیہ کشیپ کے مارے جانے سے سنت مہاتما لوگ خوش ہوئے اور مین آپکے اس تیجوان روپ اور دانت اور ناخن سے کچھ ڈر نہ مانکر سنسار روپی مایا سے بہت ڈرتا ہون سو دیا کرکے مجھے اس مایا روپی اندھیرے کنوین سے باہر نکالکر اپنی شرن مین رکھیے اور ای تریلوکی ناتھ آپ نے میرے سر پر اپنا ہاتھ رکھکر مجھکو کرتارتھ کیا ایسا دین دیال سنسار مین کوئی دوسرا نہین ہی اور آپکا یہ روپ دیکھکر سب دیوتا ڈرتے ہین اور مین اس روپ کا ڈر نہ مانکر بہت خوش ہون کیونکہ آپ نے یہ اوتار دھرکر میرا پران بچایا ہی پھر مین کیون ڈرون جسطرح جنگل مین سب جیو جنیر سے ڈرتے ہین اور بچہ شیر کا کچھ نہ ڈر اسکو اپنا بار پالو رچھا کرنیوالا جانتا ہی اسیطرح مین بھی آپکو اپنا باپ سمجھکر اس بھیانک روپ سے کچھ نہین ڈرتا لیکن دیوتاون کا ڈر چھڑانیکے واسطے دیا کرکے آپ اس روپ کو انت دھان کرلیجیے۔

## اوتھیاے دسوان - دیا کرنا نرسنگھ جی کا پرہلاد جی پر

نارد جی نے کہا کہ ای راجا جدھشٹھر پرہلاد جی کی استت سنکر نرسنگھ جی بولے کہ ای پرہلاد مین تجھ سے بہت خوش ہون کچھ بردان مانگو تب پرہلاد جی ہاتھ جوڑ کر بولے کہ ای تریلوکی ناتھ مین نے سنساری سکھ اس بھولوک اور دیولوک دونون جگہ کا دیکھا لیکن وہ سکھ ہمیشہ بنا نہین رہتا ایکدن اسکا ناش ہوجاتا ہی جو آپ یہ کہین کہ تو نے کا اگیان کیا جانتا ہی اور تو نے کہان دیکھا ہی سو ای برہمو ہر نیہ کشیپ میرا باپ تینون لوک کا راجا ایسا پرتاپی تھا کہ جو اندر اور برن اور کبیر آدک دیوتاون سے ہنسکر یہ بات کہتا تھا کہ ایسا کام تمنے کیون کیا تو وہ ڈرکر بھاگ جاتے تھے اب اسی ہر نیہ کشیپ کو دیکھتا ہون کہ مرا ہوا پڑا ہی گویا کبھی نہ تھا جب اپنا بدن ہمیشہ بنا نہین رہتا تو سنساری استت کا کیا بشواس ہی کہ اسکو مانگون جسطرح اگیان بالک کو چراغ دکھلا کر اسکے مان باپ پھسلاتے ہین اسیطرح مجکو آپ بردان دینے کے واسطے کہکر للچاتے ہین سنسار مین تینون لوک کے راج سے بڑھکر اور کوئی اچھی چیز نہین ہوتی سو مین اسکی بھی چاہنا نہین رکھتا کس واسطے بدن میرا ہمیشہ

بنا نہین رہیگا پھر مین تمسے پرآپ سے کوئی چیز مانگون مجھکو یہی ایک اچھا ہی کہ تم جنمانتر دن رات سنت مہاتماؤن کی سنگت مین رہکر آپ کے نام کا سمرن اور چرنون کی بھگت کرتا رہون اور ایک ساعت بھی آپ کی یاد مجھکو نہ بھولے سوائے اسکے اور کچھ چاہنا میری نہین ہی اور دوسری اچھا یہ ہی کہ جو لوگ اپنے اگیان سے استری پتر دھن وغیرہ سنساری سکھ کے مایا موہ روپی اندھے کنوین مین پڑے ہین انکو گیان روپی رسی پکڑا کر اس کنوین سے باہر نکال کر بھو ساگر پار اتار دیجیے جسمین انکا بھلا ہو اور جو آپ یہ کہین کہ جنھون نے جیسا جیسا کرم بھلا یا برا کیا ہی ویسا ویسا پھل بھوگ کرینگے سب کی مکت نہین ہو سکتی سو میرے تپ اور بھجن وغیرہ شبھ کرمون کا جو پھل ہو وہ انکو دیکر کرتارتھ کیجیے اور انکے ادھرم اور پاپ کرنے کے بدلے جو کچھ دنڈ مجھکو دیجیے مین اسکو بھوگ کرونگا لیکن وہ لوگ بیکنٹھ پاوین اور ای مہاپرکھ آدمی اپنے ابھاگ اور اگیانتا سے آپکی کرا اور دیا اور پالن کرنے پر بشواس کرکے کسی اچھی چیز کے ملنے سے جانتا ہی کہ یہ چیز مین نے اپنی محنت سے پائی اور نہین جانتا کہ سب چیز نارائن جی دیکر میرا پالن اور رچھا کرتے ہین جو آدمی کی محنت سے کوئی چیز ملتی تو دنیا کی دولت اور سندر استری اور سب سامان سکھ کے اپنے گھر لے آتا اور دن دیال سنساری آدمی دن رات دکھ کے سمدر مین پڑا رہکر پہلے اپنے پیٹ بھرنے کی چنتا مین کہ بنا بھجن رہا نہین جاتا بیاکل رہتا ہی دوسرے سیکڑون استری کی چاہنا رکھتا ہی ایسے مورکھ آدمی کو گیان دیکر بھو ساگر پار اتار دیجیے جب تک آپ کی دیا اور کرپا نہو تب تک اس مایا جال سے چھوٹنا کٹھن ہی جو آپ یہ کہین کہ تمکو ان لوگون کی مکت ہونے سے کیا لابھ ہوگا سو میرے بنتی کرنے کا یہ کارن ہی کہ آپ کی ایک بار کرپا درشٹ کرنے سے ان بیچارون کا جو دکھ ساگر مین پڑے ہین بھلا ہو جائیگا یہ بات آپ کی پرچھتا سے کچھ ورلبھ نہین ہی بڑے لوگ چھوٹون پر ہمیشہ سے کرپا کرتے آئے ہین جسطرح سمدر مین سے کوئی آدمی ایک کٹورا پانی کا لیکر اپنی پیاس بجھالے تو سمدر سوکھ نہین جاتا ہی اسی طرح آپکی تھوڑی کرپا کرنے مین انکا بھلا ہو کر آپ کا کچھ گھٹ نہ جائیگا۔

| دوہا | تلسی بھجن کے پیے گھٹے نہ سرتا نیر | | دھرم کیے دھن نا گھٹی جو سہائے رگھبیر |
|---|---|---|---|

یہ بات سنکر نرسنگھ جی بولے کہ اے بیٹا مین نے کرودھ اپنا شانت کیا تمکو اپنے واسطے جو کچھ درکار ہو مانگ لو لیکن تم جو دوسرون کی مکت چاہتے ہو سو سب جیوون کو بیکنٹھ جانے کی اچھا نہین ہوتی۔

| دوہا | مایا روپی جال مین سب کی ہی یہ چال | | اپنی اپنی کھال مین سبھی جیو خوشحال |
|---|---|---|---|

اتنی بات سنکر پرہلاد جی بولے کہ اے جگت پالک مین نرگن بھگت ہو کر کسی چیز کی اچھا نہین رکھتا دنیا مین جب کوئی آدمی کسی کے پاس جاکر کچھ مانگتا ہی تب اسکے منہ کا تیج جاتا رہتا ہی اور بنا اچھا کسی کے پاس جانے اور بھینٹ کرنے مین اسکا تیج بنا رہتا ہی جو آپکی اچھا خاص دینے ہی کی ہی تو مجھکو ایسا بردان دیجیے کہ جسمین مجھے کسی بات کی چاہنا نہ رہی ترشنا رکھنے سے دھرم نہین رہتا ہی اور لاج چھوٹ جاتی ہی اور جنکو لالچ اور چاہنا نہین رہتی وہ راجا اندر اور بھکھاری دونون کو برابر جانتے ہین اور جو کوئی پرمیشور کا تپ اور بھجن کرکے پرمیشور سے کچھ مانگتا ہی اسکو مزدور کے برابر سمجھنا چاہیے اس لئے مین کچھ نہین مانگتا آپ کی اچھا مین خوش ہون یہ بات سنکر نرسنگھ جی بولے کہ اے بیٹا تم ہمارے بڑے پتر اور بھگت ہو اسلئے ہم چاہتے ہین کہ تم اپنے باپ کے سنگھاسن پر اکنتر چوکڑی جگت تک راج کرو جو تمہارا دوسرا بھائی راج کریگا تو سنساری لوگ کہینگے کہ پرہلاد نے ہر بھگت ہونے پر بھی راج نہین پایا اور تمکو ہماری بات ماننا چاہیے اور تم دھیرج رکھو ہم کرپا سے تمکو کام کرودھ لوبھ موہ وغیرہ کوئی بکار راج گدی کے نہین ستا ینگے اور ہمارے چرنون کی پریت بنی رہیگی جسطرح ہمارے پرم بھگت

لوگ اور پرلوگ کسی سکھ کی چاہنا نہین رکھتے اسیطرح تمکو بھی کچھ ترشنا نہ رکھکر مہاپرلو تک تمہارا جس دنیا مین بار رہیگا یہ کہکر جب نرسنگھ جی گئو کی طرح پرادھی کا بدن چاٹنے لگے تب پرہلادجی نے انکی آگیا مان کرنی کیا کہ ای مہاپربھو میرا پتا اپنے اگیان سے آپ کے ساتھ بیر رکھکر بھگت سے دربت تھا اسلیئے آپکو اپنے بھائی کا ماریتا جانکر اسنے دُرجن کہا ہی سو آپ اُسکا بیٹا سمجھکر مجھسے کچھ برا نہ مانیئے گا جو کوئی پرمیشور اور بید اور شاستر اور سنت اور مہاتما کی نندا کرتا ہی وہ اس مہاپاپ کرنے سے بہت دُکھ پاکر جلدی کرتا رتھ نہین ہوتا اسواسطے میرا پاپ نرک بھوگ کریگا سو آپ میرے اوپر دیال ہوکر اُسکا اُدھار کیجیے یہ بات سُنکر نرسنگھ جی نے کہا کہ ای پرہلاد تم اپنے باپ کا سوچ منت کرو اُدھرم کرنے کے بدلے وہ نرک مین نہین جاویگا جس کل مین تم ایسا ہر بھگت پیدا ہوا اُس کل والے سینکڑون مین بھی جم دوتون کو نہین دیکھتے ہمنے تمہارے اکیس پرکھا نرک سے نکال کر سورگ مین بھیجدیئے تمہارا باپ کیسطرح نرک بھوگ کریگا ہمارے بھگت کے سات پرکھا نرک سے نکلکر سورگ مین باس کرتے ہین بیداور شاستر مین گئو دیش کو مرنے کے واسطے اشدھ لکھا ہی لیکن وہان بھی ہمارے بھکتون کے جانے اور رہنے سے وہ پرتھوی پوتر ہوکر اُسکا دوش مٹ جاتا ہی ادھرمی اور پاپی ہونے پر بھی تمکو اپنے باپ کا داہ کرم اور شرادھ کرنا چاہیئے جب پرہلاد جی نرسنگھ بھگوان کی آگیا کے موافق ہرنیہ کشیپ کا داہ کرم اور شرادھ کرچکے تب نرسنگھ جی نے پرہلاد جی کو راج سنگھاسن پر بیٹھاکر تلک لگایا اُس سمی سب دیوتا اور دیوناؤن نے وہان جاکر پرہلاد جی کو تھا جوگ دنڈوت کی اور آشیرباد دیا اور برہما جی آدک دیوتاؤن نے نرسنگھ جی کو دنڈوت اور استُت کرکے بنتی کیا کہ ای کرپاندھان آپ نے بہت اچھا کیا کہ ہرنیہ کشیپ ادھرمی کو مارا اور دیا کی راہ سے مجھ برہما کا بردان بھی استھر رکھا یہ بات سُنکر نرسنگھ بھگوان بولے کہ ای برہما اب تم کسی دیت کو ایسا بردان مت دینا سانپ کو امرت پلانا نچاہیئے یہ کہکر نرسنگھ جی وہان سے انتردھیان ہوگئے اور پرہلاد جی نے برہما جی وغیرہ دیوتا اور شنکراچاریج پردہت کی بدھ کے موافق پوجا کرکے سب دیوتاؤن کو بدا کیا اور آپ آٹھون پہر ہرچرنون کا دھیان رکھکر دھرم اور پرجا پالن کے ساتھ راج کرنے لگے اسنکے راج مین دیوتا اور رکھیشور اور گئو اور برہمن اور سنت اور مہاتما آنند سے رہکر پرمیشور کا بھجن اور اسمرن کرتے تھے کوئی جیو دکھی نہین تھا اتنی کتھا سُنا کر نارد جی بولے کہ ای جدھشٹھر تمنے ہرنیہ کشیپ اور پرہلاد کے برودھ ہونے کا حال جو مجھسے پوچھا تھا سو مہنے کہا ہی ہرنیہ کشیپ اور ہرنیاکش دوسرے جنم مین راون اور کمبھکرن ہوئے اور تیسرے جنم مین ششپال اور دنت بکر ہوکر جب شری کرشن مہاراج کے ہاتھ سے مارے گئے تب بیکنٹھ مین جاکر پرمیشور کے دوارپالک جیسے ہوئے جو کوئی پرمیشور کی کتھا اور لیلا سُنتا ہی وہ کرمون کے پھانسی سے چھوٹ کر سینے مین بھی جم دُوتون کو نہین دیکھتا ای جدھشٹھر تم بڑے بھاگوان اور پورب جنم کے تپسی اور دھرماتما ہو دیکھو جس پر برہم پرمیشور کے چرنون کا دھیان برہما اور مہادیو جی آدیوتا آٹھون پہر اپنے ہردی مین رکھکر انکی آگیا پالن کرتے ہین اور بڑے بڑے جوگی اور رکھیشور نکا درشن دھیان مین بھی جلدی نہین پاتے وہی شری کرشن جی مہاراج ترلوکی ناتھ تم کو اپنا بھگت جانکر تمہاری آگیا مین بنے رہتے ہین اسی سبب سے بھگت بتسل نام انکا دنیا مین مشہور ہوا ہی ایکبار شری مہادیو جی نے بھی انھین شیام سُندر کے سہایتا سے پرنام دیت کو مارا تھا اُسی دن سے شیو جی ترپُرارِ کہلاتے ہین اتنی کتھا سُنکر جدھشٹھر راجا نے پوچھا کہ ای من ناتھ اِسکی کتھا بھی برنن کیجیے نارد جی بولے کہ ایک سمی دیوتاؤن نے دیتون کو لڑائی مین جیت لیا تب سب دیت برہما جی کی آگیا سے کہ انکا تپ دیتون نے کیا تھا مئی دانو کی شرن مین گئے سو اُسنے دیتون کو اپنی مایا اور اندرجال کے منتر سے تین قلعے چاندی اور سونے اور لوہے کے بوان کی طرح ایسے بنا دیے کہ وہ تینون قلعہ آکاش مارگ مین کبھی دیکھ پڑتے تھے کبھی غائب ہوجاتے تھے جب پرنام

دیتون کا راجہ بہت دیتون کو اسی پرکار سے ساتھ لیکر دیوتون سے لڑنے کے واسطے چلا تب اندر آدک دیوتون نے اُسکے سامنے جاکر اپنے اپنے ہتھیار اُسپر چلائے جب دیوتون کے ہتھیار اُس قلعہ کی دیوارین لگ کر ٹوٹ گئے تب دیتون نے اپنے ہتھیار مار کر اُنکو ہٹا دیا جب دیت لوگ تینون لوک جیتنے پر بھی اُس قلعہ مین دن رات رہکر آدمیون اور دیوتون کو دکھ دینے لگے اور ڈھونڈھکر مارنے لگے تب سب دیوتون نے شری مہادیو جی کی شرن مین جاکر اُنسے سہایتا اپنی چاہی جب شری مہادیو جی اُنکے سہایک ہوکر دیتون کو لڑائی مین مارنے لگے تب مے دانو نے اپنی مایا سے اُس قلعہ مین ایک کنڈ امرت کا بنا دیا سو جتنے دیتون کو شری مہادیو جی مارکر گرا دیتے تھے اُنکو وہ دانو اُٹھاکر اُس امرت کنڈ مین ڈال دیتا تھا تب وہ لوگ پھر جی کر شری مہادیو جی سے لڑنے لگتے تھے جب اسی طرح کئی دن تک شری مہادیو جی نے دیتون سے لڑکر اُنکو مارا اور وہ لوگ امرت کنڈ کے پرتاپ سے کم نہوئے تب شری مہادیو جی یہ دشا دیتون کی دیکھکر اپنا دھنکھ بان زمین پر ٹیک دیا اور نارائن جی کا دھیان کرنے لگے تب شیام سندر دیوی دیال نے شری مہادیو جی کو اداس دیکھکر برہما جی کو بھیجا اور آپ گرو روپ بنکر اُس کنڈ پر جاکر امرت پینے کیواسطے جیسے منہ لگا ویسے کسی دیت رکھوالی کرنیوالے نے کہا کہ یہ گرو امرت پیتے ہی اسکو مارنا چاہیئے دوسرے نے کہا کہ گرو اور بچھڑا بہت سندر ہی پینے دو کتنا پیوینگے جب نارائن جی نے اپنے گرو روپ کی سندرتائی دکھلاکر رکھوالی کرنیوالے سب دیتون کو موہ لیا اور ساعت بھر مین سب امرت کنڈ کا پانی کروہان سے انتردھیان ہوگئے تب دیت لوگ امرت کنڈ سوکھا دیکھتے ہی مے دانو کے پاس جاکر رونے لگے مے دانو نے جب کنڈ سوکھ جانے کا حال سنا تب اُسنے دیتون سے کہا کہ ای بھائی کوئی جیو آپ پرمیشور نہین بن سکتا جو پرمیشور کی اچھا کو ٹال سکے یہ بات کہکر مے دانو نارائن جی کو دیتون سے ناراض دیکھکر اُس استھان سے باہر چلا گیا اور شیام سندر نے شری مہادیو جی کے پاس جاکر اُنکو ہیرج دیا اور ایک رتھ اور دھنکھ بان دے کر اُنسے کہا کہ اب امرت کنڈ دیتون کا سوکھ گیا تم اس رتھ پر بیٹھکر اسی دھنکھ بان سے لڑائی کرو تمھاری جیت ہوگی یہ بات سنتے ہی شری شیو جی نے بہت خوش ہوکر نارائن جی کو ڈنڈوت کرکے بنتی کیا کہ ای دین دیال بغیر آپکی کرپا کے مجھسے کیا ہوسکتا ہے جسطرح آپ دیوتون کی رچھا ہمیشہ کرتے آتے ہین اُسی طرح آج بھی کرپا کرکے میری سہایتا کیجئے جب دھنکھ بان دے کر شری مہادیو جی نے اُسی دھنکھ پر ایک بان رکھکر چلایا تو اُس بان کے لگتے ہی مایا روپی تینون قلعہ پرنام وغیرہ دیتون سمیت جلکر خاک ہوگئے اور شیام سندر لی دیا سے شری مہادیو جی نے فتح پائی اور اندر وغیرہ دیوتا اپنا راج پاکر خوش ہوئے ای جدھشٹھر دیکھو ایسا پرتاپ شری کرشن مہاراج کا ہے یہ مہما شری شیام سندر کی سنکر جدھشٹھر نے اپنے گورو جی سے کہا کہ آپ کرپا کرکے مجھسے نارائن جی اپنے بھگتون کی رچھا ضرور کرتے ہین۔

## ادھیائے گیارہوان - کہنا نارد جی کا دھرم چارون برن اور آشرم کا راجا جدھشٹھر سے

شکدیو جی نے کہا کہ ای راجا پرچھت اتنی کتھا سنکر راجا جدھشٹھر نارد جی کی بہت استت کرکے بولے کہ ای مہاتما آپ دیال ہوکر وہ دھرم چارون برن اور چارون آشرم کا برنن کیجئے جس دھرم کے کرنے سے نارائن جی پرسن ہوتے ہین تب نارد مُن نے کہا کہ ای راجا جس کسی مین یہ سب گُن ہون اُسکو تم جاننا کہ اس دھرماتما سے پرمیشور خوش ہین اُس آدمی کے پہچاننے کے واسطے یہ سب لچھن اُسمین دیکھنا چاہیئے پہلے وچن بولنے والا ہو کر کبھی جھوٹھ نہ بولتا ہو دوسرے وہ ہر وی مین دیا رکھکر جسکو دکھی دیکھو اپنی سامرتھ بھر اُسکا دکھ چھڑانے کے واسطے آپ کرے تیسرے اپنے مقدور کے موافق دان دیکر اکیلے بھوجن نکرے اور جو چیز اچھی ہو اُسمین سے پہلے براہمن وغیرہ چارون برن کو دے کر پیچھے سے آپ کھائے چوتھے چت اپنا پرمیشور کے بھجن اور سمرن مین لگائے رکھکر تو دھا بھگتی اُنکی کرتا رہے پانچوین بہت لالچ چھوڑکر سنتوکھی اور سنتشٹی رہا ہے برکت رہکر سادھو مہاتما کی بھگتی اور سیوا کرے چھٹوین پرمیشور کی کتھا اور لیلا پریم کے ساتھ

کہہ اور سُنکر جو ہنسا بھوڑدے ان سب باتوں مین جتلاین پڑی تنا دھیان رکھے جو آدمی ان شبہہ کرمون مین سے کوئی بات نہین کرتا وہ جانور سے برابر ہی
اور اے راجا جنمیجے شہر پرمیشور کی بھگتِ چارون برن اور چارون آشرم کو کرنا چاہیے جو براہمن اپنے کرم اور دھرم اور بید پڑھنے
اور سندھیا کرنے مین سادھان رہتا ہو لیکن پرمیشور کی بھگتِ نرکھتا ہو تو اُسکا بید پڑھنا اور سندھیا کرنا سب برتھا سمجھو اسی
طرح چھتری اور ویش اور شودر تینون اور گرہستھ اور برہم چاری اور بان پرستھ اور سنیاسی چارون آشرم کو دھیان اور اُسمرن اور بھگت
نارائن جی کے سچے من سے کرنا چاہیے اسی سے بیڑا انکا پار لگیگا اور چارون برن کا دھرم الگ الگ ہی اُسکا حال سُنو براہمن اُسکو
کہنا چاہیے جسکا سب سنسکار بدھ پوربک جنم لینے اور مونڈن اور جنیو اور بواہ کرنے کے سمے ہوا ہو اور وہ کھیت مین گرے ہوے اناج کے
چننے اور بچھا مانگنے سے اپنی اوقات بسر کیا کرے اور بچھا مانگنے کا دستور یہ ہی کہ جو بچھا بنا مانگے ملے وہ امرت کے برابر ہی اور جو مانگنے
سے ہی وہ سمان بچھا ہی یہ دونو طرح بھیکھ اچھی ہی اور جو بچھا کسی کو دکھی کرکے لیتے مین وہ بچھا مانس کے برابر ہوتی ہی اسلیئے براہمن کو ہر روز
بید اور شاستر پڑھنا اور اُسکی چرچا اُسمین رکھکر دوسرون کو بدیا پڑھانا اُچت ہی اور آپ جگ اور ہوم کرنا اور دوسرون سے جگ
اور ہوم کرانا اور دان لینا اور دوسرون کو دان دینا براہمن کا دھرم ہی اور چھتری برن کا دھرم یہ ہی کہ جگ اور ہوم آپ کرے یا براہمن کے
ہاتھ سے کرادے اور بید اور شاستر آپ پڑھکر دوسرونکو بھی پڑھاوے اور آپ دان دے مگر دوسرے سے دان نہ لیوے اور نوکری کا پیشہ
کرکے سادھو اور براہمن کا بھگت ہووے اور شوربیر اور دھرماتما ہوکر اپنے من اور اندریون کو بس مین رکھے اور ویش برن کو چاہیے کہ یا پار کیا کرے
اور نیج بدیا مین نپُن رہے اور دیوتا اور براہمن مین آدھینتائی سے بھگتِ رکھکر چھتری اور براہمن کی برابری نہ کرے اور شودر سیوا اور ٹہل براہمن
وغیرہ تینون برن کی جو اُس سے اتم ہین کرکے اپنا کٹمب پالے اور شودر کو بید کے منتر سے جگ اور ہوم کرنا نچاہیے اور براہمن دیوتا کے
برابر ہوتے ہین اسلیئے انکو نوکری اور سیوا آدمی کی بت منع ہی جو کوئی کہے کہ درونا چارج ایسے مہاتما نے کسواسطے دُرجودھن کی نوکری کی تھی سو انکا حال ۱ द्रोणाचार्य्य
یہ ہی کہ ایک دن اشوتھاما بیٹے درونا چارج کے لڑکپن مین کسی اُسکے کو دودھ پیتے ہوئے دیکھکر اپنے باپ سے کہنے لگے کہ مین بھی دودھ پیونگا ۲ अश्वत्थामा
درونا چارج کو دَر دَر کے مارے اتنا مقدور نہ تھا کہ جو دودھ مول لیکر اُسکو دیتے انھون نے سفید مٹی جس سے لڑکے لکھتے ہین
پانی مین پیسکر دودھ کی جگہ اپنے بیٹے کو دی جب اشوتھاما نے اُسکو دودھ سمجھکر پی لیا تب درونا چارج نے من مین کہا کہ دیکھو میرے
جینے پر دھکا رہی کہ پاو بھر دودھ بیٹے کے پینے کے واسطے میرے کیے نہین ہو سکتا اسی دُکھ سے درونا چارج راجا دُرجودھن کے
پاس جاکر رہنے لگے لیکن انھون نے کچھ ماہواری تنخواہ باندھکر اُس سے نہین لیا اے جنمیجے ہمنے چارون برنون کا دھرم تمسے کہا۔ اب
استریون کا دھرم کہتے ہین سُنو کہ استری اپنے پت کو دیوتا اور پرمیشور کے برابر جانکر اُسکی آگیا مین رہا کرے اور میٹھا بچن بولکر کسی کو کٹھور بچن
نہ کہے اور پت لوبہ نہ رکھکر اپنے سوامی اور بڑون کی تن من شدھ سے کیا کرے اور اپنے رہنے کا گھر شدھ رکھے تھوڑا یا بہت جو کچھ گہنا
یا کپڑا پرمیشور دے اُسی کو بہت کرکے خوش رہے اور سوائے سچ کے جھوٹھ بات اپنے سوامی سے نہ کہے اور سنتوکھ رکھے اور جو استری اپنے
کرمون کے پھل سے بدھوا ہو جاے اُسکو کسی چیز سے پیٹ بھر لینا اور کپڑے سے تن ڈھانپ کر پرمیشور کا بھجن اور دھیان کرنا اُچت ہی
بدھوا استری کو بھجن آدک مین سوامی کی اچھا رکھنا اور اچھا گہنا اور کپڑا بہت کرکے سنگار کرنا نچاہیے جو استری اپنے دھرم اور کرم سے
رہکر ایسا کرتی ہی وہ مرنے کے بعد سوگ مین جاکر لچھمی جی کی طرح اپنے پت کے ساتھ سکھ اور بلاس کرتی ہی۔ چارون برن کے استری
پرش کو چوری وغیرہ بڑے کرمون سے الگ رہنا چاہیے اور ہر روز استری اور پرش کے بھوگ کرنے مین جلدی ہتھان پیر نہین دھونا

گیانی مانی کو چاہیے کہ جب استری رجسوَلا ہو کر چوتھے دن اسنان کرے تبھی اُس سے بھوگ کرے تو ستشٹان دھرماتما پیدا ہو۔ دن مین بھوگ کرنے سے پرشٹ کاتیج اور بل اور دھرم ناش ہو جاتا ہی اور عمر کم ہو جاتی ہی اور جو کوئی رجسوَلا ہونے پر چوتھے دن اپنی استری کے پاس نجا کر پہلی استری سے بھوگ کرتا ہی اُسکو مہا پاپی اور ادھرمی سمجھنا چاہیے سوائے اِن چار دن بُرن کے اور جو بُرن سنکر وغیرہ مین اُنکو یہ اُچت ہی کہ اُنکے کل مین جسطرح کا دھرم اور کرم چلا آتا ہو اُسی طرح پر وہ لوگ بھی اپنا دھرم اور کرم رکھین۔

## اُدھیاے بارہوان - کہنا نارد جی کا دھرم چارون آشرم کا

نارد جی بولے کہ ای راجا جدھشٹھر چارون برنون کا دھرم ہمنے تمسے کہا اب چارون آشرمون کا دھرم جو اُنھین کرنا چاہیے سنو کہ برہم چاری کا دھرم یہ ہی کہ جب کسی کو برہم گیان لینے کی اِچھا ہو اور اُسکے ماتا پتا آگیا دیوین تب وہ پنچیس برس کی عمر مین اُسکی اِچھا سے گرو کے گھر جا رہے اور ایک چت ہو کر اُنکی سیوا کرے اور گرو کی آگیا سے پڑھکر اگنی ٹہل اور سیوا کو پڑھنے سے اُتم سمجھے اور پراتہ کال اور سندھیا کے سمے گرو نارائن اور سورج اور اگن آدک دیوتون کی پوجا بدھ کے ساتھ کیا کرے اور سر پر چٹیا رکھکر سر اور داڑھی وغیرہ کسی انگ کا بال کبھی نہ مونڈے اور جو بھچھا مانگ کر لاوے وہ گرو کے سامنے سب رکھدے جب گرو آگیا دیوین تب بھوجن کرے اور کرودھ کرنا اور دُرجن کہنا چھوڑ کر گرو کی نندا نکرے اور عطر اور پھلیل اور چندن آدک سگندھ نہ لگاوے اور سرمہ اور مسی لگانا اور مانس کھانا اور مدرا پینا چھوڑ کر پانچ برس تک برہمچرج سے گرو کے گھر رہے لیکن گرو کی استری سے ہنسکر نہ بولے دور سے وندوت کرلے اور کبھی استری کا پرسنگ نکرے بلکہ استری سے بات کرنا اور اسمری کا گانا سننا چھوڑ کر اُسکے پاس اکیلے مین کبھی نہ بیٹھے جسمین اُسکا من اور اندریان چلایمان ہون استری کو آگ اور پرش کو گھی کے برابر سمجھنا چاہیے سوکھی آگ کا ساتھ پاکر کبھی بے پگھلے نہین رہتا جو چوبیس برس کی عمر مین چت اُسکا گرہستھی کرنے کے واسطے چاہی تو اُچت ہی کل مین وواہ کرکے گرہستھ دھرم سے رہے اور جو واہ کرنے کی اِچھا نہو تو جنم بھر گرو کے گھر رہکر کسی استری کو بُری نگاہ سے نہ دیکھے۔ اور بان پرستھ کا دھرم یہ ہی کہ جب گرہستھی مین پچاس برس کی عمر ہو تب اپنی استری سمیت جنگل مین جاکر برمچاری کا تپ اور اسمرن کرے اور سوائے کندمول آدک کے کھیت کا بویا اناج نہ کھاے اور جو کندمول آدک نہ ملے تو درخت کا پتا کھا کر رہے لیکن پھل اور پتا درخت مین سے نہ توڑے زمین پر گرا ہوا کھائے اور جنگل مین استری سمیت اکیلی جگہ رہکر چھال کا کپڑا پہنے اور جو اتھ اور بھکھاری آجاوے اُسکو بھی دہی پھل اور کندمول کھلا کر اُسی پھل آدک سے ہوم کیا کرے اور مکان وغیرہ چھوڑ کر برسات مین بیچ میدان کے بیٹھے اور جاڑے مین جل باس کرکے گرمی مین پنچ اگن تاپے اسطرح کا تپ ایک برس یا دو برس یا چار برس یا آٹھ برس یا بارہ برس جبان تک ہو سکے وہان تک تپ کرکے برہم کو بچار کرتا رہے تو وہ برہم روپ ہو جاتا ہی۔

## اُدھیاے تیرہوان - کہنا نارد جی کا کتھا سنیاس دھرم کی راجا جدھشٹھر سے

نارد جی بولے کہ ای راجا جدھشٹھر بان پرستھ پچھتر برس کی عمر مین سنیاس لیکر ڈنڈ کمنڈل دھارن کرے اور دھرم سنیاسی کا یہ ہی کہ پہلے جسطرح برہمنون نے بید منتر سے اُسکے گلے مین جنیو پہنایا تھا اُسی طرح منتر پڑھکر جنیو گلے سے اتار ڈالے اور پہلے آشرم کا دھرم چھوڑ دے اور کسی نگر اور گانون مین ایک رات سے زیادہ نہ رہے لیکن بھچھا مانگنے کے واسطے بستی مین جاکر جو کچھ سادھارن سے دودھ بھچھا ملے اُسکو لیکر شاستر کے موافق کرم اپنا کرتا رہے اور کچھ کشٹر آدک اپنے پاس نہ بٹورے اکیلا رہکر ڈنڈ اور کمنڈل ایک ساعت نہ چھوڑے اور سب جیودن مین دیا رکھکر ہر جنون کا دھیان کرتا رہے اور برہم کا پرکاش جو اندر چیتن سب تن مین برابر سمجھے اور کسی کو اپنا

چیلا نہ بناوی اور منھ آدک اپنے رہنے کے واسطے نہ بنوا کر بستی کے باہر رہے اور کھانے اور کپڑے کا سوچ نرکھ کر بید اور شاستر پڑھا اور سنا
کا بہت ابھیاس رکھی اور سنسار کو پہنچنے کے برابر سمجھکر مرنے کا سوچ اور جینے کی خوشی نہ کری اتنی کتھا سنا کر نارد جی بولے کہ ای راجا جد بھرت منے برہمچاری
اور بان پرستھ اور سنیاس کا دھرم تمسے کہا اب ایک سنیاسی کا اتہاس کہتے ہین سنو کہ پرہلاد جی راج پر بیٹھکر ایک سمے اپنے دیش مین سیر کرنے کو نکلا
جہان کہین کسی گیانی کا حال ملتا تھا وہان جاکر اسکے ساتھ بڑے پریم سے ہر چرچا کرتے تھے سو ایک دن رلیو ندی کے کنارے پہنچکر ۲ ریوانندی
کیا دیکھا کہ ایک آدھوت دتاتری نام بہت پشٹ اور تیجوان ننگے سر ندی کے کنارے پڑا ہوا پرمیشور کے دھیان مین لین ہی پرہلاد جی اس ۲ دتاتریہ
اجگر من کو دیکھتے ہی پالکی پر سے اتر پڑے اور اسکے پاس جاکر ہاتھ جوڑ کر بولے کہ ای پرم ہنس مورت تم ہمکو بڑے مہاتما اور گن وان دیکھ
پڑتے ہو تم کچھ کھانا اور کپڑا آدک اپنے پاس نہین رکھتے ہو اور سنساری بیوہار سے رہت ہوکر کچھ آدم بھی نہین کرتے اور نہ کسی سے کچھ مانگتے ہو
تسپر بھی تم بہت موٹے تازے دکھلائی دیتے ہو اور ہم دنیا مین دیکھتے ہین کہ بنا آدم کیے کسی کو روپیہ نہین ملتا اور بغیر روپیہ کے
دنیا کا سکھ نہین ملتا اور دنیا کے لوگ بہت آدم کرنے پر بھی دبلے رہتے ہین اسکا کارن کیا ہی سو اے اسکے اور جو کچھ گیان تمکو پرمیشور نے
دیا ہو وہ بھی تھوڑا سا کہو یہ بات سنتے ہی اجگر من اٹھ بیٹھے اور پرہلاد جی کو ہرشت جانکر بولے کہ ای پرہلاد جی تمنے جو پوچھا کہ تو کچھ آدم نہین کرتا
اور موٹا تازہ دکھلائی دیتا ہی سو اسکا حال سنو کہ مین نے دنیا مین آدم کرکے بہت روپیہ کمایا لیکن میری ترشنا یعنی ہوس نہین مٹی جب مین نے
دیکھا کہ بوہرو پی کمندل میرا کسی طرح نہین بھرتا اور جتنا روپیہ زیادہ جمع کرتا ہون اتنا ہی لالچ زیادہ ہر روز بڑہتا ہی تب مین نے بچار کیا
کہ آدمی کا تن پاکر کسواسطے اپنا جنم اکارتھ کھوؤن جو اسیطرح سنساری مایا مین پھنسا رہ کر ایکدن مرگیا تو نرک مین جاکر ضرور دکھ پاؤنگا اسلیے
سنساری ترشنا چھوڑکر آٹھون پہر پرمیشور کے دھیان مین مگن رہتا ہون جنکے ہردے مین ہر حرینون کا باس رہتا ہی وہ لوگ بھگتی رکھکر موٹے
رہتے ہین اور دنیا دی فکر رہنے سے آدمی دبلا ہوجاتا ہی اور باہر کا اندھکار سورج کے پرکاش سے مٹتا ہی اور ہردی کا اندھکار پرمیشور کی
بھگتی کرنے سے مٹتا ہی اور تمنے جو یہ کہا کہ تو کوئی چیز اپنے پاس نہ رکھکر کسی سے کچھ نہین مانگتا سو مین نے بہت سے دولتمندون کو
دیکھا ہی کہ وہ لوگ روپیہ جمع کرنے سے ہمیشہ فکر مین رہکر پہلے تو راجا کا ڈر رکھتے ہین کہ ایسا نہو کہ کچھ الزام لگاکر ہمارا روپیہ چھین لے
اور دوسرے چور اور ڈاکو کا ڈر اور کھٹکا رہنے سے رات کو اچھی طرح نیند نہین آتی تیسرا ڈر اپنے ناتے دارون کا لگا رہتا ہی کہ وہ اسی فکر مین
دن رات رہتے ہین کہ کسیطرح انکا روپیہ ہمکو ملے اسی سبب سے روپیہ جمع کرنے والون کو سکھ نہین ملتا جسطرح مکھیان بہت محنت کرکے چھتے مین
شہد جمع کرکے مارے کنجوسی کے اسکو آپ نہین کھا سکتی ہین اور جب بہت سا شہد اسمین اکٹھا ہوتا ہی تب کول اور مدھرادک چھتے مین آگ
لگاکر شہد نکال کر اپنے گھر لیجاتے ہین اور ان مکھیون کو شہد اکٹھا کرنے مین سوائے دکھ کے سکھ نہین ملتا ہی اسیطرح روپیہ جمع کرنے
والون کو بھی بہت دکھ ہوکر وہ روپیہ انکے کام نہین آتا اسی واسطے مین سنساری مون چور کر بریکت ہوگیا جسطرح اجگر سانپ چلنے کی طاقت
نہ رکھکر ایک جگہ پڑا رہتا ہی اور پرمیشور اسی جگہ اسکو اہار پہنچاتے ہین اسیطرح مین بھی پڑا رہکر دن رات پرمیشور کے دھیان مین مگن رہتا ہون
جو کوئی کچھ پرارب دھ انسار دے جاتا ہی اسی کو کھاکر سنتوکھ رکھتا ہون ۔۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| دوہا | اجگر کرین نہ چاکری پنچھی کرین نہ کام | داس ملوکا یون کہین سب کے داتا رام | |

ای پرہلاد جی جو کوئی دیا کرکے مجھکو کھیر پوری دے گیا تو مین اسکو کھاکر کچھ بچھان اسکا نہین کرتا اور جو کوئی دورجن کہکر ساگ روٹی الونی
کھلا جاتا ہی تو اس سے کچھ دکھ نہ مانکر یہ سمجھتا ہون کہ یہ سب میرے کرمون کے انسار ہوتا ہی اور کسی دن کچھ جن نہ ملنے اور اپاس کرنے پر بھی

خوش رہکر یہ جانتا ہون کہ آج میرے بھاگ مین بھوجن نہین لکھا تھا اور جوکوئی کبھی میرے بدن مین چندن وغیرہ خوشبو لگاکر اچھا کپڑا اور گہنا پہناکر ہاتھی یا گھوڑے یا سکھپال مین بیٹھا دیتا ہی اور کبھی زمین پر دھور مین پڑا رہتا ہون تو مجھکو اُسکے ملنے کا سکھ اور چھوٹنے کا دکھ نہین ہوتا ہی اسطرح مین خوشی سے اپنا جنم کاٹتا ہون سوائے پرہلادجی یہ جیو چوراسی لاکھ جون بھگت کر آدمی کا چولا پاتا ہی جو کوئی بھرت کھنڈ مین جنمین چولا آدمی کا پاکر پرمیشور کا بھجن اور اسمرن نہین کرتا ہی اُسکو بڑا ابھاگی اور مورکھ سمجھنا چاہیئے پرہلادجی یہ سُنکر بہت خوش ہوئے اور آجگر من سے بدا ہوکر اپنے گھر آئے۔

## اُدھیائے چودہوان - کہنا نارد جی کا دھرم گرہستھ آشرم کا راجا جدھشٹھر سے

نارد جی نے کہا کہ ہی راجا جدھشٹھر اب ہم گرہستھ آشرم کا دھرم کہتے ہین سنو کہ جب برہم چاری بید اوک پڑھکر گرہستھی کرنا چاہے تو اپنے دیس کے راجا سے جاکر کہے کہ ہم بید پاڑھ چکے اب تمھارے نگر مین گرہستھ آشرم ہوکر رہینگے تب راجا کو اُچت ہی کہ اُسکی بدیا کی پرچھا لیوے اور اپنے خزانہ سے روپیہ دیکر اُسکا بواہ اچھے کل مین کرادیوے اور گرہستھ ہونے کے بعد وہ براہمن اپنے دھرم کے موافق اُدم کرکے اپنے کُٹمب کو پالے اور چارون برن کے گرہستھ کو چاہیئے کہ ہر روز جتھا شکت دان اوپن کرے اور جسکے گھر کوئی چیز دان دینے کو نہو اُسکو جس سمے کچھ بھوجن کرنے کو ملے اُسمین سے کچھ بھوجن گرہستھ کو برہم چاری اور بان پرستھ اور سنیاسی کے کھانے اور کپڑے کی خبر ضرور لینا چاہیئے کسواسطے کہ اِن تینون آشرم والون کو دھن جمع کرنا منع ہی اور گرہستھ آشرم کو ہر روز پتردن کا شرادھ اور ترپن کرکے اماوس اور پورنماشی اور سنکرانت اور دوادشی اور رتی پات اور اپنی برس گانٹھ کے دن کچھ دان دینا ضرور ہی اور جو براہمن گرہستھی اور گیا اور کاشی اور پرياگ اور متھرا اور اجودھیا اور ہردوار اور بیجناتھ اور جگناتھ جی وغیرہ تیرتھون پر رہتے ہین انکو درب وغیرہ دان دینے سے سو گنا پھل ملتا ہی لیکن براہمن کو نارائن روپ سمجھکر دان دیوی اور گرہستھ ہر روز کتھا اور لیلا پرمیشور کی سنکر ہر چرنون کا دھیان اور اسمرن رکھکر ایسا جانتا رہے کہ آتما سب جیوون مین برابر ہی جس طرح سونے اور مٹی کا برتن پانی بھرکر رکھدو تو چندرما اور سورج کی چھایا دونون برتن مین برابر پڑتی ہی اسیطرح جیو آتما جو پرمیشور کا پرکاش ہی اُسکو براہمن اور چنڈال اور پشو اور پنچھی وغیرہ سب کے تن مین برابر سمجھکر کسی جیو کو دکھ نہ دینا چاہیئے آتما مین کچھ براہمن اور چنڈال اور شودر برن کا بھید نہین ہوتا اور گرہستھ کو دھرم کی کمائی سے دیوتون کے نام پر جگ اور ہوم کرنا اور بھکھاری اور کنگالون کو کھانا اور کپڑا دینا اور اپنے کُٹمب اور پروار والون کو پالنا اُچت ہی لیکن من سے گھر والون کو ایسا سمجھے کہ جسطرح رات کو چارون طرف کے مسافر ایک جگہ ٹھہرکر صبح ہوتے وقت الگ الگ ہو جاتے ہین پھر انکا ساتھ نہین رہتا اسیطرح سنساری جیو اپنے اپنے کرمون کے پھل سے اونچے اور نیچے کل مین جنم لیکر اکٹھا ہوتے ہین اور پورب جنم کے سنسکار سے اپنا اپنا بدلا لیکر مرنے کے پیچھے نہ معلوم کس جون مین چلے جاتے ہین اسلئے اِنسے بہت محبت نہ رکھے اور کام کرودھ لوبھ موہ اپنے دشمنون کو جیت کر نیت برتا استری کے برابر ہر چرنون مین دھیان لگاکر مکت ہووے نہین تو پھر یہ تن ملنا بہت کٹھن ہی اور ادھرم اور پاپ کرنے سے نرکون کا دکھ ضرور بھوگ کر سدا آواگون مین پھنسا رہے گا اور مرتے وقت ہاتھی اور گھوڑا اور روپیہ وغیرہ کچھ ساتھ نہین جاتا اسلئے روپیہ پاکر دان اور دھرم کرنا چاہیئے جو سوم لوگ روپیہ چھوڑکر مرجاتے ہین انکو جم پری مین چورون کی طرح دنڈ ملتا ہی اور جن پروار والون کو مجھ سمجھ بوجھکر جنم دیا تھا وہ لوگ اس دکھ مین کچھ سہایتا نہین کرتے اور اپنا بدن سرگل گرکچھ کام نہین آتا ہی اسلئے آدمی کو اپنا پرلوک بنانے کے واسطے براہمن کو

دیوتا کے برابر سمجھکر اچھا بھوجن کھلانا اور اسکی سیوا کرنا اچت ہی انمین پرمیشور بہت پرسن رہتے ہین گرہستھ کو اپنے پروار والون کا جو کوئی مرجائے کریا کرم کرنا ضرور ہی تیرتھ پر رہنے سے آدمی کا من ادھرم کی طرف نہین جاتا ہی اور کسی جگہ رہنے مین چت پاپ کی طرف دوڑتا ہی اور کلجگ باسی جیو پرمیشور کا بھجن اور اشمرن کرنے اور کتھا اور لیلا سننے سے کرتارتھ ہوتے ہین ۔

## اودھیائے پندرھوان کتھا گرہستھ آشرم کی

نارد جی بولے کہ ای راجا جد گرہستھ آشرم کو دیوتا اور پترون کے نام پر جگ اور شرادھ وغیرہ مین اچھے کلین اور کریاوان اور وید اور شاستر جاننے والے اور بھگت براہمن کو بھوجن کرانا چاہئے ایسے براہمن کے بھوجن کرانے سے بہت پن ہوتا ہی جسطرح اچھی زمین مین تھوڑا اناج بونے سے بھی پیدا ہوتا ہی اور اوسر زمین مین بونے سے کچھ پیدا نہین ہوتا دیو کرم اور پتر کرم مین تین براہمن سے کم نہلاوے اور جگ اور شرادھ مین کسی جیو کو نہ مارے دیوتا پتر لوگ جیو ہنسا کرنے سے خوش نہین ہوتے ہین اور سب جگون سے گیان جگ یعنی پرمیشور کی کتھا اور کیرتن کہنا اور سننا بہت اتم اور پوتر ہی اور سب دھرمون سے برادھرم یہ جانو کہ منسا باچا کرمنا سے کسی کا برا نچاہے اور سنتو کو رکھے جسکو سنتوکھ نہین ہوتا وہ براہمنڈ اور گیانی ہونے پر بھی نرک مین جاتا ہی اور گرہستھ کو نرلجا کسی بات کی کرنا نچاہئے جو گرہستھ اپنے دھرم کے برخلاف چلتا ہی اور جو برہمچاری اپنے برت اور دھرم کو چھوڑکر اسپر نہین چلتا ہی اور جو بان پرستھ اپنے تپ اور دھرم کو نہین کرتا ہی اور جو سنیاسی لالچ رکھکر اپنی اندریون کا سنکھ چاہتا ہی ایسے لوگ نام کے واسطے آشرم کا روپ بنائے ہین اس دھرم کا پھل انکو نہین ملتا اور اے راجا چارون برن اور چارون آشرم کو اچت ہی کہ چتین چولا پاکر دو طرح کا کرم کرین ایک پرورت دوسرا نیورت شاستر کی آگیا کے موافق پرورت کرم کرنے والا جیو چندرمنڈل کی راہ سے دیولوک وغیرہ مین جاکر اپنے کرمون کا سکھ بھوگتا ہی اور مدت پوری ہوجانے پر پھر سنسار مین جنم لیکر آواگون سے نہین چھٹتی پاتا ہی اور نیورت کرم کرنے والا سورج منڈل کی راہ سے بیکنٹھ مین پہنچکر جنم اور مرن سے چھوٹ جاتا ہی سو ہمنے تمکو دونون راہین بتلادی ہین جو گرہستھ ہمارے کہنے یعنی شاستر کے موافق اپنے کرم اور دھرم سے ہی وہ پرم ہنس کی پدوی کو گرہستھ آشرم مین بھی پاسکتا ہی اور جو کوئی سنیاس اور بیراگ لیکر پھر گرہستھی کی چاہنا کرتا ہی اسکو کتے کے برابر جو آپنت کرکے پھر کھالیتا ہی سمجھنا چاہیے پرمیشور کی مایا مین سنساری لوگ لپٹ کر خراب ہورہے ہین جسطرح رتھ مین جوتا ہوا گھوڑا رتھ کو جدھر چاہتا ہی آدھر کھینچکر لیجاتا ہی رتھ کا کچھ بس نہین چلتا اسیطرح رتھ روپی برن کا گھوڑا نچل من اپنے کرمون سے جس لوک مین چاہتا ہی لیجاتا ہی اسلئے منکھ کا تن پاکر شبھ کرم کرکے سورگ اور بیکنٹھ کا سکھ بھوگنا چاہئے اور گیان بھگت کی بڑی پدوی ہی جس بھگت اور بھجن کے پرتاپ سے مین برہماجی کا بیٹا ہوا وہ کتھا سنو کہ پچھلے مہا کلپ مین مین اپ برہمن نام گندھرب بہت سندر پیدا ہوکر گانا اچھا جانتا تھا اور بہت سندر ہونیسے استریان مجھکو چاہتی تھین سو مین بھی انپر موہت ہوکر انکے ساتھ بھوگ اور بلاس کرتا تھا ایکدن مین بشوینج دیوتا کی سبھا مین جاکر گانے لگا اسوقت چت میرا ایک استری سے ان دنون بہت پھنسا تھا اسلئے اس سمے گانا میرا نہین بن پڑا اور انگرا کرپیشور کی بدصورتی دیکھکر مین نے ہنس دیا اسی اپرادھ سے اس دیوتا نے مجھکو شاپ دیا کہ تو شودر ہوجا تب مین دوسرے جنم مین اسی شاپ کے کارن ایک براہمن کی داسی کا بیٹا ہوا وہان پرست سنگ اور برہمن کرنے کے پرتاپ سے مجھکو یہ نلدیدوی ملی سو ای جد ہشتھ تم بڑے بھاگوان ہو کہ جن پر برہم پرمیشور کا نام لینے اور بھجن کرنے سے آدمی کرتارتھ ہوکر ایسی پدوی کو پہنچتا ہی برہم پرمیشور شری کرشن جی دن رات تمہارے سامنے رہکر تمکو اپنا بڑا جانتے ہین ایسا بھاگ دوسرے کا ہونا بہت درلبھ ہی اور ہم لوگ دیکھو شودر اور دیوتا آدیک بھی انہین کا درشن کرنیکے واسطے

تمھارے پاس آیا کرتے ہین سو شیام سُندر کے درشن اور پوجن کرنے سے تمھاری مکت ہونے مین کچھ سندیہ نہین ہے یہ بات سُنتے ہی راجا جدھشٹھر اور ارجن نے شری کرشن مہاراج کے پریم مین ڈوب کر بڑا سوچ کر کے مَن مین کہا کہ دیکھو پرمیشور ترلوکی ناتھ کو ہمنے اپنا بھائی جانکر اُنسے ناتے داروں کی طرح کام لیا جب ایسا بچار کر دونون بھائی شیام سُندر کے چرنون پر سر رکھکر رونے لگے تب شیام سُندر نے اشارے سے نارد مَن سے کہا کہ تمنے کسواسطے میرا بھید کھول دیا اب یہ لوگ ناتے داری کی محبت چھوڑ کر مجکو پرمیشور بھاو سمجھینگے نارد جی بولے کہ ای دینا ناتھ آج تک یے آپ کی مایا مین لپٹے تھے اب انکا موہ چھڑا کر نارتھ کر دیجیے اتنی کتھا سُنا کر شکدیو جی بولے کہ ای راجا پریچھت یہ سب مہما اور بڑائی شیام سُندر کی سُنتے ہی راجا جدھشٹھر نے بہت خوش ہو کر بڑے پریم سے شری کرشن جی اور نارد مَن کی بدھ سے پوجا کی اور اُسی دن سے جدھشٹھر شیام سُندر کو پوجن پرہم جانکر دھیان اور اسمرن کرنے لگے اور نارد مَن وہان سے برہم لوک کو چلے گئے

## اسکندھ آٹھوان

### پرمیشور کا ہر اوتار لیکر گج کو گراہ سے بچانا اور باون اوتار دھر کر تین پگ بھومی راجا بلی سے دان لینا

### اودھیاے پہلا - کہنا شکدیو جی کا کتھا منوںترون کی

راجا پریچھت اتنی کتھا سُنکر بولے کہ ای شکدیو سوامی راجا سوایمبھو مَن کے بنش کا حال مین نے سُنا اب منوںترون کے نام اور جس جس منوںتر مین جو جو اوتار پرمیشور نے لیے تھے اُنکی کتھا سُنا چاہتا ہون سو کیجیے شکدیو جی بولے ای راجا پریچھت سوایمبھو مَن سے لیکر آج تک چھ منوںتر گذرے ہین سو پہلے منوںتر کی کتھا جسمین وہی سوایمبھو مَن راجا ہو کر دو بیٹے اور تین بیٹی رکھتے تھے تیسرے اور چوتھے اور پانچوین اسکندھ مین کہہ چکا ہون اُنمین کی تیسری کنیا آکوتی نام سے جو رُچ پرجاپت کو بیاہی گئی تھی اُسی منوںتر مین جگت بھگوان نے اوتار لیا - ایک سمے راجا سوایمبھو مَن سُبھدرا ندی کے کنارے ایک پیر سے کھڑے ہو کر تپ کرتے تھے اُس سمے راکھشسون نے آکر اُنکا تپ کھنڈن کرنے کیواسطے چاہا تب اُنھین جگت بھگوان نے راکھشسون کے ہاتھ سے سوایمبھو مَن کو بچا کر تینون لوک کی بھومی سمیت راج بھوگا یہ سب کتھا پہلے منوںتر کی ہو دوسرا سوارو چکھ نام مَن اگن کا بیٹا ہوا اُسمین دیوتا اوک سن کے بیٹے اور رُوچن نام اندرا اور نکتا اودک دیوتا اور ارجستمبھ آدک سنیت رکھ ہوئے اور رشبھ نام رکھیشور کے یہان بھو نام پرمیشور نے اوتار لیکر اٹھاسی ہزار رکھیشورون کو گیان اپدیش کیا تیسرا اُتم نام مَن راجا پریہ برت کا بیٹا ہوا اُسمین پون آدک مَن کے بیٹے ہوئے اور ست جت نام اندرا اور ست آدک دیوتا اور پرمیشور آدک سنیت رکھ ہوئے اور دھرم کی سُنیتا نام استری سے ست سین نام پرمیشور نے اوتار لیکر پاپی اور دشٹون کو ناش کر کے ست کو استھر کیا چوتھا تامس نام مَن اُتم کا بھائی ہوا اسمین پرتھو وغیرہ مَن کے بیٹے اور ستیک نام اندرا اور ستیک آدک دیوتا اور ہرت دھرم وغیرہ سنیت رکھ ہوئے اور ہرمیدھا رکھیشور کے یہان پرمیشور نے ہری نام اوتار لیکر گراہ سے گجیندر کو چھڑایا اتنی کتھا سُنکر راجا پریچھت نے بنے کیا کہ ای مہاراج جسطرح پرمیشور نے گج کو گراہ سے چھڑایا یہ کتھا کہیے -

### اودھیاے دوسرا - کہنا شکدیو جی کا کتھا گجیندر اور گراہ کی -

شکدیو جی بولے کہ ای راجا پریچھت پرمیشور اپنا شی پرش جنم لینے اور مرنے سے رہت ہین برہما وغیرہ دیوتا بھی اُنکے آدا ورانت کو

۱ سوایمبھو مَنو
۲ سوارو چکھ
۳ تامس
۴ رائوت
۵ رائوتم
۶ تامس
۷ رائوتم
۸ رائوتم

سجانکر نرنکار روپ انکا پرکٹ نہین دیکھ سکتے جب کبھی ہر بھگتون پر دکھ پڑتا ہی تب وہ اپنے بھگت کی رچھا کرنے کے واسطے سگن اوتار لیکر سنسار مین ایک نام اپنا پرکٹ کر دیتے ہین اسیطرح ہاتھی کا پران بچانے کے واسطے بھی ہر اوتار دھارن کیا تھا اور کتھا اسکی اسطرح پر ہی کہ ایک پہاڑ تر کوٹ نام دس ہزار جوجن لمبا اور چوڑا اور اونچا چھیر سمدر مین تھا جسکے تین شکھر سونے اور چاندی اور لوہے کے تھے اور اس شکھر مین بہت طرح کے اچھے اچھے رتن ایسے جڑے تھے کہ جنکا پرکاش سورج سے بھی ادھک تھا اس پہاڑ پر دیوتا اور گندھرب آدک اپنی اپنی استریون سمیت رہکر بہار کرتے تھے اور وہان سنگ مرمر کے کنڈ بنے تھے اور بہت طرح کے پنچھی میٹھی بولی بولتے تھے ایسا عمدہ باغیچہ بہت طرح کے پھل اور پھولون سے پھلا ہوا وہان پر بنا تھا جسکے دیکھنے سے من سب کا موہ جاتا تھا اور چار کوس تک ان پھولون کی سگندھ ہو جاتی تھی اس پہاڑ پر ایک بہت بڑا تالاب تھا جسمین کمل پھولے ہوئے تھے اور بہت سے گجھ مگجھ گراہ آدک اسمین رہتے تھے ایک دن گجیندر سب ہاتھیون کا راجا جو اس پہار پر رہتا تھا جیٹھ مہینے مین دوپہر کے وقت پیاسا ہوکر ہتھنی اور کئی ہزار بچون کو ساتھ لیے ہوئے اس تالاب پر پانی پینے کے واسطے چلا تو مدمتہ پنے سے اسکے چارون طرف بھونرے گونجتے تھے جب وہ اپنی اسنگ سے کہ دس ہزار ہاتھی کا بل رکھتا تھا راستے مین جھومتا اور درختون کو گراتا اور پتے کھاتا ہوا پتن کا مارا ہوا جل کرتا لاب مین گھسا اور پانی پیکر اپنی ہتھنی اور بچون کو سونڈ سے پانی پلا کر انکے ساتھ کلول کرنے لگا تب اسکے ادھار کا وقت نزدیک پہونچنے سے ایک گراہ نے جو اس سے بھی ادھک بلوان تھا آکر ہاتھی کا پچھلا پیر پانی کے بھیتر پکڑ لیا تب گراہ اور گج سے لڑائی ہونے لگی کبھی گجیندر اپنے بل سے گراہ کو کھینچکر سوکھے مین لے آتا تھا اور کبھی گراہ اسکو کھینچکر پانی مین لیجاتا تھا جب اسطرح اون دونون کو لڑتے ہوئے ہزار برس بیت گئے اور کوئی ہتھنی اور بچہ اپنا اپنا بل کرنے پر بھی گجیندر کو گراہ سے چھڑا نہ سکا تب انھون نے ہار مانکر سمجھ لیا کہ اب ہاتھی کا پران نہین بچ سکتا ہم لوگ اسکے ساتھ اپنا پران کیون دین جب سب ایسا بچار کر ہاتھی کو وہان اکیلا چھوڑکر جنگل مین چلے گئے تب گجیندر نے جب کا پران گلے مین آرہا تھا اون سبکے چلے جانے سے گھبراکر بچار کیا کہ دیکھو ایسے بڑے دکھ مین بھی کوئی میرا ساتھ نہ دیکر ہتھنی اور بچون نے بھی مجھکو اکیلا چھوڑ دیا اور انکی مدد سے بھی کچھ فائدہ نہوا اس سے مین نے جانا کہ میرے پورب جنم کے پاپون نے گراہ ہوکر میرا پیر پکڑا ہی جیسا کرم مین نے کیا تھا ویسا پھل بھوگتا ہون اور یہ سب دیوتا اور گندھرب وغیرہ اپنے اپنے بالون پر بیٹھے ہوئے میری لڑائی کا تماشا دیکھتے ہین انمین سے بھی کوئی میرا پران نہین بچاتا اسلیے اب مین اس پرتپرہم پرمیشور کو جو کال وغیرہ سبکے مالک ہین دھیان کرون اور انکی شرن مین جاؤن تو میرا پران بچے نہین تو اب بچنے کی کوئی صورت نہین ہی ایسا بچار کر وہ ہاتھی نارائن جی کے چرنون کا دھیان سچے من سے کرنے لگا۔

## اودھیائے تیسرا۔ گجیندر کا پربرہم کی استت کرنا

شکدیو جی بولے کہ اے راجا پریچھت اسوقت گجیندر نے اپنے پورب جنم کے پرن سے پرمیشور کو دھیان مین نمسکار کرکے کہا کہ مین ان بھگوان کی شرن مین آیا ہون جنکی کرپا سے سنسار کے سب جیو جیتن ہوتے ہین اور سب جیوون کی جڑ وہی ہین اور سارا سنسار انھین سے پیدا ہوکر انکے آشرے پر رہتا ہی اور وہ پرمیشور بھی اس مین بھی ناش ہوکر ہمیشہ بنے رہتے ہین جسطرح لڑکا نٹ اور کھان مٹی کے کھیل کو نہین پہچانتا اسیطرح برہما جی وغیرہ دیوتا بھی انکے آدی انت کو نہین جانتے جیسے اگنی کی جگا ری اٹھتی ہی اور سورج کا پرکاش چھید مین سے ذرہ کے برابر دکھلائی دیتا ہی ویسے ہی جن برہم کے سامنے دیوتا لوگ جگا ری اور ذرہ کے برابر ہوتے ہین

انھین پرمیشور کو دنڈوت کرتا ہون اور جنکے بہت سے نام اور روپ ہو کر بھی کٹ ہین کوئی روپ انکا دکھلائی نہین دیتا اور وہ آپ مکت سروپ ہو کر سب کام کرتے ہین انکو مین نمسکار کرتا ہون جن پرمیشور کی شرن مین مین ایسا پرش آیا ہون اور جو آپنا نشی پرمیشور مجکو اس پھند سے چھڑانے والے اور ارتھ دھرم کام موکش چارون پدارتھ کے دینے والے ہین انکو نہ استری کہہ سکتے ہین نہ پرش نہ نپنسک کہہ سکتے ہین اور سب جیونون مین انھین کا تیج رہتا ہے ایسے سب جگت بیاپک رام کے مین شرن آیا ہون جو پرمیشور سب گنون سے بھرے رہکر جو گیشور دنکو جوگ اور تپ کرنیکا پھل دیتے ہین وہی دینا تھا اس سمے میری رچھا کرین سوائے انکے اب مین کسیکا بھروسا نہین رکھتا اے دین دیال مہاپربھو مین اس گراہ کے منھ سے چھوٹنے کو یہ استت نہین کرتا ہون بلکہ مایا روپی جال سے چھوٹنے کے لیے مین کہتا ہون اسلیے مجھ دین پر دیال ہو کر میرا دکھ دور کیجیے اور اپر برہم پرمیشور تینون لوک کے پیدا اور پالن اور ناش کرنے والے سوائے تمھارے دوسرا کوئی ایسی سامرتھ نہین رکھتا جو دینون کا دکھ چھڑا سکے اور اپی جگت گرو جب تک آدمی اپنی سامرتھ اور پرارد ھونکا آسرا رکھتا ہے تب تک کچھ اچھا اسکی پوری نہین ہوتی سو مین بھی تمھاری مایا مین لپت کر اپنی ہتھنی اور بچون کا بھروسا رکھنے سے اس درد شا کو پہونچا اب انکا آسرا چھوڑ کر تمھاری شرن آیا ہون سوائے دین دیال مجکو اب اپنے مرنے کا کچھ ڈر نہو کیونکہ اس بات کا بڑا سوچ ہے کہ سنساری لوگ ایسا کہینگے کہ گجیندر کا دکھ نارائن جی کی شرن جانے سے نہین چھوٹا اس بات کی لاج رکھکر میرا یہ دکھ دور کیجیے نہین تو آپ کی شرن مین کوئی نہ آویگا آپ انتر جامی ہین بہت کیا کہون سوامی راجا پریچھت یہ استت سنتے ہی پرمیشور انتر جامی ہری اوتار نے گجیندر کو مہا دکھی جانکر اسی سمے سدرشن چکر اپنا اٹھایا اور گرڑ پر بیٹھکر بیکنٹھ سے چلے جب گجیندر نے جسکا پران کنٹھ مین آ لگا تھا دیکھا کہ بیکنٹھ ناتھ سدرشن چکر ہاتھ مین لیے گرڑ پر چڑھے آکاش مارگ سے میری رچھا کرنے کو چلے آتے ہین تب اسنے ایک پھول کمل کا اپنی سونڈ سے توڑ لیا اور اسکو اونچا کر کے پکارا کہ اے نارائن جگت گرو اے دینا ناتھ اے بھگوت اے دکھ بھنجن اے شیام سندر اے جگت سوروپ مین آپکی شرن ہو کر دنڈوت کرتا ہون جلد میری جیرتجیے جیسے ترلوکی ناتھ نے یہ دین بچن اس دکھیارے کا سنا ویسے ہی سدرشن چکر سمیت گرڑ پر سے کود کر بیدل دوڑے اور وہان پہونچتے ہی سدرشن چکر سے گراہ کا منھ چیر کر مار ڈالا اور ہاتھی کو تالاب مین سے کھینچکر باہر نکال لیا۔

## اڈھیائے چوتھا۔ گندھرب تن یا ناگراہ کا۔

شکدیو جی نے کہا کہ اے راجا پریچھت جس سمے گراہ مارا گیا اس سمے دیوتون نے خوشی سے نقارہ بجا کر پھولونکی برکھا ہر بھگوان کے اوپر کی اور سب رکھیشور آدک استت کرنے لگے اور وہ گراہ پرمیشور کے چھونے سے مرتے ہی ایک پرش بہت سندر راجسی پوشاک اور زیور پہنے ہوئے بنکر نارائن جی کے چرنون پر گر پڑا اور اسنے استت اور پرکرما کر کے ہاتھ جوڑ کر بنے کیا کہ اے مہاراج مین پچھلے جنم مین ہوہو نام گندھرب تھا ایک دن اپنی استریونکو یہان بیٹھا کر سیر کرنے کو چلا تو جنگل مین ایک بہت اچھا تالاب دیکھا استریون سمیت اسمین جل بہار کرنے لگا اسی جگہ دیول رکھ بھی نہاتے تھے سو مین نے اپنی اگیانتا اور استریون کے کہنے سے ان رکھ سے ہنسی کرنے کے لیے نہاتے ہوئے غوطہ مار کر ان رکھیشور کی ٹانگ پکڑ کر پانی کے بھیتر کھینچ لی جب وہ گر پڑے تب مین پانون انکا چھوڑ کر تالاب سے باہر نکل آیا اور اپنی استریون سمیت ہنسنے لگا تب دیول رکھ نے کرودھ کر کے مجکو یہ شاپ دیا کہ اے گندھرب تو نے ہنسی سے ہمارا پیر گراہ کی طرح پکڑ کر کھینچا ہے اسلیے مین پرمیشور سے چاہتا ہون کہ تو گراہ تن مین جنم لیکر پانی اور آدمی کا بیر

پانی کے بھیتر پکڑا کرے یہ شاپ سنتے ہی مین نے بہت شرمندہ ہوکر اُنسے کہا کہ مین نے اپنے کیے کا پھل پایا لیکن اب آپ یہ بتلائیے کہ اِس شاپ سے میرا اُدھار کب ہوگا تب رکھیشور بولے کہ تو کئی ہزار برس تک گراہ جون مین رہکر ایک دن گجیندر کا پیر پکڑیگا اور جب بیکنٹھ ناتھ ہاتھی کے چھڑانے کے واسطے آکر تجکو اپنے سُدرشن چکر سے مارینگے تب تو پھر گندھرب کا تن پاویگا سو اُن رکھیشور کی کرپا سے آج آپ کا درشن جو برہما جی اور شری مہادیو جی آدِکو بھی جلدی نہین ملتا مین پاکر کرتارتھ ہوا اب آپ مجکو آگیا دیجیے تو اپنے لوک کو جاؤن جب وہ گندھرب پرمیشور سے بدا ہوکر دنڈوت کرکے اُوان پر بیٹھکر اپنے لوک کو چلا گیا تب ہرِبھگوان کی آگیا سے اُس ہاتھی نے بھی وہ تن چھوڑکر مکت پائی اور اندردمن راجا (یعنی وہی ہاتھی) چترُبھج رُوپ ہوگیا اور دنڈوت اور استُت اور پرکرما کرنے کے پیچھے ہاتھ جوڑکر بولا کہ اے دینا ناتھ مین پُورب جنم مین اندردمن نام راجا تھا اور دن رات ہرِچرنون کا دھیان لگائے راج کاج کرتا تھا ایک دن اگستھ جی میرے پاس آئے اور مین جیب اور دھیان کر رہا تھا اُس سمے مین اپنے اگیان سے اُنکا آدر نکرکے چپ چاپ اُسی طرح بیٹھا رہا تب اگستھ جی کرودھ کرکے بولے کہ اے راجا کِس شاستر مین لکھا ہے کہ جب براہمن اور رکھیشور یا بیشنو کسی کے مکان پر آوے اور مکان کا مالک اُسکا آدر نکرے متوالے ہاتھی کی طرح بیٹھا رہے اسلیے مین پرمیشور سے چاہتا ہون کہ تو ہاتھی کا تن پاوے یہ شاپ سُنتے ہی مین نے لجت ہوکر اُنسے کہا کہ اے من ناتھ مین نے اپنی کرنی کا پھل پایا لیکن اب آپ یہ بتلائیے کہ اِس تن سے میرا اُدھار کب ہوگا یہ سُنکر من ناتھ نے کہا کہ جب گراہ تیرا پانون تالاب مین پکڑیگا تب بیکنٹھ ناتھ تجکو چھڑانے کے لیے آوینگے اور گراہ کو مارکر تجھے مکت دینگے سو مین اگستھ من کی دیا سے آپکا درشن پاکر کرتارتھ ہوا جب اسطرح بہت سی استُت اندردمن نے ہاتھ جوڑکر کی تب نارائن جی پرسن ہوکر بولے کہ اے اندردمن جو کوئی مجکو اور تجکو اور اِس پہاڑ اور چھیرسمدر اور کوشتبھ مَن اور سُدرشن چکر گدا پدم میرے ہتھیارون کو اور مجھ کچھ آدِک میرے اوتارون کو اور گنگا جی آدِ نیر تھ اور دُھرو اور پرہلاد آدِ جو میرے بھگت ہین اُنکو پچھلی رات اُٹھکر دھیان کریگا اُسکو بڑے سُننے کا پھل ہوگا اور جو سنساری جیو اس گجیندر موکش کی استُت کو میرے واسطے پڑھینگے اُنکو مین انت سمے اسیطرح مکت دونگا جسطرح تیرا اُدھار کیا یہ کہکر ہرِبھگوان نے اندردمن کو اپنے گرُڑ پر بیٹھالیا اور سُدرشن چکر بیکنٹھ کو چلے گئے اِتنی کتھا سُناکر شکدیو جی بولے کہ اے راجا پرچھت جسطرح ہاتھی کو گراہ پکڑے تھا اسی طرح سب سنساری جیو کال کے مُنھ مین پڑے ہین جب گجیندر نے دین دُکھی ہوکر نارائن جی کو پکارا تب پرمیشور نے اُسکو گراہ کے مُنھ سے چھڑایا اسیطرح جب آدمی پرمیشور کا دھیان اور اُسمرن کرتا ہے تب جنم اور مرن سے چھوٹ کر پرمُکت ہوجاتا ہے اور جو کوئی مصیبت مین اِس گجیندر موکش کی کتھا کا دھیان کریگا تو نارائن جی ضرور اُسکی مصیبت کو دُور کر دینگے۔

## اُدّھیائے پانچوان - کہنا شکدیو جی کا کتھا چھٹپ اوتار کی

شکدیو جی بولے کہ اے راجا پرچھت ہر ایک منوَنتر مین جو اکہتر چوکڑی جُگ کا ہوتا ہے نارائن جی ایک اوتار لیکر دھرم کی رچھا کرتے ہین چوتھے منوَنتر مین ہرِ اوتار ہوا تھا اُسکی کتھا تمکو سُنائی اور پانچوان مَن ریوت نام تامس کا بھائی ہوا اس مین بل بندھیا آدِک مَن کے بیٹے اور بھونام اندر اور اُرُدھا ہوا آدِک دیوتا اور ہرِنیہ رُوم آدِک سپت رِکھ ہوئے اور شُبھر رکھیشور کی بیکنٹھا نام استری سے بیکنٹھ بھگوان کا اوتار ہوا اور سمیر پربت پر ستیہ لوک کے سامنے دوسرا بیکنٹھ بھی جی کے رہنے کے واسطے بنایا اِس اوتار کے گُنون کو کوئی برنن نہین کرسکتا۔ چھٹھوان چاکش منو نام مَن ہوا اُسکے پُرُدک بیٹے ہوئے اور اِس منوَنتر مین مہارَاج

१ देवल
२ सानस
३ वलिविंध्या
४ विभव
५ ऊर्ध्वबाहु
६ हिरण्यरोम
७ शुभ्र
८ सासुर
९ सुर
१० मित्रवर्ण

۱ہریاشو ۲ویراج نام اندر اور راکھشو آدک دیوتا اور ہرچندر آدک سنپت رکھ ہوئے اور براج کی دیوی مدھوتا نام استری سے اجت نام اوتار پرمیشور کا ہوا جنھون نے چودہ رتن نکالنے کے واسطے دیوتا اور دیتون سے سمدر کو متھن کرایا اور آپ کچھوے کا اوتار لیکر مندراچل پربت کو جو متھانی بنائے سے ڈوبا جاتا تھا اپنی پیٹھ پر اٹھا لیا اتنی کتھا سنکر راجا پرچھیت نے پوچھا کہ اے شکدیو سوامی بھگوان نے کسطرح پہاڑ کو اپنی پیٹھ پر لیکر سمدر کو متھن کرایا اور اسمین سے چودہ رتن نکالکر دیوتون کو امرت پلایا سو کتھا دیا کرکے سنائیے میرا من ہرجت سننے سے نہین اگھاتا ہی یہ سنکر شکدیو جی نے بہت خوش ہوکر کہا کہ اے راجا دیوتا اور دیت دونون بھائی کشپ جی کے بیٹے ہوکر آپسمین دشمنی رکھتے ہین کبھی اندر دیتون کو جیت کر دیوتون سمیت راج کرتے ہین اور کبھی دیت لوگ دیوتون کو جیت کر تینون لوک کا راج کرتے ہین جسطرح یہان سنسار ی جیو پرکھتوی پر پیدا ہوتے مرتے پھرتے ہین اسی طرح دیو لوک وغیرہ مین بھی پرکھتوی ہوکر پرمیشور اور مہاتما لوگ آکاش مارگ سے وہان چلتے پھرتے ہین سو ایک سمے اندر جب راج سنگھاسن پر تھا تب ایراوت ہاتھی پر چڑھکر کہین کو جاتے تھے راہ مین درباسا رکھیشور کو جو اپنے چیلون سمیت چلے آتے تھے دیکھکر اندر نے ڈنڈوت کیا تب رکھیشور نے بڑی خوشی سے ایک مالا پھولون کا جو اپنے گلے مین پہنے تھے اتار کر اندر کے پاس بھیجدیا جب انکا چیلا مالا لیکر اندر کے پاس گیا تب اندر نے وہ مالا اس سے لیکر ہاتھی کے مستک پر دھر دیا اور ابھمان سے یہ بولا کہ اس سے بڑھکر سگندھ والے اچھے اچھے پھول دیو لوک مین ہوتے ہین اور ہاتھی نے وہ مالا سونڈ سے گرا کر پیر کے نیچے روندڈالا جب اس چیلے نے جاکر یہ سب حال رکھیشور سے کہدیا تب درباسا رکھیشور کرودھ کرکے بولے کہ اے اندر تونے راج اور دھن کے غرور سے میرے مالا کا نرادر کیا اسلیے تیرا راج جاتا رہے جب دیتون نے درباسا رکھیشور کے شاپ دینے کا حال سنا اور لڑائی کرکے انکا راج چھین لیا تب اندر نے دیوتون سمیت بھاگ کر برہماجی سے بنے کیا کہ اے مہاپربھو درباسا کے شاپ دینے سے میرا راج اور دھن جاتا رہا آپ کچھ سہایتا کیجیے برہماجی بولے کہ مین ایسی سامرت نہین رکھتا جلوناراین جی سے بنتی کرین انکی دیا سے تمھارا دکھ چھوٹ جائیگا یہ بات کہکر برہماجی نے اندرادک دیوتاؤن کو اپنے ساتھ لے لیا اور چیر سمدر کے کنارے پر جاکر یہ استت پرمیشور کی کی کہ اے دینا ناتھ مین آپ کی کرپا سے سب جیو نکو انکے کرم کے موافق جو راسی لاکھ جون مین جنم دیتا ہون لیکن آپ اپنی اچھا سے دیوتا اور براہمن اور بھکتون کا دکھ چھڑانے کے واسطے اوتار لیتے ہین میرے کرنے سے کچھ نہین ہوسکتا ان دنون درباسا رکھ کے شاپ سے دیوتون کا راج دیتون نے چھین لیا ہی اس سے دیوتا لوگ بہت دکھی ہوکر آپکی شرن مین آئے ہین آپ دیال ہوکر انکا دکھ دور کیجیے سوائے آپ کے اور کوئی دوسرا مالک اور بڑا نہین ہی جس سے جاکر اپنا دکھ کہین سنسار مین آپکا نام دین دیال پرکٹ ہی سو انکو دین جانکر دیال ہوجیے اور شرن آئے کی لاج رکھکر سہایتا کیجیے۔

## اودھیائے چھٹھوان - درشن دینا پرمیشور کا برہما دک دیوتون کو

شکدیو جی بولے کہ اے راجا پرچھیت جب برہماجی وغیرہ دیوتون کے استت کرنے سے بھگوان پرسن ہوئے تب انھون نے ہزار سورج کے برابر پرکاش روپ سے گرڑ پر آکر دیوتون کو درشن دیا وہ پرکاش دیکھتے ہی سوائے برہماجی کے اور سب دیوتون کی آنکھین جھپک گئین اور سمدرشن چکر آدک آٹھون شستر انکے اپنا اپنا روپ دھارن کیے چارون طرف کھڑے تھے سو برہماجی نے ڈنڈوت اور پرکرما کرکے ہاتھ جوڑ کر یہ کہا کہ اے دینا ناتھ جل پرتھوی اگن بایو آکاش سب آپ ہی ہین ہم مہادیو جی اور رچھ برہما بت آدک دیوتا آپکے سامنے جگاری کے برابر ہوکر کچھ سامرتھ نہین رکھتے اور آپ سدا آنندمورت رہتے ہین کون ایسا ہی جو آپکے آدی انت اور مہما کو

پرنن کرسکے جسمین دیوتون کا بھلا ہو وہ کیجیے تب پرمیشور نے جل بہار کرنا بچار کر کہا کہ ای برہما دیتیون کی دشا بلی ہی اور دیوتون کی دشا ربا
کے شاپ دینے سے نربل ہوگئی ہی اب میری سمجھ سے یہ اُچت ہی کہ سب دیوتا لوگ دیتیون کے پاس جا کر اُنسے پریت کرکے چھیر سمدر کو متھین
اور مندراچل پہاڑ کی متھانی بنا کر اُسمین باسک نام سانپ کی رسّی لگاوین اُس سمدر سے امرت اور چودہ رتن بہت اچھے نکلین گے
تب مین وہ امرت دیوتون کو پلاؤنگا اُسکے پینے سے دیوتا لوگ امر ہوکر دیتیون کو جیت کر اپنا راج پاوینگے یہ بات سُنکر دیوتون نے بنے کیا
کہ ای مہاراج دیتیہ لوگ ہمسے بلوان بہت ہین جب وہ امرت جھین کر پی لینگے تب ہمارا بس کیا چلیگا پرمیشور بولے کہ تم لوگ دھیرج
رکھو ہم کسی ندبیر سے تمکو امرت پلاوینگے دیتیون کو سوائے مُحنت کرنے کے کچھ فائدہ نہوگا تم اُنسے پریت کرکے اپنا مطلب نکال لو جسطرح
سانپ نے جال مین پھنسکر چوہے سے پریت کرکے اپنا مطلب نکال لیا تھا اسکا اتہاس مہابھارت مین بستار پورک لکھا ہی جو لوگ
پرمیشور کی شرن مین رہتے ہین اُنکا سب کام پورا ہوتا ہی جو بات دیتیہ لوگ کہین اُسکو مان لینا بہت لالچ نکرنا جسمین تمھاری اور اُنکی
پریت بنی رہے یہ آگیا دیکر نارائن جی انتردھیان ہوگئے تب دیوتا لوگ اُنکی آگیا سے راجا بل کے پاس جو اُن دنون دیتیون کے راجا تھے
پہونچے راجا بل نے دیکھتے ہی من مین کہا کہ اندر اور برُن اور کبیر وغیرہ دیوتا لوگ جو میرے ساتھ ہمیشہ دشمنی رکھتے تھے آج بغیر ہتھیار لیے میری
شرن مین آتے ہین اسلیے جو بات یہ کہین وہ ماننا چاہیے ایسا بچار کر راجا بل نے دیوتون سے پوچھا کہ تم لوگ کس اچھا سے یہان آئے ہو اپنا حال
کہو تب اندر بولے کہ ہم تم دونون دیوتا اور دیتیہ کشیپ جی کے بیٹے آپسمین بھائی بھائی ہین سو مین نے بچار کیا کہ کوئی ندبیر ایسی کرون کہ جسمین
ہمکو اور تمکو بڑھاپا اور رموت نہ آوے اور بہت اولاد پیدا ہو اس اچھا سے ہم برہما جی کے پاس گئے تھے تب برہما جی ہم لوگونکو نارائن جی کے پاس
لیگئے تب اُنھون نے ہماری بنتی سُنکر کہا کہ تم لوگ راجا بل آدک اپنے بھائیون کو ساتھ لیکر چھیر سمدر کو متھو اور مندراچل پہاڑ کی متھانی
بنا کر باسک ناگ کی اُسمین رسی لگاؤ جسطرح دہی متھنے سے گھی نکلتا ہی اسیطرح چھیر سمدر متھنے سے امرت اور چودہ رتن نکلینگے تب تملوگونکو
امرت پینے سے بڑھاپا اور رموت کا کھٹکا چھوٹ کر ہمیشہ جوانی بنی رہیگی اسی واسطے ہم لوگ آئے ہین کہ اس کام مین آپ لوگ بھی ہمارے
ساتھ پریت رکھکر سہایتا کیجیے جسمین دیوتا اور دیتیہ دونون بھائی امرت پی کر امر ہو جاوین اور ای راجا بل تم سب دیوتون کے بھی مالک
ہوکر رہنا ہم لوگ تمھارے آدھین رہینگے یہ سُنکر راجا بل اور دوسرے دیتیون نے کہا کہ اس کام مین ہم تمھارا ساتھ دینگے لیکن امرت
وغیرہ جو کچھ چھیر سمدر سے نکلے اُسکو بانٹ لینگے دیوتا لوگ بولے کہ بہت اچھا تمھارا کہنا ہمکو منظور ہی تب تو سب دیوتا اور دیتیون نے جاکر بڑی مُحنت
سے مندراچل پہاڑ کو اُکھاڑ کر جب اُسکو سمدر کے کنارے لے چلے تب کئی دیوتا اور دیتیہ گھائل ہوکر مر گئے تب اُنھون نے ہار مانکر پہاڑ کو
راہ مین رکھ دیا اور دیوتا اور دیتیون نے اپنا ابھمان ٹوٹنے سے پرمیشور کا دھیان کرکے بنے کیا کہ ای بیکنٹھ ناتھ بنا دیا کرنے اور آنے آپ کے
یہ پہاڑ ہم لوگون سے سمدر تک نہین پہونچ سکتا جیسے بھگوان انتریامی نے اُنکا دین بچن سُنا ویسے ہی گرُڑ پر سوار ہوکر وہان آئے تب
دیوتا اور دیتیون نے ڈنڈوت اور استُت کرکے بنے کیا کہ ای مہاراج ہم لوگون سے یہ پہاڑ چھیر سمدر تک نہین پہونچ سکتا تھوڑی دور
سے لے آنے مین دیوتا اور دیتیہ گھائل ہوئے اور مر گئے یہ بچن سُنتے ہی پرمیشور دین دیال نے امرت درشٹ سے دیکھکر گھائل اور
مرے ہوؤن کو اچھا کرکے جلا دیا اور بائین ہاتھ سے مندراچل پہاڑ کو اُٹھا کر گرُڑ جی کی پیٹھ پر رکھ لیا اور سب دیوتا دیتیون کو بھی اُسی گرُڑ پر
بیٹھا کر ایک ساعت مین سمدر کے کنارے جا پہونچے جب مندراچل پہاڑ کو اُتار کر گرُڑ جی کو وہان سے بدا کیا تب سب دیوتا اور
دیتیہ اُنکی استُت کرنے لگے۔

## اوتھیاے ساتوان - متھا جانا چھیر سمدر کا

شکدیو جی بولے کہ ای راجا پریچھت جب پرمیشور نے سمدر کنارے پہونچکر دیوتا اور دیتیون کو باسک ناگ کے لانے کے واسطے آگیا دی تب اُنھون نے پاتال مین جاکر اُس سے کہا کہ نارائن جی کی آگیا سے تمکو مندراچل پہاڑ مین لپیٹ کر چھیر سمدر متھا جائیگا اسواسطے تمکو بلانے آئے ہین چلو یہ سُنکر باسک ناگ بولا کہ پہاڑ مین لپٹنے سے میرے ملائم بدن کو دکھ ہوگا اسلیے مین نہین چل سکتا تب دیوتا اور دیتیون نے کہا کہ پرمیشور نے بلایا ہی اُنکی آگیا مانکر ضرور چلنا چاہیے یہ بات سُنکر جب باسک ناگ لاچاری سے نارائن جی کے پاس گیا تب بیکنٹھ ناتھ بولے کہ ای باسک تم کچھ سوچ مت کرو تمکو کچھ دکھ نہوگا اور امرت نکلنے مین تم بھی حصہ پاؤگے جب دیوتا اور دیتیون نے باسک ناگ سے وہ پہاڑ لپیٹ کر سمدر مین ڈال دیا اور پہاڑ پانی پر نہین ٹھہر کر ڈوبنے لگا تب دیوتا اور دیتیون نے پرمیشور سے بنے کیا کہ اے مہاپربھو پہاڑ پانی مین ڈوبا جاتا ہی ہمارا بل کچھ کام نہین آتا سمدر کسطرح متھین ہوگا یہ بچن سنتے ہی نارائن جی نے ایک مروپ بنا کچھپ روپ دھار لاکھ جوجن لمبا اور چوڑا سمدر مین دھارن کرکے وہ پہاڑ اپنی پیٹھ پر اٹھالیا جب وہ پہاڑ پانی پر ٹھہر گیا تب بھگوان نے دیوتون اور دیتیون سے کہا کہ پہلے تم لوگ گنیش جی کی پوجا کرو جسمین تمھارا منورتھ سپھل ہو اور پیدائش گنیش جی کی اسطرح پر ہی کہ ایک دن شری پاربتی بیٹھی ہوئی شری مہادیو جی کے پنکھا ہانک رہی تھین اُس سمے اُنکے ایک لڑکا پیدا ہوا تب شری پاربتی جی اُسکو پریم سے دیکھنے لگین اسلیے ہاتھ کا پنکھا گر پڑا تب شری مہادیو جی نے کرودھ کرکے ایک ترشول ایسا اُس بالک کو مارا کہ سر اُسکا کٹکر نہ معلوم کتنی دور پر جا گرا یہ دشا دیکھکر شری پاربتی جی نے کہا کہ یہ میرا بیٹا تھا اسکو تمنے کیون مارا اب پھر اسکو جلاؤ نہین تو مین بھی اپنا ان چھوڑ دونگی یہ بات سُنکر شری شیو جی بولے کہ اِس لڑکے کا سر بہت دور چلا گیا اب نہین آسکتا ہی اُتر طرف سر کرکے جو جیو مرا پڑا ہو اُسکا سر لے آؤ تو مین اسکو جلاؤن ڈھونڈھنے سے ایک ہاتھی اُتر طرف سر کیے مرا ہوا ملا اُسکا سر مہادیو جی کے گن لے آئے جیسے اُس بالک کے دھڑ سے سر جوڑکر مہادیو جی بولے کہ اُٹھ بیٹھ ویسے وہ لڑکا جی کر اُٹھ کھڑا ہوا تب شیو جی نے اُسکا نام گنیش جی رکھکر یہ بردان دیا کہ آج سے تینون لوک مین جسکے یہان کوئی شبھ کارج ہو وہ پہلے گنیش جی کو پوجکر پیچھے سے دوسرا کام کرے تو کام اُسکا اچھی طرح پورا ہوگا اسی دن سے سب لوگ گنیش جی کو پوجتے ہین سوتشیام سُندر کی آگیا پاکر دیوتا اور دیتیون نے بھی پہلے گنیش جی کی پوجا کی پھر نارائن جی کی آگیا سے دیوتون نے باسک ناگ کا سر آپ پکڑکر دیتیون سے پوچھ پکڑنے کے واسطے کہا تب دیتیون لوگ ابھمان سے بولے کہ ہم کس بات مین تمسے کم ہین جو اشدھا نانگ پوچھ کو پکڑین یہ سُنکر پرمیشور نے دیوتون سے کہا کہ تمھین پوچھ پکڑو تب دیتیون لوگ سر اور دیوتا اور نارائن جی پوچھ باسک ناگ کی پکڑکر سمدر کو دہی کی طرح متھنے لگے اُس سمے گھمانا مندراچل پہاڑ کا کچھپ روپ بھگوان کو ایسا معلوم ہوتا تھا جیسے کوئی بیٹھ مین سہارا ہی جب دیتیون لوگ سمدر متھنے کے سمے باسک ناگ کا سر کھینچنے لگے تب اُسکی پھپکار سے ایسی جوالا نکلی کہ دیتیون کا بدن جلنے لگا تب دیتیون نے پھر جاکر کہا کہ ہم لوگ پوچھ پکڑین اُسوقت نارائن جی نے کہا کہ جو بات تمنے اپنی اچھا سے اختیار کی ہی اُسکو چھوڑنا نیچا ہیے جب دیوتا اور دیتیون سمدر متھتے متھتے تھک گئے تب سب نے نارائن جی سے بنے کیا کہ ای تریلوکی ناتھ اب ہمکو سامرتھ نہین رہی کہ سمدر کو متھین یہ بات سُنکر جب پرمیشور نے کچھ بل اپنا اُنکو دیکر دھیرج دیا تب وہ لوگ بنا بل پاکر پھر سمدر متھنے لگے تب پہلے ایسا بکھ ہلاہل سمدر سے نکلا کہ جسکی گرمی سے سمدر کے سب جلچر جیو جلنے لگے اور دیوتا اور دیتیون نے بھی گھبراکر کہا کہ ای بیکنٹھ ناتھ اس بکھ کے رکھنے کا کہین ٹھکانا کیجیے نہین تو ہم لوگ اسکی گرمی سے مرا چاہتے ہین تب بھگوان بولے کہ

اس زہر کو سوائے مہادیو جی کے دوسرا کوئی قبول نہین کرسکتا تم لوگ اُنکی بنتی کرو یہ بات سُنتے ہی دیتّ اور دیوتون نے شری مہادیو جی سے ہاتھ جوڑکر بنتی کیا کہ ای مہاپربھو اس زہر سے تینون لوک کے جیو جلکر مرا جاتے ہین اسکو آپ ہی قبول کیجیے سوائے آپکے دوسرے مین ایسی سامرتھ نہین ہی جو اس زہر کی گرمی سہہ سکے یہ بات سُنکر شری مہادیو جی نے بچار کیا کہ مین ہیتیشو ہون جو کوئی دوسرے کا دُکھ دیکھکر اُس دُکھ کو دُور نہ کرے اُسکو ہیتیشو کہنا نچاہیے اسلیے اُنکا دُکھ دُور کرنا ضرور ہی یہ سوچکر شیو جی نے پاربتی جی کی طرف دیکھا تب پاربتی جی بولین کہ ای سوامی دیوتا لوگ آپکی شرن مین آئے ہین جسمین اُنکا بھلا ہو وہ کیجیے اور نارائن جی نے بھی شیو جی سے کہا کہ سب کوئی دیو ہین آپ مہادیو ہین اسلیے جو چیز سمدرست پہلے نکلی ہو وہ آپکو پینا چاہیے اس سے تم اسکو قبول کرو سب جیو ونکا دُکھ ہرنا تمھین کو اُچت ہی تب شری مہادیو جی خوش ہوکر بولے کہ سچ ہی اس زہر کو سوائے میرے دوسرا کوئی نہین پی سکتا اسکو مین اگر پیٹ کے اندر اُتار جاؤن تو شری رام چندر جی کو جو میرے ہردے مین رہتے ہین دُکھ ہوپہنچے گا اسلیے کنٹھ ہی مین اس بکھ کو رکھنا اُچت ہی یہ کہکر شیو جی نے وہ بکھ جو پینے کی طرح سمدر سے نکلا تھا ایک ہی بار سب اپنے مُنھ مین ڈال لیا سو ڈالتے وقت تھوڑا بکھ زمین پر گر پڑا تھا اُسی سے سنکھیا اور بچھو ناگ وغیرہ پیدا ہوکر سنسار مین آج تک موجود ہین جو کہ مہادیو جی وہ زہر اپنے کنٹھ مین رکھے رہے اسی کارن گلا اُنکا باہر سے نیلا اور بھیتر سے نیل کنٹھ نام پرسدّھ ہوا اور نارائن جی نے امرت درشٹ سے دیوتا اور دیتّون کو دیکھا تو سب گرمی زہر کی اُنکے بدن سے دُور ہوگئی اور دیوتون نے شری مہادیو جی کی بہت استُت کی۔

## اڈّھیائے آٹھوان۔ نکلنا کامدھینو گئو اور امرت آدک کا سمدر سے

شنکدیو جی بولے کہ ای راجا جب پھر دیوتا اور دیتّ پریشور کی آگیا سے سمدر کو متھنے لگے تب دوسری مرتبہ کامدھینو گئو بہت سُندر سمدر سے نکلی تب نارائن جی نے کہا کہ اس گئو سے سنساری بستُ جو مانگو سو مل سکتی ہی یہ بات سُنکر دیوتا اور دیتّون نے اُسکو لینا چاہا تب بیکنٹھ ناتھ بولے کہ یہ گئو براہمن اور رکھیشورون کو دینا چاہیے کیونکہ وہ لوگ بن باس کرکے تپسّیا آدک کھا کر دن رات یگیہ کرتے ہین اور پرواہ اور رجگ آدک مین اُنکو راجا لوگون سے بھیکھ مانگنی پڑتی ہی اس سے یہ گئو اُنکے پاس رہیگی جسمین وہ لوگ بیفکر ہوکر پریشور کا دھیان کیا کرین اور بید اور رشاستر مین بھی ایسا لکھا ہی کہ جب آدمی کوئی کام اپنے مطلب کے واسطے کرے تو اُسکے فائدہ مین سے پہلے براہمن کو کچھ دیدے جسمین اُسکا کام سدّھ ہو یہ بات کہکر شری بھگوان وہ گئو ششٹھ اور رکھیشورون کو دیکر بولے کہ تم اُس گئو کو دیولوک مین رکھو جب براہمن اور رکھیشورون کو کسی چیز کی چاہنا ہو تب گئو کو اپنے استھان پر لے آکر اُس سے پدارتھ لیوین اور پھر گئو کو وہان پہونچا دیوین گئو دیکر جب پھر سمدر کو متھنے لگے تب نارائن جی نے کہا کہ اب جو سمدر مین سے نکلے اُسمین ایک چیز دیتّ اور ایک دیو نا لیوین تیسری مرتبہ اُچّیہ شرَوا نام گھوڑا سفید رنگ بہت خوبصورت نکلا تب دیتّون نے کہا کہ یہ گھوڑا راجا بل کے چڑھنے کے لائق ہی نارائن جی نے گھوڑا دیتّون کو دیدیا جو تھے مرتبہ ایراوت ہاتھی سفید رنگ چار دانت کا نکلا وہ دیوتون کو دیا تب دیتّون نے کہا کہ ہاتھی ہمکو دیجیے گھوڑا ہمسے پھیر لیجیے شبام سُندر بولے کہ جو بات ٹھہر گئی اُس سے پھرنا نچا ہیے پانچوین مرتبہ کوستبھ مَن بہت تیجوان اور مہا سندر نکلا اُسکو دیکھکر نارائن جی بولے کہ یہ ہم لینگے جب دیتّ اور دیوتا نے خوش ہوکر کہا کہ بہت اچھا تب ترلوکی ناتھ نے وہ مَن پرد کرگلے مین پہن لی چھٹھوین مرتبہ پارجات نام ایک درخت نکلا تب نارائن جی بولے کہ اس کلپ برچھ سے جو مانگو سو دیگا اُسکو دیتّون نے لیا جو کوئی کہے کہ وہ کلپ برچھ اندر لوک مین کسطرح گیا سو جاننا چاہیے کہ جب چودہ رتن سمدر سے نکلنے کے بعد دیوتا

اور دیتیون مین لڑائی ہوئی تب دیوتا دیتیون کو جیت کر وہ کلپ برچھ دیولوک مین لے گئے ساتوین مرتبہ رنبھا نام اپسرا مہا سندری چھیر ساگر سے نکلی
وہ کسی کو نہین ملی بیشما ہو کر رہی آٹھوین مرتبہ لچھمی جی مہا سندری اور تیجوان اچھا گہنا اور کپڑا پہنے داہنے ہاتھ مین کمل کا پھول اور بائین ہاتھ
مین مالا لیے سمدر سے نکلین اُن کا روپ دیکھتے ہی سوائے نارائن جی کے سب دیوتا اور دیتیون نے اُن پر موہت ہو کر سمدر کا منتھنا چھوڑ دیا
اور اُن کے چارو طرف جمع ہو کر کہا کہ انکو ہم لین گے تب لچھمی جی بولین کہ مجھے کوئی زبردستی سے نہین لے سکتا ہے جس مین سب گن ہونگے
کسی کے پاس مین اپنی اچھا سے رہونگی میرے نکٹ دیوتا اور دیت دونون برابر ہین تم سب دیوتا اور دیت اور تپسی اور رکھیشور اور براہمن
اور گندھرب آدک اپنی اپنی پنگت باندھکر بیٹھو اُن مین سے جس پر میرا من چاہے گا اُس کے گلے مین جیمال ڈال کر اُس کو اپنا پت بناؤنگی
جب لچھمی جی کی آگیا کے موافق اپنی اپنی پنگت باندھکر بیٹھے تب لچھمی جی پہلے دیتیون کو دیکھکر بولین کہ ان لوگون کا راج سدا بنا
نہین رہتا اور یہ لوگ ابھمان مین بھرے رہکر پاپ کیا کرتے ہین اس لیے ان کی سنگت کرنا اچھا نہین پھر تپسی اور رکھیشورون کیطرف
دیکھکر کہا کہ یہ لوگ مہا کرودھی ہو کر تھوڑا اپرادھ کرنے پر بھی بڑا شاپ دیتے ہین پھر گیانیون کو دیکھکر بولین کہ یہ لوگ نیم اور آچار سے رہ کر
اپنے من ماما کرم کرتے ہین پھر دیوتون کو دیکھکر کہا کہ یہ لوگ نربل ہین جب ان پر کچھ بپت پڑتی ہے تب نارائن جی کی شرن مین جاکر
اُن سے سہایتا لیتے ہین اس لیے ان کو بھی مین قبول نہین کرتی ہون تب پرتھوی نے بہت سندر رتن جڑت سنگھاسن لاکر اُس پر لچھمی جی
کو بیٹھا لایا اور گنگا اور جمنا اور سرسوتی آدک تیرتھون نے سری روپ ہو کر سونے کے کلسون مین اپنا اپنا جل لایا اور کامدھین گو نے دودھ اور
دہی اور گوبر اور گئو موتر اور گھی ملا کر پنچ گویہ بنایا اور تیرتھون کے جل سے لچھمی جی کو اشنان کرایا اور بہت اُتم گہنا اور کپڑا پہنا کر جگت
جگوشٹ اُن کا سنگار کیا تب لچھمی جی برہما جی کو دیکھکر بولین کہ یہ بوڑھے ہین پھر اندر اور برن اور کبیر دیوتا کو دیکھکر کہا کہ ان سب کو آٹھون
پہر اپنی پدوی بڑھنے کی اچھا بنی رہتی ہے پھر رُومس آدک رکھیشورون کو دیکھکر بولین کہ ان لڑکون کی اتنی بڑی عمر ہے کہ کتنے ہی برہما انکے
سامنے ہو کر مر جاتے ہین سو بڑی عمر ہونے مین نربل ہو کر اشبھ کرم کرنے سے نہین ڈرتے اور موت کا ڈر نہین رکھتے جو آدمی مرنے
سے ڈرتا ہے اُس سے بڑا کرم نہین ہوتا ہے پھر لچھمی جی نے نارائن جی کے سامنے جاکر اُنکے روپ اور تیج اور بل اور گنون کو دیکھکر کہا کہ یہ تر لوکی ناتھ
سب گنون سے جیسا میرا من چاہتا ہے بھرے ہوئے ہین لیکن ایک دوش انمین بھی ہے کہ سنساری بسنو کی اچھا اور کسی کا موہ نہین رکھتے
اور کربر یا دیا انکی کچھ جیب اور اتمرن کے آدھین نہین ہے دیکھو اودھو بھگوت جو جنم بھر انکی سیوا مین رہے اُنکو اُنھون نے آگیا دی کہ تم بدر کاشرم
مین جاکر تپ کرو تب تمھاری مکت ہوگی اور وہ بدھک جنسے انکے پانون مین بان مارا تھا اُسکو بمان پر بیٹھا کر اُسی تن سے بیکنٹھ کو بھیجدیا
یہ سب دوش ہونے پر بھی انسے بڑا تینون لوک مین کوئی نہین ہے اسواسطے مین انکا چرن کمل داب کر اپنا جنم سپھل کرونگی یہ بات کہکر
لچھمی جی نے وہی مالا جو ہاتھ مین لیے تھین بیکنٹھ ناتھ کے گلے مین ڈال دیا تب بھگوان بولے کہ تم آٹھون پہر ہمارے ہردے مین بسی رہوگی
یہ دیکھکر دیوتا اور دیتیون نے بہت خوشی سے کہا کہ ہے لچھمی جی تم نے بہت اچھا کیا کہ نارائن جی کے گلے مین مالا ڈال دیا اُسی سمدر نے آدمی کا
روپ بن کر بید اور شاستر کے موافق لچھمی جی کا بواہ نارائن جی سے کر دیا اور بشو کرما نے گہنا اور پرتھوی نے موتی اور رتنون کا مالا اور ناگون
نے کنڈل لاکر لچھمی جی کو پہنایا اور شری مہا دیو جی آدی دیوتون نے آنند پوربک لچھمی نارائن پر پھولون کی برکھا کی اور دیت اور دیوتون نے
دندبھی آدک بڑی خوشی سے بجائی اور اندر کی اپسراؤن نے آکاش مین آکر اپنا اپنا ناچ دکھلایا اور گندھربون نے گانا سنایا اسوقت
تینون لوک مین منگلا چار ہوا اور لچھمی جی کے درشن سے دیوتا اور دیتیون کے بدن مین بل آگیا پھر نارائن جی کی آگیا سے

دیوتا اور دیت سمدر متھنے لگے تب نوین مرتبہ کنیا روپ ہوکر بارونی سمدر سے نکلی اُس کو دیتیون نے لے لیا دسوین مرتبہ ایک پرش بہت سُندر اور تیجوان دھنونتر نام بید پرمیشور کا اوتار ہاتھ مین امرت کا کلسا لینے والا ایک ہاتھ مین امرت کا کلسا اور دوسرے ہاتھ مین ایک ہرا لیے سمدر سے نکلا اُسکو دیکھتے ہی دیوتا اور دیتیون نے خوش ہوکر کہا کہ اسی امرت کے واسطے ہم لوگون نے اتنا پریشرم کیا تھا سو نکلا یہ کہتے ہی ایک دیت نے دوڑکر وہ کلسا دھنونتر بید سے چھین لیا تب دیوتا بولے کہ اس مین آدھا حصہ ہمارا بھی ہی دیتیون نے اودھم سے جواب دیا کہ ہمارے پینے سے جو بچے گا سو تم کو بھی دین گے جب دیوتون نے ہار مان کر یہ حال نارائن جی سے کہا تب بگبھوٹھ نارائن بولے کہ تمھارے کہنے سے وہ لوگ امرت نہ دینگے لیکن ہم اپنی مایا سے کوئی اپائے کرکے امرت تم کو پلا دینگے تم سوچ مت کرو نارائن جی کے کہنے سے دیوتون کو دھیرج ہوا اور دیت امرت کا کلسا جو دھنونتر بید سے چھین لے گئے تھے سو اُس کلسے کو اور اور دیت جو زیادہ بلوان تھے ایک دوسرے سے چھین لیتے تھے لیکن کسی دیت کو اتنا وقت نہین ملتا تھا جو اُس امرت کو پی سکے اُس سمے نارائن جی استری روپ موہنی مورت مہا سُندر اور اُتم گہنے اور کپڑے اور رتن پہنے پرکٹ ہوکر جہان دیوتا اور دیت تھے اُس طرف چلے اتنی کتھا سُنا کر شکدیو جی بولے کہ اے راجا موہنی روپ اُسکو کہتے ہین جسکا روپ دیکھنے سے دیوتا اور دیت اور آدمی اور جوگیشور اور مُن اور جتی سب موہت ہوکر بے سدھ ہو جاتے ہین وہی روپ پرمیشور نے دھارن کیا تھا۔

## اودھیائے نوان ۔ لینا کلسا امرت کا موہنی روپ بھگوان کا دیتیون سے

شکدیو جی بولے کہ اے راجا پرچھت جب دیوتا اور دیتیون نے اُس موہنی روپ استری کو اپنی طرف آتے دیکھا تب وہ لوگ اُسکے روپ پر موہت ہوکر امرت پینا بھول گئے یہ دشا دیکھکر جب وہ روپ دھاری استری اُن دیتیون کی طرف کٹاکش (ناز و ادا) کرتی ہوئی چلی تب اُنھون نے بہت خوش ہوکر آپس مین کہا کہ دیکھو ہمارا بھاگ اُدے ہوا جو ایسی مہا سُندر استری جسکے برابر تینون لوک مین دوسری استری نہو گی ہماری طرف چلی آتی ہی ہم لوگ امرت پینے کا جھگڑا جو آپس مین رکھتے ہین اُسکے فیصلہ کرنے کے واسطے اس استری کو پنچ قرار دے کر امرت کا کلسا اسکے سامنے رکھ دیوین جو یہ اپنے دھرم سے سب کو بانٹ کر پلا دیوے اُسکو پی لیوین آپس مین جھگڑا کرنا اچھا نہین ہوتا یہ صلاح کرکے دیتیون نے امرت کا کلسا موہنی روپ بھگوان کے پاس لیجا کر کہا کہ اے مہا سُندری اس امرت کے پینے کے واسطے ہم لوگون مین جھگڑا ہی اس لیے ہم اپنی خوشی سے تم کو پنچ ٹھہرا کر چاہتے ہین کہ یہ امرت تم اپنے ہاتھ سے بانٹکر سب کو پلا دو جب موہنی روپ بھگوان اُنکی باتون پر کچھ دھیان نہ کرکے آگے چلے اور دیتیون نے اُنکے چرنون پر گر کر امرت بانٹنے کیواسطے بہت منتی کی تب موہنی روپ بھگوان نے دیتیون کی طرف دیکھکر مسکرا دیا جب وہ مسکرانا دیکھکر دیت لوگ سب اچیت ہوگئے تب موہنی روپ بھگوان نے دیتیون کو اپنے روپ پر موہت دیکھکر کہا کہ تم لوگ مجھ بنیشیا استری سے کہان کی جان پہچان رکھکر امرت بانٹنے کے واسطے پنچ ٹھہراتے ہو گیانی کو کبھی بنیشیا کا بشواس کرنا نہ چاہیے اور جو تم امرت بانٹنے کے واسطے ایسی ہی ہٹ کرتے ہو تو میرے ہاتھ امرت نکالنے مین تمھارا اور دیوتون کا پریشرم برابر ہی تمھاری خوشی ہو تو مین آدھا آدھا امرت دونون کو پلا دون اور تم لوگ جو ادھرم سے سب امرت لینا چاہتے ہو تو مین ایسی جھوٹھی پنچایت نہین کرتی یہ بات سُنکر دیتیون نے کہا کہ اے پران پیاری تم سچ کہتی ہو ہم لوگ ادھرم سے سب امرت اکیلے پینا چاہتے تھے اب ہم نے تم کو اپنا پنچ مانا ہی اس کارن ہم لوگ تمھاری آگیا مانین گے جو جا ہو سو تم کرو جب موہنی روپ بھگوان نے جانا کہ دیت لوگ اچھی طرح ہمارے بس ہو چکے تب دیت اور دیوتون سے کہ

تم لوگ اسنان کرکے پوتر ہوکر اگن مین آہوت دیو اور دونون الگ الگ پنگت باندھکر کُشا کے آسن پر بیٹھو تو مین امرت بانٹ کر پلاؤن جب موہنی روپ بھگوان کے کہنے سے دیوتا اور دیت اچھا اچھا کہنا اور کپڑا پہن کر الگ الگ بیٹھے تب موہنی روپ بھگوان دیتون سے بولے کہ مین پہلے دیوتون کو امرت دے کر پیچھے تم کو پلاؤنگی دیتون نے کہا کہ ہم کو تمھارا کہنا منظور ہی یہ سنتے ہی موہنی روپ بھگوان نے کلسا امرت کا اٹھا لیا اور دیوتون کی پنگت مین جاکر انکو امرت پلایا اور دیتون کی طرف ترچھی چتون سے دیکھنا شروع کیا تو دیت لوگ اسی چتون کے مد سے متوالے ہوکر اپنا امرت کا بھول گئے جب موہنی روپ بھگوان سب دیوتون کو امرت پلاتے ہوئے پنگت کے بیچ مین جہان سورج اور چندرما بیٹھے تھے پہنچے تب راہو نام دیت نے کلسا امرت کا دیکھکر بچار کیا کہ اس استری نے ہم لوگون کو اپنے روپ پر موہت کرکے سب امرت دیوتون کو پلا دیا اور دیتون کو امرت پینے سے نراس رکھا جب ایسا بچار کر اس دیت نے اپنا روپ دیوتون کے برابر بنا لیا اور سورج اور چندرما کے بیچ مین بیٹھکر امرت پیا تب سورج اور چندرما نے چلا کر موہنی روپ بھگوان سے کہا کہ یہ دیت ہی جیسے یہ بچن موہنی روپ بھگوان نے سنا ویسے ہی بچا ہوا امرت چندرما پر گرا کر سدرشن چکر سے راہو کا سر کاٹ لیا لیکن وہ دیت امرت پینے کے پرتاپ سے نہین مرا سر اور دھڑ الگ الگ ہوکر الگ الگ اٹھ کھڑا ہوا سورج اور چندرما نے موہنی روپ بھگوان سے کہا کہ مہاراج اب اسکو نہ مارئیے چھوڑ دیجیے کیونکہ جتنے ٹکڑے اسکے ہونگے امرت پینے کے پرتاپ سے اتنے ہی روپ ہوکر جیتے رہینگے یہ سنکر موہنی روپ بھگوان نے راہو سے کہا کہ تو نے دیوتون مین بیٹھکر امرت پیا ہی اس سے تو دیتون کا لچھن اور سوبھا چھوڑ دے سورج اور چندرما کے بتلانے سے موہنی بھگوان نے راہو دیت کا سر کاٹ لیا تھا اسی سبب سے اسنے دشمنی رکھکر اماوس کے دن اور پورنماشی کی رات کو مبت پر کاش سورج اور چندرما مین ہوتا ہی تب وہی راہو اور کیتو آکر انکو نگلنا چاہتے ہین جس کو چندر گرہن اور سورج گرہن کہتے ہین اس وقت بھگوان کی آگیا سے سدرشن چکر اون کی رچھا کرتے ہین اتنی کتھا سنا کر شکدیو جی بولے کہ اے راجا موہنی روپ بھگوان نے امرت پلا کر سدرشن چکر کو واسطے رچھا کرنے سورج اور چندرما کے دھان چھوڑا اور آپ انتردھیان ہوکر بیکنٹھ کو پدھارے بھگوان نے یہ بچار کر دیتونکو امرت نہین پلایا کہ وہ لوگ امرت پینے سے امر ہوکر سنساری جیبونکو دکھ دینگے انکو امرت پلانا ایسا ہی جیسے کوئی سانپ کو دودھ پلا دے

## اڈھیائے دسوان - لڑائی ہونا دیوتا اور دیتون سے

شکدیو جی نے کہا کہ اے راجا امرت نکالنے مین محنت دیوتا اور دیتون کی برابر تھی لیکن جسکو ناراین جی دیتے ہین وہی پاتا ہے جس طرح آدمی اپنے فائدے کے واسطے بہت تدبیر کرتے ہین انمین جسپر بھگوان کی کرپا ہوتی ہی وہی اپنا مطلب پاتا ہی نہین تو لگبر فرضی پربشور کے سب محنت اسکی بیکار جاتی ہی اسی طرح دیتون کی دشمنا ہوئی اے راجا جب موہنی روپ بھگوان وہان سے انتردھیان ہوگئے تب سب دیت لوگ ہوش مین آکر کہنے لگے کہ وہ سندری سب امرت دیوتون کو پلا کر کہین چلی گئی ان دیتون مین جو بدھمان تھے انھون نے کہا کہ کلسا امرت کا تمھارے ہاتھ لگا تھا تم لوگون نے اپنی اگیانتا سے ایک استری پر موہت ہوکر امرت اسکو دیدیا اور موہنی روپ ناراین جی تھے جنھون نے دیوتون کی سہایتا کرنے کے واسطے ہم کو دھوکا دے کر امرت لے لیا یہ سمجھتے ہی دیت لوگ کرودھ کرکے دیوتون سے لڑائی کرنے کے واسطے تیار ہوئے تب دیوتون نے بھی لڑائی کی تیاری کی دیوتون کی طرف راجا اندر ایراوت ہاتھی پر چڑھے اور چندرما اور سورج اور برن اور کبیر آدک سینا پتیون کو اپنے ساتھ لیا وہ لوگ اچھے اچھے گہنے اور کپڑے پہنے اور بہت طرح کے ہتھیار لیے رتھ اور گھوڑا اور ہاتھی

اور بھگوان آدک پر بیٹھکر رن بھومی مین آئے اور دیتیون کی طرف راجا بل بہت اچھے گہنے اور کپڑے پہنکر پربھاس نام بمان آکاش گامی پر جو مے نام
دانو نے اُس کو بنا دیا تھا سوار ہوا اور ہتھیار لیا اور ڈھال اور مورچہ باندھے اور کمان اور بہت سے تیر اور ڈھال تلوار لیکر رن بھومی مین آئے
کے ہتھیار باندھ لیے اور شیر اور بچھو اور مچھلی اور ہمان آدک پر چڑھکر لڑائی مین آئے اُس وقت دونو فوج مین مار و باجا بجنے اور بہت
طرح کے جھنڈے پھہرانے سے کیسی شوبھا معلوم دیتی تھی جیسے دوسرا چھیر سمدر وہان پرکٹ ہوا اور اتنی فوج دونون طرف تھی کہ جسکی
گنتی کوئی نہین کر سکتا تھا پھر دیوتا اور دیت اپنی برابر والی جوڑی کو دیکھکر سوار اور پیدل سے پیدل لڑنے لگے اِس طرح دونون
طرف سے تلوار اور بھشنڈی اور تیر اور سانگ اور ترشول اور بجر آدک بہت طرح کے ہتھیار چلنے لگے جیسے ساون بھادون مین
بہت برکھا ہوتی ہے راجا بل سے سانگ اور بجر اور ترشول آدک بہت طرح کے ہتھیار چل کر ایسا دیوا سُر سنگرام ہوا جسمین خون ندی
کی طرح بہہ نکلا اور ہتھیارون کی گھٹا چھا کر تلوار بجلی کیطرح چمکتی تھی جب اُس لڑائی مین پرمیشور کی کرپا سے دیوتون نے بہت دیتیون
کو مار ڈالا اور اندر نے مارے بانون کے راجا بل کو گھبرا دیا تب اُسنے سامنے لڑنے کی سامرتھ نرہنے سے مایا جدھ کرنا شروع کیا
اور اپنا بمان آکاش مین لے جاکر دیوتون کی فوج پر ہتھیار اور پہاڑ اور آگ اور خون اور سیپ وغیرہ برسانے لگا اور ننگی ننگی راچھسنیان
کھڑگ اور کھپر لیے دیوتون کی فوج مین آپہنچین اور چارون طرف سے سمدر کا پانی چڑھا آنا دکھلائی دینے لگا یہ دشا دیکھتے ہی دیوتون
نے گھبرا کر نارائن جی کا اسمرن کر کے اُن سے سہایتا چاہی تب دین دیال انتر جامی اپنے بھگتون کا دکھ دیکھکر اُسی سمے گرڑ پر چڑھے
شنکھ چکر گدا پدم سے ہتھیار دھارن کیے ہوئے دیوتون کی فوج مین آئے اور اُنکو دھیرج دے کر کہا کہ تم لوگون نے امرت
پیا ہے مرنے سے بے ڈر ہو کر دیتیون سے لڑو وہ تم کو نہین جیت سکین گے تب بھگوان کا درشن پانے اور اُنکے دھیرج دینے
سے سب دیوتا بہت بل پا کر پھر دیتیون سے لڑنے لگے جب نارائن جی کو دیکھتے ہی کال نیم دیت شیر پر چڑھا ہوا اُنکی طرف دوڑا اور ایک
ترشول اُنپر چلایا تب بیکنٹھ ناتھ نے وہ ترشول پکڑکر سُدرشن چکر سے اُسکا سر باہن سمیت کاٹ ڈالا جب کال نیم کا مرنا دیکھکر مالی
اور سُمالی دیت بھگوان کے سامنے لڑنے آئے تب شیام سُندر نے اُنکا سر بھی سُدرشن چکر سے گرا دیا پھر مالوان دیت نے آکر ایک گدا
نارائن جی پر اور دوسری گدا گرڑ پر ماری سو مہا پربھو نے اُسکا بھی سر سُدرشن چکر سے کاٹ لیا۔

## اَدھیائے گیارھوان۔ بجی ہونا دیوتون کی

شکدیو جی بولے کہ اے راجا پرچھت بیکنٹھ ناتھ کے آتے ہی دیتیون کی سب مایا اس طرح جاتی رہی جس طرح سپنے کا دکھ جاگنے سے
جاتا رہتا ہے اور دیوتون کو بڑا بھروسا ہو کر راجا اندر اور راجا بل سے پھر سنگرام ہونے لگا تب راجا اندر نے کہا کہ اے راجا بل تم دیتیون
کی طرح چھل کر کے ہمارا راج لینا چاہتے ہو شور بیرون کی طرح سامنے ہو کر جدھ کرو آج دیتیون کو مار کر سب دن کا بیر تم سے
چکاؤنگا یہ بچن سُنتے ہی راجا بل بولے کہ اے اندر ابھی چار دن ہوئے کہ تم ہمارے سامنے سے بھاگ گئے تھے آج تمکو ایسا ابھمان کرنا
نہ چاہیے ہمیشہ دن کسی کے برابر نہین رہتے اگیان آدمی تھوڑا دکھ اور سکھ ہونے سے ابھمان کرتے ہین اور جیت ہار پرمیشور کے آدھین ہے
اس سے ہمارا اور تمھارا کیا کچھ نہین ہو سکتا ایسا کہکر راجا بل نے راجا اندر کو بانون سے بیاکل کر دیا تب راجا اندر نے بجر سے راجا بل
کو مارا تب راجا بل اسطرح آکاش سے بربھوی پر بان ہمنت گرے جسطرح پنکھ کٹا ہوا پہاڑ گرتا ہے یہ دشا راجا بل کی دیکھتے ہی جمبھ نامہ دیت نے
اپنی سہایتا کے نمیت کود کر ایک گدا راجا اندر پر اور دوسری ایراوت ہاتھی کے مستک پر ایسی ماری کہ وہ ہاتھی بیاکل ہو کر گھٹنون کے بل بیٹھ گیا

ع رتھ ویر
ع دیوتا
ع ہاتھی
ع کالا رنگ
ع بھشنڈی

تب اِندر ساتھی پر سے اُتر کر رتھ پر چڑھے جب ماتُل ساتھی کی پھرتی دیکھکر جیُو دیتّ نے ایک تیر شُول ماتُل ساربھی کے مارا تب اِندر نے بجر سے سر اُس کا کاٹ لیا اِسکے مارے جانے کا حال نارد جی سے سُنکر نمُوچی اور بل اور پاک نام تین دیتّ مہا بلوان اِندر سے لڑنے کو آئے اور اُنھوں نے اِندر کو دُور بچن کہکر اِتنے بان مارے کہ اِندر رتھ سمیت اس طرح چھپ گئے جس طرح سُورج بدلی مین چھپ جاتے ہین جب یہ دشا دیکھکر سب دیوتا گھبرا گئے تب اِندر نے اپنے بجر سے بل اور پاک دونون دیتّون کو مار کر پھر وہی بجر نمُوچی پر چلایا لیکن اُس بجر سے نمُوچی کا سر نہ کٹا تب اِندر نے مَن مین بہُت گھبرا کر کہا کہ دیکھو جس بجر سے مین نے برِ ترا سُر کو مار کر پہاڑون کی بھجا کاٹی تھی اُس بجر سے نمُوچی کا سر نہ کٹا اِس سے معلوم ہوتا ہے کہ میرے بجر کی سامرتھ جاتی رہی یہی سوچ اور وچار اِندر کر رہے تھے کہ اُسی سمے یہ آکاش بانی ہوئی کہ اے اِندر نمُوچی کو بردان ہے کہ کسی گیلی یا سُوکھی چیز سے نہین مرے گا کوئی دُوسرا اُپائے اِس کے مارنے کا کرو یہ آکاش بانی سُنتے ہی اِندر نے سمُندر کا پھین بجر مین لپیٹ کر اُس پر چلایا تو سر اُسکا کٹ گیا جب اِسی طرح دُوسرے دیوتون نے بھی بہُت دیتّون کو مارا تب برہما جی نے وچار کیا کہ دیوتا اور دیتّ دونون میری اولاد ہین اور دیوتا سب دیتّون کو مارا چاہتے ہین ایسا سمجھ کر برہما جی نے نارد مُن سے کہا کہ تُم جا کر سب دیوتون کو سمجھا دُو کہ اب نہ لڑین اُسی سمے نارد جی نے جا کر دیوتون سے کہا کہ تُم نے سینا پتیون کو مار ڈالا اب سب دیتّون کو کس واسطے مارتے ہو اور دیتّون کو سمجھایا کہ ابھی تمھارے دِن دُکھ دائی ہین مت لڑو جب نارد مُن کے سمجھانے سے دیوتا اور دیتّون نے لڑنا چھوڑ دیا تب اِندر آدِک دیوتون نے پرمیشور کی دیا سے جیت کر نقارہ بجایا اور اپسراؤن نے ناچ دکھلا کر گندھربون نے گانا سُنایا جب نارائن جی بیکنٹھ کو گئے تب سب دیوتا پرمیشور کا جس گاتے ہوئے اپنے اپنے لوک مین جا کر سُکھ اور آنند کرنے لگے اور راجا اِندر اپنے سنگھاسن پر بیٹھے اور جب نارد مُن کی آگیا سے دیتّ لوگ اور راجا بل اُن دیتّون کا سر جو کٹا ہوا پڑا تھا اور گھایل دیتّون کو اُٹھا کر استاچل پربت پر شُکراچارج کے پاس لے گئے اور شُکراچارج نے سنجیونی بدیا سے سب دیتّون کو جلا کر راجا بل کو بہُت دھیرج دیا تب راجا بل نے ہنستے ہوئے ہاتھ جوڑ کر کہا کہ اے مہاراج مین آپ کی دیا سے کچھ سوچ نہین کرتا کبھی میری جیت ہوتی ہے کبھی دیوتون کی اب دیوتون کے دِن اچھے ہین اِس سے اُنکی جیت ہوئی جب ہمارے دِن اچھے آوینگے تب ہم لوگ بھی آپ کے آشیرباد سے دیولوک کا راج پاوینگے یہ سُنکر شُکراچارج نے راجا بل کے دھیرج اور گیان کی بڑائی کی اتنی کتھا سُنا کر شکدیو جی بولے کہ اے راجا تُم نے امرت نکالنے کی کتھا جو پُوچھی سو ہم نے کہی

## اُدھیائے بارہوان - کہنا شکدیو جی کا سُندر مائی موہنی رُوپ بھگوان کی راجا پریچھت سے

اِتنی کتھا سُنکر راجا پریچھت نے پوچھا کہ اے شکدیو سوامی موہنی رُوپ کیسا سُندر تھا جسکو دیکھکر سب دیوتا اور دیتّ ایسے موہت ہوگئے کہ دیتّون کو امرت پینا بھول گیا شکدیو جی بولے کہ اے راجا ہم اُس رُوپ کا برنن تم سے کہان تک کرین وہ موہنی رُوپ ایسا سُندر تھا کہ جس کو دیکھکر شری مہادیو جی بھی جنھون نے کامدیو کو بھسم کر ڈالا تھا موہت ہوگئے تھے تو پھر دیوتا اور دیتّ اور آدمی وغیرہ کون گنتی مین ہین جو اپنے کو سنبھال سکین اِسکی کتھا اِس طرح پر ہے کہ ایک دن شری پاربتی جی نے شری مہادیو سوامی سے کہا کہ بشن بھگوان نے جس استری رُوپ سے دیتّون کو موہ لیا تھا اُس رُوپ کو مین دیکھا چاہتی ہون یہ سُنکر شری مہادیو جی شری پاربتی جی سمیت نندی گن پر سوار ہو کر بیکنٹھ مین بشن کے پاس گئے بشن بھگوان نے اُنکو آدر پُورک بٹھا کر پوچھا کہ آج آپ کدھر چلے تب شری مہادیو جی نے استُت کر کے بنی پُورک کہا کہ اے دینا ناتھ جس رُوپ سے آپ نے دیتّون کو موہ لیا تھا اُسی موہنی رُوپ کو مین بھی دیکھا چاہتا ہون بیکنٹھ ناتھ بولے کہ اے مہادیو جی موہنی رُوپ کے دیکھنے سے تم کامل بس ہو کر بے قرار ہو جاؤ گے شری شیو جی نے

۱ نمُوچی
۲ بلی
۳ ناگ

جواب دیا کہ دیوتا لوگ اپنے من اور اندریون کے آدھین رہکر کامدیو سے بس ہو رہے ہین اس سے اُنکی یہ دشا ہوئی تھی اور مین اپنی اندریون کو بس مین رکھتا ہون اس لیے موہنی روپ دیکھکر اُس پر موہت نہ ہونگا اور پاربتی بھی اُس روپ کو دیکھنا چاہتی ہی جس طرح آپ میری وِنتی سدا مانتے رہے ہین اُسی طرح یہ اچھا بھی میری پوری کیجیے یہ سُنکر بشن بھگوان بولے کہ اے بھولا ناتھ تم ہمارے نرگن روپ کے چاہنے والے ہو جو گھٹنے اور بڑھنے اور کھانے اور پہرنے سے رہت ہو کر کسی کو دکھلائی نہین دیتا اس سے تم اُسی روپ کو دیکھا کرو اور سگن روپ میرا اُسکو دیکھنا چاہیے جس کو نرگن دیکھنے کا گیان نہ ہو جس مین سگن روپ دیکھکر نرگن روپ سے پریت پیدا کرے اور جو کوئی اگیانی میرے نرگن روپ کو نہین دیکھ سکتے اُنکو مین اپنے سگن روپ کا درشن دے کر گیانی بناتا ہون کہ وہ تھوڑا سا پریم کرکے اپنا مطلب پا جاوین جب یہ سب باتین سُننے پر بھی شری مہادیو جی نے موہنی روپ دیکھنے کے واسطے ہٹھ کی تب بیکنٹھ ناتھ ہنسکر بولے کہ تم اور پاربتی جی دونون اوٹ مین جاکر بیٹھو ہم تم کو اپنا موہنی روپ دکھلاوینگے پرنتو تینون رہنا یہ کہکر نارائن جی وہان سے انتردھیان ہو گئے جب شری مہادیو جی اور شری پاربتی جی دونون آڑ مین ہو بیٹھے تب شیام سُندر کی اچھا سے اُسی جگہ ایک باغ بہت اچھا انڈا اور باؤلی اور بہت طرح کے پھلون سمیت پیدا ہو گیا اُس وقت شری شیو جی اور شری پاربتی جی بڑی اچھلا کھا سے چارون طرف دیکھکر آپس مین کہتے تھے کہ دیکھا چاہیے وہ روپ کدھر سے پرکٹ ہوتا ہی اور شری پاربتی جی اپنی سُندرتائی کے سامنے دوسری استری کو کچھ مال نہین سمجھتی تھین اس لیے وہ موہنی روپ دیکھنے کی بڑی چاہ رکھکر یہ بچار رہی تھین کہ وہ روپ مجھ سے سوائے سُندر ہی یا نہین اسی اچھا سے شری پاربتی جی بار بار اُٹھکر اُس باغ مین چارون طرف دیکھتی تھین جس سمے شری مہادیو جی اور شری پاربتی جی موہنی روپ دیکھنے کے واسطے بہت آشار رکھتے تھے اُسی سمے یکایک ایک طرف سے موہنی روپ استری بہت سُندر اچھا گہنا اور کپڑا پہنے پرکٹ ہوئی اور مکھ اُسکا بجلی کی طرح چمکتا تھا اور جڑاؤ کر دھنی گھونگھرودار کمر مین پہنے ایک گیند کپڑے کا بہت اچھا اور گول ریشم سے سیا ہوا جیسا لڑکے لوگ کھیلا کرتے ہین اپنے ہاتھ مین لیے آکاش مین اُچھال کر پھیر روک لیتی تھی سو گیند اُچھال لینے اور آکاش اور پرتھوی یعنی نیچے اور اوپر دیکھنے کے وقت انار لیسی چھاتی اُسکی دکھلائی دیتی ہی تب دیکھنے والون کا من ڈگ جاتا تھا اس طرح وہ موہنی روپ باغ مین چارون طرف گیند کھیلتی پھرتی تھی جیسے شری مہادیو جی کی اور اُسکی آنکھین چار ہوئین اور اُس موہنی روپ نے آنکھ ٹکا کر مسکرا دیا ویسے ہی شری مہادیو جی اُسکا روپ اور چیتون دیکھتے ہی کام اتر ہو کر اُس پر موہت ہو گئے اور مرگ چھالا جو پہنے تھے اُسکو اتار کر پھینک دیا اور شری پاربتی جی کو وہان اکیلی چھوڑ کر آپ اُس موہنی روپ کے سامنے ننگے چلے گئے اور وہ سُندری شری مہادیو جی سمجھ اُسنہہ نہ کرکے آگے کو چلی تب شری مہادیو جی اُس موہنی روپ پر اس طرح موہت ہو کر اُسکے پیچھے دوڑے جس طرح سانڈ گئو کے پیچھے دوڑتا ہی اور کامدیو نے اپنا موقع پاکر شو جی سے اپنا بدلا لیا جب شری مہادیو جی اُس موہنی روپ کے پاس پہنچے اور اُسنے گھونگھٹ ڈال کر اپنا مُنہ چھپا لیا تب بھولا ناتھ اُسکے مُنہ چھپا لینے سے بہت بیاکل ہو کر من مین کہنے لگے کہ دیکھو مجھ سے بڑی بھول ہوئی جو اِسکے پاس آیا کہ مُنہ دیکھنے سے بھی بمکھ رہا اور شری پاربتی جی نے بھی وہان جاکر اُس استری کی سُندرتا دیکھی تو اپنے روپ کو اُسکے سامنے ہزارویں حصہ کے بھی برابر نہین پایا اور پانون موہنی کا موتی کیسطرح چمکتا دیکھکر بہت شرمندہ ہو کر اپنے من مین کہا کہ ایسی سُندر استری مین نے کبھی نہین دیکھی تھی اِسکے سامنے میری کچھ گنتی نہین ہی جب شری مہادیو جی بہت کام اتر ہو کر بے چین ہو گئے اور گیان کی باگ ہاتھ سے چھوٹ گئی تب شو جی نے دوڑ کر اُس موہنی کو اپنے گلے سے لگا لیا اور

چمک کر آگے کو چلی جب گود مین لینے سے شری مہادیو جی بہت بے صبر ہو گئے تب اُسکو پکڑنے کے واسطے اُسکے پیچھے دوڑے لیکن وہ موہنی اِس طرح چمک کر نکل جاتی تھی کہ دوڑنے پر بھی شوجی کا ہاتھ اُسکے بدن تک نہین پہونچتا تھا اُسی سمے وہ سُندری شری مہادیو جی کی درشٹ سے اَنتردھیان ہو کر ایک ساعت مین پھر پرکٹ ہوئی تب شری شنکر نے اُسکو جھپٹ کر پکڑلیا پھر وہ شری مہادیو جی کو جھٹک کر الگ ہو گئی جب اِس کھینچا کھینچ مین کپڑا موہنی رُوپ بھگوان کا ڈھیلا ہو کر گر پڑا اور شوجی نے اُسکو ننگے دیکھا تب کامدیو کے بس ہو کر اُس کو گود مین اُٹھا لیا اور موہنی رُوپ بھگوان کی اِچھا سے اُسے گود مین لیے ہوئے اُسی طرح رکھیشوّرون اور نرمیشورون کے استھانون پر بھٹکا کیے جب بھولا ناتھ بہت دوڑنے سے تھک کر رکھیشوّرون اور نرمیشوّرون کے آگے بہت شرمندہ ہوئے اور موہنی رُوپ کو گود مین لینے سے گیان اور وِبیچار اُن کا چھوٹ کر بیچ گر پڑا تب موہنی رُوپ بھگوان یہ درشا اُن کی دیکھکر وہان سے اَنتردھیان ہو گئے سو جہان جہان شری مہادیو جی کا بیج گرا تھا وہان سونا اور چاندی اور پارے کی کھان پیدا ہو گئی اور بیج گرنے اور موہنی رُوپ کے اَنتردھیان ہونے سے شری مہادیو جی بہت اُداس اور لجّیت ہو کر ایک درخت کے نیچے بیٹھ گئے اور یہ اِچھا کرنے لگے کہ پھر وہ موہنی پرکٹ ہو اُسی سمے شری پاربتی جی وہان پہنچ گئین اُن کو دیکھتے ہی شری مہادیو جی نے بہت لجّت ہو کر مَن مین کہا کہ دیکھو مین کام اور کرودھ اور لوبھ اور موہ کو اپنے بس جان کر ہزارون برس سمادھ مین بیٹھا تھا سو اِس موہنی رُوپ کے دیکھنے سے سب گیان میرا بھول کر مین بہبل ہو گیا اور اُسکے پیچھے بورہون کی طرح دوڑتا پھرا اور اپنا وِبیچار اور بڑائی چھوڑ کر مَن اور رکھیشوّرون کے نکٹ اپنی ہنسی کرائی اِس سے مجھکو معلوم ہوتا ہے کہ مین نے کامدیو کو اپنے بس مین رکھنا کہکر نارائن جی سے موہنی رُوپ دیکھنے کی ہٹھ کی تھی اِسی سے گرو پربھاری بھگوان نے گیان میرا ہر کر میری یہ درشا کی سنسار مین جو لوگ اپنے گیان کا گھمنڈ رکھتے ہین اُنکو مورکھ سمجھنا چاہیے اور رکھیشوّرون کی مایا ایسی پربل ہے کہ جس سے کوئی چھوٹ نہین سکتا ایسا وِچار کر شری مہادیو جی بہت چنتا کرنے لگے جب پربھو رکھیشوّرے دیکھا کہ بھولا ناتھ میرے بھگت بہت لجّت ہو کر اِسی سوچ مین اپنا تن تیاگ کرنا چاہتے ہین تب لچھمن بھگوان چترُبھجی رُوپ سے شوجی کے پاس آکر پرکٹ ہوئے اور شری مہادیو جی کا ہاتھ پکڑ کر آدر پوُرک بولے کہ ہے سدا شو بھولے ناتھ تُم کچھ چنتا مت کرو یہ موہنی رُوپ دیکھنے سے جو گی اور مُنی آدِک کسی کا گیان ٹھکانے نہین رہتا اور مایا رُوپی استری کی چاہنا مین بڑے بڑے رکھیشوّر اور مہاتما اور سنساری جیوا اپنا دھرم اور کرم چھوڑ دیتے ہین تم تو سنساری جیوون سے الگ ہو نہین تو اِس مایا رُوپی سمُدر مین کون چیز ایسا ہے جو نہین ڈوبا اِس مہا ساگر سے کوئی باہر نہین نکل سکتا دیکھو لچھمی نرائن دونون بھائی کیسے بلوان تھے جب میری مایا بھوانی رُوپ ہو کر اُنکے پاس گئی اور اُن دونون بھائیون نے چاہا کہ یہ سُندری میرے پاس رہے تب مایا رُوپی بھوانی نے اُن دونون سے کہا کہ تُم دونون مین جو بہت بلوان ہو گا اُسکے پاس مین رہونگی سو دونون بھائی مایا رُوپی بھوانی کے واسطے آپس مین لڑ کر مر گئے سوائے اُنکے اور بہت سے دیوتا اور رِدیّت اور آدمی اور گیانی لوگون نے کامدیو کے نشے مین خراب ہو کر کام رُوپی دشمن سے ہار مانی ہے اِس لیے استری رُوپی مایا کو بہت زبردست سمجھنا چاہیے اور تمکو میری مایا مین بیاپے گی کِسواسطے کہ تم سدا میری چرچا اور دھیان مین رہتے ہو جو تُم کہو اِس سمے موہنی رُوپ مایا کیون میرے اُوپر بیاپی تو سکا کارن یہ ہے کہ تم نے ہمارے نرگُن رُوپ کا دھیان چھوڑ کر اپنے کو ہم سے الگ سمجھا اور ہماری مایا کا تماشا دیکھنا چاہا اِس سے یہ گت تمھاری ہوئی اب تم دِبیچار رکھو اب ہماری مایا تُم کو نہین بیاپے گی جب نارائن جی نے اِس طرح شوجی کا بودھ کیا تب وہ وِبیچار دھر کر اور بیٹھنا ناتھ کو ڈنڈوت کر کے بدا ہوئے اور کیلاش پربت پر آکر

? शुंभ
२ निशुंभ

شری پارکھیت جی سے کہا کہ تم نے نارائن جی کی مایا کا چرتر دیکھا ہین انھین جوت روپ کا دھیان جو میرے اشٹ دیو ہین آٹھون پہر کرتا ہون اتنی کتھا سنا کر شکدیو جی بولے کہ اے راجا جو آدمی ستیہ تھنے کی کتھا کو سنکر کوئی اوم شروع کرتا ہے تو اس اوم مین اسکا منورتھ پورا ہوتا ہے۔

## اوٹھیاسے تیرہوان - کہنا شکدیو جی کا کتھا آٹھ منوںتروں کی راجا پرکھیت سے

شکدیو جی بولے کہ اے راجا پرکھیت ایک منونتر یعنی اکہتر چوکڑی جگ تک اندر راج کرتے ہین اور ہر منونتر مین پرمیشور ایک اوتار دھارن کرتے ہین اور دکھدائی اور ادھرمیون کو مار کر دھرم کی رچھا کرتے ہین اور چرنجیو رکھیشور کی عمر ایک منونتر کی ہوکر برہما جی کے ایک دن مین چودہ اندر راج کر کے گذر جاتے ہین سو چھ منونتروں کی کتھا ہم تم سے کہہ چکے اب ساتوان منونتر سنو کہ بوسوان کا بیٹا شردھدیو نام جو برہمن ہے اس منونتر مین اچھواک آدک منن کے دس بیٹے اور آدیہ آدک دیوتا اور راگست اور اندر اور بششٹھ اور بشنوا متر اور گوتم اور جمدگن اور بھردواج پنیت رکھ اور پرندر نام اندر ہوکر گشپ جی کی آدت نام استری سے باون اوتار پرمیشور کا ہوا تھا اس کی کتھا بستار پورک آگے کہینگے آٹھوان ساورن نام منن اور نرمیک آدک اسکے پترا اور رست پال آدک دیوتا اور بل نام اندر اور ریبھیت آدک پنیت رکھیشور ہونگے اور نارائن جی سازب بھوم نام اوتار لے کر دیولوک کا راج اندر سے چھین کر راجا بل کو دینگے نوان دچھ ساورن نام منن اور بھوت کینت وغیرہ اس کے بیٹے اور مارچ آدک دیوتا اور اکھوت نام اندر اور دت آدک پنیت رکھ ہونگے اور رکھ دیو بھگوان کا اوتار ہوگا دسوان برہم ساورن نام منن اور بھوکھن آدک اسکے بیٹے اور ہبش منت آدک پنیت رکھیشور اور ستیا آدک دیوتا اور سوانی نام اندر ہوکر پرمیشور امورت نام اوتار لین گے گیارہوان دھرم ساورن نام منن اور اناگت آدک اسکے بیٹے اور ہنگم آدک دیوتا اور بیدھرت نام اندر اور ارن آدک پنیت رکھیشور ہوکر نارائن جی دھرم پنیت نام اوتار دھارن کرینگے بارہوان رودر ساورن نام منن اور دیوجامن آدک اسکے بیٹے اور راج دھرما اندر اور ہرت آدک دیوتا اور ترپ مورت آدک رکھیشور ہوکر سدھا نام اوتار بھگوان کا ہوگا تیرہوان دیو ساورن نام منن اور چترسین آدک اسکے بیٹے اور سکرم آدک دیوتا اور دوشپت نام اندر اور فرمیک آدک پنیت رکھ ہوکر پرمیشور جوگیشور نام اوتار لینگے چودہوان اندر ساورن نام منن اور کمپھیر آدک اسکے بیٹے اور پوتر آدک دیوتا اور پرشچ نام اندر اور اگن باہو آدک پنیت رکھیشور ہوکر ہر بھان نام اوتار ہوگا اے راجا چودہ منونتر برہما جی کے ایک دن مین گذرتے ہین ان کی کتھا ہم نے تم سے برنن کی اور سب کلپون مین یہی منن ادل بدل کر راج بھوگتے ہین۔

## اوٹھیاسے چودہوان - کتھا اندر آدک دیوتون کی

راجا پرکھیت نے اتنی کتھا سنکر شکدیو جی سے پوچھا کہ اے مہاراج آپ نے بہت اچھی کتھا پرمیشور کی سنائی اب دیال ہوکر یہ کہیے کہ منن آدک اپنے راج مین کیا کام کرتے ہین شکدیو جی بولے کہ اے راجا ہر منونتر مین منن کے بیٹے پرمیشور کی آگیا کے موافق اس پرتھوی پر دگ یج کر کے دھرم کا رواج کرتے ہین اور دیوتا لوگ جگون کا بھاگ اور آہوت اور پوجا پاتے ہین اور راجا اندر دیتیون کو مار کر تینون لوک کے جیوون کی رچھا کرتے ہین اور پنیت رکھ لوگ جوگ سادھکر جو پدگپت ہو جاتے ہین انکو سنسار مین پرکٹ کرتے ہین اور بھگوان آپ اوتار دھارن کر کے دشٹ اور ادھرمیون کو مار کر گئو براہمن اور ہر بھگتون کی رچھا کرتے ہین اسی طرح چودہون منونتروں مین یہی باتین ہوا کرتی ہین اور جگ پرارین وہی پرمیشور کال روپ ہوکر سب جیوونکو مار ڈالتے ہین اور دنیا کے لوگ اپنے بڑے اور چھوٹون کا مرنا دیکھنے پر بھی پرمیشور کی مایا مین لپٹ کر اپنی موت کا خیال نہین کرتے جس طرح تالاب کا پانی روز روز

سوکھتا جاتا ہے اور معلوم نہین ہوتا اسی طرح آدمی کی عمر گذرتی جاتی ہے لیکن وہ اپنے مرنے سے بے فکر رہکر کچھ سوچ پرلوک کا نہین کرتا اسلیے آدمی کو چاہیے کہ دن رات اپنا مرنا بچار کر بُرا کرم نہ کرے اور پرمیشور کا دھیان اور اسمرن کرتا رہے جس سے اُسکا پرلوک بنے اِتنی کتھا سُنا کر شکدیو جی بولے کہ اے راجا جو لوگ اِن چودہون منوونتر کی کتھا سُنکر پرانہ کال اِنکو دھیان کرتے ہین اُن کو دھرم اور گیان پراپت ہوتا ہے اور دیوتا آدِک مین بھی پرمیشور کی شکست ہے اُنکا دھیان کرنے سے بھی پاپ چھوٹ جاتا ہے۔

## اَدھیائے پندرہواں۔ راجا بل کا اِندر لوک کا راج چھین لینا شکر گرو کی کرپا سے

راجا پرکھیت اتنی کتھا سُنکر بولے کہ اے سوامی پہلے آپ نے کہا ہے کہ نارائن جی نے باون اوتار دھر کر راجہ بل سے بھیکھ مانگی اور اُن کا راج چھل سے لے کر دیوتون کو دیا اِس بات کا مجھکو بڑا سندیہہ ہے کہ راجا بل کو ایسی کیا سامرتھ تھی جو پربرہم پرمیشور نے اُن سے بھیکھ مانگ کر راج لیا اور دان لینے کے پیچھے پھر کِسواسطے جگت کرنے سے راجا بل کو باندھا اِس کو بستار سے کہیے شکدیو جی بولے کہ اے راجا پرکھیت جب نارائن جی کی کرپا سے دیوتون نے امرت پی کر دیتیون کو لڑائی مین جیت لیا اور اپنی راج گدی پائی اور راجا بل نے دیتیون سمیت استاچل پہاڑ مین رہ کر بہت دنون تک سینوا اور رُدر کی پریم کے ساتھ کی تب شکراچارج گرو بہت پرسن ہوئے اور راجا بل کو پریگ چھیتر مین لاکر اُن سے بشوجت نام جگت کرائی جگت سمپورن ہوتے ہی اگن کُنڈ سے ایک رتھ سُنہرا اور چار گھوڑے اور ایک شنکھ کی دھوجا اور ایک دھنکھ اور ترکش جسکے تیر کبھی نہین گھٹتے تھے اور ایک تلوار اور ایک سُندر کوچ نکلا اور ایک مالا پھولون کی پرہلاد بھگت نے راجا بل اپنے پوتے کو دی اور شکراچارج گرو نے ایک شنکھ راجا بل کو دے کر کہا کہ ہم تم کو اپنے جوگ بل سے بردان دیتے ہین کہ تم اِنھین گھوڑون کو اِس رتھ مین جوت کر اور یہی دھوجا لگا کر چڑھو اور یہ سُندر کوچ اپنی بجھا پر باندھکر یہی دھنکھ تان اُٹھاؤ اور یہ مالا پہنکر میرا دیا ہوا شنکھ بجا کر دیوتون پر چڑھائی کرو نارائن جی کی دیا سے تمھاری جیت ہوگی راجا بل یہ بردان پاکر بہت خوش ہوئے اور شکراچارج کی آگیا کے موافق اچھی ساعت مین اپنے گرو اور دادا کو ڈنڈوت کر کے اُسی رتھ پر چڑھے اور بہت سے شوربیرون کو ساتھ لیکر بڑی دھوم دھام سے اِندر پُری کو گھیر لیا اے راجا پرکھیت راجا اِندر کی امراوتی پُری مین بہت اچھے اچھے مکان اور باغ اور تالاب وغیرہ سُہلے رستون سے جڑے ہوئے ہین اور وہان کے استری اور پُرش سب سولہ برس کی کشور اوستھا کے بنے رہتے ہین اور کسی کو کوئی روگ نہ ہو کر سب اچھے اچھے گہنے اور کپڑے پہنے رہتے ہین اور سب استری اور پُرش آپس مین خوشی سے رہ کر بھوگ اور بلاس کرکے جڑاؤ بمانون پر چڑھکر چارون طرف سیر اور بہار کیا کرتے ہین اے راجا جین اُن استھانون کی بڑائی کہان تک کرون وہان کا سُکھ دیکھنے ہی سے معلوم ہوتا ہے لیکن لالچی اور کرودھی اور لگرمی اور اہنکاری اور اپنا شریر پالن کرنے اور ہنس کھا مے والے آدمی وہان نہین جا سکتے۔ جب راجا بل نے وہان پہنچکر وہی شنکھ بجایا تب اِندر آدِک دیوتا اُسکی آواز سُنکر مارے ڈر کے کانپ اُٹھے لیکن لاچاری سے جب راجا بل کے سامنے آئے تب اُنکے تیج سے دیوتون کا بدن جلنے لگا دیوتا لوگ امرت پینے پر بھی دیتیون سے ہار مان کر بھاگ گئے اور راجا بل تینون لوک کا راج دیوتون سے چھین کر اِندر اسن پر بیٹھے اور دیوتون نے جاکر برہسپت اپنے گرو سے پوچھا کہ اے مہاراج ہم لوگون کی ہار کس واسطے ہوئی برہسپت بولے کہ شکراچارج کے آشیرباد اور بردان دینے سے دیتیون نے جیت پائی ہے جو تم ایسے سوا اِندر کو ساتھ ہو کر راجا بل کا سامنا کرین تو اُس شنکھ کے پرتاپ سے ہار جاوین گے سوائے پربرہم پرمیشور کے دوسرا کوئی راجا بل کا سامنا نہین کر سکتا جو کوئی گرو اور براہمن کی سیوا بدھی پورک کرتا ہے اُس کے سب کام پورے ہوتے ہین یہ بات سُنتے ہی دیوتا لوگ

بے دھیرج ہوکر مُورا اور ہرن وغیرہ کا رُوپ رکھکر وہان سے بھاگے اور کسی جگہ چھپ کر اپنے دِن کاٹنے لگے جب راجا بل تینون لوک کا راج پاکر بہُت خوش ہوئے تب اُنھون نے اپنا تیج اور بل بڑھانے کے واسطے بھرت کھنڈ مین جاکر جگّ کرنا بچار کر شکراچارج سے بنتی کر کے کہا کہ ہی مہاراج آپ کوئی ایسی تدبیر کرین کہ جس سے ہمیشہ ہمارا راج بنا رہے شکر جی بولے کہ ای راجا تم سو برس تک برابر جگّ کروا ویسے مین کوئی بگھن نہ ہوکر سب جگّ اچھی طرح پُورن ہون تب تمھارا راج ہمیشہ کے واسطے بنا رہ سکتا ہی بغیر سو جگّ کیے اِندر بھی دیو لوک کا راج نہین پاتے یہ بات سُنتے ہی راجا بل نے گرُو کی آگیا کے موافق ہر سال جگّ کرنا شروع کیا جب ننانوے جگّ اچھی طرح پُوری ہوکر سو مین جگّ پُوری ہونے کو پہنچی تب راجا بل بہُت خوش ہوئے اور ہر جگّ مین راجا بل نے اِتنا دان اور دچھنا براہمنون کو دیا کہ کسی کو کچھ اچھا باقی نہ رہی اور کوئی مانگنے والا اُن کے دروازے سے خالی نہین گیا اور سنسار مین اُن کا بڑا جس پھیل گیا

## اَدھیاے سولھوان - ہنیوا کرنا اَدِت کا کشیپ اپنے پیت کی اِندر کو اپنا راج پھر ملنے کے واسطے

شکدیو جی نے کہا کہ ای راجا پرچھیت جب راجا اِندر نے یہ سماچار پایا کہ راجا بل اپنا راج سدا استھر رہنے کے واسطے سو جگّ کرتا ہی تب اِندر کو بڑا سوچ ہوا اور اَدِت دیوتون کی ماتا اپنے بیٹون کا راج چھوٹ جانے سے ہمیشہ سوچ مین رہتی تھی جب اُسنے دیوتون سے راجا بل کے سو جگّ کرنے کا حال سُنا تب اُسکو بڑی چنتا پیدا ہوئی ایک دن اِسی چنتا مین ڈوبی ہوئی کشیپ جی اپنے پیت کے پاس چپ چاپ بیٹھی تھی تو اُسکو اُداس دیکھ کر کشیپ جی نے پُوچھا کہ ای اَدِت آج ہم تم کو بڑی اُداس دیکھتے ہین اِس کا کیا کارن ہی کوئی بھوکھا اتیتھ تمھارے دروازے سے پھر کر چلا تو نہین گیا تم نے کسی براہمن کو دان دینے کو کہا تھا سو نہین دیا اِس سبب سے تمھارا منہ اُداس ہی یہ بات سُنکر اَدِت ہاتھ جوڑ کر بولی کہ ای سوامی میرے دروازے سے اتیتھ بھوکھا پھر کر نہین گیا لیکن مین اپنے بیٹون کا سوچ جن کا راج دَیتُون نے چھین لیا اور اُنکی اِستریان بھاگ کر پہاڑ کی کندرا مین چھپی ہین دِن رات کیا کرتی ہون اِسی سے میرا تیج جاتا رہا آپ دیال ہوکر کوئی تدبیر ایسی کیجیے کہ جس مین دیوتا لوگ اپنا راج پھر پاوین کشیپ جی بولے کہ دیوتا اور دَیت دونون میرے بیٹے ہین دیوتا اپنے اگیان سے یہ نہین سمجھتے کہ جو نارائن جی چاہتے ہین وہی ہوتا ہی میرا کیا کچھ نہین ہوسکتا نہ کوئی کسی کا باپ ہی نہ کوئی کسی کا بیٹا ہی یہ سب پرمیشور کی مایا ہی دیوتون کے راج ہونے کے سمے تیری سوت دِت رُوتی ہی اور جب دَیت لوگ راجا ہوتے ہین تب تو اُداس ہوتی ہی مجھکو کسی طرح چھٹی نہین ملتی اِس سے تم پرمیشور کی شرن مین جاکر اُن کا برت کرو تو تمھارا کام پُورا ہوگا یہ بات سُنکر اَدِت نے بنتی کیا کہ ای مہاراج مجھکو بتلا دو کہ پرمیشور کا برت کس طرح کرون تب کشیپ جی بولے کہ تم پھاگن سُدی پرِیوا سے ہر روز شو برت جو برہما جی نے مجھکو بتلایا ہا تھا رکھکر برہم چرج رہو اور سوا سے دُودھ کے اور کچھ بھوجن نہ کر کے پرتھوی پر سُویا کرو اور سُور کی کھودی ہوئی رُتی ہر روز بدن مین لگا کر اسنان کیا کرو اور اُسی رُتی کی مُورت ہر روز بنا کر باسدیو منتر سے پُوجا کیا کرو اور ایک سو اُٹھ کھیر سے آگ مین ہوم کر کے اُسی کھیر کا بھوگ لگاؤ بارہ دن تک یہ برت رکھکر دِن رات نارائن جی کے چرنون کا دھیان کیا کرو پھاگن سُدی دوادشی کو اُدیاپن اس کا کر کے براہمنون کو اچھا اچھا بھوجن کھلاؤ اور بہُت دان اور دچھنا پُوجا اور ہوم کرانے والے آچارج براہمن کو دو اور خوشی سے اُنکو بدا کر کے رات کو جاگرن کرو تب تمھارا کام پُورا ہوگا یہ برت سب جگّ وغیرہ سے اُتم ہی

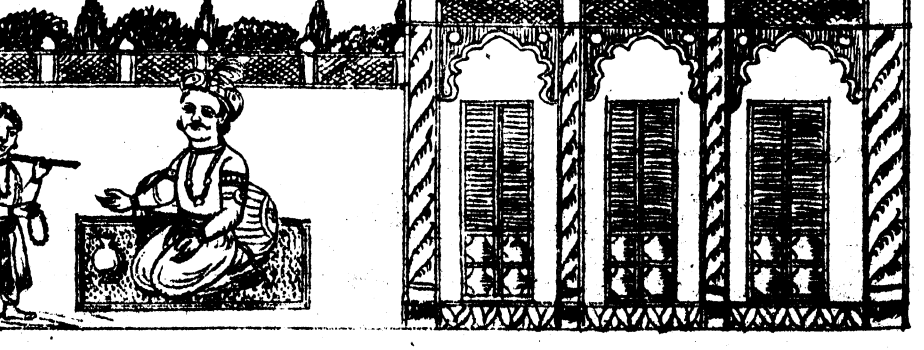
## اَدھیاے سترھوان - اَدِت کا برت شروع کرنا کشیپ جی کی آگیا کے موافق

شکدیو جی بولے کہ ای راجا پرچھیت اَدِت نے اُسی طرح برت کر کے شُدھ اَنتہ کرن سے پرمیشور کے چرنون کا دھیان کیا

تب برت سمپورن ہونے کے پیچھے آدیپرش بھگوان نے خوش ہوکر اپنے چتربھجی روپ سے جڑاؤ مکٹ پہنے بیجنتی مالا گلے مین پہنے گدا منڈ
مسکراتے ہوئے اسکو درشن دیا جب ادیتی نے اُس موہنی روپ کو دیکھتے ہی بہت خوشی سے دنڈوت اور پوجا پرکرما کرکے استت
کی تب نارائن جی نے کہا کہ تو کیا چاہتی ہے جو کچھ اچھا ہو سو بردان مانگ تب ادیتی ہاتھ جوڑکر بولی کہ اے مہاپربھو انترجامی میری
یہی ابھلاکھا ہے کہ دیتیون سے راج چھوٹ کر اندر آدک دیوتا میرے بیٹون کو اندر اسن ہو ایسا کچھ اپائے کیجیے یہ سنکر نارائن جی نے کہا
کہ اے ادیتی تو چاہتی ہے کہ جس طرح اندرانی آدک تیری بہو دکھ پاتی ہین اسی طرح دیتیون کی استریان بھی دکھ پاوین اور راجا بل نے
سو جگت کرکے ہم کو خوش کیا ہے اور وہ گرو اور برہمن کی بھگتی رکھتا ہے اس سبب سے ہم اسکا راج زبردستی نہین لے سکتے
دھرماتما اور برہمبھگتون پر ہمارا کچھ بس نہین چل سکتا لیکن تو نے بھی ہمارا برت رکھکر ہم کو بہت خوش کیا ہے اس واسطے تیرے لیے
چھل کرکے راجگدی دیتیون سے لے کر دیوتون کو دینگے یہ سنکر ادیتی نے بنتی کیا کہ اے مہاراج مین چاہتی ہون کہ تم میرے گربھ سے اوتار
لے کر دیوتون کی سہایتا کرو جس مین وہ لوگ اپنا راج پاوین آدیپرش بھگوان بولے کہ بہت اچھا تیرا منورتھ پورا ہوگا ایسا بردان دے کر
انتردھیان ہوگئے اور اُسی دن ادیتی کے کشیپ جی سے گربھ رہ کر مہینہ اسکا سورج کے برابر چمکنے لگا جب دسوین مہینے لڑکا پیدا ہونے
کا سمے آپہنچا تب شری برہما جی اور شری مہادیو جی آدیدیوتون نے ادیتی کے مکان پر آکر گربھ استت کرکے بنتی کیا کہ اے بیکنٹھ ناتھ آپ
دیوتون کا دکھ چھڑانے کے لیے اوتار لیتے ہین سوائے آپ کے اور کون انکی سدھ لے سکتا ہے یہ استت سنتے ہی آدیپرش بھگوان
نے بھادون سدی دوادشی کو دوپہر کے وقت چتربھجی روپ سے پرکٹ ہوکر اپنے ماتا اور پتا اور دیوتا آدک جو لوگ وہان تھے
سب کو درشن دیا انکو دیکھتے ہی سب چھوٹے اور بڑے خوش ہوکر دنڈوت کرنے لگے پھر اُسی سمے پرمیشور نے باون روپ اپنا
بہت سندر چھوٹا انگ جس طرح کوئی بالک برہم چرج ہوکر اپنے گھر سے بدیا پڑھنے کے واسطے باہر جاتا ہے اُسی طرح کا بنالیا جب
کشیپ جی اور برہما جی آدک دیوتون نے اُنکا باون روپ دیکھا تب اُنھون نے کوپین اور کرد ھنی اور انگوچھا اور دنڈ اور کمنڈل اور چھتر
آدک سب سامان برہم چرج کا وہان لادیا اور برہما جی نے بید کے موافق اُن کا جنیو کیا اور دیوتون نے استت اور پرکرما کرکے اُنپر
پھول برساتے ہوئے اپنے استھان کو چلے گئے اور اپسراؤن نے اپنے اپنے بمانون پر آکر اکاش مین ناچ دکھلایا اور گندھربگون
نے گانا سنایا اور کشیپ جی نے اُن کی بہت استت کی اُس سمے تینون لوک مین آنند اور منگلاچار ہوگیا۔

**اُدھیائے آٹھارہوان۔ جانا باون جی کا راجا بل کی جگ شالا مین اور مانگنا تین پگ پرتھوی کا دان اُسسے**

شکدیو جی بولے کہ اے راجا پرکھیت باون بھگوان نے جنیو ہو جانے کے پیچھے اپنا سورُوپ برہم چاری کی طرح بنایا اور دنڈ کمنڈل
ہاتھ مین لے کر کشیپ آدک کے استھان سے باہر نکل کر پرتھوی دان لینے کی اچھا رکھکر نربدا ندی کے کنارے جہان راجا بل جگ کرتا تھا چلے



اُس سمے پرتھوی یہ پکار کر کہنے لگی کہ دیکھو پرمیشور تریلوکی ناتھ چودہ بھون کے مالک ہوکر آپ پرتھوی مانگنے کے واسطے جاتے ہین جب
باون بھگوان بڑے تیجمان رُوپ سے جگت شالا مین پہنچے تب بڑے بڑے رکھیشور اور پرمیشور اور برہمن اور راجا بل اور شکراچارج آدک
جو وہان بیٹھے تھے اُن کا پرکاش دیکھکر اُٹھ کھڑے ہوئے اور اِس صورت کا نا ٹا آدمی اُنھون نے کبھی نہین دیکھا تھا اِس لیے باون رُوپ ۹ ناڈا
کو دیکھکر آپس مین چرچا کرنے لگے اور راجا بل نے باون جی کو جُہارو سنگھاسن پر بیٹھا کر ہاتھ جوڑ کر بنتی کیا کہ اے برہم چاری مہاراج مین نے گرو
اور برہمن کے آشیرباد سے تینون لوے جگت پوری کین اور یہ سو مین جگت کرتا ہون بہت اچھا ہوا جو اِس جگت مین آپ ایسے
مہاپرش کے چرن آئے اور آپ کا درشن پانے سے میرے بھاگ اُدے ہوئے اور میرے لوگ کرتارتھ ہوئے اے بالک رُوپ برہم چاری
جس طرح آپ دیال ہوکر بنا بلائے اِس جگت مین پدھارے ہین اُسی طرح آپ کو گئو اور رتھان اور باغ اور ہاتھی اور گھوڑا اور رتھ اور
پالکی اور رگانون اور نگر اور روپیہ اور زمین وغیرہ جس چیز کی ضرورت ہو وہ کہیے کہ مین آپ کی بھینٹ کرون اور جو آپ کو پواہ کی اِچھا کھا
ہو تو آپ مجھے کُل مین پواہ کرا دُون اور اے برہم رُوپ آپ کا بدن چھوٹا دکھلائی دیتا ہی لیکن مُنھ کے پرکاش سے آپ بڑے مہاپُرش
معلوم ہوتے ہین جو کچھ آپ مانگیے وہ مین دے سکتا ہون اپنے پران تک دینے مین بھی لوبھ نہین کرونگا یہ بات سُنکر باون جی بولے
کہ اے راجا تمھاری بدھ اور بڑائی کے آگے یہ سب بات کون گنتی ہی تم پرہلاد بھگت کے بنش مین جو کشپ جی کا پوتا تھا پیدا ہوکر
شکراچارج ایسا مہا تماگرو رکھتے ہو کیونکر دھرماتما نہ ہو سو مین بہت لوبھ نہ رکھکر کیول تین پگ پرتھوی تم سے دان لینا چاہتا
ہون جہان کُشا کا آسن بچھا کر ہرِ بھجن کیا کرون یہ سُنتے ہی راجا بل ہنسکر بولے کہ اے برہم چاری جی آپ نے مجھ سے تھوڑی چیز
کیون مانگی کس واسطے اِتنی زمین نہین مانگتے جس مین آپ کا مکان بن جاوے اور بھینٹ کرکے خوشی سے اپنا گذارہ کیجیے اور
پھر آپ کو دُنیا مین کسی چیز کی ضرورت نہ رہ کر دُوسرے کسی سے کچھ مانگنا نہ پڑے تب باون بھگوان بولے کہ اے راجا اپنی ضرورت
بھر مانگنا اچھا ہوتا ہی بہت لالچ کرکے لینا پرت گرہ دان سمجھا جاتا ہی سو ہم سنتوکھی برہمن ہوکر سوائے تین پگ پرتھوی کے
اور کسی چیز کی اچھا نہین رکھتے اور تمھاری گنتی بڑے دانیون مین ہی جو تم نے مجھکو اچھا کے موافق دان مانگنے کے واسطے کہا نہین
تو دُوسرے سنساری لوگ اپنے مقدور ہی کے موافق دان دیتے ہین اے بیر وچن کے پُتر تمھارے پُرکھا ایسے دانی اور شُور
بیر ہوئے جنھون نے کبھی دان دینے سے ہاتھ اور رن بھوم مین مُنھ نہین پھیرا اُس کُل مین کوئی اودھرمی اور لالچی نہ ہوکر ہرِ نیہ
کشپ اور ہرنیاکش تمھارے دادا ایسے پرتاپی ہوئے جنھون نے دیوتون کو جیت کر تینون لوک کا راج کیا تھا یہ بات سُنکر
راجا بل بولے کہ اے مہاراج آپ برہمن کے بالک ہوکر اپنا مطلب نکالنا نہین جانتے آپ کے مُنھ کا پرکاش دیکھنے اور آپ
کی باتون سے مین آپ کو بڑا مہاتما سمجھتا ہون لیکن تین پگ پرتھوی مانگنے سے آپ مجھکو درڈی معلوم ہوتے ہین میرے دروازے
پر جو برہمن اور مانگنے والا آتا ہی اُسکو پھر تمام عُمر پھر دُوسری جگہ جانے اور کچھ مانگنے کی حاجت نہین رہتی ہی اِس لیے مجھکو آپ ایسے
مہاتما پُرش کو تین پگ پرتھوی دان دیتے ہوئے شرم معلوم ہوتی ہی باون جی نے کہا کہ اے راجا بل لالچ بہت بُرا ہوتا ہی بہت
ترشنا رکھنے سے برہمن کا تیج اور دھرم نہین رہتا اور سنتوکھ رکھنے سے برہمن کا تیج اور بل اور گُن بہت ہوتا ہی اور
لالچی آدمی دیش بدیش پھر کر کروڑون روپیہ کماوے اور تینون لوک کا راج پاوے اور بہت سے پُوتے اور ناتی اُس کے
پیدا ہوویں تسپر بھی اُس کی اِچھا پوری نہین ہوتی جس طرح آگ مین گھی ڈالنے سے آگ کی جوالا (لپٹ) بڑھتی ہی

اسی طرح آدمی بہت ملنے پر بھی ترشنا بڑھاتے جاتے ہین سنتوکھ رکھنے سے تین پگ پرتھوی ہم کو بہت ہی اور جو سنتوکھ ہم کو نہ ہوگا تو ساتون دیپ کا راج ملنے سے بھی ہماری ترشنا نہ مٹے گی اس لیے سوائے تین پگ پرتھوی کے اور کچھ ہم کو نہ چاہیے اور بنا سنتوکھ کیے دنیا مین سکھ نہین ہوتا بہت ترشنا رکھنا دکھ کی جڑ ہے۔

| | | |
|---|---|---|
| دوہا | ارتھ کھرب لو دَرَب ہَو اُور ہی اَنت لو راج | تلسی جو نِچ مَرَن ہے تو آوے کونے کاج |

## اُدھیائے اٹھائیسوان۔ طیار ہونا راجا بل کا تین پگ پرتھوی دان دینے کے واسطے باون جی کو

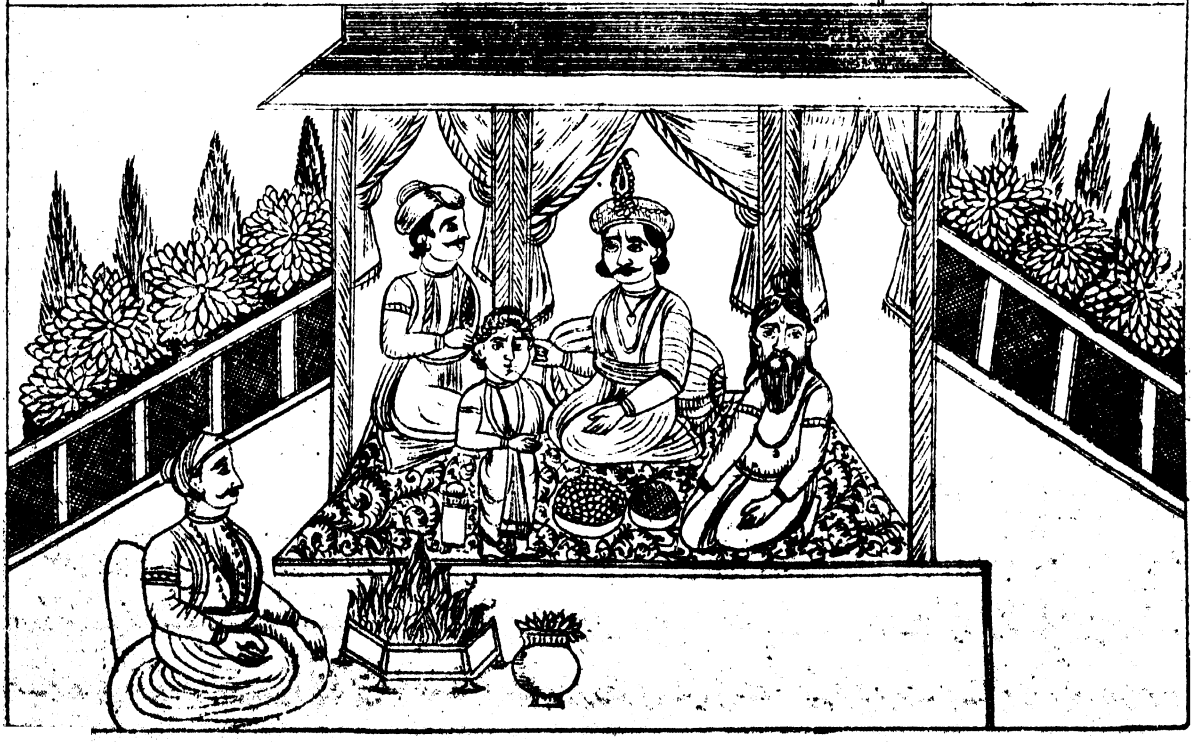
شکدیو جی بولے کہ اے راجا پرچھیت یہ بات باون جی سے سُنکر راجا بل نے کہا کہ بہت اچھا چرن اپنا آگے لائیے مین اُسکو دھوکر تین پگ پرتھوی سنکلپ دون جیسے باون جی نے اپنا پانون آگے بڑھایا ویسے راجا بل نے چرن اُن کا دھوکر وہ پانی اپنے سر اور آنکھون مین لگا لیا اور بید کے موافق اُس چرن کو دھوپ دیپ آدک سے پوج کر اپنی استری سے سنکلپ کرنے کے واسطے پانی مانگا جب رانی بندھیاولی گنگا جل کی جھاڑی اُٹھا لائی اور راجا بل تین پگ پرتھوی دان دینے کے واسطے تیار ہوا تب شُکراچارج اپنے گیان سے باون جی کو پہچان کر اُٹھے اور راجا بل کے پاس جاکر کان مین کہا کہ اے راجا تو نے اِن کو نہین پہچانا اِنھین چھوٹا سا برہمچاری مت سمجھ یہ آدپرش بھگوان دیوتون کی سہایتا کرنے کے واسطے آپ باون اوتار دھر کر تیرا راج لینے آئے ہین تین پگ پرتھوی دان لینے کے بہانے سے تینون لوک لے کر دیوتاؤن کو دینگے تو اُنکے چھل مین مت آ۔ جو تو یہ کہے کہ تین پگ پرتھوی دینے کیو اسطے مین اِنکو کہہ چکا ہون تو جواب اُسکا یہ ہے کہ راجا جو کچھ دیش اور دھن رکھتا ہو اُس مین پانچ بھاگ ہوتے ہین ایک دھرم کے واسطے دوسرا جش کے واسطے تیسرا اپنے مطلب کے واسطے چوتھا استری اور پتر کے واسطے پانچوان سیوکون کے واسطے ہوتا ہے اس لیے پانچون بھاگ اپنے دیش اور دھن کا جو ہوتا ہے اُسی مین دان کرنا چاہیے ایسا نہین چاہیے کہ سب راج اور دھن دے کر پیچھے سے دکھ اُٹھاوے یہی بات باون جی سے کہہ دے نہین تو اپنے دو پگ مین چودہون بھوَن تیرا راج ناپ لینگے اور تو تیسرا پگ پرتھوی نہین دے سکے گا دھن جانے اور گنوا اور برہمن کا بھلا ہونے کی جگہ پر جھوٹھ بولنا اَدھرم نہین ہوتا اس لیے تو اپنے بچن سے پھر جا تجھکو پاپ نہ ہوگا یہ سُنکر راجا بل نے چار گھڑی تک سوچ کر کے اپنے من مین بچار کیا کہ شُکر گرو کا کہنا نہ ماننے سے میرے واسطے اچھا نہین معلوم ہوتا ہے اور برہمن سے ہار کر اپنی بات چھوڑ دینا اس سے بھی بہت بُرا ہے انھین نارایں جی نے ہر پنہ کشپ میرے پردادا کو جس نے تپہ مانگے پردان برہما جی سے پائے تھے ہار کر راج اُسکا چھین لیا وہی تر لوکی ناتھ میرے گھر آکر بھکھاری کی طرح تین پگ پرتھوی مانگتے ہین اس لیے مجھکو اپنا راج اور دھن اور پران نیچھاور کر دینا اُچت ہے جو مین شُکر گرو کی آگیا سے دان دینے مین بچن چھوڑ دونگا تو ان مین یہ بھی سامرتھ ہے کہ مجھکو مار کر سب راج اور دیش میرا چھین لینگے تب کیا گُن نکلے گا اور جو نارایں جی کی اچھا ہوگی وہی ہوگا اُس مین تل بھر گھٹ بڑھ نہین سکتا اس لیے جو مین نے تین پگ پرتھوی دان دینے کا اقرار کیا ہے اُس سے پھرنا نہ چاہیے

## اُدھیائے بنتیسوان۔ سنکلپ کر دینا تین پگ پرتھوی راجا بل کا باون بھگوان کو

شکدیو جی نے کہا کہ اے راجا پرچھیت راجا بل یہی بات بچار کر شُکراچارج سے بولے کہ اے مہاراج آپ کہتے ہین کہ تو اس برہمن کو پرتھوی دان مت دے سو برہمن سے جھوٹھ بولنا بڑا پاپ ہوتا ہے مین راج اور دھن سنساری سُکھ کے واسطے جو ہمیشہ بنا نہین رہتا کس طرح جھوٹھ بولون کہ راج اور دھن اپنے میرا نہ ہو کر اس مین لڑکے بالے سیوکون کا بھاگ ہے مرتے ہی ان لوگون مین سے کوئی

میرا ساتھ نہ دے گا اور اِس جھوٹھ بولنے کے بدلے مجھکو نرک بھوگنا پڑے گا اِس لیے راج گدّی کے واسطے کہ وہ میرے ساتھ نہ جاویگی
جو کچھ مین نے بات ہاری ہی اُس سے پھر نہین سکتا چاہے میرا راج جاے یا رہے دیکھو ہرنیہ کشیپ میرے پردادا اور پرہلاد بھگت
میرے دادا تینون لوک کے راجا تھے اور دیوتا لوگ جن کا حکم مانتے تھے وہ لوگ بھی ہمیشہ نہین بنے رہے اور راج اُنکا جاتا رہا جسطرح
ہرُوچن میرا باپ راج اور دھن چھوڑ کر مرگیا اُسی طرح مین بھی ایک دن راج اور دھن چھوڑ کر مرجاؤنگا پھر کسواسطے جھوٹھ بولون آپ
مجھکو اِس براہمن کو پرتھوی دان دینے سے منع نہ کیجیے کس واسطے کہ جو لوگ اچھے کرم کرتے ہین اُن کا نام مہاپرلے تک بنا رہتا ہی اور کوئی
جیو ہمیشہ زندہ نہین رہتا دیکھو راجا دھیچ نے اِندر آدِک دیوتاون کی بھلائی کے واسطے اپنے بدن کی ہڈی اُن کو دے دی اور راجا شیو
نے کبوتر کا پران بچا کر اُسکے بدلے اپنے بدن کا مانس کاٹ دیا تھا سو آج تک اُن لوگون کا جش دُنیا مین چھا رہا ہی اِس لیے مین
راجگدّی جانے اور نرک بھوگنے سے نہین ڈرکر کیون اُپجس سے بہت ڈرتا ہون سنساری لوگ کہینگے کہ راجا بل نے باون جی کو دان دینے
کو کہا تھا سو لالچ کی راہ سے اپنی بات چھوڑ دی سواے اِسکے گرمتھی کا دھرم یہی ہی کہ برہم چاری یا سنیاسی یا بان پرستھ جو اُسکے دروازے پر آوے
اُسکو بھکھ نہ پھیرے کچھ دے کر خوش کرے سو آپ ایسا کیجیے کہ جس مین گرمتھ دھرم بنا رہی اور تم آپ کہتے ہو کہ یہ نارائن جی ہین سو جن پر میشور کے
کہنے پر شن ہونے کے واسطے سب سنسار اتنا تپ دان اور جگ اور ہوم کرتا ہی وہی تریلوکی ناتھ آپ میرے گھر آکر بھکھاری کیطرح تین پگ پرتھوی دان
مانگتے ہین تو مین کیونکر نہ دون اِسواسطے میرے نکٹ اِنکو دان دیکر آشیرباد لینا اور اپنے پران تک اِنپر نچھاور کر دینا اُچت ہی اور جو یہ میرا راج لیکر دیوتونکو دیدینگے
تو اِسمین بھی میرا جس مہاپرلے تک بنا رہے گا اور یہ لچھمی پت میرے بدن اور تینون لوک کے مالک ہوکر مجھسے دان مانگتے ہین اِس لیے اِنکو بڑی خوشی سے دان
دیکر اِنکا ہاتھ نیچا کرنا چاہیے اور لالچی لوگ نرک مین پڑتے ہین اِس کارن تمھاری آگیا نہ مانکر ضرور دان دونگا جب شکر جی نے دیکھا کہ راجا بل میرا کہنا نہین مانتا ہی تب
کرودھ کرکے شاپ دیا کہ تیرا راج اور دھن دونون جاتا رہی جب راجا بل نے اُس شاپ کا کچھ ڈر نہین مانا اور بڑی خوشی سے باون بھگوان کو سنکلپ دیکر کہا

## سنکلپ کرنا تین پگ پرتھوی راجا بل کا باون جی کو



کہ اے مترلوکی ناتھ تین پگ پرتھوی آپ ناپ لیجیے تب باون جی نے اچھا کہکر براٹ روپ اپنا اتنا لمبا اور چوڑا دھارن کیا کہ سات لوک کمر سے نیچے اور سات لوک کمر کے اوپر ہوگئے اور اُس روپ مین سارا برہمانڈ اور پرتھیوی اور آدمی اور پہاڑ اور سمدر اور ندی اور جنگل اور آکاش اور پاتال آدک تینون لوک کی چیزین دکھلائی دینے لگین اور شنکھ چکر گدا پدم اُن کے ہتھیار اور گرڑ جی اور نند سُنند آدک سولہ پارکھدا اپنا اپنا روپ دھارن کیے کریٹ کُنڈل اور مکٹ جڑاؤ پہنے وہان آکر پرکٹ ہوئے اور جامونت رچھ نے اکیس پرکرما براٹ روپ کی کرکے باون جی کی دُہائی پھیر دی اتنی کتھا سُنا کر شکدیو جی بولے کہ اے راجا پرچھت جب راجا بل شکر پروہت کا کہنا نہ مان کر باون جی کو پرتھوی کا سنکلپ دینے لگے تب شکر جی اپنا ایک روپ بہت چھوٹا بنا کر اُس جھاڑی کی ٹونٹی مین جو راجا بل سنکلپ دینے کے واسطے ہاتھ مین لیے تھے گھس گئے اور اُنھون نے پانی گرنے کی راہ اِس ارادے سے بند کردی کہ جو پانی نہ گریگا تو راجا بل سنکلپ کس طرح کرے گا اور باون بھگوان انتر جامی یہ حال جان کر جو کُشا لیے تھے وہی اس ٹونٹی مین ڈال کر اُس کا چھید کھولنے لگے جب اُس کُشا کی نوک سے ایک آنکھ شکر جی کی پھوٹ گئی تب شکر جی کانے ہوکر ٹونٹی سے باہر نکل بھاگے۔ اے راجا جو لوگ کسی کو دان دینے وغیرہ اچھے کرم کرنے سے روکتے ہین اُنکی یہی گت ہوتی ہے اور دوسرا کارن آنکھ پھوڑنے کا یہ سمجھنا چاہیے کہ پرمیشور نے دو آنکھین آدمی کو اس واسطے دی ہین جس مین ایک آنکھ سے سنساری سُکھ دیکھکر دوسری آنکھ سے پرلوک کا بھلا برا دیکھے سو شنکر جی سنساری سُکھ اچھا جان کر اننت سمے کا سوچ بھول گئے تھے اِس لیے پرمیشور نے ایک آنکھ پھوڑ کر اُنکے کو چیتن کر دیا یہ بات سُنکر سبکو سوچ کرنا چاہیے

اوتھیاے اکیسوان۔ ناپ لینا باون بھگوان کا اپنے براٹ روپ ایک پگ مین ساتون لوک اوپر کے اور دوسرے پگ سے ساتون لوک نیچے کے

تصویر باون بھگوان کی

شکدیو جی نے کہا کہ اے راجا پرچھت باون بھگوان نے اپنا براٹ روپ بہت لمبا اور چوڑا بڑھا کر ایک پگ مین ساتون لوک اوپر کے اور دوسرے پگ سے ساتون لوک نیچے کے ناپ لیے جب داہنا چرن نارائن جی کا اوپر کے ساتون لوک ناپتے ستیہ برہم پوری مین پہنچا تب برہما جی وغیرہ دیوتا وہ چرن دیکھتے ہی اُٹھ کھڑے ہوئے اور برہمانڈی کے پانی سے دھوکر چرنامرت لیا اور وہ جل اپنے سر اور

انکھون مین لگاکر باقی چرنودک ایک کمنڈل مین رکھ چھوڑا کہ اُسی پانی سے گنگا جی پرکٹ ہوئی ہین اور رکھیشور لوگ جو وہان بیٹھے تھے
اُنھون نے چرنودک اپنی آنکھون سے لگاکر بہت استت کی اور سب دیوتون نے اپنا منورتھ پاکر بڑی خوشی منائی اور بہت طرح
کے باجے بجاکر جے جے کار کیا اور اُس چرنودک کی بدھ پوتر بک پوجا کرکے آنند منایا اور اپسراؤن نے بڑی خوشی سے ناچ اور گندھربون
نے گانا شروع کیا اور پتر چتی وغیرہ دیتیون نے باون جی کا براٹ روپ دیکھتے ہی گھبراکر راجا بل سے کہا کہ دیکھو اس برہم چاری نانے
آدمی نے کیسا چھل کیا تم کہو تو مین اسکو پکڑ لون راجا بل نے دیتیون کو جواب دیا کہ یہ پرمیشور ترلوکی ناتھ جو کچھ کرینگے وہ سب اچھا
ہوگا ان سے برودھ کرنا نہ چاہیے یہ بات راجا بل کی سُنکر اپنے اگیان سے سب دیتیون نے آپس مین کہا کہ دیکھو ہمارا راجا دھرماتما بیٹھا
ہوا جگ کرتا تھا سو اس براہمن نے آکر چھل سے سب راج اُسکا لے لیا اب ہمارا راجا اور ہم لوگ کہان رہینگے راجا بل نے جنم بھر ہمارا پالن
کیا آج اس چھلی براہمن کو مار کر پرتھوی چھین لین تو راجا بل کے دانہ پانی سے اُرن ہوجاوین راجا دان دے چکے ہین وہ لڑنے کے واسطے
نہین کہینگے سب دیتیون یہ صلاح کرکے اپنے اپنے ہتھیار سمیت باون جی کے بدن مین لپٹ گئے تب ترلوکی ناتھ کی آگیا سے سُدرشن چکر
اور پارکھدون نے دیتیون کو مار کر ہٹا دیا جب دیتیون لوگ بھاگ کر راجا بل کے پاس آئے تب راجا بل نے ہرا اچھا ایسی سمجھکر اور
شکراچارج گرو کا شاپ بچار کر دیتیون سے کہا کہ تم لوگ لڑائی مت کرو دُکھ اور سُکھ نصیب سے ہوتا ہی جب ہمارے دن اچھے
آوینگے تب پھر راج پاوینگے اِس سمے دیوتون کے بھاگ اُدے ہین اِس لیے تمھارا لڑنا بیکار ہوگا یہ بچن سُنتے ہی جب دیتیون لوگ لڑنا چھوڑکر
بھاگ گئے تب باون بھگوان بولے کہ اے راجا تم نے تین پگ پرتھوی دان دی ہے اور نا پنے مین تمھارا سب راج ہمارے
دو پگ سے زیادہ نہین ٹھہرا سو تیسرے پگ کی پرتھوی اور دے۔

## اُدھیائے بائیسوان - دینا باون جی کا ستل لوک کا راج راجا بل کو

شکدیو جی نے کہا کہ اے راجا پرکھیت جب باون جی نے تیسرا پگ پرتھوی مانگی اور راجا بل جو باون بھگوان کے سامنے سر نیچے
کیے کھڑا تھا مارے دُرکے کچھ نہین بولا تب پھر باون جی نے ڈانٹ کر کہا کہ اے بل جو تو تیسرا پگ پرتھوی نہین دے سکتا تو یہی بات
کہہ کہ ہم نہین دیوینگے یہ بات سُنتے ہی راجا بل نے ہاتھ جوڑ کر نمسکار کیا کہ اے ترلوکی ناتھ مین اودھرمی نہین ہون جو اپنی بات چھوڑ دون
تب باون جی بولے کہ پہلے تو نے غرور سے یہ بات کہی تھی کہ جو کچھ مجھ سے مانگو سو دون کنگال براہمن کی طرح تین پگ پرتھوی کیلا
مانگتے ہو سو تو اب تین پگ پرتھوی نہین دے سکا راجا بل باون جی کے تیج اور ڈر سے یہ نہ کہہ سکے کہ دان مانگنے کے سمے آپ کا
سوروپ چھوٹا تھا اور اب آپ نے چرن اپنا اِتنا بڑھایا تو مین کس طرح دے سکون جب تھوڑی دیر تک راجا بل نے کچھ جواب
نہین دیا تب بھگوان نے کرودھ کرکے گرڑ سے کہا کہ راجا بل کو باندھ لو تب تیسرا پگ پرتھوی دیگا جب گرڑ نے راجا بل کو باندھکر
پرتھوی پر گرادیا تب جو لوگ وہان تھے انھون نے آشچرج مان کر کہا کہ دیکھو راجا بل نے سب راج اور دھن اپنا باون جی کو دیدیا
تسپر اُنھون نے اِسکو باندھا ہی یہ بات اچھی نہین کی یہ سُنکر نارد جی اور سنت کمار جی بولے کہ باون بھگوان دیا کی راہ سے
راجا بل کی پریکھا لیتے ہین کہ یہ اپنے دھرم مین پکا ہی یا نہین تب پھر باون جی نے ایک پگ پرتھوی تین بار مانگ کر کہا کہ اے
راجا بل تو اندر لوک مین اُوپر رہنے کے واسطے چاہنا رکھتا تھا سو شکراچارج گرو کے شاپ سے تجھے بیمے نرک مین جانا پڑیگا
تب راجا بل ہاتھ جوڑ کر بولا کہ اے بیکنٹھ ناتھ مین اپنے بچن سے نہین پھرکر آپ کو دنڈوت کرتا ہون کہ آپ چرن اپنا میرے سر پر

رکھکر بدن میرا تیسرے پگ پرتھوی کے بدلے ناپ لیجیے اور جو آپ یہ کہین کہ چودہ لوک تیرا راج دو پگ ناپ مین ٹھہرا کیونکر تیرا بدن ایک پگ کے برابر نہین ہو سکتا تو آپ دیکھیے کہ جس طرح آدمی کا سب بدن برابر نہ ہوکر ناک چھوٹی ہونے پر بھی بڑی پدوی رکھتی ہی اسی طرح یہ بدن میرا جو سب دھن اور راج اور تینون لوک کا مالک تھا سو وہ ایک پگ پرتھوی سے بڑی پدوی رکھتا ہی اور اس جگت پالک آپ کا نام لینے سے آدمی نرک مین نہین جاتا ہی سو جب آپ ساچھات پریشور میرے سامنے کھڑے ہین تب مین کس طرح نرک مین جاؤنگا اور آپ کا درشن کرنے سے سنسار مین میرا بڑا نام ہوگا جس طرح آپ بھگتون پر دیال ہوکر انکو نرکے کرمون سے بچائے رکھتے ہین اسی طرح آپ نے مجھکو جو راج اور دھن اور سنتان کے غرور مین اندھا ہو رہا تھا پرہلاد اپنے بھگت کے کل مین جان کر ہنکار میرا توڑ دیا اور کرپا اور دیا کرکے اپنا چرن یہان لاکر اور گرو کی طرح مجھکو اپدیش دے کر کرتارتھ کیا جو مین آج تو بھ مین اگر اپنا راج آپ کو دان نہ دیتا تو مرتے سمے یہ راج اور دھن میرے ساتھ نجاکر سنسار مین مجھکو کیون اپجس ہوتا اور یہ بھی میرا اگیان ہی جو اپنے کو دان دینے والا سمجھتا ہون کیونکہ یہ سب کچھ تو اور پرتھوی آپ ہی کی ہی آپ کی کرپا بنا کوئی آدمی راج اور دولت نہین پا سکتا ہی راجا پریکھیت جس سمے راجا بل یہ سب باتین باون بھگوان سے کر رہے تھے اسی سمے پرہلاد بھگت آکاش سے اترے اور باون جی کو ڈنڈوت کرکے ہاتھ جوڑ کر کہا کہ اے مہرلوکی ناتھ آپ نے بڑی کرپا کی جو بل سے تین پگ پرتھوی دان مانگی نہین تو آپ کو جو تینون لوک اور سب سنساری بستو کے مالک ہین کسی سے کچھ مانگنے کا کیا کام تھا اور راجا بل نے جو کچھ آپ کا دیا ہوا اپنے پاس رکھتا تھا وہ سب آپ کو ارپن کیا اب سوائے اپنے بدن کے اسکے پاس اور کوئی چیز نہین ہی سو آپ دیا کرکے اسکو اپنا سیوک اور بھگت جانکر چھوڑ دیجیے پھر راجا بل کی استری ونڈھیا دیوی ہاتھ جوڑ کر بولی کہ اے دینا ناتھ آپ نے اچھا انصاف کیا جو اسکو باندھا کر ڈنڈ دیا کس واسطے کہ سب چیز دنیا مین آپ ہی کی ہی آپ تینون لوک کی رچنا کیون اپنے کھیل کے واسطے کیا کرتے ہین اس واسطے راجا بل کو اہنکار سے یہ بات کہنا اچت نہین تھا کہ جو کچھ تم مانگو سو مین دون اسی سمے برہما جی نے بھی وہان آکر باون بھگوان کو ڈنڈوت کرکے بنتی کیا کہ اے پرم پرنہم پریشور راجا بل نے اچھا کرم کرنے سے جو مال اور راج پایا تھا سو سب آپ کو دان دے کر جگتون کا پون بھی آپ کو دے دیا اور اپنے دھرم سے نہین پھر کر باندھنے پر بھی کچھ دکھ نہین مانا اور اپنا بدن بھی آپ کو بھینٹ دیتا ہی پھر اسکو باندھکر رکھنا کون نیاؤ کی بات ہی جب آپ دینا ناتھ ہوکر ایسا کرینگے تب پھر آپ کی شرن مین کون آوے گا جو آدمی آپ کو ایک تلسی اور تلسی اور پھول اور پھل اور جل چڑھا کر گوکل آدک سگندھ سے آپ کے نام پر آگ مین دھوپ دیتا ہی آپ اسکو اپنا بھگت جان کر سنساری مہاجال سے نکال کے بیکنٹھ سا گھر پار اتار دیتے ہین سو راجا بل نے سب مال اور بدن اپنا آپ کو ارپن کر دیا پھر اسکو چنتا کیون نہین دیتے جب پرہلاد بھگت اور بندھیا دیوی رانی اور برہما جی نے اس طرح باون جی سے بنتی کیا تب بیکنٹھ ناتھ بولے کہ ہم نے اپنی کرپا اور دیا سے راجا بل کی پریچھا لے کر اسکا اہنکار توڑ دیا اور تم لوگ یہ بات نیقین کرکے جانو کہ جس کسی پر میری کرپا ہوتی ہی اس سے اتنی چیزین چھین لیتا ہون ایک ذات کا غرور دوسرے دھن کا غرور تیسرے بدیا کا غرور چوتھے اس بات کا غرور کہ تمام عمر مین جو کچھ اسنے دان آدک اچھا کرم کیا ہی اس کو ہر وقت یاد رکھکر اپنے برابر کسی دوسرے کو نہ سمجھکر لوگون کے سامنے کہتا ہی کہ یہ اچھا کام مین نے کیا تھا سنو راجا بل کا راج اور دھن سدا بنا رہتا اور یہ جس اسکا مہا پرلی تک بنا رہے گا اور اسکے پیچھے جو آٹھوان منو ہوے گا اس مین ہم اندر لوک کا راج راجا بل کو دینگے اور ہمارے بھگت کسی بات کا اہنکار نہین رکھتے یہ کہکر باون بھگوان نے اپنا چلنا

راجا بلی کے سر پر رکھکر کہا کہ اب تیسری پگ پرتھوی میری پوری ہوئی تب راجا بلی نے ہاتھ جوڑکر کہا کہ اے مہاپربھو آپ کا نام بھگت ونسل ہرا اس لیے آپ نے مجھکو پاتال داس سمجھکر میری پرتگیا پوری کی یہ بات سُنکر باون بھگوان بہت خوش ہوکر بولے کہ اے راجا تو اداس مت ہو مین نے سُتل لوک کا راج جو پاتال مین ہے تجھکو دیا اُسی جگہ تو اپنے پروار سمیت جاکر آنند سے رہا کر اور مین بھی باون روپ سے ہمیشہ تیرے دروازے پر رہ کر رچھا کرونگا اور آج سے تیری بُرے دیتیون کی ایسی نہ ہوگی۔

## اُدھیائے پینتیسوان - جانا راجا بلی کا سُتل لوک مین

شُکدیو جی بولے کہ اے راجا پرکھیت یہ بات باون جی کی سُنتے ہی راجا بلی بندھن سے چھوٹ کر بہت خوش ہوا اور باون بھگوان سے ہاتھ جوڑکر بولا کہ اے مہاراج آپ جو کچھ حکم دیوین مین اُسی مین خوش ہون اور جن چرنون کا درشن شنکر مہادیو جی اور شری برہما جی آدک دیوتا اور رکھیشورون کو دھیان مین بھی نہین ملتا وہ چرن آپ نے میرے سر پر رکھے ہین اُسے دندوت کرتا ہون اور مین اپنے برابر اندر اور کبیر اور برن آدک کسی دیوتا کا بھاگ نہین سمجھتا یہ بات باون بھگوان سے کہکر راجا بلی نے پرہلاد بھگت کو پرنام کیا تب پرہلاد بھگت نے آنکھون مین آنسو بھرکر راجا بلی اپنے پوتے کو گلے سے لگا لیا اور اُس کے گیان کی بڑائی کی اور ہاتھ جوڑکر باون بھگوان سے کہا کہ اے بیکنٹھ ناتھ راجا بلی کا بڑا بھاگ ہے کیونکہ جیسے آپ راجا بلی پر دیال ہوئے ویسی کرپا برہما جی اور مہادیو جی پر بھی نہین کی کس واسطے کہ اُن سے کبھی کوئی چیز نہین مانگی اور آپ کے چرن کمل کو جس کا دھیان برہما جی وغیرہ دیوتا اور بڑے بڑے رکھیشور آٹھون پہر ہردے مین رکھتے ہین راجا بلی نے اپنے ہاتھ سے دُھوکر چرنامرت لیا نہین تو ہم دیتیون کا جو مانس کھانے والے اور رادرا پینے والے اُدھمی ہین ایسا بھاگ کہان اُدے ہو سکتا ہے اس سے مین نے جانا کہ آپ نیچ ذات کا بچار نہ کرکے کیول اپنے بھگتون کی کامنا پُورن کرتے ہین اور جس طرح کلپ برچھ سب کو اچھا پُورک پھل دیتا ہے اُسی طرح آپ نے ترلوکی ناتھ ہوکر اُدت اپنے بھگت کی چاہنا سے بھیکھ مانگنا قبول کیا دُوسرا کون ایسا دین دیال ہوگا یہ استُت سُنکر باون بھگوان بولے کہ اے پرہلاد جی ہم نے سُتل لوک کا راج راجا بلی کو دیا سو تم بھی وہان جاکر اُس کے پاس رہو اور ہم بھی راجا بلی کے دروازے پر گدا لیے آٹھون پہر بنے رہین گے ہمارا اُکھار بندو دیکھنے اور تمھارے ست سنگ سے اِس کو کچھ نہین معلوم ہوگا کہ اتنے دن کہان بیت گئے اب تک تم ہمارا درشن دھیان مین پایا کرتے تھے آج سے ہماری تمھاری بھینٹ سامنے ہوا کریگی جب یہ بات سُنکر راجا بلی اور پرہلاد بھگت باون بھگوان کو دندوت کرکے اپنے پروار سمیت سُتل لوک مین چلے گئے تب شُکر جی نے آکر باون بھگوان کو دندوت کرکے بنتی کیا کہ اے پربھو مجھکو برہمن اور پنڈت ہونے پر بھی سنساری مایا بیاپنے سے کیسی بُدھ آئی کہ مین نے راجا بلی کو پرتھوی دان دینے سے منع کیا لیکن نصیب اُسکا ایسا زبردست تھا کہ اُسنے میرا کہنا نہ مان کر اپنی بات سے نہین پھرا سو آپ میرا اپرادھ چھما کرکے مجھکو آگیا دیجیے تو مین بھی سُتل لوک مین جاکر راجا بلی کے پاس رہون اور ایسا بردان دیجیے کہ جس مین مجھکو پھر ایسی کُبدھ نہ آوے یہ سُنکر باون بھگوان بولے کہ بہت اچھا تم بھی سُتل لوک مین جاکر راجا بلی کے پاس رہو لیکن پھر کبھی اُسکو ایسی بُری صلاح مت دینا اور تم اپنے چیلے کی سو مین جگ پُوری کرادو تب شُکر جی بولے کہ اے جگت سوروپ جہان آپ کا نام لینے سے جگ پُوری ہوتی ہے وہان جب آپ کا چرن آیا تب اُسکے پُورے ہونے مین کیا سندیہ ہے لیکن آپ کی آگیا سے جگ مین پُورن آہُت ڈالے دیتا ہون جب شُکر جی پُورن آہُت دے کر آپ بھی سُتل لوک کو چلے گئے جب برہما جی وغیرہ دیوتا باون بھگوان کا نام اُپیندر رکھکر اور اُنکو ویمان پر بیٹھا کر سورگ لوک کو چلے گئے جب باون جی نے

وہان پہنچکر اندر پُری کا طرح دیوتاؤن کو دیا تب دیوتا لوگ باؤن بھگوان اور آدِت کا جس گاتے ہوئے آگے سے اپنے اپنے لوک کو چلے گئے اور اِندر اپنا راج پاکر اندرانی کے ساتھ بھوگ اور بلاس کرنے لگے اور باؤن بھگوان بلِ کو پدھارے اتنی کتھا سُنا کر شکدیو جی بولے کہ اے راجا جو تُم نے ہم سے باؤن اوتار کی کتھا پُوچھی تھی سو ہم نے کہی جو کوئی اپنے منّ سے اِس کتھا کو کہے گا یا سُنیگا اُسکو مُکتی پدوی ملیگی۔

## اوتھیاسے چوبیسوان۔ کتھا متس اوتار کی۔

راجا پرکھیت اتنی کتھا سُنکر بولے کہ اے شکدیو جی میرا من نارائن جی کے اوتارون کی کتھا سُننے سے نہین بھرا اِس لیے اب مین متس اوتار کی کتھا سُنا چاہتا ہون کہ اِتنے بڑے پرمیشور نے چھوٹا اوتار مچھلی کا کیون لیا شکدیو جی بولے کہ اے راجا آدِ پُرش بھگوان جنم اور مرن سے علیحدہ ہوکر فقط اِس واسطے اوتار لیتے ہین کہ جس مین ہر بھگت لوگ اُن اوتارون کی لیلا کتھا اور سُنکرتھ ساگر پار اُترجاوین اور جب گئو اور براہمن اور دیوتا اور پرتھوی اور دھرم اور ہر بھگتون پر دُکھ پڑتے ہین تب وہ چھوٹے اور بڑے جیو کا بچار نہ کرکے اوتار لیتے ہین اور کتھا متس اوتار کی اِسطرح پر ہے کہ ایک مرتبہ جگت پرے ہونے پر شری برہما جی رات کو سوُرہے تھے جب اُنکو دین مین جمہائی آئی تب ہیگریو دیتّ اُسی سمے آکر بید اُنکے مُنھ سے نکال کر پاتال مین لے گیا تب برہما جی نے جاگ کر نارائن جی سے جو کہا کہ اے مہاراج ہیگریو دیتّ بید کو چُرا لیگیا اور بغیر بید کے دُنیا کا کام نہین ہوسکتا اور وہ دیتّ بہت بلوان ہے اِس سے ہم اور دیوتا لوگ اُسکو جیت نہین سکین گے آپ بید لانے کے واسطے کوئی تدبیر کیجیے اور راجا ستیّ برت شراددھ دیو کے بیٹے نے راجگدی چھوڑ کر دس ہزار برس تپ کرکے نہایت پرادھینے کی اچھا کی تھی تب نارائن جی نے برہما جی کے بنتی کرنے سے لاکھ بید کا اور اچھا پُورن کرنا راجا ستیّ برت اپنے بھگت کی ضرور جان کر متس اوتار لیا تھا ایک دن راجا ستیّ برت کیرت مالا نام ندی مین نہانے گیا جب نہاکر راجا نے ترپن کرنے کے واسطے پانی دونون ہاتھ مین اُٹھایا تب اُسکو ایک مچھلی بہت چھوٹی اُنجلی مین دکھلائی دیکر بولی کہ اے راجا مین بہت دُکھی اور لاچار ہوکر تیری شرن مین آئی ہون جو تو مجھکو پھر پانی مین ڈال دے گا تو مجھے بڑی بڑی مچھلیان کھا جاوینگی اِس لیے مین تجھ سے یہ چاہتی ہون کہ تو مجھکو پھر ندی مین نہ ڈال کر مجھکو اور جگہ رکھکر پالن کر راجا یہ بات سُنکر اشچرج مانکر من مین کہنے لگا کہ دیکھو یہ مچھلی آدمی کی طرح بولتی ہے اِس لیے ضرور اِسکی رچھا کرنی چاہیے ایسا بچار کر راجا نے اُس مچھلی کو اپنے کمنڈل مین رکھکر کہا کہ تو دھیرج رکھ مین تجھکو پالونگا جب راجا ستیّ برت اُس مچھلی کو اپنے مکان پر لے آیا تب وہ مچھلی ایک ساعت مین بڑھکر کمنڈل مین پھنس گئی تب اُسنے راجا سے کہا کہ مجھکو کمنڈل مین دُکھ معلوم ہوتا ہے کہین چوڑی جگہ مین رکھ جب راجا نے کمنڈل توڑ کر مچھلی کو گھڑے مین رکھا اور ایک پہر کے بعد بُوجھ کرکے پھر جا کر دیکھا تو مچھلی وہان بھی بڑھکر پھنسی ہوئی بولی کہ اے راجا میرا بدن اِس گھڑے مین بھی نہین سماتا تب راجا نے اُسکو ایک بڑے مٹکے مین رکھا وہان پر وہ مچھلی اور بھی زیادہ بڑھی تب ایک کُوا کھدوا کر اور پانی سے بھروا کر اُسکو اُس مین رکھ دیا کُوا بھی مچھلی کے بدن بڑھنے سے بھر گیا تب راجا نے اُسکو تالاب مین رکھا تھوڑی دیر مین وہ مچھلی ایسی بڑھی کہ تالاب مین بھی اُسکا بدن نہ سمایا تب راجا نے تالاب کو ندی تک کھدوا کر اُس مچھلی کو وہان تک پہنچا دیا جب دُوسرے دن پھر راجا نہانے کے واسطے گیا تو دیکھا کہ اُس مچھلی سے سب ندی بھری ہے تب راجا نے اُس مچھلی کو بڑی محنت سے سمُدر مین لیجا کر کہا کہ اے مچھلی سمُدر سے بڑا کوئی استھان تیرے رہنے کے واسطے نہین ہے اب تو یہان رہ اور مجھکو بِدا کر جب اُس کا بدن سمُدر سے بھی بڑھکر دس ہزار جوجن لمبا اور چوڑا ہوگیا تب اُس مچھلی نے راجا ستیّ برت سے کہا کہ اے راجا تو اپنے کو گیانی اور بڑا دھرماتما سمجھکر مجھکو سمُدر مین چھوڑکر اپنے گھر چلا جاتا ہے مجھ سے بھی جو بڑی بڑی مچھلیان ہین وہ مجھکو کھا جاوینگی یہ سُنتے ہی راجا نے گیان کی راہ سے جانا کہ یہ متس پرمیشور کا

۱ کرت شیل دیتا

۲ کمنڈل

اوتار معلوم ہوتا ہے کس واسطے کہ مچھلی اتنا جلد نہین بڑھ سکتی اس سے اسکی پوجا کرنا چاہیے ایسا پکارتے ہی راجا نے بہت استت کرکے اُس تمش سے ہاتھ جوڑ کر بنتی کیا کہ ای تمش روپ بھگوان مین نے آپ کو نہین پہچانا کہ آپ نارائن کا اوتار ہین میرا بڑا بھاگ تھا جو آپ کا درشن پایا یہ بات گیان کی بھری ہوئی سُنکر تمش بھگوان بولے کہ ای راجا تو نے کیا سمجھکر کہا تھا کہ ہم تیرا پالن اور رچھا کرینگے اسی واسطے مین نے اپنا بدن بڑھا کر تھوڑی سی مہما اپنی تجھکو دکھلائی جس مین تو میرا پالن اور رچھا کرنے سے ہار مان لے اور اہنکار تیرا ٹوٹ جائے آدمی کو ایسا اچت ہے کہ کسی کام کو ایسا نہ کہے کہ مین کرونگا سب بات مین ایسا کہنا چاہیے کہ پرمیشور چاہین گے تو یہ کام ہوجاے گا میرے بھگت اہنکار کا بچن نہین بولتے اور ای راجا تو یقین کرکے جان کہ جس بات کو پرمیشور چاہتے ہین وہی بات ہوتی ہے بغیر اچھا پرمیشور کے آدمی کا کیا کچھ نہین ہوسکتا یہ سُنکر راجا نے کہا کہ ای بیکنٹھ ناتھ آپ نے مچھلی کا بدن جو چھوٹی جون ہے کس واسطے دھارن کیا تمش بھگوان بولے کہ ای راجا ہین تن دھرنے اور مرنے دونون سے الگ رہ کر اپنے بھگت اور سیوکون کی اچھا پوری کرنے کے واسطے کبھی کبھی سگن اوتار لیکر اپنا نام پرکٹ کرتا ہون ان دنو برہما کے نیند کرنے سے پیدا لانے اور تیری اچھا پوری کرنے کو جو تو مہا پرلے کا تماشا دیکھنا چاہتا تھا ہم نے تمش اوتار لیا ہے اور ہم نے بارہ اوتار جو لیا تھا اُس سے کچھ چھوٹے نہین ہوگئے اور شری رام چندر جی اور شری کرشن چندر جی کا اوتار لینے مین کچھ ہماری پدوی نہین بڑھ گئی ہم ہمیشہ برابر رہ کر گھٹنے اور بڑھنے سے الگ ہین جو تجھکو مہا پرلے دیکھنے کی اچھا ہے تو آج کے ساتوین دن دُنیا مین چارون طرف پانی تجھکو دکھلائی دے گا اور اُس پانی مین ایک ناؤ کے اُوپر سپت رکھے بیٹھے ہوئے ظاہر ہوکر تیرا ہاتھ پکڑ کر اُس ناؤ مین بٹھا لینگے اور اُس ناؤ کے پاس پانی پر ایک سانپ دکھلائی دے گا تب تم لوگ ایک سرا ناؤ کی رسّی کا میرے سونے کے سینگ مین جو دس ہزار جوجن کا لمبا ہے باندھ دینا اور دوسرا سرا رسّی کا اُس سانپ کی پوچھ سے باندھو گے جب وہ ناؤ پانی پر گھومے گی تب تو مہا پرلے کا چرتر دیکھکر پرمیشور سمیت ہمارے گیان پوچھے گا اور جو گیان ہم تم لوگون سے لینگے اُس گیان کے سُننے کے پرتاپ سے تیری مکت ہوگی اس سات دن مین تو سب دیکھنے یوگ چیزون کا بیچ اکٹھا کرکے اُس سمے اپنے پاس رکھنا تمش روپ بھگوان یہ کہکر وہان سے انتردھیان ہوگئے اور راجا سب دیکھنے یوگ چیزون کا بیچ اپنے پاس رکھکر ہر روز کیرت مالا ندی کے کنارے پر مہا پرلے دیکھنے کے واسطے بیٹھا تھا جب ساتوین دن راجا ست یم اسکے وہان بیٹھا تب اُسنے کیا دیکھا کہ چارون طرف ندی کا پانی اُمڈا آتا ہے اور آکاش سے بھی اتنا پانی برسا کہ سب پرتھوی اس پانی مین ڈوب گئی اور راجا بھی اُس پانی مین غوطے کھانے لگا تب اُسنے گھبرا کر من مین کہا کہ تمش روپ بھگوان نے ایک ناؤ پرکٹ ہونے کے واسطے کہا تھا سو وہ ابھی تک دکھلائی نہین دیتی جبکہ مین ڈوب کر مرجاؤنگا تب وہ ناؤ پرکٹ ہوکر کیا کریگی اسی چنتا مین تھا کہ دور سے ایک ناؤ پر سپت رکھ کو بیٹھے ہوئے دیکھکر راجا بہت خوش ہوا جب وہ ناؤ پاس پہنچی تب سپت رکھیشورون نے راجا کو پکڑ کر اُس ناؤ پر بیٹھا لیا اور دھیرج دیکر بولے کہ ای راجا تو نہین ڈوبیگا راجا نے دنڈوت کرکے اُنسے پوچھا کہ تمش روپ بھگوان کیون نہین آئے سپت رکھ بولے کہ تم پرمیشور کا استون کرو تمش روپ بھگوان بھی ترنت آتے ہین جیسے راجا نے پریم کے ساتھ نارائن جی کا دھیان کیا ویسے ہی تمش روپ بھگوان نے آکر راجا کو درشن دیا جب اُسک نام کا لال سانپ وہان پانی مین پرکٹ ہوا اور سپت رکھیشور اور راجا نے ناؤ کی ایک رسّی کا سرا کہ وہ رسّی بھی سانپ کی تھی اس مچھلی کے سینگ مین اور دوسرا سرا اُسک ناگ کی پوچھ سے باندھا تب وہ مچھلی اُس ناؤ کو پانی مین پھرانے لگی اور راجا نے اچھا پوربک تمام پرلے کا تماشا دیکھکر تمش روپ بھگوان سے بنتی کیا کہ ای مہاراج آپ نے دیال ہوکر مہا پرلے کا تماشا مجھکو اچھی طرح دکھلایا اب مین یہ چاہتا ہون کہ آپ مجھکو گیان سمجھا کر بھوساگر پار اتارہ جیسے کہ جیسون

جنم اور مرن سے چھوٹ جاؤن کس واسطے کہ سنساری آدمی وہ کرم کرتا ہی جنسے ہمیشہ جنجال مین پھنسا رہتا ہی اور جو کوئی آدمی کاین پاکرا پار لوک نہین بناتا وہ کتا اور سور وغیرہ چوراسی لاکھ جونون مین جنم لیکر دکھ پاتا ہی اور سنساری آدمی دن رات استری اور پتر اور دھن کے موہ مین پھنسا رہتا ہی اور کسی سمے نارائن جی کو جو اسکا بیڑا پار لگاوینگے اسمرن نہین کرتا اور پرمیشور اپنی دیا اور کرپا سے جس کا کام پورا کرتے ہین وہ اپنے اگیان سے اس کام کو کہتا ہی کہ مین نے اپنی محنت سے کیا اور گھر اور دولت اور استری اور لڑکون کو اپنا جان کر انکی محبت مین اپنا جنم اکارتھ کھو دیتا ہی اور یہ نہین سمجھتا کہ پورب جنم کے سنسکار سے سب جیو اپنا بدلا لینے کے واسطے دنیا مین آکر اکٹھا ہوتے ہین اسی دینا تاتھ اس بندھن کا چھوٹنا اور گیان کا پراپت ہونا سوائے آپ کی کرپا اور دیا کے اور طرح نہین ہو سکتا جب تک آدمی سنساری مایا سے الگ نہین ہوتا تب تک آواگون سے نہین چھوٹتا اور جس پر آپ دیال ہوکر گیان دیتے ہین وہ بھوساگر پار اتر جاتا ہی نہین تو بار بار جنم لیکر دکھ پاتا ہی سو آپ مجھکو اپنا داس جان کر ایسا گیان دیجیے کہ جس سے مین بھوساگر پار اتر جاؤن یہ سنکر ستش روپ بھگوان نے جو گیان راجا کو اپدیش کیا وہ سب گیان اور جوگ سادھنے اور پیدا ہونے دیتا اور سوال جواب رکھیشورون کا بستار پورک ستش بچن مین لکھا ہی وہی گیان سننے سے راجا ست برت پرم گیانی ہوگیا پھر ستش روپ بھگوان بولے کہ اے راجا تو آنکھ اپنی بند کرلے جیسے راجا نے آنکھ اپنی بند کرکے پھر کھولی تو اپنے کو اسی ندی کے کنارے آسن پر بیٹھا پایا اور پانی وغیرہ مہاپرلے کا تماشا پھر نہ دکھلائی دیا اور یہ چترتر اور نارائن جی کی مہما دیکھکر آپ اچرج مانا اور من مین سمجھا کہ ستش روپ بھگوان نے اپنی مایا سے میری اچھا کے موافق یہ تماشا دکھلایا پھر راجا ست برت گیان پراپت ہونے سے ہر چرنون مین دھیان لگاکر مکت ہوا اور ستش بھگوان پاتال مین جاکر رہے اور اپنی گدا سے ہیگریو دیتا کو مار کر چارون بیدے آنے اور برہما جی کو دیکر بیکنٹھ کو پدھارے اتنی کتھا سنا کر شکدیو جی بولے کہ اے راجا چودہ ہون منوںتر مین جو جو اوتار پرمیشور لیتے ہین انکی کتھا تم سے برنن کی اور چودہ ہون منوںتر برہما جی کے ایک دن مین بیت جاتے ہین اور اتنی ہی بڑی انکی رات بھی ہوتی ہی اسی دن اور رات کے حساب سے سو برس تک برہما جی جیتے ہین اور چھ مہینے سورج اتر ایں رہتے ہین تب تک دیوتون کا ایک دن ہوتا ہی اور چھ مہینے سورج دکھنا ین رہتے ہین تب تک دیوتون کی ایک رات ہوتی ہی اور شکل پچھ کے پندرہ دن تک پتروں کا ایک دن ہوتا ہی اور کرشن پچھ کے پندرہ دن تک پتروں کی ایک رات ہوتی ہی اور شکل پچھ کو شبھ اور کرشن پچھ کو اشبھ کہتے ہین اسی دن اور رات کے حساب سے دیوتا اور پتروں کی عمر سو برس کی ہوتی ہی اتنی کتھا سنکر راجا پرکھیت نے بنتی کی کہ اے مہاراج چودہ ہون منوںتر اور پرمیشور کے اوتارون کی کتھا جسکے سننے سے سنساری جیو بھوساگر پار اتر جاتے ہین آپ کے منھ سے مین نے سنی اور آپ بھوت اور بھوشیہ اور برتمان (یعنی ماضی و مستقبل و حال) تینون کال کے جاننے والے ہین اس لیے مین چاہتا ہون کہ آپ کے منھ سے سورج بنشی اور چندر بنشی راجون کی کتھا جو پہلے ہوگئے ہین سنون شکدیو جی یہ بات سنکر بولے کہ اے راجا تم نے بہت اچھی بات پوچھی ہم کہتے ہین سنو۔ جو کوئی ایسے کہ شکدیو جی نے بیشنو ہوکر سنساری راجون کا حال کس واسطے کہا سو انھون نے دو گن سمجھکر یہ کتھا کہی تھی ایک یہ کہ جو پہلے راجا دھرماتما اور گیانی سنساری مایا سے برکت ہوکر مکت ہوئے ہین انکی کتھا سننے سے راجا پرکھیت کو راج اور بدن چھوڑ دینے کا سوچ نہ ہوگا دوسرے یہ کہ برہمن پرمیشور نے شری رام چندر اوتار سورج بنش مین اور شری کرشن چندر اوتار چندر بنش مین ہر بھگتون کے سکھ دینے کے واسطے دھارن کرکے بہت لیلا کی ہین وہ لیلا اور کتھا سنکر سنساری لوگ سب پاپون سے چھوٹ کر مکت پاوین۔

# نوان اسکندھ

## کتھا سورج بنشی اور چندر بنشی راجون کی ادھیائے پہلا۔ کتھا شرادھ دیو منو کی

راجا پریچھیت اتنی کتھا سنکر بولے کہ اے شکدیو سوامی مین نے سب منوانتروں کی کتھا آپ کے مکھ سے سنی اور راجا ستیہ برت کا حال جسکو تمس روپ بھگوان نے گیان بتلایا تھا سنکر بہت خوش ہوا اب مین یہ سنا چاہتا ہون کہ کس کس راجا نے کون کون منوانتر مین راج کیا اب کیا شرادھ دیو منو سورج کے بیٹے جو راج پر ہین اُنکے سنتان کی کتھا بستار سے کہیے یہ بات سنکر شکدیو جی بولے کہ اے راجا بستار کے ساتھ اُسکا حال کوئی سیکڑون برس مین بھی نہین کہہ سکتا اس لیے سنکشیپ سے مین اُنکی کتھا کہتا ہون سنو کہ جب مہا پرلے ہوکر دنیا کے چارون طرف پانی بھر گیا اور کیول نارائن جی استھت رہ کر یہ اچھا اُنکو ہوئی کہ جگت پیدا کرکے اپنا روپ آپ دیکھین تب ایک پھول کمل کا نارائن جی کی نابھ سے پرکٹ ہوا اور اُس پھول سے شری برہما جی پیدا ہوئے نارائن جی کی آگیا سے اُنھون نے منن نام بیٹا پیدا کیا اور منن کے ہردی مین پریتی نام تریا پیدا ہوا اور اُس سے کشپ نام لڑکا پیدا ہوا اور کشپ سے سورج نے جنم پاکر شرادھ دیو منو نام بیٹا پیدا کیا شرادھ دیو کے کوئی سنتان پیدا نہ ہوئی تب اُسنے بششٹھ رکھیشور سے بنتی کیا کہ آپ کوئی ایسی تدبیر کرین کہ جس مین میرے لڑکا پیدا ہو بششٹھ جی نے کہا کہ جگت کرنے سے تیرے لڑکا پیدا ہوگا جب اُسنے بششٹھ جی کی آگیا کے موافق جگ کرنا شروع کی تب منن کی استری نے بششٹھ جی کے ساتھی براہمن سے جو اگن کنڈ مین گھی کی آہوت ڈالتا تھا کہا کہ مین چاہتی ہون کہ میرے لڑکی بہت سندر پیدا ہو تب اُس براہمن نے لڑکی پیدا ہونیکے واسطے منتر پڑھکر آہوت اگن مین ڈالی اس لیے لڑکی پیدا ہوئی جب رکھیشور نے اُسکا نام اِلا رکھا تب شرادھ دیو بولا کہ اے مہاراج مین نے لڑکا پیدا ہونے کے واسطے جگ کیا تھا سو بڑا تعجب ہے کہ منتر کا پھل اُلٹا ہوکر لڑکی پیدا ہوئی بششٹھ جی بولے کہ اے راجا تیری استری نے لڑکی پیدا ہونے کے واسطے اچھا رکھکر آہوت دینے والے براہمن سے کہہ دیا تھا کہ میرے لڑکی پیدا ہو اس سے لڑکی پیدا ہوئی جب راجا یہ بات سنکر منن چنتا کرنے لگا تب بششٹھ جی بولے کہ اے راجا تو اداس مت ہو مین پرمیشور سے بنتی کرکے اس لڑکی کو لڑکا کرا دونگا یہ بات سنتے ہی راجا خوش ہوگیا اور بششٹھ جی نے پرمیشور کا دھیان کرکے جب اپنے برہم تیج سے اُنکی استت کی تب بیکنٹھ ناتھ درشن دیکر بولے کہ تم کیا چاہتے ہو بششٹھ جی نے ہاتھ جوڑکر کہا کہ اے مہاراج مین یہ چاہتا ہون کہ یہ لڑکی لڑکا ہو جائے پرمیشور بولے کہ بہت اچھا ایسا ہی ہوگا یہ بات نارائن جی کے مکھ سے نکلتے ہی جب وہ لڑکی بہت سندر روپ لڑکا ہوکر کھیلنے لگی تب راجا نے اُسکا نام سُدمن رکھکر بڑی خوشی منائی اور براہمنون اور منگتون کو منھ مانگا دان اور دچھنا دیکر اُسکو راجگدی پر بیٹھا دیا جب وہ دھرم اور پرجا پالن کے ساتھ راج کرنے لگا تب ایک دن پرمیشور کی اچھا کے موافق اُترد شا آلادرت کھنڈ مین شکار کھیلنے گیا تو ایک ہرن کے پیچھے گھوڑا دوڑتا ہوا امبکا بن مین جا پہونچا وہان پہونچتے ہی راجا استری ہوگیا اور اُسکی سواری کا گھوڑا بھی گھوڑی ہوگیا اور جتنے سیوک لوگ اُس راجا کے ساتھ اُس جنگل مین پہونچے تھے سب استری ہوگئے یہ حال اپنا دیکھتے ہی وہ لوگ شرمندہ ہوکر ایک دوسرے سے اپنا حال نہین کہہ سکتے تھے جب کسی کا کچھ بس نہین چلا تب اچھا پرمیشور کی اسی طرح جان کر سبھون نے دھیرج رکھا اتنی کتھا سنکر راجا پریچھیت نے پوچھا کہ اے منن ناتھ وہ لوگ اُس جنگل مین جاکر کس سبب سے استری ہوگئے تھے اسکا حال کہیے شکدیو جی نے کہا کہ اے راجا اُس جنگل مین شری مہادیو جی اور شری پاربتی جی

گئے کا چلا فاسکر پرسوندھر اُٹھا اور اُسنے بجلی کی چمک مین شیر کو دیکھکر تلوار اُسپر چلائی سو وہ تلوار ایک کان کاٹکر گائے کے لگی اِس سے وہ گائے مرگئی پرات سمے بششٹھ جی نے اُس گائے کو دیکھکر پرسوندھر سے کہا کہ تونے گائے تلوار سے مار ڈالی ہی اِس لیے تو شودر گوپال ہوجا۔ گرو کے شاپ سے پرسوندھر نے وہ تن اپنا چھوڑ کر اہیر کے گھر جنم پایا سو وہ اُس تن مین برہم چرج رہکر برہم بھجن کرنے لگا اور جنگل مین اُن لگنے سے اپنی اچھا کے موافق جلکر مُکت ہوگیا اور کرب نام تیسرا بیٹا راجا کا پرم دھرمی ہوگیا اور کرتش نام چوتھے بیٹے سے کارتش ذات چھتریون کی پیدا ہوکر اُنہون دشا کا راج کیا اور دِرشٹ دھرک نام پانچوین بیٹے کے بنش مین دھارشٹ ذات چھتری پیدا ہوئے یہ لوگ اپنی کریا اور کرم سے براہمن ہوگئے اور نرگ نام چھٹھوین بیٹے کے بنش مین سمت آدک سے اگنی نام تک چھتری رہ کر اگن کے بنش مین براہمن پیدا ہوئے اور بھگت نام ساتوین بیٹے کی اولاد مین نابھ آدک سے لے کر کئی پیڑھی کے پیچھے مرت نام ایسا پرتاپی اور چکرورتی راجا ہوا کہ جسکے برابر کسی راجا نے جگ نہین کیا اِسکی جگ مین سب برتن بھوجن کرنے اور پانی پینے اور چیز رکھنے کے واسطے سونے کے بنے تھے اور اُسنے سب دیوتا اور رکھیشورون کو اپنی جگ مین انتادان اور دچھنا دیا کہ کسی کو کچھ اچھا نہی اور اِسکے بنش مین ترن بندو نام راجا لمبکا نام اپسرا کا پتا ہوا اور اُسی اپسرا سے اُڑبڑا نام لڑکی پیدا ہوکر بشرو ارکھیشور کو بیاہی گئی جس سے گبیر دیوتا پیدا ہوئے اور ترن بندو نام راجا کے شانل نام ایک بیٹے نے بیشالی پوری بسائی اِسکے بنش مین ہیم چندر اور سوم دتا آدک بہت سے دھرماتما راجا ہوئے تھے

## اوتھیائے بیسوا۔ کتھا تیسرا دھرو دیومن کے سنتان پیدا ہونے کی

شکدیو جی نے کہا کہ اے راجا پرچھت اِسی تیسرا دھرو دیومن کا بیٹا سرجات نام راجا ہوا اِسکے یہان سکنیا نام ایک لڑکی بہت سندر پیدا ہوئی اِس لیے راجا اُس سے بہت پریت رکھکر اُٹھون پہر اُسکو اپنے ساتھ رکھتا تھا ایک دن راجا نے اپنی رانی اور کنیا سمیت شکار کھیلنے کے واسطے جنگل مین جاکر جہان چیون رکھیشور کا استھان تھا ڈیرا کیا جب وہ کنیا اپنی سہیلیون کو ساتھ لیکر اُس ڈیرے کے پاس پھرنے لگی تب اُسنے ایک ڈھیر مٹی کا جسمین وہ چھید رہتے تھے دیکھکر لڑکون کی طرح اُن دونون چھیدون مین کانٹا چبھو دیا جب اُسنے کہ دونون آنکھین چیون رکھیشور کی تھین خون بہنے لگا تب راجا کی لڑکی مارے ڈر کے گھبراکر وہان سے سہیلیون سمیت اپنے ڈیرے مین چلی آئی رکھیشور مہاراج کے دُکھ پانے سے اُسی ساعت راجا کی فوج مین سب چھوٹے بڑے آدمی اور اُونٹ اور گھوڑے اور ہاتھی آدک کامل اور مُوتر بند ہوگیا اور پیٹ مین درد ہونے لگا تب راجا نے یہ دشا سب کی دیکھتے ہی بیاکل ہوکر برہمن باسیون سے پوچھا کہ یہ کیسا استھان ہی کہ ہماری فوج کے لوگ دُکھی ہو رہے ہین اور ایک کو ایک نہین سوجھتا تب برہمنون نے کہا کہ یہ استھان چیون رکھیشور کے رہنے کا ہی یہ بات سُنتے ہی راجا اُس رکھیشور کا استھان ڈھونڈھتا ہوا اُسی جگہ پر جہان خون بہتا تھا جا پہونچا تب اُسنے خون دیکھکر اپنے گیان سے جانا کہ اِسی ٹیلے مین چیون رکھیشور کا بدن مٹی سے چھپ گیا ہی اور وہ پرمیشور کے دھیان مین ایسے لین ہو رہے ہین کہ جن کو اپنے بدن تک کی سُدھ نہین ہی اور چیون رکھیشور کی دونون آنکھون مین کانٹا چبھونے سے بہتا ہی یہ حال دیکھکر راجا اپنی فوج والون سے کانٹا چبھونے کا حال پوچھنے لگا تب راجا کی لڑکی بولی کہ اے باپ یہ قصور مجھ سے انجان مین ہوا ہی راجا یہ بات سُنکر پہلے بہت اداس ہوا پھر اُس ٹیلے کے پاس کھڑا ہوکر بہت بانبدا آواز سے اُن رکھیشور کی استتی کی اور اپنے ہاتھ سے وہ مٹی جس سے رکھیشور مہاراج کا بدن چھپ گیا تھا ہٹائی جب چیون رکھیشور وہ آواز سُنکر سمادھی سے جاگے اور ساودھان ہوئے تب راجا نے انکو ڈنڈوت کرکے ہاتھ جوڑکر بنتی کیا کہ اے مُن ناتھ یہ اپرادھ انجان مین میری لڑکی سے ہوا ہی اور جو اُسنے آپ کی آنکھ مین کانٹا چبھو دیا اِس سے مین آپکو اپنی لڑکی دیتا ہون آپ ایسا آشیرباد دیجیے

کہ جس سے میری فوج کا دُکھ مٹ جاے چیون رکھیشور نے راجا کے استُت کرنے سے خوش ہوکر ایسا بردان دیا کہ سب کسی کے پیٹ کا درد جاتا رہا نپ راجا اپنی لڑکی چیون رکھیشور کے پاس چھوڑ کر وہان سے فوج سمیت راج مندر پر چلا آیا اور چیون رکھیشور پنچر پرمیشور کے دھیان مین سماد ھ لگا کر چودہ برس تک آنکھ بند کیے ہوئے بیٹھے رہے اور راجا کی لڑکی بھی اُتنے دِن تک بغیر اناج اور پانی کے اُنکے سامنے ہاتھ جوڑے کھڑی رہی اور وہ ایسی سُندر تھی کہ اندر نے اُسکے پاس آکر کہا کہ تو یہان اتنا دُکھ کس واسطے سہتی ہی میرے ساتھ چل مین تجھکو اندرانی بنا کر سُکھ دونگا اسی طرح کبیر دیوتا اور کئی دیوتون نے آکر اُسکو بہت طرح اپنے ساتھ چلنے کو کہا لیکن اُس پتِ برتا لڑکی نے کسی کیطرف آنکھ اُٹھا کر کبھی نہین دیکھا چیون رکھیشور کو اپنا پتی اور پرمیشور سمجھکر اُنکے چرنون مین دھیان لگائے کھڑی رہی جب اُسکو کھڑے کھڑے چودہ برس بیت گئے تب چیون رکھیشور نے سماد ھ سے جاگ کر کیا دیکھا کہ راجا کی لڑکی اُسی طرح ہاتھ جوڑے سامنے کھڑی ہی اور اُسکے بدن مین طرف ہڈی اور چمڑہ رہگیا ہی ایسا پتِ برتا دھرم اُسکا دیکھکر چیون رکھیشور بہت خوش ہوے اور انھین دنون پرمیشور کی اِچھا سے اشونی کمار ہیدروہان آئے اور رکھیشور کو دنڈوت کرکے بنتی کیا کہ ای مہاراج جو آگیا ہو وہ ہم آپکی سنیوا کرین چیون رکھیشور بولے کہ ہماری آنکھ اچھی کرکے ہم کو جوان کردو تو ہم تم کو منھ مانگی چیز دیوین جب اشونی کمارنے دواؤن کا کُنڈ بنا کر رکھیشور کو اسمین نہلایا تو اُسی ساعت چیون رکھیشور کی آنکھین اچھی ہوکر وہ بہت سُندر سولہ برس کی عمر کے ہوگئے جب راجا کی لڑکی اُنکو دیکھکر بہت خوش ہوئی اور چیون رکھیشور نے آدر پورب اشونی کمارسے کہا کہ جو کچھ تم مانگو وہ مین تم کو دُون یہ بات سُنکر اشونی کمارنے کہا کہ ای مہاراج ہم دوا علاج کرتے ہین اس لیے دیوتا لوگ ہم کو بھوجن کرنے کے واسطے اپنی پنگت مین نہین بٹھاتے اور سوم جگ مین ہمارا بھاگ نہین دیتے سو آپ دیال ہوکر ایسا کردیجیے کہ جسمین ہم بھی اپنا بھاگ پاوین رکھیشور بولے کہ تم دھیرج رکھو تمھارا منورتھ پورا ہوگا جب اشونی کمار یہ بردان پاکر آنند پورب وہان سے بدا ہوئے تب رکھیشور نے راجا کی بیٹی سے کہا کہ مین تیسی چون سنساری سُکھ کی اچھا نہ رکھکر ہمیشہ پرکت رہتا ہون لیکن تیرے پتِ برتا دھرم سے بہت خوش ہون اس لیے سنساری سُکھ کے سب سامان سمیت تیرے ساتھ بھوگ اور بلاس کرونگا ایسا کہکر رکھیشور مہاراج نے اپنے جوگ کے بل سے اُسی جگہ ایک مکان سونے کا رتنون سے جڑا ہوا باغ اور تالاب وغیرہ سمیت ایسا پیدا کردیا کہ جسمین ہر اچھا سے سب سامان سنساری سُکھ کا رکھا تب رکھیشور نے راجا کی بیٹی سے کہا کہ تو اس تالاب مین اسنان کر جیسے اُسنے اُس تالاب مین غوطہ مارا ویسے سولہ برس کی دیو کنیا کے برابر سُندر ہوگئی اور ہزار داسی روپ دتی سُندر گہنا اور کپڑا اپنے اُسکے ساتھ تالاب مین سے پرکٹ ہوئین جب اُنھون نے راجا کی بیٹی کو اچھا اچھا گہنا اور کپڑا پہنا کر سولہون سنگار اُسکا کیا تب چیون رکھیشور اُس راجکنیا سے اپنا بولا کرکے اُس کے ساتھ بھوگ اور بلاس کرنے لگے کچھ دُون بیتے ایک دِن راجا سرجاتی نے اپنی استری سے کہا کہ جسدن سے ہم اپنی پران پیاری بیٹی کو جنگل مین رکھیشور کو سونپ آئے ہین تب سے کچھ حال اُسکا نہین پایا اور بنا کام اُسکو اپنے گھر بُلا نہین سکتے سو ہم چاہتے ہین کہ اپنے یہان جگ کرکے چیون رکھیشور کو لڑکی سمیت اپنے گھر بُلاوین تو لڑکی کا حال بھی معلوم ہو اور اُسکو دیکھکر اپنی آتما کو آنند ہو کرین جب رانی نے بھی یہ بات پسند کی تب راجا جگ کی طیاری کرکے آپ چیون رکھیشور کو بلانے گیا اور اُنکے مکان پر پہونچکر کیا دیکھا کہ وہان کچھ ٹیلا اور جھونپڑی نہ ہوکر ایک بڑا سا مکان باغ اور تالاب سمیت بنا ہی اُسکو دیکھتے ہی راجا نے اچنبھا مان کر اپنے من مین کہا کہ دیکھو اس جنگل مین ایسا مکان کس نے بنوایا جس سمے راجا وہان کھڑا ہوا یہی بچار کر رہا تھا اُسی سمے راجا کی لڑکی داسیون سمیت تالاب پر اسنان کرنے کے واسطے محل سے باہر نکلی تو اُسنے راجا کو دیکھتے ہی

१ अश्विनौ कुमार

२ सोमयज्ञ

بڑی خوشی سے گلے ملنا چاہا لیکن راجا نے اُسکو گلے نہ لگا کر من مین بچارا کہ شاید وہ رکھیشور مرگیا اور اسنے دُوسرا پتہ بنا کر یہ سب سامان پیدا کیا ہی جب راجا نے اِس سندیہہ سے اُسکو اپنے گلے نہین لگایا تب راجا کی بیٹی بُولی کہ ای پتا تم نے مجھکو نہین پہچانا جو گلے نہین لگایا راجا بُولا کہ تیرے مان باپ کا اَنت کل ہی اور تو نے دُوسرا پتہ کرکے کل مین داخ لگایا یہ بات سُنکر وہ بُولی کہ آپ ایسا سندیہہ نہ کرین مین نے دُوسرا پتہ نہین کیا یہ سب دولت اور حشمت جو آپ دیکھتے ہین رکھیشور مہاراج نے جنکو آپ مجھے سونپ گئے تھے اپنے جوگ بل سے پرگٹ کی ہی یہ بات سُنتے ہی راجا نے بڑی خوشی سے اپنی لڑکی کو پیار کیا اور جب نندن مین جاکر چیون رکھیشور کو اشونی کمار کے برابر بہت خوبصورت اور جوان دیکھا تب آنند پُوربک اُنکو دنڈوت کرکے بنتی کیا کہ ای مہاراج مین سوم جگ کرنے کی اِچھا رکھکر جاتا ہون کہ آپ بھی دیا کرکے اُس جگ مین چلیے چیون رکھیشور یہ بات مانکر استری سمیت راجا کے مکان پر گئے تو رانی اپنی بیٹی اور داماد کو دیکھکر بہت خوش ہوئی جب چیون رکھیشور نے راجا کے یہان جگ کرانا شروع کیا اور سب دیوتا اور رکھیشور لوگ وہان آئے تب چیون رکھیشور نے دیوتون سے کہا کہ جگ مین اشونی کمار کا بھی بھاگ دیو یہ بات سُنکر اندر بُولے کہ اشونی کمار بید روگیون کو چھوتے ہین اِسلیے اِنکو جگ کا بھاگ دینا نہ چاہیے چیون رکھیشور بُولے کہ ای اندر مین اشونی کمار کو جگ کا بھاگ دینے کے واسطے بات ہار چکا ہون اِس لیے ضرور اِنکو بھاگ دُونگا یہ بات سُنکر اندر کرودھ کرکے بُولے کہ ای رکھیشور جو تم ہمارا کہنا نہ مانکر اشونی کمار کو جگ مین بھاگ دُوگے تو ہم تمکو مار ڈالینگے ایسا کہکر جیسے چیون رکھیشور کو مارنے کے واسطے اندر نے گدا اُٹھائی ویسے ہی رکھیشور کی اگیا اور پرمیشور کی اِچھا سے اِندر کا ہاتھ اُسی طرح اُٹھا رہ گیا اور اندر نے گدا مارنے کے واسطے چاہا لیکن اُنکا ہاتھ نیچے کو نہین جھکا جب اندر اپنی کرنی سے شرمندہ ہوکر ہاتھ اُٹھے رہنے سے دُکھ پانے لگے تب دیوتا اور رکھیشور جو وہان پر بیٹھے تھے اندر سے کہنے لگے کہ تم نے چیون رکھیشور مہاتما سے جیسا اَنچت کیا ویسا ڈنڈ پایا اب تم اپنا اپرادھ اُنھین سے چھما کراؤ تب تمھارا ہاتھ نیچے کو جھکے گا جب اندر نے ہار مانکر اِسطرح بنتی کیا کہ اب مہاتما برش ہین مین آپکی مہما کو نجانکر اپنے پھل کو پہونچا اب دیال ہوکر میرا اپرادھ چھما کیجیے اور اشونی کمار کا بھاگ جگ مین دیجیے ہم سب دیوتونکو آپکا کہنا منظور ہی جب چیون رکھیشور نے اندر کو دین دیکھکر اپنے ہاتھ سے اُنکا ہاتھ جھکا دیا تب اِندر کا ہاتھ نیچے جھک کر جیون کا تیون ہوگیا جب چیون رکھیشور اور دیوتون نے اشونی کمار کا بھاگ جگ مین دیکر اُنکو اپنی پنگت مین بٹھا کر کھلایا اور جگ راجا کا اچھی طرح پُورا ہوکر اشونی کمار بھلی خوش ہوگئے تب سب دیوتا اور رشی اور چیون رکھیشور آدک اپنے اپنے مکان پر چلے گئے اِتنی کتھا سُنا کر شکدیو جی بُولے کہ ای راجا جو کوئی پرمیشور کی شرن مین جاکر اُنکا تپ اور اسمرن کرتا ہی اُسکو لوک اور پرلوک دونون جگہ سُکھ ہوتا ہی اور کوئی اُسکو دُکھ نہین دے سکتا وہ آدمی جو کچھ مُنھ سے کہتا ہی یا جس چیز کی چاہنا کرتا ہی نارائن جی سب بات اور منورتھ اُسکا پورن کرتے ہین ای راجا پرچیت اِسی شرادھ دیو کے منش مین ریوت نام راجا بڑا پرتاپی ہوکر اسکے یہان ایک لڑکی بہت خوبصورت اور بدھان ریوتی نام پیدا ہوئی جب راجا نے اُس لڑکی کو بیاہنے کے لائق دیکھا تب اپنے من مین بچار کیا کہ سب جگت کے پیدا کرنے والے برہما جی ہین مین اُن سے جاکر پُوچھون کہ کون شخص بہت خوبصورت ہی جس راجا کے بیٹے کو وہ خوبصورت بتلاوین اُسی کو مین اپنی لڑکی بیاہ دُون ایسا بچار کر راجا اپنی لڑکی سمیت برہم لوک مین گیا تب برہما جی نے انکو راجا سمجھکر آدر سے بیٹھالا اُس سمے برہما جی کی سبھا مین گندھرب لوگ گاتے تھے اِسلیے راجا نے کچھ کہنا اُچت نجانکر بچار کیا کہ جب گانا بند ہوجائے تب مین اپنا منورتھ کہون اسی اِچھا سے راجا وہان تھوڑی دیر تک بیٹھا رہا جب گندھرب لوگ گا چکے تب راجا نے برہما جی سے بنتی کیا کہ جو راج کمار آپ کے نزدیک بہت سُندر ہو اُسکو بتا دیجیے تو مین اِس لڑکی کا بیاہ اُس سے کرُدون برہما جی بُولے کہ جب سے تم میرے پاس آئے ہو تب سے دنیا مین ستائیس جُگ بیت گئے جو راجا تمھاری دُنیا مین تھے وہ سب مر گئے اب اُنکے بنش مین کوئی دُوسرا راجا دھرماتما دنیا مین نہین رہا اسواسطے تم اپنی بیٹی

سُسدیو جی کے بیٹے بلبھدر جی کو جو شیش ناگ کا اوتار ہین بیاہ دُو تب راجا ریوت نے برہما جی کی آگیا سے ریوتی اپنی لڑکی بلبھدر جی کو بیاہ دی اور راجا آپ بن مین جاکر ہرِ بھجن کرکے مُکت ہوا اور ریوتی ست جگ کی بیٹی اکیس ہاتھ کی لمبی تھی اسلیے بلدیو جی نے ہل سے داب کر اُسکا بدن اپنے برابر چھوٹا کر لیا

## ادھیائے چوتھا۔ کتھا راجا امبریکھ کی

شکدیو جی بولے کہ اے راجا پرکھیت راجا ستیورت کے بنش مین راجا امبریکھ ایسا بشنو اور پرم بھگت ہوا کہ جس پر براہمن کا شاپ نہین لگا اتنا سُنکر راجا پرکھیت نے پوچھا کہ اے مہاراج یہ بڑے آشچرج کی بات ہی کہ براہمن کا شاپ چھوٹھا ہوجاے اور ایسے پرم بشنو راجا کو براہمن نے کیواسطے شاپ دیا اسکا حال کہیے شکدیو جی بولے کہ اے راجا اسکی کتھا اسطرح پر ہی کہ راجا امبریکھ اندریون کا سُکھ چھوڑ کر تپ اور پوجا نارائن جی کی سچے من سے کرکے ہرِ چرنون مین دھیان لگائے ہوئے راج کرتا تھا اور اُسکی بھگت مین دیوتا لوگ رکھیشورون اور براہمنون کا رُوپ دھر کر اپنا اپنا بھاگ لینے آئے تھے اور وہ راجا دن رات سُکھ سے پرمیشور کا اسمرن اور ہاتھون سے ٹھاکر جی کی پوجا اور سیوا اور آنکھون سے ہرِ چرنون کا درشن دھیان مین کرکے کانون سے کتھا اور لیلا اوتارون کی سُنکر سنساری موہ بار سہنے کے برابر جانتا تھا اس لیے نارائن جی دین دیال اُسکو اپنا پرم بھگت جانکر اُسکے راج اور ویبھو کی رچھا اپنے سُدرشن چکر سے کرتے تھے اور راجا کی استری بھی پرم بشنو اور پتیورتا تھی سُو راجا اور رانی دونون آدمی پرمیشور کی بھگت اپنے ہردے مین رکھکر دشمی کو سنجم اور سب ایکادشی نرجل برت کرتے تھے اور دوادشی کے دن ساٹھ کروڑ گئو بدھ پُورب براہمنون کو دان دیکر اور اُنکو بھوجن کھلا کر آپ دوادشی مین برت کا پارن کرتے تھے ایکدن ایکادشی کے دُوسرے دن دو گھڑی دوادشی تھی اُسی دن برت سمے دُرباسا رکھیشور نے اٹھاسی ہزار رکھیشورون سمیت واسطے پرچھا لینے دھرم دوادشی کے راجا امبریکھ کے مکان پر آکر بھوجن مانگا راجا نے رکھیشور کا آدر کرکے بنتی کیا کہ مہاراج بھوجن سب طیار ہی کھایئے دُرباسا بولے کہ ہم اسنان کرا وین تب بھوجن کرین ایسا کہکر جمنا جی کے کنارے اسنان کرنے چلے گئے اور وہان جان بوجھکر بہوتا اور اسنان مین دیر لگائی جسمین دوادشی بیت جاے جب دُرباسا نہ آئے اور دوادشی بیتنے لگی تب راجا نے گھبرا کر براہمنون سے پُوچھا کہ دُرباسا رکھیشور اسنان کرکے نہین پھرے اور دوادشی بیتا چاہتی ہی اور تریودشی مین برت کا پارن کرنا نیچا ہیے اِس سے اب کیا کرنا چاہیے براہمنون نے آگیا دی کہ دوادشی مین ٹھاکر جی کے چرنامرت سے برت کا پارن کرلو جلو بھر پانی پینا بھوجن کی گنتی مین نہین ہی راجا نے براہمنون کی آگیا سے دوادشی مین چرنامرت سے پارن کرلیا ایک ساعت پر جب دوادشی بیت گئی تب دُرباسا رکھیشور اسنان کرکے آئے جب راجا نے بڑی خوشی سے اُنکو بھوجن کرنے کے واسطے کہا تب رکھیشور بولے کہ اے راجا تو ہمیشہ اپنے برت کا پارن دوادشی مین کرتا تھا آج اِس ساعت دوادشی بیت گئی تو نے پارن کیا یا نہین راجا نے کہا کہ اے مہاراج مین نے کچھ بھوجن نکرکے براہمنون کی آگیا کے موافق چرنامرت سے پارن کرلیا یہ بات سُنتے ہی دُرباسا کرودھ کرکے بولے کہ تو نے ہم کو دوادشی مین بھوجن کرانا کہکر بنا آئے ہمارے برت کا پارن کرلیا ایسا تجھکو نہین چاہیے تھا یہ کہکر کرودھ کرکے دُرباسا نے ایک لٹ کو اپنی جٹا سے توڑ کر پرتھوی پر پٹکا تو اُسی سمے کرتیا نام استری ہتھیار لیے پرکٹ ہوکر راجا کو مارنے دوڑی اے پرچھیت دُرباسا نے بنا اپرادھ راجا کو مارنا چاہا تھا اس لیے نارائن جی نے ۱ کرتیا

دُرباسا رکھیشور کا ادھرم سمجھکر سُدرشن چکر کو آگیا دی کہ تو جاکر راجا کی سہایتا اور رچھا کر جسمین اُسکو دُکھ نہ پہونچے سُو اُسی سمے سُدرشن چکر وہان آکر پرکٹ ہوا جب سُدرشن چکر کے پرکاش سے کرتیا کا بدن جلنے لگا اور وہ بیاکل ہوکر بھاگی تب سُدرشن چکر دُرباسا رکھیشور کو جلانے کیواسطے چلا جب دُرباسا وہان سے اپنا پران لیکر بھاگے اور سُدرشن چکر نے اُنکا پیچھا کیا تب وہ بھاگ کر برہما اور مہیسر اور اندر وغیرہ کے لوک مین اس اچھا سے گئے کہ کوئی دیوتا ہماری رچھا کرے لیکن کسی دیوتا کو ایسی سامرتھ نہین ہوئی جو رکھیشور کو بچا سکے جب دُرباسا نے نہین

اپنا بچاؤ نہین دیکھا تب برہم لوک مین دوڑے گئے برہما جی انکو دیکھتے ہی بولے کہ اے دُربا سا تم نے اُن آدیپرش بھگوان کے بھگت کا اپرادھ کیا ہی جو ایشور ہم سب کے مالک ہو کر پلک مارنے مین تینون لوک کا ناش کر سکتے ہین ہم تمھاری رچھا نہین کر سکتے جب دُربا سا وہان سے بھی نراس ہو کر شری مہادیو جی کی شرن مین گئے تب شری مہادیو جی بولے کہ اے دُربا سا پرمیشور کی مایا سے ہم سب لوگ پیدا ہوئے ہین لیکن اُنکی مایا کا بھید ہم اور نارد اور سنکادک اور برہما جی اور کپل دیو آدک کوئی نہین جان سکتے تم انھین پرمیشور کی شرن مین جاؤ تو بچوگے بھلا ہمو ایسی سامرتھ نہین ہو جو تمھاری رچھا کر سکون جب دُربا سا نے دیکھا کہ سوائے پرمیشور کے کوئی دوسرا تینون لوک مین میری رچھا کرنیوالا نہین ہی تب بیکنٹھ ناتھ کی شرن مین گئے اور استُت کر کے یہ بچن بولے کہا کہ مین نے تمھارے بھگت کا اپمان کیا اسلیے سُدرشن چکر مجھکو مارا چاہتا ہی سو مین آپ کی شرن مین آیا ہون شرن آنے کی لاج رکھکر میری رچھا کیجیے یہ بات سُنکر بیکنٹھ ناتھ بولے کہ اے دُربا سا ہم تینون لوک کے مالک ہین لیکن اپنے بھگت پر ہمارا کچھ بس نہین چل سکتا ہم بھگتون کے آدھین رہتے ہین ہم کو اپنے بھگت جیسے پیارے ہین ویسا ہم اپنی لچھمی جی اور اپنے بدن کو بھی پیارا نہین جانتے جسطرح پتی برتا استری اپنی سیوا سے پتی کو بس مین کر لیتی ہی اسیطرح ہم اپنے بھگتون کے بس مین رہتے ہین اور نرگن بھگت سب سنسار کی سُکھ چھوڑ کر سوائے دھیان ہر چرنون کے دوسری کچھ اچھا نہین رکھتے اور ہم کو اپنا اشٹ دیو جانکر پوجا کرنا چاہتے ہین اسلیے ہم اُنکا بچن مٹا نہین سکتے اور ہم کو اپنے بچن ٹل جانے کا کچھ سوچ نہین ہوتا لیکن ہمارے بھگت کا کہنا کوئی مٹا نہین سکتا سو اے دُربا سا ہمارے بھگت بڑے دیال ہوتے ہین اور کرودھ کو اپنے بس مین رکھتے ہین اور کسی کا اَن بھلا نہین چاہتے ہین جو راجا امبریکھ اپنے اُتم کرن سے کرودھ کرتے تو تم اُسی جگہ جلکر بھسم ہو جاتے یہان تک نہ پہونچتے تم راجا امبریکھ ہمارے بھگت کی شرن مین جاؤ وہی تمھاری رچھا کرینگے نہین تو سُدرشن چکر سے نہ بچوگے ہم تمھاری رچھا نہین کر سکتے۔

## اُدھیائے پانچوان — آنا دُربا سا رکھیشور کا راجا امبریکھ کے پاس

شکدیو جی بولے کہ اے راجا پرچھیت جب دُربا سا رکھیشور بھگوان سے بھی نراس ہوئے تب وہ بہت لجت ہو کر راجا امبریکھ کے پاس آئے اور دنڈوت کر کے کھڑے ہوے راجا یہ دشا اُنکی دیکھتے ہی اپنے دھرم اور دیا سے کہ دشمن کا بھی دُکھ نہین دیکھ سکتے تھے بہت استُت کرنے کے پیچھے رُوکر بولے کہ اے سُدرشن چکر دُربا سا رکھیشور کو براہمن جانکر اُنکی رچھا کرو کس واسطے کہ تمھارے مالک برہمنیہ دیو ہین اور مین بھی براہمن کی بھگتی رکھتا ہون اسلیے مجھ سے براہمن کا دُکھ دیکھا نہین جاتا اور مین نے آج تک جو دھرم کیا ہو اُسکے پھل سے دُربا سا کچھ دُکھ نہ پاوین یہ بچن راجا امبریکھ کا سنتے ہی سُدرشن چکر نے تیج اپنا ٹھنڈھا کر لیا تب راجا نے دُربا سا سے جو آنکھ نیچی کیے کھڑے تھے ہاتھ جوڑ کر کہا کہ مہاراج سب پدارتھ آپ ہی سے بنے ہین چلکر بھوجن کیجیے دُربا سا نے چھتیس پرکار کے بنجن بڑے آنند سے بھوجن کیے اے راجا پرچھیت دُربا سا سُدرشن چکر کے ڈر سے آکاش اور پاتال مین ایک برس تک بھاگا کیے اور راجا امبریکھ برس دن تک برابر ویسے ہی اُسی جگہ کھڑے رہ کر اس بات کا سوچ کرتے رہے کہ دیکھو میرے سبب سے رکھیشور اتنا دُکھ پاتے ہین برس دن تک وہی بھوجن جو دُربا سا رکھ کے واسطے بنا تھا ہرا رچھا سے ٹھنڈھا نہین ہوا جب براہمنون کو بھوجن کرا کے راجا نے بھی پرساد پایا تب دُربا سا رکھیشور بہت آدھینتائی سے بولے کہ اے راجا امبریکھ مین آج تک ہر بھگتون کی مہما نہین جانتا تھا کہ پرمیشور کے بھگت سب سے زبردست ہین اور تم دھنّ ہو جو مجھ اپرادھی کے واسطے برس دن تک کھڑے رہ کر چنتا کرتے رہے اور سُدرشن چکر کی استُت کر کے تم نے میرا پران بچایا مجھکو سامرتھ نہین ہی کہ ہر بھگتون کا مہما تم برنن کر سکون جب دُربا سا رکھیشور راجا سے بدا ہو کر چلے گئے

تب اور سب براہمن اور رکھیشور جو وہان پر تھے راجا کی استت کرنے لگے اُنکا بچن سُنکر راجا بولا کہ مین کون گنتی مین ہون یہ سب برمیشور کے سُدرشن چکر کا پرتاپ تھا جسنے مجھکو کرتیا کے ہاتھ سے بچایا دکھیو برمیشور کی اتنی کرپا ہونے پر بھی راجا امبریکھ کچھ غرور نہ رکھتا تھا اور بھگتی کے برابر اندر لوک کا سُکھ کچھ مال نہ سمجھتا تھا اتنی کتھا سُنا کر شکدیو جی بولے کہ ای راجا پریچھت یہ تھوڑی سی کتھا راجا امبریکھ کی مین نے تم کو سُنائی اس کے اور سب گنو کا حال کوئی برن نہین کر سکتا کچھ دن بیتے راجا امبریکھ نے بکت ہوکر راجگدی اپنے چھوٹے بیٹے کو دے دی اور آپ بن مین جاکر ہرِ بھجن کرکے مُکت ہوا۔

## ادھیائے چھٹھوان - کرودھ کرنا راجا اِچھواک کا اپنے بیٹے پر

شکدیو جی بولے کہ ای راجا پریچھت راجا امبریکھ کے بنش مین اِچھواک نام راجا بڑا پرتاپی ہوا ایک دن وہ ششاد نام اپنے بڑے بیٹے سے بولا کہ تو جنگل مین جاکر شکار مار لا تو مین تیرون کا شرادھ کرون راجا کے بیٹے نے جنگل مین جاکر خرگوش مار کر بھوکھ لگنے سے تھوڑا مانس اُسکا آپ کھا لیا اور مانس اپنے باپ کے پاس لے آیا جب راجا شرادھ کرنے کے واسطے بیٹھا تب بششٹھ جی اپنے جوگ بل سے جانکر بولے کہ ای راجا اِسمین سے تھوڑا مانس تیرے بیٹے نے کھا لیا ہے اِسلیے یہ تامس شرادھ کرنے کے لائق نہین رہا یہ بات سُنتے ہی راجا نے ششاد کو شہر سے باہر نکال دیا تب وہ جنگل مین جاکر رکھیشور کی کُٹی مین جاکر ہرِ بھجن کرنے لگا جب کچھ دن بعد راجا اِچھواک مر گیا تب بششٹھ رکھیشور نے ششاد کو جنگل سے لاکر راجگدی پر بیٹھا دیا اور اِسکے بنش مین پُرنجی نام راجا بڑا پرتاپی اور بلوان ہوا ایک بار دیتیون نے دیوتاون کو لڑائی مین جیت لیا جب اندر نے برہما جی کے پاس جاکر اپنے جیتنے کی تدبیر پوچھی تب برہما جی بولے کہ ای اندر تم رِشت لوک سے راجا پُرنجی کو اپنی مدد کے واسطے لے آؤ تو تمھاری جیت ہوگی یہ بچن سُنتے ہی اندر نے پُرنجی کے پاس جاکر بنتی کیا کہ آپ کو ہماری مدد کرکے دیتیون سے لڑنا چاہیے پُرنجی بولا کہ ای اندر مجھکو تمھاری مدد کرنے مین کچھ انکار نہین ہے لیکن دیتیون سے لڑتے وقت جسکو اتنا بل پیدا ہوگا کہ ہاتھی اور گھوڑے میرا بوجھ نہ اٹھا سکین گے اس لیے تم بیل روپ ہوکر مجھکو اپنی پیٹھ پر بیٹھاؤ تب مین دیتیون سے لڑونگا جب اندر نے اپنا کام نکالنے کے واسطے بیل روپ دھرا تب راجا نے اُس پر چڑھکر دیتیون کو لڑائی مین جیت لیا جب راجا کی مدد سے اندر وغیرہ دیوتون نے اپنا راج پایا تب پُرنجی پھر رِشت لوک مین آکر اپنا راج کرنے لگا اُسکے بنش مین ساونت نام راجا مہا پرتاپی ہوا جس نے سادتری پُوجا بسائی اِسکا پوتا راجا کُبلیاشو ایسا بلوان ہوا جسنے اتنگ رکھیشور کی سہایتا کرکے دھندھ نام دیتیہ کو مار ڈالا اور اُس دیتیہ کے مُنھ سے ایسی جوالا نکلی کہ جسکی آگ سے اکیس ہزار بیٹے راجا کُبلیاشو کے جل گئے دُرڈھاس آدک تین بیٹے اُسکے بچے اور ڈرڈھاس کا بیٹا نکُنبھ ہوا اِسکے بنش مین جونا شو نام راجا ایسا پرتاپی اور بلوان ہوا کہ جسکے آدھین ساتون دیپ کے راجا رہتے تھے لیکن وہ سنتان نہونے سے ہمیشہ اداس رہتا تھا ایک دن راجا نے رکھیشورون سے بنتی کیا کہ ای مہاراج آپ لوگ کوئی تدبیر ایسی کرین کہ جس سے میرے یہان بیٹا پیدا ہو رکھیشورون نے بیٹا پیدا ہونے کیواسطے راجا سے جگ کرا کے ایک کلسا پانی کا منتر پڑھکر جگ شالا مین اِس اِچھا سے رکھا کہ پراتہ کال یہ پانی رانی کو پلا دینگے تو اُسکے بیٹا پیدا ہوگا جب رات کو راجا اور رکھیشور لوگ اسی جگ شالا مین سوئے اور پرمیشور کی اِچھا سے راجا کو پیاس لگی تب راجا نے دھوکھے سے وہ پانی پی لیا تب پراتہ کال رکھیشور لوگ یہ حال جانکر بولے کہ ای راجا تمھارے نصیب اور ہرِ اچھا مین کسیکا کچھ بس نہین تمھارے پیٹ سے ایک لڑکا پیدا ہوگا راجا یہ بات سُنکر پہلے اداس ہوا پھر پرمیشور کی اِچھا اسی طرح جانکر سنتوکھ کیا جب پیٹ راجا کا گربھوتی استری کیطرح ہر روز بڑھنے لگا اور دس مہینے گذرے تب رکھیشورون نے راجا کی دہنی کوکھ چیرکر بیٹا مین سے لڑکا نکال لیا اور گھاؤ سی کر ہرِ اچھا سے راجا کو چنگا کر دیا جب اُس لڑکے نے رُوکر

دُودھ مانگا تب اِندر نے اپنا انگھوٹھا امرت بھرا اُسکے مُنھ مین ڈالکر چُسایا تو پیٹ اُسکا بھر گیا اور اِندر نے انگوٹھا چُساتے سمے اُسکو ماندھاتا جانکر کہا تھا کہ اسکا پالن مین کرونگا اِس لیے رکھیشوَرون نے اُسکا نام ماندھاتا رکھا سو وہ ایسا پرتاپی اور بلوان اور ساتون دیپ کا راجا ہوا جس سے راون آدِک سب دیَت اور راچھس ڈرتے تھے اور اُسنے یگ کرکے بہُت دان اور دچھنا براہمنون کو دی اِس سے تیج اور بل اُسکا بہُت ہوا اور ماندھاتا کے یہان مُچکُند آدِک تین بیٹے اور پچاس لڑکیان ہوئین سو اُسنے پچاسون لڑکیان اپنی سوبھر نام رکھیشوَر کو بیاہ دین اِتنی کتھا سُنکر راجا پرچھیت نے پوچھا کہ اے مہاراج ماندھاتا نے پچاس لڑکیان ایک رکھیشوَر کو کیون بیاہ دین شکدیو جی بولے کہ اے راجا سوبھر رکھیشوَر جمنا کے کنارے پانی مین بیٹھے تپ کرتے تھے ساٹھ ہزار برس تپ کرنیکے پیچھے ایک دِن رکھیشوَر نے ایک مچھلی کو اپنے بچون کے ساتھ جل مین بہار کرتے دیکھا تب بُوڑھے ہونے پر بھی مَن مین بچارا کہ مُنشھ آشرم بہُت اچھا ہوتا ہی جب رکھیشوَر کو گرہستھ کرنے کی اِچھا ہوئی تب اُنھون نے راجا ماندھاتا کے پاس جاکر کہا کہ ہمکو ایک لڑکی اپنی دو راجا ئے سانپ کے ڈر سے یہ جواب دیا کہ مہاراج میرے پچاس لڑکیان ہین آپ راج مندر مین جاوین جو لڑکی آپ کو پسند کرے اُسی کے ساتھ آپ کا بیاہ کردون یہ بات سُنکر سوبھر رکھیشوَر نے بچار کیا کہ مجھ بُوڑھے آدمی کو راجا کی یہ سب لڑکیان کیون قبول کرینگی جوان اِستریان بُوڑھے آدمی کو نہین چاہتی ہین ایسا بچار کر رکھیشوَر نے اپنے تپ کے بل سے اپنی صورت بہُت سُندر اور جوان بنائی کہ جسکو دیکھکر اَپسرا مُوہت ہوجاوین جب وہ رکھیشوَر اپار روپ اَشوَنی کُمار کے برابر سُندر بنا کر راج مندر مین گئے تب اُنکی سُندرتائی دیکھکر راجا کی پچاسون لڑکیان لاج چھوڑکر اَتیسر مُوہت ہوگئین تب راجا ماندھاتا نے پچاسون لڑکیان رکھیشوَر کو بدھِ پُورب بیاہ دین اور رکھیشوَر مہاراج سبکو اپنے مکان پر لے آئے اور اپنے جوگ کے بل سے پچاس بِوان رتنون سے جڑاؤ ہوئے باغ اور تالاب وغیرہ سب چیزون سمیت بنا دیے اور سوبھر رکھیشوَر پچاس رُوپ دھر کر ایک ایک اِستری سے علیحدہ علیحدہ بِوانون مین بھوگ اور بلاس کرنے لگے وہ سب بِوان رکھیشوَر کی اِچھا کے موافق اُڑکر اِندر لوک آدِک مین چلے جاتے تھے اور اُن بِوانون کی شوبھا دیکھکر دیوتا اور دیوکنیا اور ماندھاتا آدِک اَتیسر ہوا یعنی حسد کے ساتھ اُنکی بڑائی کرتے تھے جب اِسطرح سُکھ اور بلاس کرتے ہوئے رکھیشوَر کے پچاس ہزار بیٹے پیدا ہوئے اور اُنکا بنش اِتنا بڑھا کہ جسکی کچھ گنتی نہین ہوسکتی تھی تب اُنھون نے بہُت دِن سنساری سُکھ بھوگ کرکے ایک دِن مَن مین بچار کیا کہ دیکھو اِتنے دِن ہم نے سُکھ کیا اَتیسر بھی مَن نہین بھرا اور ہم نے اپنے اگیان سے ہرِبھجن اور اَتمگن کرنا چھوڑ دیا اور سنساری مایا مین پھنسکر خراب ہوئے جو اِسی طرح مایا جال مین پھنسے ہوئے مرگئے تو ہمارا پرلوک بگڑ جائیگا اِسلیے پھر رکھیشوَر کا تپ اور بھجن کرنا چاہیے ایسا بچار کر سوبھر رکھیشوَر نے مَن اپنا سنساری مایا سے الگ کرلیا اور پچاسون اِستریون سمیت بَن مین جاکر جوگ ابھیاس کے ساتھ اپنا بدن چھوڑ دیا تب پچاسوا اِستریان اُنکے ساتھ ستی ہوکر پتی سمیت ستیہ لوک مین چلی گئین۔

## اَڈتھیائے ساتوان ۔ کتھا راجا تِرشنک کی۔

شکدیو جی بولے کہ اے راجا پرچھیت ماندھاتا کے مرنے کے پیچھے اَمبریکھ نام بڑا بیٹا اُسکی گدی پر بیٹھا اُسکے بنش مین ہاریت نام ایسا پرتاپی راجا ہوا کہ جس نے ناگونکی سہایتا کرکے گندھربون کو مارا تب ناگون نے بڑی خوشی سے اپنی بہن اُسکو بیاہ کر یہ بردان دیا کہ جو لوگ تمھارے نام کا اُتمگن کرینگے اُنکو کوئی سانپ دُکھ نہ دیگا اِسی سے ہاریت کے بنش مین ترِشنک نام راجا پیدا ہوا اور بشِشٹھ گرو کے بیٹون نے اُسکو ایسا شاپ دیا کہ وہ چانڈال ہوگیا اور پھر بشوامِتر کے بردان سے اُسکو سورگ ملا اِتنی کتھا سُنکر راجا پرچھیت نے پوچھا کہ اے سوامی اِسکی کتھا کیونکر ہی بستار کرکے کہیے شکدیو جی بولے کہ اے راجا پرچھیت راجا تِرشنک ایک دِن بشِشٹھ جی سے بولا کہ آپ مجھکو کوئی ایسی جگ کرادین کہ جس سے مین

۱ مچکند
۲ سوبھری
۳ ترِشنک

اِسی بدن سے سورگ کو چلا جاؤن یہ سُنکر بششٹھ جی نے کہا کہ ہم کو ایسی جگ کرا نہین آتی جب ترشنک نے جاکر بششٹھ جی کے بیٹون سے یہی بات کہی تب اُنھون نے اُسکو شاپ دیا کہ تو گرو کا بچن جھوٹھ سمجھکر ہمارے پاس پوچھنے آیا اِسلیے تو چانڈال ہوجا ترشنک جب رات کو سوکر پرات سمے اُٹھا تو بدن اُسکا کالا ہوگیا اور کپڑے بھی نیلے ہوگئے اِسلیے لوگون نے چھونا اُسکا بند کردیا تب وہ گھبراکر بشوامتر رکھیشور کی شرن مین جو بششٹھ جی سے دشمنی رکھتے تھے جاکر بولا کہ مہاراج گرو کے بیٹون نے مجھکو شاپ دیکر چانڈال بنا دیا اور میری اچھا سورگ مین جانے کی تھی سو وہ پوری نہ ہوئی اِسواسطے تمہاری شرن مین آیا ہون جسمین میری کامنا پوری ہو وہ کیجیے یہ بات سُنتے ہی بشوامتر ہنسکر بولے کہ اے راجا شاپ دینے سے جو تیری صورت چانڈال کیطرح ہوگئی ہی وہ کسی طرح بدل نہین سکتی لیکن مین تجھکو اِسی صورت سے سورگ مین پہونچاؤنگا ایسا کہکر بشوامتر نے سب پرتھوی کے رکھیشورون کو اپنے یہان بلایا اُسمین تو بیٹے بششٹھ گرو کے نہین آئے اِسلیے بشوامتر نے اُن لوگون کو شاپ دیکر ڈوم بنا دیا اور راجا ترشنک سے جگ کرائی جب اُس جگ مین کسی دیوتا نے آہوت نہین لیا تب بشوامتر نے کرودھ کرکے اپنے کمنڈل کے پانی سے ترشنک کو نہلاکر کہا کہ تو میری تپسیا کے بل سے سورگ مین چلا جا سودھ چانڈال ہونے پر بھی بشوامتر کے جوگ بل سے سورگ کو چڑھ گیا اور اندر اسن پر جاکر تھوڑی دیر بیٹھا جب اِندر نے دیکھا کہ چانڈال آدمی اندر اسن پر آکر بیٹھا ہی تب اندر نے اُسکو ایک لات مارکر گرا دیا اور دیوتون نے ترشنک سے کہا کہ تو چانڈال ہی اِسلیے سر نیچے اور پیر اُوپر کرکے گر۔ چانڈال کا ٹھکانا سورگ مین نہین ہی گرتے وقت ترشنک نے چلاکر پکارا کہ اے بشوامتر مجھکو اِندر نے لات مارکر اندر اسن سے گرا دیا ہی میری مدد کیجیے یہ بات سُنتے ہی بشوامتر نے ترشنک سے کہا کہ تو اُسی جگہ رہ جب بشوامتر جی کی آگیا سے وہ اُسی جگہ ٹھہر گیا اور بشوامتر اپنے جوگ بل سے اُسکے رہنے کے واسطے دوسرا سورگ بناکر دوسرے دیوتا بھی بنانے لگے تب دیوتون نے گھبراکر بشوامتر کی شرن مین جاکر بنتی کیا کہ اے مہاراج دوسرے دیوتا بنانے سے ہم لوگون کا اپمان ہوگا بنا آگیا نارائن جی کے نئی بات کرنا اُچت نہین ہی یہ بات سُنکر بشوامتر بولے کہ مین ترشنک کو سورگ دینے کیواسطے بات ہار چکا ہون اِسلیے یہ نیا سورگ میرا بنایا ہوا اِسکے رہنے کے واسطے بنا رہیگا لیکن دوسرے دیوتون کو نہ بناؤنگا جب دیوتا ہار مانکر بولے کہ بہت اچھا تب بشوامتر نے دوسرے دیوتا نہین بناکر اپنا بنایا ہوا سورگ رہنے دیا سو آج تک راجا ترشنک اُسی سورگ مین اُلٹے لٹکتے ہین اور اُسکے مُنھ سے جو لار بہتی ہی اُسی سے کرم ناسا ندی پیدا ہوئی ہی جس ندی مین پیر ڈالنے سے سب پُن آدمی کا جاتا رہتا ہی اور ترشنک کی چھایا مگدھ دیش پر پڑتی ہی اِسلیے مگدھ دیش مین مرنے کو بُرا کہتے ہین ترشنک کا بیٹا ہرشچندر نام راجا بڑا پرتاپی ہوا اور اُسنے بیٹا ہونے کے واسطے برُن دیوتا کی مانتا مانی تھی کہ جو میرے بیٹا ہو تو مین اُسی لڑکے کو تمھین بلدان چڑھاؤن جب برُن دیوتا کی کرپا سے رُوہت نام بیٹا اُسکے ہوا تب راجا نے مارے پریم کے اُسکو بارہ برس تک بلدان نہین دیا جب برُن دیوتا نے بلدان دینے کیواسطے بہت ہٹھ کی اور اُس لڑکے نے سمجھا کہ گھر رہنے سے فرور ایک دن بلدان دیا جاؤنگا تب وہ اپنا پران بچاکر تیرتھ جاترا کرنے چلا گیا اور برُن نے بلدان نہ پانے سے کرودھ کرکے ہرشچندر کے جلندھر کا روگ پیدا کیا جب راجا اُس روگ کے سبب سے مرنے کے برابر ہوگیا اور رُوہت نے یہ حال سُنا کہ میرا باپ برُن دیوتا کے کرودھ سے مرا چاہتا ہی تب اُسنے سُنا کہ میرے ایسے جینے پر دھکار ہی جو میرا باپ میرے واسطے مارا جاے ایسا بچار کر جب وہ بلدان ہونے کے واسطے اپنے گھر آنے لگا اور راہ مین اُسنے سُنہ شیپھ نام بشوامتر کے بھانجے کو دیکھا تب رُوہت نے سُنہ شیپھ کی ماتا اور پتا سے جو بہت کنگال ہو کر تین بیٹے رکھتے تھے کہا کہ تو گو ہم سے لیکر ایک بیٹا اپنا ہم کو دو یہ بات سُنکر اجیگرت باپ سُنہ شیپھ کا بولا کہ بڑا بیٹا مجھکو بہت پیارا ہی اُسکو مین نہ دونگا اور اُسکی استری بولی کہ چھوٹا بیٹا مجھکو بہت پیارا ہی اُسی مین نہ بیچون گی

۱ हरिश्चन्द्र
۲ रोहित
۳ सुना सेफ
४ अजयगर्त

یہ بات اپنی ماں اور باپ کی سُنکر سُنہ سیپھ منجھلے بیٹے نے کہا کہ میرا پیار میرے ماں باپ نہین کرتے ہین اسلیے ہین رُوہت کے ہاتھ بیچ جاؤنگا یہ بات سُنکر اجمی کپرت اور اُسکی استری چُپ ہو رہی تب رُوہت نے سُوگیو بدھ پُور بک اُنکو دے کر سُنہ سیپھ کو مول لے لیا اور اُسکو اپنے بدلے برُن دیوتا کا بلدان دینے کے واسطے ساتھ لیکر گھر کو چلا تب راہ مین بشوامتر رکھیشور ملے جب اُنھون نے اپنے بھانجے کو دیکھکر اپنے جُوگ بل سے جانا کہ یہ بلدان ہونے کے واسطے جاتا ہی تب اُسکو بند کی رہا بتلا کر کہا کہ تو اسکو ہر روز پڑھا کر تیری موت نہوگی اُسنے رکھیشور کی آگیا کے موافق وہ برچا پڑھنا شروع کی جب راجا کا بیٹا سُنہ سیپھ کو ساتھ لیے ہوئے راج مندر پر پہونچا تب ہرشچندر اپنے بیٹے کو دیکھکر بہت مدہوش ہوا اور اُسنے بشوامتر اور رکھیشورونکو بُلا کر برُن دیوتا کا بلدان دینے کے واسطے جانا کرنا شروع کیا اور من مین بچار کیا کہ راجکمار کے بدلے سُنہ سیپھ کو بلدان دیکر رُوہت کو بچالونگا اور برُن دیوتا اپنا بلدان لیکر مجھکو بھی آرام کر دینگے جب جگہ کرتے وقت سُنہ سیپھ کے بلدان دینے کا سمے آیا تب بشوامتر نے بہت استُت کرکے برُن دیوتا کو خوش کیا اور اپنے بھانجے کو بلدان ہونے سے بچا لیا اور برُن دیوتا نے ہرشچندر کو بردان دیا اور اُسکا رُوگ چھڑا دیا جب رُوہت اور سُنہ سیپھ دونون کا پران بچا اور برُن دیوتا خوش ہو گئے تب بشوامتر نے راجا ہرشچندر کو ایسا گیان اُپدیش کیا کہ جسکے پرتاپ سے وہ مُکت ہو گیا اور رُوہت اُسکی راجگدی پر بیٹھکر دھرم کے ساتھ راج کرنے لگا۔

## اُدھیائے آٹھوان - کتھا راجا سگر کی

شکدیو جی نے کہا کہ ای پرکھیپت راجا رُوہت کے بنش مین راجا چمیک ہوا جسنے چمپا پُری بسائی اور چمیک کے بنش مین آیک نام راجا بڑا پرتاپی ہو کر اُسنے بیٹا پیدا ہونے کیواسطے ہزار برواہ اپنے کیے لیکن ہرا چھا سے کسی رانی کے اولاد نہ ہوئی اسلیے راجا آیک اداس رہتا تھا ایکدن نارد مُن نے راج مندر پر آکر پوچھا کہ ای راجا تم اداس کیون دیکھ پڑتے ہو آیک نے ہاتھ جوڑ کر بنتی کیا کہ ای مہاراج مین آپکو پرم بھگت جانکر اپنا دُکھ کہتا ہون کہ ہزار برواہ کرنے پر بھی میرے کوئی بیٹا نہین ہوا یہی چنتا مجھکو دن رات رہتی ہی یہ بچن سُنتے ہی نارد جی نے دیال ہو کر ایک پھل آم کا جو ہاتھ مین لیے تھے راجا کو دیکر کہا کہ جس رانی کو چاہو یہ آم کھلا دو پرمیشور کی دیا سے بیٹا پیدا ہوگا راجا نے وہ پھل لیکر اپنی بڑی استری کو جسکی اُس دن باری تھی کھلا دیا رانی کے اُسی دن گربھ رہ گیا لیکن لڑکا پیدا نہین ہوا تھا کہ اُنھین دنون مین دُوسرے راجاؤن نے جو برابر سے تھے راجا آیک کو لڑائی مین جیت کر سب نگر اُسکا اپنے آدھین کر لیا تب وہ اپنی رانیون سمیت بھاگ کر جنگل مین چلا گیا اور رکھیشورون کی جھونپڑی کے پاس مکان بنا کر رہنے لگا راجا بڑی رانی کے گربھ رہنے سے اُسکو بہت چاہتا تھا اسلیے راجا کی دُوسری رانیان سوتیا ڈاہ سے ایس مین کہنے لگین کہ دیکھو ابھی بڑی رانی کے بیٹا پیدا نہین ہوا تبھی راجا رات دن اُسی کے پاس رہتے ہین ہماری طرف آنکھ اُٹھا کر بھی نہین دیکھتے لڑکا ہونے پر نہ معلوم ہم لوگون کی کیا دشا ہوگی اسلیے رانی کو زہر دینا چاہیے جسمین وہ پیٹ کے لڑکے سمیت مر جاے جب اُنھون نے یہ صلاح کر کے کسی چیز مین زہر ملا کر گربھ والی رانی کو کھلا دیا اور وہ زہر کی گرمی سے بیاکل ہوئی تب اُسنے اَور نام رکھیشور کی کٹی مین جو اُسی جگہ رہتے تھے جا کر بنتی کیا کہ ای مہاراج مین تمھاری شرن مین آئی ہون میرا پران بچایئے یہ بچن سُنکر رکھیشور بولے کہ ای رانی تو مت ڈر پرمیشور کی کرپا سے تو نہین مریگی اور جو لڑکا تیرے پیٹ مین ہی وہ بھی جیتا بچ کر زہر سمیت پیدا ہوگا یہ آشیرباد سُنکر رانی بہت خوش ہوئی اور رکھیشور کی دیا اور ہرا چھا سے زہر نے اپنا اثر نہین کیا اور گربھ بھی جیون کا تیون بنا رہا جب کچھ دن بعد راجا آیک اپنی موت سے مر گیا اور سب اُسکی استریان ستی ہونے لگین تب اَور نام رکھیشور نے گربھ وتی رانی سے کہا کہ تو مت ستی ہو تجھسے ایک سُندر بلوان اور گیانوان پیدا ہوکر چکرورتی راجا ہوگا یہ سُنکر وہ رانی ستی نہین ہوئی اور سب رانیان راجا کے ساتھ جلکر سرگ لوک کو چلی گئین اور گربھ والی رانی

؟ چوتھا

اسی جگہ گئی بناکر رہی جب دسویں مہینے اُس سے ایک لڑکا بہت سُندر اور جوان پیدا ہوا تب اُس لڑکے کے ساتھ وہ زہر بھی پیٹ سے نکلا
سنسکرت مین زہر کو گرل کہتے ہین اِس لیے اُس لڑکے کا نام بھی گرل رکھا جب وہ لڑکا بڑا ہوا تب اُسنے فوج اکٹھی کی اور
ہرا چھا اور رکھیشور کے آشیرباد سے دُوسرے راجون کو جیت کر اپنی راجدھانی مین آیا اور راج سنگھاسن پر بیٹھکر دھرم اور
کے ساتھ راج کرنے لگا اور راجا سگر ایسا پرتاپی ہوا کہ جتنے تالی جنگھ اور یونام وغیرہ چھتری راجا تھے سب لڑائی مین اپنی بھجا کے بل سے جیت کر
اور اور نام رکھیشور جو اُسکے گرو تھے اُنکی آگیا سے بہت سے یگیہ کیے اور جو چھتری اُنکا وراودھ کرتے تھے اُنکو اپنا سنسار مین پرگٹ کیا اور
ساتون دیپ کے راجون کو اپنے بس مین کر لیا اور اپنے کہے راجا سگر نے کیشنی نام رانی سے اسمنجس نام ایک لڑکا پیدا ہوا اور سُمتی
نام دُوسری رانی سے ساٹھ ہزار بیٹے پیدا ہوئے اور اسمنجس کے ایک اونشمان نام بڑا پرتاپی اور بہت سُندر پیدا ہوا اسمنجس پُوبجنم
کا جوگی تھا اِس سبب سے پرجا کو دُکھ دیتا تھا اِس سے راجا سگر نے پرجا کے کہنے سے اسمنجس کو بن باس دے دیا اور اونشمان اپنے
کو جوگ دھرماتما تھا اپنے پاس رکھا کچھ دن بعد راجا سگر نے سو اشومیدھ یگیہ کرنا چاہا تب سو گھوڑے جگ اچھی طرح پُوری کین جب سو بین
جگ شروع کرکے شاستر کے موافق شیام کرن گھوڑا چھوڑا اور ساٹھ ہزار بیٹون کو اسکی رچھا کرنے کے واسطے ساتھ کر دیا تب اندر نے
اپنے من مین بچار کیا کہ آدمی سو جگ کرنے سے اندر پدوی پاتا ہے اگر سگر کے جگ پُوری کرکے میرا اندرا من چھین لے گا اور مجھکو ایسی
سامرتھ نہین ہے کہ راجا سگر کے ساٹھ ہزار بیٹون کو یُدھ مین جیت سکون اِس لیے چھل کرکے گھوڑا چُرا لیجاؤن اِس لیے چھل کرکے شیام کرن گھوڑا لیجانا چاہیے
ایسا بچار کر اندر وہ گھوڑا اُسی چھل سے چُرا لے گیا اور کپل دیو مُنی بیٹھے ہوئے تپ کر رہے تھے وہان لے جاکر اُس گھوڑے کو اُنکے
پیچھے باندھ دیا اور آپ اندر لوک کو چلا گیا راجا سگر کے ساٹھ ہزار بیٹون نے گھوڑا نہ دیکھا تب اُنھون نے چودھون لوک مین جاکر وہ گھوڑا بہت ڈھونڈھا
لیکن کہین اُسکا پتا نہ پایا جب وہان سے نراس ہوئے تب راجا سگر کے پاس جاکر سب حال کہکر بنتی کیا کہ ہے مہاراج جو آپ آگیا
دیو مین تو ہم زمین کھود کر گھوڑا ڈھونڈین راجا بولا کہ بہت اچھا تب اُنھون نے اپنے باپ کی آگیا کے موافق گھوڑا ڈھونڈھنے
کے واسطے اپنی زمین کھودی کہ چھوٹے چھوٹے سانپ اور بہت سے جیو جنتو مر گئے جب وہ لوگ گھوڑا ڈھونڈھتے ہوئے کپل دیو مُن
کے استھان پر گئے تو کیا دیکھا کہ کپل دیو مُنی آنکھین مُندے ہوئے تپ کر رہے ہین اور گھوڑا اُنکے پیچھے بندھا ہے تب ساٹھون ہزار بیٹے راجا سگر کے
دیکھکر بولے کہ ہم نے اپنا چور پایا جب یہ بات اُنکے مُنہ سے نکلی کپل دیو مُنی کا دھیان کھل گیا تب اُنھون نے آنکھ اُٹھا کر غصہ سے اُن لوگون کی
طرف دیکھا تب اُسی جگہ ساٹھون ہزار بیٹے راجا سگر کے جلکر بھسم ہو گئے جب راجا سگر نے بہت دن تک کچھ حال اپنے بیٹون کا نہین پایا
تب اپنے پوتے یعنی اونشمان کو بُلا کر کہا کہ ہے بیٹا تم جاؤ اور گھوڑے کی خبر لے آؤ اونشمان یہ بات سُنکر گھر سے نکلا اور اُنکا پتا لگاتا ہوا
جہان پر وہ جل گئے تھے وہان پر پہنچا جب وہان پہونچکا کپل دیو مُن کو پرمیشور کے دھیان مین بیٹھے دیکھا اور دنڈوت اور پرکرما
کرکے اُنکی استتی کی تب کپل دیو مُن خوش ہو کر بولے کہ ہے راجکمار تو یہ گھوڑا لیجا یہ تیرے چاچا لوگ جو بیٹے کپل دیو مُن کے کرودھ سے جلکر مر گئے ہین
وہ ابھی مُکت نہین ہو سکتے جب گنگا جی اپنے جل سے اُنکی ہڈیان اور راکھ کو بہا دینگی تب اُنکا اُدھار ہوگا یہ بات کپل دیو مُن کی سنتے
ہی اونشمان دنڈوت کرکے شیام کرن گھوڑا لیکر اپنا دیا ان سے راجا سگر کے پاس آیا اور سب حال جو کپل دیو مُن سے سُنا تھا کہدیا
راجا سگر نے اپنے بیٹون کا مرنا پرمیشور کی اچھا سے سمجھکر سنتوش کیا اور سو مین جگ اپنی پُوری کی اور اور رکھیشور سے گیان سُنکر
سنسار کی مایا چھوڑ دی اور اونشمان اپنے پوتے کو راجگدی پر بیٹھا کر ہمالیہ مین چلا گیا اور ہر چرنون مین دھیان لگا کر مُکت ہوا۔

## ادھیائے نواں ۔ کتھا آنے گنگا جی کی مرت لوک مین

شکدیو جی بولے کہ اے راجا پرکھیت راجا لنشمان راجا سگر کے پوتے نے کچھ دن دھرم اور پرجا پالن کے ساتھ راج کاج کرکے دلیپ اپنے بیٹے کو راجگدی دی اور آپ جنگل مین جاکر اپنے چاچاؤن کی مکت کے واسطے گنگا جی کا تپ کرتے کرتے مرگیا لیکن گنگا جی خوش نہوئین کچھ دن بعد راجہ دلیپ بھی گنگا جی کے آنے کے واسطے تپ کرنے لگا اور اسی اچھلا کھا مین اپنے بھی اپنا تن تیاگ کر دیا لیکن گنگا جی نے درشن نہین دیا راجا دلیپ کا ایک بیٹا بھگیرتھ نام تھا جب اُسنے کھیلتے مین اپنے ساتھ والے لڑکون سے سُنا کہ میرے باپ اور دادا گنگا جی کے لانے کے واسطے تپ کرتے کرتے مرگئے تس پر بھی وہ نہین آئین تب بھگیرتھ نے کہا کہ پہلے مین گنگا جی کو لاکر پیچھے راجگدی پر بیٹھونگا یہ بات من مین ٹھانکر وہ بھی بن مین چلا گیا اور پریم کے ساتھ ہر چرنون کا دھیان کرنے لگا تب شری گنگا جی نے خوش ہوکر استری روپ سے بھگیرتھ کو درشن دیا اور کہا کہ تو کیا چاہتا ہی بھگیرتھ نے گنگا جی کو دیکھتے ہی ڈنڈوت اور نمسکار کیا اور استت کرکے ہاتھ جوڑکر کہا کہ اے ماتا میرے پُرکھا لوگ کپل دیو کے کرودھ سے جلکر راکھ ہوگئے ہین اس واسطے مین چاہتا ہون کہ آپ مرت لوک مین آکر اُن راکھ کو اپنی لہرون سے بہا دیجیے تب وہ لوگ تر جائینگے یہ بات سُنکر شری گنگا جی بولین کہ اے راجکمار مجھکو مرت لوک مین آنے مین دو بات کا سندیہہ ہی ایک تو یہ کہ آکاش سے گرتے وقت زمین میرا بوجھ نہ سہہ سکیگی کوئی ایسا پرتاپی اور بلوان ہو جو میرے پانی کا زور اپنے بدن پر سہہ سکے دوسرے یہ کہ پاپی اور ادھرمی لوگ مجھ مین اسنان کرنے سے مکت پاکر سب پاپ مجھ کو جاوینگے اور اُنکے پاپ کا بوجھ مجھ مین رہے گا جو تم ان دونون باتون کا اپائے کرو تو مین آسکتی ہون یہ سُنکر بھگیرتھ بولے کہ اے جگت تارنی مین شری مہادیو جی سے بنتی کرتا ہون وہ تم کو اپنے سر پر لینگے اور ہر ہر گنگے اور تپسی اور من اور مہاتما اور رکھیشورون کے اسنان کرنے سے پاپی اور ادھرمی لوگون کے نہانے کا پاپ تمکو نہین لگے گا یہ بات مانکر گنگا جی وہان سے انتردھیان ہوگئین اور بھگیرتھ شری مہادیو جی کا تپ اور دھیان کرنے لگا جب شری مہادیو جی خوش ہوئے اور بھگیرتھ کو درشن دے کر بولے کہ تو کیا چاہتا ہی تب بھگیرتھ نے ڈنڈوت اور پرکرما کرکے بنتی کیا کہ اے پربھو مین نے اپنے پرکھون کے ترجانے کیواسطے شری گنگا جی سے مرت لوک مین آنے کو بنتی کیا تھا تب شری گنگا جی نے کہا کہ کوئی مجھکو اپنے اوپر لے کر میرے پانی کا زور سنبھالے تو مین آؤن اسلیے مین چاہتا ہون کہ آپ پہلے شری گنگا جی کو اپنے سر پر لیجیے مین تب اُنکا زور پر تھوی سہہ سکیگی جب شری مہادیو جی نے بھگیرتھ کی بنتی مان لی تب شری گنگا جی کا پانی آکاش سے گرا اور شری مہادیو جی نے اُسکو اپنے سر پر لیا کچھ دنون تک شری گنگا جی شری مہادیو جی کی جٹا مین گھومتی رہین پرتھوی پر نہین آئین جب بھگیرتھ نے شری گنگا جی کے پرگٹ ہونیکے واسطے پھر شری مہادیو جی کی استت کی تب شری مہادیو جی نے ایک رتھ بھگیرتھ کو دیکر کہا کہ تم اس رتھ پر بیٹھکر شری گنگا جی کے آگے آگے جاؤ اپنے پرکھون کی راکھ دکھلاؤ یہ کہکر شری شوشنکر جی نے اپنی جٹا نچوڑ کر شری گنگا جی کو باہر نکالا تب اُسی رتھ پر چڑھے اور جہان اُنکے پرکھون کی راکھ پڑی تھی وہان شری گنگا جی کو لے آئے جب گنگا جل اُس راکھ پر ہوکر بہا تب بھگیرتھ کے سب پرکھا دیو تا روپ ہوکر وہان پر بیٹھکر سورگ کو چلے گئے اور بھگیرتھ بڑی خوشی سے راج سنگھاسن پر آبیٹھے اور براہمن اور گنگا کنارے کے رہنے والون کو بہت دان اور دچھنا دیکر راجگدی پر بیٹھے اور بہت دنون تک دھرم پوربک راج کیا بھگیرتھ کے منش مین راجا رشبھ پرن بڑا پرتاپی راجا ہوا رشبھ پرن کا پتر ہوا جسنے گھوڑے پر چڑھے ہوئے راجا اِل کے رتھ کو دیکھکر اُسکو جوا کھیلنا بتایا تھا رشبھ پرن کا بیٹا اُشدانش نام بڑا پرتاپی راجا ایکدن شکار کھیلنے کے واسطے جنگل مین گیا اور وہان اُسنے ہرن روپ راچھس کو مارڈالا اُس راچھس کے بھائی نے راجا سے بدلا لینے کی اچھا کی پر کچھ وہ راجا کے سنگ ہوکر لڑنے کی سامرتھ نہین رکھتا تھا اسلیے وہ براہمن روپ رکھکر راجا کے پاس جاکر بولا کہ مین رسوئی بہت اچھی بناتا ہون یہ بات سُنکر جب راجا نے اُسکو رسوئی بنانیکے واسطے نوکر رکھ لیا اور وہ راچھس براہمن روپ وہان رہنے لگا تب ایکدن راجا اُس نے ششٹھ رکھ کو نیوتا دیکر بہت طرح کا پکوان اور مانس بنوایا تو اُس راچھس نے آدمی کا مانس بھی بناکر سب

پدارتھون سمیت بششٹھ جی کے سامنے لاکر رکھدیا بششٹھ جی نے اپنے جوگ بل سے وہ مانس پہچانتے ہی راجا پر کرودھ کرکے کہا کہ ای راجا تو مجھکو اچھس سمجھکر آدمی کا مانس میرے کھانے واسطے لایا ہی اسلیے مین تجھکو شاپ دیتا ہون کہ تو بارہ برس تک راچھس ہوجا اور آدمی کا مانس کھایا کر یہ شاپ دیکر بششٹھ جی اٹھ کھڑے ہوئے اُسوقت راجا نے کہ وہ بھی اپنے منھ سے شاپ دینے کی سامرتھ رکھتا تھا کہا کہ میری جان مین کسی نے آدمی کا مانس بششٹھ جی کے کھانے کے واسطے نہین رکھا تھا مجھکو پرتھار کھیشور نے شاپ دیا اسلیے مین بھی انکو شاپ دونگا جسپر یہ کہکر راجا نے شاپ دینے کے واسطے پانی ہاتھ مین لیا تب رانی راجا کا ہاتھ پکڑکر بولی کہ آپ کو براہمن اور گرو سے برابری کرنا نہ چاہیے بششٹھ جی نے کرودھ کرکے شاپ دیا تو اچھا کیا پھر دیال ہوکر پردان دینگے تم انکو شاپ مت دو راجا نے رانی کے سمجھانے سے بششٹھ جی کو شاپ دینا اُچت نہ جانکر وہ پانی ہاتھ کا اپنے پیر پر ڈال دیا سو دونون پیر راجا کے کالے ہوگئے اُسدن سے راجا سُدداس کا نام کلماکھ پاد سب لوگ کہنے لگے اور سب جان راجا کا جنمون کا تیون بنار ہا لیکن گیان اُسکا شاپ دینے سے راچھسون کی طرح ہوگیا اس لیے وہ آدمی کو پکڑکر مانس اُسکا کھانے لگا لیکن استری کو نہین کھاتا تھا ایکدن راجا نے جنگل مین کسی رکھیشور کو استری سمیت دیکھکر اُسکے کھانے کی اِچھا کی تب وہ استری بنتی کرکے بولی کہ ای راجا ابھی تک تم نے اپنے سوامی سے اچھا کے انوسار سُکھ نہین پایا مجھکو اولاد ہونیکی اچھا بنی ہی اسلیے تو میرے پتی کو مت کھا جو تو نہ مانی تو مجھ بھی کھالے جب راجا نے اپنے اچھسی سوبھاؤ سے اُسکی بنتی نہ مانکر رکھیشور کو کھا لیا تب وہ براہمنی اپنے سوامی کی ہڈیان بٹورکر ستی ہوگئی اور جلتے وقت اُسنے راجا کو یہ شاپ دیا کہ جب تو استری سے بھوگ کریگا تب مریگا جب بارہ برس شاپ کے دن بیت گئے اور راجا کا گیان شُدھ ہوگیا تب وہ اپنا راج کرنے لگا ایکدن راجا نے رانی سے بھوگ کرنے کی اچھا کی لیکن رانی شاپ کا حال سُن چکی تھی اسلیے راجا کو بہت سمجھا کر بھوگ کرنے نہین دیا پھر ایکدن بششٹھ گرو نے اپنی اچھا سے راج مندر پر آکر راجا اور رانی کو یہ بردان دیا کہ بنا بھوگ کیے تمھارے بیٹا ہوگا یہ شیرباد دیکر بششٹھ جی اپنے استھان کو چلے گئے اور انکی کرپا سے بنا پریشرم کیے اُسی دن رانی کے گربھ رہکر اسمک نام بیٹا پیدا ہوا اُس سے مولک نام لڑکا پیدا ہوکر پرشرام جی کے کرودھ سے بچا سب چھتریون کی جڑ رہی ہی اُسکا بیٹا راجا کھٹوانگ ایسا پرتاپی اور دھرماتما ہوا جس نے دیوتاؤن کی سہایتا کی اور دیتیون کو لڑائی مین جیت کر مکت ہوا اسکی کتھا بستار پورک دوسرے اسکندھ مین ہر۔

۱ اسمک
۲ مولک

## اودھیاے دسوان۔ کتھا شری رام اوتار کی۔

شکدیو جی نے کہا کہ ای پرچھیت راجا کھٹوانگ کے بنش مین راجا دشرتھ بڑے پرتاپی اور بھگوان ہوئے انھون نے اجودھیا پُری مین دھرم پوربک راج کیا

تصویر دربار شری رام چندر جی مہاراجا کی



اور اُنکے یہان شری رام چندر جی پرَبرہم کا اوتار کوشلیا رانی سے اور لچھمن جی شیش ناگ کا اوتار اور شترُگھن جی سُمترا رانی سے اور بھرت جی کیکئی رانی سے پیدا ہوئے اِنھین شری رگھناتھ جی کے چرتر اور لیلا تم نے رکھیشوَرون کے مُنھ سے سُنی ہوگی پھر اِنکی کتھا سنچیت سے ہم کہتے ہین سُنو کہ اُنھون نے ٹاکین مین مارِیچ اور سُباہُ راچھسَ کو مار کر یگیہ شوامِتر رکھیشوَر کے جگّ کی رچھّا کی اور اِنھین ترلوکی ناتھ نے لچھمن جی اپنے بھائی سمیت یگیہ شوامِتر گرُو کے ساتھ جنگ پور مین جاکر مہادیو سوامی کا دھنُکھ جو کسی راجا سے نہین اُٹھا تھا اُسکو اُدھ کی طرح توڑ کر پرشرام جی کا گرَب مٹایا اور شری سیتا جی کو بیاہ کر اجودھیا جی مین لائے اور اپنے باپ کی آگیا انُسار شری لچھمن جی اور شری مہارانی جگت ماتا جانکی جی سمیت چودہ برس بن باس کیا جب پنچ بٹی مین سُورپ نکھا راون کی بہن کی ناک اور کان کاٹ لیے تب کھر اور دُوشن اور ترشرا تینون بھائی سُورپ نکھا کے چودہ ہزار راچھسون سمیت شری رام چندر جی سے لڑنے آئے سو اُنکو فوج سمیت مار ڈالا جب راون نے سُورپ نکھا کی ناک اور کان کاٹنے اور کھر اور دُوشن وغیرہ اپنے بھائیون کے مارے جانے کا حال سُنا تب وہ جوگی کا بھیس دھر کے شری سیتا جی کو ہر لے گیا جب راہ مین جٹایو گدھ نے راون کو روکا تب راون نے جٹایو سے بڑا جدھ کر کے اگن بان مار کر اُسے گرا دیا اور سیتا مہارانی کو سمدر پار لے جاکر اشوک باٹکا مین چھپا رکھا جب شری رام چندر جی مارِیچ راچھس کو جو مایا رُوپی ہرن بنا تھا مار کر اپنے استھان پر آئے اور شری جانکی جی کو نہین دیکھا تب نردیہہ دھارن کرنے سے بہت بلاپ کرتے ہوئے دونون بھائی شری سیتا جی کو ڈھونڈھنے چلے تب راہ مین جٹایو سے سُنا کہ لنکا پتی راون شری جانکی جی کو ہر لے گیا تب رگھناتھ جی نے جٹایو گدھ کو اپنا پرم بھگت جانکر اُسکا سنسکار (کریا کرم) اپنے ہاتھ سے کیا پھر آگے جا کر کبندھ راچھس کو مارا اور کبندھ کے مُنھ سے سُگریو بندر کا حال سُنکر شری جانکی جی کے ڈھونڈھنے کے واسطے اُس کے ساتھ متر تا کی اور بالی نام بندر کو مار کر کشکندھا کا راج سُگریو کو دیا اور سُگریو کی آگیا سے شری ہنومان جی آدک کروڑون بندر اور ریچھ شری سیتا جی کو ڈھونڈھنے کے واسطے چارون طرف گئے اور شری ہنومان جی نے لنکا مین جاکر لنکا پُری کو جلا دیا اور وہان سے آکر شری جانکی جی کی کُشل اور آنند کے سماچار شری مہاراج رگھناتھ جی کو سنائے تب شری رام چندر جی نے بڑی بھاری فوج بندر اور ریچھ کی ساتھ لے کر لنکا پر چڑھائی کی اور سمدر کے کنارے پہونچکر نل اور نیل نام بندرون سے اُس مین پُل بندھوایا جب بھیکھن راون کے بھائی نے ہنومان آکر شری رگھناتھ جی کا درشن کیا تب شری رام چندر جی نے اُسی جگہ لنکا کے راج کا تلک بھیکھن کے لگایا اور جب اُسی پُل کی راہ فوج سمیت پار اُتر کر لنکا کو گھیر لیا تب شری لچھمن جی نے سُگریو اور شری ہنومان اور انگد اور نل اور نیل اور جامونت ریچھ آدک سینا پتیون کو ساتھ لے کر راچھسون سے جدھ کر کے اُنکو مار ڈالا جب کمبھکرن بھائی اور اندرجیت بیٹا راون کا مارا گیا اور اُسنے آپ چڑھائی کر کے شری رام چندر جی سے بڑا جدھ کیا تب شری رگھناتھ جی نے اگن بان راون کے ہردے مین مار کر اُسکو مکت پدوی دی جب بھیکھن شری رام چندر جی کی آگیا سے راون کا داہ کرم آدک کر چکے تب اُن کو شری رگھناتھ جی نے لنکا کا راج دیا جب بھیکھن راج سنگھاسن پر بیٹھے تب وہ شری سیتا مہارانی کو جڑاؤ سکھپال پر بیٹھا کر شری رام چندر جی کے پاس لے چلے اُسوقت سب ریچھ اور بندرون کو یہ اِچھا ہوئی کہ ہم لوگ شری جانکی جی کا درشن کر کے آنکھون کو سپھل کرتے تو اچھا ہوتا شری رگھناتھ جی انترجامی نے بھیکھن کو آگیا دی کہ شری جانکی جی سے کہدو کہ پیدل ہمارے پاس آوین یہ بات سُنتے ہی شری سیتا جی سکھپال سے اُتر کر شری رگھناتھ جی کے پاس آئین تب سب ریچھ اور بندرون نے اُنکا درشن پا کر اپنی اپنی آنکھون کو سکھ دیا جب لچھمن جی شری سیتا جی کے چرنون پر گرے تب شری سیتا جی نے اُن کو آشیرباد دیا پھر شری رام چندر جی بھیکھن اور

ہنومان

ہنومان جی آدک رسینا پت اور شری سیتا کو اپنے ساتھ پشپک بوان پر بیٹھا کر لنکا سے چلے جب تیسرے دن پریاگ راج مین پہونچے تب وہان سے ہنومان جی کو یہ کہکر اجودھیا پوری مین بھیجا کہ تم پہلے سے جاکر بھرت جی کو ہمارے آنے کا حال سناؤ اور ایکدن اوردھ (یعنی میعاد) کا رہگیا ہے جو مین اپنی آودھ پر نہین پہونچونگا تو بھرت جی اپنا تن تیاگ کر دینگے یہ بات سنتے ہی ہنومان جی نے اجودھیا جی مین جاکر شری رگھناتھ جی کے آنے کی خبر بھرت جی سے کہدی یہ خبر سنکر بھرت جی کو بڑی خوشی ہوئی اور شری ہنومان جی کو آشیرباد دیکر بششٹھ گرو اور نگر باسی اور فوجکو ساتھ لیکر شری رام چندر جی کو آگے سے لینے گئے اور شری رگھناتھ جی پہلے بششٹھ گرو کے چرنون پر گرے پھر اٹھکر بھرت جی اور شترہن جی کو اپنے گلے سے لگایا اور وہان سے اجودھیا باسی اور اپنے ساتھیون کو بہت طرح کی سواریون پر بیٹھا کر اجودھیا پوری مین پہونچے اور شری رام چندر جی اور شری لچھمن جی نے سیتا مہارانی سمیت راج مندر مین جاکر اپنی ماتا کو دنڈوت کی اور بششٹھ جی کی آگیا سے اچھی ساعت مین راج سنگھاسن پر بیٹھے اور دھرم پور بک راج کرنے لگے اسوقت ترتیا جگ تھا لیکن شری رام چندر جی کے دھرم اور پرتاپ سے انکا راج ست جگ کے برابر ہو گیا۔

## اودھیا سے گیارہوان - پہونچنا شری سیتا جی کا بالمیک جی کے استھان پر

شکدیو جی بولے کہ اے راجا پرکچھت شری رام چندر جی نے راجگدی پر بیٹھکر سنساری جیوون کو دھرم کی راہ دکھلانے کے واسطے بہت جگ کیے اور سب راج اور دھن اپنا برہمن اور رکھیشورونکو سنکلپ کر کے فقط ایک دھوتی اور ایک انگوچھا اپنے پاس اور ایک ساری اور منگلا نام جنتر شری سیتا جی کے بدن پر رکھ لیا تب نارد جی آدک رکھیشورون اور برہمنون نے آشیرباد دیکر کہا کہ اے مہاراج آپ نے ترلوکی ناتھ ہوکر اپنے سوروپ کا دھیان جو ہم لوگون کو دیا ہے اسی مین ہم لوگ مگن رہتے ہین یہ راج لیکر کیا کرینگے ہم لوگون کو اسکے بدلے گیان دیجیے کہ اگن ہوتر آدک کیا کرین جسمین ہمارا دھرم بنا رہے سو رگھناتھ جی نے دیا اور کرپا کرکے براہمنو کو گیان دیکر پھر وداع کیا پیچھا برہمنو سے لے لیا اور راج کرنے لگے ساتون دیپ کے راجا اور سب دیوتا اور رشی آدک انکی آگیا پالتے تھے اور پرجا لوگ بیٹے کی طرح انسے پالن ہوکر انند سے نگر بھجن مین رہتے تھے ایک دن رات کو شری رگھناتھ جی بھیس بدل کر اپنی کیرت کی پرچھا لینے کے واسطے اجودھیا پوری مین نکلے سو ایک دھوبی نے اپنی استری سے لڑتے ہوئے یہ کہا کہ تو بنا میرے کہے ایک رات باہر کہین رہ آئی اس سے اب تو میرے گھر رہنے کے لائق نہین رہی اسلیے مین تجھکو اپنے گھر نہ رکھونگا جہان تیری اچھا ہو وہان چلی جا۔ مین راجا رام چندر نہین ہون جو سیتا انکی استری برس دن تک راون کے یہان رہی اور پھر اسکو اپنے گھر لا کر رکھ لیا جب شری رام چندر جی نے یہ لوک نندا اپنے کانون سے سنی اور راج مندر پر آکر اسی چنتا مین انکو رات بھر نیند نہین آئی تب پراتہ کال شترہن جی سے کہا کہ سیتا کو جنگل مین لیجاکر چھوڑ آؤ جب شترہن جی یہ بات سنکر اچیت ہو گئے اور انکی آگیا نہ مانی تب یہی بات شری رام چندر جی نے بھرت جی سے کہی جب انھون نے بھی یہ بچن ترلوکی ناتھ کا نہ مانا تب شری رام چندر جی نے لچھمن کو بلا کر کہا مین نے بھرت اور شترہن سے سیتا جی کو جنگل مین چھوڑانے کی آگیا دی تھی سو انھون نے نہین مانی اس سے تم سیتا جی سے جاکر یہ بات کہو کہ تم نے رکھیشورون کی استریون اور گنگا جی کی پوجا کرنے کے واسطے مانا مانی تھی سو چلکر پوجا انکی کرنا چاہیے جب وہ تمھارے ساتھ جاوین تب تم انکو جنگل مین بالمیک رکھیشور کے استھان کے پاس اس بہانے سے چھوڑ کر چلے آؤ سیتا جی کو گھر مین رکھنے سے پرجا لوگ میری نندا کرتے ہین جو تم ہمارا کہنا نہ مانوگے تو ہم مر جاینگے جب لچھمن جی نے یہ بچن سنا اور جواب دینا اچیت نہ جانا تب سیتا جی سے جاکر کہا کہ تم ہمارے ساتھ چلکر پوجا گنگا جی اور رکھیشتیون کی جو تم نے مانی تھی کر آؤ یہ بات سنتے ہی سیتا جی بہت خوش ہوئین اور بہت طرح کا گہنا اور کپڑا رکھیشتیون کے واسطے لے کر لچھمن جی کے ساتھ رتھ پر چڑھ کر چلین اس وقت بہت اسگن ہوئے لیکن جگت ماتا نے

کچھ بچار نہین کیا جب شری لچھمن جی شری گنگا جی کے پار اُترے اور بالمیک رکھیشور کے استھان کے پاس پہونچے تب رونے لگے تب شری جانکی جی نے پوچھا کہ اے لچھمن تمھارے بھائی اچھی طرح ہین تم کیون روتے ہو یہ بچن سُنکر لچھمن جی نے بہت بیاکل ہوکر سب حال کہہ دیا اور ہاتھ جوڑکر بنتی کیا کہ اے ماتا مین تم کو یہان جنگل مین چھوڑنے آیا ہون یہ بات سُنتے ہی جانکی ماتا اچیت ہوکر گر پڑین اور بہت بلاپ کرکے لچھمن جی سے کہنے لگین کہ بہت اچھا جو آگیا رگھناتھ جی کی ہو وہ تم کرو میری طرف سے رگھناتھ جی سے ہاتھ جوڑکر کہہ دینا کہ مجھ سے جو اپرادھ ہوا ہو سو چھما کرین کسواسطے کہ مین بہت جنم سے اُنکی داسی ہون پھر لچھمن جی گربھوتی شری جانکی ماتا کو روتے ہوئے بالمیک رکھیشور کے استھان پر چھوڑکر چلے آئے اور رکھیشور نے اُنکو لڑکی کے برابر رکھا کچھ دن بیتے اُسی جگہ شری سیتا جی سے لو اور کُش نام دو بالک بہت سُندر اور تیجوان اور پرتاپی اور بلوان پیدا ہوئے جب شری رگھناتھ جی نے اشومیدھ جگ کرتے وقت پھر لچھمن جی کو شری سیتا جی کے بُلانے کے واسطے بھیجا تب شری جانکی جی نے لو اور کُش دونون بیٹے اپنے لچھمن جی کو سونپ دیے اور اجودھیا جی مین جاکر اُسی جگہ پر تھوی مین سما گئین یہ سُنکر رگھناتھ جی نے بڑا سوچ اور بلاپ کیا اور سیتا جی کو تیاگ دینے کے بعد شری رام چندر جی برہم چرج رہکر جگ آدک کیا کرتے تھے اور گیارہ ہزار برس تک اُنھون نے اجودھیا جی کا راج بھوگ کر پرجا کو بڑا سُکھ دیا اور لچھمن جی اور شترُہن جی کے چترکیت اور سُباہُ نام وغیرہ دو دو بیٹے پیدا ہوئے اور رگھناتھ جی نے جو اپنے بھائیون کو بہت چاہتے تھے اُنکا دیش بھرتھ جی کو اور لچھم کا دیش شترُہن کو اور پُورب کا دیش لچھمن جی کو بانٹ دیا تھا اور سب استری پُرش اجودھیا باسی شری رگھناتھ جی کا درشن پاکر خوش رہتے تھے ایسا سُکھ اندر پُری مین بھی کسیکو کبھی نہین ملتا تھا اُنکے راج مین بِپش اور پیڑا آدک کوئی جیو دُکھی نہین تھا اسی طرح راج اجودھیا پُری کا دھرم کے ساتھ کیا اور انت سمے اجودھیا پُری کا راج اپنے بیٹے کو دیکر بیکنٹھ کو پدھارے اور اجودھیا جی کے رہنے والے سب جیوون کو اُسی بدن سے بِمان پر بیٹھا کر اپنے ساتھ لے گئے انھین رام چندر جی کا نام لینے سے کروڑون جیو بھوساگر پار اُتر جاتے ہین اور کتھا اُنکی بستار پُوربک رامایں مین لکھی ہے اور شری رام چندر جی کے نزدیک سمُدر مین پُل باندھنا اور راون وغیرہ اچھسون کا مار ڈالنا کچھ مشکل نہین تھا وہ اپنی بھرُکٹی ہلانے سے ایک ساعت مین چودہ بھون لوک کی رچنا اور ناش کر سکتے تھے لیکن یہ سب لیلا چرتر اُنھون نے سنساری جیوون کو کیول گرہستھ آشرم مارگ دکھلانے کے واسطے کیا تھا دیکھو جب ایسے ایشور کو گرہستھی کرنے مین استری کے کارن دُکھ ہوا تو سنسار مین استری اور گرہستھی کرنے سے سب کو دُکھ ملے گا۔

## اودھیائے بارہوان — کتھا کُش کے بنش کی

شکدیو جی بولے کہ اے راجا پرچھیت راجا کُش کے بنش مین اتتھ اور پُندریک اور سُداس آدک کئی پیڑھی پیچھے پُرنام راجا بڑا پرتاپی ہوا اور وہ مُرآج تک اُترطرف کلاپ گرام مین بیٹھا ہوا تپ کرتا ہے کلجگ کے انت مین پھر سورج بنشی راجا دھرماتما اُس سے پیدا ہوکر اپنا بنش چلاوینگے اور اُسی مُرکے بنش مین برہدبل نام راجا بڑا پرتاپی ہوا جسکو بھیم سین تمھارے دادا نے مہابھارت مین مارا تھا اتنے لوگ راجا اچھواک کے کل مین بڑے پرتاپی راجا ہوچکے ہین اب جو لوگ اُنکے بنش مین ہونگے اُنکا نام سُنو برہدبل کے بنش مین سہدیو اور سُمنت آدک کئی راجا پرتاپی ہوکر بہت پیڑھی تک اُنکا راج سنسار مین بنا رہے گا اے راجا کلجگ مین یہان تک سورج بنشیون کا راج ہوگا کلجگ کا انت رہیگا

۱ بُرہدرتھ
۲ سُداس
۳ مرو

## اودھیائے تیرہوان — شاپ دینا شرنگی رشی کا راجا نم کو

شکدیو جی بولے کہ اے پرچھیت راجا نم اچھواک کے بیٹے نے ایک سمے شرنگی رشیشور اپنے گرو سے جگ کرانے کے واسطے کہا تب شرنگی رشی

بولے کہ راجا اندر کے مہان سے مجھے گیان جگ کرانے کا نیوتا آیا ہی پہلے وہان جگ کرا دن پیچھے سے تم کو جگ کرا دونگا جب ایسا کہکر بششٹھ جی اندر پری مین جگ کرانے کے واسطے چلے گئے تب راجا نے بچار کیا کہ دیکھو زندگی کا ایک ساعت بھی بھروسا نہین ہی جو بششٹھ جی کے پھر آنے تک یہ شریر میرا چھوٹ جائے تو سیا چھا بنی رہ جائیگی ایسا بچار کر راجا نے گوتم رکھیشور کو پروہت بنا کر جگ کرنا شروع کیا اسی سمے بششٹھ گرو اندر کو جگ کرا کے راج مندر پر آئے جب بششٹھ گرو نے دوسرے پروہت کو جگ کراتے دیکھا تب بڑے کرودھ سے راجا نم کو شاپ دیکر کہا کہ تو بنا آئے ہمارے جگ کرنے لگا اسلیے تیرا بدن چھوٹ جاے یہ سنکر راجا بولا کہ ای بششٹھ جی تم جمان کو جگ کرانا چھوڑ کر لوبھ کے مارے اندر کے یہان چلے گئے تھے اسلیے تمھارا بدن بھی استھر نہ رہیگا تب بششٹھ رکھیشور اور راجا نم دونون نے آپس کے شاپ سے اپنا اپنا تن تیاگ کر دیا کچھ دن گئے مترا برن دیوتا کا بیج اربسی اپسرا کا روپ دیکھکر گر پڑا سو وہ بیج گھڑے مین رکھنے سے بششٹھ جی سے اگست مُن پیدا ہوئے اور راجا نم کے جینے کے واسطے گوتم آدک رکھیشورون نے پھر جگ کیا جب دیوتون نے خوش ہوکر پوچھا کہ تم کیا چاہتے ہو تب رکھیشور نے بنتی کیا کہ آپ لوگ ایسی دیا کرین جسمین جمان ہمارا جی اٹھے تب دیوتون نے ایسا آشیرباد دیا کہ راجا کے بدن مین جان آگئی تب راجا دیوتون اور رکھیشورون سے ہاتھ جوڑ کر بولا کہ ای مہاراج مجھکو اب یہ تن جو ایک دن مٹ جائیگا نہین چاہیے آپ لوگ ایسی کرپا کرین کہ جسمین مین ہمیشہ نہار ہون یہ سنکر دیوتا اور براہمنون نے راجا کو آشیرباد دیا کہ تم بنا بدن ہوکر سب جیوون کے پلک مین رہا کرو یہ بردان دے کر دیوتا انتردھیان ہو گئے اسی دن سے جیو راجا نم کا سب کے پلک مین رہتا ہی پھر اُن رکھیشورون نے راجا کا بدن دہی کی طرح متھکر اُس مین سے ایک لڑکا بہت سُندر اور تیجوان جنک نام پیدا کیا جسنے متھلا پری بسائی اسکے بنش مین دیورات آدک راجا ہوکر گئی پیڑھی پیچھے شیرودھوج ۲ شیرودھوج نام راجا بڑا پرتاپی ہوا جسکو جگ شالا جوتتے سمے ہل لگا تیسے شری سیتا جی نام کنیا ملی جسکی شادی شری رام چندر کے ساتھ ہوئی تھی شیرودھوج کے بنش مین دھرم دھوج آدک بہت سے پرتاپی راجا ہوئے نام اُن راجون کا دوسرا ہوکر سب جنک بدیہی کہلاتے تھے اُنکے بنش مین سب راجا جوگیشور اور گیانی پیدا ہوکر دھرم پوربک راج کرکے انت سمے مکت ہوئے یہ سب سورج بنشی راجاؤن کی کتھا تم کو سنائی

## اوتھیاے چودھوان - کتھا چندر بنشی راجون کی

شکدیو جی نے کہا کہ ای راجا اب ہم چندر بنشی کل کی پیدائش کہتے ہین سنو کہ نارائن جی کے نابھ کمل سے پہلے برہما جی پیدا ہوئے اور برہما جی کی آنکھ سے اتر مُن نے جنم لیا اتر مُن سے چندرما پیدا ہوکر براہمنون اور سب ستارون اور اوکھدھ اور برچھ آدک کے راجا ہوئے چندرما نے برہسپت جی کو گرو بنا کر راجسوے جگ کرنا شروع کی اور اُس جگ مین برہسپت جی کی استری تارا نام جو بہت سُندر تھی چھل کر کے لے لی جب تارا کے واسطے دیتیون نے چندرما کی طرف اور دیوتون نے برہسپت کی طرف سہایتا کر کے آپس مین مہا جدھ کیا تب برہما جی کی آگیا سے چندرما نے برہسپت کی استری دے ڈالی تارا کے چندرما کے بیج سے گربھ رہ گیا تھا جب برہسپت جی کے کرودھ کرنے سے تارا نے اپنا لڑکا گربھ سے گرا دیا تب اُس بالک کا روپ دیکھکر برہسپت جی نے چاہا کہ یہ لڑکا ہم لے لین اور چندرما نے چاہا کہ ہم لین جب اُس لڑکے کے لینے کے واسطے برہسپت اور چندرما سے جھگڑا ہونے لگا تب برہما جی نے تارا سے پوچھا کہ یہ لڑکا کسکے بیج سے ہی تارا نے چندرما کا بیج بتلایا اسلیے برہما جی کی آگیا سے وہ لڑکا چندرما نے پاکر اُسکا نام بدھ رکھا اور بدھ کی استری الا نام سے پورورا نام بیٹا بڑا پرتاپی اور تیجوان اور سُندر پیدا ہوا راجا پرورا کے جش اور ہل اور دھرم کی بڑائی اربسی اپسرا نے اندر کی سبھا مین سُنی تھی جب ایک دن اربسی اپسرا مترا برن کے تپ کرنے کے استھان پر جا نکلی اور اُسکا روپ دیکھکر مترا برن کا بیج گر پڑا تب مترا برن نے اُس کو

شاپ دیا کہ تو نے ہمارے استھان مین آکر ہمارا اپ بھنگ کر دیا اسلیے تو مرت لوک مین جا کر رہ جب وہ اپسرا اس شاپ سے مرت لوک مین آئی تب وہ راجا پرورد کے گھر رہنا بچار کر اُسکے باغ مین گئی اور ایک جڑاؤ ہنڈولا ایک درخت مین لٹکا کر جھولنے لگی اور دو گندھربون کو بھیڑا بنا کر اپنے ساتھ رکھا جب راجا نے اپنے مالی سے اُسکی خبر سُنکر باغ مین آیا تب اُرسبی اپسرا کا روپ دیکھکر اُس پر موہت ہو گیا جب راجا نے ہٹھ کر کے اُرسبی اپسرا کو اپنے پاس رہنے کے واسطے کہا تب وہ مہا سُندری بولی کہ ای راجا تم تین بات کا اقرار کرو تو مین تمھارے پاس رہون راجا بولا کہ جو کچھ تم کہو وہی مین کرون اُرسبی بولی کہ ایک تو یہ کہ میرے دونون بھیڑے دُکھ نہ پاوین دوسرے یہ کہ ہر روز تازہ گھی مجھکو کھانے کو دینا تیسرے یہ کہ کبھی اِندری اپنی ننگے ہو کر مست دِکھلانا جب یہ تینون باتین برخلاف ہونگی تب مین یہان سے چلی جاؤنگی راجا نے تینون بات مانکر اُسکو اپنے پاس رکھا اور آٹھون پہر اُسکے پاس رہ کر بھوگ اور بلاس کرنے لگا راجا کے چھ بیٹے اُرسبی اپسرا سے پیدا ہوئے اور اُرسبی اپسرا برُن کے شاپ سے مرت لوک مین راجا کے پاس رہنے لگی جب دیوتاؤن کا من اُرسبی اپسرا کا ناچ دیکھنے کو چاہا تب اِندر نے گندھربون کو آگیا دی کہ کسی طرح اُرسبی اپسرا کو یہان لے آؤ جب گندھربون نے جا کر اُرسبی سے کہا کہ تجھکو راجا اِندر نے یاد کیا ہی تیرے بنا اِندر کی سبھا مین شوبھا نہین ہوتی یہ بات سُنتے ہی اُرسبی بڑی خوشی سے چلنے کے واسطے طیار ہوئی تب گندھربون نے اُرسبی کی آگیا اُسارا اپنی مایا سے نیا گھی بدل کر پُرانا گھی اُرسبی کو کھلا دیا اور رات کو گندھرب لوگ دونون بھیڑے اُرسبی کے چُرا کر آکاش مین لے اُڑے اُرسبی نے راجا پرورد اکو جو اُسکے پاس سُوتا تھا جگا کر کہا کہ میرے دونون بھیڑے چُرا کر کوئی لیے جاتا ہی تم جلدی چھین کر لے آؤ اور تم بھی اپنے کو شور بیر جانتے ہو تم سے اِستری بلوان ہوتی ہی یہ بات سُنتے ہی راجا گھبرا کر بھیڑے کے پیچھے ننگا اُٹھ دوڑا تب اُرسبی نے اُسکو ننگے دیکھکر کہا کہ ای راجا میرے اور تیرے یہی اقرار تھا کہ جب مین تجھکو ننگا دیکھون گی یا میرے دونون بھیڑے دُکھ پاوینگے یا جس دن مجھکو نیا گھی کھانے کو نہین ملے گا تب مین تیرے پاس نہین رہونگی سو آج تینون باتین اُلٹی ہوئین اسلیے اب مین تیرے پاس نہین رہ سکتی ایسا کہکر بجلی کی طرح چمک کر وہان سے اُڑ گئی سو گندھربون نے اُسکو اِندر لوک مین پہونچا دیا اور راجا پرورد اُسکے چلے جانے سے بہت بیاکل ہو کر جنگل اور پہاڑ مین اُسکو ڈھونڈھنے نکلا سو وہ پیدل چلنے اور کانٹے چُبھنے سے ایسا دُکھی ہوا کہ اُسکو اپنے بدن کی سُدھ نہ رہی اس طرح راجا اُسکے برہ مین بیاکل ہو کر چارون طرف پھرتا تھا ایک دن پھرتا ہوا کرچھیتر مین جا کر سیمل کے درخت کے نیچے کھڑا ہوا اور اُسی جگہ اُرسبی اپسرا بھی بہت سکھی اپنے ساتھ لیے ہوئے سرسوتی ندی مین اسنان کرتی تھی اور اُنکو کوئی دیکھ نہین سکتا تھا لیکن اپسرا لوگ ویودرشٹ سے سبکو دیکھتی تھین اُس سمے تلوتما نام سکھی نے اُرسبی سے پوچھا کہ تو مرت لوک مین آکر کون پُرش کے پاس رہی تھی اُسکو مین بھی دیکھنا چاہتی ہون اُرسبی نے راجا پرورد اکو دکھلا کر کہا کہ مین اسی کے پاس رہی تھی تلوتما راجا کا دُکھ دیکھکر بولی کہ یہ تمھارے برہ مین بہت دُکھی اور بیاکل دکھلائی دیتا ہی ایک مرتبہ تم اپنا روپ اُسکو دِکھلا دو تو گیان اور چیت اِس کا ٹھکانے ہو جائے یہ بات تلوتما سے سُنکر اُرسبی نے اپنا روپ راجا کے سامنے پرکٹ کیا اُسکو دیکھتے ہی راجا پرورد کا چیت ٹھکانے ہو کر روپ اُسکا اِس طرح بدل گیا کہ جس طرح مُردے کے بدن مین جان آجاوے تب راجا نے اُرسبی کے سامنے بہت رو کر کہا کہ ای پران پیاری تو مجھے کس واسطے چھوڑ کر چلی گئی تیرے برہ سے میری یہ دشا ہو کر کھانا پینا راج پاٹ سب چھوٹ گیا یہ بات سُنکر اُرسبی بولی کہ ای راجا تم پُرش ہو کر اپنی اِندریون کے بس ایسے ہو گئے جو تم میری بنتی کرتے ہو تم اپنی اِندریون کو بس کرو جو آدمی اِندریون کو اپنے آدھین نہین رکھتا وہ مایا روپی اِستری کے موہ مین پھنسکر خراب ہوتا ہی وہی دشا تمھاری ہوئی اور مین

اسری

استری کسی پر موہت نہ ہو کر سوائے اپنے سکھ کے دوسرے کا پریم نہین رکھتی جب تک پُرش میرے پاس رہتا ہی تب تک اُسکی پرِیت رکھتی ہون اگر مین ہزار برس تک ایک پُرش کے پاس رہ کر دُوسرے پُرش کے پاس جاؤن تو مجھکو پہلے پُرش کے ساتھ کچھ پرِیت نہ رہے گی ساعت بھر مین اُسکو بھُول کر اُسکی جان لے لینے مین بھی مجھکو کچھ سوچ نہ ہوگا اور مین کسی کے گیان اُپدیش کو کچھ نہ مانکر اپنے مَن مانا کام کرتی ہون اِسی طرح سب استریون کا سوبھاؤ سمجھنا چاہیے اور راجا اُربسی پر اتنا موہت تھا کہ اتنا سمجھانے پر بھی اُسکو کچھ گیان پراپت نہ ہوا جب راجا نے اُربسی سے بھوگ کرنے کی اِچھا کی تب وہ دَیا کر کے بُولی کہ اے راجا جب برس دن پیچھے دوسرے برس کا پہلا دن لگے گا تب مین تیرے پاس آکر ایک رات رہونگی یہ کہکر اُربسی وہان سے چلی گئی جب اُربسی کے ملنے اور ایک برس کا وعدہ کرنے سے راجا پُورَوا کا چِت ساودھان ہو گیا تب وہ راج مندر پر آیا اور شیش محل اپنا سجوا کر وعدے کے دِن گننے لگا جب کہ برس دن بعد وہ اپسرا اپنے وعدے پر آئی اور ایک رات راجا کے پاس رہ کر صبح کے وقت اِندر لوک کو چلی تب راجا پُورَوا اُسکا پانون پکڑ کر رونے لگا اُس وقت اُربسی بُولی کہ اے راجا مین یہان رہ نہین سکتی تجھکو میری چاہنا نہ کرن سے ہو تو مین ایک منتر تجھکو بتائے دیتی ہون تو وہ منتر جپ کر گندھربون کی تپسیا کر۔ جب وہ خوش ہو کر تجھ کو جگت کرنے کی آگیا دینگے اور تو اُس جگت کے کرنے سے گندھرب لوک مین پھر مجھکو پاوے گا تب مین تیرے ساتھ آنند پُورَبک رہونگی اُربسی یہ کہکر اور دو رچا بیدکی راجا کو بتلا کر اِندر پُری کو چلی گئی اور راجا وہی منتر جپ کر گندھربون کا تپ کرنے لگا جب اُس رچا کے جپنے سے گندھربون نے خوش ہو کر راجا کو درشن دیا اور ایک تُنبُو ہی اگن کی طرح اُسکو دے کر جگت کرنے کی تدبیر بتلا کر وہان سے انتردھیان ہو گئے تب
۱ राजी راجا نے اُنکی آگیا کے موافق وہ تُنبُو ہی جنگل مین لے جا کر گاڑ دی جب اُس تُنبُو ہی مین سے ایک درخت پیپل اور شمی کا مل کر اگا اور راجا نے اُن دونون کی لکڑیون کو رگڑ کر اُس مین سے آگ نکال کر جگت کیا تب راجا کو اتنا بل ہوا کہ وہ گندھرب لوک مین جا بسا اور گندھربون کے دینے سے اُربسی کے ساتھ آنند پُورَبک رہنے لگا۔

## اَدھیائے پندرہوان۔ کتھا راجا پُورَوَرَوا کے بنش کی

شکدیو جی بُولے کہ اے راجا پریچھت راجا پُورَوَرَوا کو اُربسی کے پیٹ سے چھ بیٹے جو راجگدی پر پیدا ہوئے تھے اُنمین بڑے بیٹے کا نام
۲ आयु آیو تھا آیو کے بنش مین جہنو نام ایسے مہاتما ہوئے جنھون نے گنگا جی کو اپنی انجلی مین اُٹھا کر پی لیا جب دیوتون نے بہت بنتی کی تب
۳ अजहु جانگھ چیر کر باہر نکال دیا اُسی دِن سے گنگا جی کا نام جانہنوی برگٹ ہوا اور راجا جہنو کے بنش مین گادھ نام راجا بڑا پرتاپی اور مہاتما ہوا
۵ गाधि اُسکے یہان ستیوتی نام کنیا مہاسندری اور بدھمان پیدا ہوئی گادھ رکھیشور سے رچیک نام رکھیشور نے جا کر کہا کہ تم اپنی بیٹی ہمکو بیاہ دو گادھ بُولے کہ جو کوئی ہزار گھوڑے شیام کرن برن دیوتا کے یہان سے لے آئے اور وہ سب گھوڑے گادھ کو دیکر ستیوتی سے اپنا بیاہ کیا گادھ کی استری نے رچیک اپنے داماد سے کہا کہ کوئی ایسی تدبیر کرو جس سے میرے لڑکا ہو اور ستیوتی نے بھی اپنے پتی سے سنتان ہونے کی اِچھا کی تب
۱ सत्यवत رچیک رکھیشور نے اپنی ساس اور استری دونون کو سنتان ہونے کے واسطے جگت کر کے جو سادھ کل جگت کر میسے بھیجی اُسمین ایک پنڈی اپنی استری اور دوسری پنڈی اپنی ساس کو سنتان ہونے کی اِچھا سے بنا کر دونون کو کھانے کے واسطے دیا اور آپ رکھیشور مہاراج اسنان اور سندھیا کرنے کو گنگا جی کے کنارے چلے گئے جب اُنکی ساس نے اپنی پنڈی جسکو سنسکرت مین چرُ کہتے ہین بدل کر بیٹی کو کھلا دی اور اُسکا چرُ لیکر
۶ चरु

آپ کھالیا جب رکھیشور نے اپنے گھر آکر اپنے پتو بل سے یہ حال جانا تب اپنی استری ست وتی سے کہا کہ تجھ سے بڑی چوک ہوئی جو اپنا چرا نا کو
دیکر اسکا چرا آپ کھالیا اس کارن تیرا بیٹا بڑا بلی اور کرودھی پیدا ہوگا اور تیرا بھائی بڑا دھرماتما اور برہم گیانی پیدا ہوگا یہ بات سنتے ہی وہ بنتی
کرکے بولی کہ ای مہاراج آپ ایسا کیجیے کہ جس مین میرا بیٹا کرودھی نہ ہو تب رکھیشور نے دوسرا منتر پڑھکر اپنی استری سے کہا کہ تو دھیرج
رکھ تجھ سے گیانی اور دھرماتما بیٹا پیدا ہوکر پوتا تیرا مہابلی اور بڑا کرودھی ہوگا سو ست وتی سے جمدگن رکھیشور بڑے مہاتما پیدا ہوکر انسے
رنیکا نام استری سے چار بیٹے پیدا ہوئے اور ان چارون مین سب سے چھوٹے پرشرام جی پرمیشور کا اوتار تھے جنھون نے پاپی اور ادھرمی ۱ रेणुका
چھتریون کو اکیس مرتبہ مار کر انکے کل کا ناش کر دیا اتنی کتھا سنکر راجا پریچھت نے پوچھا کہ ای مہاراج چھتریون نے ایسا کون اپرادھ
کیا تھا جس کے سبب سے پرشرام جی نے انکو مار ڈالا شکدیو جی بولے کہ ای راجا جمدگن رکھیشور پرشرام کے پتا سے رنیکا بیاہی گئی تھی
اور سبتا نام رنیکا کی بہن سے سہسرارجن کا بواہ ہوا تھا اور سہسرارجن ساتون دیپ کا راجا ایسا پرتاپی تھا کہ جسکے یہان آٹھون ۲ सत्या
سدھیان بنی رہتی تھین اور وہ کرم اور دھرم اپنا رکھیشورون کی طرح رکھکر ہوا کیطرح ساعت بھر مین سب جگہ جانے کی سامرتھ
رکھتا تھا سو وہ اپنی ہزارون استری ساتھ لے کر نربدا ندی مین جل بہار کرنے گیا اور اسنے اپنی ہزار بھجا سے جو تپ کرکے پائی تھین
نربدا ندی کا پانی بہنے سے روک دیا سو وہ پانی الٹا بہکر جہان پر راون بیٹھا تھا وہان پر اکٹھا ہوا جب راون وہ پانی دیکھکر اچنبھا
کرکے سہسرارجن سے لڑنے آیا تب سہسرارجن نے اپنے بل سے راون کو پکڑ لیا اور اسکو اپنے مکان پر لاکر کبھی کبھی اسکے دسون سر پر
چراغ جلا کر سب استری اور اولاد کو دکھلایا کرتا تھا جب راون نے بہت بنتی کرکے اسکو اپنا مالک جانا تب سہسرارجن نے اسکو
چھوڑ دیا اس طرح کی سامرتھ اسمین تھی ایکدن رنیکا سیتا اپنی بہن کے گھر بواہ آدک مین نیوتا کھانے گئی جب رنیکا نے اپنی بہن سے
کہا کہ ایک مرتبہ تم بھی ہمارے یہان اؤ تب سیتا بچن سے بولی کہ تم کنگال رکھیشور کی استری ہو ہماری فوج کو کہان سے کھلاؤ گی یہ
بات سنکر رنیکا شرمندہ ہوکر کچھ نہین بولی جب گھر پر آئی تب اسنے جمدگن اپنے سوامی سے کہا کہ آپ ایک مرتبہ میری بہن کو بلا کر
فوج سمیت مہمانی کرین تو میری شرمندگی مٹے سیتا نے مجھکو ایسا طعنہ مارا تھا جمدگن بولے کہ پرمیشور کی دیا سے مہمانی کرنا کچھ مشکل نہین ہے
نارائن جی تیری اچھا پوری کرینگے سو ایکدن سہسرارجن شکار کھیلتا ہوا اسی جنگل مین جہان پر جمدگن رکھیشور کی کٹی تھی فوج سمیت
آپہونچا ان دنون کامدھین گئو رکھیشور کے مکان پر تھی جب جمدگن نے اپنی استری کے کہنے سے سہسرارجن اور سترہ چھونی فوج کو جو
اسکے ساتھ مین تھی سب کو نیوتا دیکر کامدھین کے پرتاپ سے اچھا پورک بھوجن کھلایا تب سہسرارجن نے اپنے من مین بچار کیا کہ جمدگن
نے جس کامدھین کے پرتاپ سے لاکھون آدمی کو ایسا اچھا پرارتھ بھوجن کرآیا ہے وہ گئو رکھیشور سے لینا چاہیے ایسا بچار کر راجا نے
جمدگن سے کہا کہ ایسی گئو رکھیشورون کو نہ رکھنا چاہیے یہ گئو راجاؤن کے گھر رہنا چاہیے اسلیے تم کامدھین گئو ہم کو دے دو جمدگن نے
جواب دیا کہ ای راجا یہ گئو میری نہین ہے مین اسکو دیو لوک سے مانگ لایا ہون پھر وہان پہونچا دونگا اس کارن تم کو نہین دے سکتا یہ بات
سنتے ہی سہسرارجن نے کرودھ کرکے جب ادھرم سے وہ گئو چھین لی اور اپنے دیش کو لے چلا تب کامدھین بھاگ کر جمدگن کے
پاس چلی آئی اور رو کر بولی کہ ای رکھیشور میرا کیا اپرادھ ہے جو تم نے مجھے راجا کو دے دیا جمدگن نے آنسو بھر کر کہا کہ ای کامدھین
تجھ کو راجا زبردستی لیے جاتا ہے مین کیا کرون یہ بات سنکر کامدھین نے دس ہزار شور بیر اپنے بدن سے پیدا کیے
جب ان شور بیرون نے راجا کا سامنا کیا تب سہسرارجن اپنے بل سے ان کو لڑائی مین جیت کر کامدھین کو چھین لے گیا

یہ وُرتانت دیکھتے ہی جمدگن نے پرشرام اپنے بیٹے مہابلی کو جو اُس سمے کٹی پر نہ تھے بُلا کر کہا کہ اے بیٹا سہسرباہُ کا مدھین ہماری گئی مین سے زبردستی چھین لے گیا ہے سو اُسکو لانا چاہیے یہ بات سُنتے ہی پرشرام جی بڑا کرودھ کر کے اکیلے ہی مہشمتی پُری مین چلے گئے اور اپنی بھجا کی سامرتھ اور پھرسا سے راجا سہسرباہُ کو اُسکے نوسو بیٹے اور سترہ چھوٹی فوج سمیت مار کر کامدھین گئو اپنے باپ کے پاس لے آئے تب جمدگن رکھیشور نے اُداس ہو کر پرشرام جی سے کہا کہ اے بیٹا تم نے چکرورتی راجا کو مارا ہے اسلیے شاستر کے اُنسار تم کو دوش لگا سو تم ایک برس تک پرتھوی کی پرکرما اور تیرتھ جاترا کر آؤ تب تمھارا اپرادھ چھوٹے گا ہم براہمنون کو چھما کرنا چاہیے چھما کرنے سے بھگوان پرسن ہوتے ہین پرشرام جی یہ بات سُنتے ہی پرتھوی کی پرکرما اور تیرتھ جاترا کرنے چلے گئے۔

۱ ماہشمتی پوری

## ادھیائے سولھوان ۔ مارنا پرشرام جی کا اپنی ماتا اور بھائیون کو

شکدیو جی نے کہا کہ اے راجا پرکھیت پرشرام جی نے اپنے باپ کی آگیا کے موافق برس دن تک پرتھوی کی پرکرما اور تیرتھ جاترا کر کے آکر جمدگن کو دنڈوت کی پھر ایک دن ایسا سنجوگ ہوا کہ پرشرام جی کی ماتا رینکا گنگا کنارے جل بھرنے گئی وہان پر چترتھ نام گندھرب کو جو اپنی استری سمیت جل بہار کرتا تھا دیکھکر من مین کہا کہ یہ بہت سُندر ہے جب رینکا کو اُسکا جل بہار دیکھنے مین دیر لگی تب وہ سمجھی کہ میرے پت اگن ہوتر پر بیٹھے ہین جل پھوہنچنے کی راہ دیکھتے ہونگے جلد جانا چاہیے جب وہ ایسا بچار کر جل لیکر کٹی مین پھونچی اور رکھنے دیر ہونے کا سبب اپنے جوگ بل سے جان لیا کہ اسکو پرائے پُرش کی سُندرتائی دیکھنے سے پانی لانے مین دیر ہوئی تب جمدگن نے کرودھ کر کے اپنے تینون بڑے بیٹون سے کہا کہ تم لوگ اسکو مار ڈالو جب اُنھون نے ماتا کا مارنا ادھرم بچار کر رینکا کو نہین مارا تب رکھیشور نے اپنے چھوٹے بیٹے پرشرام جی سے کہا کہ تو اپنی ماتا کو بھائیون سمیت مار ڈال یہ سُنکر پرشرام جی نے بچار کیا کہ مارنا ماتا کا اور بھائیون کا بڑا پاپ ہے اور جو مین نہین مارتا تو پتا جی کرودھ کر کے مجھکو شاپ دینگے اور مار ڈالنے مین میرے پتا اپنے جوگ بل سے پھر انکو جلا سکتے ہین جب ایسا بچار کر پرشرام جی نے رینکا اپنی ماتا کو تینون بھائیون سمیت مار ڈالا تب رکھیشور خوش ہو کر بولے کہ اے پرشرام تم نے ہماری آگیا مانکر اپنی ماتا اور بھائیون کو مار ڈالا اس سے ہم بہت خوش ہوئے جو بردان تم مانگو وہ ہم تم کو دین یہ بات سُنتے ہی پرشرام جی اپنے پتا سے ہاتھ جوڑ کر بولے کہ اے مہاراج ہین یہی بردان مانگتا ہون کہ میری ماتا اور میرے بھائی جی اُٹھین اور اُنکو یہ بات نہ معلوم ہو کہ پرشرام نے ہم کو مارا تھا جمدگن بولے کہ بہت اچھا پرمیشور کی دیا سے ایسا ہی ہو یہ بات رکھیشور کے مُنھ سے نکلتے ہی وہ سب اس طرح جی کر اُٹھ کھڑے ہوئے کہ جس طرح کوئی سویا ہوا جاگ اُٹھے اور نارائن جی کی مایا سے اُنکو یہ نہ معلوم ہوا کہ ہم کو پرشرام نے مارا تھا اتنی کتھا سُنا کر شکدیو جی بولے کہ اے راجا پرمیشور کے تپ اور جپ مین ایسی سامرتھ ہے کہ ہر بھگت لوگ مُردے کو جلا سکتے ہین پھر پرشرام جی نے یہ بچار کیا کہ مین نے اپنی ماتا اور بھائیون کو مارا ہے اسلیے پرتھوی کی پرکرما کر کے یہ پاپ چھڑانا چاہیے یہ سمجھکر تینون بھائیون سمیت تیرتھ جاترا کرنے چلے گئے کچھ دن پیچھے راجا سہسرباہُ کے سو بیٹون نے جو پرشرام جی سے بھاگ کر بچ گئے تھے بچار کیا کہ ان دنون پرشرام بھی بھائیون سمیت کٹی پر نہین ہین کسی طرح اپنے باپ کا بدلا اُن سے لینا چاہیے سو ایک دن راجکمارون نے ہرا چھا سے جمدگن کو اگن ہوتر کرتے سمے مار ڈالا اور سر رکھیشور کا کاٹ کر لے گئے رینکا بہت بلاپ کرنے لگی جب اُسنے اکیس مرتبہ اپنی چھاتی پیٹ کر پرشرام کو پکارا تب اُنھون نے ماتا کا چلانا سُنتے ہی کٹی پر آکر پتا کو مرا ہوا دیکھا اور جب رینکا سے جمدگن کے مارے جانے کا حال سُنا تب پرشرام جی نے بڑا کرودھ کر کے سوگند کھا کر یہ پرن کیا کہ مین اس اپرادھ کے بدلے پرتھوی پر کسی چھتری کو جیتا نہ چھوڑون گا

یہ کہکر پرشرام جی مہیشمتی پوری مین چلے گئے اور سہسرابا ہُ کے بیٹون کو جنھون نے جمدگن کو مار ڈالا تھا اُنکو مار کر اپنے باپ کا سر وہان سے اُٹھالائے اور باپ کے دھڑ سے ملا کر اُنکا کریا کرم کیا اور اُسی پر تگیا کرنے سے پرشرام جی نے اکیس مرتبہ چارون طرف گھوم کر چھتریون کو مار ڈالا اور کرچھتر مین اسنان کر کے سب پرتھوی اکیس مرتبہ برہمنون کو دان کر دی جب اگلے منوتر مین راجا بل اندر ہونگے تب پرشرام جی سنیت رکھیشورون مین رہین گے ان دنون مندراچل پربت پر بیٹھے ہوئے پرمیشور کا تپ کرتے ہین جنکا گن اور جش گندھرب اور دیوتا ہمیشہ سورگ مین گایا کرتے ہین اور اُنکے انت کو نہین پہونچتے اے راجا پرچھیت گادھ رکھ کے بیٹے بشوامتر رکھیشور ایسے مہاتما ہوئے جنھون نے اپنے کو راج رکھ سے برہم رکھیشور کہلایا اور اُنکے سو بیٹے ہوئے اِنمین چھوٹے پچاس بیٹون کا نام مدھچھندا تھا جب بشوامتر نے سُنہ سنیچھ اپنے بھانجے کو جو راجا ہریشچندر کے بلدان سے بچا تھا اپنا بیٹا بنایا اور اُسکا نام دیورات رکھکر اپنے بڑے پچاسون بیٹون سے کہا کہ تم لوگ اِسکو اپنا بڑا بھائی کر کے مانو جب اُنھون نے یہ بات نہ مانی تب بشوامتر نے اِنکو یہ شاپ دیا کہ تم لوگ ملیچھ ہو جاؤ تب ہی سنسار مین ملیچھ ہوئے ہین اور پھر بشوامتر نے مدھچھندا آدک اپنے چھوٹے پچاسون بیٹون سے وہی بات کہی جب اُنھون نے اپنے پتا کی آگیا اُس دیورات کو بڑا بھائی کر کے جانا تب بشوامتر نے خوش ہو کر اُنکو یہ بردان دیا کہ تمھارا بنش بڑھے اِسلیے بشوامتر کے بنش مین بہت سنتان ہو کر کوشک گوتری کہلاتے ہین

## ادھیائے ستر ہوان - کتھا راجا پرُورَوا کے بنش کی -

شکدیو جی نے کہا کہ اے راجا پرچھیت راجا پرُورَوا کے بنش مین راجا نہُش ایسا پرتاپی ہوا جسنے دیولوک کا راج کیا اُسکی کتھا پہلے ہو چکی ہے اب ہم اُسکے سنتان کا حال کہتے ہین سُنو کہ راجا جات اُسکے بڑے بیٹے نے بہت تیجوان اور پرتاپی ہو کر ایک مرتبہ اِندر پُری کا راج کیا تھا اُسکی کتھا اِس طرح پر ہے کہ ایک دن راجا اِندر گوتم رکھیشور کی اہلیا نام اِستری کو جو بہت سُندر تھی اور پنچ کنیاؤن مین تھی دیکھکر موہت ہو گیا اور اُس سے بھوگ کرنے کی اِچھا کی پر گوتم رکھیشور مہاتما کے ڈر سے وہان نہین جا سکتا تھا جب اِندر سے بنا بھوگ کیے رہا نہین گیا تب ایک دن رات کے وقت کوّے کا رُوپ بنکر گوتم رکھیشور کے آنگن مین درخت پر جا بیٹھا اور بہت رات رہے بولنے لگا جب رکھیشور نے اُسکی بولی سُنکر جانا کہ اب تھوڑی رات ہے تب وہ اسنان اور پوجا کرنے کے واسطے اُٹھکر مکان سے باہر نکلے اُسوقت اِندر نے سُونا گھر جا کر اپنا رُوپ رکھ کا ایسا بنا لیا اور اہلیا کے پاس جا کر اُس سے بھوگ کیا جب بھوگ کرنے کے پیچھے اہلیا نے جانا کہ میرے پتی نہین ہین کسی دوسرے نے بھیس رُوپ بنا کر میرا پت برتا دھرم بگاڑ دیا تب اُسنے کہا کہ اے ادھرمی چانڈال تو کون ہے یہان سے چلا جا جب یہ بات سُنکر اِندر وہان سے باہر نکلنے لگا تب گوتم رکھیشور سے جو بہت رات رہنا سمجھکر پھرے آئے تھے ڈیوڑھی مین بھینٹ ہوئی تب رکھیشور اِندر کو دیکھتے ہی اپنے جوگ بل سے اُسکے کُکرم کرنے کا حال جانکر بولے کہ اے اِندر بڑی شرم کی بات ہے کہ تو نے بہت سی اپسرا اور اِندرانی مہا سُندری رہتے پر بھی ایسا ادھرم کیا اِسلیے ہم تجھکو یہ شاپ دیتے ہین کہ تو ایک بھگ کے واسطے کوّے کا رُوپ ہوا تھا سو تیرے بدن مین ہزار بھگ ہو جاوین یہ بچن رکھیشور کے مُنھ سے نکلتے ہی اندر کے بدن مین ہزار بھگ ہو گئین جب اِندر مارے شرم کے راج سنگھاسن پر نہ جا کر کمل کی ڈار مین چھپ رہا تب رکھیشورون نے اِندر اسن سُونا دیکھکر راجا نہُش کے بیٹے راجا جات کو اِندر اسن پر بیٹھا لا جب اِندرانی کا رُوپ دیکھکر راجا جات کا من چلایمان ہوا تب اِندرانی پتی برتا نے برہسپت جی کی آگیا سے راجا جات سے کہا کہ تم نے اب تک جو جو اچھا کرم کیا ہو اسکو بتلا دو جب راجا نے اپنے مُنھ سے وہ برنن کیا تب پتی نے اُس کا جاتا رہا جس سے وہ اِندر لوک سے گر پڑا اور برہسپت جی نے جا کر اِندر کو کمل نال سے باہر نکالا اور اُس سے جگ کرا کے یہ آشیرباد دیا کہ وہ ہزار بھگ ہزار آنکھ کے برابر ہو گئین

۲ نہُش

تب اِندر اپنی گدی پر بیٹھکر راج کرنے لگا اِتنی کتھا سُناکر شُکدیو جی بولے کہ اے راجا نِمکھ کے دوسرے بنش کی کتھا کہتے ہین سُنو کہ اُسکے بنش مین
مہاتما دھرمگیہ شرتام بید جگت کا بھاگ لینے والا ایسا مہاتما ہوا کہ جسکا نام لینے سے آدمی کا روگ اور دُکھ چھوٹ جاتا ہی اُسکے بنش مین راجا کُبلیاشو ۱ دھندھ
بڑا پرتاپی ہوا اُسکی مندالسا نام اِستری سے اَلرک آدِک بیٹے پیدا ہوئے وہ راجا الرک چھیاسٹھ ہزار برس راج کرکے جوان بنا رہا اور رانی ۲ مدالسا
مندالسا اپنے بیٹون کو لڑکپن مین گیان سکھلایا کرتی تھی اُسنے مرتے وقت دو اشلوک راجا الرک کو دیکر کہا کہ تو اِسکو خنجر بناکر اپنے پاس ۳ الرک
رکھ جب تیرے اُوپر کچھ بپت پڑی تب اِسی اشلوک کو پڑھکر اِسی کے موافق کام کرنا سو راجا الرک نے اُن دونون اشلوک کا خنجر بناکر اُسی
وقت اپنے بازو پر باندھ لیا اور سنساری سکھ مین لپٹ کر راج کرنے لگا جب دُوسرے راجاؤن نے اُسکو سکھ اور بلاس مین لپٹے دیکھا
تب اپنی فوج لیجاکر اِسکا نگر گھیر لیا جب راجا الرک نے دیکھا کہ اب میرا پران اور راج بچنا مشکل ہی تب اپنے اوپر بپت جانکر وہ دونون اشلوک نکالکر
پڑھے اُنمین لکھا تھا کہ سوائے ست سنگ کے اور کسی کے ساتھ پریت نہ کرنا سنساری لوگون سے پریم اور سنگت کرنے مین پیچھے سے دُکھ ہوتا ہی
جگت کا بیوہار سپنے کے برابر سمجھکر اُنمین من نہ لگانا چاہیے سنسار کی چاہنا رکھنا یہی دُکھ کی پھانسی ہی جب وہ اِشلوک پڑھنے سے راجا الرک کو
گیان پیدا ہوا تب وہ برکت ہوکر جنگل کی طرف ہرِبھجن کرنے چلا اُسوقت دوسرے راجاؤن نے جو اُسکا شہر گھیرے تھے یہ حال سُنتے ہی راجا
الرک سے جاکر پُوچھا کہ تم بنا جُدھ کیے ہار مانکر جنگل مین کیون جاتے ہو الرک نے جواب دیا کہ راج کرکے مرک بھوگنا پڑتا ہی اِسلیے مین راج نہ کرونگا
تم میری راجدھانی لیکر خوشی سے راج کرو مجھکو لڑنے کی اِچھا نہین ہی جب یہ بات سُنکر دُوسرے راجون کو بھی نرک بھوگنے کے ڈر سے
گیان پیدا ہوا تب اُنھون نے راجا الرک کا دیش اپنا اُچت نہ جانا اور اپنی راجگدی پر چلے گئے اور راجا الرک پھر دھرم کے ساتھ راج کرنے لگا
اِتنی کتھا سُناکر شُکدیو جی بولے کہ اے راجا دیکھو ہرِبھجن کا ایسا پرتاپ ہی جیسے راجا الرک نے ہرِبھجن کرنے کی اِچھا کی ویسے ہی نارائن جی کی دیا
سے اُسکا دُکھ چھوٹ گیا اور جو لوگ پرمیشور کا تپ اور اُسمرن کرتے ہین اُنکو وہ معلوم کیسا سکھ ملے گا اسی الرک کے بنش مین راجا سُنیتھ ۴ سُمتی
ایسا مہاتما اور گیانی ہوا جسکے بنش مین سب براہمن ہوگئے اور اُسکے کُل مین راجا رِچ بڑا پرتاپی اور دھرماتما ہوکر اِسکے یہان پانسو
بیٹے بہت بلوان پیدا ہوئے ایک مرتبہ اِندر آدِک دیوتون کا راج دیتیون نے چھین لیا تھا جب اِندر نے برہسپت جی کی آگیا کے موافق
راجا رِچ سے سہایتا چاہی تب راجا رِچ نے اپنے پانسو بیٹے ساتھ لےکر اِندر کی سہایتا کی جب دیتیون کو جیت کر اِندر نے دیوتون کو دینے لگے تب
اِندر نے کہا کہ دیولوک کا راج آپ کیجیے جب راجا رِچ اِندر آدِک دیوتون کے کہنے سے بہت دن تک دیولوک کا راج کرکے مرگیا تب اُسکے بیٹے راج
اِندر لوک کا زبردستی کرکے بھاگ اِندر کا جگت مین آپ لینے لگے اور اِندر آدِک کے مانگنے پر بھی دیولوک کا راج نہین چھوڑا تب دیوتون کے
بنتی کرنے سے برہسپت جی نے اپنے تپ کے بل سے راجا رِچ کے بیٹون کو مار ڈالا جب اُن مین کوئی جیتا نہین بچا تب اِندر آدِک دیوتا
برہسپت گرو کی کرپا سے اِندر پُری کا راج پاکر اپنا بھاگ خوشی سے لینے لگے۔

## اڈتیسواں ادھیائے - کتھا راجا نِمکھ کے بنش کی

شُکدیو جی بولے کہ اے راجا پریچھت راجا نِمکھ کے جگات آدِک چھ بیٹے بڑے پرتاپی ہوئے جب راجا نِمکھ پر رکھیشورون کے شاپ دینے سے
جگر سانپ ہوکر گر پڑا تب اُسکے راج سنگھاسن پر جو مرت لوک مین تھا جگات نام بیٹا اُسکا بیٹھکر بڑا دھرماتما اور چکرورتی راجا ہوا
اور اُسنے دُوسرے دیش کا راج برابر حصہ کرکے اپنے سب بھائیون کو بانٹ دیا اور آپ اپنا دیوجانی سُکرآچارج کی لڑکی سے کرکے
برہمچرج پریا نام دیویت کی شرمشٹا نام لڑکی سے بھوگ کیا اِتنی کتھا سُنکر راجا پریچھت نے پوچھا کہ اے مُنی ناتھ راجا جگات نے چھتری ۲ ساوتری
۳ ارشٹیسینا

ہوکر شکراچارج کی بیٹی کسطرح بیاہی گئی یہ سنکر پرمیشور جی بولے کہ اے راجا ایک دن برکھ پربا دانو جو دیتیون کا راجا تھا اسکی بیٹی شرمشٹا شکراچارج کی بیٹی دیوجانی کو ساتھ لے کر ہزار داسیون سمیت اپنے باغ مین تالاب پر اسنان کرنے گئی جب شرمشٹا اور دیوجانی اور داسی آدک اپنا اپنا کپڑا تالاب کے کنارے اُتار کر جل بہار اور اسنان کرنے لگین اسی سمے شری مہادیو جی اور نارد جی گھومتے ہوئے وہان آگئے ان کو دیکھتے ہی سب لڑکیون نے لجت ہوکر اپنے اپنے کپڑے پہن لیے اور شرمشٹا نے جلدی مین بھول کر دیوجانی کا کپڑا پہن لیا تب دیوجانی نے کرودھ کرکے کہا کہ اے شرمشٹا تو میرا کپڑا پہرنے کے لائق نہین ہے کس واسطے کہ تیرا باپ میرے باپ کا چیلا ہے اور مین برہمن کی لڑکی ہون میرا کپڑا تو نے کیسے پہنا جیسے جگت کی آہوت کتا اٹھا لیوے یا شودر ہوکر بید پڑھے جب دیوجانی نے شرمشٹا کو ایسا دُرجن کہا تب اُسنے کرودھ کرکے جواب دیا کہ تو بھکھاری کی لڑکی ہوکر مجھکو ایسی بات کہتی ہے تیرے باپ نے جنم بھر میرے باپ سے بھیکھ مانگکے مجھکو پالن کیا سو تو میری برابری کرتی ہے ایسا بچن کہکر شرمشٹا نے کرودھ کرکے دیوجانی کو جو ننگی کھڑی تھی کنوئین مین ڈھکیل دیا اور آپ داسیون سمیت گھر چلی گئی اسی سمے ہراچھا سے راجا جہات شکار کھیلتے ہوئے وہان آپہونچے اور اپنے ایک سیوک کو پانی لے آنے کے واسطے اسی کنوئین پر بھیجا جب اُسنے ایک استری بہت سندری کنوئین مین گری دیکھکر راجا سے یہ حال کہا تب راجا جہات نے آپ جاکر دیکھا تو اسکو ایک کنیا روپ وتی دیکھ پڑی جب اُسنے اپنا حال کہکر راجا سے نکالنے کے واسطے کہا تب راجا جہات نے اپنا دوپٹہ اُسکے پہرنے کے واسطے پھینک دیا اور اُسکا ہاتھ پکڑکر کنوئین سے باہر نکال لیا اُسوقت دیوجانی بولی کہ اے راجا ہراچھا سے ایسا سنجوگ ہوا جو تم نے میرا ہاتھ پکڑا اسلیے میرا بیواہ تمھارے ساتھ ہوگا برہسپت جی کے بیٹے کچ نام نے مجھکو یہ شاپ دیا تھا کہ تیرا بیواہ براہمن سے نہوگا اسلیے میرا بیواہ براہمن سے نہین ہوسکتا جب راجا نے یہ بات سُنکر اپنے کو بھی اُسپر مؤہت دیکھا تب پرمیشور کی اچھا اسی طرح جانکر دیوجانی سے اپنا بیواہ کرنا منظور کرکے راج مندر پر چلا گیا اور دیوجانی وہان سے روتی ہوئی اپنے گھر آکر شکراچارج سے کہنے لگی کہ اے پتا شرمشٹا نے تم کو اپنے باپ کا بھیکھ مانگنے والا کہکر میری جان مارنے کے واسطے کنوئین مین ڈھکیل دیا تھا سو راجا جہات نے آکر مجھکو کنوئین سے باہر نکالا تب میری جان بچی یہ بات سُنتے ہی شکرجی نے کرودھ مین آکر بچار کیا کہ پروہتائی کرنے سے کھیت مین گرا ہوا ناج چنکر کھانا اچھا ہوتا ہے جسمین کوئی ایمان نہ کرے سو شرمشٹا نے راج اور روپیہ کے نشے سے میری بیٹی کو کنوئین مین گرا دیا اسلیے اب برکھ پر یلے کے راج مین رہنا نچاہیے شکرجی نے ایسا بچار کر دیوجانی لڑکی کو ساتھ لے کر اُسکا راج چھوڑکر نکل چلے برکھ پربا نے یہ سُنا تب گھبرا کر کہا کہ دیکھو انھین کے آشیرباد سے یہ سب راج اور سُکھ مجھکو ملا ہے نہین تو دیوتا لوگ اب تک مجھکو مار کر نکال دیتے ان کے چلے جانے سے میرا راج اور دھن سب جاتا رہیگا یہ بات سمجھتے ہی برکھ پر بادو راہوا شکرگرو کے شرن مین گیا اور ہاتھ جوڑکر بنتی کیا کہ اے مہاراج میرا اپرادھ چھما کیجیے پھر اپنے مکان پر چلے یہ دین بچن راجا کا سُنکر شکراچارج بولے کہ اے راجا تم نے کچھ میرا اپرادھ نہین کیا لیکن تمھاری بیٹی نے دیوجانی کا انادر کیا ہے جس بات مین دیوجانی خوش ہو وہی کام کرو تو مین تمھارے دیش مین چلکر رہون جب برکھ پر بانے دیوجانی سے بہت بنتی کرکے خوش ہونے کے واسطے کہا تب وہ شرمشٹا کا سب حال کہکر بولی کہ اے راجا جس کے ساتھ میری شادی شکراچارج کرین وہان شرمشٹا تیری بیٹی ہزار داسی ساتھ لے کر میری سیوا مین رہے تو مین خوش ہون یہ سُنکر راجا نے بچار کیا کہ شکر گرو ہمارے کل کی رچھا ہمیشہ کرتے آئے ہین انکے خوش ہوئے میرا بھلا نہ ہوگا ایسا سمجھکر راجا نے شرمشٹا سے سب حال کہکر پوچھا کہ اے بیٹی تیرا مؤہ کرنے مین شکراچارج کے کرودھ سے ہمارے بنش اور راج دونون کا ناش ہوجائیگا اور تیرے

۱۴ کھ

واسی ہونے سے ہمارا بھلا ہی اِسمین کیا کرنا چاہیے یہ بات سُنکر شرمشٹا بولی کہ اے پتا میرا یہ بدن تم سے پیدا اور پالن ہوا ہی تم جسکو چاہو اُسے مجھکو دے ڈالو یہ بات سُنکر برکھ پربا بولا کہ اے دیوجانی تیرا کہنا مجھکو منظور ہی یہ بات سُنکر دیوجانی جب خوش ہوئی تب شکراچارج اپنی لڑکی ہمیت پھر اپنے استھان پر آکر رہنے لگے اتنی کتھا سُنکر راجا پرکھیت نے پوچھا کہ اے مُن ناتھ برہسپت جی کے بیٹے کچ نے دیوجانی کو کیون شاپ دیا تھا اِسکی کتھا سُنایئے شکدیو جی بولے کہ اے راجا ایک مرتبہ لڑائی مین بہت دیت دیوتون کے ہاتھ سے مارے گئے تب اُنکو شکراچارج نے سنجیونی بدیا سے جلا دیا جب لڑائی ہونے کے پیچھے دیوتون نے یہ حال برہسپت جی سے سُنا تب اِندر آدک دیوتون نے برہسپت جی سے کہا کہ اے مہاراج آپ بھی کچ اپنے بیٹے کو شکر جی کے پاس بھیجدیجیے کہ وہ اُنکا چیلہ ہوکر سنجیونی بدیا پڑھ آوے جب برہسپت جی نے دیوتون کے کہنے سے کچ کو سنجیونی بدیا پڑھنے کو بھیجدیا تب کچ نے شکراچارج کی شرن مین جاکر دنڈوت کرکے بنتی کیا کہ اے مہاراج مین سنجیونی بدیا پڑھنے آیا ہون جب شکراچارج اُسکو اپنے گھر رکھکر سنجیونی بدیا سکھلانے لگے تب دیوجانی اور کچ کے اُپسمین بہت پریت ہوگئی جب دیتیون نے یہ حال سُنا کہ برہسپت کا بیٹا ہمارے گرو سے سنجیونی بدیا پڑھتا ہی تب اُنھون نے اُپسمین یہ صلاح کی کہ وہ یہان سے سنجیونی بدیا سیکھ کر دیوتا ہمارے دشمنون کو جلا دیا کریگا تو اچھا نہ ہوگا اِسلیے اِسکو مار ڈالنا چاہیے ایک دن کچ شکر گرو کی گئو چرانے کے واسطے جنگل مین گیا تب دیتیون نے اُسکے بدن کے ٹکڑے کرکے ایک گڑہے مین پھینکدیا جب شام کو وہ گئو چراکر نہین پھرا تب دیوجانی بولی کہ اے پتا کچ اب تک گئو چراکر نہین آیا شکراچارج نے اپنے جوگ بل سے بچار کرکہا کہ اے بیٹی اُسکو دیتیون نے مارڈالا وہ کسطرح آوے جب یہ سُنکر دیوجانی سوچ کرنے لگی تب شکراچارج نے اپنے جوگ بل سے جلا دیا یہ حال سُنکر دیتیون نے اُپس مین کہا کہ جو شکر گرو اُسکو اسی طرح جلا دیا کرینگے تو ہمارے مارنے سے کیا فائدہ ہوگا ایسی تدبیر کرنا چاہیے کہ جسمین وہ جلا نہ سکین یہ بچار کر دیتیون نے گئو چراتے وقت پھر کچ کو مارڈالا اور اُسکے بدن کی بُرا چُرا کر شکر گرو کو پلا دی جب شام کے وقت کچ پھر نہین آیا تب دیوجانی کے بنتی کرنے سے شکراچارج نے دھیان دھر کر تینون لوک مین دیکھا لیکن اُسکا پتا نہ پایا جب اپنی آتما مین دھیان لگایا تب اُسکو اپنے پیٹ مین دیکھکر جانا کہ دیتیون نے اُسکی بُرا چُرا کر مجھکو پلا دی ہی یہ وشواد دیکھکر شکراچارج نے کہا کہ اے بیٹی مین کچ کے جلانے سے آپ ہی مرجاؤنگا دیوجانی ہاتھ جوڑکر بولی کہ اے مہاراج ایسی تدبیر کیجیے کہ جسمین آپ اور وہ دونون جیتے رہین تب شکر جی نے منتر پڑھکر اپنے پیٹ مین کچ کو جلا دیا اور اُسی جگہ اُسکو سنجیونی بدیا پڑھا کر کہا کہ اے کچ جب مین تجھکو اپنے پیٹ سے نکال کر مرجاؤن تب تو اسی بدیا سے مجھکو جلا دینا کچ بولا کہ بہت اچھا جب شکر جی نے اپنا پیٹ چیر کر کچ کو جیتا باہر نکالا آپ مرگئے تب کچ نے سنجیونی بدیا سے شکر جی کو جلا دیا جب کچھ دن بیتے کچ شکر گرو سے بدا ہوکر اپنے گھر آنے لگا تب دیوجانی کچ سے کہنے لگی کہ تم اپنا بواہ میرے ساتھ کرو کچ نے جواب دیا کہ گرو کی بیٹی بہن کے برابر ہوتی ہی اِسلیے تجھ سے بواہ نہین کرونگا اس بات پر دیوجانی نے کرودھ کرکے شاپ دیا کہ جو سنجیونی بدیا تو نے میرے باپ سے پڑھی ہی وہ تجھکو بھول جائے یہ بات سُنکر کچ بولا کہ اے دیوجانی دھرم کرتے ہوئے تو نے مجھکو شاپ دیا اِسلیے تیرا بھی بواہ برہمن کے ساتھ نہ ہوا ایسا شاپ دیکر کچ اپنے باپ کے پاس چلا گیا اے پرکھیت دیوجانی کو شاپ ہونے کا یہی سبب تھا سو مین نے تم کو سُنایا اب دیوجانی کے بواہ ہونے کی کتھا کہتا ہون سنو کہ جب شکراچارج راجا برکھ پربا کے دیش مین آکر رہے تب اُنھون نے کچھ دن بیتے پر یشوکر کی اچھا سے راجا جات کو بلا کر اپنی لڑکی اسکو بیاہ دی اور شرمشٹا کو ہزار داسیون سمیت جہیز مین دے کر راجا جات سے کہا کہ تم شرمشٹا کو اپنی سیج پر مت بیٹھالنا اور دیوجانی نے بھی اس بات کا اقرار راجا جات سے لیا جب راجا جات نے

لیا کہ مین شرمشٹا سے بھوگ نہین کرونگا تب شکرجی نے دیوجانی کو شرمشٹا اور ہزار داسیون سمیت بہت گہنا اور کپڑا آدک جہیز مین دے کر
بدا کیا اور راجا ججات دیوجانی سمیت راج مندر پر آکر اسکے ساتھ بھوگ اور بلاس کرنے لگا اور شرمشٹا کو ایک مکان بہت اچھا
رہنے کے واسطے بنوا دیا کچھ دن پیچھے راجا ججات کے یہان دیوجانی سے دو بیٹے جدو اور ترُبسُ نام پیدا ہوئے ایکدن شرمشٹا باسک دھرم سے شدھ ۲ यदु
ہوئی تھی اور اُسی دن راجا ججات بھی باغ مین سیر کے واسطے جا نکلا تب شرمشٹا نے ہاتھ جوڑ کر بنتی کیا کہ اے مہاراج مین بھی آپکی داسی ہوکر ۲ तुर्वसु
آپ سے بھوگ اور سنتان ہونے کی اچھا رکھتی ہون اور راجا کی بیٹی ہوکر دوسرے سے بھوگ نہین کر سکتی یہ بات سنتے ہی راجا نے شکراچارج
کی بات یاد کرکے بچار کیا کہ شرمشٹا سے بھوگ کرنے مین میرے واسطے اچھا نہ ہوگا اور یہ راجا کی بیٹی ہوکر اپنے مُنھ سے رت دان مانگتی ہے اسکا
کہنا نہ ماننے مین بھی میرا دھرم نہین رہتا ہے اسواسطے اب اسکی اچھا پوری کرنا چاہیے اگے جو کچھ میرے نصیب مین لکھا ہے وہ مٹ نہین سکتا
یہ بچار کر راجا نے شرمشٹا سے بھوگ کیا اسی طرح دیوجانی سے چھپا کر کبھی کبھی راجا اسکے ساتھ بھوگ اور بلاس کرنے لگا کچھ دن تک یہ بات چھپی
رہی جب دُرُہیُ اور انُ نام دو بیٹے شرمشٹا کے راجا ججات سے پیدا ہوکر تیسرا گربھ رہا تب ایکدن شرمشٹا دیوجانی کے پنکھا ہانکتی تھی اُسوقت دو ۳ द्रुह्य
بیٹے شرمشٹا کے وہان آکر کھڑے ہوئے دیوجانی نے پوچھا کہ اے شرمشٹا تیرے یہ دونون بیٹے کسطرح ہوئے اور تیسرا گربھ کس سے رہا شرمشٹا بولی ۴ अणु
کہ رات کو کسی رکھیشور نے آکر مجھ سے سپنے مین بھوگ کیا تھا اُسی سے دو لڑکے ہوکر تیسرا گربھ رہا ہے یہ بات سُنکر دیوجانی چُپ ہورہی لیکن
اسکے من مین سندیہ ہوگیا اسلیے کئی دن پیچھے دیوجانی نے شرمشٹا کے مکان پر جاکر اُن لڑکون سے پوچھا کہ تمھارے باپ کا کیا نام ہے تب بڑے
بیٹے نے بتلایا کہ مین راجا ججات کا بیٹا ہون یہ بات سُنتے ہی دیوجانی بہت غُصّہ سے راجا کے پاس آکر بولی کہ تم نے میرے باپ کے منع کرنے
پر بھی شرمشٹا سے بھوگ لیا اسلیے اب مین تمھارے یہان نہین رہونگی جب ایسا کہکر دیوجانی کرودھ کرکے اپنے باپ کے گھر چلی تب راجا ججات
اسکے پیچھے بنتی کرتا ہوا پیدل دوڑا گیا لیکن اُسنے نہین مانا سب حال اپنے باپ سے جاکر کہدیا اور راجا ججات بھی وہان پہونچکر کھڑا ہوا جب
شکراچارج نے جانا کہ میرے منع کرنے پر بھی راجا نے شرمشٹا سے بھوگ کرکے سنتان پیدا کی تب کرودھ کرکے کہا کہ اے راجا تو نے بل کے غرور سے
میرا کہنا نہین مانا اسلیے مین تجھکو یہ شاپ دیتا ہون کہ تو بوڑھا اور نربل ہوکر استری پر سنگ کرنے کے لائق نہ رہے اور سوروپ تیرا بگڑ جاے
یہ بات شکر کے مُنھ سے نکلتے ہی اُسی سمے راجا بوڑھا ہوکر دانت بھی اُسکے ٹوٹ گئے اور بال سفید ہوکر آنکھ سے کم دیکھنے لگا تب ہاتھ جوڑ کر بولا کہ
اے مہاراج ابھی تک من میرا سنساری سکھ سے نہین بھرا ایک مرتبہ اپرادھ چھما کیجیے یہ دین بچن سُنکر شکراچارج نے اپنی بیٹی کا سُکھ بچار کر کہا
کہ اے راجا میرا شاپ پھر نہین سکتا لیکن تیرے پانچ بیٹون مین سے جو بیٹا خوشی سے تیرا بڑھاپا لیکر اپنی جوانی تجھکو دیوے گا تب تو پھر ۵ पुरु
جوان ہوجاویگا یہ آشیرباد سُنتے ہی راجا خوش ہوکر دیوجانی سمیت راج مندر پر چلا آیا انھین دنون شرمشٹا سے پُرو نام تیسرا بیٹا پیدا ہوا
جب راجا نے اپنے بڑے بیٹے سے کہا کہ تمھارے نانا نے ہم کو شراپ دے کر بوڑھا بنا دیا تم اپنی جوانی ہم کو دو تو تھوڑے دن اور سنساری سُکھ
کرلین تب جدو نے سمجھا کہ ہماری ماتا سے بھوگ کرے گا تو ہم کو جرا دھرم ہوگا ایسا بچار کر اُسنے جواب دیا کہ مین نے ابھی تک سنساری
سُکھ نہین اُٹھایا اس لیے اپنی جوانی نہین دے سکتا۔

| دوہا | اُجرے اُجرے سب بھلے اُجرے بھلے نہ کیش | کامن رمی ہر ریجھ ڈری نہ آدر کرے نریش |
|---|---|---|

یہ بات بڑے بیٹے کی سُنتے ہی راجا نے ترُبسُ آدک تین بیٹے جو جدو سے چھوٹے تھے انکو بلا کر یہی بات کہی اور جب انھون نے بھی اسی طرح
جواب دیا تب ججات نے پُرو چھوٹے بیٹے سے جو شرمشٹا سے ہوا تھا کہا کہ اے بیٹا تم اپنی جوانی ہم کو دو تمھارے چار دن بھائیون نے نہین دیا

اب سوائے تمھارے مجھکو دوسرے کا بھروسا نہین ہی یہ دین بچن سنتے ہی پرو ہاتھ جوڑکر بولا کہ اے پتا میرا یہ تن آپ نے پیدا اور پالن کیا ہی اسلیے جوانی کیا چیز ہی اپنا پران تمھارے اوپر نچھاور کرسکتا ہون جو مین سو جنم تک آپ کی سیوا کرون تو بھی آپ سے اُرن نہین ہوسکتا جو بیٹا بنا کہے ماتا اور پتا کی سیوا کرے وہ بیٹا اُتم ہی اور جو کہنے سے کرے وہ مدھم ہی اور جو کہنے سے چڑچڑا کر کام کرے وہ ادھم ہی اور جو بیٹا ماتا پتا کی آگیا کسی طرح نہ مانے وہ پوت نہین مُوت ہی۔

| دوہا | جاہی پڑے پوت ہی واہی پڑے مُوت | | اِم بھنچ تو پوت ہے نہین مُوت کا مُوت | |
|---|---|---|---|---|

یہ بات پرو کی سُنکر راجا ججات بہت خوش ہوا اور اپنا بڑھاپا اُسکو دے کر اُسکی جوانی آپ لے لی اور اپنے چارون بیٹون کو یہ شاپ دیا کہ تم لوگ راج سنگھاسن نہ پاؤگے اور جوانی لینے پر راجا نے ہزار برس تک سنساری سُکھ دیوجانی کے ساتھ اُٹھایا اور بہت جگ اور دان پرمیشور کے خوش ہونے کے واسطے کیا لیکن من اُسکا سنساری سُکھ سے نہین بھرا۔

## اُدھیاے اُنیسوان۔ کہنا راجا ججات کا ایک اتہاس بکری اور بکرے کا۔

شکدیو جی نے کہا کہ اے راجا پرکھیت بہت دن تک راجا ججات سنساری سُکھ مین پھنسا رہا جب جگ آدک کرنے سے اُسکو گیان ہوا تب ایکدن یہ بچار کیا کہ دیکھو مین نے لڑکے کی جوانی لیکر اتنا سُکھ اُٹھایا تسپر بھی ابھی تک میری اِچھا پوری نہ ہوئی دیکھو ہوی کا گھڑا پانی ڈالنے سے بھر جاتا ہی اور اندریان بہت سُکھ پانے پر بھی آسودہ نہین ہوتی ہین وہی دشا میری ہوئی اسی طرح سنساری جال مین پھنسے ہوئے مرنے سے جنم میرا اکارتھ ہوگا اسلیے پرلوک بنانے کے واسطے اب ہرِبھجن کرنا چاہیے ایسا بچار کر راجا نے دیوجانی سے کہا کہ اے پران پیاری ہم نے شکار کھیلتے وقت جنگل مین ایک تماشا دیکھا تھا وہ حال کہتے ہوئے ہنسی آتی ہی جب دیوجانی ہاتھ جوڑکر بولی کہ اے مہاراج مجھکو بھی وہ حال سُناؤ تب راجا نے کہا کہ ایک بکری برہمن کے گنوئین مین گر پڑی تھی اُسکو ایک بکرے نے باہر نکالا سو بکری نے اُس بکرے کو اپنا سوامی بناکر بہت دن تک اُسکے ساتھ سنساری سُکھ اُٹھایا جب اُسکے دو بچے پیدا ہوئے تب وہ بکرا دوسری بکری سے پھنس گیا اسلیے پہلی بکری انادر ہونے سے اپنے برہمن کے گھر چلی گئی اُس برہمن نے اپنی بکری کی سہایتا کر کے بکرے کو بدھیا کردیا جب بکرے نے برہمن سے بہت بنتی کی اور برہمن نے دیال ہوکر پھر اُسکو جیون کا تیون بنا دیا تب پھر وہ بکرا سنساری سُکھ مین پھنس گیا یہ بات سُنکر دیوجانی بولی کہ اے مہاراج وہ بکرا بڑا مورکھ تھا جو پھر بکری کے ساتھ خراب ہوا تب راجا بولا کہ یہی دشا ہماری اور تمھاری بھی ہی اے دیوجانی جو آدمی کو دُنیا کی سب دولت اور استری اور ساتون دیپ کا راج ملے اور ہزارون بیٹے ہوکر سب طرح کے مطلب حاصل ہون تسپر بھی من اُسکا سنساری سُکھ سے نہین بھرتا جسطرح آگ مین گھی ڈالنے سے اُسکی آنچ اور بڑھتی ہی اسی طرح ہر روز ہوس بڑھتی جاتی ہی اسلیے اب برکت ہوکر ہرِبھجن کرنا چاہیے جبکہ یہ بات دیوجانی نے پسند کی تب راجا ججات نے پرو چھوٹے بیٹے کو جوانی پھیر کر اپنا بڑھاپا اُس سے پھیر لیا اور راج سنگھاسن پر اُسکو بیٹھا کر دوسرے چارون بیٹون کو جو بڑے تھے چارون طرف کا راج بانٹ دیا اور آپ دیوجانی سمیت بدری کیدار مین چلا گیا اور پرمیشور کا تپ اور دھیان کرکے مُکت ہوا۔

## اُدھیاے بیسوان۔ کتھا راجا پرو کے بنش کی۔

شکدیو جی بولے کہ اے راجا پرکھیت اب مین راجا پرو کے بنش کی کتھا کہتا ہون جس کُل مین تم نے جنم لیا ہی سنو پرو کے بنش مین کئی پیڑھی کے پیچھے دُشمنت نام راجا بڑا پرتاپی ہوکر ایک دن شکار کھیلنے گیا تو اُسنے کنو رکھیشور کی کُٹی مین ایک لڑکی بہت سُندر

१ कण्वस्य २ काश्यप

دیکھی اور اُسپر موہت ہوکر پوچھا کہ اے پران پیاری تو دیو کنیا کے برابر سُندر کسکی بیٹی ہے کسی راجا کی بیٹی تیرے برابر سُندر نہ ہوگی اِسلیے تیرا سوروپ میرے ہردے مین بس گیا یہ بات سُنتے ہی شکنتلا کنیا بولی کہ اے راجا مین بشوامتر رکھیشور اور مینکا اپسرا سے پیدا ہوئی ہون اِس بات کو کنور رکھیشور جانتے ہین آپ میرے مکان پر ٹک کر جوا گیا دیجیے سو کرون کند مول آدک اور لوٹا بھر پانی سے آپکا آدر کرون یہ بات سنتے ہی راجا خوش ہوکر بولا کہ لڑکی کا بھی سوئمبر کرنا دھرم ہے جب ایسا کہکر راجا بڑے پریم سے رات کو اُسکے مکان پر ٹکا تب دونون نے خوشی سے آپسمین گندھربی بواہ کرکے بھوگ کیا ہر اچھا سے اُسکے اُسی دن گربھ رہ گیا جب پرماکال راجا اُس شکنتلا کنیا کو اُسی جگہ چھوڑ کر مندر پر چلا گیا تب کنور رکھیشور نے جانا کہ اِسکو راجا سے گربھ رہ گیا ہے دسوین مہینے ایک لڑکا بہت سُندر اور ایسا بلوان اُس سے پیدا ہوا جو لڑکپن ہی مین سینگ[۱] کے دھُنکھ بان سے شیر کو مارنے لگا تب کنور رکھیشور بولے کہ اے شکنتلا تو اپنے لڑکے کو راجا کے پاس لیجا جب رکھیشور کی آگیا سے شکنتلا نے اپنے لڑکے کو لیکر راج سبھا مین جاکر کہا کہ اے پرتھوی ناتھ مین تمھاری استری راجلکشمی ہون تب راجا بولا کہ مین تجھکو نہین پہچانتا ہون کہ تو کون ہے اور یہ لڑکا کِسکا ہے جب راجا دُکھنیت نے جان بوجھکر یہ بات کہی تب راج سبھا مین یہ آکاش بانی ہوئی کہ اے راجا شکنتلا سچ کہتی ہے یہ لڑکا تمھارے بیج سے پیدا ہوا تھا تُم اِن دونون کو اپنے گھر رکھو دھرماتما بیٹا اپنے باپ کو نرک جانے سے بچا لیتا ہے جب یہ آکاش بانی سب سبھا والون نے سُنی تب راجا نے دیوتون کی آگیا کے موافق شکنتلا کو قبول کیا اور اپنے بیٹے سمیت راج مندر پر بھیجدیا اور اُس بالک کا نام بھرت رکھا راجا کے مرنے کے پیچھے وہی لڑکا جوبر پرشور کا انش بھارا جگدی پر بیٹھکر ایسا پرتاپی اور چکرورتی راجا ہوا جسنے ایک سو تیس ۱۳۰ اشومیدھ جگ پرتھوی پر کیے اور بہت سے رتن آدک براہمنون کو دان دیے اُسکی جگ مین کئی مرتبہ اندر شیام کرن گھوڑا چُرا لے گیا مگر راجا بھرت اپنے پرتاپ اور بل سے گھوڑا چھین لایا اور اُسکے راج مین کوئی دوسرا راجا اشومیدھ جگ کرنے نہین پایا اور جتنے ملیچھ اور دُکھدائی راجا پرتھوی پر تھے اُن سب کو اُسنے ناش کر دیا اور ساتون دیپ کے راجون کو اپنی سیوا کا بن رکھا اور اپنے بل سے دیوتون کو وبیت کر اندر آدک دیوتون کو دیو لوک کا راج والا دیا اُسکے راج مین پربت اور سمدر آدک بہت طرح کے رتن اور سونا اور چاندی آدک ہمیشہ اسواسطے موجود رکھتے تھے جسمین جسکو جو درکار ہو وہ لیجاوے اسیطرح ستائیس ہزار برس تک راجا بھرت نے راجا اندر کے برابر چکرورتی راج کیا اور تپ کرنے سے پرا کرم اُسکا بنا رہا اور راجا بھرت نے تین بواہ اپنے باپ کے بھوجدیش مین راجا کی بیٹی سے کیے جب اُسکے یہان بہت اچھا سے کئی بیٹے بدصورت پیدا ہوئے اِس ڈر سے کہ راجا بھرت کہین گے کہ یہ لڑکے ہمارے بیج سے نہین ہوئے اُن لڑکون کو گنگا جی مین پھکوا دیا اِسلیے راجا بھرت سنتان ہونے سے چنتا مین رہتا تھا کچھ دن پیچھے راجا نے کنور رکھیشور سے منتر لیا تب رکھیشور نے بیٹا پیدا ہونے کے واسطے راجا سے جگ کرائی اُسی وقت دیوتون نے خوش ہوکر بھاردواج نام لڑکا جو ممتا سے ہوا تھا اکر بھرت جی کو دیا راجا نے اُسکا نام وِتتھ[۳] رکھکر بیٹے کے برابر اُسکو پالا اور بھرت کے مرنے کے پیچھے وہ راجا ہوا اتنی کتھا سُنکر راجا پچھیتے نے پوچھا کہ اے مہاراج بھاردواج کِسطرح پیدا ہوا تھا اِسکی کتھا کہیے شکدیو جی بولے کہ اے راجا ایک مرتبہ برہسپت نے اُتتھیہ[۴] اپنے بڑے بھائی کی استری ممتا نام سے زبردستی بھوگ کیا تھا اِس سے اُسکے گربھ رہ گیا تھا تب اُسنے اپنے سوامی کے ڈر سے جو لڑکا پیٹ مین تھا اُسکو گرا دیا وہی لڑکا بھاردواج نام ہوا جب برہسپت کے سمجھانے اور آکاش بانی ہونے پر بھی ممتا نے اُسکا پالن نہین کیا تب مرُت دیوتا نے جسکے نام کی جگ بھرت نے کی تھی وہ لڑکا راجا کو دے دیا اِسی طرح بھاردواج کا جنم ہوا تھا۔

---

१ सींग
२ विदर्भ
३ वितथ्य
४ उतथ्य

## اودھیائے اکیسوان ۔ کتھا راجا بتتھ کے بنش کی ۔

شکدیو جی بولے کہ اے راجا پریچھیت راجا بتتھ کے بنش مین کئی پیڑھی پیچھے راجا رنت دیو ایسا مہاتما ہوا جسنے راج سنگھاسن کے اوپر بیٹھکر من اپنا برگشت کر لیا اور اپنی ایک استری اور ایک لڑکے سمیت جنگل مین جاکر پرمیشور کا تپ اور دھیان کرنے لگا اور اُسنے بھوجن کرنا بھی پرمیشور کے آسرے پر چھوڑ دیا جب کوئی آدمی اپنی خوشی سے بے مانگے بھوجن دیتا تھا تب اُسکو اپنی استری اور پتر سمیت کھاکر جنگل مین خوشی سے رہتا تھا نہین تو بھوکے رہکر کچھ آپ کند مول آدک لانے مین اُپاے نہین کرتا تھا ایک مرتبہ ایسا اتفاق ہوا کہ بھوجن نہ ملنے سے اڑتالیس اُپاس اُسکو ہوگئے اُنچاسوین دن تھوڑا اناج اُسکو کوئی دے گیا راجا نے اُسکو پکاکر اُسکے تین حصہ کرکے جیسے چاہا کہ بھوجن کرے ویسے نارائن جی بھیجے براہمن کا روپ دھر کر راجا کے دھرم کی پرچھا لینے کے واسطے وہان آکر بولے کہ اے راجا مین بہت بھوکھا ہون مجھکو بھوجن کھلاؤ یہ بات سُنتے ہی رنت دیو نے بڑی شردھا سے اپنا حصہ اُسکو کھلا دیا جب وہ حصہ کھاکر نارائن جی براہمن روپ بولے کہ ابھی میرا پیٹ نہین بھرا تب رانی اور راجکمار نے بھی اپنا اپنا حصہ اُس براہمن کو کھلا کر آپ تینون آدمی جیون کے تیون بھوکے رہ گئے اور براہمن روپی پرمیشور آشیرباد دے کر وہان سے انتردھیان ہوگئے کئی دن اور انکو بنا اناج کے بیت گئے تب پھر تھوڑا اناج کسی نے لاکر انکو دیا جیسے اُن تینون نے آپسمین بانٹ کر بھوجن کرنا چاہا ویسے ایک شودر نے آکر کہا کہ مین بہت بھوکھا ہون مجھکو بھوجن کھلاؤ راجا نے اُسکو اپنا اتتھ (مہمان) سمجھکر سب بھوجن کھلا دیا اور آپ تینون آدمی اُسی طرح رہ گئے رانی اور راجکمار بہت دن تک اناج نہ پانے سے کمزور ہوگئے تھے اسلیے راجا اُنسے بولا کہ جس برتن مین اتتھ نے بھوجن کیا ہے اُسمین کچھ اناج کا لگا ہوگا اُسکو دھوکر پیؤ جب رانی اور راجکمار نے وہ برتن دھوکر پینا چاہا تب ایک ڈوم کتے کو ساتھ لیے ہوئے آپہونچا اور بھوک سے بیاکل ہوکر راجا کے سامنے گر پڑا اور رو رو کر کہنے لگا کہ میری جان نکلی جاتی ہے یہ برتن کا دھوون آپ کے پینے کے لائق نہین ہے یہ جوٹھن میرا حصہ سمجھکر مجھکو دیدو جسمین اسکو پی کر اپنا پران بچاؤن راجا نے اُس چانڈال مین بھی پرمیشور کا پرکاش سمجھکر اُسکو ڈنڈوت کی اور رانی اور راجکمار ڈوم سے بولے کہ ہم لوگونے بہت دن پیچھے یہ دھوون پینے کو پایا ہے تم دیا کرکے اسکو چھوڑ دو تو ہم اسکو پی لین جب اُس چانڈال نے نہین مانا تب وہ دونون آدمی دھوون کا پانی بھی اُسکو پلاکر آپ بھوکے رہ گئے جبکہ پرمیشور نے اسطرح کا دھرم اور دھیرج اُن تینون کا دیکھا تب اُسی ڈوم سے شیام برن چترج روپ شنکھ چکر گدا پدم لیے پرکٹ ہوکر راجا اور رانی اور راجکمار سے بولے کہ تم کو بڑا دھیرج ہے جب اُن تینون نے پرمیشور کا درشن پاکر پُوربک اُنکی استت کی تب نارائن جی رنت دیو کو اپنے گلے لگاکر بولے کہ اے راجا ہم تم سے بہت خوش ہین جو بردان مانگو وہ ہم تم کو دیوین رنت دیو ہاتھ جوڑکر بولا کہ اے مہاراج مین یہی چاہتا ہون کہ میری سب رعیت سکھ پاوے اور کوئی دردری نہو اور میرا من آپکے چرنون مین لگا رہے تب پرمیشور نے اچھا پوربک بردان دے کر راجا اور رانی اور راجکمار کو اُسی تن سے وِمان پر بیٹھا کر بیکنٹھ مین بھیجدیا اور رنت دیو کا گرگ نام دوسرا بیٹا جو راج سنگھاسن پر تھا اُسکے بنش مین سب لوگ اپنی کرپا سے براہمن ہوگئے اور پرو کے بنش مین برہت چھتر نام راجا ہوکر اُسکے بنش مین ہستی نام راجا ایسا پرتاپی پیدا ہوا کہ جسنے ہستناپور شہر بسایا اُسکے یہان تین بیٹے اجمیڈھ اور دوسرا پرمیڈھ اور تیسرا رمیڈھ نام بڑے دھرماتما ہوئے اجمیڈھ کی سنتان براہمن ہوگئی مدگل اُسکے بنش مین ایسا گیانی ہوا کہ جسکے نام کا گوتر آج تک دنیا مین پرکٹ ہے اور مدگل کے بنش مین اہلیا نام کنیا مہاسندری ہوکر تم رکھیشور کو بیاہی گئی جس کے گربھ سے شتانند نام بیٹا پیدا ہوکر اُسکے ستوتی نام بالک پیدا ہوا جس کا بیج ایک دن اُرسی اُپسرا کو دیکھکر سرکنڈے کے جنگل مین گر پڑا

۱ وِتتھ
۲ رنتدیو
۳ گرگ
۴ بُرہتکشتر
۵ ہستی
۶ اجمیڈھ
۷ پُرمیڈھ
۸ دُرمیڈھ
۹ مُدگل
۱۰ ستیوتی

اور اُس بیج سے کرپا چارج نام لڑکا اور کرپی نام لڑکی پیدا ہوئی جنکو راجا شنتن جو بھاردواج کے بنش مین تھا شکار کھیلتے ہوئے جنگل مین اُنکو پڑے دیکھکر اپنے گھر اُٹھا لایا اور لڑکون کی طرح اُن دونون کو پالا اور راجا شنتن کے ہاتھ مین یہ گن تھا کہ جسکے ماتھے پر اپنا ہاتھ رکھدے اُسکا روگ چھوٹ جاے اِسلیے جو روگی اُنکے پاس جاتے تھے اچھے ہوکر چلے آتے تھے اِس کارن دنیا مین اُنکا بڑا جس پرکٹ ہوا کہ راجا شنتن سب کسی کا سُکھ دینے والا ہی ایک مرتبہ اُسکے راج مین پانی نہین برسا اور پرجا لوگ بنا ناج کے دُکھ پانے لگے تب راجا نے رکھیشورون سے پوچھا کہ ہمارے کون ادھرم کیا جو ہمارے راج مین پانی نہین برستا رکھیشورون نے بچار کرکے کہا تم نے دیوآپی اپنے بھائی کا حصہ چھین لیا تھا اسواسطے پانی نہین برستا تم اُسکا حصہ دیڈالو نہین تو پانی نہ برسنے سے تمھاری رعیت دُکھ پاویگی جب یہ بات سُنتے ہی راجا شنتن نے دیوآپی سے جو جنگل مین بیٹھا تپ کرتا تھا اِس طرح بھلا وادیکر بات چیت کی کہ جسمین اُسکے مُنھ سے کئی باتین بندے خلاف نکل آئین جس سے دیوآپی کا تپوبل گھٹ گیا تب شنتن کے راج مین پانی برسنے سے رعیت نے سُکھ پایا اے راجا پرکھیت راجا شنتن ایسا پرتاپی ہوا کہ جسکا جس سنسار مین چھار ہا ہی۔

## اُدھیاے بائیسوان۔ کتھا دُوُدّاس کے بنش کی

شکدیو جی بولے کہ اے راجا پرکھیت مُدگل کا بیٹا دِوُودّاس بڑا پرتاپی ہوکر اُسکے بنش مین راجا دُرپد بہت تیجوان پیدا ہوا جسکی بیٹی دروپدی نام کوار جن تمھارے دادا مچھلی بیدھکر لائے تھے اور وہ ارجن آدک پانچون بھائی پانڈوون کی استری ہوئی تھی اور راجا دُرپد کے دھرشٹ دُمن آدک کئی بیٹے پیدا ہوئے اِسی دھرشٹ دُمن نے مہابھارت مین درونا چارج کا سر کاٹا تھا اور اجمیڈھ کے بنش مین برہدرتھ نام بڑا پرتاپی راجا ہوکر اُسکے دو استریان تھین ایک رانی سے ست جت نام بیٹا پیدا ہوا اور دُوسری رانی سے کوئی بیٹا نہین پیدا ہوا اِسلیے راجا مہاپُرشون کی شیوا کرتا تھا ایک دِن کسی رکھیشور نے خوش ہوکر ایک آم راجا برہدرتھ کو دے کر کہا کہ تو یہ پھل اپنی استری کو کھلا دے اُسکے لڑکا پیدا ہوگا راجا نے وہ آم لے کر اپنی بڑی رانی کو دیا سو دونون رانیان آپس مین پریت رکھنے سے آدھا آدھا آم بانٹ کر کھا گئین راجا سے دونون استریون کے گربھ رہا اور دسوین مہینے اُنکے پیٹ سے آدھا آدھا لڑکا جسطرح کوئی آدمی کھڑے آدمی کو چیر ڈالے پیدا ہوئے اُنکو دیکھتے ہی راجا نے کرودھ کرکے جنگل مین پھکوا دیا اور آم بانٹ کر کھانے کا حال سُنکر راجا دونون رانیون پر بہت خفا ہوا جہان پر وہ دونون ٹکڑے راجا نے پھکوا دیے تھے وہان پر ہرا چھا سے جرا نام راچھسی جا پہونچی اور اُسنے اپنی مایا سے دونون ٹکڑون کو ملا دیا تو وہ لڑکا پرمیشور کی اچھا سے جی اُٹھا تب وہ راچھسی اُسکو راجا کے پاس لے گئی راجا نے اُسکو دیکھکر بہت خوش ہوکر اُسکا نام جرا سندھ رکھا اور جرا سندھ بڑا بلوان اور تیجوان راجا ہوا جسکو بھیم سین نے شری کرشن بھگوان کی کرپا سے دونون ٹانگین چیر کر پھاڑ ڈالا اور جرا سندھ کا بیٹا سہدیو ہوکر اُسکے بنش مین دیوآپی نام راجا برہدرتھ پرتاپی اور دھرماتما ہوا جسنے راج سنگھاسن چھوڑکر من اپنا برکت کرلیا اور اُتراکھنڈ مین جاکر تپ کر رہا ہی کلجگ کے انت مین چندر بنشی کُل کو پھر پرکاش کریگا اب راجا شنتن کے بنش کی کتھا جسکے کُل مین تم ہوئے ہو برنن کرتا ہون سُنو کہ راجا شنتن کی استری سے سُل پیدا ہوکر اُسکے بنش مین راجا دُوودّاس کو رَوَ ایسا پرتاپی ہوا کہ جسکے نام کا کرچھیتر تیرتھ پرکٹ ہوا اور راجا دُوودّاس کو پورب جنم کے سنسکار سے کوڑھ ہوگیا تھا ایکدن وہ شکار کھیلتے وقت جنگل مین جاکر گرمی سے بیاکُل ہوا تو وہ کرچھیتر مین جاکر ایک درخت کے نیچے بیٹھا وہان ایک کنڈ پانی کا دیکھکر جیسے راجا نے اُس مین اسنان کیا ویسے اُسکا کوڑھ چھوٹ گیا تب وہ بہت خوش ہوا اور اُس کنڈ کو اور دُوسرے جو کنڈ اور تالاب وہان تھے سب کو اچھی طرح بنوا دیا اِسی کارن وہان کا نام کرچھیتر ہوا اور اِس کے بنش مین راجا دلیپ ایسا پرتاپی ہوا کہ جس نے پرتھوی ایسا شہر بسایا اور راجا شنتن کی دوسری استری گنگا جی سے بھیکھم پتامہ ایسے

۱ رُوپاچارج
۲ کرپی
۳ شانتنو
۴ دیوآپی
۵ دِویودّاس
۶ دُرپد
۷ دروپدی
۸ دھرشٹ دُمن
۹ شکھنڈی
۱۰ جراسندھ
۱۱ کُرچھیتر

بلوان اور دھرماتما ہوئے جنھون نے پرشرام جی سے جدھ کیا دھنکھ بدیا مین انکے برابر کوئی نہ تھا راجا شانتن کی تیسری استری ستیوتی سے چترانگد اور بچترویر نام دو لڑکے پیدا ہوئے اے راجا پریکچیت یہ وہ ستیوتی تھی جسکے ساتھ ہمارے دادا پراشر من نے لڑکپن مین ناؤ پر بھوگ کیا تھا اسی سے نیلبیاس ہمارے باپ پیدا ہوئے ایک دن ستیوتی کا بیٹا چترانگد شکار کھیلنے کے واسطے جنگل مین گیا تب چترانگد نام گندھرب نے اس دشمنی سے کہ میرے برابر اسنے اپنا نام کیون رکھا مار ڈالا اور بھیشم پتامہ اپنے بچھا کے بل سے امبا اور امبکا اور امبالکا نام تین لڑکیان کاشی نریش کی سوئمبر سے چھین لائے تھے اُن تینون کا بواہ بچترویرج سے ہوا اُسمین امبا نام لڑکی اپنے من مین چاہتا راجا شالو کی رکھتی تھی اسلیے راجا بچترویرج نے اُسکو تیاگ دیا اور امبکا اور امبالکا سے اتی پریت ہوئی کہ دن رات راج مندر مین رہ کر اُنکے ساتھ بھوگ اور بلاس کرتا تھا اسلیے راجا چھیی کے روگ ہونے سے بنا سنتان مر گیا تب ستیوتی نے اپنا بنش بڑھانے کے واسطے بیاس اپنے بیٹے کو جو پراشر من سے پیدا ہوا تھا بلا کر کہا کہ بچترویرج کی دونون استریون سے ایک ایک لڑکا پیدا کرو تب بیاس جی جو پرمیشور کا اوتار تھے بولے کہ اے ماتا دونون استریان بچترویرج کی میرے سامنے سے ننگی ہو کر چلی جاوین تو میرے دیکھنے سے اُنکے گربھ رہ کر ایک ایک لڑکا پیدا ہو گا جب امبکا اپنی ساس کی آگیا سے ننگی ہو کر بیاس کے سامنے چلی تب اُسنے اپنے بالون سے مُنھ اپنا چھپا کر آنکھ بند کر لی تھی اس سے دھرتراشٹ نام اندھا بیٹا پیدا ہوا اور امبالکا شرم سے اپنے بدن مین مٹی لگا کر اُنکے سامنے گئی تھی اس کارن اُس سے راجا پانڈ پانڈرو کی پیدا ہوا اور بلرا نام داسی بچترویرج کی ننگی ہو کر ہنستی ہوئی بیاس جی کے سامنے چلی گئی سو اُسکے پیٹ سے بدرجی پرم بھگت جو دھرم راج کا اوتار تھے پیدا ہوئے اور دھرتراشٹ کے دُریودھن آدک سو بیٹے گاندھاری نام استری سے پیدا ہوئے اور راجا پانڈ تمھارے پردادا کو ایک رشی شاپ ہرن روپ نے جو راجا کے ڈرا دینے سے بھوگ کرنے نہین پایا تھا یہ شاپ دیا تھا کہ تم استری سے بھوگ کرتے وقت مر جاؤ گے اور سوائے اسکے راجا کے پانڈ روگ تھا اسلیے اسکے سنتان نہ تھی جب کُنتی انکی استری نے اپنے پت کی آگیا لیکر منتر کے پرتاپ سے دھرم اور اندر اور پون دیوتاؤن کو بلا کر اُنسے بھوگ کیا تب دھرم سے راجا جدھشٹھر اور اندر سے ارجن اور پون سے بھیم سین یہ تین بیٹے پیدا ہوئے پھر کُنتی نے اسی منتر سے اشوینی کمار دیوتاؤ کو بلا کر نکل اور سہدیو نام دو بیٹے اپنی سوت مادری نام سے پیدا کیے یہ پانچون بھائی دروپدی سے بواہ کر کے اپنے اپنے پاس باری باندھکر اُسکو رکھتے تھے پانچون بھائیون کے ایک ایک بیٹا دروپدی سے پیدا ہوا جنکو اشوتھاما نے مار ڈالا راجا جدھشٹھر کے پوربی نام دوسری استری سے دیوک اور بھیم سین کے ہڑمبا راچھسی سے گھٹوتکچ اور سہدیو کے سہوترا استری سے بکھو اور نکل کے کرن متی استری سے نرمتر اور ارجن کے سُبھدرا نام استری شری کرشن جی کی بہن سے ابھمن نام پُتر پرتاپی پیدا ہوا جو تمھارا باپ تھا اور ارجن کے الوپا نام تیسری استری سے جو ناگ کی بیٹی تھی بھجر باہن اور ایراوت نام دو بیٹے بڑے تیجوان پیدا ہوئے اسمین ایراوت کو من پوربتی نام اُسکے نانا نے اپنے راس بیٹھالا اور بیر باہن نے ارجن کے ساتھ بڑا بھاری جدھ کیا تھا اسکی کتھا اشوتھاما نے مہابھارت مین لکھی ہے اور جب اشوتھاما نے تمھارے مارنے کے واسطے برہم استر چلایا تب شری کرشن جی بیکنٹھ ناتھ نے اُترا تمھاری ماتا کے پیٹ مین تمھاری رچھا کی اے راجا پریکچیت جو پنچ آدک چار بیٹے تمھارے ہین ان مین جنمیجے بڑا پرتاپی اور ساتون دیپ کا چکرورتی راجا ہو گا اور تمھارا بدلا لینے کے واسطے ایسی جگ کرے گا جس مین بہت سانپ جل کر مر جاوین گے اور شنکھ کرم کرنے سے دنیا مین اُسکا بڑا نام ہو گا اور تمھارے مرنے کے پیچھے پچیس پیڑھی تک ہستناپور کا راج تمھارے بنش مین رہ کر پھر ہستناپور جمنا جی مین ڈوب جاویگا تب نمی نام راجا تمھارے بنش مین ہو کر وہان پر سو بستی بسا دیگا اس کے پیچھے تمھارے بنش سے راج گدی

پھوٹ جائیگی دوسرے راجا ہونگے اور بید بیاس جی ہمارے باپ نے چاروں بید اور سب پُران اپنے چیلوں کو پڑھائے تھے لیکن شری بدھاگوت جو سب بیدوں کا سار آتما ہے کسی کو نہ پڑھائی کیونکہ ہم کو پڑھائی تھی وہی امرت روپی کتھا ہم تم کو سناتے ہین اور سہدیو راجا جراسندھ کا بیٹا اور راجا جات کے بنش مین بہت سے راجا ہوئے اُنکا نام سنسکرت بھاگوت مین لکھا ہے۔

## اودھیائے بیئیسوان ۲۳ - کتھا جدبنشیون کی -

شکدیو جی بولے کہ اے راجا پرچھیت اب ہم جدبنشیون کی کتھا جس کل مین شری کرشن جی کا اوتار ہوا تھا کہتے ہین اسکے سُننے سے آدمی کو سب منورتھ ملتے ہین سو تم چت لگا کر سنو کہ راجا جات کا جدنام بڑا بیٹا جو دیو جانی سے ہوا تھا اُسکے بنش مین کئی پیڑھی کے بعد راجا سہستر ارجن ایسا جوان پیدا ہوا جسنے پچاسی ۸۵ ہزار برس چکرورتی راج کیا اُسکا نام اسمرن کرنے سے کیا ہوا دھن ملتا ہے اُسکے ہزار بیٹون مین نو سو پچانوے ۹۹۵ راجکماروں کو پرشرام جی نے مار ڈالا پانچ بیٹے جو بچے تھے اُنمین مدھو نام بیٹے سے تال جنگھ نام چھتری پیدا ہو کر اُسکے بنش مین مدھو نام بڑا پرتاپی ہوا اسی واسطے شری کرشن جی کا نام مادھو کہا جاتا ہے اور مدھو کا بیٹا برشتی تھا اسی سے جدبنشی اور برشن بنشی اور مدھو بنشی کہلاتے ہین برشنی کا بیٹا ششنُو نند ایسا دھرماتما ہوا جسکے پاس چودہ رتن تھے اور اُسنے دس لاکھ استریون سے اپنا بیاہ کیا تھا ہر اچھا سے دس کروڑ بیٹے اُسکے پیدا ہوئے اُنمین سب سے بڑا بیٹا پرُوجت اور چھوٹا بیٹا جاگھ نام تھا راجا جاگھ کی سیبیا نام استری بانجھ تھی بہت تدبیر کرنے پر بھی اُسکے اولاد نہ ہوئی اس سبب سے وہ اُداس رہا کرتی تھی ایک مرتبہ راجا جاگھ بدربھ دیش کے راجا سے لڑنے کو گیا وہان سے ایک خوبصورت لڑکی کسی بھوج بنشی کی چھین لایا جب اُس بانجھ استری نے دیکھا کہ میرا سوامی ایک استری اپنے ساتھ رتھ پر بٹھالے آتا ہے تب دوڑ دھوپ کر کے بولی کہ تم یہ لڑکی کس واسطے لائے ہو راجا ڈرتا ہوا اپنی استری سے بولا کہ مین تیرے واسطے یہ بہو لایا ہون یہ بات سُنکر رانی نے ہنسکر کہا کہ میرے بیٹا نہین ہے بہو کسطرح ہوگی تب راجا نے جواب دیا کہ بیٹا پیدا ہونے پر اسکا بیاہ اُسکے ساتھ کرونگا پرمیشور کی اچھا سے اُسی سمے یہ آکاش بانی ہوئی کہ تو دھیرج دھر تیرے بیٹا پیدا ہوگا یہ آکاش بانی سُنتے ہی راجا اور رانی نے بڑی خوشی سے بشوے دیو کا پوجن کیا جب اُنکے آشیرباد سے ہر اچھا سے اُس بانجھ استری کے ایک لڑکا بہت سُندر اور تیجوان پیدا ہوا تب راجا نے اُسکا نام بدربھ رکھکر وہی لڑکی اُسکو بیاہ دی اور اپنے بیٹے کو راجگدی دیکر استری سمیت جنگل مین چلا گیا اور پرمیشور کا دھیان کر کے مکت ہوا اور راجا بدربھ دھرم پُورک راج کرنے لگا۔

## اودھیائے چوبیسوان ۲۴ - پیدا ہونا راجا اگرسین آدک کا

شکدیو جی نے کہا کہ اے راجا پرچھیت راجا بدربھ سے تین بیٹے کُش اور کرتھ اور رُوم باد ہوئے رُوم باد کے بنش مین جیدرتھ نام بڑا پرتاپی چندیلی کا راجا ہوا جسکے یہان ششپال نے جنم پایا اور اسی کل مین دیوا برودھا اور بھجو دونون بھائی ایسے دھرماتما اور گیانی ہوئے جنکے ست سنگ سے چھ ہزار انیسیٹھ آدمیون نے مکت پائی اور بھجو کے بنش مین ستراجت اور پرسین نے جنم لیا اور بدربھ کے بنش مین مجدھان اور رسانکی بڑے بلوان ہو کر بھجوون مجدھان کے سُبھلک نام بیٹا پیدا ہوا اور سُبھلک کی گادنی نام استری سے اکرور آدک بارہ لڑکے پیدا ہو کر یہ سب برشنی بنشی کہلائے اور راجا جدو کے بنش مین راجا انادھرشٹ بڑا پرتاپی پیدا ہو کر اُس سے دندھی نام بیٹا پیدا ہوا اور دندھی کے آہک نام لڑکا اور آہکی نام لڑکی پیدا ہو کر آہک سے دیوک اور اگرسین دو بیٹے پیدا ہوئے اور دیوک کے یہان دیوبان آدک چار بیٹے اور دیوی کی آدک سات لڑکیان پیدا ہوئین اور اگرسین سے کنس آدک آٹھ بیٹے اور آٹھ لڑکیان پیدا ہو کر وہ سب لڑکیان بسدیو جی کے چھوٹے بھائی کو بیاہی گئین اور دیوک نے دیوی کی آدک اپنی سب لڑکیون کا بیاہ بسدیو جی سے کر دیا اور پانچال دیش کا راجا کنشٹ بھوج راجا سورسین سے بڑی پریت رکھتا تھا لیکن اُسکے اولاد نہ تھی

اِسلیے سُورسین نے اپنی پرتھا نام لڑکی کو اُسکی راس بٹھال دیا اِسی سے پرتھا کا نام کُنتی ہوا اور راجا کُنت بھوج نے کُنتی کا بواہ جو پنچ کنیا مین تھی راجا پانڈ سے کر دیا اور جدھشٹھ آدک اُس سے پیدا ہوئے اور جب کُنتی نے دُرباسا رکھیشور کو لڑکپن مین اپنی سیوا سے خوش کیا تب رکھیشور نے ایک دیوا ہوت منتر کُنتی کو ایسا سکھا دیا کہ جس منتر کے پڑھنے سے دیوتا چلے آتے تھے کُنتی نے لڑکپن مین ایک دن سرسوتی کنارے پر نچھا لینے کے واسطے وہ منتر پڑھکر جیسے سُورج دیوتا کا آباہن کیا ویسے سُورج دیوتا رتھ پر سوار وہان آکر بولے کہ مجھکو تو نے کسواسطے بلایا ہے اُنکا تیج دیکھتے ہی کُنتی ڈر سے کانپتی ہوئی ہاتھ جوڑکر بولی کہ اے مہاراج مین نے منتر کی پرچھا لینے کیواسطے آپکو بلایا تھا اب آپ پال ہوکر چلے جائیے یہ بات سُنکر سُورج دیوتا بولے کہ اے کُنتی میرا آنا برتھا نہین ہوسکتا اب مین تیرے ساتھ بھوگ کرکے لڑکا تجھکو دونگا یہ بات سُنکر کُنتی نے بنتی کیا کہ اے مہاراج ابھی میرا بواہ نہین ہوا لڑکا ہونے سے میری نندا ہوگی یہ سُنکر سُورج دیوتا بولے کہ اے کُنتی تو دھیرج رکھ تیرا لڑکپن جیون کا تیون بنار ہیگا یہ کہکر سُورج دیوتا کُنتی سے بھوگ کرکے اپنے استھان پر چلے گئے اُسی سمے پرتیشور کی اچھا سے کُنتی کے ایک لڑکا بہت سُندر اور تیجوان کُنڈل آدک پہنے کان کی راہ سے پیدا ہوا اُسکو دیکھکر کُنتی نے آشچرج مانا اور صندوق مین رکھکر گنگا جی مین بہا دیا اور وہی لڑکا کرن نام بڑا بلوان ہوکر مہابھارت مین راجا دُرجودھن کی طرف سے لڑتا تھا جسکو ارجن تمھارے دادا نے مارا اور بسدیو جی کی ایک بہن پرتھا نام کی تھا ہم نے تم کو سُنائی اب اُنکی اور چارون بہنون کا حال سُنو کہ دوسری بہن ستدیوی کا بواہ برہدھرم کا رکھ دیش کے راجا سے ہوا اُس سے دھرشٹ بکرآدک بالک پیدا ہوئے تیسری بہن شرُت کیرت نام کا بواہ دھرشٹ کیُت سے ہوکر سترون آدک نے اُسکے یہان جنم لیا چوتھی بہن راج دیوی کا بواہ اونتی پُری مین راجا جے سین سے ہوا پانچوین بہن شرُت شروا نام وم طھوکھا راجا چندیلی کو بیاہی گئی جسکے پیٹ سے ششپال پیدا ہوا اور راے سات لڑکی دیوک کے بسدیو جی کے اور گیارہ استری ہوکر سب سے سنتان ہوئی اُنکا نام سنسکرت بھاگوت مین لکھا ہے اور دیوکی کے گربھ سے شری کرشن ترلوکی ناتھ اور سات بیٹے اور سُبھدر نام لڑکی نے جنم لیا تھا ہم دسوین اسکندھ مین شیام سُندر کے اوتار لینے کی کتھا کہین گے اب دروپدی کے بواہ کا حال سنچیت سے کہتے ہین سُنو کہ ارجن مچھلی کو بیدھکر دروپدی کو سوئمبر مین سے لے آئے اور ارجن آدک پانچون بھائیون نے اُسکو اپنے استھان پر لیجا کر کُنتی ماتا سے کہا کہ ہم ایک چیز لائے ہین وہ اُسکو کھانے کی چیز سمجھکر بولی کہ تم پانچون بھائی آپسمین بانٹ لو اسلیے ماتا کی آگیا انسار پانچون بھائیون نے دروپدی کو استری بنا کر رکھا جب راجا دُرپد کو یہ بات اچھی نہ معلوم ہوئی تب جدھشٹھ نے اُنسے کہا کہ ہم ماتا کی آگیا ٹال نہین سکتے یہ آشچرج دیکھکر راجا دُرپد نے بیاس جی سے پوچھا کہ اے مہاراج میرا ین دروپدی کے بواہ کا ارجن نے پورا کیا اور دروپدی میری لڑکی کو جدھشٹھر آدک پانچون بھائی اپنی استری بنا کر رکھا چاہتے ہین سو آپ کے نکٹ اِس لڑکی کو کسکی استری ہونا چاہیے بیاس جی نے دُرپد کو اکیلے مین لیجا کر کہا کہ اے راجا ہم دروپدی کے پُوربجنم کی کتھا کہتے ہین سُنو کہ ایک مرتبہ دیوتون نے کیا دیکھا کہ ایک پھول کمل کا بہت اچھا گنگا جی مین بہا جاتا ہے تب اِندر بولے کہ مین جاکر دیکھتا ہون کہ یہ پھول کہانسے آیا ہے جب اِندر اُس پھول کا حال معلوم کرتے ہوئے جہان سے گنگا جی کا پانی نکلا ہے وہان جا پہونچے تب کیا دیکھا کہ ایک استری بہت سُندر کھڑی ہوئی روتی ہے اور اُسکے آنسو گنگا جی مین گرنے سے پھول ہوکر بہتے ہین یہ حال دیکھتے ہی اِندر نے آشچرج مانکر اُس استری سے پوچھا کہ تو کون ہے یہ سُنکر وہ بولی کہ مین ایک جگہ چلتی ہون تو بھی میرے ساتھ آپ میرا حال تجھکو معلوم ہوگا یہ بات کہکر وہ استری آگے کو چلی تب اِندر بھی اُسکے ساتھ ایک پہاڑ پر چڑھ گئے تو وہان کیا دیکھا کہ ایک پُرش اور استری بہت سُندر اور تیجوان رتن جڑاؤ سنگھاسن پر بیٹھے ہوئے آپسمین کچھ کھیل کر رہے ہین جب اُس پُرش نے اِندر کو دیکھکر کچھ آدر اُسکا نہین کیا تب اِندر نے ابھمان سے بھر مین کہا کہ دیکھو مین سب دیوتون کا راجا ہوکر یہان آیا ہون سو اُنھون نے

سُواگھنون نے کچھ میرا آدر نہین کیا اور اُس پرش سے مجو شری مہادیو جی انتر جامی تھے جیسے اندر کی طرف دیکھکر ہنس دیا ویسے اندر مار سُدرسن کے سُوکھ گئے یہ دشا اُنکی دیکھکر شری شیو جی انتر جامی نے کہا کہ تم ایسی پرتگیا کرو کہ پھر ابھیمان نہ کرینگے تو تمھاری جان بچیگی جب اِندر نے اُنکے ڈر سے وہی پرتگیا کی تب شری شوجی سنگھاسن سے اُتر کر اندر کو پہاڑ کی کندرا مین لے گئے وہان جاکر اندر نے کیا دیکھا کہ چار پُرش اور اِندرہی کی مورت وہان بیٹھے ہین اِندر اُنکو دیکھتے ہی گھبرا کر جہان تک پہونچے تھے اُسی جگہ مارے ڈر کے چُپ چاپ کھڑے ہو رہے تب شری شوجی نے اِندر سے کہا کہ جسطرح تو نے غرور کیا تھا اسی طرح اِن چارون نے بھی غرور کیا تھا اِسی کارن یہ لوگ کندرا مین بند ہین اب مین نارائن جی سے چاہتا ہون کہ تم اِن چارون سمیت سنسار مین جاکر جنم لو یہ شاپ سُنتے ہی پانچون اندر شری شوجی کے چرنون پر گر کر بلاپ کرنے لگے تب شری بھولا ناتھ نے کہا کہ تم لوگ سنسار مین جنم لیکر اچھے کرم کرو گے اور بڑے بلوان ہوگے تمھارے ہاتھ سے بہت شور بیر لڑائی مین مارے جائینگے یہ سُنکر اُنھون نے بنتی کی کہ ای مہاپربھو ایسا ہی آگیا کے موافق سنسار مین جنم ہمارا ضرور ہوگا لیکن ایسی دیا کیجیے کہ جسمین دیوتون کے بیچ سے آدمی کا تن پاوین شری شوجی نے کہا کہ بہت اچھا ایسا ہی ہوگا اِسلیے وہ پانچون دھرم راج اور پون اور اندر اور اشوِنی کمار دیوتون کے بیچ سے جُدِشٹھر اور بھیم سین اور ارجن اور نکل اور سہدیو نام پیدا ہوئے اور جس اِستری کے ساتھ اِندر یہار پر گئے تھے اُس یا دُروپی اِستری سے شری شوجی نے کہا کہ تو بھی آدمی کے تن مین پیدا ہوکر اِن پانچون کی استری ہوگی سُو ای راجا وہی اِستری آکر تیرے یہان دروپدی نام لڑکی ہوئی اور اُنھین پانچون اِندر نے راجا پانڈ کے گھر جنم لیا ہے اِس سے تم کچھ سوچ اِس بات کا اپنے من مین مت کرو یہ حال سُنکر راجا دُرپد کا سوچ چھوٹ گیا اور کوئی رکھیشور ایسا لکھتے ہین کہ دروپدی نے شری شوجی کا تپ کیا تھا تب شری شوجی نے پرسن ہوکر اُس سے کہا کہ تو کیا چاہتی ہے تب دروپدی نے پانچ مرتبہ اپنے مُنھ سے کہا کہ پتی پتی اِس سے شری شوجی نے اُنکو یہ بردان دیا کہ تو پانچ آدمیون کی اِستری ہوگی یہ سُنکر دروپدی بولی کہ ای مہاراج مین نے پانچ پتی ہونے کے واسطے تمھارا تپ نہین کیا تھا تب شری شوجی نے کہا کہ تو نے پانچ مرتبہ اپنے مُنھ سے پتی پتی مجھ سے مانگا اِسلیے مین نے تجھکو پانچ پتی دیے جو تو ایکبار کہتی تو ہم تجھکو ایک ہی پتی دیتے اب جو ہمارے مُنھ سے نکلی وہ بات پھر نہین سکتی تو دھیرج رکھ تیرے پانچون پتی آپس مین جھگڑا نہین کرینگے اور تیرے نصیب مین اِسی طرح لکھا تھا اور کوئی کوئی مہاپُرش ایسا بھی کہتے ہین کہ ایک گئو راستے مین چلی جاتی تھی اُسکو دیکھکر پانچ سانڈ کامدیو سے بس ہوکر اُس گئو کے پیچھے دوڑے دروپدی یہ دشا دیکھکر ہنسنے لگی تب اُس گئو نے دروپدی کو یہ شاپ دیا کہ تو مجھکو دیکھکر ہنستی ہے اِسلیے تو بھی پانچ پرشون کی استری ہوگی اِسی کارن دروپدی کے پانچ پُرش ہوئے۔

## دسوان اسکندھ

## لیلا اور کتھا شری کرشن اوتار کی

جنم مرن سے رہت ہین نارائن کرتار — ہر بھگتن کے ہیت سون لیت منج اوتار
جب پرتھوی پر موت ہی آدھک پاپ بستار — تب ہی سرگن دھرت ہین ایک روپ اوتار
دواپر جگ کے انت مین کنس کیو جب راج — سادھ رکھن کو دُکھ بھیو دینن بڑھی سماج
جگت ہوم کی ہان کر پرجا کو دُکھ دین — ایسا پاپ بچار کے بھوم بھئی آدھین
جب سب دیو تا جاے کے کینھی بہت پکار — تب دھر سرگن روپ کو دیو رکیو نہہ بھار

اوتار کی تعریف

## اودھیائے پہلا۔ پوچھنا راجا پرکھیت کا کتھا شری کرشن اوتار کی شکدیو جی سے

جب راجا پرکھیت کو نواسکندھ کتھا شری مدبھاگوت کی پانچ دن مین سننے سے گیان پیدا ہوکر اپنے مکت ہونے کی راہ دکھلائی دی تب راجا نے ہاتھ جوڑکر بنتی کیا کہ ای شکدیو سوامی آپ نے کتھا سورج بنشی اور چندر بنشی پچھلے راجا اور رکھیشورون کی جو لوگ پرمیشور کے تپ اور دھیانین جنم اپنا کاٹ کر بیکنٹھ کو گئے ہین کہی وہ کتھا اور شری نارائن جی کی مہما سنکر میرے من کو بودھ ہوا اب جدبنشیون کی کتھا جس کل مین شری کرشن مہاراج ترلوکی ناتھ نے اوتار لیکر بہت لیلا سنسار مین آدمیون کے مکت ہونے اور بھگتون کو سکھ دینے کیواسطے کی تھی سنا چاہتا ہون اور آپ نے کہا تھا کہ پرتبرہم پرمیشور سدا ایک روپ رہ کر جنم اور مرن سے رہت ہین سو انھون نے دیوکی جی کے پیٹ سے کسطرح جنم لیا اس بات کا سندیہہ میرے من مین اچنبا ہی سو آپ مٹا دیجیے اور آپ نے یہ بھی کہا ہی کہ بلدیو جی نے دیوکی جی کے گربھ مین باس کیا ہی تو پھر روہنی جی کو انکی ماتا کیون کہتے ہین اسکا حال بھی بستار کرکے کہیے مجھکو اس کتھا کے سننے مین آلس نہو کر ہر روز حوصلہ بڑھتا جاتا ہی آپ جیون جیون یہ کتھا مجھکو سناتے ہین تیون تیون زیادہ پیاس مین امرت سا پلاتے ہین جس پرمیشور کی استت کرنے مین برہما دک دیوتا ہار مان گئے تو پھر دوسرے کی کیا سامرتھ ہی جو انکے گنون کو برنن کر سکے میرے پرکھون نے شری کرشن مہاراج کی دیا سے دورجودھن اور کرن آدک بڑے بڑے شورویرون کو مار کر راجگدی پائی اور جس سمے اشوتھاما دورناچاج کے بیٹے نے کرودھ کر کے چاہا کہ نام اور بنش پانڈون کا دنیا مین باقی نہ رکھون اور میرا پران مارنے کے واسطے برہم استر میری ماتا کے پیٹ مین چلایا اسی سمے شری شیام سندر نے میری رکھا کی وہی شری کرشن جی بہناشی پرکھ تینون لوک کی اتپت اور پالن کرنے والے اور ہمارے کل پوج اور سہایک ہین سو آپ دیا کرکے انکی کتھا سنائیے۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| دوہا | سنکے شک بولے بتے راجا تو بڑبھاگ | | ماکھن پربھ سون یا سمے باڑھیو ہی انراگ |

ای راجا تو نے شیام سندر کی کتھا پوچھکر مجھکو بڑا سکھ دیا اب مین نرمل جس شری کرشن جی کا تجھکو سناتا ہون لیکن تو نے کئی دن سے اناج اور پانی نہین کھایا پیا اسلیے تیرا چت ٹھکانے نہ ہوگا اور تجھکو سچت ہوکر یہ کتھا سننا چاہیے یہ سنکر راجا بولا کہ ای سوامی آپ نے جو نواسکندھ کتھا امرت روپی مجھکو سنائی ہی وہ امرت کانون کی راہ پینے سے پیٹ میرا بھر گیا ہی اسلیے مجھکو کچھ بھوکھ اور پیاس ذرا بھی نہین ہی شکدیو جی یہ بات سنکر بہت خوش ہوئے اور پرمیشور کے چرنون مین دھیان لگا کر انکو دنڈوت کی اور چھٹھین دن سومبار سے دسوین اسکندھ کی کتھا شروع کرکے کہا کہ ای راجا دوپر جگ کے آخیر مین بھجبھان جدبنشی کے بنش مین سورسین نام راجا بڑا پرتاپی ہوا جسنے نوکھنڈ پرتھوی کے راجون کو جیت کر جس پایا اور راجا سورسین کے مرکھیا نام استری سے پانچ لڑکیان اور نو بسدیو جی آدک دس لڑکے پیدا ہوئے اور بسدیو جی بڑے بیٹے نے پہلا بواہ اپنا روہنی نام بیٹی راجا رودھن سے کیا اور ستره پٹ رانی بسدیو جی کے تھین جب بسدیو جی نے اٹھارہوان بواہ اپنا دیوکی جی سے جو راجا دیوک کی بیٹی اور راجا کنس کی چچیری بہن تھین کیا تب یہ آکاش بانی ہوئی کہ دیوکی جی کے آٹھوین گربھ سے کنس کا مارنے والا پیدا ہوگا ایسی آکاش بانی سنکر کنس نے بسدیو اور دیوکی کو قید کیا تب پرتبرہم پرمیشور نے شری کرشن نام سے وہان جنم لیا اتنی کتھا سنکر راجا پرکھیت نے پوچھا کہ ای مہاراج کنس کسطرح پیدا ہوا اور کیونکر شری کرشن مہاراج متھرا جی مین جنم لیکر گوکل مین گئے یہ کتھا بستار کرکے کہیے شکدیو جی بولے کہ ای راجا پرکھیت ان دنون راجا آہک جدبنشی متھرا پری مین راج کرتا تھا جب دیوک اور اگرسین نام دو بیٹے اسکے پیدا ہوئے اور وہ مرگیا تب اگرسین بڑا بیٹا اسکا پرتاپی راجا ہوا اور نون۔ یکھا نام رانی اسکی بہت سندر اور پت برتا آٹھون پہر راجا کی سیوا اور آگیا مین رہا کرتی تھی ایک دن رانی نون یکھا رجسولا اسنان سے شدھ ہوکر اپنے پت کی آگیا لے کر سہیلیون سمیت

بن بہار کرنے گئی وہان بہت اچھے اچھے پھول اور پھل لگے تھے اور بہت طرح کے پنچھی سہاونی بولیاں بولتے تھے اور مٹھنڈھی اور خوشبودار اور نرمل ہوا بہتی تھی اور ایک طرف جمنا جی پہاڑ کے نیچے لہر مین لیتی تھین ایسی شوبھا دیکھتے ہی پون ریکھا رتھ سے اتر کر بن بہار کرنے لگی جب وہ گھومتی پھرتی ہوئی سہیلیون سے الگ ہو کر ایک گھٹا ٹوپ بن مین اکیلی جا پہونچی تب ہرا چھا سے اچانک اس جگہ دُرملک نام راچھس بھی گھومتا ہوا آ پہونچا اور پون ریکھا کا روپ دیکھتے ہی اُسپر موہت ہو گیا جب اُسنے بھوگ کرنیکی اِچھا سے اپنا رُوپ راجا اگرسین کا ایسا بنا لیا اور سامنے آکر رانی سے بھوگ کرنا چاہا تب پون ریکھا دن کو بھوگ کرنا ادھرم بچار کر بولی کہ مہاراج دن کو بھوگ کرنے سے اور دھرم چھوٹکر پاپ ہوتا ہے اسلیے دن کو بھوگ نہ کیجیے اسی طرح بہت سی باتین کہکر پون ریکھا نے اپنے کو بچا چاہا لیکن دُرملک راچھس نے خوکا مدیو کے بس ہو رہا تھا رانی کا ہاتھ زبردستی پکڑ لیا اور زمین پر گرا کر اُسکے ساتھ بھوگ کیا اور پون ریکھا بھی اُسکو اپنا پتی سمجھکر چپ ہو رہی ۔

| دوہا | جیسی ہونہار ہوتا ویسی اُپجے بُدھ | | ہون ہار ہر دے بسے بسر جاے سب سُدھ |
|---|---|---|---|

اے راجا پرکھیت جب دُرملک بھوگ کرکے اپنا راچھس رُوپ بنا کر رانی کے سامنے کھڑا ہو گیا تب رانی پون ریکھا اُسکو دیکھتے ہی بہت شرمندہ اور سوچ مین ہو کر بڑے کرودھ سے بولی کہ اے راچھس ادھرمی چانڈال تو نے یہ کیا چھل کرکے میرا ستّ دھرم کھویا تیرے ماتا اور پتا اور گرو کو دھکار ہے جسنے تجھے ایسا گیان سکھلایا تیری ماتا ایسا کپوت پیدا کرنے سے بانجھ رہتی تو اچھا تھا جو لوگ آدمی کا تن پاکر کسی کا ستّ دھرم بگاڑ دیتے ہین اُنکو بہت جنمون تک نرک بھوگنا پڑتا ہے دُرملک یہ بات سُنکر بولا کہ اے پون ریکھا تو کرودھ کرکے مجھکو شاپ مت دے تیری کوکھ بند دیکھکر مجھکو بڑا سوچ تھا سو وہ آج چھوٹ گیا مین نے اپنے دھرم کا پھل تجھکو دیا میرے بھوگ کرنے سے تیرے گربھ رہکر بڑا پرتاپی لڑکا پیدا ہوگا اور وہ اپنی بھجا کے بل سے نوکھنڈ پرتھوی کے سب راجون کو جیت کر اکیلا چکرورتی راج کریگا اور پرتھم پریشور شری کرشن نام پرتھوی پر اوتار لیکر اُس سے لڑینگے اور میرا نام پچھلے جنم کا کال نیم ہنومان جی کے ہاتھ سے مارا گیا تھا اب دُرملک نام راچھس کا جنم پاکر تجھکو بیاہ دیے جاتا ہون تو کسی بات کی چنتا مت کر ایسا کہکر دُرملک اپنے گھر کو چلا گیا اور یہ بات سُنکر رانی پون ریکھا نے سمجھا کہ پریشور کی اِچھا اِسی طرح پر تھی ہونے والی بات بنا ہوئے نہین رہتی ایسا بچار کر اُسنے اپنے من کو دھیرج دیا جب سہیلیان پون ریکھا کو ملین تب پون ریکھا کا رنگ اور سنگار بگڑا ہوا دیکھکر بولین کہ اے رانی تمکو اتنی دیر کہان لگی اور تمھاری یہ کیا دشا بنی ہے یہ سُنکر رانی نے کہا کہ جب تم نے مجھکو اس جنگل مین اکیلی چھوڑ دیا تب ایک بندر نے آکر مجھکو ایسا ستایا کہ جسکے ڈر سے ابھی تک میرا کلیجا دھڑکتا ہے اسی سے میری یہ دشا ہوئی یہ بات سُنکر سب سہیلیان گھر آگئین اور رانی کو رتھ پر بیٹھا کر راج مندر پر لے آئین دس مہینے پیچھے ماگھ سُدی تیرس برہسپت کے دن جسوتت رانی کے بیٹا پیدا ہوا اُسوقت ایسی آندھی چلی کہ پرتھوی کانپنے لگی اور ہزارون درخت گر پڑے اور اندھکار ہونے اور بادل گرجنے اور بجلی چمکنے سے دن مانند رات کے ہو کر تارے ٹوٹنے لگے اور راجا اگرسین نے بیٹا پیدا ہونے کی بڑی خوشی کی اور مانگنے والون کو بہت دان اور دچھنا دی جب راجا نے جوتشیون سے لڑکے کی جنم کنڈلی کا پھل پوچھا تب پنڈتون نے کہا کہ اپنے بیٹے کا نام کنس رکھو یہ بالک بہت بلوان ہو کر راچھسون کو اپنے ساتھ لیکر راج کریگا اور دیوتا اور برہمن اور سادھو سنت ہر بھگت لوگ اسکے ہاتھ سے دُکھ پاوینگے اور تمھارا راج سنگھاسن چھین کر آپ راج کرے گا اور پرجا کو بہت دُکھ دیگا جب اسکے بہت پاپ کرنے سے پرتھوی بہت دُکھ پاویگی تب پرتھم پریشور اوتار لے کر اسکو اپنے ہاتھ سے مارینگے یہ بات سُنکر پہلے راجا بہت اُداس ہوا پھر پریشور کی اِچھا اِسی طرح جانکر سنتوکھ کیا اور جوتشیون کو آدر کے ساتھ بدا کر کے بیٹے کو پالنے لگا جب کنس پانچ چھ برس کا ہوا تب بہت طرح کا ظلم رعیت پر کرنے لگا

کبھی متھرا باسی راکھشسون کو زبردستی پکڑ کر جنگل مین لیجاتا اور مار کر لوتھا نکی پہاڑ کی کھوہ مین چھپا آتا اور جو لڑکے اُس سے سیانے تھے اُنکی چھاتی پر چڑھکر گلا دبا کر مار ڈالتا اور کبھی راکھشسون کو نہانے کے واسطے اپنے ساتھ جمنا کنارے لیجا کر پانی مین اُنکو ڈبا دیتا جب اِس طرح کا پاپ کنس کرنے لگا تب سب متھرا باسی اپنے اپنے لڑکون کو گھر مین چھپا رکھنے لگے اور سب رعیت اُسکے ہاتھ سے دُکھی ہو کر آپس مین کہنے لگی کہ یہ کنس پاپی راجا اگرسین کے بیج سے پیدا نہین ہی یہ کوئی پاپی جیو ایسے دھرماتما راجا کے گھر پیدا ہو کر رعیت کو دُکھ دیتا ہی جب راجا نے رعیت کو دُکھ دینے کا حال مُناسب کنس کو بہت ڈانٹ کر سمجھایا کہ تو رعیت کو دُکھ مت دیا کر لیکن وہ راجا کا کہنا نہ مانکر اور زیادہ دُکھ رعیت کو ہر روز دینے لگا تب راجا نے اُسکی یہ دشا دیکھکر بڑے سوچ سے مَن مین کہا کہ ایسا ادھرمی بیٹا پیدا ہونے سے مین بے اولاد کے ہی اچھا تھا جسکے کپوت لڑکا پیدا ہوتا ہی اُسکا جس اور دھرم دُنیا مین نہین رہتا اِسی طرح بہت سوچ کر کے راجا اگرسین چھپتا یا کرتا تھا اور کنس پر اُسکا کچھ بس نہین چلتا تھا جب کنس آٹھ برس کا ہوا تب اکیلا لگھو دیش مین جاکر جراسندھ سے جو بڑا پرتاپی راجا تھا کشتی لڑا جب راجا جراسندھ نے اُسکو اپنے سے زبردست جانکر سمجھا کہ مین اِس سے لڑائی مین نہ جیتونگا تب ہار مانکر دو بیٹیان اپنی کنس کو بیاہ دین جب کنس دونون استریون کو ساتھ لے کر متھرا پُری مین آیا تب وہ راجا اگرسین اپنے باپ سے دشمنی کر کے کہنے لگا کہ تم رام نام چھوڑ کر شری مہادیو جی کا نام جپا کرو یہ سُنکر راجا بولا کہ میرے سب کام پورے کرنے والے شری رام جی ہی ہین اُنکا اسمرن چھوڑ دون تو کسطرح بھوساگر پار اُترون گا جب کنس نے یہ بات راجا کی سُنی تب کرودھ کر کے راج گدی پر سے راجا اگرسین کو گرا دیا اور آپ راج سنگھاسن پر بیٹھکر راج کاج کرنے لگا اور اپنے راج مین ایسا ڈھنڈھورا پٹوا دیا کہ کوئی آدمی پرمیشور کا نام نہ لیوے اور جگ اور ہوم اور دان اور دھرم اور تپ اور جپ پرمیشور کا کرے جو کوئی ہمارا حکم نہ مانے گا اُسکو ہم مار ڈالینگے جب ایسا ڈھنڈھورا پٹنے سے اُسکے راج مین سب اچھے کرم بند ہو گئے اور راجا کنس گئو اور براہمن اور ہر بھگتون کو دُکھ دیکر دیتون کی صلاح سے راج کاج کرنے لگا اور اُسنے پرتھوی کے سب راجون کو اپنے بل سے جیت لیا تب ایکدن اپنی فوج لیکر سورگ مین راجا اندر سے جُدھ کرنے چلا اُسوقت ایک مُنشری یعنی وزیر نے جو راجا اگرسین کے وقت کا نوکر تھا کنس سے کہا کہ ای پرتھوی ناتھ بغیر نشوا شومیدھ جگ کیے اِندر اَسن نہین ملتا ہی آپ اپنے بل کا گھمنڈ نہ کیجیے دیکھیے راون اور کمبھکرن کو گھمنڈ نے کیسا کھویا کہ جنکے کُل مین کوئی پانی دینے والا بھی نہ رہا یہ بات سُنکر راجا کنس راجا اندر سے لڑنے نہین گیا اِتنی کتھا سُنا کر شکدیو جی بولے کہ ای راجا پرکھیت جب پرتھوی پر راجا کنس کے دُرسے جگ وغیرہ اچھے کرم سب نے کرنا چھوڑ دیا اور براہمن اور رکھیشور راجھیسُون کے ہاتھ سے دُکھ پانے لگے اور پرتھوی ایسے پاپیون کا بوجھ نہین سہہ سکی تب اُسنے گئو رُوپ دھر کر روتی پکارتی ہوئی راجا اندر کے سامنے جاکر بنتی کیا کہ ای مہاراج دُنیا مین کنس اور راجھس لوگ بڑا پاپ کرتے ہین اُنکے ڈر سے ہوتر جی ور جگ آدک شبھ کرم کوئی نہین کرتا ہی آپ مجھکو حکم دین تو مین مرت لوک چھوڑ کر پاتال لوک چلی جاؤن پاپیون کا بوجھ مجھ سے سہا نہین جاتا ہی یہ بات سُنکر راجا اندر نے دیوتون سمیت برہما جی کے پاس جاکر سب حال کہا برہما جی اُن سب کو ساتھ لے کر کیلاش پہاڑ پر اِس اچھا سے گئے کہ شری مہادیو جی راجھسون کو سزا دینے کے لائق ہین وہ راجھسون کو مار کر پرتھوی کا دُکھ چھڑا دینگے جیسے برہما جی وہان پہونچے ویسے شری مہادیو جی آنند مگن ہوئے کہ ای برہما جی اِس پرتھوی کا بوجھ اُتارنے کی سامرتھ ہم کو اور تمکو نہین ہی سکا جو دُکھ چھڑانے والے آدیپرش بھگوان ہی ہین وہی پرتھوی کا بوجھ اتارینگے یہ بات کہکر شری مہادیو جی برہما جی وغیرہ کو ساتھ لے کر چھیر ساگر کے کنارے چلے گئے اور وہان ہاتھ جوڑ کر سب کسی نے پربرہم پرمیشور کی یہ استُت کی کہ ای کرپا ندھان کِسکی سامرتھ ہی جو آپکی مہابرن کر سکے آپ نے مَتس رُوپ دھر کر شنکھاسُر دیت کو مار کر بیدون کو سمُدر سے باہر نکالا اور کچھپ رُوپ ہو کر مندراچل پہاڑ

اپنی پیٹھ پر لے کر چھیر ساگر مین کود کر جودھ رتن نکالے اور بارہ روپ دھر کر پرتھوی کو پاتال سے باہر نکال لائے اور دیوتون کی رچھا کرنے کیواسطے باون روپ ہو کر راجا بل سے پرتھوی کا دان لیا اور پرشورام اوتار لیکر سب چھتریون کو مار ڈالا اور ساتون دیپ کی پرتھوی اُنسے چھین کر براہمنونکو دان کردی اور شری رام چندر اوتار لیکر راون آدک راچھسونکو مار ڈالا اسیطرح جب جب پرتھوی پر وپتی اور راچھس اور پاپی راجا گنون اور براہمنون اور ہر بھگتون کو دکھ دیتے ہین تب تب آپ اُنکی رچھا کرنیکے واسطے سگن اوتار لیکر اُدھرمیون کو مارتے ہین سو ان دنون کنس آدک کے پاپ کرنے سے پرتھوی بہت دکھی ہو کر اُنکی شرن آئی ہے اسپر دیال ہو کر رچھا کیجیے اور گئو اور براہمن اور ہر بھگتون کو سکھ دیجیے جب برہما دک دیوتون نے اسطرح پرنارائن جی کی استت کی تب یہ آکاش بانی ہوئی کہ اے برہما ہم کو پرتھوی کا دکھ معلوم ہوا ہم سگن اوتار لیکر اُسکا بوجھ اتارینگے ہم جنم اور مرن سے کچھ کام نہین رکھتے لیکن بسدیو اور دیوکی نے پچھلے جنم مین ہمارا تپ اور دھیان کرکے ہم سے یہ بردان مانگ لیا ہے کہ ہم اُنکے پتر ہون اور اسیطرح نند اور جسودا جی نے بھی ہمارا تپ کرکے یہ بردان مانگا تھا کہ ہم تمھارے بال لیلا کا سکھ دیکھین اسلیے ہم اُنکی اچھا پوری کرنیکے لیے متھرا مین بسدیو اور دیوکی کے گھر جنم لینگے اور گوکل مین جاکر بال چرتر اپنا نند اور جسودا کو دکھلادینگے اور کنس آدک ادھمی راجونکو مار کر اپنے بھگتون کو سکھ دینگے سو تم دیوی اور دیوتا لوگ برج اور گوکل اور متھرا مین پہلے سے جاکر جدبنشی گوپ اور گوال بنش مین ہماری لیلا کا سکھ دیکھنے کو جنم لیو پیچھے سے ہم بھی چار سورو روپ دھر کر اوتار لینگے سب دیوتا یہ آکاش بانی سنتے ہی بڑی خوشی سے اپنے اپنے گھر آئے جب برہما جی نے آکاش بانی کا سب حال پرتھوی کو سمجھا دیا تب وہ بھی خوش ہو کر اپنے استھان پر چلی آئی اور نارائن کی آگیا انسار دیوتا اور رشی اور گندھرب آدک اپنی اپنی استریون سمیت متھرا اور گوکل مین جنم لیکر جدبنشی اور گوال بال کہلائے اور چارون بید کی رچاؤن نے بھی برہما جی سے آگیا لیکر گوپیون کا جنم لیا اتنی کتھا سناکر شکدیو جی بولے کہ اے راجا اب ہم دیوکی جی کے بواہ کا حال کہتے ہین سنو کہ دیوک نام جو اگرسین کا بڑا بھائی تھا اُسکے چار بیٹے اور چھ بیٹیان جو مین سو اسنے چھ بیٹیان بسدیو جی کو بیاہ دین جب دیوکی نام ساتوین بیٹی اِسکے یہان پیدا ہوئی تب دیوتا بہت خوش ہوئے اور راجا اگرسین کے یہان کنس آدک دس بیٹیون نے جنم لیا جب دیوکی بیاہنے کے لائق ہوئی تب دیوک نے راجا کنس سے آگیا لے کر اچھی ساعت مین اُسکے بواہ کا تلک بسدیو جی کے یہان بھیجدیا جب سورسین بسدیو جی کے باپ تلک لیکر بڑی دھوم دھام سے متھرا مین بسدیو جی کو بیاہنے آئے تب راجا کنس اپنے باپ اور چاچا اور فوج کو ساتھ لیکر آگے سے گیا اور براتیونکو بڑے آدر بھاؤ سے لیکر جنوا سا دیا اور جسبھا کا ششٹا چار متھا جوگ گیا اور بسدیو جی کو منڈوے مین لیجا کر بدھ پورب دیوکی جی کا بواہ اُنکے ساتھ کر دیا اور پندرہ ہزار گھوڑے اور چار ہزار ہاتھی اور اٹھارہ سو رتھ اور دو سو داسی اور کنیا کے آدک بہت جہیز مین دیکر براتیون کو بڑے آدر سے بدا کیا

| دوہا | | | |
|---|---|---|---|
| تب چڑھائے رتھ دیوکی آپ بھیو رتھوان | | پہونچاون اتہ پریت سون چلیو سہت بھگوان | |

جب کنس بسدیو اور دیوکی کا رتھ ہانکتا ہوا تھوڑی دور متھرا کے باہر گیا تب یہ آکاش بانی ہوئی کہ اے کنس تو جسکو بڑی خوشی سے پہونچا جاتا ہے اُسکے پیٹ سے آٹھوان لڑکا تیرا مارنیوالا پیدا ہوگا جب یہ آکاش بانی سُنکر کنس مارے ڈر کے کانپنے لگا اور گھوڑے کی باگ ہاتھ سے گر پڑی تب اُسنے بچار کیا کہ کوئی کیسا ہی ناتے دار ہو لیکن اپنی جان سے زیادہ پیارا نہین ہوتا اسلیے دیوکی کو بھی مار ڈالنا چاہیے نہ وہ رہیگی نہ اُس سے آٹھوان لڑکا میرا مارنیوالا پیدا ہوگا یہ بچار کر کنس رتھ کے بیچ سے کھڑگ کھینچ کر اُٹھا اور دیوکی کے سر کے بال پکڑ کر اُسکو بیچ کھینچ لایا اور ننگی تلوار نکال کر کرودھ سے آنکھ پھیلتا ہوا یون کہنے لگا کہ جس درخت مین زہر کے برابر پھل لگے اُسکو پہلے ہی جڑ سے اُکھاڑ ڈالنا چاہیے جب وہ درخت ہی نہ ہوگا تب اُسمین پھول اور پھل کیطرح لگین گے اسلیے ابھی دیوکی کو مار ڈالون تو بکھیڑے ہو کر رہ جاوے یہ سُنکر جتنے اور مانی اُسوقت وہان تھے وہ سب

چنتا کر کے رونے لگے لیکن راجا کنس کے ڈر کے مارے کسی کو یہ مجال نہ تھی کہ کچھ کہہ سکے تب بسدیو جی نے بچار کیا کہ کنس اگیان کو پاپ اور پُن کا کچھ بچار نہیں ہے اسوقت میرے کرودھ کرنے سے دیوکی کا پران جائیگا اسلیے چھما کرنا اُچت ہے کیونکہ جب زبردست دشمن غصہ کرے تب چھما کر کے وہ وقت پورا جانا چاہیے جسطرح ٹھنڈھا لوہا گرم لوہے کو کاٹ ڈالتا ہے اسیطرح چھما کرنے والے آدمی وقت پاکر اپنے دشمن کو جیت لیتے ہیں ایسا بچار کر بسدیو جی نے راجا کنس کے سامنے ہاتھ جوڑ کر بنتی کیا کہ ای پرتھوی ناتھ دُنیا میں تمھارے برابر کوئی دوسرا بلوان اور پرتاپی نہیں ہے جو تمھاری برابری کر سکے جہان سب لوگ تمھاری چھایا میں رہتے ہیں وہاں تم کو یہ اُچت نہیں ہے کہ ایسے شُور بیر ہو کر اپنی بہن پر بنا اپرادھ تلوار چلاؤ استری مار ڈالنے کا بڑا پاپ ہے ایسا پاپ کرنیوالے کے بہت پُرکھا نرک میں پڑتے ہیں جب آدمی یہ جانے کہ ہم کبھی نہیں مرینگے تب پاپ کرے تو اُچت بھی ہے مگر دُنیا میں جو پیدا ہوا ہے وہ ایکدن ضرور مریگا جو اپنا تن رہنے کے واسطے بہت تدبیریں کرے تو بھی یہ تن کسیطرح نہیں رہ سکتا اور جوانی اور راج بھی کچھ کام نہ آکر کیول جس اور راجس دُنیا میں رہ جاتا ہے۔

## کبت

| | |
|---|---|
| داتا کو مہیپ ماندھاتا اور دلیپ ایسے جلکے جس اجھون لو دیپ دیپ چھائے ہیں | بل ایسو بلوان کو بھیو جہان بیچ راون سمان کو پرتاپی جگ جائے ہیں |
| بان کی کلان میں سجان دُرجن پارتھ سے جلکے گن دیندیال بھارت میں گائے ہیں | کیسے کیسے شُور رچے چاتری پرپنچ جو پھر چکپور کر دُھور میں ملائے ہیں |
| **دُوہا** ارب کھرب لون درب ہوا دیکھ اُست لون راج | تلسی جو پنچ مرن ہو تو آوے کونے کاج |

یہ بات سُنکر کنس بولا کہ ای بسدیو تم نے بھی تو آکاش بانی سُنی ہے اسکی تدبیر پہلے سے کرنا چاہیے جسمیں نہ مرُوں جو ہمیں آج دیوکی کو نہیں مارو تو یہ چنتا میری نہیں چھوٹے گی اور اسکے بدلے میں تمھارا بواہ دُوسری کنیا سے کر دونگا اور اسکو مار کر بیفکر ہو جاؤنگا یہ بات سُنکر براہمن اور رکھیشوروں نے جو اسکے ساتھ تھے کنس سے کہا کہ بید اور شاستر میں بہن کا مارنا بڑا پاپ لکھا ہے ایسا ادھرم کرنا تم کو نیا ہے جب کنس نے براہمنوں کا سمجھانا بھی نہیں مانا تب بسدیو جی نے بچار کیا کہ یہ پاپی راجا اپنی ٹیک پر ہے ایسی تدبیر کرنا چاہیے جسمیں دیوکی اسکے ہاتھ سے بچ جاوے پر یہ شور جانے کہ دیوکی کے کب لڑکا پیدا ہوا یا اسی بیچ میں کنس پاپی مر جاوے اسوقت تو دیوکی ماری جاتی ہے اسکا لڑکا دینا کہکر دیوکی کا پران بچانا چاہیے یہ وقت گذر جاوے پیچھے سے سمجھا جاویگا ایسا بچار کر بسدیو جی نے کنس سے کہا کہ ای مہاراج میں ایک بنتی کرتا ہوں سُنیے کہ آکاش بانی ہونے کے موافق آپ دیوکی کے بیٹوں سے اپنے پران کا ڈر رکھتے ہیں تو دیوکی سے کھٹکا نہیں ہے اسلیے دیوکی کو بے قصور سمجھکر چھوڑ دیجیے اس سے جو لڑکا پیدا ہوگا اُسکو میں آپ کے پاس پہونچا دونگا اس بات کے ساکھی سورج اور چندرما ہیں کنس نے یہ بات سُنکر ہُونکار کے بس ہو کر بسدیو جی سے اقرار لیکر دیوکی جی کو چھوڑ دیا اور بسدیو جی سے بولا کہ تم نے مجھکو اسوقت پاپ سے بچا لیا یہ کہکر اُسی جگہ سے بسدیو اور دیوکی کو بدا کر دیا اور آپ راج مندر پر چلا آیا اور بسدیو جی دیوکی سمیت اپنے استھان پر پہونچے جب کچھ دنوں میں دیوکی جی کے بیٹا پیدا ہوا اور بسدیو جی نے اُسیوقت روتا ہوا لڑکا لاکر کنس کے آگے رکھ دیا تب کنس نے ہنسکر کہا کہ ای بسدیو جی تم بڑے سچے ہو تم نے ہم سے کچھ کپٹ نہیں رکھا ہمارے بھلے کیواسطے اپنے بیٹے کی محبت چھوڑ کر روتا ہوا لڑکا لاکر ہمارے سامنے رکھدیا اس سے ہم کو کچھ ڈر نہیں ہے اسکو تم اپنے گھر لیجاؤ بسدیو جی خوش ہو کر اُسکو اپنے گھر لے چلے لیکن کنس کو ادھرمی سمجھکر پیچھے دیکھتے اور یہ بچار کرتے جاتے تھے کہ پھر بلا کر نہ مار ڈالے جب بسدیو جی لڑکا لیکر چلے گئے تب کنس نے اپنی سبھا والوں سے کہا کہ آکاش بانی کے موافق مجھکو آٹھویں بالک سے مرنے کا ڈر ہے اسکو پرتھا مار کر کیوں پاپ لوں اُسی سمے ہرا چھائے نارد مُن وہاں آپہونچے جب کنس نے اُنکو بڑے آدر بھاؤ سے بیٹھالا اور اُنکے چرن دھو کر باہر پوربک پوجا کی تب نارد جی نے کہا کہ ای کنس تم نے بسدیو کے بیٹے کو کس واسطے پھیر دیا یہ بات تو نہیں جانتا کہ بسدیو جی کی سیوا کرنے کے واسطے سب دیوتا اور رکھیشوروں نے گوکل اور متھرا میں آکر جنم لیا ہے اور دیوکی کے آٹھویں گربھ میں پرتھوی کا بوجھ اُتارنے کے واسطے شری کرشن جی اوتار لیکر تجھکو اور اچھسوں سمیت

مارینگے اور تیرا باپ آدک سب جدبنشی دیوتاؤنکے اوتار ہوکر تیرے دشمن ہین انکو اپنا دوست مت جان ایسا کہکر نارد منی نے آٹھکیرین پر تھوی پر پھینککر کنس کو دکھلا کر گیا تو دونون طرف سے آٹھوین لکیر آخیر کی ٹھہری تب نارد جی نے کنس سے کہا کہ یہ نہین معلوم کہ کون آٹھوین لکیر سے تیری موت ہی جب یہ سمجھا کر نارد منی چلے گئے تب کنس نے اُسی ساعت بسدیو جی کو بالک سمیت بلا بھیجا اور لڑکے کو پرتھوی پر پٹک کر مارڈالا اور بسدیو اور دیوکی کو قید کیا اور اپنے ناتا اور پتا کے سمجھانے پر بھی نہ مانکر کہا کہ مین اپنا پران بچانے کے واسطے دیوکی کے بٹیون کو مارڈالونگا اور کنس نے اگر سین اپنے باپ کو بھی بسدیو اور دیوکی کا سہایک اور اپنا دشمن سمجھکر اُنپر چوکی پہرا کر دیا اور پرلمب بکاسر کیشی اگھاسر وغیرہ اچھسونکو بلا کر حکم دیا کہ نارد جی سے کہہ گئے ہین کہ سب دیشور اور دیوتون نے متھرا اور گوکل مین آکر جنم لیا ہی اُنھین لوگونکو شری کرشن جی اور بلدیو جی سمیت متھرا اور گوکل مین پاؤ سب کو مارڈالو

## اوٹھیاے دوسرا۔ گربھ باس کرنا شری کرشن بھگوان کا دیوکی جی کے پیٹ مین

شکدیو جی نے کہا کہ اے راجا پرچھیت اسی طرح پانچ بیٹے اور دیوکی جی کے پیدا ہوئے اور بسدیو جی نے اپنے اقرار کے موافق انکو بھی کنس کے پاس لیجا کر دیدیا اور کنس نے انکو بھی مارڈالا اور کنس کی آگیا کے موافق پرلمب اور بکاسر وغیرہ راچھسون نے متھرا مین جاکر قبض جدبنشیون کو کھاتے پیتے چلتے پھرتے جہان پایا سب کو باندھکر لے آئے اور کنس نے کسی کو پانی مین ڈبوکر اور کسی کو آگ مین جلواکر اور کسی کا گلا دباکر مارڈالا جو جدبنشی اُسکے مارنے سے بچے وہ سب اپنے لڑکے بالون سمیت متھرا چھوڑکر پانچال وغیرہ دیشون مین جا چھپے اور بسدیو جی نے روہنی نام اپنی استری کو نند جی اپنے مترکے گھر گوکل مین بھیجدیا اور نند جی نے اُسکو بڑے آدر سے اپنے یہان رکھا اتنی کتھا سُنکر راجا پرچھیت نے پوچھا کہ اے مہاراج نارد منی ایسے گیانی اور ہر بھگت نے جو کنس کے پاس آکر اپنی صلاح سے بسدیو جی کے لڑکے اور جدبنشیون کو مروا ڈالا اسکا کیا کارن تھا شکدیو جی نے کہا کہ اے راجا نارد منی نے اسواسطے یہ پاپ کنس کے ہاتھ سے کرایا جسمین پاپ کرنے سے اسکے پچھلے جنم کا پن جاتا رہے اور شری کرشن بھگوان جلد اوتار لیکر اسکو مارڈالین اے راجا پرچھیت جب راجا کنس دیوتا اور رکھیشورونکو جنھون نے جدبنشی کُل مین جنم لیا تھا مار کر بہت طرح دُکھ دینے لگا اور اُسنے چھ بیٹے بسدیو جی کے بیاہ کیطرح مارڈالے تب بسدیو اور دیوکی نے ہر ہر یوگ کا دھیان کرکے بڑی عاجزی سے بنتی کی کہ اے مہاپرکھ کنس ہم کو نرنش کئے ڈالتا ہی اب جلدی سُدھ لیکر اِس دُکھ سے چھڑاؤ دُوہا بیت بناسن دُکھ ہرن جن رنجن سُرائے اب ہم کو کوئی نہین تم بن اور سہائے جب اسطرح بسدیو اور دیوکی نے بہت بلاپ کیا تب پرمیشور پربرہم انترجامی دین دیال نے یہ بچار کیا کہ دیوتا اور منی آدک متھرا اور گوکل مین جنم لے چکے اب پہلے شری لچھمن جی بلدیو نام سے پھر ہم باسدیو نام سے اور بھرت جی پرُومن اور شترہن جی انرودھ اور شری سیتا جی رُکمنی نام سے اوتار لیوین ایسا بچارکر پرمیشور نے بلدیو جی کا گربھ دیوکی جی کے پیٹ مین استھر کر دیا اور اپنی آنکھ سے جوگ مایا دیبی روپ کو پرکٹ کیا جب وہ دیبی پرمیشور کے سامنے ہاتھ جوڑکر کھڑی ہوئی تب اُس سے کہا کہ تو بھی متھرا پُری مین جہان راجا کنس ہمارے بھگتون کو دُکھ دیتا ہی جا اور ساتون گربھ بلبھدر جی کا جو دیوکی جی کے پیٹ مین ہی نکال کر روہنی جی کے پیٹ مین دھر دے اور یہ بھید کوئی دُشٹ نہ جانے اِس کام کے کرنے سے کلجگ مین تیرا نام درگا دیبی پرکٹ ہوکر بڑا ماتم ہوگا اور سنساری جیو تیری پوجا کرنے سے اپنا منورتھ پاوینگے اور سنسار مین بلبھدر جی کا نام شنکرکھن اور بلرام آدک اور تیرے بھی بہت نام پرکٹ ہونگے یہ کام کرکے تو جسودا جی کے گربھ سے جنم لے اور ہم بھی بسدیو جی کے گھر جنم لے کر گوکل مین آتے ہین یہ بات سُنتے ہی جوگ مایا پربرہم پرمیشور کی پرکرما کرکے مُوہنی روپ سے متھرا مین آئی اور دیوکی جی کے پیٹ سے بلبھدر جی کا گربھ نکال لیا اور گوکل مین لے جاکر روہنی جی کے پیٹ مین دھر دیا لیکن یہ حال روہنی جی کو نہین معلوم ہوا اور جوگ مایا نے بسدیو اور دیوکی کو سپنا دیا کہ مین نے تمھارا لڑکا گربھ سے نکال کر روہنی کے پیٹ مین دھر دیا ہی تم کسی بات کا سوچ نہ کرنا ایسا سپنا دیکھتے ہی بسدیو اور دیوکی مدت سے

جاگ کر آپس مین کہنے لگے کہ بھگوان نے یہ بات بہت اچھی کی لیکن گربھ گر جانے کا حال کنس سے کہلا بھیجنا چاہیئے نہین تو پیچھے سے نہ معلوم وہ کیا دُکھ دیوے جب بسدیو جی نے ایسا بچار کر ایک چوکیدار سے گربھ گر جانے کا حال کنس کو کہلا بھیجا تب اُسنے خوش ہو کر اپنے چوکیدار سے کہا کہ آٹھوان گربھ رہنے کا حال جلدی کہنا اتنی کتھا سُنا کر شکدیو جی بولے کہ اے راجا ساون سُدی چترودشی بدھ کے دن بلبھدر جی نے روہنی جی کے پیٹ سے گوکل مین جنم لیا اور جوگ مایا نے جسودا کے پیٹ مین جا کر گربھ باس کیا اور بیکنٹھ ناتھ جگت منگل کرنے والے دیوکی جی کے گربھ مین آئے تب اُنکا پرکاش آنے سے بسدیو اور دیوکی کا مُنھ سورج کے برابر چمکنے لگا۔

| دوہا | ماکھن پربھو جی گربھ مین باس کیو جب آئے | | شوبرہما دِک آئے کے استُت کری مناے |
|---|---|---|---|

اپنے قید ہونے سے پہلے ایک دن دیوکی جی برت رکھکر جمنا اسنان کرنے کے واسطے گئین تھین وہان جسودا جی سے بھینٹ ہوئی جب دونون نے آپس مین کنس کے دُکھ دینے کی بات چیت کی تب جسودا جی نے دیوکی جی سے کہا کہ مین اپنا لڑکا تم کو دے کر تمھارا لڑکا مین پالن کر دونگی یہ اقرار دونون آپس مین کر کے چلی آئین جب دیوکی جی کے آٹھوان گربھ رہا تب کنس نے یہ حال سُنتے ہی قید خانہ مین آکر بڑے بڑے راچھسون کی چوکی وہان بیٹھال دی اور بسدیو جی سے کہا کہ تم اپنے من مین کچھ کپٹ نہ رکھکر جب آٹھوان لڑکا پیدا ہوا اسی وقت ہمارے پاس پہونچا دینا تمھارے اقرار کے موافق ہم نے دیوکی جی کی جان چھوڑ دی تھی ایسا کہکر کنس نے بسدیو اور دیوکی کے ہتھکڑی اور بیڑی ڈال کر اُنکو کوٹھری مین بند کر دیا اور قفل دے کر بہت راچھسون کی چوکی وہان بیٹھال کر راج مندر پر چلا آیا اور اُس دن بہت ڈر سے اُپاس کر سُور ہا اور دُوسرے دن پھر قید خانے مین جا کر بسدیو اور دیوکی جی کا پرکاش دیکھکر کہنے لگا کہ جیسا تیج اس گربھ مین دکھلائی دیتا ہے ویسا پرکاش اور گربھ مین نہ تھا اِس سے مین جانتا ہون کہ میرا کال اِسی گربھ مین ہے جب کنس کو دیوکی کے ہر مندر کا درشن کرنے سے گیان پراپت ہوا تب اُسنے کہا کہ دیوکی کو ابھی مارڈالنا لیکن دنیا کی بدنامی اور پاپ کرنے سے ڈرتا ہون ایسا پرتاپی راجا ہو کر گربھوتی استری کو کیا مارون ایسا ادھرم کرنے سے جس اور یش اور عمر کا نقصان ہوتا ہے جو لڑکا پیدا ہوگا اُسکو مارڈالونگا ایسا بچار کر وہ اپنے گھر چلا آیا اور رکھوالی کرنے والون سے کہہ دیا کہ جس گھڑی لڑکا پیدا ہوا اُسی ساعت مجھکو خبر دینا اور چوکی پہرہ رہنے پر بھی اپنے پران کے ڈر سے ہر روز وہان جا کر خبر لے آتا تھا اور گربھ کا تیج دیکھنے سے آٹھون پہر اُسکو کھاتے پیتے جاگتے چلتے پھرتے بال مورت شری کرشن جی کی دکھلائی دیتی تھی اُس روپ کے ڈر سے وہ دن رات بیاکل رہتا تھا اور بسدیو اور دیوکی اپنا دُکھ دیکھکر ہر چرنون کا دھیان کرتے تھے جب گربھ کے دن پورے ہوئے تب شری شیام سُندر نے یہ سپنا بسدیو اور دیوکی جی کو دکھلایا کہ تم سوچ چھوڑ کر دھیرج رکھو مین جلدی اوتار لے کر تمھارا دُکھ چھڑاتا ہون یہ سپنا دیکھکر وہ دونون جاگ اُٹھے تب دیوکی جی نے بسدیو جی سے کہا کہ دھرم چھوٹ جاے تو کچھ ڈر نہین لیکن اِس لڑکے کو کنس سے چھپانا چاہیے بسدیو جی بولے کہ اے پران پیاری اِس قید خانے مین بند ہین کسطرح چھپاوینگے جب یہ سوچ کر وہ دونون بہت بلاپ کر کے رونے لگے تب اُسی ساعت شری برہما جی اور شری مہادیو جی اور سب دیوتا ایسے رُوپ سے کہ جسمین کوئی اُنکو نہ دیکھے وہان آئے اور ہاتھ جوڑ کر بندنتر سے اسطرح گربھ استُت کرنے لگے کہ اے پربرہم پرمیشور ست روپ آپ تینون کال مین سچے رہتے ہین اسواسطے ہم لوگ آپکی شرن آئے ہین اور یہ سنسار روپی برچھ آپکی مایا سے پیدا ہو کر آپ ہی کے آشرے پر رہتا ہے اسکی رچنا اور پالن کرنے کے واسطے آپ بہت روپ دھر کر سب جیوؤنکو سکھ دیتے ہین اور جو بھگت آپکے نام اُسمرن اور سورو پ کا دھیان کرتا ہے اُسکے بھوساگر پار اُترنے مین کچھ شک نہین رہتا اور جو لوگ اپنے گیان اور تپ اور جگ آدِک اچھے کرم کرنے کا ابھمان رکھتے ہین اور تمھاری بھگتی نہین کرتے ہین وہ لوگ غرور دُھوکھا کھاتے ہین اور جگ آدِک کرم

کرنے سے مکت نہین ہوتی ہی اور آپکا پرکاش سب کے بدن مین برابر رہ کر پاپ اور پُن کا گواہ رہتا ہی اور آپ کسی دکھ اور سکھ سے کچھ کام نہین رکھتے ہی پرمیشور اگر آپ سگن اوتار دھارن نہ کرین تو سنساری جیو کس نام کا اُچرن کرکے اور کون لیلا گاے کر بھو ساگر پار اترین آپ جنم اور مرن سے رہت ہو کر کیول اپنے بھگتون کو اُدھار کرنیکے واسطے اوتار لیتے ہین جس طرح آپ نے مچھ اور کچھ آدک اوتار لیا تھا اسی طرح اب بھی پرتھوی کا بھار اُتارنے اور بھگتون کو سکھ دینے اور ادھرمی راچھسون کو مارنے کے واسطے جدکل مین اوتار لے کر اپنی لیلا کیجیے دیوتا لوگ یہ استت کرکے بسدیو اور دیوکی جی سے آکاش بانی کی طرح بولے کہ جنکے درشن کے واسطے ہم لوگ تینون لوک مین گھومتے ہین اور اُنکا درشن نہین پاتے وہی آدپرش بھگوان تمھارے گھر مین اوتار لے کر سب دشٹون کو مارینگے اور پرتھوی کا بوجھ اُتار کر تم کو سکھ دینگے اور تمھاری کرپا سے اُنکا درشن ہم کو بھی ملے گا اب تم لوگ کنس سے مت ڈرو اُسکی موت آپہونچی ہی جب بسدیو اور دیوکی نے اِس طرح استت سُنکر کسی کو آنکھ سے نہین دیکھا تب اُنکو آشچرج معلوم ہو کر یہ بشواس ہوا کہ اب جلدی دین دیال نارائن جی آکر ہمارا دکھ دُور کرینگے اِتنی کتھا سُنا کر شکدیو جی بولے کہ اے راجا اسطرح استت کرکے برہما جی وغیرہ سب دیوتا اپنے اپنے استھان کو چلے گئے۔

## اوتھیاے تیسرا - کتھا شری کرشن اوتار ہونے کی -

شکدیو جی نے کہا کہ اے راجا پرکھیت جب بیکنٹھ ناتھ کرپا کر بھر مین آئے تب سے سب چھوٹے اور بڑون کو پرم انند ہو گیا اور سب درختون مین پھل اور بے موسم کے سب پھل اور پھول لگ گئے اور ندی اور نالے پانی سے بھر گئے اور مور آدک پنچھی آپس مین کلول اور بہار کرنے لگے اور سب کے گھر مین منگلاچار ہو کر برہمنون نے جگ کرنا شروع کیا اور اگن ہوتر کی آگ آپ سے آپ روشن ہو گئی اور سادھوؤنکا چیت پرسن ہو گیا اور دیوتا اور دیوانگنا آنند مین ہو کر پشپ برسانے لگے اور آکاش مین گھنٹا بجھ گئی اور کنر اور گندھربون نے باجا بجا کر پرمیشور کا بھجن گانا شروع کیا اور اپسرا اپنے اپنے بوانون پر آکر ناچنے لگین جس وقت ایسی شوبھا چارون طرف پھیل رہی تھی اُسی وقت بھادون بدی اشٹمی بدھ کا دن روہنی نچھتر مین آدھی رات کو شری کرشن بھگوان نے اس روپ سے اوتار لیا۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| دوہا | رہیم برن تنبا سیر ماتھے مکٹ انوپ | شنکھ چکر لیے گدا دھرے چترج روپ | |
| | شیام برن پیتامبر (شنکھ چکر گدا پدم دھارن کیے) بے مثل ۱۲ | پھول ۱۲ | |

### چوپائی

| | | | |
|---|---|---|---|
| کانن مین کنڈل چھب چھاجے | اُر بکتن کی مال براجے | مکھ آبھا کچھ کہی نہ جائی | کوٹ بھان پرگٹے مُن آئی |
| | (چھاتی پر ۱۲) | | (کروڑ سورج ۱۲ یا نور آکر ۱۲) |

اے راجا جب شیام سندر سیکھ برن کمل نین نے اِس روپ سے بسدیو جی اور دیوکی جی کو اپنا درشن دیا تب دونون نے گیان کی درشٹ سے انکو پرمیشور کا اوتار سمجھا اور ہاتھ جوڑ کر بنتی کیا کہ اے تریبھون پت انترجامی ہم آپ کے چرنون کو ڈنڈوت کرتے ہین جب آپ کی استت کرنے مین برہما جی اور رمادیو جی اور شیش جی اور گنیش جی ہار مانکر آپ کے بھید اور انت کو نہین پہونچ سکتے تو ہماری کیا سامرتھ ہی جو آپکی استت کر سکین دیوتاؤن اور رکھیشورون نے آپ کی کرپا سے یہ بڑائی پائی ہی اور جب جب گئو اور براہمن اور بھگتون کو دکھ دینے سے پرتھوی پر پاپ کا بوجھ بہت ہوتا ہی تب تب آپ ایک روپ دھر کر پرتھوی کا بوجھ اُتارتے ہین ہمارے بڑے بھاگ تھے جو آپ نے درشن دیکر ہم کو جنم اور مرن سے اُدھار کیا اب آپ کے چرنون کے پرتاپ سے ہمارا سب دکھ چھوٹ جائے گا جب یہ استت کہکر بسدیو اور دیوکی نے اپنی سب ورتی نسے کہی اور اُنکا درشن پانے سے خوش ہو گئے تب شری کرشن بھگوان بولے کہ اب تم سوچ مت کرو تم نے پچھلے جنم مین ہمارا بڑا بھاری تپ کرکے ہمارے چرنون کا دھیان کیا تھا جب ہم نے خوش ہو کر تم کو اپنا درشن دیا تب تم نے

ہم سے یہ بردان مانگا تھا کہ تم سا بیٹا میرے یہان پیدا ہو چونکہ ہمارے برابر کوئی دوسرا نہین تھا اسلیے ہم نے تم دونون کی اچھا پوری کرنے کے لیے اور پرتھوی کا بوجھ اتارنے کے واسطے یہ اوتار لیا ہی سو تم کو اپنے پچھلے جنم کا حال بھول گیا اسلیے پورب جنم کی سدھ کرانے کے واسطے ہم نے اس روپ سے تم کو درشن دیا اب تم اسی وقت ہم کو جلدی گوکل مین لے چلکر جسودا جی کی گود مین سلا دو اور ایک لڑکی جسودا جی کے ابھی پیدا ہوئی ہی اسکو لاکر کنس کو دیدو اور نند اور جسودا نے بھی ہماری بال لیلا کا سکھ دیکھنے کے واسطے پچھلے جنم مین تپ کیا ہی سو تھوڑے دن اپنے بال چرتر انکو دکھا کر پھر کنس کو مار کر تم سے آ ملونگا تم دھیرج رکھو یہ سنکر دیوکی جی نے کہا کہ اے کرپا نِدھان یہ روپ اپنا سنورھان کر لیجیے یہ سنتے ہی شریکرشن جی بالک روپ ہو کر رونے لگے اور انھون نے اپنی مایا ایسی پھیلا دی کہ بسدیو اور دیوکی جی نے وہ برہم گیان بھولکر اس بات کو سچ سنے کے برابر جانا تب بسدیو جی نے لڑکا پیدا ہونے سے بہت خوش ہو کر دس ہزار گئو دان کا سنکلپ من مین کیا اور شری کرشن جی کو گود مین اٹھا کر چھاتی سے لگایا اور بسدیو اور دیوکی ٹھنڈی سانس لیکر سوچ اور چنتا کرنے لگے تب دیوکی جی نے بسدیو جی سے کہا کہ اس لڑکے کو کہین چھپا دو تو کنس کے ہاتھ سے بچ جاوے تب بسدیو جی نے دیوکی جی کو اوتار کی کہا کہ اے پیاری مین کہان چھپاؤن جو کچھ میرے کرم مین لکھا ہی وہی ہوگا یہ بات سنکر دیوکی ہاتھ جوڑ کر بولی۔

| دوہا | تب دیوکی پت سون کہیو نا ہین اور ایاؤ | ماکھن پرچھ کو گودلے گوکل مین پہونچاؤ |
|---|---|---|

اے سوامی وہان روہنی آپ کی استری اور جسودا میری جیوہارن ہتکارن اور نند جی آپ کے سکھا رہتے ہین وہ میرے لڑکے کا پالن اور رچھا اچھی طرح کرینگے تب بسدیو جی بولے کہ اس قید خانہ سے باہر کس طرح لیجاؤن یہ کہتے ہی پریشور کی اچھا سے بیڑی اور ہتھکڑی بسدیو جی کی کھل کر گر پڑی اور سب دروازے اور قفل آپ سے آپ کھل گئے اور چوکی پہرے والے نیند مین بے ہوش ہو کر سو گئے۔ تب بسدیو جی یہ مہما شری کرشن جی کی دیکھکر شری کرشن جی کو سوپ مین رکھکر اور اپنے سر پر دھر کر جلدی سے گوکل کو لے چلے اسوقت اندھیاری



رات ہونے اور پانی برسنے سے راہ مین کانٹے پڑے تھے اس لیے شیش ناگ جی نے اپنے بدن کی سٹرک بنا کر پھن کی چھایا بچھونا تھیر کر دی جسمین بسدیو جی کے پانون مین کانٹے نہ چبھین اور شری کرشن جی پر بوند نہ پڑین اسطرح بسدیو جی شری کرشن جی کو لیے ہوئے جمنا کنارے پہونچکر کہنے لگے کہ پیچھے سنکھ بولتا ہے اور آگے جمنا جی اتھاہ ہین کسطرح پار اترون یہ سنکے دیوکی کے پاس لوٹ چلون یا گوکل جون بسدیو جی پہلے یہ فیصلہ کرکے ہر طرفون کا دھیان دیکر جمنا جل مین پیٹھے اور پانی جمنا جی کا شیام سندر کے چرن چھونے کو اوپر کو بڑھنے لگا تب بسدیو جی نے یہ بھید نہ سمجھکر شیام سندر کو دونون ہاتھ سے اوپر کو اٹھا لیا جب جمنا جل بسدیو جی کی ناک تک پہونچا اور وہ بہت گھبرا کر سوچ کرنے لگے تب شری کرشن انتر جامی نے بسدیو جی کو دکھی دیکھتے ہی جیسے اپنا چرن جل جمنا جی کو چھوا کر نہکار دیا ویسے ہی جمنا جل تھاہ ہوکر گھٹنون کے برابر رہ گیا تب بسدیو جی یہ مہا شیام سندر کی دیکھتے ہی خوش ہوکر پار اتر گئے اور گوکل مین نند جی کے گھر جاکر دروازہ انکا کھلا پایا اور سب کو سوتا ہوا پاکر بے دھڑک انکے گھر مین چلے گئے تو کیا دیکھا کہ ایک لڑکی اسیوقت کی پیدا ہوئی جسودا جی کے پاس سوتی ہے اور جسودا جی نے جوگ مایا کے موہنی ڈالنے سے لڑکی ہونے کا حال نہین جانا بسدیو جی نے جسودا جی کو سوتے ہوئے دیکھکر جلدی سے شری کرشن جی کو انکے پاس سولا دیا اور لڑکی کو لیکر اسیطرح جمنا پار اترکر متھرا کو چلے اور جب دیوکی جی نے بسدیو جی اور شری کرشن جی کو اندھیاری رات پانی برستے مین گوکل بھیجدیا تب اسطرح روکر پچھتانے لگین کہ جو کوئی چوکیدار جاگ اٹھے اور کنواڑے کھلے دیکھکر کنس سے جاکر کہدے یا راہ مین کوئی بسدیو جی کو ملجاے اور انکا حال کنس سے کہدے تو نہ معلوم کنس کیسا دکھ ہم کو دیگا اور اتھاہ جمنا مین وہ کیسے پار اترے ہونگے انکو گئے ہوئے دیر ہوئی کسواسطے پھر کر نہین آئے ایسی ایسی چنتا کرکے جسوقت دیوکی بیٹھی رو رہی تھی اسیوقت بسدیو جی آپہونچے اور وہ لڑکی دیوکی جی کو دیکر سب حال وہانکا کہدیا تب دیوکی جی خوش ہوکر بولین کہ اب کنس ہم کو چاہے مار بھی ڈالے تو بھی کچھ ڈر نہین ہے ایسے پاپی کے ہاتھ سے میرا لڑکا تو بچ گیا۔

## ادھیاے چوتھا۔ چھوٹ جانا اس لڑکی کا کنس کے ہاتھ سے نکلتے وقت

نشکد یوجی نے کہا کہ اے راجا جب بسدیو جی گوکل سے لڑکی کو لے آئے تب پھر وہ سب کنواڑے اور قفل جیون کے تیون بند ہوکر پہری اور ہتھکڑی انکے پڑ گئین اور وہ لڑکی رونے لگی اسکا رونا سنتے ہی سب چوکیدار جاگ کر بندوق چھڑانے لگے اور اسی ساعت اندھیاری رات پانی برستے مین ایک چوکیدار نے کنس کے پاس جاکر کہا کہ اے مہاراج آپ کا دشمن پیدا ہوا یہ بات سنتے ہی راجا کنس گھبرا کر اٹھا اور گرتا پڑتا ننگے سر دوڑتا ہوا بسدیو اور دیوکی جی کے پاس پہونچا۔

### دوہا

کنیا لے ٹھاڑھی بھئی دیوکی انچل اوڑھ ۔ بھیا تیری شرن ہی چاہے مار کی چھوڑھ

اے راجا ایسا بچن کہنے پر بھی کنس مہا پاپی نے وہ لڑکی دیوکی جی کے ہاتھ سے چھین لی تب پھر دیوکی جی نے ہاتھ جوڑ کر کہا کہ اے بھائی چھ بیٹے میرے ہوئے وہ سب تم نے مار ڈالے اب یہ لڑکی پیٹ بچنی میری ہے تم اسکو چھوڑ دو دنیا مین جس استری کے لڑکا نہ ہوا سکا جینا اکارتھ ہے اور تم نے جو چھ بیٹے میرے مار ڈالے ہین انکا سوچ ایک ساعت مجھکو نہین بھولتا بے قصور اس لڑکی کو مار کر کیون پاپ لیتے ہو یہ سنکر کنس نردئی نے دیوکی سے کہا کہ مین اسکو جیتا کبھی نہ چھوڑونگا جس سے اسکا بواہ ہوگا وہی مجھکو ماریگا ایسا کہکر کنس اس لڑکی کا پانون پکڑکر باہر لے آیا اور جب اسکو گھما کر پتھر پر پٹکنے لگا تب وہ لڑکی کنس کے ہاتھ سے چھوٹ کر آکاش مین چلی گئی اور اسنے وہان جاکر کنس کو اپنا اشٹ بھجی روپ ترشول اور تلوار وغیرہ ہاتھ مین لیے اچھے اچھے گہنے اور کپڑے پہنے ہوئے پھولون کا مالا گلے مین ڈالے ہوئے دھوجا لگائے ہوئے سندر بوان پر بیٹھکر دیبی جی کے برابر دکھلایا۔



جب کنس وہ رُوپ دیکھکر گھبرا گیا تب اشٹ بھجی دیوی نے کہا کہ اے کنس پاپی تونے مجھکو ٹپک کر برتھا پاپ لیا تیرا مارنے والا برج مین پیدا ہو چکا
اب تو اُسکے ہاتھ سے نہین بچ سکتا وہ تجھکو مار کر جلدی پرتھوی کا بوجھ اُتاریگا تیرا مارنے والا سانپ کے برابر ہے اور تو بینڈھک کے برابر ہے بینڈھک
ایسی سامرتھ نہین رکھتا ہے جو سانپ کو کھا سکے اب تو ہوشیار ہو جا برتھا ہتیا کرکے کیون پاپ بٹورتا ہے ایسا کہکر دیوی جی انتردھیان ہو گئین
اور کنس یہ بات جوگ مایا سے سُنتے ہی بہت شرمندہ اور فکرمند ہو کر کہنے لگا کہ دیکھو ہم نے بسدیو اور دیوکی کو برتھا دُکھ دیا اور اُنکے بالک مارنیکا
پاپ لیا میرا مارنے والا بھی پیدا ہو گیا اور مین نے بجا نا اب مین اپنا دُکھ کس سے کہون اسیطرح سوچ کرتا ہوا بسدیو اور دیوکی جی کے پاس آیا اور
ہتھکڑی اور بیڑی کاٹکر بنتی کرکے اُنسے کہا کہ میرے برابر کوئی دوسرا پاپی دنیا مین نہین ہے کہ مین نے اپنے اس تن کی رچھا کے واسطے جسکا ناش
ضرور ایکدن ہو جائیگا تمھارے چھ بیٹے بنا اپرادھ مار کر پاپ بٹورا اسپر بھی میرا کام نہین ہوا یہ پاپ اور کلنک کیسے چھوٹ کر میری مُکت ہو گی
تمھارے دیوتا لوگ بھی جھوٹھے ہوئے جنھون نے کہا تھا کہ دیوکی کے آٹھوین گربھ سے لڑکا ہو گا سو لڑکی ہوئی اور وہ بھی میرے ہاتھ سے چھوٹکر
سورگ کو چلی گئی سو تم لوگ میرا اپرادھ چھما کرو اور یہ سمجھکر دھیرج دھرو کہ ان لڑکون کی عمر اتنی ہی تھی کرم کا لکھا ہوا کوئی مٹا نہین سکتا دنیا مین
پیدا ہو کر کوئی موت کے ہاتھ سے نہین بچتا جسطرح ندی مین گھاس اور تنکے نہ معلوم کہانسے آکر اکٹھا ہو جاتے ہین اور اکٹھنے سے الگ
الگ ہو کر پھر اُنکا پتا نہین لگتا اسی طرح سنساری جیوون کا حال بھی سمجھنا چاہیے گیانی لوگ جینے اور مرنے کو برابر سمجھتے ہین اور انہنکار کرنے
والے آدمی دشمن اور دوست مین فرق جانتے ہین اور سچ پوچھو تو یہ جیو امر ہو کر کبھی نہین مرتا یہ بات صرف کہنے ہی کو بنائی ہے کہ فلانے کے
مارنے سے فلانا مر گیا جب اس طرح کہکر کنس نے اپنا سر دیوکی جی کے چرنون پر دھر دیا اور رونے لگا تب دیوکی جی نے اپرادھ
چھما کرکے اُسکے آنسو پونچھ دیے اور بسدیو جی نے کہا کہ اے راجہ تم سچ کہتے ہو اس بات مین تمھارا قصور نہین برہما جی نے ہمارے

کرم مین اسی طرح لکھدیا تھا ہونے والی بات بنا ہوئے نہین رہتی آدمی اپنے سکھ کے واسطے بہت تدبیرین کرتا ہی لیکن بغیر کرپا پرمیشور کے وہ سکھ اُسکو نہین ملتا راجا کنس یہ بات سُنتے ہی بہت خوش ہوکر بسدیوا ور دیوکی کو اپنے گھر لایا اور بھوجن کرا کے اچھا اچھا گہنا اور کپڑا پہنا کر اُنکے مکان پر بھیجدیا اور دیوکی جی اور بسدیو نے اپنے گھر آکر گئوا ور اناج اور روپیہ بہت سا دان اور دچھنا براہمنون اور محتاجون کو دیا اور کنس نے اُسکے دوسرے دن اپنی راج سبھا مین بیٹھکر اپنے منتری اور راجھسیون کو بُلا کر کہا کہ ہم سے دیوی جی کہہ گئی ہین کہ تیرا مارنے والا پیدا ہوچکا ہی سو دیوتون نے ہم سے جھوٹھ کہا تھا کہ دیوکی سے آٹھوان لڑکا تیرا مارنے والا پیدا ہوگا اُسکے آٹھوین گربھ مین لڑکی ہوئی اس سے تم دیوتون کو مارڈالو یہ بات سُنکر ترناورت اور پرلمب وغیرہ راجھس بولے کہ ای کرپا نِدھان دیوتا لوگ جنم کے کنگال ہین اُنکا مارنا کیا مُشکل ہی آپ کے غُصہ کرنے سے وہ بھاگ جاینگے اُنکی کیا سامرتھ ہی جو آپ سے لڑائی کرسکین بزہما جی آٹھون پہر پوجا پاٹھ مین لگے رہتے ہین اور مہادیو جی دن رات الاورنت کھنڈ مین پاربتی جی کے ساتھ بھوگ اور بلاس کیا کرتے ہین اور اندر ایسی سامرتھ نہین رکھتا جو آپ کے سامنے لڑسکے اور نارائن رہی ہین جنھون نے بچھوے کا روپ رکھا تھا سو وہ بھی ہمیشہ چھیر ساگر مین لچھمی جی کے ساتھ سکھ اور بہار مین پڑے رہتے ہین اُنکو چھیڑنا نہین آتما ان لوگون کا جیتنا کون کٹھن ہی یہ سُنکر کنس بولا کہ نارائن جی نے میرے مارنے کے واسطے کہین اوتار لیا ہی اُنکو کہان پاؤن جو لڑائی کرکے مارون یہ سُنکر راجھسون نے کہا کہ ای پرتھوی ناتھ یہ بات نہین جان پڑتی کہ وہ لڑکا کہان پیدا ہوا اسلیے ہمارے تردیک یہ تدبیر کرنا چاہیے کہ ان دِنون جہان جہان لڑکے پیدا ہوئے ہون سب کو مروا ڈالو انمین وہ بھی مرجائیگا اور جو اس تدبیر کرنے سے کہین چھپ کر وہ بچ گیا اور نہ مرا تو براہمن اور بیشنو وغیرہ جتنے ہر بھگت ہین اُنکو جہان پاؤ مار ڈالو ایسا کرنے سے نارائن جی بھاگ گئے تو اچھا ہی نہین تو اُن لوگون کو دُکھ دینے سے جب وہ اُنکی مدد کرنے کے لیے ظاہر ہون تب مار ڈالنا جب یہ تدبیر منتریون سے سُنکر کنس کو اچھی معلوم ہوئی تب اُسنے براہمن اور رکھیشور اور چھوٹے چھوٹے لڑکون کے مار ڈالنے کے واسطے حکم دیا تب راجھس لوگ بہت سے شوربیرون کو ساتھ لیکر ہر بھگتون اور لڑکون کو ڈھونڈھ ڈھونڈھ کر چھل بل سے مارنے لگے اور اُنھون نے جگ وغیرہ اچھے کرم اور ہر چرچا سنسار سے اُٹھادی سادھو اور مہاتما کو دُکھ دینے سے عمر اور طاقت اور مال کا ناش ہوجاتا ہی ایسا پاپ کرنے سے کنس کے پچھلے جنم کا پُن جاتا رہا اور عمر اور طاقت اور دولت گھٹنے لگی۔

## اڈھیائے پانچوان - نندجی کا شری کرشن جی کے جنم کا اُتساہ کرنا۔

شکدیو جی نے کہا کہ ای راجا پرکھیت جب بسدیو جی شری کرشن جی کو جسودا جی کی کوکھ مین سُلا کر متھرا کو چلے آئے تب جسودا جی جاگین اور بالک کا مُکھ چندرما کے برابر پرکاشمان دیکھکر نندجی سے کہلا بھیجا کہ تمھارے بیٹا پیدا ہوا ہی آکر دیکھو تب نندجی نے بڑی خوشی سے جاکر شیام سُندر کو دیکھا اور نند جسودا دونون نے بہت خوش ہوکر اپنا جنم سپھل جانا تب نندجی نے بنید کے موافق ناندی مکھ شرادھ کیا اور شیام سُندر کے پرکاش سے نندجی کا گھر روشن ہوگیا اور یہ آنندرُوپی سماچار گوپی اور گوان نے سنتے ہی اپنے اپنے گھر منگلاچار منایا اور براہمنون کو گئو دان دیا۔

| دوہا | برجباسی بیرت پھرین کوون جن جاے | نندرائے کے سُت بھیو دیو بدھائی ائے |
|---|---|---|

جب پراتھ کال نندجی نے جوتشیون کو بُلا کر لڑکے کے پیدا ہونے کی ساعت اور لگن پوچھی تب پنڈتون نے کہا کہ ہمارے بچار مین یہ لڑکا دوسرا پرمیشور معلوم ہوتا ہی اور یہ لڑکا راجھسون کو مار کر پرتھوی کا بوجھ اُتار کر گوپی ناتھ کہلاویگا اور سب جگت کے جیوا سکا

جس کا دینے بیاہ سنکر نندجی بہت خوش ہوئے اور دو لاکھ گئو بدھ پور بک اور من اور رتن جڑاؤ کر سات بھار تل اور چاندی اور سونے کے گڑوے دہی اور دودھ سے بھروا کر براہمنوں کو دان دیئے سوائے اسکے بہت سی دولت جو تشی اور پنڈتوں کو دے کر سب مانگنے والوں کو بے پرواہ کر دیا اور اسوقت نندجی نے بڑی خوشی سے اپنے دروازے پر جڑاؤ چوکی پر بیٹھکر سب منگلا مکھیوں کا ناچ اور گانا کرایا اور اُن لوگوں کو منھ مانگی چیز بن دے کر آور پوز بک بدا کیا۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| دوہا | کاہو بیرا لال من کا ہو موتن مال | | کاہو بھوکھن بسن دی کیتے سبے نہال |

پھر سب گوپی اور گوال بہت اچھا اچھا گہنا اور کپڑا پہن پہن کر میوہ اور مٹھائی آدک تھال بھر لے کر گاتے بجاتے دہی اور ہلدی ملا کر لگاتے ہوئے نندجی کے یہاں بدھاوا لائے۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| دوہا | چولی اودی کو چکی لنگا کسمی رنگ | | ساری گوٹے تار کی شوبھت مندر انگ |
| 〃 | کنچن تھار سنوار کے تامین دیپک بار | | ماکھن پرچھ کو آرتی لے آئین برج نار |
| 〃 | دیئہہ بدھائی نند کو پڑین جسودا پانو | | کہین پیارے لال کو نیک ہمین دکھلاؤ |

جب ایسا بیٹھا بچن سنتے ہی جسودا جی نے شیام سندر کا منھ کھول کر دکھایا تب سب برجبالا سانولی صورت موہنی مورت کو دیکھتے ہی پریمانند ہو گئین



اور اُنپر موتی اور رتن آدک نچھاور کر کے آشیرباد دینے لگین کہ اے نندجی تمھارا بیٹا لاکھ برس تک جیتا رہے۔ گوکل باسیون نے اُس دن بہت خوش ہو کر ایسا دودھ کا نندو کھیلا کہ سب گلی اور بازار مین دہی دہی ہو گیا اور گوپیان سوہر گائے کر نندجی کو آنند کی گالیان دیتی تھین اور نندرائے سنکر بہت خوش ہوتے تھے اور روہنی جی مارے خوشی کے گوپیون کے ساتھ ناچنے لگین اسوقت برہماجی وغیرہ سب دیوتا اپنی اپنی استریون سمیت ہوائون پر بیٹھکر آکاش مارگ سے برج منڈل پر آئے اور اپسراؤن نے اپنے اپنے ہوائون پر

ناچنا اور کِنّر اور گندھربوں نے بہت طرح کا باجا بجا کر گانا شروع کیا اور دیوتوں نے وہان پھول برسا کر آپس مین کہا کہ گوکل باسیوں کا بڑا بھاگ ہی دیکھو جن پر برہم پرمیشور کا درشن برنھاوک دیوتوں کو جلدی درشن مین بھی نہین ملتا اُنھون نے یہان جنم لیا ہی۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| دوہا | بھرے پرم آنند سُرا پچاوت انراگ | | بار بار برنن کرین نند جسودا بھاگ |
| ،، | گوکل کو آنند ات کاسون برنو جاے | | جہان پرم آنند مے جنم لیو ہر آئے |
| ،، | برج کو سکھ کو کہہ سکے اُپجا بڑی اُپار | | سُکھ نِدھان بھگوان جہان لیو نیج اوتار |

اِتنی کتھا سُنا کر شکدیو جی بولے کہ اے راجا اُس دِن نند جی کے یہان جیسا آنند ہوا وہ حال مجھ سے برنن نہین ہو سکتا اور نند جی نے سب گوالون کو بھوجن کرا کے اچھے اچھے گہنے اور کپڑے پہنا کر اُنکی اِچھا پوری کی اور یہ آنند روپی سماچار سُنکر دیش دیش کے سب منگلا کانکھی اور جاچک لوگ نند جی کے یہان آئے اُنھون نے سب کو منھ مانگی چیزین دے کر آنند سے بِدا کیا۔

## کبت

| | | | |
|---|---|---|---|
| پوت سپوت بھیو جسودا اِتنی سکے لبدھا سب دوری | | دیون کو آنند بھیو سُن دھاوت گاوت منگل گوری |
| نند کچھو اِتنو جو دیو گھنشیام کُبیرہ کی مت بوری | | مُنھو دیکھت برہمہ لُٹاے دیو نہی کچھیا چھچھیا نہ چھوری |

اے راجا اُنھین دِنون شری مہادیو جی بھی جوگی رُوپ سے بیکنٹھ ناتھ کا درشن کرنے کے واسطے نندرائے کے دروازے پر آئے اور اُنھون نے بھیکھ نہ لے کر پرَبرَہم پرمیشور کا درشن بڑے پریم سے کیا اُسوقت برجباسیون نے نند جی سے کہا۔

## کبت

| | |
|---|---|
| ہے ہو برجراج کواُو بھیکھ دھاری آج پُتر کو جنم سُن آیو تیرے بھون ہی | |
| موتی من مانک پٹ کنچن نہ رتن لیت ہی گج بھوم گرام لیت ناہین ہم سون ہی | |
| نگرا ہوئے نا نہہ بھوم برج لوٹے الک الکھ ہی اُچارے اور نج مون ہی | |
| بالک کے پالون کو جتن سون چھوا ہی ناچ جوگی تین آنگن کو لہان سے آیو کون ہی | |

اے راجا جب چھٹی کا دِن آیا تب نند جی نے اپنا آنگن چندن اور کیسر سے لپا کر موتیون سے چوک پُرایا اور پُروہت کو بُلا کر اپنے کُل کے موافق پوجا کی اور جسودا جی شیام سُندر کو پیلا کُرتا اور ٹوپی اور اچھا گہنا اور کپڑا پہنا کر پوجا کرنے کے واسطے گود مین لیکر بیٹھین اُس دن برکھبھان آدِک گوپ اور گوپیان کُرتا ٹوپی اور بہت طرح کے گہنے نند جی کے گھر دینے کے واسطے لے آئے اور سجھون نے بڑی خوشی سے ڈھولک بجا کر اچھے اچھے گیت گائے اور نند جی نے اُسی دِن گوپ اور گوپیون کا جتھا جوگ آدر سنمان کیا اور ایک پالنا رتن جڑت بہت اچھا شیام سُندر کے جھولنے کے واسطے بنوایا اُسمین بیکنٹھ ناتھ کو سُلا کر جسودا جی بڑے پریم سے جھلایا کرتی تھین اور کنچن کی کرپا سے گوکل باسیون کے گھر اتنا دھن ہو گیا کہ جسکی کوئی گنتی نہین کر سکتا وہ لوگ خوشی سے رہ کر شیام سُندر کا درشن کر کے اپنا جنم سپھل کرتے تھے جب نند جی نے یہ سُنا کہ راجا کنس نے لڑکون کے مارنے کے واسطے حکم دیا ہی تب اُنھون نے گوالون سے سب حال کہکر کہا کہ لڑکا پیدا ہونے کی بھینٹ راجا کنس کو چل کر دے آوین جس مین کسی بات کا ڈر نہ رہے یہ صلاح آپس مین کر کے نند جی ماکھن اور دُودھ اور دہی اور رتن گاڑیون پر لدوا کر گوالون سمیت متھرا مین لے گئے اور راجا کنس کو

کنھیا دیکر اپنے گھر بیٹا پیدا ہونے کا حال اُس سے کہہ دیا اور راجا کنس نے نندجی کو خلعت دیکر بدا کیا تب نندجی وہان سے بدا ہوکر اپنے گھر چلے تب بسدیو جی اُنکے آنے کا حال سُنکر ملنے کے واسطے جمنا کنارے آئے اور نندجی سے کُشل آنند پوچھکر کہا۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| دوہا | شُدھ آوے جب اِستری تب من پاوے چین | | پاسکھ کی ایا نہین جو مُکھ دیکھین لین |

اے نندجی تمھارے برابر ہم کوئی اپنا متر نہین دیکھتے جب راجا کنس کے دُکھ دینے سے ہم نے اپنی اِستری رُکھونی تمھارے یہان بھیجدی اور وہان اُسکے بیٹا پیدا ہوا تب تم نے اُسکا پالن ہم سے بڑھکر کیا اور ہم راجا کنس کے ڈر سے کچھ خبر اُسکی نہین لے سکے یہ احسان تمھارا ہمارے اوپر بڑا ہے اِسکے بدلے جو ہم تمام عمر تمھاری سیوا کرین تب بھی اُرن نہین ہو سکتے تمھارے یہان بیٹا پیدا ہونے کا حال سُنکر ہم کو بڑا سکھ ہوا کہ جسودا تمھاری اِستری اور شری کرشن بالک اور سب گئُووین اچھی طرح ہین اور گوکل بن گھاس گئُووں کے چرنے کو اچھی پیدا ہے یہ بات پریت بھری سُنکر نندجی بُولے کہ تمھاری کرپا سے بلرام اور کرشن سب کوئی خوش ہین اُنکے پیدا ہونے کے پیچھے ہمارے یہان بھی لڑکا پیدا ہوا لیکن کنس نے تم کو دُکھ دیکر تمھارے لڑکون کو مار ڈالا یہ حال سُنکر ہم کو بڑا دُکھ رہتا ہے کیا کرین ایسمین کچھ ہمارا بس نہین چلتا یہ سُنکر بسدیو جی بُولے کہ اے متر ہر ہماچی نے جو ہمارے کرم مین لکھا ہے وہ کسیطرح مٹ نہین سکتا سنسار مین جنم لینے سے کون دُکھ نہین پاتا تم ہمارے بڑے متر ہو اِس سے ہم اپنے اور تمھارے لڑکون مین کچھ بھید نہین جانتے لیکن راجا کنس اندنون بڑا اندھیر کر رہا ہے کہ حال کے پیدا ہوئے لڑکو نکو مروا ڈالتا ہے تم یہان آئے ہو اور راچھس لوگ چارون طرف لڑکا ڈھونڈھتے پھرتے ہین ایسا نہ ہو جو کوئی راچھس گوکل مین جاکر کچھ اُپدرو کرے۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| سورٹھ | گئی کچھ تنا آج برج کے بالک گھاتنی | | کرے کچھوا کاج بیگ دھام سدھ لیجیے |

اے نندجی تم اپنے پُرکرم بھرا پنے اور ہمارے لڑکے کی رچھا کرتے رہنا آگے پرمیسور مالک ہین اور جب پھر ساوکاش ملیگا تب پھر درشن دینا یہ بات سُنتے ہی نندجی بسدیو جی سے بدا ہوکر گوالون سمیت گوکل کو چلے اور چلتے سمے بولے۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| دوہا | بنتی کینھی متر سون ڈار یو جن بسرائے | | ماتھن پر مُجھ جب لاے ہین بُھر لینے آئے |

ادھیائے ۔ یہ ۔ جانا پوتنا راچھسی کا گوکل مین

شکدیو جی نے کہا کہ اے راجا پریچھت جب سے راچھس لوگ لڑکون کے مارنے مین لگے رہتے تھے تبسپر بھی کنس کو شیام سندر کے ڈر سے چین نہین پڑتا تھا اِسلیے اُسنے پوتنا راچھسی کو بُلا کر کہا کہ اِن دِنون جتنے لڑکے متھرا اور گوکل مین جاد و آدک کے کُل مین پیدا ہوئے ہین سب کو مار ڈال یہ سُنتے ہی پوتنا کنس کی آگیا پالن کرنے کے واسطے چلی اور اُسنے بچار کیا کہ گوکل مین نندجی کے یہان لڑکا ہوا ہے مین گوپی رُوپ بنکر جاؤن تو اُس لڑکے کو کسی دغا سے مار کر چلی آؤن یہ بات ٹھان کر اُسنے اپنے کو موہنی رُوپ گوپی بہت سُندر بنالیا اور گہنا اور کپڑا آدک سولھون سنگار کرکے اپنی چھاتیون مین زہر لگاکر ہنستی ہوئی بیدھڑک نندجی کے گھر چلی گئی اور اُسکا سُندر رُوپ دیکھکر کسی ڈیوڑھی بان نے بھیتر جانے سے نہین رُوکا جسطرح آگ راکھ مین چھپی رہتی ہے اور کوئی نہین جانتا اُسیطرح پوتنا نے شری کرشن جی کو پرمیشر کا اوتار نہین سمجھا تھا اور جسودا آدک اِستریون نے بھی اُسکا روپ سنگار دیکھکر اُسکو دیوکنیا جانا اِسلیے بڑے آدر بھاؤ سے اپنے پاس بیٹھاکر اُس سے بات چیت کرنے لگین۔

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| | | چوپائی | | |
| ایک کہے یہ کملا مائی | جسُدا کے آئی ہم جانی | | ایک کہے یہ کملا مائی | سُندری کملاپت دیکھن آئی |

اے راجا اُسوقت شیام سُندر پالنے مین جھولتے تھے اُنھون نے پُوتنا کو دیکھکر مُسکرا دیا اور جانا کہ یہ کپٹ روپ دھر کر ہمارے مارنے کو آئی ہے تب شری کرشن جی نے آنکھ بند کر کے من مین کہا کہ بہت اچھا ہوا کہ یہ ہمارے یہان آئی اپنی سزا کو پہونچیگی جو یہ گوکل مین کسی اور کے گھر جاتی تو ہمارے شتر اور سکھاؤن کو مار ڈالتی۔ اور کپٹ روپ پُوتنا نے جسُودا جی سے کہا کہ اے بہن تمھارے یہان لڑکا پیدا ہونے کا حال سُنکر راجا کنس بہت خوش ہوا اور اُسکے حکم سے مین پران پیارے بالک کو دیکھنے آئی ہون تب جسُودا جی بولین کہ میرا للنا پلنا مین تجھ سے یہ بات سُنکر وہ کپٹ روپ کہنے لگی کہ تمھارا لڑکا کروڑ برس تک جیتا رہے جب ایسی باتین پیار کی بھری ہوئی کہکر پُوتنا پالنے کے پاس چلی گئی اور شیام سُندر کو بڑے پریم سے گود مین اُٹھالیا اور مُنھ چوم کر دُودھ پلانے لگی تب کرشن بھگوان اپنے دونون ہاتھون سے اُس کی چھاتی پکڑکر اسطرح دودھ کے ساتھ اُسکا پران کھینچنے لگے کہ وہ بیاکل ہوکر جسُودا جی سے بُولی کہ تیرا لڑکا آدمی نہ ہوکر جم راج کا دوت معلوم ہوتا ہے مین نے رسّی کے دُھوکھے سانپ پکڑلیا جو آج اسکے ہاتھ سے جیتی بچ جاؤن تو پھر کبھی گوکل مین نہین آونگی جب پُوتنا اسطرح کہتی ہوئی بہت بیاکل ہوکر وہان سے آکاش کی راہ بھاگی تب کرشن بھگوان بھی اُسکی چھاتی مُنھ سے نہ چھوڑ کر لٹکے چلے گئے جب وہ گوکل گانون کی بستی سے باہر پہونچی تب نندلال جی نے پران اُسکا سر کی گدّی سمیت باہر کھینچ لیا مرتے وقت وہ راچھسی بڑا بھیانک رُوپ ہوکر پہاڑ کے برابر زمین پر گر پڑی۔ اُسکے گرنے سے ایسی آواز ہوئی کہ زمین اور آسمان سب کانپ اُٹھے اور وہ آواز سُنکر گوکل باسی مارے ڈر کے کانپنے لگے اور چھ کوس کے بیچ پُوتنا کے گرنے سے سیکڑون درخت ٹوٹ گئے۔

| دوہا | آئی اد بھُت رُوپ دھرات پریت کہ نار | کپٹ ہیت نہین سہہ سکیو تہہ مار پور مار |
|---|---|---|



جب جسُودا جی اور رُوہنی جی نے وہ آواز سُنکر اپنے لال کو وہان نہین دیکھا تب روتی پیٹتی ہوئی شیام سُندر کو ڈھونڈھنے نکلین۔

| دوہا | ماکھن پرجھ کو پال کو ڈھونڈھت گوپی گوال | بتے پُوتنا اور پر کھیلت پایو لال |
|---|---|---|

جب جسُودا جی نے دیکھا کہ مُوہن پیارے پُوتنا کی چھاتی پر چڑھے ہوئے دُودھ پی رہے ہین تب جسُودا جی نے دور سے ڈرکر انکو اُٹھا لیا

اور گود مین لیکر مُنھ اور ہاتھ اُنکا چومنے لگین جسطرح کوئی سانپ اپنا من کھو جانے سے بیاکل ہوکر پھر اسکے ملنے سے خوش ہوتا ہی اسیطرح جسودا جی خوش ہوئین

سورٹھ

کہت جسودا سے پھر پھر سب کے پانون پر | اُبر یو آج کھلے تم پنچھین کے پُنّ تے

جب شری کرشن جی نے تھوڑی دیر دودھ نہین پیا تب گوپیان گوکلی پوچھ پوچھوا کر شیام سُندر کو جھاڑنے لگین اور جسودا جی جلدی سے شیام سُندر کو گھر پر لے آئین جب گنی کو بلاکر جھاڑ پھونک کراکے اپنا دیوا اور پتر منایا اور دودھ آدک اُسپر اتار کر کنگالون کو کھلایا تب وہ دودھ پینے لگے اور سب بڑا بالا موہن پیارے کا پران بچنے سے خوش ہوکر بار بار پرمیشور کو دنڈوت کرنے لگین اور گوپی اور گوال پوتنا کی لوتھ کے پاس کھڑے ہوکر آپس مین کہتے تھے کہ دیکھو اسکے گرنے کی آواز سُنکر اب تک لوگون کا کلیجا کانپتا ہی نہ معلوم اُس لڑکے کی کیا گت ہوئی ہوگی اتنی سمے نند جی نے (جو متھرا سے لوٹے آتے تھے) گوکل کے پاس پہونچکر کیا دیکھا کہ ایک راچھسی بہت بھاری مری ہوئی پڑی ہی اور گوکل باسی اسپر کھڑے ہوئے دیکھ رہے ہین جب نند جی نے اسکے مرجانے کا حال لوگون سے پوچھا تب اُن لوگون نے سب حال کہہ سُنایا نند جی یہ بات سُنکر کہنے لگے کہ بڑی بات ہوئی جو اسکے ہاتھ سے میرا پران پیارا جیتا بچا اور یہ بھی بہت اچھا ہوا کہ لوتھ اس راچھسی کی گاؤن سے باہر گری جو بستی مین گرتی تو سب گوکل باسی اسکے نیچے دب کر مرجاتے یہ بات کہکر نند جی وہان سے گھر مین آئے اور اپنے لال کو گود مین لے کر بہت پیار کیا اور بہت ہزار دکھاری گئو مین شری کرشن جی کے ہاتھ سے براہمنون کو بدھ پورک دان کرائین اور بہت آناج اور سونا اور چاندی آدک اُنکے سر پر پھیرا کر کنگالون کو دیا اور نند جی کی آگیا کے موافق گوالون نے پھرسا اور کلھاڑون سے بدن پوتنا کا کاٹ ڈالا اور لکڑیان کھود کر چندن اسکی کاٹ دین اور بانس اور چمڑا اُس کا آگ مین جلا دینے سے ایسی خوشبو اُڑی کہ سب برج باسی اُس کے سونگھنے سے خوش ہوئے اتنی کتھا سُنکر راجا پریچھت نے پوچھا کہ اے مہاراج اُس راچھسی مدا پینے والی اور مانس کھانے والی کے بدن سے خوشبو اُڑنے کا کیا سبب تھا شکدیو جی بولے کہ اے راجا پریچھت شری کرشن جی نے اُس کا دودھ پی کر اُس کی چھاتی پر اپنا چرن رکھا اور اُس کو اپنے ہاتھ سے مار کر پوتر کرکے مکت کیا تھا اس لیے اُس کے جلنے سے خوشبو اڑی تھی۔

دوہا

ماکھن پرچھ کملاپتی مگل سباس نواس | تنکے انگ پرسنگ سون پرگٹی باس سباس

اے راجا دیکھو جو پوتنا اپنی چھاتیون مین زہر لگاکر پرمیشور کو مارنے آئی تھی اُسنے ایسی اُتم گت پائی اور جو کوئی نارائن جی کو پریم سے اچھا اچھا بھوجن بھوگ لگاتے ہین اُنکو نہین معلوم کون پدوی ملتی ہی جو لوگ پوتنا مرن کی کتھا کہینگے اور سُنین گے اُنکو پرمیشور کے چرنون مین بھگتی ہوکر مکت پدوی ملیگی۔ اے راجا شری کرشن جی کے درشن کے واسطے دیوتا لوگ اپنا روپ بدل کر گوکل مین آتے تھے اور دیوتون کی استریان شری کرشن جی کی سُندرتائی دیکھکر موہت ہوجاتی تھین۔

ادھیائے ساتوان

بھیجنا کنس کا ترناورت آدک راچھسون کو شری کرشن جی کے مارنے کیواسطے

راجا پریچھت نے اتنی کتھا سُنکر کہا کہ اے مہاراج جسطرح آپ نے پوتنا اور شری کرشن جی کی لیلا سُنائی اسی طرح پھر اور

پال جنم لیا کنس کیجیے یہ بہت پیارا معلوم ہوتا ہی شکدیو جی نے کہا کہ اے راجا پریکھیت راجا کنس نے پوتنا کا حال سُنکر یقین کر کے جانا کہ میرا ماننے والا گوکل مین پیدا ہوا اس چنتا سے وہ بیاکل ہو کر گر پڑا جب کچھ دیر مین ہوش آیا تب دربار مین بیٹھکر اپنے منتریون سے کہا کہ نند کے لڑکے نے پوتنا راچھسی کو مارڈالا مجکو معلوم ہوتا ہی کہ اسکے ہاتھ سے میری موت ہوگی دوست وہی ہی جو اس مصیبت مین کام آوے اور اُس لڑکے کو مار کر میرا بھلا کرے

| | | | |
|---|---|---|---|
| دوہا | جُو دھا سبو بلائے کے بیڑا دھریو بنائے | | جو یہ کارج کر سکے سُوئی لیہہ اُٹھائے |

اے راجا پریکھیت راجا کنس نے سب کسی سے کہا کہ جو کوئی میرے دشمن کو مارے اُسکو مین بہت سا روپیہ دونگا اُسوقت شری دھرنام براہمن بیٹھا تھا سُو بولا کہ اے راجا تم سوچ مت کرو مین تمھارا دشمن مار کر تم کو بیفکر کیے دیتا ہون۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| دوہا | تب بولیو راجا بچن دھن دھن دُج راج | | تم بن ایسو کون ہی جو کر ہی یہ کاج |

یہ سُنکر شری دھر براہمن بیڑا اُٹھا کر راجا سے بدا ہوا اور پنڈتونکی صورت بنا کر نند جی کے گھر گیا جسودا جی نے اُسکو دیکھتے ہی دنڈوت کی اور بڑے آدر سے بٹھا کر پوچھا کہ اے مہاراج آپنے کدھر کی نب براہمن نے اپنا تا اپنے کو پروہت بتلا کر بولے کہ تمھارے لڑکے کی بڑائی سب سے سُنکر اُسکا درشن کرنے آیا ہون جسودا جی نے کہا۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| دوہا | کمل نین بن شین مین بیٹھو دُج یہ کال | | نہاے آے دکھلا یہون ماکھن پر بھ گوپال |

جب جسودا جی براہمن کنارے اسنان کرنے کو چلی گئین تب براہمن نے بچار کیا کہ اس خالی وقت مین شری کرشن جی کو مار کر راجا کنس کے پاس جاؤن تو بہت سا روپیہ پاؤن ایسا بچار کر وہ براہمن جہان بیکنٹھ ناتھ سوتے تھے وہان چلا گیا تب نندلال جی اُس کی ٹھوٹی چاہنا سمجھکر پالنے پر سے اُتر پڑے اور شری دھر کو پکڑ کر اُسکی زبان مروڑ ڈالی اور براہمن سمجھکر اُسکی جان نہین ماری اور اُسکے مُنھ مین دہی لگا کر برتن دہی اور دودھ کا توڑ ڈالا اور پھر آپ پالنے پر لیٹ رہے جب جسودا جی اسنان کر کے آئین تب دہی اور دودھ کا برتن ٹوٹا اور دہی براہمن کے مُنھ مین لگا دیکھکر جانا کہ اسی براہمن نے دہی اور دودھ کھا کر برتن توڑ ڈالا ہی یہ بات سمجھکر جسودا جی نے کہا کہ اے مہاراج تم نے دہی اور دودھ کھایا تو بہت اچھا کیا لیکن میرے برتن کیون توڑ ڈالے جب زبان مروڑ جانے سے وہ کچھ نہ بول سکا تب نندلال جی کی طرف ہاتھ اُٹھا کر بتلایا کہ اسی نے برتن توڑا ہی جسودا جی نے اُسکے بتلانے کا یقین نہ کر کے اُسکو اپنے گھر سے نکلوا دیا جب وہ براہمن روتا ہوا راجا کنس کے پاس آیا تب اُسنے بہت اُداس ہو کر کاگسُر کو شری کرشن جی کے مارنے کیواسطے بھیجا جیسے وہ شیام سُندر کے پالنے پر آکر اپنی گھات لگا کر بیٹھا ویسے شری کرشن جی نے اُسکا گلا مروڑ کر ایسا پھینکا کہ مُنھ مین کنس کے آگے جا گرا



یہ حال گوکل مین کسی نے نہین جانا اور مرتے وقت کا گا سہنے کنس سے کہا کہ وہ لڑکا آدمی نہین ہر پیشور کا اونا معلوم ہوتا ہی۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| دوہا | ایک ہاتھ سون پکڑ مونہ پھینک دیو تم پاس | | ہوی ہی تمھرو کال وہ مین کینھو بسواس |

یہ بات سنتے ہی کنس نے سوچ مین ہوکر اپنی سبھا والون سے کہا کہ ابھی وہ لڑکا ہی اور نہین مارا جاتا جوانی آنے پر کس طرح مارا جاویگا جو کوئی اسکو مارتا تو مین اسکا بڑا احسان مانتا یہ بات سنتے ہی سکٹاسر واسطے مارنے شیام سندر مہاراج کے بڑھا اور وہ پون روپ گوکل کو چلا آتی کتھا سنا کر شکدیو جی بولے کہ اے راجا جب شری کرشن جی ستائیس دن کے ہوئے اور جس نچھتر مین انکا جنم ہوا تھا وہی نچھتر پھر آیا تب نند جی نے براہمن اور گوکل باسیون کو بہوتا دیکر اپنے یہان بلایا اور اپنے کل کی ریت اور رسم کرکے براہمنون کو دان اور دچھنا دیکر بدا کیا اور گوالون کو بھوجن کرنے کے واسطے بٹھا کر جسودا جی اور روہنی جی اچھا اچھا کھانا ان سب کو پرسنے لگین اور گوپیون نے بڑی خوشی سے گانا بجانا کیا اور وہ لوگ آنند سے کھانے لگے اے راجا اسوقت شری کرشن جی کو پالنے مین سلا کر سب چھوٹے اور بڑے اپنے اپنے کام مین لگے تھے اور اس پالنے کے پاس ایک چھکڑا لٹکایا ہوا رکھا تھا شیام سندر نیند سے جاگے اور مارے بھوک کے ہاتھ اور پانون پٹک کر رونے لگے اسی سمے وہ راچھس پون روپ اڑتا ہوا وہان آپہونچا اور شیام سندر کو اکیلا دیکھکر من مین کہنے لگا کہ یہ لڑکا بہت بلوان ہی جسنے پوتنا کو مار ڈالا آج مین اسکو مار کر اسکا بدلا لونگا یہ بات بچار کر وہ چھکڑے پر آبیٹھا اسی سے اسکا نام سکٹاسر ہوا جب وہ چھکڑا اسکے نیچے دبی اور دودھ کے برتن رکھے تھے ہلنے لگا تب شری کرشن جی انتریامی نے اسکے آنے کا حال جانکر روتے روتے ایک لات ایسی ماری کہ جسکے لگنے سے سکٹاسر مر کر پرتھوی مین گرا اسکو دیکھکر کنس سب راچھسون سمیت گھبرا گیا اے راجا جب چھکڑا گرنے اور برتن ٹوٹنے سے بڑی آواز ہوکر دودھ اور دہی ندی کیطرح بہہ نکلا تب نند جی آدک سب گوال اور گوپی وہان دوڑے آئے اور جسودا جی نے شیام سندر کو اٹھا کر اپنی چھاتی سے لگا لیا اور مونھ اور ہاتھ انکا چومنے لگین اور سب کسی نے آپس مین کہا کہ آکاش سے بجلی تو نہین گری نہ معلوم کسطرح چھکڑا ٹوٹ کر گر پڑا۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| دوہا | پلنا ڈھگ کھیلت ہتے چھک گوپ کے بال | | تھن کیو ڈاریو سکٹ پلنا سے گوپال |

ان لڑکون کی بات کو کسی نے سچ نہ مانکر آپسمین کہا کہ شری کرشن جی کا چرن پھول سے زیادہ ملائم ہی اتنا بڑا چھکڑا انھون نے لات مار کر کسطرح گرا دیا ہوگا لڑکون کے کہنے کا کیا اعتبار ہی اور نند جسودا جی نے بہت دان دے کر کہا کہ بھگوان ہی بار بار اسکی رچھا کرتے ہین

| | | | |
|---|---|---|---|
| دوہا | بہت بھانت کرنا کیو اور دیو بہو دان | | بار بار نند لال کو رچھپال بھگوان |

اے راجا جب شری کرشن جی پانچ مہینے کے ہوئے تب کنس نے ترناورت راچھس کو انکے مارنے کیواسطے بھیجا اور وہ بونڈلا بنکر گوکل مین آیا اسوقت جسودا جی من ہرن پیارے کو گود مین لیے ہوئے آنگن مین بیٹھی تھین شیام سندر انتریامی نے ترناورت کے آنے کا حال جانکر اپنے بدن کو اسواسطے بھاری کر دیا جسمین جسودا جی اپنی گود سے زمین پر اتار نہین تو ترناورت انکو بھی میرے ساتھ اڑا لے جاویگا جب جسودا جی سے شری کرشن جی کا بوجھ نہین اٹھایا گیا تب وہ شیام سندر کو آنگن مین سلا کر آپ گھر کا کام کرنے لگین اسوقت ترناورت بونڈلا روپ کے پہونچنے سے گوکل مین ایسی آندھی آئی کہ دھول اڑنے سے دن رات کے برابر ہوگیا اور درخت گرنے اور چھپر اڑنے لگے تب جسودا جی بیاکل ہوکر شیام سندر کو آنگن سے اٹھانے آئین لیکن بدن انکا ایسا بھاری ہوگیا کہ ان سے نہین اٹھ سکے جب جسودا نے اپنا ہاتھ شری کرشن جی کے بدن سے الگ کیا تب ہی ترناورت شیام سندر کا پران لینے کے واسطے

نکلا تھا کہ ایک بڑا جن اونچے آکاش مین لے گیا اور جسودا جی نے پھر جو شری کرشن جی کو اٹھانے کے واسطے ہاتھ لمبا کیا تو اُس جگہ انکو نہ پاکر رونے لگین اور نند جی کو پکار کر کہا کہ تمھارا بیٹا آندھی مین اُڑ گیا یہ سُنتے ہی نند جی اور گوال اور گوپی وہان دوڑے آئے اور شیام سُندر کا نام پکار کر چارون طرف ڈھونڈھنے لگے اور جسودا جی اور روہنی جی بھی گوپیون سمیت شری کرشن جی کو ڈھونڈھنے نکلین اور اندھیرے مین ٹھوکرین کھا کر مارے گھبراہٹ کے گر گر پڑتی تھین۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| دوہا | نند جسودا روہنی گوپ گوال برج بال | کھن پرکھ گوپال بن کھل بکل تہہ کال | |

اے راجا شری کرشن جی نے نند جی وغیرہ لوگون کو جب اپنے برہ مین بہت دُکھی دیکھا تب ترنا ورت کا گلا دبا کر نند جی کے دروازے کے پتھر پر پٹکا اور اسکو مار کر مُکت دی جب کہ اُسکے مرنے سے آندھی اور اندھیارا سب جاتا رہا تب نند اور جسودا چیخنے کی آواز سُنکر اپنے مکان پر دوڑے آئے تب کیا دیکھا کہ ایک راچھس مرا پڑا ہے اور اُسکی چھاتی پر نند لال جی کھیل رہے ہین گوپیون نے دوڑ کر شری کرشن جی کو اُٹھا لیا اور جسودا جی نے گود مین لپٹا لیا اور سبھون نے کہا کہ آج شری کرشن جی کا جنم نیا ہوا۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| دوہا | ناجانون کہ پون نے کو کر لیت سہاے | کیو کام وہ کیو تنا ترنا ورت یہ آے | |

اُسوقت نند راے بولے کہ ہم سے بسدیو جی نے کہا تھا کہ ان دنون بہت اُپادھ ہوگی سو یہی بات دیکھنے مین آتی ہے نند جی نے اُس دن بھی بہت سا روپیہ اور گہنا آدک شری کرشن جی پر نچھاور کر کے براہمن اور کنگالون کو دیا اور گوپیون نے جسودا جی سے کہا کہ تم نے اپنا گھر کا کام پران پیارے سے بھی اچھا جانا جو انکو اکن مین اکیلا چھوڑ کر کام کرنے لگی تب جسودا جی شرمندہ ہو کر بولین کہ آج مین نے اپنی نادانی کی سزا پائی اب مین اپنے پران پیارے بالک کو کبھی اکیلا نہ چھوڑونگی اُسدن سے جسودا جی اٹھتے بیٹھتے شری کرشن جی کو اپنے چھاتی سے لگائے رہکر اُنکی بال لیلا کا سُکھ دیکھا کرتی تھین۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| دوہا | | | |
| | ہلراوت گاوت مدھر ہرکے بال بنود | جو سُکھ سُرپن کو اگم سو سُکھ لیت جسود | |
| | کبھی جھلاوت پالنے کبھی کھلاوت گود | کبھی سُلاوت پلنگ پر جسدا سہت انند | |

اے راجا ایک دن جسودا جی شیام سُندر کو گود مین لیکر بڑے پیار سے بار بار اُنکا مُنھ چومتی تھین اُسوقت شیام سُندر نے مُنھ کھول کر نہس دیا تب جسودا جی کو اُنکے مُنھ مین پرتھوی اور آکاش اور سورج اور چندرما اور پہاڑ اور سمندر وغیرہ سب دنیا بھر کی چیزین دکھلائی دین تب جسودا جی آشچرج مانکر کہنے لگین کہ میری عقل تو بدل نہین گئی جو یہ سب چیز مجکو آج دیکھ پڑتے ہین یا میرے لڑکے پر کسی دیو یا پری کا سایہ تو نہین ہو گیا جو ایسی ایسی چیزین اُسکے مُنھ مین دکھلائی دیتی ہین ایسا بچار کر جسودا جی نے کئی لوگون کو بُلا کر اُنسے شری کرشن جی کی جھاڑ پھونک کرائی اور شیر کا ناخن اور ریچھ کے بال اور بہت سے بکسٹہ یعنی تعویذ شری کرشن جی کے گلے مین پہنا دیے۔

## اُدھیاے آٹھوان

نام رکھنا گرگ آچارج کا شیام اور بلرام کا اور کتھا بال چرتر شری کرشن جی کی

شکدیو جی بولے کہ اے راجا پریچھت بسدیو جی نے بلبھدر نام اپنے بیٹے کے پیدا ہونے کا حال کنس وغیرہ سے نہین بتلایا تھا اسلیے

ایک دِن گرگ جی نام اپنے پُروہت کو بُلا کر کہا کہ اے مہاراج گوکُل مین رُوہنی کے بیٹا پیدا ہوا ہی سو بھی تک راجا کنس کے ڈر سے اُسکا نام کرن نہین کیا گیا آپ گوکُل مین نند جی کے گھر جا کر اُسکا نام رکھ دیجیے یہ بات سُنتے ہی گرگ جی خوش ہو کر گوکُل مین گئے نند جی اُنکا آنا سُنتے ہی گوالون سمیت آگے سے جا کر آدر کر کے اُنکو اپنے گھر لائے اور بدھ پُوربک پوجا کر کے اُنکو آسن پر بیٹھالا اور نند اور جسُودا جی نے اُنکا چرن دُھو کر چرنامرت لیا اور ہاتھ جوڑ کر بنتی کر کے کہا کہ میرا بڑا بھاگ تھا جو آپ نے اپنے چرن دھر کر مجکو کرتارتھ کیا یہ بتلائے کہ کس کارن سے یہان آنے کا سنجوگ ہوا یہ بات سُنکر گرگ جی بُولے کہ بسدیو جی نے مجکو اپنے بیٹے کا نام رکھنے کے واسطے بھیجا ہی تب نند جی نے خوش ہو کر کہا کہ اے مہاراج آپ ہمارے نصیب سے یہان آئے ہین ایک لڑکا میرے یہان بھی پیدا ہوا ہی اُسکا نام بھی دھر دیجیے گرگ جی نے کہا کہ مجکو اُسکا نام رکھنے سے یہ ڈر ہی کہ جو کوئی دشمن جا کر کنس سے کہہ دے کہ گرگ جی گوکُل مین نام کرن کے واسطے گئے تھے تو اُسکو یہ شُبہہ ہوگا کہ بسدیو نے کوئی لڑکا دیوکی کا نند جی کے یہان پہونچا دیا ہی اسواسطے گرگ پُروہت اُسکا نام رکھنے کو گوکُل مین گیا ہوگا یہ بات سُنکر نند معلوم تم کو کیا دُکھ دے اِسلیے تم نام کرن مین کچھ دُھوم دھام نہ کرو سادھارن گھر مین نام دھرو الو نند جی اُنکا کہنا اچھا جانکر اُنکو گھر کے بھیتر لے گئے تب گرگ جی نے ہاتھا اور جنم لگن روہنی جی کے بیٹے کی دیکھکر کہا۔

دوہا

رام نام ہی راس کو سُکھ نواس ابھرام | بلی ہویگا لوک مین سب کہہ ہین بلرام

سوائے اِسکے اور نام بھی اِسکے شنکرگھن اور روہتی رمن اور بلداؤ اور کالندی بھیدن اور ہلدھر اور بلبھدر جی بھی سنسار مین کہتے جائین گے اور شری کرشن جی کی جنم کُنڈلی بنا کر گرگ مُن بُولے کہ اے نند جی تمھارا بیٹا جو شیام رنگ ہی اِسکا نام شری کرشن رکھو اور اِنکے بہت نام ہین ایک مرتبہ اُنھون نے بسدیو جی کے یہان جنم لیا تھا اِس سے اِنکا نام باسدیو ہوگا اور ہمارے بچار مین تمھارا لڑکا پربرہم پرمیشور کا اوتار معلوم ہوتا ہی اِنکا بھید کوئی نہین جان سکتا ہی اور تینون لوک مین کسی کو ایسی سامرتھ نہین ہی جو اِنکو مار سکے اور یہ جیسے جیسے کام سنسار مین کرینگے ویسے ویسے نام اِنکے کہے جاینگے اور اُنھون نے اپنی اِچھا سے جنم لیا ہی کسی وقت تم نے اِنکی بال لیلا کا سُکھ دیکھنے کے واسطے تپ کیا تھا اُسی کے پرتاپ سے اِنکو تم اپنا پیدا کیا ہوا لڑکا مت جانو جو لوگ اِنکے نام اُسمرن کرینگے وہ لوگ دُنیا مین اپنی مُراد کو پا کر انت سمے مُکت پدوی پاوینگے اور یہ دونون لڑکے چارون جگ مین ایک ساتھ پیدا ہوتے ہین یہ بات سُنکر نند اور جسُودا بہت خوش ہوئے اور سُونا آدک گرگ آچارج کو دَکیر بدا کیا اور گرگ جی نے مُتھرا مین آکر سب حال بسدیو جی سے کہہ دیا اے راجا پریچھت جب شیام اور بلرام بہت سُندر مُوہنی مورت گھونگھرو والے بال سر پر بکھرے اور بہت طرح کا گہنا اور کپڑا پہنے اور کھلونا لیے لڑکون کے ساتھ گھٹنون چلکر آنگن مین کھیلتے تھے تب جسُودا جی اور رُوہنی جی اور گوپیون کو وہ چھب دیکھکر جیسا سُکھ ملتا تھا وہ مجھ سے کہا نہین جا سکتا۔

کبت

ڈگمگے پگن تے الکھ الیکھ جُون نند کے مین ظاہر کے جُوگن کے جب سے
رُن جھُن پیجنیان کھیلت ہین رج بھرے گھُوارے گھنگھُوارے سوہین بار جھب کے
مُوہن بلیان لیون آوُ دھور جھارڈارون سُن بات بات گلے لاگن کو لپکے
شاردا گنیش شیش بدھ ہت گئے نہ جات بھگتن کے ہیت کے اہیرن کے تپ کے

## چوپائی

جبہی جسودا سے بلاوے — بارُولال گھٹوون دھاوے
تاکے دھاوت ارت چھب ہوئی — جو دیکھت سُکھ پاوت سوئی

## دوہا

بال ہنود ہلوک کے مدت جسودا ماتھ — ماکھن پر بھوہر نہار کے بار بار بل جات
(ترجمہ کے کھیل دیکھکر ۱۲ خوش ۱۲)

## سورٹھ

نت اُٹھ برج کی بام آوین جسمت کے سدا — مدت نرکھ گھنشیام لڑ گوکل کھلا ہین
(استقبال ۱۲)

## دوہا

کرت بال لیلا للت پرم پنیت اُدار — سُندر شیام سُجان ہر سنتن کے آدھار
(نہایت پاک ۱۲)

## سورٹھ

کاڑ پر نیوجاے بال چرت نندلال کو — لکھن سکے نہ گاے شیش کوٹ سارد سمس

اے راجا دیکھو جن پرمیشور کی مہما کو بید بھی نہین جانتا وہ بیکنٹھ ناتھ بالک روپ سے نند جی کے آنگن مین کھیل کر ہر روز نئے نئے سُکھ نند اور جسودا کو دکھلاتے تھے جو سُکھ تینون لوک مین نہین ملتا وہ سُکھ شری شیام سُندر کی کرپا سے برجباسیون کو گوکل مین ملتا تھا جب شیام سُندر کے دانت نکلے تب نند اور جسودا جی نے اچھی ساعت مین کھیر اور مصری سے انکا اَن پراسن کیا اور اُس دن اور برس گانٹھ کے دن براہمنون کو بہت دان اور دچھنا دے کر اپنے ذات بھائیون کو بھوجن کرایا اور گاے بجاے کر بڑی خوشی منائی جب کھیلتے وقت شیام اور بلرام چھوٹے چھوٹے بچھڑون کی پونچھ پکڑ کر کھڑے ہوتے اور گر پڑتے اور پھر اُٹھتے اور تُتلا کر بولتے تھے تب جسودا اور روہنی بڑی خوشی سے انکو گودمین اُٹھا کر دودھ پلاتی تھین اور دونون بھائی بہت سُندر تھے اِس سے اُنکے روپ پر سب برجبالا موہت ہو کر بڑے بہانے سے اُنکو دیکھنے آیا کرتی تھین اُنھین دِنون ایک براہمن نند جی کے گھر آیا تب جسودا جی نے دودھ اور چاول اور بیٹھا اُس کو دیا جب اُس براہمن نے کھیر بنا کر تھالی مین پرسی اور پرمیشور کا بھوگ لگا کر آنکھ بند کر کے دھیان کیا تب شری کرشن جی جا کر اُسکی تھالی مین بھوجن کرنے لگے اُس براہمن نے اُنکو کھاتے دیکھکر وہ تھالی چھوڑ دی اور جسودا جی سے کہا کہ تمھارے بیٹے نے ہماری رسوئین چھو لی جب اسی طرح تین مرتبہ جسودا جی نے اُس براہمن سے کھیر بنوائی اور بھوگ لگاتے وقت نندلال جی وہان جا کر اُسکی تھالی مین کھانے لگے تب جسودا جی نے کرودھ کر کے کہا کہ مین اپنے حوصلہ سے براہمن کو بھوجن کرانے کے واسطے کھیر بنواتی ہون اور تو جوٹھی کر ڈالتا ہے مین تجکو مارونگی یہ سُنکر شری کرشن جی بولے کہ ای ماتا تو مجکو دوش مت لگا جب یہ براہمن بہت بنتی کر کے بھوجن کرنے کے واسطے میرا نام لے لے کر بلاتا ہے تب مین اِسکے پریم کو دیکھکر کھانے لگتا ہون یہ بات شری کرشن جی کی سُنتے ہی براہمن کو گیان ہو گیا تب وہ بولا کہ ای جسودا تیرا بھاگ دھن ہے اور یہ برج اور گوکل بھی دھن ہے کہ جس پر تھوی کے اُوپر پرَبرہم پرمیشور نے تیرے گھر آکر اوتار لیا ہے اور شری کرشن جی سے بولا کہ اے مہاراج۔

## سورٹھ

سُبھل جنم پربھ آج پرکٹ بھئے سب سکرت پھل ۔ دین بندھو ہر جراج دیو دُرس مُوہنہہ کرپا کر

اُسی پریم مین وہ براہمن نندجی کے آنگن مین لوٹنے لگا اور شری کرشن جی کے سامنے ہاتھ جوڑکر کہنے لگا کہ اے دینا ناتھ یہ اپرادھ میرا چھما کیجیے جو مین نے کہا تھا کہ میری رسوئین جوٹھی کردی جو کوئی آپ کی شرن مین آتا ہی وہ کرتارتھ ہو جاتا ہی آپ انتر جامی ہین مجکو اپنی شرن مین آیا جان کر دیال ہو جیے شیام سُندر اُس براہمن کا یہ حال دیکھکر جسودا جی کے پاس کھڑے ہو کر ہنسنے لگے اور براہمن کو اپنی بھگتی دے کر بدا کیا اور جسودا آدک نے یہ حال دیکھکر آشچرج مانا اسی طرح شیام سُندر بہت سے بال چرتر کرکے نند اور جسودا کو سکھ دیتے تھے - ایک دن شیام اور بلرام لڑکون کے ساتھ اپنے آنگن مین کھیلتے تھے اُسوقت شری کرشن جی نے مٹی کھائی تب شری دامانام لڑکے نے جسودا جی سے جاکر کہا کہ کنھیا نے مٹی کھائی ہی جسودا یہ بات سُنتے ہی غصہ سے چھڑی ہاتھ مین لیکر شیام سُندر کو مارنے دوڑی جب بنکنٹھ ناتھ نے اپنی ماتا کو کرودھ مین آتے ہوئے دیکھا تب مارے ڈر کے مُنھ اپنا پونچھکر چپ چاپ کھڑے ہو گئے اور جسودا جی نے شری کرشن جی سے کہا کہ تو نے کسواسطے مٹی کھائی گانون والے میری نندا کرینگے کہ یہ اپنے بیٹے کو کچھ کھانے کے واسطے نہین دیتی ہی اس سے وہ مٹی کھاتا ہی یہ بات سُنتے ہی موہن پیارے ڈرتے ہوئے بولے کہ اے میّا یہ جھوٹی بات تم سے کسنے کہی جو کوئی جھوٹا کلنک لگاوے تو میرا کیا قصور ہی تب جسودا جی نے کہا کہ تری دامانیرے ساتھی نے یہ بات مجھ سے کہی ہی جب شیام سُندر نے شری دامانکو ڈانٹ کر پوچھا کہ ارے مین نے کب مٹی کھائی تھی تب وہ بولا کہ اے بھائی مین نے تمھاری ماتا سے کچھ نہین کہا ہی جب جسودا جی نے شری کرشن جی کا ہاتھ پکڑکر چھڑی دکھلاکر دھمکایا تب وہ بولے کہ اری میّا کہین آدمی بھی مٹی کھاتا ہی -

## دوہا

جھوٹھ کہت توسے سبہی ماتی مُوہنہہ نہ سُہاے ۔ نہین مانے جو بات تو دکھلاؤن مُنھ باے

### مٹی کھانے سے منع کرنا اور دھمکانا جسودا کا شری کرشن جی کو



یہ بات سُنکر جسُودا جی بولین کہ مین تیری جھُوٹی باتون کا بشواش نہین کرتی جو تو سچا ہی تو اپنا مُنھ کھُول کر دکھلا دے یہ بات سُنتے ہی شری کرشن جی نے اپنا مُنھ کھُول کر دکھلایا تو جسُودا جی کو اُنکے مُنھ مین تینون لُوک کی چیزین جس طرح پہلے دیکھ پڑی تھین اُسی طرح پھر دکھلائی دین تب جسُودا جی نے گیان کی راہ سے اپنے مَن مین کہا کہ دیکھو میرے برابر بھی کوئی مُورکھ نہ ہوگا جو ترلوکی ناتھ کو اپنا بیٹا جانتی ہون یہ لڑکا آدمی نہ ہو کر نارائن جی کا اوتار معلوم ہوتا ہی کسواسطے کہ مین نے دو مرتبہ اسکے مُنھ مین تمام دُنیا کی چیزین دیکھی ہین جب ایسا بچار کر جسُودا جی اُنکی استُت کرنے لگین تب شیام سُندر نے سمجھا کہ ابھی مجکو بہت لیلا کرنی ہین اپنے کو ظاہر کرنا نہ چاہیے جب یہ بچار کر شری کرشن جی نے اپنی مایا جسُودا جی پر پھیلا دی تب جسُودا جی نے نند سے کہا کہ مین نے یہ سب چرتر مُوہن پیارے کے مُنھ مین دیکھا ہی یہ حال سُنکر نند جی بولے کہ جو بات گرگ جی کہہ گئے ہین وہ سچ معلوم دیتی ہی۔

**دُوہا**

نند کہت سُن باوری ہرات کوئل گات | اِسانتی دھاوت برہمانڈ پاچھے پچھتات

**سُورٹھ**

اچرج تیری بات کو جانے دیکھو کہان | کشُل رہین دُو وُو بھراتا رام شیام طفیلیہ ہت

یہ بات سُنتے ہی جسُودا جی نے نندلال جی کو اپنا بیٹا سمجھکر گود مین اُٹھا لیا اور پیار کر کے بولی کہ ای پران پیارے جو ہاتھ مین نے تجھے سانٹی مارنے کو اُٹھایا وہ ہاتھ میرا گل جاے اور جن آنکھون سے تجھکو گھورا تھا وہ آنکھین پھوٹ جائین ای بیٹا تم ماکھن اور مٹھائی چھوڑ کر مٹّی کیون کھاتے ہو ایسا کہکر جسُودا جی شیام سُندر کو گھر کے بھیتر لے گئین۔

ایک دِن شیام اور بلرام لڑکون کے ساتھ کھیلتے تھے اُسمین کچھ جھگڑا ہوا تب بلرام جی نے شری کرشن جی سے کہا۔

**دُوہا**

بول اُٹھے بلرام تب اِنکے مات نہ باپ | ہار جیت جانین نہین لڑکن لاوت پاپ

یہ بات سُنتے ہی شیام سُندر روتے ہوئے جسُودا جی کے پاس جا کر بولے۔

**چوپائی**

مَیّا مُوہنہہ داؤ دُکھ دیھو | مُوسُون کہت مُول کو لیھو

پُن پُن کہت کون تیری ماتا | کو تیرو تات کون تیرو بھراتا

گوُرے نند جسُودا گوُری | تم آنکارے آئے چوری

مُوسُون کہت دیو کی جائے | مَیں بسدیو یہان نِس آئے

مُول کپُٹ بسدیوہ دیھو | تاکے پلٹے تمکو لیھو

کہا کرون یا رِس کے مارے | مین نہین کھیلن جات دُوارے

ای ماتا بلدا دُ بھیّا کے سکھلانے سے سب لڑکے بھی مجھے یہی بات کہکر چڑھاتے ہین تو سچ بتا دے کہ مین کسکا بیٹا ہون یہ سُنتے ہی جسُودا گوُدھن کی قسم کھا کر بولین کہ ای مُوہن پیارے مین تیری ماتا اور تو میرا بیٹا ہی۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| دُوہا | پاچھے ٹھاڑھے سُنت سب نند شیام کی بات | لیئھو گود اُٹھائے ہنس سُندر سانول گات | |

یہشو مُونی یہ بات اپنی ماتا سے سُنکر خوش ہوگئے اور پھر لڑکون مین جاکر کھیلنے لگے جب کبھی رات کو موہن پیارے باہر کھیلنے کی اچھا کرتے تھے تب جسودا جی اُنسے کہتی تھین کہ باہر مت جاؤ وہان ہوا کاٹ کھاتا ہی۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| دُوہا | رُوپ ریکھ جاکے نہین بدھ ہرانت نہ پاے | اہا ؤسون ڈر آوے تہہ جسمت رکھت سُواے | |

پھر نند جی نے موہن پیارے کا مُونڈن اور کنچھیدن کرکے براہمنون اور اپنے ذات بھائیون کو بھوجن کرایا جب شیام سُندر کو پانچوان برس لگا تب گوال بالون کے ساتھ برج گوکل کی گلیون مین کھیلنے لگے۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| دُوہا | جاکے گُن گُن اگم اَنت نگم نہ پاوت اُور | سوپر برج کھیلت گوال سنگ بندھے پریم کی ڈور | |
| سُورٹھ | کھیلت بھئی انیر جنی ٹھیرت شیام کہا | آوہ دھام سبہی سانجھہ سمجھ نہین کھیلے | |

اہیر اجا سب برجبالا شیام اور بلرام کے رُوپ پر موہت ہوکر یہ اچھا رکھتی تھین کہ وہ کسی طرح ہمارے گھر آوین تو ہم انکا درشن پاکر اپنی آنکھین ٹھنڈی کیا کرین اسلیے شیام سُندر انتریامی سب کی اچھا پوری کرنیوالے گوال بالون سمیت اُنکے گھر جانے لگے اور گوپیان بڑی خوشی سے دہی اور ماکھن کھلا کر اُنکا آدر سنمان کرنے لگین اور جو برجبالا طرح پر نہین رہتی تھی اُسکے خالی گھر مین بیٹھکر گھُسکر دہی اور دُودھ اور ماکھن اُسکا گوال بال اور بندرون کو کھلا کر آپ بھی کھاتے تھے جب سب کا پیٹ گورس کھاتے کھاتے بھر جاتا تھا تب دہی آدک پر ہتھوی پر گرا کر ہانڈی اور مٹکی توڑ کر کہتے تھے کہ کیسا دہی اور دُودھ پڑا ہی جسمکو کوئی نہین کھاتا یہ اُپدرو دیکھکر گوپیان بہت منع کرتی تھین تسپر بھی شیام سُندر نہین مانتے تھے تب برجبالا ماکھن چور اُنکا نام دھر کر ہنسی سے پکارتی تھین۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| دُوہا | ماکھن پر بھو کُن دیکھ کے کُون لیوا ہا ے | دُودھ دہی ماکھن مہی راکھین دُور دُراے | |

جب گوپیان دہی آدک چھینکے پر رکھنے لگین جسمین شریکرشن جی کا ہاتھ نہ پہونچے تب شریکرشن جی نے یہ تدبیر نکالی کہ پہلے اُوکھلی پر پیڑھا رکھکر پھر اُسکے اوپر ایک لڑکے کو کھڑا کردیتے تھے اور اُسکے کندھے پر آپ چڑھکر چھینکے پر سے دُودھ اور ماکھن اُتار کر کھا جاتے تھے جب یہ تدبیر کرلے پر بھی بہت اُونچے رہنے سے سب برتن نہین اُترتے تھے تب مُرلی منوہر مُرلی اور لاٹھی سے اُس ہانڈی مین چھید کرکے دہی آدک نیچی مین روک کر کھاتے اور لٹاتے تھے



جب کوئی گوپی بیخیال انکا دیکھکر گالیان دیتی ہوئی پاس آتی تب موہنی مورت کو دیکھتے ہی ہنس دیتی تھی اور گوپیان ماکھن دینے کے لالچ سے تالی بجاکر شیام سندر کو نچاتی تھین۔

## چوپائی

شنکر سے سر جاچہ چہین چترانن دھیانن دھرم بڑھاوین
نیک ہیے مین جو آوت ہی رس کھان مہا جڑ موڑھ کہاوین
جا پر سندر دیو بدھو نہین وارت پران ابارا گاوین
تا ہی اہیر کی چھوہریان چھپیا بھر چھا چھ بہ تاچ نچاوین

## دوہا

گوارس کو چسکو لگیو دن پرت آوے لال | جسودہ دین ارا ہنو آوین سب برجبال

کبھی کبھی گوپیان جسودا جی کے پاس جاکر کہتی تھین کہ شری کرشن تمھارے بیٹے نے ہمارا دودھ اور دہی آدک چرا کر کھا لیا اور دوسرے لڑکون اور بندرون کو کھلا کر ہماری مٹکی توڑ ڈالی ہم لوگ بہت چھپا چھپا کر اپنا دودھ اور ماکھن رکھتی ہین تسپر بھی اسکے ہاتھ سے نہین بچتا کہان تک تمھارا لحاظ کرین جو آپ کھا جاوے تو ہم کو سنتوکھ ہو پر وہ تو دوسرے گوال بالون اور بندرون کو کھلا کر لٹا دیتا ہی اور ہماری رسوئین اور پوجا کا مکان بی اور موتر کر کے خراب کر دیتا ہی تم اپنے کنھیا کو منع کر دو تب جسودا جی سے شری کرشن جی بڑی عاجزی سے کہتے تھے کہ اے ماتا یہ سب گوپیان مجھکو جھوٹھا کلنک لگاتی ہین نہین معلوم کون گوال بال انکا دہی اور دودھ کھا گیا ہوگا سیدھا نام میرا ہی انھون نے سیکھ پایا ہی جو ہر روز آکر تم سے میری چغلی کھاتی ہین بھلا تم یہ بچارو کہ مین نے اپنے چھوٹے چھوٹے ہاتھون سے کس طرح چھینکے پر کی چیز اتار لی ہوگی۔

## دوہا

مین اپنو گھر چھاڑ کے کہون کہون نہ جات | آے سبہی یہ سندری برتھا کہت اٹھ پرات

اے ماتا یہ سب برجبالا مجھکو جھوٹا کنارے اور گلی کوچون مین سے اپنے گھر زبردستی پکڑ لیجاتی ہین اور انمین کوئی میرا منھ چومتی ہی اور کوئی میرا کپڑا کھینچتی ہے کوئی میری ٹوپی اتار لیتی ہی کوئی میرے گال مین مکا مار کر کہتی ہی کہ تو ناچ۔ اے ماتا یہ گوپیان مجھکو بڑا دکھ دیتی ہین تم گانون چھوڑ کر کہین دوسری جگہ چل کر بسو۔ ایسی میٹھی میٹھی باتین موہن پیارے کی سنکر جسودا جی نے گوپیون کے کہنے کو سچ نہین مانا۔

## دوہا

ماکھن پر بھوٹھا کے بات لیو ارلاے | گوین سون بنتی کری رہین سبہی سر ناے

اسی طرح سب برجبالا رہنا دیتے وقت نندلال جی کی انوکھی باتین سنکر خوشی خوشی اپنے اپنے گھر چلی آتی تھین۔ اور موہن پیارے نے نند اور جسودا کے سمجھانے پر بھی دہی اور ماکھن کی چوری کرنا نہین چھوڑا اور اندھیرے گھر مین بھی اپنے چنچل لکھی پرکاش سے ماکھن آدک ڈھونڈھکر کھا جاتے تھے اور جسودا جی ارہنا دیتے وقت گوپیون سے کہتی تھین کہ یہ کا

شیام سُندر کا نہین ہے بھلا تمھین بنیاؤ کرو کہ اِس چھوٹے لڑکے کا ہاتھ اوپنے چھینکے پر کس طرح پہونچا ہوگا کسی دُوسرے گوال کا یہ کام ہے تم گوک جھونٹھا کلنک میرے پران پیارے کو لگاتی ہو جتنا تمھارا گورس آدِک گیا ہو میرے یہان سے لیجاؤ۔

دُوہا

مجھو نھو دُوش بنائے کے نت اُٹھ آوت پراَت ۱۲ | سنگھ بُولت لاج تج پھیر بناوت بات

جو تم لوگ سچی ہو تو چُراتے وقت اِسکو پکڑکر میرے پاس لے آؤ یہ بات سُنکر سب برجبالا اپنے اپنے گھر چلی گئین۔

دُوہا

گھر گھر پر گئی بات یہ سکھا برِ نند لیے ساتھ ۱۲ جماعت | ماکھن چوری کھات ہین نند سُون برجناتھ

سُورٹھ

سب کے من ابھلاکھ چوری پکڑن پاسیئے | دھریے ماکھن راکھ یہی دھیان سب کے ہیئے

اے راجا جب کوئی برجبالا چوری کرتے وقت پہونچکر نندلال جی سے کہتی تھی کہ تم نے میرے سُونے گھر ۱۲ خالی مین آکر ماکھن اور دہی کی مٹکی مین ہاتھ کیون ڈالا تب موہن پیارے اُسکو جواب دیتے تھے کہ مین دُھوکھے سے اپنا گھر جان کر یہان چلا آیا اور دہی مین چینٹی پڑگئی تھی اُسکو نکالتا ہون اور جو کوئی برجبالا دہی وغیرہ کھاتے وقت آکر کہتی تھی کہ اے ماکھن چور تو ہمارا دہی کیون کھاتا ہے تب موہن پیارے اُس گوپی کو اپنی آنکھ کے اِشارے سے پاس بُلاکر دہی اور دُودھ جو مُنھ مین لیے رہتے تھے اُسکے مُنھ اور اُنھون پر اُگال کر دیتے تھے جب تک وہ اپنی آنکھ اور مُنھ پونچھتی تھی تب تک آپ بھاگ کر اپنے گھر چلے آتے تھے اور جسودا جی اُنکو ہر روز سمجھایا کرتی تھین کہ اے بیٹا نولاکھ گئو میرے یہان دُودھ دہی دینے والی ہین جتنا دُودھ اور ماکھن تمھارا من چاہے کھایا اور لُٹایا کرو کسی دُوسرے کے گھر ماکھن اور دہی وغیرہ چُرانے مت جاؤ سب گانون والے مجھکو کہتے ہین کہ تو اپنے بیٹے کو کھانا نہین دیتی ہے اسی سے وہ سب کے گھر ماکھن اور دہی چُرا کر کھاتا ہے جب گوکُل باسی تم کو ماکھن چور کہکر پکارتے ہین تب مارے شرم کے مجھ سے اپنا مُنھ کسی کو دکھلایا نہین جاتا جب یہ سب گوالن ہاٹ بازار کی دُودھ دہی بیچنے والی ہر روز آکر تمھارا اُرہنا مجھے دیتی ہین تب مین مارے لاج کے ڈوب جاتی ہون نند جی یہ حال سُنکر تم کو مارینگے۔

سُورٹھ

بڑے باپ کے پُوت چور نام راکھیو جگت | اُنچیو پُوت سپُوت نام دھراوت باپ کو

یہ سُنکر موہن پیارے بولے کہ اے ماتا اب مین گوالنون کے گھر نجاؤنگا۔ ایسا کہنے پر بھی اُنھون نے دہی آدِک چُرا کر کھانا نہین چھوڑا تب سب گوپیون نے اکٹھے مین یہ صلاح کی کہ ایکدن ماکھن چور کو دہی سمیت پکڑکر جسودا جی کے پاس لیجانا چاہیے ایکدن موہن پیارے کسی برجبالا کے گھر مین جاکر ماکھن آدِک چُرا کر کھاتے تھے جب کئی گوپیون نے ملکر اُنکو پکڑلیا اور اُنکے ساتھی گوال بال سب ہانسے بھاگ گئے تب گوپیان شیام سُندر کو پکڑکر جسودا جی کے پاس لیچلین اُسوقت شری کرشن جی نے اپنی مایا سے ایسا چھل کیا کہ جو گوپی ہاتھ پکڑے جاتی تھی اُسی کے پُرش کا ہاتھ ماکھن مُنھ مین لگا کر اُسکو پکڑا دیا اور آپ وہان سے انتردھیان ہوکر گوال بالون مین کھیلنے لگے اور اُس گوپی نے کرشن بھگوان کی مایا سے یہ بھید نہین جانا کہ مین اپنے پُت کا ہاتھ پکڑے لیے جاتی ہون اور اُسکی ساتھ والی گوپیون نے بھی اُسکو نہین

پہچانا اور اُس پر جبالا نے گوپیون سمیت نندرانی کے پاس جاکر کہا کہ نندلال جی سے برج گوکل کا گورس نہین بچتا ہمیشہ ہمارا دہی اور ماکھن چُرا کر کھا جاتے ہین جب دہی کھاتے وقت اِنکو کوئی پکڑلیتا ہی تب وہ کہتے ہین کہ تم نے زبردستی میرے مُنھ مین دہی لگا دیا ہی اِنکے مارے کوئی بچھرا بندھا رہنے نہین پاتا کھول دیا کرتے ہین اِنمین بڑے بڑے چرتر بھرے ہین سوائے ماکھن اور دہی چُرانے کے ہماری انگیا بھی پھاڑ ڈالی ہی اِنکو تم لڑکا مت سمجھو ہم لوگون کو اِنکا حال کہتے ہوئے شرم آتی ہی۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| دُوہا | کرت پھرت اُتپات اَت سب برج گھر جائے | | نت اُٹھ کھیلت پھاگ سی کریاوت نہ بجائے |

اور جب ہم لوگ اُرہنا دینے کے واسطے آتی ہین تب تم بھی ہمین جھوٹھی بناتی ہو دیکھو آج ہم ماکھن چُورا لو ماکھن چُراتے اور کھاتے پکڑ کر تمھارے پاس لائی ہین جب گوپیان اِسی طرح کا بہت سا اُرہنا دے چکین تب جسودا جی بولین کہ میرا موہن پیارا کہان ہی اے بہن تم کیسے پکڑ لائی ہو ٹک اپنے چور کا مُنھ تو دیکھو تب جھوٹھا اور سچا تمھارا آپ کھل جائیگا میرا کنھیا تو کل سے گھر کے باہر بھی نہین نکلا یہ بات سُنکر جیسے اُس گوپی نے جو ہاتھ پکڑے تھی اپنے سوامی کا مُنھ دیکھا تب اپنا پت دکھلائی دیا یہ حال دیکھتے ہی اُسنے اُسکا ہاتھ چھوڑ دیا اور شرمندہ ہو کر سننے لگی تب جسودا جی نے سچی ہو کر گوپیون سے کہا کہ میرے لڑکے کو تم لوگ جھوٹھ چوری لگائی ہو میرا کنھیا پانچ برس کا چوری کرنے کے لائق نہین ہی تم میرے پران پیارے سے مت بولا کرو یہ بات گوپیون سے کہکر جسودا جی نے موہن پیارے سے کہا کہ اے بیٹا تو میرے منع کرنے سے بھی چوری کرنا نہین چھوڑتا

| | | | |
|---|---|---|---|
| دُوہا | سُن سُن لاجن مرت مین تو نہین مانت بات | | اب توہ راکھون باندھ کے جانی تیری گھات |
| سورٹھ | مُوئی لیجے شیام دَوھَر ماکھن میوا مدھُر | | سب کچھ تیرے دھام پر گھر جائے بلائے تُو |

یہ بات سُنکر موہن پیارے نے مُنہ لٹکا کر کہا کہ اے ماتا تم اِن لوگون کے کہنے کا بِشواس مت کرو یہ سب میرے پیچھے پیچھے پھرا کرتی ہین کبھی مجکو دُودھ اور دہی کے برتن اور کبھی بچھڑا پکڑا کر اپنے گھر کا کام مجھ سے کراتی ہین اور میری جھوٹھی چغلی آکر تم سے لگاتی ہین یہ میٹھی بات سُنکر سب برجبالا شیام سُندر کا مُنھ دیکھتی ہوئی اپنے اپنے گھر چلی گئین پھر ایکدن شیام سُندر کسی برجبالا کے گھر ماکھن آدِک چُرانے گئے اُسوقت وہ گوپی چارپائی پر سوتی تھی نندلال جی نے اُس برجبالا کی چوٹی چارپائی سے باندھ دی اور اُسکا ماکھن اور دہی گوال بالون کے ساتھ آنند سے کھایا اور دُودھ دہی کے برتن اور ایک مٹکا کھی کا بہت دِنون کا اُسکے گھر مین رکھا تھا توڑ ڈالا جب وہ گوپی برتنون کا کھٹکا سُنکر چلائی تب اڑوس پڑوس کی گوپیون نے دوڑ کر نندلال جی کو پکڑ لیا اور جسودا جی کے پاس لیجا کر کہا۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| دُوہا | وہی اُرہنوت کوستت کرن کے کاج | | مین کہہ لائی شیام کو باہنہ پکڑ کے آج |

اے راجا اُسدن گوپیون نے سچی بنکر جسودا جی سے کہا کہ اپنے بیٹے کے گُن دیکھو کہ میرے برتن توڑ ڈالے اور میری چوٹی چارپائی سے باندھکر سب ماکھن اور دہی چُرا کر کھا لیا اور ہم لوگون کا کپڑا اکھینچکر ننگی کر دیتا ہی اِسکے مارے راستہ چلنے نہین پاتی ہین یہ بات سُنکر جسودا جی بولین۔

## گیت

پیارے کی کُوسن سُن کسلی کلیجے مانہہ جیون ہی میرو کانہہ کہا کر آیو ہی
مُوسُون کہو کوٹک کچھو کہو نانہہ بالک سُنوتی کیتو دُکھ دیکھ کیسے کر پایو ہی
ماکھن کو ماٹھ دوارے پر مہر بیٹھے تولُ تولُ لیتو ری جا کو جیتو کھایو ہی
گُورس کے کاج گوالی گود مُو پیارت ہون گاری مت دیو موگر بینی کو جایو ہی

جب جسودا جی کو گوپیون کی بات سچ معلوم ہوئی تب شیام سندر پر کرودھ کر کے کہا کہ تو نے اچھا چلن چوری کرنے کا سیکھا ہی اے بیٹا مین نے تجھکو بار بار سمجھایا لیکن تو میرا کہنا نہین مانتا اب مین تجھکو باندھکر گھر مین بٹھال رکھونگی یہ بات سُنکر شیام سُندر نے کہا کہ اے میّا یہ گوپی مجھکو زبردستی پکڑ کر اپنے گھر لے گئی اور اسنے مجھ سے اپنے گھر کا کام کرایا اب جھوٹھا کلنک لگا کر اُلٹا رہنا دیتے آئی ہی یہ بات مُوہن پیارے کی سُنکر جسودا جی ہنسنے لگین اور سب گوپیان اپنے اپنے گھر چلی گئین اسی طرح شیام سُندر نئی نئی لیلا کر کے اپنی ماتا اور پتا اور برجناریون کو سُکھ دیتے تھے دیکھو جو لچھمی پتا آٹھون پہر دُودھ کے سمُدر مین رہتے ہین وہ پریم کے بس ہو کر گوپیون کا دہی چُرا کر کھاتے تھے۔

## دُوہا

بشنو بھرن پوکھن کرن کلیپ ترُوہ دُکھ نام
دھرن برجباسی دھرن برج دھرن دھرن برج کی گاے

سُودھ چوری کرت ہین پریم بس سُکھدھام
جنکو ماکھن چور ہرنت اٹھ گھر گھر کھاے

دیکھو جن پر برہم پرمیشور کے چرنون کا دھیان برہما جی اور مہادیو جی آدک دیوتا آٹھون پہر اپنے ہردے مین کرتے ہین اور جلدی اُنکا درشن نہین پاتے اُنکو برج کی اہیر یان بانہہ پکڑ کر جسودا جی کے پاس لیجاتی تھین مانکی لیلا اور بھید کو کوئی نہین جان سکتا اتنی کتھا سُنکر راجا پریچھیت نے پوچھا کہ اے سوامی نندا و جسودا جی نے کون ایسا تپ کیا تھا جسکے پھل سے پر برہم پرمیشور اُنکے بیٹے کہلائے اور اُنکو بال لیلا دکھا کر ایسا سُکھ دیا اور یہ بات بسدیو اور دیوکی جی کو نہین نصیب ہوئی شکدیو جی بولے کہ اے راجا پریچھیت پچھلے جنم مین نند جی دَرُون نام بسُ دیوتا تھے اور جسودا جی دھرا نام اُنکی استری تھین دونون نے برہما جی کی آگیا سے پرمیشور کا تپ بہت دن تک کیا تب نارائن جی نے پرسن ہو کر برہما جی سے کہا کہ تم انکو درشن دے کر جو بردان مانگین دو جب برہما جی نے انکو درشن دے کر کہا کہ تم کو جو کچھ اچھا ہو وہ بردان مانگو تب اُنھون نے دنڈوت کر کے عرض کیا کہ ہم کو پرمیشور کی بھگتی ملے برہما جی بولے کہ تم کو ایسی بھگت پرمیشور کی ہوگی جو دُوسرے کو ملنا کٹھن ہی تم لوگ برج گوکل مین جا کر آدمی کا تن رکھو پر برہم پرمیشور سگُن اوتار لیکر تم کو اپنی بال لیلا کا سُکھ دکھاوینگے اُسی بردان کے پرتاپ سے دَرُون نے نند جی کا اور دھرا نے جسودا جی کا جنم لیکر پرمیشور کی بال لیلا کا سُکھ دیکھا تھا۔

## اُوتھیاے نوان
### باندھنا جسودا جی کا شیام سُندر کو اُوکھل سے

شکدیو جی نے کہا کہ اے راجا پریچھیت ایکدن پرات سمے جسودا جی گوپیون سمیت اپنے گھر مین دہی متھتی تھین متھانی کی اواز جو بادل کی طرح گرجتی تھی سُنکر موہن پیارے نیند سے جاگے اور میّا میّا کر کے رونے اور پکارنے لگے جب متھانی کی زیادہ آواز ہونے سے اُنکا رونا کسی نے نہین سُنا تب وہ آپ اُٹھکر رُونی صورت بنائے ہوئے جسودا جی کے پاس جا کر تتلا کر بولے کہ اے میّا تو پکارنے پر بھی مجکو کلیوا دینے نہین آتی تجھکو اب تک گھر کے کام سے چھٹی نہین ملی ایسا کہکر نندلال جی نے جسودا جی کی متھانی پکڑلی اور مٹکی مین سے ماکھن نکال نکال کر پھینکنے لگے تب نندرانی جھنجھلا کر بولی کہ اے بیٹا تو نے یہ کیا چلن نکالا ہی چل اُٹھ تجھے کلیوا دُون یہ سُنکر نندلال جی نے کہا کہ پہلے تو نے کلیوا کیون نہین دیا اب میری بلاے کلیوا لے جب جسودا جی نے شیام سُندر کو پھسلا کر گود مین اُٹھا لیا اور مُنھ چُوم کر ماکھن روٹی کھانے کو دیا تب موہن پیارے خوش ہو کر کھانے لگے اور جسودا جی انچل کی اوٹ کر کے کھلانے لگین اور شیام سُندر اپنی ماتا کے جڑاؤ گہنے مین مُنھ اپنا دیکھکر خوش ہوتے تھے اور جسودا جی بڑے

پریم سے اُنکو لیے بیٹھی تھین اُسوقت شری کرشن جی نے اپنی مایا سے دُودھ جو چُولھے پر چڑھا تھا اُبلا دیا جب جسُودا جی شری کرشن جی کو گود سے اُتار کر آپ دُودھ بچانے چلی گئین تب شری کرشن جی نے کرودھ کرکے من مین کہا کہ دیکھو ماتا نے دُودھ کو مجھسے اچھا جانا جو مجکو زمین پر پٹک کر دُودھ کو اُتارنے چلی گئی ایسا بچار کر نندلال جی نے برتن توڑ کر سب دہی اور مٹھا گرا دیا اور ماکھن بھری مٹکی لیکر آپ گوال بالون مین چلے گئے اور ایک اُوکھلی جو وہان اوندھی پڑی تھی اُسپر بیٹھ گئے تب اُنکے ساتھی لڑکون نے کہا کہ تم ہمیشہ ہمارے گھر کا ماکھن اور دہی کھایا کرتے تھے آج اپنے گھر کا ہمین بھی تو کھلاؤ یہ بات سُنکر شیام سُندر خوش ہوئے اور اپنے چارون طرف سکو بیٹھا کر ماکھن بانٹ بانٹ کر کھانے لگے جب جسُودا جی نے آکر آنگن مین دہی اور مٹھے کی کیچڑ دیکھی تب چھڑی ہاتھ مین لیکر وہان شیام سُندر ماکھن کھا رہے تھے وہان جا پہونچی جسُودا جی کو کرودھ مین آتے دیکھکر شری کرشن جی گوالون سمیت بھاگ چلے اور جسُودا جی اُنکے پیچھے دوڑین۔

## دوہا

آگے سُندر شیام ماکھن پاچھے جسمت ماے ۔ دامن ہیون دوڑی پھری ہر نہین پکڑو جاے

جب شیام سُندر پکڑائی نہین دیے تب جسُودا جی بہت سی گوپیون کو ساتھ لیکر شیام سُندر کو پکڑنے کے واسطے دوڑین تسپر بھی وہ ہاتھ نہین آئے اری راجا جس پر برہم پرمیشور نے اپنے دو یگ مین چودہ لوک ناپ لیے تھے کسکو سامرتھ ہے کہ اُنکو پکڑ سکے جب جسُودا آدک سب برج بالا دوڑتے دوڑتے تھک گئین اور شیام سُندر کے بدن تک بھی کسی کا ہاتھ نہ پہونچا تب دینا ناتھ بھگت آدھین اپنی ماتا کو دکھی دیکھکر اپنی اچھا سے آپ ماتا کے پاس آکر کھڑے ہو گئے تب جسُودا جی نے اُنکو پکڑ لیا اور کرودھ مین ہو کر شری کرشن جی کو باندھنے کے واسطے رسّی منگا کر کہا کہ مین تجھکو سمجھاتے سمجھاتے ہار گئی لیکن تو نے ماکھن اور دہی چُرا کر کھانا نہین چھوڑا اب تجھکو اسی اُوکھل سے باندھونگی جب یہ کہکر جسُودا جی شیام سُندر کو رسّی سے باندھنے لگین تب گوپیون نے نندرانی سے ہنسکر کہا کہ ہم لوگون کا کہنا تم کو جھوٹھ معلوم ہوتا تھا آج اپنا نقصان دیکھکر تم کو بھی سچ معلوم ہوا یہ بہت اچھی بات ہے جو ماکھن چور کو باندھتی ہو جب جسُودا جی شری کرشن جی کو باندھکر رسّی مین گرہ دینے لگین تب شری کرشن بھگوان کی مایا سے دو انگل رسّی چھوٹی ہو گئی اُسوقت جسُودا جی نے گوپیون سے رسّی لانے کے واسطے کہا یہ بات سُنکر سب بیحال ہنسکر کہنے لگین کہ انھون نے ماکھن اور دہی بہت چُرا چُرا کر کھایا ہے اِنکے باندھنے کو رسّی ہم لاتی ہین جب گوپیان اپنے اپنے گھر سے رسّی لائین اور جسُودا جی سب رسّیون مین گانٹھ دیکر ماکھن چور کو باندھنے لگین تب بھی شری کرشن بھگوان کی اچھا سے گانٹھ دیتے وقت وہ رسّی بھی چھوٹی ہو گئی یہ شیام سُندر کی دیکھکر سب کو آشچرج معلوم ہوا جب رسّی پوری نہ ہونے سے جسُودا آدک سب گوپیان ہار مان گئین تب شیام سُندر اپنی اچھا سے ایک چھوٹی رسّی مین بندھ گئے تب جسُودا جی نے مارے غصّہ کے اُس رسّی مین گانٹھ دیکر اُوکھل سے باندھ دیا اور سب برجنارین کو سونگند دھرا کر کہا کہ کوئی اِسکو مت کھولنا اور اُسی طرح بیٹھنا تھا کو بندھا ہوا چھوڑ کر جسُودا جی اپنے گھر کا کام کاج کرنے لگین اتنی کتھا سُناکر شکدیو جی بولے کہ اری راجا پرکھیت جس پر برہم پرمیشور کا درشن برہما جی اور شیو جی کو بھی جلدی دھیان مین بھی نہین ملتا وہ ایسے بھگت سے بس رہتے ہین کہ رسّی مین بندھ گئے اور ایسی مایا پرمیشور کی زبردست ہے کہ جسُودا جی نے دو مرتبہ اُنکے مُنھ مین تینون لوک کا بیوہار دیکھا تسپر بھی اُنکو نہ پہچان کر اُوکھل سے باندھ دیا۔

## دوہا

آپ بندھاوت پریم بس بھگتن چھوڑت بھند ۔ کہت بید بانی بدت بھگت بچھل نندنند

## باندھنا جسودا جی کا شیام سندر کو اوکھل سے



اے راجا پہلے جو گوپیان شیام سندر کو باندھتے وقت ہنستی تھین جسودا جی کے پہنچے اُن سب گوپیون نے موہن پیارے کو جب بندھے ہوئے اور اُداس دیکھا تب سب برجبالا اُنکے پریم مین رُوکر اس طرح پچھتانے لگین کہ دیکھو ہم لوگون نے کسواسطے رسّی اپنے گھر سے لادی جو ہمارا پران پیارا بندھ گیا پھر سب گوپیون نے جسودا جی کے پاس جاکر کہا کہ تم نے ماکھن اور دہی کھانے اور لُٹانے کے کارن شیام سندر کو باندھا ہی ہم سے اپرادھ ہوا جو تم کو آکر اُرہنا دیا اب ہمارے اوپر دیا کرکے اِنکو کھول دُو۔

| دُوہا | بار بار دیکھت بدن، ہچکن رُووت شیام | | بجرہ سے تیر وہیو ٹھن اہو نند بام |
|---|---|---|---|

یہ بات سُنکر جسودا جی نے جھلا کر کہا کہ تم لوگ اپنے اپنے گھر جاؤ اب جھوٹھا پیار دکھلانے آئی ہو ہر روز تمھین لوگ اُرہنا دینے کو آیا کرتی تھین جب جسودا جی نے گوپیون کا کہنا نہین مانا تب سب برجبالا اُداس ہوکر روتی ہوئی اپنے اپنے گھر چلی گئین اُسوقت ایک لڑکے نے جاکر بلرام جی سے کہا کہ جسودا مَیّا نے شیام سندر کو اوکھل سے باندھا ہی اور رو بیٹھے رو رہے ہین یہ بات سُنکر بڑے گئے اور اپنے بھائی کو بندھے دیکھتے ہی رُوکر کہا کہ اے بھائی مین تم کو ہر روز سمجھاتا تھا کہ گوپیون کے گھر ماکھن چُرانے مت جایا کرو نہین تو ماتا مارے گی تم نے ہمارا کہنا نہین مانا اب مین تمھارے چھڑانے کے واسطے جسودا مَیّا کے پاس جاتا ہون ایسا کہکر بلرام جی جسودا جی کے پاس گئے اور اُن سے ہاتھ جوڑکر کہا کہ اے ماتا میرے بھائی کو چھوڑ دے اُسکے بدلے چاہے مجھے باندھ رکھ نہ معلوم تیرے کون جنم کے تپ کرنے سے یہ سنسار مین جنم لے کر مجھے بال لیلا کا سُکھ دکھلاتے ہین اور تو نے اِنکو نہین پہچان کر گوُرس کے نقصان کے بدلے باندھا ہی۔

| | دُوہا | |
|---|---|---|
| چھوٹو تو تنک جو اور کو وُ آج دیکھتو سو ئے | | تو جننی کچھ بس نہین جو کچھ کری سو ہو ئے |

یہ بات سُنکر جسودا جی بولین کہ ای بلرام میری بات سُنو آج مجھے کنھیا کو اچھی طرح سزا دینے دو مین نے اسکو بہت سمجھایا تسپر بھی اسنے گوپیون کے گھر جاکر ماکھن اور دہی چرانا نہین چھوڑا ہر جنار یون نے اسکا نام ماکھن چور رکھا ہی بھلا تمھین بتلاؤ کہ میرے گھر اسکو کون چیز کھانے کو نہین ملتی ہی جو وہ پرائے گھر دہی اور ماکھن چرا کر کھاتا ہی اور میرا کچھ کہنا نہین مانتا جب گوپیان آکر مجھے اُرہنا دیتی ہین تب مین مارنے کے لیے دوڑ جاتی ہون اور سب جگہ جاکر دھوم مچاتا ہی گھر مین ایک ساعت نہین بیٹھتا ہی اس لیے مین نے آج اسکو دھمکانے کے لیے باندھا ہی تسپر تم کہتے ہو کہ تجھکو دودھ اور ماکھن کنھیا سے بہت پیارا ہی یہ بات سُنکر بلرام جی نے کہا کہ ای ماتا تجھے چھوڑ کر کس سے کون دوسرا میرے مَن کا رکھنے والا کون ہی اور ای میّا گوپیان جھوٹھا اُرہنا مو ہن پیارے کا تجھکو دیتی ہین سب گوپیان شیام سُندر سے پریم رکھکر اُنکو دیکھنے کے واسطے اُرہنا دینے کے بہانے سے تیرے پاس آتی ہین۔

| دوہا | | | |
|---|---|---|---|
| دودھ ماکھن سب کاٹھ کو کاٹھ کی سب کاے | | مُوہُو کو بل کاٹھ کو تو نہین جانت ماے | |

یہ بات سُنکر جسودا جی نے کہا کہ تم دونون بھائیون کی ایک صلاح ہی جب بلرام جی کے کہنے پر بھی جسودا میّا نے مو ہن پیارے کو نہین چھوڑا تب بلدیو جی اچھا شیام سُندر کی اسی طرح پرجا ہرن کرشنری کرشن جی کے پاس آئے اور شکایت سے کہا کہ آپ کی لیلا سوائے آپ کے دوسرا کون جا سکتا ہی۔

| چوپائی | | | |
|---|---|---|---|
| کو تم چھوران باندھن ہارا | | تم چھورت باندھت سنسارا | |

ای بھائی تم جسودا میّا کی بھگت سے اُنکے ہاتھ بک گئے ہو تم دیتیون کے مارنے اور اپنے بھگتون کے دُکھ چھڑانے والے لچھمی پتی ہو کر ہمیشہ بھگت کے بس رہتے ہو اس کارن تمھارا کچھ بس بھگتون پر نہین چلتا۔

| چوپائی | | | |
|---|---|---|---|
| بھگتن کے بس رہت سدائی | | تاہی تے کچھ ہُو نہ بسائی | |

ایسا کہکر بلرام جی وہان سے چلے آئے تب شیام سُندر نے بچار کیا کہ نل کُوبر اور مَن گریو نام دو بیٹے کبیر دیوتا کے نارد مُن کے شاپ دینے سے ارجن کے دروازے پر دو درخت انولے کے ہوکر کھڑے ہین اور یہان اُنکا نام جملا اور ارجن مشہور ہی اُنکو اُس شاپ سے چھڑا کر اپنا درشن دینا چاہیے اُنھین کے اُدھار کرنے کے واسطے تو مین نے اپنی بانہہ بندھوائی ہی۔

| دوہا | | | |
|---|---|---|---|
| برجباسی پر بھو بھگنت ہت آپ بندھایو دام | | تاہی دن تے پرگٹ بھیو دامودر اس نام | |

## ادھیاے دسوان

## اُدھار کرنا شیام سُندر کا نل کُوبر اور مَن گریو کو

راجا پریچھت نے اتنی کتھا سُنکر شکدیو جی سے کہا کہ ای مہاراج آپ بدھ پُوربک حال دونون درختون کا برنن کیجیے کہ کسواسطے نارد جی نے اُنکو شاپ دیا تھا شکدیو جی بولے کہ ای راجا پچھلے جنم مین نل کُوبر اور مَن گریو دو بیٹے کبیر دیوتا کے شری مہادیو جی کی بھگت کرنے سے دولتمند ہوکر کیلاس پہاڑ پر رہتے تھے ایک دن وہ دونون اپنی اپنی استریون کو ساتھ لے کر بن بہار کرنے گئے جب وہان مدرا پی کر متوالے ہوئے تب استریون سمیت ننگے ہو ہو کر گنگا جی مین جل بہار کرنے لگے اور اُس وقت اچانک نارد جی

وہان آپہونچے تب اُنکی استریان نارد مُن کو دیکھتے ہی بہت شرمندہ ہوکر اپنا اپنا کپڑا پہننے لگین اور وہ دونون متوالے جوانی کے غرور سے اندھے بنکر اسی طرح کھڑے رہے اور دولت کے غرور سے اُنھون نے نارد جی کو دنڈوت بھی نہین کی اور اُنکو نارد جی کا آنا بُرا معلوم ہوا یہ حال دیکھکر نارد مُن بہت اپنے مَن مین کہا کہ دیکھو اِنکو دولت کا گھمنڈ ہوا اسلیے کام اور کرودھ کے بس ہوکر اُسکو اچھا جانتے ہین اور کسی کو کچھ نہین سمجھتے اور آدمی دولت پانے سے پراستری مگن اور جیو ہنسا کرکے جُوا کھیلتا ہی اور اپنے شریر کو ہمیشہ امر جانکر یہ نہین سمجھتا کہ ایک دن ضرور اسکا ناش ہوجائیگا اور مرنے کے پیچھے اُس بدن کو پڑے رہنے سے کُتے اور کیڑے کھا جاینگے اور جلانے سے راکھ ہوجاوے گا اس لیے دھن وان آدمی لوا چھے اور بُرے کا بچار رکھنا چاہیے اور غریب آدمی کو غرور نہین ہوتا ہی اُسکو کیول پیٹ بھرنے سے کام رہتا ہی اور کنگال لوگ پرمیشور کے بھگت ہوتے ہین اور دھن دولت والے سے ہرِبھجن نہین ہوتا اور اگیانی لوگ اِس سنساری مجھوٹی مایا مُوہ مین پھنسکر اپنا بدن اور دھن اور پریوار کو دیکھکر خوش ہوتے ہین اور گیانی اور ہرِبھگت لوگ دھن وان کنگال ہونے مین بھی دُکھ اور سُکھ کو برابر جانتے ہین ایسا بچارکر اُن دونون کو گھمنڈ توڑنے کے واسطے نارد جی نے یہ شاپ دیا کہ تم دونون بھائی آنولے کے درخت ہوکر سنسار مین رہو تب تم کو دولت کا غرور کرنے اور مد اپنے کا سواد ملے گا جب کسی کو کچھ روگ پیدا ہوتا ہی تب وہ اُسکا دُکھ اُٹھاکر دوسرے کے دُکھ کو اُسی طرح جانتا ہی جسکے پاؤن مین کانٹا چبھتا ہی وہ دوسرے کے کانٹے چبھنے اور درد ہونے کا حال جانتا ہی۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| چوپائی | جاکے پاؤن نہ جاے بوائی | | سو کا جانے پیر پرائی |

جب تک آدمی دُکھ نہین پاتا تب تک اُسکو دوسرے کا دُکھ دیکھکر دیا نہین آتی جوانی اور دھن کی شوبھا دھرم اور سیل اور لاج ہی وہ تم نے چھوڑدی اِس لیے تم کو تھوڑے دن ڈنڈ بھوگنا پڑیگا جب اُن دونون نے یہ بات سُنی تب اُنکو اپنی دیہہ اور دھن کا غرور ٹوٹ گیا اور دونون بھائی دوڑکر نارد جی کے چرنون پر گرے اور ہاتھ جوڑکر بنتی کیا کہ اِس شاپ سے ہمارا اُدھار کب ہوگا نارد مُن نے کہا کہ جب شری کرشن پرمیشوری کا بوجھ اُتارنے کے واسطے تمھارے پتری مین جنم لیکر نند اور جسودا جی کے گھر بال لیلا کرینگے تب تمھارا اُدھار ہوگا۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| دوہا | مُو در شن کو گن سرس سمجھے کیون یہ بچار | | کرشن درس تم پاے کے ہوے تب اُدھار |

اور جا پر بیچھت اُسی شاپ سے وہ دونون گوکل مین آکر ارجن نام آنولے کے درخت ہوے تھے اُسوقت شری کرشن جی اُنکا شاپ یاد کرکے اُوکھل کو کھیلتے ہوے اُن درختون کے پاس چلے آئے اور دونون درختون کے بیچ مین اُوکھل اڑاکر ایسا جھٹکا دیا کہ وہ دونون جڑ سے اُکھڑ گئے اور اُن درختون کے گرنے سے بڑی آواز آئی اور اُنکی جڑ سے دو پُرش بہت سندر اور تیجوان پرگٹ ہوے جب اُن پیارے نے اپنے چترُبھجی روپ کا درشن دیا تب دونون بھائیون نے اُس موہنی مورت کو دنڈوت اور پرکرما کرکے ہاتھ جوڑکر بنتی کیا کہ ہے دینا ناتھ سوامی آپ کے اور کون ہم ایسے ادھمیون کی سُدھ لے آپ جنم اور مرن سے رہت ہوکر کیول ہرِبھگتون کو سُکھ دینے کے واسطے اپنی اِچھا سے اوتار لیتے ہین اور سب سنسار آپ کی مایا سے پیدا ہوتا ہی اور برہما آدک دیوتا آپ کے چرنون کا دھیان اپنے ہردے مین رکھتے ہین نارد جی نے ہمارے اُوپر بڑی کرپا کرکے شاپ دیا تھا جس کارن آپ کے چرنون کا درشن ہوکر سب دُکھ ہمارا چھوٹ گیا جس طرح سُورج اور چندرما کی روشنی سے سب چیز دکھائی دیتی ہی اور اندھیرے مین کچھ نہین سوجھ پڑتا اسی طرح آپ کا بھجن اور اسمرن کرنے سے گیان کی آنکھین کھل جاتی ہین اور جو آدمی آپ سے مُکھ ہین اُنکو اندھا سمجھنا چاہیے یہ سب استُت سُنکر کرشن بھگوان بولے کہ نارد مُن نے تم لوگون کو گوکل مین درخت بنا دیا تھا اُنھین کی کرپا سے تم کو ہمارا درشن ملا اب جو کچھ تم کو اچھا ہو وہ بردان مانگو اسی کرپا اپنے اوپر دیکھکر نل کوبر

اور من گریو نے عرض کیا کہ اے مہاراج بھوجب آپ کا درشن ملا تب ہم لوگون کو کسی بات کی اچھا نہین رہی لیکن اتنا بردان کرپا کرکے دیجیے کہ ہمارے ہردے مین نودھا بھگت آپ کی سدا بنی رہے یہ بات سُنکر شیام سُندر خوش ہوئے اور اچھا پورک انکو بردان دے کر بدا کیا تب دونو بھائی بُوان پر بیٹھکر کبیر لوک کو چلے گئے۔

## اوٹھیاے گیارہوان نند جی کا گوکل چھوڑکر برندابن مین بسنا

شکدیو جی نے کہا کہ اے راجا پریکھیت جب وہ دونون درخت گر پڑے تب درخت گرنے کی آواز سُنکر جسودا جی بہت گھبراہٹ سے دوڑی آئین اور جس جگہ شری کرشن جی کو باندھ گئی تھین وہان اُنکو نہین دیکھا تب بہت گھبراکر شیام سُندر کا نام لیکر پکارنے لگین اور نند جی بھی جسودا جی کا چلانا سُنکر وہان دوڑے آئے اور جہان دونون درخت گرے تھے وہان پر لیا دیکھا کہ اُن درختون کے بیچ مین نندلال جی اوکھل سے بندھے سر کڑے بیٹھے ہین تب نند جی نے موہن پیارے کو اوکھل سے کھولکر گود مین اُٹھا لیا اور چھاتی سے لگاکر رونے لگے اور جسودا جی پر کرودھ کرکے کہنے لگے کہ تو نے میرے پران پیارے کو اوکھل سے کیون باندھا تھا آج پرمیشور نے اسکا پران بچایا اسوقت موہن پیارے جسودا جی کی طرف کنکھیون سے دیکھکر اپنی آنکھ ملتے جاتے تھے تب جسودا جی نے انکو نند جی کی گود سے لیکر اپنے گلے سے لگا لیا جیسے سانپ اپنا کھویا ہوا من پاوے ویسی خوشی جسودا جی کو ہوئی اور گوپیان موہن پیارے کا پران بچنے سے بہت خوش ہوئین اور نند اور اُپنند آدک وہان اکٹھا ہوکر آپسمین کہنے لگے کہ ایسا بڑا درخت آندھی آئے بغیر کیونکر اُکھڑ گیا اس بات کا بڑا تعجب معلوم ہوتا ہے تب گوال بالون نے جو سب چرتر دیکھا تھا جیون کا تیون کہہ سُنایا لیکن اُن لوگون کی بات کوئی وشواس نہ کرکے آپسمین کہنے لگے کہ موہن پیارے سے اتنے بڑے درخت کیونکر گرے ہونگے دوسرے نے کہا کہ ایسا ہی ہوا ہوگا پرمیشور کی گت یہ پرمیشور جانے دوسرا کون جان سکتا ہے اسی طرح سب کوئی تعجب کی باتین کرتے ہوئے موہن پیارے کو گھر مین لے آئے اور نند جی نے دان اور دچھنا براہمنون اور کنگالون کو دے کر شری کرشن جی سے پوچھا کہ اے بیٹا تم کو بھی کوئی آدمی درخت مین سے نکلتے ہوئے دکھلائی دیا تھا برجناتھ جی نے کہا کہ اے بابا مین نے کچھ نہین دیکھا یہ میٹھی بات سُنتے ہی نند جی نے انکو اپنے گلے سے لگا لیا اور اُنکے بدن مین جو دُکھ ہو رہی تھی اُسکو چھوڑا تب نندلال جی بولے۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| سُورٹھ | ماکھن لاری مات بھوکھ لگی مُوکو بہت | آج نہ کھایو پرات سُنت بچن جسمت ہنسی | |

یہ بات سنتے ہی جسودا جی نے ماکھن روٹی اور میوا مٹھائی آدک لادیا اور موہن پیارے نے گوال بالون سمیت بڑے آنند سے بھوجن کیا۔ جب شری کرشن جی کی برس گانٹھ کا دن آیا تب نند جی نے اپنے ذات بھائیون اور براہمنون کو آدر پورک بلا کر بڑی خوشی منائی اور اُپنند آدک گوالون سے کہا کہ گوکل مین ہمیشہ نت نیا اتپات اُٹھتا ہے اسلیے دوسرے استھان پر جہان گھاس اور پانی کا سُکھ ہو چلکر بسنا چاہیے یہ سُنکر اُپنند نے کہا کہ برندابن مین جہان گوبردھن پربت ہے وہان چلکر رہو تو بہت آرام پاوینگے جب یہ صلاح سبکو بھلی معلوم ہوئی تب دوسرے دن اچھی ساعت مین نند جی اپنے ذات بھائی گوکل باسی اور گھر کے اسباب سمیت برندابن کو گئے اور سندھیا سمے پہونچکر برندا دیبی کا پوجن کیا اور خوشی سے وہان رہنے لگے شیام سُندر کی کرپا سے سب برندابن پھل اور پھول اور گھاس آدک سے ہرا بھرا ہو گیا اور سب طرح کے سُندر پنچھی بولنے لگے اور سب لوگ وہان اپنے واسطے اچھے اچھے مکان بناکر خوشی سے رہنے لگے اور گئو اور بچھڑے آدک نے وہان چرنے کا بہت سُکھ پایا اور سب کوئی نئی نئی لیلا بیکنٹھ ناتھ کی دیکھکر سُکھ پاتے تھے۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| دُوہا | اُسکھ جسُمت اور نند کو کو کر سکے بکھان | | اسکل سُکھن کی کھان ہر جہان رہے سُکھ مان |

اے راجا جب برجناتھ جی پانچ برس کے ہوئے تب اُنھوں نے نند رائی سے کہا کہ اب ہمیں بھی بچھڑا چرانے جاؤنگا تو بل داؤ بھیا سے کہدے کہ بن میں مجکو اکیلا نہ چھوڑیں تب جسُودا جی بُولیں کہ اے بیٹا بچھڑا چرانے کے تمھارے یہان بہت لڑکے نوکر ہیں میری آنکھوں کے سامنے سے الگ نہو یہ سُنکر نند لال جی نے کہا کہ جو تو مجھکو بچھڑا چرانے اور کھیلنے کے واسطے جنگل میں نہ جانے دے گی تو میں ماکھن روٹی نہیں کھاؤنگا جب جسُودا جی کنھیا جی کی ہٹھ کرنے سے ہار گئیں تب اچھی ساعت میں براہمنوں کو کچھ دان دے کر سب گوال بالوں کو بُلا کر شیام اور بلرام کو سونپ کر اُن سے کہا کہ تم لوگ بچھڑے چرانے بہت دور مت جانا اور سانجھ ہونے سے پہلے گوال بھائیوں کو گھر لے آنا اور اُنکو جنگل میں اکیلے نہ چھوڑ کر اپنے ساتھ لیے رہنا جب اس طرح سمجھا کر شری کرشن اور بلرام کو بچھڑے چرانے کے واسطے بدا کیا تب شیام اور بلرام گوال بالوں سمیت جمنا کنارے بچھڑے چرا آپس میں کھیلنے لگے۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| دُوہا سورٹھ | دیے بچھڑ بگرائے سب چرن آپنے رنگ<br>ہر نکشن کی مال سیس مکٹ کٹ پیت پٹ<br>ماکھن روٹی اور جل سیتل چھاک بناے | | بچھڑ چراوت نند سُت مل گوالن کے سنگ<br>ہاتھ لگتیا لال دُولت گوالن سنگ پر بھ<br>دیو جیدی گوال سنگ جسُمت جنہ چھاے |

جب کنس نے سُنا کہ نند آدک گوپ گوکل چھوڑ کر برندابن بسے ہیں تب اُنے بتسا سُر کو بُلا کر بنے کر کے شیام سُندر کے مارنے کے واسطے بھیجا جب بتسا سُر بچھڑا روپ بنکر برندابن میں آیا اور بچھڑے شیام سُندر چراتے تھے اُن میں وہ بھی ملکر چرنے لگا اور اُس کو دیکھتے ہی سب بچھڑے اِدھر اُدھر بھاگ گئے تب شیام سُندر انتر جامی نے اُسکو پہچان کر آنکھ کے اشارے سے بلرام جی سے کہا کہ اے بھائی یہ راچھس کنس کے بھیجنے سے بچھڑا روپ بنکر میرے مارنے کے واسطے آیا ہے جب بتسا سُر اپنی گھات لگائے ہوئے چرتے چرتے شری کرشن جی کے پاس آ پہونچا تب موہن پیارے نے اُس کا پچھلا پانوں پکڑ کر گھمایا اور ایک درخت کی جڑ پر ایسا پٹکا کہ جان اُسکی نکل گئی۔

مارنا شری کرشن جی کا بتسا سُر کو



اُسوقت دیوتون نے شیام سُندر پر پھُول برسائے اور گوال بال بولے کہ اے نندلال جی تم نے بہت اچھا کیا جو اس کپٹ روپ راچھس کو مار ڈالا نہین تو یہ ہم سب کو کھا جاتا پھر آپسمین سب خوش ہوکر چلنے لگے جب راجا کنس نے بکاسُر کے مرنے کا حال سُنا تب بہت سوچ کرکے بکاسُر کے بھائی کو بھیجا وہ بگلا روپ ہوکر برندابن مین آیا اور بنا کنارے پہاڑ کی صورت بنکر اس گھات مین بیٹھا کہ شری کرشن آوین تو مچھلی کیطرح اُنکو نگل جاؤن اور شیام سُندر نے اُسکو دیکھتے ہی جانا کہ یہ راچھس ہے اور کسی گوال نے نہین پہچانا جب گوال بالون نے موہن پیارے سے کہا کہ اے بھائی ہم نے تو کبھی اتنا بڑا بگلا نہین دیکھا تب شیام سُندر بولے کہ تم لوگ دھیرج رکھو ہم اسے مارینگے ایسا کہکر نندلال جی گوال بالون کے منع کرنے پر بھی اُس بگلے کے پاس چلے گئے تب وہ شیام سُندر کو اُٹھا کر نگل گیا اور مُنھ اپنا بند کرکے خوش ہوکر من مین کہنے لگا کہ آج مین نے بکاسُر اپنے بھائی کا بدلا لیا اور یہ حال دیکھتے ہی سب گوال بال بیاکُل ہوکر آپسمین کہنے لگے کہ ہم لوگ جسوداجی سے جنھون نے اپنا بیٹا ہم کو سونپ دیا تھا کیا کہینگے اسوقت بلبھدر جی بھی نہ معلوم کہان پیچھے رہ گئے ہین ایسا کہتے اور روتے ہوئے گوال بال مارے ڈر کے وہان سے بھاگے جب تھوڑی دور پر بلبھدر جی سے بھینٹ ہوئی تب اُن لڑکون نے بلبھدر جی سے کہا کہ ہمارے منع کرنے پر موہن پیارے بگلے کے پاس چلے گئے اور وہ اُنکو نگل گیا بلبھدر جی بولے کہ تم مت ڈرو نندلال جی اُسکو مارکر پھر تم سے آ ملینگے جب شری کرشن جی نے گوال بالون کو دُکھی دیکھا تب اپنے بدن مین ایسی جوالا یعنی گرمی پیدا کی کہ اُس بگلے کا پیٹ جلنے لگا جب اُس راچھس نے بیاکُل ہوکر شیام سُندر کو اُگل دیا تب شری کرشن جی نے ایک پاؤن اُس کپٹی بگلے کی چونچ کا پاؤن کے نیچے دباکر اور دُوسرا پاؤن چونچ کا ہاتھ سے پکڑکر چیر ڈالا تب وہ بگلا مرگیا اسوقت دیوتون نے بڑی خوشی سے باجن بجائے۔




| | | | |
|---|---|---|---|
| دُوہا | بکاسُر سُر پر کیو اَدھم اَسُر تن تیاگ | | سُر ہر کھت برکھت سُمن تکن سہت انُراگ |

جب مرتے وقت اُس بگلے نے بڑی آواز کی تب بلرام جی نے گوال بالون سے کہا کہ دیکھو کنھیا نے راچھس کو مار ڈالا چلو ہم لوگ بھی دیکھین جب سب لڑکے اور بلرام جی وہان پر گئے تب نندلال جی نے اپنے سنگھا لوگون سے کہا کہ ہم نے چونچ پھاڑکر اسکو مارا ہے یہ بات سُنتے ہی سب گوال بال پرمیشور کو منا کر کہنے لگے کہ آج نندلال جی کا پران نارایں جی نے بچایا اور تینون لوک مین انکا مارنے والا

کوئی نہین ہے جب سے یہ پیدا ہوئے تب سے انھون نے کئی راچھسون کو مار ڈالا یہ ہمارا بڑا بھاگ سمجھنا چاہیے جو ہم انکے سکھا کھاتے ہین جب موہن پیارے ساتھ سمگوال بالون اور بچھڑون سمیت ہنستے اور کھیلتے ہوئے اپنے گھر آئے تب مرلی کی دھون سنتے ہی سب جبا لگ خوش ہوکر اپنے اپنے گھر سے باہر نکل آئین اور بنواری لال کی چھب دیکھکر اپنی اپنی آنکھین ٹھنڈھی کین اور گوال بالون نے اپنی اپنی ماتا اور جسودا جی آدک سے بکاسر اور بتساسر دونون راچھسون کے مارے جانے کا سب حال جیون کا تیون کہہ دیا۔

دوہا

موہن لیلا نندسون گوالن کہی سنائے
سن گوالن کے مکھن تے بتساسر کو گھات

دیہی دیو منائے کے مات لیو اڑائے
جسمت سب کے پانون پڑ بار بار پچھتات

سورٹھ

بھئی مہر اتر وہ بچے آج ہر اسر سے
بین نہ بگاڑ پو کا وہ بچھے سہایک آے بدھ

اے راجا اس دن بھی نند جی نے بہت دان موہن پیارے کے ہاتھ سے دلوا کر کہا کہ ہم لوگ گوکل چھوڑ کر برندابن آ بسے تس پر بھی ہر روز نئے نئے اتپات شری کرشن جی کے پیچھے اٹھا کرتے ہین اب یہان سے بھاگ کر کہان جاوین پر یہ شور کی کر پاسے ہمارے کل کے دیوتا سہایک ہوئے جو شیام سندر کا پران راچھسون کے ہاتھ سے بچا اور جسودا جی بہت پچھتا کر نند لال جی کو سمجھانے لگین کہ اے بیٹا تم بن بین بہت جایا کرو تمھارے پیچھے بہت راچھس لگے رہتے ہین تب موہن پیارے نے کہا کہ اے میا مجھکو جنگل مین گوال بال اکیلے چھوڑ دیتے ہین اور مین انکے ہاتھ سے بہت دکھ پاتا ہون اب میری بلا سے بچھڑا چرانے جاے تو مجھکو چکئی بھونرا منگا دے مین گانون مین کھیلا کرون

دوہا

موہ لیو موہن جنن کو مدھرے بچن سنائے
بتساسر کو سوچ ڈر چھین بین دیو منائے

اے راجا جسودا جی نے خوش ہوکر اسیوقت انکو چکئی بھونرا منگا دیا تب وہ گوال بالون کے ساتھ اس سے کھیلنے لگے اور گوپیان

مانا شری رادھا جی کا پہلی مرتبہ شری کرشن جی سے بھونرا چکئی کھیلتے ہوئے



نند لال جی کے ساتھ بہت پریت رکھکر ایک ساعت بنا دیکھے اُنکے نہین رہتی تھین اِسلیے جب چکی کھیلتے ہین کوئی برجبالا اُنکے پاس آکر کھڑی ہوتی تب نند لال جی ہنسی کی راہ سے چکی گھما کر اُسکے گھنگھرالے بالون مین جو گلے مین پڑے رہتی تھی پھنسا کر اُسکو چھیڑتے تھے اور وہ گوپیان اُنکو کرن سے خوش ہوکر ظاہر مین گالیان دیتی تھین اور جب شری کرشن جی کسی سے چانس اور پنیر آدک پھل مول لیکر جو اناج اُسکو دیتے تھے وہ شری کرشن جی کی کرپا سے موتی اور رتن ہوجاتا تھا اِسلیے بہت برجبالا بیچنے کے بہانے سے لالچ کے مارے اُنکے یہان آتی تھین اور موہن پیارے اسی طرح ہر روز نئی لیلا کرکے برندابن باسیون کو سکھ دیتے تھے۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| دوہا | دھن دھن برج کی ناری دھن جسودا دھن نند | | بھرت جنکے آنگن مین برہم سچدانند |
| سورٹھ | کہہ کہہ دیو مہاین دھن دھن برندابن | | جہان چراوت گاے سکل سُکھ مرکٹ من |

اتنی کتھا سُنا کر شکدیو جی نے کہا کہ اے راجا کوال بالون نے پچھلے جنم مین بڑا پُن کیا تھا اِس سبب سے پربرہم پرمیشور کے ساتھ جن کا درشن برہما جی وغیرہ کو بھی دھیان مین بھی جلدی نہین ملتا ہے وہ سب کھیلتے تھے۔

## ادھیاے بارہوان - مارنا شری کرشن جی کا اگھاسر دیت کو

شکدیو جی نے کہا کہ اے راجا ایک دن شری کرشن جی جمنا کنارے کھیلنے گئے وہان پر شیام سُندر مورروپ بناے پیتامبر کی کچھنی کاچھے کریٹ کنڈل مکٹ پہنے اپنا اوٹھ لکٹیا ہاتھ مین لیے ایک سکھا کے ساتھ کندھے پر ہاتھ دھرے ہوے کھڑے تھے وہان شری رادھا برکھبھان دُلاری جو شری جی کا اوتار بہت سُندر سات آٹھ برس کی تھین اسنان کرنے گئین جب شیام سُندر اور شری رادھا جی کی آنکھین سامنے ہوئین تب پچھلی پریت یاد کرکے شری کرشن جی اُنپر موہت ہوگئے اور شیاما کا پریم بھی اُنپر لگ گیا جب دونون کی پریت اُنتہ کران سے بڑھی تب برندابن بہاری نے ہنسکر پوچھا کہ تمھارا کیا نام اور تم کسکی بیٹی ہو بہت سُندر اور گوری ہو آج تک ہم نے تم کو کبھی نہین دیکھا تمھارا یہ بات پریت بھری ہوئی سُنکر شیاما جی بولین کہ مین برکھبھان جی کی بیٹی ہون اور رادھا میرا نام ہے مین اپنے گھر مین سکھیون کے ساتھ کھیلا کرتی ہون باہر نہین نکلتی اِسلیے تم نے مجھکو نہین دیکھا ہوگا پر مین نے سُنا تھا کہ نند جی کا بیٹا گوپیون کا مانکھن چرا چرا کر کھایا کرتا ہے آج مین نے تم کو دیکھا تمھین نند کمار ہو یہ سُنکر موہن پیارے نے کہا کہ مین نے تمھارا کیا چرایا ہم میرا من تمھارے ساتھ کھیلنے کو چاہتا ہے تم دو گھڑی آکر میرے ساتھ کھیلا کرو شیام سُندر کی پیاری پیاری باتین سُنکر شری رادھا جی بھی اُنتہ کران سے اُنپر موہت ہوگئین لیکن سکھیون کے ڈر سے پریم اپنا ظاہر نہین کیا۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| دوہا | گپت پریت پرگٹ نہین دوؤ ہردے چھپاے | | منموہن پیاری چلی گھر کو نین چلاے |

اُسوقت تو شری رادھا جی یہ باتین کرکے اپنے گھر چلی گئین پر من اُنکا موہن پیارے مین لگا رہا شام کے وقت شری رادھا جی اپنی ماتا سے دودھ دُہانے کا بہانہ کرکے گھر گوک مین موہن پیارے سے بھینٹ کرنے کو چلین۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| دوہا | لے ماتا سے دوہنی چلی دُہاون گاے | | من اٹکیو نند لال سون گئی گھر گوک نہارے |
| سورٹھ | تاک تاک سُوجیت جاے کت دیکھون ہانرو | | جن جن لیو چراے گھر گوک ملن موسون کہیو |

اور اُدھر سے رادھا پیاری اور موہن پیارے سے گھر گوک مین بھینٹ ہوئی تب شیام سُندر نے اپنی ماتا سے گھٹا دھن بادل کو کہکر اُسی سمے پریم پور بک اُنسے باتین کین جب رادھا پیاری دیر ہونے سے ہڑبڑا کر اپنے گھر چلین تب

موہن پیارے نے انکی ساری آپ اوڑھلی اور اپنا پیتامبر انھین دیدیا جب موہن پیارے وہ ساری اوڑھے ہوئے اپنے گھر آئے تب جسودا جی نے انکو دیکھکر اپنے من مین بچار کیا کہ اسنے کسی گوپی سے پریت کرکے اسکی ساری لے لی ہے شری کرشن انتر جامی نے جسودا جی کے من کا حال جانکر کہا کہ اے میا آج مین جمنا کنارے گئوؤن کو پانی پلانے گیا تھا وہان ایک گوپی اپنی ساری رکھکر اسنان کرنے لگی ایک گئو وہان سے بھاگی جب مین گئو موڑنے گیا تب اس گوپی نے ڈر کے مارے جلدی مین میرا پیتامبر جو جمنا جی کے کنارے رکھا تھا پہن لیا اور اپنی ساری چھوڑکر چلی گئی وہ بر جبالا میری پہچانی ہوئی ہے ابھی جاکر اپنا پیتامبر لیے آتا ہون یہ کہکر وہان سے باہر چلے آئے اور اپنی مایا سے اسی ساری کو پیتامبر بنا لیا اور پھر جسودا جی کے پاس جاکر کہا کہ مین اپنا پیتامبر بدل لایا جسودا جی انکی بات سچ مان کر چپ ہو رہین اور رادھا پیاری دودھ دہاکر شیام سندر کا پیتامبر پہنے ہوئے اپنے دروازے تک پہونچین اور گھبراکر اپنی ماتا کو پکارا انکی آواز سنتے ہی کیرت ماتا دوڑی آئین اور اپنی بیٹی کو گھبرائی ہوئی دیکھکر پوچھا کہ اے بیٹی تو اپنے گھر سے ابھی بھلی چنگی گئی تھی تیرا کیا حال ہو گیا تب رادھا پیاری نے کہا کہ ایک لڑکی جسکا نام مین نہین جانتی میرے ساتھ ساتھ چلی آتی تھی اسکو سانپ نے کاٹا وہ بیہوش ہوکر گر پڑی تب مین ڈر گئی جب نند کمار کے جھاڑنے سے وہ اچھی ہو گئی تب مین اپنے گھر آئی یہ بات سنتے ہی کیرت ماتا نے رادھا پیاری کو گلے سے لگا کر کہا کہ تجھکو پرمیشور نے موت سے بچایا مین تجکو بار بار منع کرتی ہون تو میرا کہنا نہین مانتی ہے کبھی باہر دور کھیلنے اور کبھی جمنا کنارے نہانے اور کبھی کھرک مین دودھ دہانے جایا کرتی ہے اور کھیلتے وقت آسمان کی طرف دیکھکر زمین پر اپنا پانون نہین دھرتی اب تو کہین باہر کھیلنے مت جایا کر یہ بات اپنی ماتا سے سنکر رادھا پیاری اپنے من مین کہنے لگین کہ آج مین نے اپنی ماتا سے اچھا چھل کیا اور موہنی مورت کا دھیان ہردے مین رکھکر اپنی ماتا سے کہا اب مین باہر نجا کر گانون اور گھر ہی مین کھیلا کرونگی اے راجا پریچھت رادھا پیاری کے من مین موہن پیارے ایسے بس گئے تھے کہ بنا انکے دیکھے رادھا پیاری کو چین نہین پڑتی تھی اس کارن تیسرے دن پھر رادھا پیاری دودھ دہانے کے بہانے سے شیام سندر کے گھر پر آئین اور مارے شرم کے بھیتر نہین گئین دروازے ہی پر سے شیام سندر کو پکارا رادھا پیاری کی آواز سنتے ہی موہن پیارے نے جسودا جی سے کہا کہ اے میا کل مین جمنا کنارے راہ بھول گیا تھا ایک گوپی میرا ہاتھ پکڑکے گانون مین پہونچا گئی تب مین گھر پہونچا نہین تو نہ معلوم بھول کر کہان چلا جاتا سو وہی بر جبالا میرے ساتھ کھیلنے آئی ہے پر تیرے ڈر سے یہان نہین آتی ہے تو اسے بھیتر بلا دے یہ کہکر شیام سندر نے اپنی مایا جسودا جی پر ایسی ڈال دی کہ ان کو بھی رادھا پیاری کی بات سچ ہو گئی تب جسودا جی نے شیام سندر سے کہا کہ تو اسکو بھیتر بلا لے یہ بات سنتے ہی موہن پیارے جب رادھا پیاری کی باہن پکڑکر بھیتر لے آئے تب جسودا جی نے ان کی سندرتائی دیکھکر بڑے پریم سے اپنے پاس بیٹھا کر پوچھا کہ اے بیٹی تو کون گانون مین رہتی ہے مین نے آج تک تجھکو کبھی نہین دیکھا تیرا اور تیرے ماتا پتا کا کیا نام ہے کل میرا موہن پیارا راہ بھول گیا تھا تو نے بہت اچھا کیا کہ اسکو گانون مین پہونچا دیا شیاما نے کہا کہ میرا نام رادھکا ہے۔

| دوہا | مین بیٹی برکھبھان کی تم کو جانت ناے | | بہت بار ملنو کھیو جمنا کے تٹ آئے |
|---|---|---|---|

یہ سنکر جسودا جی نے کہا کہ مین جانتی ہون کہ تیری ماتا بڑی کلوتی اور برکھبھان تیرا پتا بڑا ڈھیٹھ ہے تب رادھا پیاری ہنسکر بولی کہ میرے باپ نے تم سے کیا ڈھٹھائی کی تھی یہ پریم بھری ہوئی باتین سنتے ہی جسودا جی نے رادھا پیاری کو اپنے گلے سے لگا کر

بہت پیار کیا اور من مین بچار کیا کہ اس کنیا کا بواہ موہن پیارے سے ہوتا تو بہت اچھا تھا پھر جسودا جی نے رادھا پیاری کا سر سونگھکر شرنگار کیا اور بہت اچھا گہنا اور کپڑا پہناکر میوا اور مٹھائی اور تل چاوری اسکی گود مین ڈال کر کہا کہ تو کنھیا کے ساتھ جاکر کھیل یہ بات سنتے ہی رادھا پیاری خوش ہوکر نندلال جی کے ساتھ کھیلنے لگی اور راجا پرکھیت شیاما اور شیام ایسے سندر تھے کہ جنکے روپ کا برنن شیش جی اور گنیش جی بھی نہین کر سکتے دوسرے کی کیا سامرتھ ہے جو انکی تعریف کر سکے۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| دوہا | کھیلت دونو جھگڑن لگے بھرے پریم اہلاد | | مانو کھن اور دامنی کرت پرسپر باد |

جسودا جی ان دونون کو کھیلتے ہنستے ہوئے دیکھکر بہت خوش ہوئین اور رادھا پیاری سے کہا کہ ہر روز یہان آکر میرے موہن پیارے کے ساتھ کھیلا کرو اور شیام سندر رادھا پیاری سے ہنسکر بولے کہ تم لاج چھوڑکر ہمارے یہان کھیلنے آیا کرو تمھارے ساتھ کھیلنے سے میرا من بہت پرسن ہوتا ہے رادھا پیاری یہ بات موہن پیارے کی سنکر مسکراتی ہوئی اپنے گھر چلی گئی۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| دوہا | پریم ناگری رادھکا ات ناگر برج چند | | کرت آپنی گھات دونو بندھے پریم کے پھند |

جب رادھا پیاری شرنگار کیے ہوئے اپنے گھر پہونچی تب کیرت انکی ماتا نے پوچھا کہ تو کہان گئی تھی اور تیرا یہ شرنگار کسنے کر دیا ہے تب رادھا پیاری بولین کہ مین جسودا کے گھر گئی تھی انھون نے تمھارا اور میرے باپ کا نام پوچھکر مجھکو بہت پیار کرکے میرا شرنگار کر دیا۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| دوہا | میرے سر بینی گہی بینی لال بنائے | | پہنائی نج ہاتھ سے ساری نئی منگائے |

اور ماتا تل چاوری اور میوا مٹھائی میری گود مین ڈال کر مجھے بلا کیا اور تم کو ہنسی کی راہ سے گالے بجائے کر گالیان دین یہ بات سنکر کیرت جی بہت خوش ہوئین اور یہ حال برسانے گانون کی گوپیون نے سنکر جسودا جی کو ہنسی کی راہ گالے بجائے کر گالیان دین ورکیرت نے جسودا جی کے من کا حال جانکر سب گوپیون سے کہا کہ میری بیٹی بجلی اور موہن پیارا شیام گھٹا کے برابر بہت سن بھاون ونوں ہے جوگ ہین کیرت جی کو بھی اسبات کی چاہنا ہوئی کہ رادھکا بواہ نندلال جی سے ہو تو بہت اچھا ہو ایسا بچارکر انھون نے یہی بات اپنے پت برکھبھان جی سے بھی کہی

| | | | |
|---|---|---|---|
| دوہا | جوگل کشور سورو پ برنداون سکھ کھان | | نوڈولہہ دولہن سدا رادھا شیام سجان |

برکھبھان جی بھی اپنی استری کی بات سنکر خوش ہوئے اسی طرح رادھا پیاری ہر روز نندجی کے گھر آکر موہن پیارے سے کھیلا کرتی تھی اور شیام سندر بھی رادھا پیاری کے ساتھ بہت پریت رکھتے تھے اور رادھا پیاری جب کبھی اپنی گئوون کا دودھ دوہانے کے واسطے موہن پیارے سے کہتی تھی تب وہ بڑے پریم سے انکی گئو دوہ دیا کرتے تھے۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| دوہا | دھین دوہاوت لاڈلی دیہت نند کو لال | | سو سکھ کا سون جاے کہہ دیکھت برج کی بال |

ایک دن رادھا پیاری شیام سندر سے گئو دوہا کر جب دودھ لیکر اپنے گھر چلی اسوقت موہن پیارے نے انکی طرف دیکھکر مسکرا دیا تب رادھا پیاری وہ مسکان دیکھتے ہی موہت ہوگئی جب راہ مین سکھیون نے انسے پوچھا کہ آج تیرے گائے دوہنے والے گوال کہان گئے جو تو نے نندلال جی سے گائے دوہائی ہے تب رادھا پیاری شیام سندر کا نام سنتے ہی ایسی بے ہوش ہوکر گر پڑی کہ دودھ کا برتن اسکے ہاتھ سے چھوٹ پڑا اور گرتے وقت سکھیون سے بولی کہ مجھکو کالے سانپ نے کاٹا ہے یہ بات سنتے ہی سب سہیلیان رادھا پیاری کو اٹھا اپنے گھر لے آئین اور کیرت رانی سے سانپ کے کاٹنے کا حال کہہ دیا تب کیرت رانی نے بہت گنی بلا کر جھاڑ پھونک کرائی لیکن اسکو تو پریم روپی سانپ نے کاٹا تھا اس سبب سے منتر جنتر سے کچھ فائدہ نہوا

جب وہ اُسی طرح پڑی رہی تب سہیلیون نے جو اُسکی پریت کا حال جانتی تھین کیرت جی سے کہا کہ نند مہر کا بیٹا بڑا گنی ہی اُسکو بلا کر دکھاؤ تو اِسکو آرام ہو جائیگی یہ سُنکر کیرت جی بولین کہ ایکدن رادھکا نے آگے بھی مجھ سے کہا تھا کہ کوئی لڑکی سانپ کاٹی ہوئی کو نند کشور نے اچھا کر دیا تھا یہ بات یاد کر کے کیرت جی نے جسودا جی کے پاس جاکر کہا کہ میری بیٹی کو سانپ نے کاٹا ہی تم موہن پیارے کو میرے ساتھ کر دو کہ وہ منتر پڑھکر اُسے اچھا کر دے یہ سُنکر جسودا جی بولین کہ اے بہن میرا نادان لڑکا منتر جنتر کیا جانے کسی گنی کو بلا کر دکھاؤ آج تک مین نے اُسکے منتر جنتر جاننے کا حال نہین سُنا ہی تب کیرت جی نے کہا کہ مین نے رادھکا سے ایک لڑکی کے سانپ کاٹنے اور کنھیا کے اچھا کر دینے کا حال سُنا تھا تم دیا کی راہ سے جلدی اُسکو بلا دو اتنی کتھا سُنا کر شکدیو جی نے کہا کہ اے راجا پرچھیت جب کیرت رانی موہن پیارے کو بلانے جا چکی تب للتا سکھی نے جو اُنکی پریت کا حال جانتی تھی ایک برجبالا کو موہن پیارے کے پاس جہان پر وہ کھیلتے تھے سمجھا کر بھیجا تب اُس گوپی نے نند لال جی سے جاکر کہا۔

| دوہا | اہو موہن کے لاڈلے موہن شیام سجان | اُلت سیکھے یہ کو دہن ہم سے کہو بکھان |
|---|---|---|

اے نند کمار آج پرات سمے جسکی گائے تم نے دہی تھی وہ اسوقت بیہوش پڑی ہی کیول تمھارا نام لینے سے آنکھ کھول دیتی ہی اور اُس نے گرتے وقت یہ کہا تھا کہ مجھکو کالے سانپ نے کاٹا ہی کوئی منتر اور جنتر اُسکو اثر نہین کرتا اِسلیے تم چلکر اپنی کر پا درشٹ سے اُسکا زہر اُتار دو اور تمھارا شیام رنگ دیکھکر مین جانتی ہون کہ یہ لہر تمھارے مُسکان کی اُسمے بڑھی ہی جلدی چلکر اُسکو اچھی کر دو اور وہ تمھارے برہ کی آگ مین جل رہی ہی اپنے چندر رکھ کی شیتلتائی سے اُس برہنی کی آگ بجھا دو جو تم اُسکو نہ جلاؤ گے تو ہم لوگ نند جی کے دروازے پر جاکر تمھارے اُوپر اپنی جان دے دینگی کیرت جی اُسکے دُکھ سے بیاکل ہو کر جسودا جی کے پاس تم کو بلانے گئی ہین یہ بات سُنکر موہن پیارے نے مُسکرا کر اُس سے کہا کہ جو رادھا پیاری کو کالے سانپ نے بھی ڈسا ہوگا تو بھی مین اُسکو اچھی کر دونگا ایسا کہکر اُس سکھی کو بدا کیا اور آپ اپنے گھر چلے آئے تب جسودا جی نے اُنسے ہنسکر پوچھا کہ اے بیٹا تم کچھ سانپ کاٹے کا منتر جانتے ہو یہ سُنکر نند کمار جی بولے کہ اے مَیا تیری سوگند ہی مین ایسا منتر جانتا ہون کہ جو مین سانپ کے کاٹے ہوئے کو دیکھنے پاؤن تو وہ مرنے نہ پاوے جسودا جی نے کہا کہ اے بیٹا رادھا کو سانپ نے کاٹا ہی تم کیرت جی کے ساتھ جاکر اُسکو آرام کر دو شیام سُندر یہ آگیا پاتے ہی خوش ہو کر کیرت جی کے ساتھ گئے جب کیرت جی نند لال سمیت اپنے گھر پہونچین تب رادھا پیاری کو بہت بیاکل دیکھکر موہن پیارے سے بنتی کر کے کہا کہ اے نند کمار مجھکو اپنے اُوپر نچھاور سمجھکر رادھا کو اچھی کر دو جیسے رادھا پیاری نے موہن پیارے کے آنے کا حال سُنا ویسے اُنکا ہردے ٹھنڈھا ہو کر پریم کے آنسو بہنے لگے جب شری کرشن جی نے کچھ پڑھکر اپنی مُرلی شری رادھا جی کے بدن سے چھوا دی تب شری رادھا جی نے ہوش مین آکر اپنا بدن کپڑے سے ڈھانپ لیا اور شیام سُندر کو دیکھکر اُسی وقت اچھی ہو گئین اور اپنی ماتا سے پوچھا کہ آج کیا ہی جو اتنے آدمی یہان اکٹھے ہوئے ہین تب کیرت جی نے کہا کہ اے بیٹی تو سانپ کے کاٹنے سے مرنے کے برابر ہو گئی تھی تجھکو نند لال جی نے اپنے منتر سے جلایا ہی اِنسے تجھکو کیا پردہ کرنا چاہیے کیرت جی نے شری کرشن جی کو گود مین اُٹھا لیا۔

| دوہا | اُر لگائے مکھ چوم کے پُن پُن لیت بلائے | دھن کوکھ جسمت مہر جہان او تر یو آئے |
|---|---|---|
| سوریٹھ | کچھ میوا پکوان کہیو کھان کھنشیام سے | بدا کیو دنے پان کیرت شیام سجان کو |

اور راجا شیام سُندر کے چلے جانے کے پیچھے برجھان جی نے آپس مین کہا کہ شری کرشن اور رادھکا دونون آپس مین بیاہنے کے لائق ہین۔ اور للتا سکھی جو سب بھید جانتی تھی شیام سُندر سے بولی کہ تم بڑے کپٹی ہو گئے کہ رادھکا جیسی تم نے جلدی اُتار دیا یہ منتر بھی مت بھولنا مین تمھارا بھید اچھی طرح جانتی ہون کہ تم نے رادھکا پر موہنی ڈالی کر اُسکو اپنے بس کر لیا ہے یہ سُنکر شیام سُندر ہنستے ہوئے اپنے گھر چلے آئے اور جسودا جی رادھا جی کے آرام ہونے کا حال سُنکر بہت خوش ہوئین اور موہن پیارے کو گودمین لیکر پیار کرنے لگین۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| دوہا | کارو سُت نندرا سے کو جاکی بھلا نت | | اُن ہی کو یہ پُوت ہو جنکو اچل ہت |
| سوئیہ | دھن دھن برج کی بال دھنی دھن برج گوال سب | | جنکے سنگ نت لال کھیلت جو ون دھین نت |

اتنی کتھا سُنا کر شکدیو جی بولے کہ اے راجہ پرچھیت ایک دن شیام سُندر بیرات سمے گوال بالون کو ساتھ لیے ہوئے بچھڑے چرانے بن مین گئے وہان بچھڑون کو چرنے کے واسطے چھوڑ دیا اور کھیلنے لگے وے گوال بالون سمیت اپنے بدن پر چتر کاری اور بہت طرح کا پھولون کا گہنا بنا کر پہن لیا اور پیش بھی آدک کی بولیان بولکر آپس مین کھیلنے لگے۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| دوہا | لبھون کاوت سکھن سنگ کبھون بھاوت بین | | دھوری دھوری دھوم ہم بلاوت وہ بین |

اور راجا سیونت اگھاسُر راچھس جسکا ہوا نس کا شری کرشن جی نے مارنے کے واسطے آیا اور اجگر سانپ کا روپ ایسا بھاری دھر کر راستے مین بیٹھا کہ نیچے کا اونٹھ زمین پر اور اوپر کا اونٹھ آسمان مین جا لگا جسے اچانک مین شیام سُندر گوال بالون سمیت نہان وہ اژدہا مُنھ پھیلائے اور کھات لگائے بیٹھا ہے جب مُوہن پیارے گوال بالون سے کہا کہ یہ جگہ بڑی سندر ہے کہ رادھکا جی پرتی جی اور مہارانی جسودا جی کو لے کر یہان آئین تب شیام سُندر کے منع کرنے پر بھی بچھڑون سمیت اُس اجگر کے مُنھ مین چلے گئے اور اُس اجگر کو چار گھڑی کا چوڑا میدان دیکھکر آپس مین کہنے لگے کہ یہ پہاڑ ایسا کیا معلوم ہوتا ہے جو یہ اس طرح کی باتین کرتے ہوئے اُس اجگر کے پاس پہنچے تب ایک اڑکا بولا کہ اے بھائیو یہ بڑی ڈراونی گپھا دکھائی دیتی ہے اسکے اندر سے جو شیام سُندر نے کہا کہ آؤ اس کھوہ کے بھیتر چلین وُہ کھنجن نندن ہمارے ساتھ ہین ہم کو کیسا ڈر ہے جو یہ راچھس بھی ہوگا تو ہمارا اور بچھڑون کی طرح مارا جائیگا جب سب گوال بال ایسا کہتے اور موہن پیارے کا مُنھ دیکھتے ہوئے اُس اجگر کے مُنھ مین گئے تب اگھاسُر نے ایسی سانس کھینچی کہ سب گوال بال بچھڑون سمیت اُسکے پیٹ مین چلے گئے اُس وقت اگھاسُر نے بچارا کہ آج شیام اور بلرام کو مارون تو بکاسُر اپنے بھائی اور پوتنا اپنی بہن کا بدلا لے کر اُنکے نام پر تر جائین گے یہ حال اُسکا دیکھکر شری کرشن جی نے اپنے من مین کہا۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| دوہا | گوال بال بچھڑا سبے پڑے اگھ مُنھ آے | | اِن سبھن کی رات سون کہا کھو نو جا ے |

سوائے میرے اور کوئی دوسرا بچا کرنے والا انکا نہین ہے اسلیے مجھے بھی راچھس کے مُنھ مین جا کر انکا پران بچانا چاہیے جب ایسا بچار کر شیام سُندر آپ بھی اجگر کے مُنھ مین چلے گئے تب اُس اجگر نے بہت خوش ہو کر مُنھ اپنا بند کر لیا یہ حال دیکھکر سب دیوتا لوگ ستتا کرنے لگے اور راچھس اور دیتا لوگ ہر کنس کے ستر تھے خوش ہوئے۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| دوہا | ماکھن پرچھ کنھوے تے بال سریر بشال | | سانس بیال کی روک کے تراس دیو تہ کال |

اے راجا جب شری کرشن کے بان ٹوٹنے سے سانس چلنی اُس سانپ کی بند ہوگئی تب جان اسکی برہماانڈ یعنی سر توڑ کر نکل گئی اور شیام سُندر سب گوال بال اور بچھڑوں سمیت جیون کے تیون اس اجگر کے پیٹ سے باہر نکل آئے۔

| | |
|---|---|
| | تکن شری کرشن جی گوال بالون اور بچھڑون سمیت اگھاسُر کا سر توڑکر |



اُسوقت دیوتون نے بہت خوش ہوکر برندابن پہاڑی پر پھول برسائے اور راجرشی اور دیوت لوگ یہ مہما شیام سُندر کی دیکھکر سوچ کرنے لگے اور جنہون اگھاسُر کا پہلا پاپ شریر دیکھا تھا شری بھگوان کے مُکھ مین سما گیا۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| دوہا | پاپی پرجھ پرتاپ سے مرے ہوتا پاپ وے جانہہ | | تاپ پاپ کیسے رہے آپ جاہ مکھ ماننہہ |

اے راجا اس طرح اُس راجھس کی گت دیکھتے ہی دیوتون نے شری کرشن جی کو پُرن برہم جانکر اُنکی استت کی اور سب گوال بال شیام سُندر سے کہنے لگے کہ تم نے اس راجھس کو مارکر ہم لوگونکا پران بچایا نہین تو آج ہمارے مرنے مین کچھ باقی نہین رہا تھا یہ سُنکر شری کرشن جی بولے کہ اے بھیا مین نے تمھاری سہایتا سے اس راجھس کو مارا جو تم لوگ نہ ہوتے تو یہ راجھس مجھسے مارا نہ جاتا ایسا کہکر شیام سُندر گوال بالون کے ساتھ کھیلنے لگے۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| دوہا | گاوت کھیلت ہنست سب سنگھا برندابن کے ناتھ | | برندابن کے کُنج مین برندابن کے ناتھ |

اور بدن اُس اجگر سانپ کا سوکھکر پہاڑ کے برابر اُس جگہ پڑا رہا کبھی گوال بال اُس کھال کے بھیتر گھُسکر اور کبھی اُسکے اوپر چڑھکر کھیلا کرتے تھے اور اُس راجھس نے مرتے وقت دھیان مُنی منوہر کا کیا تھا اس سے پرم پد کو پہونچا اے راجا پریکچیت تم یہ بات بشواش کرکے جانو کہ جو لوگ مرتے وقت دھیان نارائن جی کا کرتے ہین اُنکی مُکت ہوتے مین کچھ سندیہ نہین اور شری کرشن جی نے پانچ برس کی عُمر مین اگھاسُر کو مارا تھا یہ اُس دن کے پیچھے اُسکے مارے جانے کا حال گوال بالون نے اپنے اپنے گھر کہا تھا۔

اتنی کتھا سُنکر راجا پریکچیت نے پوچھا کہ اے مہاراج برس دن تک یہ حال نہ کہنے کا کیا سبب تھا۔

| | |
|---|---|
| | اوتھیا سے بہر ہوان چرا لیجانا برہما جی کا گوال بال اور بچھڑون کو |

شُکدیو جی نے کہا کہ اے راجا تو بڑا بھاگمان ہے کیونکہ سوائے کہ پریشور کی کتھا مین تجھکو ہر روز زیادہ پریت ہوتی جاتی ہے اگھاسُر

کے مرنے کے پیچھے موہن پیارے نے گوال بالون سے کہا کہ جمنا کنارے یہ اونچا بدن اجگر کا بہت اچھا پڑا ہی اسکے اوپر چڑھکر ہم لوگونکو کھیلنے اور بچھڑون کو چرتے ہوئے دیکھنے کا سکھ بہت ہوا اتنی کتھا سنا کر شکدیو جی بولے کہ اے راجا ان گوال بالون کے بھاگ کی بڑائی کرنے کو کس کی سامرتھ ہی وہ لوگون رات کھانا اور پینا برندابن بہاری کے ساتھ رکھتے تھے اور سب کوئی درختون کے سایہ مین بیٹھکر اپنا اپنا بدن بیکنٹھ ناتھ کے بدن سے چھواتے تھے یہ سب پدوی برہما آدک دیوتون کو بھی ملنا کٹھن ہی اور گوال بالون کا سکھ دیکھکر دیوتا لوگ سہاتے تھے جب شری کرشن جی نے اگھاسر کو مارا تب گوال بالون بچھڑون سمیت آگے جاکر جمنا مین اسنان کیا اور کدم کے نیچے کھڑے ہوکر اور مرلی بجاکر گوال بالون سے کہا کہ اے بھائیو یہ اچھا نرمل استھان ہی اسی جگہ بیٹھکر کلیوا کرو یہ بات سنتے ہی سب گوال بال وہان ٹھہر گئے۔

| دوہا | تہان چھاک سب کھرن سے آئی بھر بھر بھار | | جسمت پھیو کاٹھ کو جن بہت پر کار |
|---|---|---|---|

سب گوال بالون نے ڈھاک کے پتے لاکر پتل اور دونے بنائے اور اپنا اپنا کلیوا نکال کر پتل آدک مین پرس لیا بیچ مین مرلی منوہر اور انکے چارون طرف گوال بال کھانے کے واسطے بیٹھے اور بھوجن کرتے وقت شیام سندر نے بانسری کو کمر مین کھوس کر لکٹیا کو بغل مین دبالیا جب برجناتھ جی نے پہلے آپ کور اٹھا کر منھ مین ڈالا تب پیچھے کو سب گوال بال بھوجن کرنے لگے اسوقت مرلی منوہر مکٹ ساجے پیتامبر پہنے بنمالا گلے مین ڈالے لکٹیا دبائے بہت طرح کے بھوجن بائین ہاتھ مین رکھے ہنستے ہوئے اپنا جوٹھا داہنے ہاتھ سے سب گوال بالون کو کھلانے لگے اور گوال بالون کی پتل پر سے انکا جوٹھا اٹھا کر آپ کھاتے تھے اور اسکے گٹھے میٹھے کا سوا آپس مین کہکر ایسا آنند کر رہے تھے کہ جسکا حال کچھ کہا نہین جا سکتا۔

| دوہا | گوال بال مین بیٹھ کے ماکھن پربھ برجناتھ | | ماکھن روٹی ہاتھ لے کھات جات اک ساتھ |
|---|---|---|---|

اس منڈلی مین من موہن پیارے چندرما کی طرح اور سب گوال بال تارا روپ شوبھا یمان دکھلاتے تھے اسوقت دیوتا لوگ اپنے اپنے بوانون پر بیٹھے ہوئے یہ سکھ دیکھکر آپس مین کہنے لگے کہ بڑا بھاگ ان گوال بالون کا ہی جنکو سچدانند پربرہم اپنا جوٹھا کھلا کر انکا جوٹھا آپ کھاتے ہین یہ سکھ ہم لوگون کو سپنے مین بھی نہین ملتا اور کسی منو اور دیوتا نے برہما جی سے کہا کہ اے مہاراج ہم کو بڑا سندیہہ ہی کسواسطے کہ ہم لوگ جگ مین بڑی پوتر تا سے سامان بناکر پرمیشور کا بھوگ لگاتے ہین تسپر بھی بیکنٹھ ناتھ جلدی وہ بھوگ قبول نہین کرتے اور تم شری کرشن جی کو پربرہم پرمیشور کا اوتار کہتے ہو سو وہ گوال بالون کا جوٹھا اٹھا اٹھا کر کھاتے ہین اس لیے ہم کو تمھارے کہنے کا بشواش نہین آتا یہ سنکر پرمیشور کی مایا سے برہما جی کو بھی مندیہہ پیدا ہوا تب برہما جی نے کہا کہ مین ابھی گوال بال اور بچھڑے ہرکر انکی پرچھا لیتا ہون اگر وہ پربرہم پرمیشور کا اوتار ہونگے تو اپنی مایا سے دوسرے بچھڑے اور گوال بال بنا لینگے یہ کہکر برہما جی برندابن مین آئے اور چرتے ہوئے بچھڑون کو چرا لیجا کر پہاڑ کی کندرا مین بند کر دیا جب گوال بالون نے بچھڑون کو نہین دیکھا تب شری کرشن جی سے کہا کہ ہم لوگ تو بیٹھے ہوئے کلیوا کرتے ہین اور بچھڑے دکھلائی نہین دیتے نہ معلوم چرتے ہوئے کدھر چلے گئے یہ سنکر مرلی منوہر نے کہا کہ اے بھائی تم لوگ بے کھٹکے ہوکر بھوجن کرو مین جاکر بچھڑون کو پھیرے لاتا ہون ایسا کہکر موہن پیارے بچھڑے ڈھونڈھنے گئے جب بن مین جاکر بچھڑون کو نہین دیکھا تب پربرہم پرمیشور انتر جامی نے معلوم کیا کہ میری پرچھا لینے کے واسطے برہما سب بچھڑے ہرلے گیا ہی یہ سمجھکر

بیکنٹھ ناتھ برھماجی کا سندیہہ مٹانے کے واسطے اپنی مایا سے اُسی رنگ اور روپ کے اُتنے ہی دوسرے بچھڑے بنا کر وہان لے آئے جب اس کدم کے نیچے جہان گوال بالون کو چھوڑ گئے تھے پہونچے تب گوال بالون کو بھی وہان نہ دیکھکر اپنی مہما سے جانا کر برھما نے انکو بھی ہر لیجا کر پہاڑ کی کندر امین چھپا دیا ۔ ایسا سمجھکر دیا سندیہہ کرشن چندر جی نے اپنے من مین کہا کہ جو سب گوال بال اپنے اپنے گھر نجاوینگے تو انکے ماتا پتا بہت دکھ پاوینگے ایسا بچار کر دیا ساگر شری کرشن چندر جی تر لوکی ناتھ نے اپنی پربل مایا سے اُتنے ہی گوال بال اُسی رنگ روپ چال ڈھال اور بولی اور ویسے ہی گہنے اور کپڑے کے اور بنا لیے جب شام کے وقت موہن پیارے سب گوال بال اور بچھڑون کو جو اپنی مایا سے بنائے تھے ساتھ لیے ہنستے بولتے کھیلتے ہوے برندابن مین آئے تب سب گوال بال اور بچھڑے اپنے اپنے گھر چلے گئے اور بچھڑے اپنی اپنی ماتا کا دودھ پینے لگے اور گوالینون نے اپنے اپنے لڑکون کو بڑے پریم سے اُبٹن اور تیل ملکر نہلایا اور شیام سندر کی مایا سے کسی کو گوال بال اور بچھڑے ہر جانے کا بھید معلوم نہین ہوا اور سب گوال بالونکے ماتا اور پتا اور گوپین اپنا اپنا لڑکا اور بچھڑا جانکر بہت بہت پریت اُنسے کرنے لگین ۔

| دوہا | ماکھن پر بھر چنار چی تنک بچی نہین رکھیہ | | رہی بھیس سب دیکھیے ہر کھیہ پریت بشیکھ |
|---|---|---|---|

اتنی کتھا سنا کر شکدیو جی نے کہا کہ ای راجا پریکچیت برھماجی برھم لوک مین جا کر گوال بال اور بچھڑون کے ہرلانے کا حال بھول گئے اور برندابن بہاری ہر روز مایا روپی گوال بال اور بچھڑون سمیت جنگل مین نئی نئی لیلا کرتے تھے ایکدن شیام سندر انھین بچھڑونکو گوبردھن پہاڑ کے نیچے چرانے لے گئے اُن بچھڑون کی ماتا گوئین جو گوبردھن پہاڑ پر چرتی تھین اُنکو دیکھتے ہی ایسی دوڑین جیسے ساون بھادون کی ندی بڑے زور سے بہتی ہو گوالون نے لاٹھی سے دھمکا کر گئوون کو بہت روکا لیکن وہ نہ مانکر اپنے اپنے بچون کے پاس جانین اور دوسرا بچھ پیدا ہونے پر بھی مایا روپی بچھڑون کو دودھ پلانے لگین اور گوال لوگ بھی اپنے اپنے لڑکون کو گودمین اٹھا کر پیار کرنے لگے یہ حال دیکھکر بلرام جی نے جو بچھڑے اور گوال بال ہرنے کے دن شری کرشن جی کے ساتھ نہین تھے بچار کیا کہ ہمنے ایسی پریت گوال بالون اور گئوون مین کبھی نہین دیکھی اسمین کچھ پربیشور کی مایا معلوم ہوتی ہو ایسا بچار کر بلرام جی نے دھیان کر کے جو دیکھا تو سب گوال بال اور بچھڑے انکو شری کرشن روپ دکھلائی دیے تب انھون نے شری کرشن جی سے پوچھا کہ ہاے بھیا پہلے گوال بال اور بچھڑے کیا ہوے یہ سب گوال بال اور بچھڑے تو مجھکو شری کرشن روپ دکھلائی دیتے ہین یہ بات سنتے ہی شری کرشن جی سب حال برھماجی کا کہکر بولے کہ ای بلدائو بھیا برس دن سے میرا یہی حال ہو ای راجا جب اسی طرح برس دن مرت لوک کا بیت گیا تب برھماجی لڑکے اور بچھڑے ہرلانے کا حال یاد کر کے بولے کہ دیکھو میری ایکھی ایک ساعت نہین بیتی ہو اور آدی کا برس دن بیت گیا اب چلکر دیکھنا چاہیے کہ بالک اور بچھڑے بنا شری کرشن اور برندابن باسیون کی کیا دشا ہوئی ہوگی ایسا بچار کر برھماجی پہلے اُس پہاڑ کی کندر امین گئے تو گوال بال اور بچھڑون کو نیند مین بیہوش سوتے دیکھا پھر وہان سے برندابن مین آئے تو اُسی روپ کے گوال بال اور بچھڑے شری کرشن جی کے ساتھ دکھلائی پڑے تب برھماجی نے اچرج مان کر من مین کہا کہ کندر امین سے گوال بال اور بچھرے یہان کسطرح آئے یا شری کرشن جی نے اپنی مایا سے نئے پیدا کیے یہ سندیہہ چھڑانے کے واسطے برھماجی پھر کندر امین گئے تو وہان گوال بال اور بچھڑون کو انھون نے اُسی طرح سوتے ہوے پایا جب پھر وہان سے برندابن مین آئے تو کرشن بھگوان کی مایا سے کیا دیکھا کہ جتنے گوال بال شیام سندر کے ساتھ تھے

سب چتر بھجی . وپ چتربھجی مالا اور کریٹ مکٹ اور پیتامبر آوک پہنے بشن بھگوان کے برابر براجتے ہین اور ایک چتربھجی روپ کے سامنے برہماجی اور مہادیوجی اور اندر آدک دیوتا ہاتھ جوڑے استت کرتے ہوے دکھلائی دیے اور آٹھون سدھ اور گنگاجی وغیرہ تیرتھ اپنا اپنا روپ دھارن کیے اُنکے سامنے کھڑے ہین اور اُنمین کوئی برہما آدھیر سے اور کوئی برہماسُوت ہوکے دکھلائی دیے اور اُنکی اپسراؤن کو ناچتے اور گندھربون کو گانا سناتے اُنکے سامنے دیکھا اور وہان سب پشو اور پکھی اور برچھ برہماجی کو چتربھجی روپ دکھلائی دیے اور وہان شیر اور بکری وغیرہ جیوؤن کو ویر دیکھا اور اجاپریچھیت یہ مایا روپی گوال بالون کی دیکھتے ہی برہماجی نے گھبراکر اپنی آنکھین بند کرلین اور تصویر کی طرح چپ چاپ کھڑے ہو رہے اور سارا گیان اور دھیان اور اِبھمان بھول گیا اور مارے ڈر کے کانپنے لگے جب شیام سندر رانتھ جامی نے جانا کہ برہما اپنی کرنی سے بہت لجت ہوکر اتِ بیاکل ہوا تب اُنھون نے مایا روپی گوال بالون کو انتردھیان کردیا اور آپ اکیلے کرشن روپ سے کھڑے رہے ۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| دوہا | مُوہ بِکل آت دیکھ کے سندر شیام سجان | پرگٹ کیو جن جان نج بدھ کے اَرپین گیان | |
| سورٹھ | ہردے بھیو تب شُدھ بے پورن اوتار برہم | دھرگ دھرگ میری بُدھ بیرُدھایو کرشن سُون | |

اے راجا جب بیکنٹھ ناتھ کی کرپا سے برہماجی کے ہردے مین گیان ہوا تب وہ ہنس پر سے اُترے اور اپنے چارون سر شری کرشن جی کے چرنون پر دھر دیے اور ساشٹانگ دنڈوت کرکے ہاتھ جوڑ کر بولے ۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| دوہا | نین اپرادھی مین مت پرکیو موہ کے جال | مم کرت دوش نا ناتھ تم پربھ دین دیال | |
| سورٹھ | کہہ جانون تو بھیو مین برہما تمھرو کیو | تم وِیون کے دیو آدل سناتن اَجت آج | |
| دوہا | کرنا کر ردیو مہا کاسکے گن گاے | درگ جل سے دھوئے منو ماکھن پربھو کے پاے | |

اے راجا پریچھیت برہماجی نے رو کر شری کرشن جی سے کہا کہ اے دینا ناتھ آپ نے کرپا کرکے میرا ابھمان دور کیا ایسا گیان کسی کو نہین ہی جو آپ کے چرتر اور لیلا کو جان سکے سب جگت کو آپ کی مایا نے موہ لیا ہی دوسرا کوئی ایسا نہین ہی جو آپ کو موہ سکے اور آپ کرتا پرش ہوکر مجھ ایسے برہمانڈ اپنے ایک ایک روئین مین اسطرح بندھے رکھتے ہین جسطرح گولر کے برچھ مین گولر کے پھل لگے ہوتے ہین تو پھر مین کون گنتی مین ہون اے دین دیال میرا اپرادھ چھما کیجیے ۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| دوہا | ہون اسادھارات ہین مت تم گت اگم اگادھ | ماکھن پربھو چوریو کیو مہا اپرادھ | |

جب اسی طرح بہت سی استت برہماجی نے کی تب برجناتھ جی نے ہنسکر کہا کہ اے برہما تم سب جگت کو پیدا کرتے ہو تو پھر بھی تمکو مایا لگی ہی یہ سنکر برہماجی نے پوچھا کہ اے مہاپربھو آپکا بھید کوئی نہین جان سکتا ہو آپکی مایا ایسی زبردست ہی جسنے کسی کو نہین چھوڑا یہ وین بچن سنتے ہی شیام سندر نے برہماجی کا سر اپنے چرنون پر سے اُٹھا کر اپنی چھاتی سے لگالیا اور اپنے ہاتھ سے برہماجی کے آنسو پونچھ دیے ۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| دوہا | جدپی لیو اُٹھاے کے ماکھن پربھ اَر لاے | مَریں رہیو لجاے کے درگ اور تیش نواے | |

جب برہماجی نے شری کرشن جی کی کرپا اپنے اوپر دیکھی تب گوال بال اور بچھڑون کو وہان لا دیا ۔

## ادھیاے چودھوان ۔ استُت کرنا برھماجی کا شری کرشن جی کی ۔

شکدیوجی بولے کہ اے راجا پریچھت جب برھماجی نے شری کرشن جی کو اپنے اوپر پرسن دیکھا تب اپنا اپرادھ چھما کرانے کے واسطے ہاتھ جوڑ کر یہ استُت کی کہ مین آپ کے شیام گھٹا ایسے روپ کو جو بجلی کے برابر چمکتا ہو اپیتامبر پہنے اور مور مُکٹ اور بیجنتی مالا دھارن کیے براجمان ہو دنڈوت کرتا ہون اور بانسری اور لکٹیا لیے ہوے موہنی مورت پر نچھاور ہوتا ہون آپ سب جگت کے پیتا اور پالن اور ناش کرنے والے لسدیوجی کے بیٹے ہین اور یہ بدن آپ کا پانچ تتو سے نہین بنا ہی اپنی اچھا سے یہ روپ آپ نے دھارن کیا ہی مین برھما ہونے پر بھی آپ کے اِس رُوپ کی مہما کو نہین جانتا تو دوسرے کی کیا سامرتھ ہی جو آپ کے اَنَنت روپ سگن کا بھید جان سکے بغیر گیان کے انجان سے آپ کی مہما کو کوئی آدمی نہین جان سکتا جو کوئی منسا باچا کرمنا سے آپ کی شرن مین ہو رہتا ہی وہی کچھ آپ کی بھید کو پہونچکر مکت پدوی کو پاتا ہی مین آگ کی چنگاری کے برابر ہون اپنی اگیانتا سے آپ کے مایا موہ مین لپٹ کر مین نے بالک اور بچھڑے چرا لیے تھے اور آپ اگن کے سمود (ذخیرہ) مین میرا پرادھ چھما کیجیے چنگاری کو ایسی سامرتھ نہین ہی جو آگ کے ڈھیر سے برابری کر سکے اور آپ سب سے الگ ہین اور سنساری بستُ آپ کی مایا سے پیدا ہوتی ہی اور آدی مدھ اور انت مین آپ کی مایا کا پرکاش رہتا ہی سواے آپ کے دنیا کی سب چیزین مٹ جاتی ہین مین نے اپنی اگیانتا سے آپ کی پریچھا لینی چاہی تھی سُوبھاوت سے برھما اور مہادیو آدِک دیوتون کو گوال بالون کے سامنے ہاتھ جوڑے کھڑے دیکھکر مینے ڈنڈ کو پہونچ گیا اب مین آپ کی شرن مین آیا ہون میرا اپرادھ چھما کیجیے جسطرح لڑکا اپنے باپ کی گود مین بیٹھکر بہت اُدھم کرتا ہی لیکن باپ اُسکا پریم کی راہ سے کچھ بُرا نہین مانتا اور پیٹ مین لات مارنے سے ماتا لڑکے سے کچھ ناراض نہین ہوتی اُسی طرح ہمکو اگیان اپنے بالک کا اپرادھ آپ چھما کیجیے کہ آپ کے براٹ روپ مین چودھون لوک کا بیوہار رہتا ہی اور آپ چھوٹے سو روپ سے چینٹی کے بدن مین بھی بیاپک رہتے ہین مین نے اپنے کو جگت کا پیدا کرنے والا سمجھا تھا اسی کارن لجت ہوا اور سنسار کے سب بیوہار سپنے کے برابر جھوٹے ہین کیونکہ ایک آپ آنندمورت سدا اپنے رہتے ہین اور آپ کی مایا آپ کو نہین بیاپتی ہی اپنے چرنون کی بھگت مجھکو دیجیے اور اس برج کی گاے اور گوالنون کا دھن بھاگ ہی جنکا دودھ آپ بالک اور بچھڑا روپ ہوکر پیتے ہین جگت اور رہوم سے آپ کا پیٹ نہین بھرا تھا سو برج کی گاے اور اہیرنون نے اپنا دودھ پلا کر بھر دیا میری کیا سامرتھ ہی جو برجباسیون کے بھاگ کی بڑائی کر سکون ۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| سورٹھ | بھگتن کے سنکلپدان بھگت بچھل بھگوان ہر | | ناری پُرش سمان پریم بھاو کے بس سدا |

اے مہاپربھو آپ ایسے دین دیال ہین کہ جسنے اپنی اگیانتا سے آپ کا اپرادھ بھی کیا اُسپر بھی آپ نے دیال ہوکر گیان روپی دیپک اُسکے ہردی مین روشن کر دیا سنساری جیوون کو آپ کی بھگت اور اسمرن کے سواے اور کوئی دوسری راہ بھوساگر پار اُترنے کے واسطے اچھی نہین ہی اسلیے سب کو اُچت ہی کہ آپ کے سگن رُوپ کا دھیان اور آپ کے نام کا اُسمرن اور آپ کے اوتارون کی لیلا اور کتھا پریم سے سُنا کرین اور ایک ساعت بھی آپ کو نہ بھلا دین تب اِنکے ہردی مین گیان کا پرکاش ہوگا لیکن بغیر کرپا اور دیا کرنے آپ کے کسی کا چت آپ کے چرنون مین نہین لگتا اسلیے ہمیشہ اپنے سچے من سے آپ کی دیا اور کرپا کا بھروسا رکھنا چاہیے اے پرمیشور برندابن مین جتنے جیو جڑ اور چیتن ہین اُنکی بڑائی کوئی نہین کر سکتا آدمی اسواسطے تپ اور جپ کرتا ہی

کہ جنہین ہم دیوتا ہون اور دیوتون کی یہ اچھا آٹھون پہر رہتی ہی کہ آپ کے چرنون کی سیوا کرین اور دن رات آپ کا چندر مکھ دیکھکر اپنی آنکھون کو سکھ دین لیکن یہ بات دیوتون کو نہین ملتی جو آپ کی کرپا سے برندابن باسیون کو نتیہ مین ملی ہی اور دیوتون کی یہ سامرتھ نہین ہی کہ برجباسیون کی برابری کرسکین آپ کے آدا ور اُنت کو بید بھی نہین جانتا اور بڑے بڑے رکھیشورون اور منیشورون کو آپ کا درشن دھیان مین بھی جلدی نہین ملتا اور ہم اور شری مہادیو جی آدک دیوتا اور رکھیشورون رات آپ کے چرنون کا دھیان ہردی مین رکھکر یہ ابھلا کھار کھتے ہین کہ آپ کے چرنون کی دھور ملتی تو اُسکو اپنے ماتھے پر لگاتے لیکن ہمکو وہ جلدی نہین ملتی اور جسکو واجی آپ کو دن رات گودمین کھلاتی ہین اور گوال بالون کے ساتھ آپ بچھڑے چراکر یہ سب لیلا ہر بھگتون اور سب جیوون کے بھوساگر پار اُترنے کے واسطے کرتے ہین جو ہین جنم بھر برندابن باسیون کے بھاگ کی بڑائی کرون تو بھی اُسکا برنن نہین ہوسکتا اور سب برجباسی اپنا تن من دھن آپ پر نچھاور کرتے ہین کیول مُکت دے کر آپ اُنکی سیوا سے اُرن نہین ہوسکتے سو اسطے کہ آپ نے تو پوتنا اور اگھاسر آدک راچھسون کو جو آپ کا پران لینے کے واسطے آئے تھے اُنکو بھی مُکت دی ہی جو مجھکو آپ اپنے برج مین گھاس یا مٹی کا بھی جنم دیتے تو مین آپ کے چرن پڑنے سے کرتارتھ ہوجاتا۔

## دوہا

| | | | |
|---|---|---|---|
| | شری برندابن سم نہین تہون لوک مین اور | | کہن پر بھو کھیلین سدا اتِ چھب سے نہہ تھور |
| دوہا | کرا سُنت گدگد کچن درگ جل پُلک شریر | | پڑے پچن پنکج بہر بدھ اتِ پریم ادھیر |
| سورٹھ | تب ہنس بولے شیام گرب پہاری بھگت ہت | | جاؤ اپنے دھام کچن ہمارے دھان آپ |

اور راجا پریکشت جب برہماجی نے بہت بنتی کرکے یہ اُسنت شیام سُندر برندابن بہاری کی کی تب شری برجناتھ جی نے برہماجی کا سر اپنے چرنون پر سے اُٹھایا اور کہا کہ اے برہما تم برج بھوم کی پرکرتا کرتے ہوے اپنے لوک کو جاؤ تب برہماجی شیام سندر سے بدا ہوکر چورا سی کوس برج بھوم کو دہنا ورت پرکرتا کرکے برہم لوک کو چلے گئے اور موہن پیارے پہلے بچھڑون کو ساتھ لیے ہوے گوال بالون کی منڈلی مین جہان وہ کلیوا کر رہے تھے آپہونچے لیکن ہر اچھا سے برس دن بیتنے پر بھی کسی گوال بال نے اپنے ہر جانے کا بھید نہین جانا اور وہ لوگ شیام سُندر کو دیکھتے ہی کہنے لگے کہ اے بھائی تم سب بچھڑے ایسی جلدی ڈھونڈھکر لے آئے کہ ہمنے ابھی اچھی طرح بھوجن بھی نہین کیا یہ سُنکر شری کرشن جی بولے کہ اے بھائیو سب بچھڑے نزدیک چرتے ہوے ملگئے مین جلدی اِنکو اکٹھا کرکے لے آیا ایسا کہکر شیام سندر نے گوال بالون کے ساتھ بھوجن کیا جب شام ہوئی تب اُنسے کہا کہ اب گھر چلو یہ بات سُنتے ہی سب کوئی گھر کو چلے اُسوقت برندابن بہاری نے ایسی مرلی بجائی کہ سب جڑاو رجتین اُسکی آواز سُنکر موہت ہوگئے اور جب برندابن کے پاس پہونچے تب سب برجبالا مرلی کی دھن سُنکر اپنے اپنے گھر سے دوڑی آئین اور من ہرن پیارے کا درشن کرکے اپنی اپنی آنکھون کو سکھ دیا اور دن بھر گوپیون کا یہ نیم تھا کہ جسوقت برندابن بہاری بچھڑے چرانے جاتے تھے تب اُنکے گنون کی چرچا اپسمین کرکے دن کاٹتی تھین جب شام کے وقت برندابن بہاری بن سے آتے تھے تب اُنکے چندر مکھ کی چمک دیکھکر اپنے ہردی کی تپن بجھاتی تھین۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| دوہا | ماکھن پربھو کو روپ رس پریم سہت مکھ پائے | | پیوین برجباسی سب جیون ترکھا بجھائے |

راجا اُگرسین کو اِل بالون نے اگھاسُر کے مارے جانے کا حال اپنی ماتا اور پتا اور نند اور جسودا جی سے کہا یہ حال سُنتے ہی
دا بچہتا کرنے لگین کہ میرے منع کرنے پر بھی کنھیا بن کا جانا نہین چھوڑتا کئی مرتبہ اسکا پران راچھسون کے ہاتھ سے بچا ہی
یہ بھی نہین ڈرتا ہی۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| دوہا | جنم بھیو ہی شیام کو تب سے یہی اپادھ | | کہا ہوے ہمرے جیتن بدھ گت اگم اگادھ |

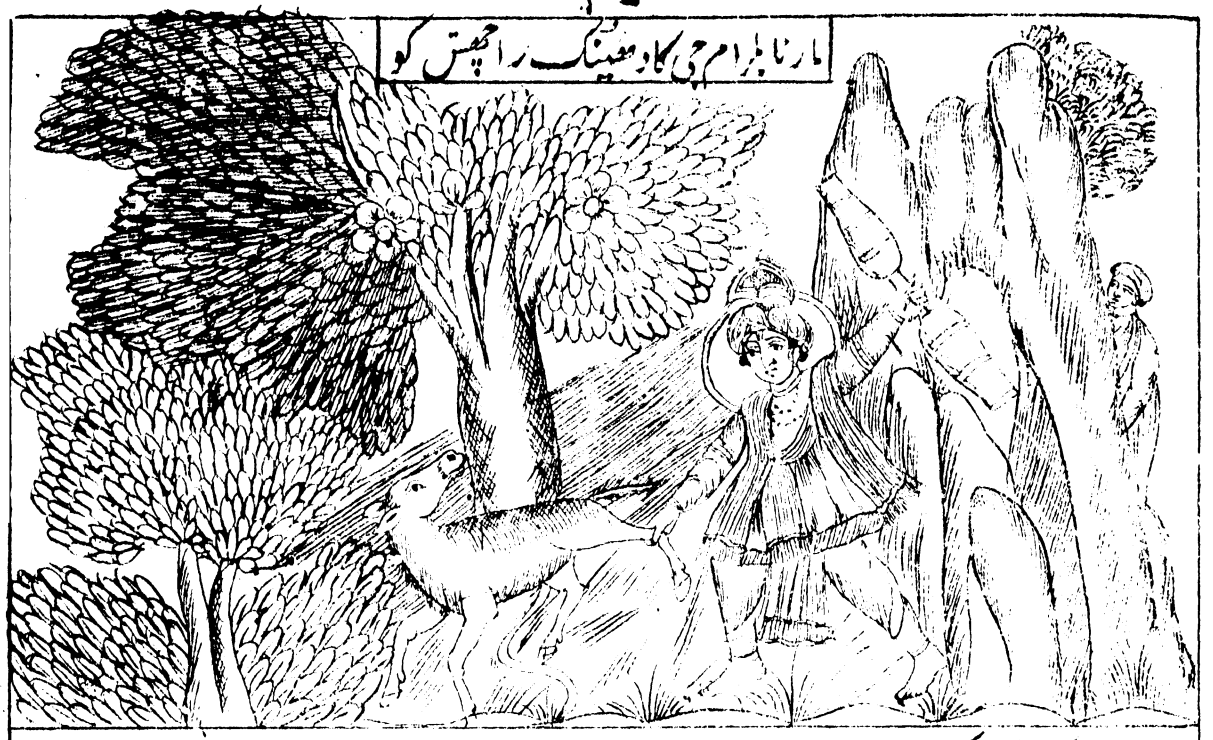
ندن بھی جسودا جی نے بہت سا دان اور دچھنا موہن پیارے کے ہاتھ سے دلاکر بڑی خوشی منائی اور راجا جو کوئی شری کرشن جی
لے بالی چرتر کو جو پانچ برس کی عمر تک کیا ہی سچے من سے کہے یا سُنے گا اُسکے پاس کبھی کوئی چنتا نہ آویگی اور دنیا مین منوکامنا پاکر انت سمے
ت پاویگا اتنی کتھا سُنکر راجا پریکچیت نے پوچھا کہ اے سوامی اتنی پربت گوپ اور گوپیون کو شیام سندر کی جو اپنے پیٹون سے
ی انکو بہت پیارا جانتے تھے کس سبب سے تھی شکدیو جی بولے کہ اے راجا دنیا مین سبکو بیٹا اور دھن بہت پیارا ہوتا ہی لیکن اپنے
ان ان سب سے بھی زیادہ پیارا ہوتا ہی جسطرح گھر مین آگ لگنے وقت آدمی اپنے مقدور بھر بیٹے اور مال کو بچاتا ہی اور جب اُسکو
نہین سکتا تب اپنا پران ایکر بھاگ جاتا ہی اُسی طرح شیام سندر سب جیوون کے پران تھے اُسی سے سب بچیا ہی پریکچن
کو اپنے پران سے زیادہ پیارا جانتے تھے اور انھون نے اپنی مایا سے سب کا چت موہ لیا تھا۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| دوہا | ماکھن پربھو بھگوان ہین گوپ گوپ پیارک سوی | | سب کے جیون پران ہین کیون نہین پریتی ہوی |

## اوسیاے پندرھوان - بلرام جی کا دھینک راچھس کو مارنا

شکدیو جی نے کہا کہ اے راجا پریکچیت سب شیام سندر کو اٹھوان برس لگا تب ایکدن انھون نے جسودا جی سے کہا کہ اے میا
ہین بن مین گئو چرانے جاونگا تو نند بابا سے کہہ دے کہ دو پہر جانے دین جسودا جی نے یہ بات نند جی سے کہی تب انھون نے
ی ساعت پوچھکر دس ہزار گئو دین شری کرشن جی کے ہاتھ سے دان کرائین اور کاتک سُدی اشٹمی کو انھین گئو چرانے کے
ے بھیجتے وقت یہ بات کہی کہ اے بیٹا تم بن مین گوالون کے ساتھ رہنا اور گوالون کو بلا کر سمجھا دیا کہ اے بھائیو آج سے شیام
ر بلرام کو بھی گئو چرانے کے واسطے اپنے ساتھ لیجایا کرو پر انکو بن مین اکیلا نہ چھوڑنا یہ کہکر نند جی نے دونون بھائیون کو
ی کا تلک لگا کر بدا کیا جب شیام سندر گوالی اور گاے سمیت برندابن مین پہونچے تب وہان پر ایک پکا تالاب نرمل جل سے
ا ہوا بہت شوبھایمان دیکھکر گئوون کو چرنے کے واسطے چھوڑ دیا اور آپ گوال بالون کے ساتھ آنند سے کھیلنے لگے کبھی گوال
ن سے کہتے تھے کہ مین تمھاری ہتھیلی پر اپنا ہاتھ مار کر بھاگتا ہون تم پیچھے دوڑ کر مجھے پکڑو اور کبھی کسی گوال کو ہاتھی اور کسی کو گھوڑا
ر اُسپر چڑھکر کہتے تھے کہ تم ہاتھی اور گھوڑے کی بولی بولو اور کبھی آپ گئوون کے پاس جاکر شیر کی بولی بول کر انکو ڈراتے
ے اسی طرح بہت سی لیلا کر کے سب کو سکھ دیتے تھے اسوقت برندابن بہاری نے شوبھا اس بن کی دیکھکر شری دامان آدک
ون سے کہا کہ تم لوگ چیتن چولا آدمی کا پاکر بلداؤ جی کی مہما نہین جانتے دیکھو اس سندر استھان پر درخت جڑ روپ ہو کر
ی جھکے ہوے بلرام جی کے چرنون کو وندون کرتے ہین انکو یہ اچھا ہی کہ جو ہم جڑ روپ سے چھوٹ کر آدمی کا چیتن چولا پاتے
بلداؤ جی کی سیوا کر کے کرتارتھ ہوتے اور ہمیشہ سے دنیا مین یہ دستور رہا ہی کہ جسکے پاس جو چیز اچھی ہوتی ہو وہ اپنے مالک کو بھیجدیتا ہی

اسلیے یہ سب درخت پرآپکاری ہوکر اپنا اپنا پھل اور پھول بلدیوجی کو بھینٹ دیتے ہین اور یہ بھنورے پھولون پر گونجتے ہوے جو دیکھتے ہو وہ بلدیوجی کا جس گاتے ہین اور مور اپنا اپنا ناچ دکھلاکر کوکلا آدک پنچھی اپنی اپنی بولی انکو سناتے ہین اور یہ سب درخت اپنے اپنے پھول اور پھل سے راہی اور مسافرون کی مہمانی کرتے ہین اسواسطے انکو بڑا داتا اور پراپکاری سمجھنا چاہیے اور تم لوگ جتنے جڑ اور چیتن جیو برندابن مین دیکھتے ہو یہ سب بلدیوجی کے چرنون مین پریت رکھنے سے بیکنٹھ کو جاتے ہین اور یہ چور راسی کو سس برج بھوم دھن ہو اسکی بڑائی کوئی نہین کرسکتا اور تمھارے چرن اس دھرتی پر پڑنے سے یہان سدا بسنت رت بنی رہتی ہو اور برندابن کے سب جیو جڑ اور چیتن جیون مکت ہین اور ایسا ایسی بڑائی برندابن کی کرکے جب شیام سندر ایک اونچے ٹیلے پر چڑھکر بیٹھے اور اپنے چارون طرف اپرنا گھما کر کالی پیلی سفید ی دھومری نام لے کر گئوون کو پکارنے لگے تب سب گئوئین دوڑتی اور ہانپتی ہوئی شیام سندر کے پاس آپہونچین اسوقت انکی شوبھا ایسی معلوم ہوتی تھی جیسے رنگ بھومی گھٹا چندرما کے گرد چارون طرف گھیر آوین پھر ان ہرن پیارے نے گئوون کو بن مین چرنے کے واسطے ہانک دیا اور آپ بلدیوجی سمیت کلیل کرکے کدم کی چھایا مین ایک سکھا کی جانگھ پر سر دھر کے سو رہے جب نیند سے انکو کل تب بلدیوجی سے کہا کہ ای بھائی ہم اور تم الگ الگ گوال اور گئوون کی ٹولی باندھکر آئے ہین پھولون سے لدے ہین بلدیوجی نے کہا کہ بہت اچھا تب آدھے آدھے گوال اور گئوین دونون بھائیون نے بانٹ لین اور بہت رنگ کے پھول توڑ کر اپنی اپنی بھولی بھون نے بھرلی اور بہت طرح کا باجا اپنے اپنے منھ سے بجا کر ایک دوسرے کو پھل اور پھولون سے مار کر ایسین کھیلنے لگے پہر پر تک اسی طرح کھیل کر اپنی اپنی گئوین الگ الگ چرانے لگے اتنی کتھا سنا کر شکدیو جی نے کہا کہ ای راجا جس پر پرم پرشوتم کا درشن برندابن کی اور شری مدبھاگوت دیوتون کو جلدی دھیان مین نہین ملتا وہ بیکنٹھ ناتھ سورے کے ساتھ نانا گوال بالون کے ساتھ کھیلتے تھے کسی کو سامرتھ ہو جو انکی لیلا اور مہما برن کرسکے جب گئوین چرانے دوپہر بلدیوجی سب گوال اور گئوون سمیت ایک طرف بن مین چلے گئے اور شیام سندر دوسرے بن مین جا نکلے اسوقت ایک گوال نے بلدیوجی سے کہا کہ ای بھائی یہان سے تھوڑی دور پہاڑ کا ایسا بن ہے جسمین امرت کے برابر میٹھے پھل لگے ہین وہان پر دھینک نام راچھس گدھا بنکر ان پھلون کی رکھوالی کرکے نت کھاتا ہو اور نہ کسی دوسرے کو کھانے دیتا ہے جسطرح سوم کا مال کسی کے کام نہین آتا ہو ہم لوگ تمھاری کرپا سے وہ پھل کھایا چاہتے ہین یہ سنکر بلدیوجی نے کہا کہ ابھی چلکر خوشی سے وہ پھل کھاؤ اور راچھس تمھارا کیا کرسکتا ہے یہ بات سنتے ہی سب گوال بے ڈر ہوکر بلدیوجی کے ساتھ اس بن مین چلے گئے جب بلدیوجی نے ایک درخت کو پکڑکر زور سے ہلا دیا اور سب پھل اسکے ٹوٹ کر گر پڑے تب دھینک راچھس پھل گرنے کی آواز سنکر چلاتا ہوا دوڑا اسکو آتے دیکھکر سب گوال بال مارے ڈر کے بھاگ گئے اکیلے بلدیوجی وہان کھڑے رہے جب گدھے نے آتے ہی ایک دولتی بلدیوجی کے ماری تب بلدیوجی نے بڑی پھرتی سے اسکی ٹانگ پکڑکر زمین پر پٹک دیا جب پھر وہ لوٹ پوٹ کر کھڑا ہوگیا اور زمین سونگھکر کان دبائے ہوے بلدیوجی کے پھر دولتیان مارنے لگا تب بلدیوجی نے دونون ٹانگین اسکی پکڑکر ایک اونچے درخت پر ایسا پٹکا کہ وہ اسی وقت مرگیا اور وہ درخت ٹوٹ کر گر پڑا اسکو مرا ہوا دیکھتے ہی بہت سے راچھس اسکے ساتھی سنگی بلدیوجی کے مارنے کے واسطے آئے انکو بھی بلبھدر جی نے ساعت بھر مین مار ڈالا اسوقت دیوتون نے بلدیوجی


مارنا بلرام جی کا دھینک راچھس کو

پرپھول برساکر خوشی کے باجے بجانے لگے۔ جاپر پرمیشٹ شری برھماجی اور شری شوجی اور دیوتا دھیان اور پوجا چھوڑ کر شری کرشن جی کا درشن کرنے کے واسطے برندابن میں آیا کرتے تھے دھینک راچھس کے مرنے کے پیچھے گوال بالون نے من مانے پھل کھائے اور گھر جانے کے واسطے اپنی اپنی جھونپری بھلی اور اس بن میں نڈر ہو کر گئو چرانے لگے۔

دوہا

بل موہن گھر کو چلے جان سانجھ کی بیر
لینے کا بن گھیر سب مرلی کی دھن ٹیر

اے راجا جب شیام اور بلرام جیتے گیتے موہے گوالوں اور گئوؤں کو لے کر آئے تب گوالون سندر پھل لے کر بلرام شیام کو بانٹ کر کہا کہ آج بلرام جی نے بن میں دھینک اوگ ہوت سے گوالوں کو مار ڈالا یہ بات سنکر سب لوگ خوش ہوئے دوسرے دن پھر شیام سندر گوالون کے ساتھ گئو چرانے لگے اور بلرام جی اس بن میں رہے بن میں گئوئیں چرتے چرتے پھیل گئیں جب گوال لوگ شری کرشن جی سے الگ ہو کر گئوؤں کو ڈھونڈھنے نکلے اور دوپہر بن میں پہنچ کر بہت پیاسے ہوئے تب وہ گئوؤں سمیت جمنا کنارے پانی پینے لگے۔

دوہا

گوپ گائے اچوت بھئے کالی دہ کو نیر
تست سب اکلاے کے پیٹھے جل تیر

سورٹھ

پڑے سکل پرچھاے جہان تہان بکہر جھاڑتے
گوال بچھرو اور گاے بھئے منوبن پران سب

اے راجا جب سب گاے اور گوال کالی ناگ کے زہر سے جو جمنا میں رہتا تھا بیہوش ہو کر گر پڑے اور شیام سندر کے پاس دیر تک نہیں آئے تب موہن پیارے نے انکو ڈھونڈھتے اور پکارتے ہوے جمنا کنارے پہونچکر کیا دیکھا کہ وہ سب کالی کمنڈ

کے کنارے مرے ہوے پڑے ہین یہ حال اُنکا دیکھکر شیام سُندر انتر جامی نے بچار کیا کہ کالی دہ کا پانی پینے سے یہ حال ان سب کا ہوا ہی مین گھر پر جا کر اِنکے ماتا اور پتا سے کیا کہونگا ان سب کو جِلا دینا چاہیے ایسا بچار کر کرشن بھگوان نے جیسے امرت ورکھا درشٹ سے اُنکی ورت دیکھا ویسے ہی سب گوال بال گئو دھن ہمیت جی اُٹھے جسطرح کوئی نیند سے جاگ اُٹھے اسی طرح وہ لوگ اُٹھکر اپنی آنکھ ملنے لگے اور مُرلی منوہر کو وہان دیکھتے ہی اُنکے گلے مین لپٹ گئے تب شری کرشن دُکھ بھنجن نے کہا کہ تم لوگون نے مجھسے علٰحدہ ہوکر کالی دہ کا پانی پیا اِسی سے تم بیہوش ہوگئے تھے پرمیشور نے تمھارا پران بچایا یہ سُنکر گوال بالون نے کہا کہ جمنا جل پینے سے ہماری یہ گت ہوئی تھی تمنے آکر جلا دیا برہما سیون کی رچھا کرنے والے تمھین ہو جب سانجھ سمے من ہرن پیارے گوال اور گئوون کو ساتھ لیے مُرلی بجاتے ہوے برندابن کے پاس پہونچے تب سب برجبالا اپنے اپنے گھر کا کام چھوڑ کر اُنکے درشن کے واسطے دوڑی آئین اور اُنکی چھب دیکھکر اپنی اپنی آنکھین ٹھنڈی کین اور گوال بالون نے گھر پہونچکر نند جی اور جسودا جی سے کہا کہ آج ہم لوگ کالی دہ کا پانی پینے سے گئوون ہمیت مر گئے تھے سو شری کرشن جی نے ہمکو جلا دیا۔

| دوہا | |
|---|---|
| اب ہم کا ہو ڈر نہین ہرن ہمین سہائے | بل مُوہن گوپال برندابن بن چارت گائے |

| سوَیّا چھند | |
|---|---|
| پرت گاڑھ جب آئے تب تب ہوت سہائے ہر | جو جو دوکھ بھاے جسومت یہ تیرو کنوئر |

جسودا جی اور روہنی جی اور گوپیان یہ حال سُنکر بہت خوش ہوئین اور نند جی نے کہا کہ جو بات گرگ منی کہ گئے تھے وہ آنکھون سے دکھلائی دیتی ہی شری کرشن کوئی اوتار ہین بڑے بھاگ سے میرے یہان جنم لیا ہی جب جسودا جی نے شیام سُندر کو سینہ پر سلایا تب اُنھون نے کالی ناگ کو جمنا جل سے باہر نکالنا بچار کر جسودا جی سے کہا کہ اے ماتا مین نے ایسا سپنا دیکھا ہی کہ جیسے کسی نے مجھکو جمنا جل مین گرا دیا ہی یہ سُنتے ہی نند اور جسودا جی نے موہن پیارے کے ہاتھ سے کچھ دان کرایا اور پہنے کی بات جھوٹھ جانکر اپنے من کو دھیرج دیا۔

## اُدھیاے سولھوان ۔ نکالنا شری کرشن جی کا کالی ناگ کو جمنا جل سے

شکدیو جی بولے کہ اے راجا شری کرشن جی نے یہ بچار کیا کہ کالی ناگ کا یہان رہنا اچھا نہین ہی کیونکہ اسکے کرتوی اور پرپچھی جو کوئی اس دہ کا پانی پیوے گا وہ ضرور مر جاے گا یہان کالی ناگ کے رہنے سے جمنا کو دوش لگتا ہی اسلیے اُسکو یہان سے نکالنا چاہیے اور اُس ناگ کے زہر کی جوالا سے کالی دہ کا پانی چار کوس تک کھولتا تھا اسلیے کسی جیو جنتو پنچھی اُڈک کو ایسی سامرتھ نہ تھی کہ جو وہان جا سکے جو کوئی دھوکے سے بھی جاتا تو جلکر اُس دہ مین گر پڑتا تھا اور اُس جگہ کوئی درخت بھی نہین رہ سکتا تھا کیونکہ ایک کدم کا درخت انباشی اُس جگہ پر تھا اتنی کتھا سُنکر راجا پریکھیت نے پوچھا کہ اے سوامی اِسکا کیا کارن ہی کہ اُس درخت کا ناش نہین ہوا شکدیو جی نے کہا کہ اے راجا کسی جگ مین گرڑ جی اُس درخت پر اپنے منھ مین امرت لیے ہوے آ بیٹھے تھے سو اُنکی چونچ سے ایک بوند امرت کا اُس درخت پر گر پڑا تھا اُس سے وہ درخت ہرا رہکر کالی ناگ کا زہر اُسپر اثر نہین کر سکتا تھا جب شیام سُندر نے کالی ناگ کے نکالنے کا بچار کیا تب اُنکی اِچھا کے موافق نارد مُنی کے پاس

گئے جب کنس نے نارد مُن کو ڈنڈوت کر کے بڑے آدر بھاؤ سے بیٹھالا تب نارد مُن نے پوچھا کہ اے راجا تم اُداس کیون دیکھ پڑتے ہو یہ بات سُنکر کنس ہاتھ جوڑ کر بولا کہ اے مہاراج گوکُل مین نند جی کے یہان دو لڑکے بڑے زبردست پیدا ہوے ہین جنھون نے اگھاسُر آدک راچھسون کو مار ڈالا اُنسے مجھکو اپنے پران کا کھٹکا دیکھ پڑتا ہے۔

چوپائی

یہ دُو بُرج مین نند کمارا — جان پرت ہین کو اُو تارا
کہت جنھین بلرام کنھائی — تنکی گت مت جان نہ جائی
اب مُن تم کچھ کہو وچارا — جہہ بدھ مارون نند کمارا
من ہر کے گن نیکے جانے — سُن نرپ بچن منہ مسکانے

دوہا

تب بولے من نرپ سُون ست کہی تم بات — دے دُو دا و تا رہین اُن گت جان نہ جات

سورٹھ

ہین وے تُمھرے کال پرگٹ بھئے برج اُنکے — نند گوپ کے بال تم اُنکو را کھو نہین

یہ کہکر نارد مُن بولے کہ اے کنس مین ایک اُپائے تمسے کہتا ہون کہ تم نند جی کو کالی دہ کے پھول بھیجنے کے واسطے کہلا بھیجو جب وہ لڑکے وہان پھول لینے جاوینگے تب اُنکو کالی ناگ ڈس لیگا جب یہ کہکر نارد مُن چلے گئے تب کنس نے نند جی سے اُسی ساعت کہلا بھیجا کہ کل کے دن کرشن بھول کمل کے کالی دہ سے منگوا کر ہمارے پاس بھیجدو نہین تو ہم تمھارا گھر بار لوٹ کر برج سے نکال دینگے اور تمھارے بیٹون کو قید کرینگے شیام سُندر انتر جامی یہ حال جانکر اُس دِن گئو دین چرانے نہین گئے گانوُن مین گوال بالون کے ساتھ کھیلتے رہے جبکہ ایسا سُندیس کنس کا نند راے کے پاس پہونچا اور اُنھون نے کھبر اکر اُپ نند آدک گوپون سے یہ حال کہا تب سب برندابن باسی سوچ مین ہوکر آپسمین کہنے لگے کہ ہم لوگون سے کالی دہ کے پھول آنا بہت مشکل ہین ہمکو اپنی جان کا کچھ ڈر نہین کنس مارے چاہے چھوڑے لیکن بڑا سوچ تو یہ ہے کہ شیام اور بلرام کو قید کریگا کوئی ایسا ٹھکانا دیکھ نہین پڑتا جہان اِن دونون کو چھپا رکھین ایک نے کہا کہ چلو کنس کی بنتی کرین اور جتنا ڈنڈ وہ مانگے اُتنا ڈنڈ دین آجتک کنس نے ایسا کرو دھ کبھی نہین کیا تھا۔

دوہا

میرے ست دُو دُو نریت ار کھٹکت ہین نِرات — آج کہیو ایسو بچن بل موہن پرگھات

سورٹھ

چڑھو برج پر دھاے کالھ کنس آت کوپ کر — بھیو مرن اب آے کو را کرکت جایئے

اور راجا نند جسودا دونون اِسی سوچ مین بیٹھے رو رہے تھے جب مرلی منوہر انتر جامی سب کو دکھی دیکھکر گھر پر آئے اور نند رانی اُنکو گود مین اُٹھا کر بہت بلاپ کرنے لگین تب شیام سُندر نے پوچھا کہ اے میا تو اتنا سوچ کیون کرتی ہے جسودا جی نے

کہا کہ تو میرے رونے کا حال اپنے باپ سے جاکر پوچھ لے یہ بات سُنکر موہن پیارے نندجی کے پاس آئے اور انکو اُداس اور روتے ہوئے دیکھکر پوچھا کہ اے بابا تم اتنے کیون بیاکل ہو یہ سُنکر نندجی بولے کہ اے بیٹا جب سے تمھارا جنم ہوا تب سے راجا کنس نے تمھارے مارنے کے واسطے کیسے کیسے راچھسون کو بھیجا پر ہمارے کل کے دیوتا سہایک ہوے جو تمھارا پران بچا۔

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| | دوہا | | | |
| کالی دہ کے پھول اب پٹھئے بھوپ منگاے | | سب سے یہ گاڑھی پڑی اب کو کرے سہاے | | |
| | سورٹھ | | | |
| جو نہین آویں پھول لکھیو کنس موہنہ دانٹ کے | | کرہون برج نرمول باندھ منگاؤن تو ستن | | |

اے بیٹا وہان کا پھول آنا بہت کٹھن ہے اسی سے مجکو سوچ ہوا ہے یہ سُنکر شیام سُندر نے کہا کہ اے بابا جس دیوتا نے پہلے تمھاری سہایتا کی تھی اسی کا دھیان کرو وہی پھر تمھاری سہایتا کریگا جب موہن پیارے کے سمجھانے سے برج باسیون کو دھیرج کچھ ہوا تب اپنے اپنے کل دیوتا کا دھیان ہاتھ جوڑ کرنے لگے اور شیام سُندر جمنا کنارے جاکر گوال بالون سے گیند کھیلنے لگے جب کھیلتے وقت شیام سُندر نے جان بوجھکر شری دامہ کا گیند کالی دہ مین پھینک دیا تب اُسنے شیام سُندر کی کمر مین ہاتھ ڈال کر کہا کہ میرا گیند الا دو نا گیند لیے تمکو نہین چھوڑونگا دوسرا گوال بال مجھکو سمت سمجھو موہن پیارے نے شری دامہ سے کہا کہ میری کمر چھوڑ دے تھوڑی چیز کے واسطے جھگڑا مت کر تو نے چھوٹے بڑے کا بچار نہ کرکے میری کمر مین ہاتھ ڈال دیا تو میری برابری کرتا ہے میرے پرتاپ کو نہین جانتا مین نے تیرے سامنے پوتنا اور بکاسُر اوک راچھسون کو مار ڈالا تھا تیسرا بھی تو مجھسے نہین ڈرتا یہ سُنکر شری دامہ بولا کہ تم بڑے آدمی کے بیٹے ہونے سے کچھ راجا نہین ہو گئے کھیل مین ہم اور تم دونون برابر ہین بنا گیند دیے میرے اور تمھارے نہین بنیگی اور تم نے راچھسون کو مارا تو کیا ہوا اب راجا کنس نے کالی دہ کے پھول منگے ہین پہونچاؤ گے تو مین جانونگا جب کنس تمکو پکڑ منگاویگا تب سمارتھ کا حال معلوم ہوگا۔

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| سورٹھ | سکل لوک سرتاج یار نہ یاد تہ برہم شیو | | تاہ گیند کے کاج پھینٹ پکڑ جھگڑت سکھا | |

اے راجا ایسا کہکر موہن پیارے بیکنٹھ ناتھ نے کہا کہ تو زبان سنبھال کر بات نہین کرتا کنس کا ڈر مجھکو کیا دکھلاتا ہے مین پھول ہی لینے کے واسطے یہان آیا ہون آج کل کے پھول کنس کو بھیجکر برجباسیون کا سوچ مٹاؤنگا اور تیرے سامنے کنس کے سر کے بال کھینچکر اُسکو مارونگا ایسا کہکر مرلی منوہر نے کرودھ سے شری دامہ کو جھٹکا دیا اور اپنی کمر اُس سے چھڑا کر کدم کے درخت پر چڑھ گئے تب گوال بالون نے ہنسی سے تالی بجاکر کہا کہ شیام سُندر شری دامہ کے ڈر سے بھاگ کر درخت پر چڑھ گئے اور شری دامہ کرکہنے لگا کہ مین تمھارے ماتا پتا سے گیند پھینک دینے کا حال کہتا ہون تب برجناتھ جی للکار کر بولے کہ مین تیرے گیند لینے کے واسطے جاتا ہون یہ کہکر موہن پیارے کالی دہ مین کود پڑے۔

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| دوہا | اَتِ کومل تن سانورے ساجے نٹور ساج | | جل بھیتر پیٹھے تہان جہان سودت آو راج | |

اے راجا جب شیام سُندر جمنا جی مین پیٹھ گئے تب سب گوال بال شری دامہ کو گالیان دیتے ہوے جمنا کنارے پر ہاتھ پھیلا کر رونے اور گئو دین چارون طرف منہ باے باے کر چلانے لگین اور اُنمین سے دو لڑکے روتے ہوے گھر کی طرف خبر دینے کے واسطے چلے اور

اُسوقت برندابن مین بہت طرح کے اُسگن ہونے سے نند اور جسودا جی کو بڑا سوچ ہوا تب وہ کیشو مورت کو ڈھونڈھنے نکلا اور جسودا جی نے نند جی سے کہا کہ آج کنہیا کے ساتھ بلرام بھی نہین ہین پرمیشور کی کرپا سے میرا موہن پیارا اچھا رہے۔

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| دوہا | چلی رسوئین کرن مین چھینک بھئی مُوہ آج | | آگے ہوئے بلارین گئی دوسرے بھاج | |

اِی راجا جسوقت نند اور جسودا جی سوچ کرتے اور موہن پیارے کو ڈھونڈھتے ہوے چلے جاتے تھے اُسوقت اُن دونون گوال بالون نے روتے ہوے آکر کہا کہ اِی جسودا ماتا نند لال جی گیند کھیلتے کھیلتے کدم کے برچھ پر چڑھ گئے تھے وہان سے کود کر کالی دہ مین ڈوب گئے یہ بات سُنکر نند اور جسودا بیاکل ہوکر گر پڑے اور جسودا جی نے نند جی سے کہا کہ میرے پران پیارے نے جو سپنا رات کو دیکھا تھا وہ سچا ہوا جب برندابن مین یہ خبر پہونچی تب رُوہنی جی اور برکھبھان آدِک سب گوپی اور گوال اپنا اپنا سر اور چھاتی پیٹتے ہوے نند اور جسودا جی پاس دوڑے ہوے جہانکنارے پہونچے اور وہان موہنی مورت کو نہ دیکھکر لڑکون سے اُنکا حال پوچھا جب اُنھون نے اُسجگہ کو جہان پر کیشو مورت کودے تھے دِکھلایا تب نند اور جسودا بیاکل ہوکر جمنا جل مین کودنے دوڑے گوپ اور گوپیون نے اُنکو تھام لیا۔

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| دوہا | سُکھدائی دیکھے بنا بلکھائی اَت ماے | | رانی اَر رانی پڑت پانی مین اُکلاے | |
| | لوٹت اَت بیاکل دھرن جات گرن جل دھاے | | کہت شیام تم دکھ دیو موکو بیس بُرھاے | |

اِی راجا جسودا روتے روتے بیاکل ہوکر بوَرہنون کی طرح کہتی تھی کہ اِی بیٹا تمنے کہان دیر لگائی تمھارے کھانے کے واسطے ماکھن روٹی رکھا ہی جلدی آکر بھوجن کرو۔

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| | | چوپائی | | |
| | بیٹھو آے سنگ دُو دھیا | | تم چینو دین لیون بلیا | |

اِی موہن پیارے مین تیرے بنا کیسے جیونگی اور کسے ماکھن روٹی کھلا کر اپنا کلیجہ ٹھنڈھا کرونگی اِی لالن جب تو اپنی سانولی صورت موہنی مورت دکھلا کر مجھے اپنی میٹھی میٹھی توتلی باتین سُناتا تھا تب مین تینون لوک کا سکھ اُسکے برابر نہین سمجھتی تھی اب مین وہ روپ کسطرح دیکھونگی جب جب ہم لوگون کو دُکھ پڑتا تھا تب ہماری رچھا کرتے تھے اب ہم لوگ تمھارے بِرہ ساگر مین ڈوب رہے ہین کیون نہین آکر اِس سے باہر نکالتے ایسی ایسی باتین کہکر جسودا جی بلاپ کرتی تھین۔

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| | | چوپائی | | |
| | شوک سندھ بُوڑی نند رانی | | تن کی سُدھ بُدھ سبہی بھلانی | |
| دوہا | برجنارن سُن مہر کے بچن پرم اُدھیر | | اُکلانی روت سبہی اُٹھی گوپن اَر پیر | |

اِی راجا اِسی طرح سب اِستری اور پُرش اور بالک اور بردھ برندابن باسی اپنا اپنا گھر اکیلا چھوڑ کر کالی دہ کنارے کھڑے روتے تھے اور کسی کو اپنے بدن کی سُدھ نہ تھی۔

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| | | چوپائی | | |
| | برجباسی سب اُٹھے پکاری | | جل بھیتر کا کرت مُراری | |
| | مات پتا اِت ہی دُکھ پاوین | | روے روے سب کرشن بلاوین | |

اور سب برج بالا اپنا سر اور چھاتی پیٹ کر کہتی تھین کہ اے من ہرن پیارے تم ہم لوگون کو اس دکھ مین چھوڑ کر آپ جل بہار کرنے چلے گئے تمھارے بنا سب برج سونا ہو گیا اب ہمارا وہی اور ماکھن چرا کر کون کھائیگا اور ہم سب گوپیان کسکا اُرہنا دینے جسودا پاس جاوینگی تمھارے برہ مین ہم سب مرنا چاہتی ہین جلدی باہر نکل کر ہمارا پران بچاؤ جل کے بھیتر بیٹھے کیا کرتے ہو اور نند جی بلاپ کر کے کہتے تھے کہ اے بیٹا تو مجھے چھوڑ کر کہان چلا گیا تیرے بنا مجھکو سب جگت اندھیرا معلوم ہوتا ہی ہین کس طرح جیونگا اسی دکھ کے مارے گوکل چھوڑ کر برندابن مین آبسے تھے یہان بھی تمھارے پران کا گھات لگا اے پران پیارے جسطرح تینے بڑے بڑے راچھسون کو مار کر ہمکو سکھ دیا تھا اسی طرح آج بھی میرے بڑھاپے کی شرم رکھکر جلدی اپنی موہنی مورت دکھلاؤ نہین تو اب مین مرا چاہتا ہون۔

سورٹھ

لوگ اُٹھے سب رُوے دین بچن سُن نند کے | کہت بِگل سب کوے ہر تم برج سُونو کیو

جب جسودا جی رو رو بتے رو رو تے بیہوش ہو گئین تب بلرام جی نے اُنکے مُکھ پر پانی کا چھینٹا دیا جب اُنکو کچھ ہوش آیا تب بلرام جی کو دیکھتے ہی رو کر کہا کہ اے بیٹا تمھارے بنا کنھیا ایک ساعت اکیلا نہین رہ سکتا تھا تو نے اُسکو کہان چھوڑ دیا جلدی میرے پران پیارے کو بلا دے وہ بہت بھوکھا ہوا ابھی تک اُسنے کچھ نہین کھایا جب یہ بات کہکر جسودا جی کنھیا کنھیا کہکر پکارنے لگین تب بلرام جی نے اُنکو دھیرج دے کر اسطرح سمجھایا کہ اے ماتا تم کسواسطے اِتنا سوچ کرتی ہو موہن پیارے تم لوگون کو اداس دیکھکر کمل کے پھول لانے کو کالی دہ مین گئے ہین وہ انباشی پُرش ترلوکی ناتھ ہین اُنکو جمنا جل مین ڈوبنے یا کالی ناگ کے کاٹنے کا کچھ ڈر نہین ہے آگے تم اپنی آنکھ سے دیکھ چکی ہو کہ پوتنا کو اُنھون نے ساعت بھر مین مار ڈالا تھا مین تمھاری سوگند کھا کر کہتا ہون کہ کوئی ایسا جیو تینون لوک مین نہین ہے جو اُنکو دکھ دے سکے یا مار سکے۔

دوہا

مُوہِ دُھائی نند کی اُب ہِن اَوت شیام | ناگ ناتھ ڈاؤ ہین تب کہیو بلرام

جب بلبھدر جی کے سمجھانے سے سب کو کچھ دھیرج ہوا تب جسودا جی نے بلبھدر جی کا ہاتھ پکڑ لیا اور انکو اپنے پاس بٹھا کر بلائین لینے لگین اور سب برجباسی جمنا جی کی طرف ٹکٹکی لگائے تھے کہ دیکھین موہن پیارے جمنا جل سے کب باہر نکلتے ہین شکدیو جی نے کہا کہ اے راجا اِسدن جیسا سوچ نند اور جسودا اور سب جیو جڑ اور چیتن برندابن باسیون کو ہوا اُسکا حال برنن نہین ہو سکتا اب نند لال جی کا حال سُنو کہ جب وہ اپنا نٹور روپ ساجے ہوے کالی دہ مین پہونچے تب ناگن اُنکے موہنی روپ کی سُندرتائی دیکھکر اُنپر موہت ہو کر کہنے لگی کہ اے بالک تو ایسا رُوپ وان اور کومل تن ہو کر کسواسطے یہان آیا ہی جلدی بھاگ جا ابھی کالی ناگ سوتا ہی نہین تو اِسکے جاگتے ہی تیرا سب بدن زہر سے جل جائیگا شری کرشن جی یہ بات سُنکر ناگ پتنی سے بولے کہ تو اپنے پتی کو جلدی جگا دے ہمکو راجا کنس نے بھیجکر کروڑ پھول کمل کے کالی کنڈ مین سے مانگے ہین تب ناگن بولی کہ تو ناگ سے کیا باتین کرے گا اُسکی ایک پھنکار سے تیرا بدن جلکر راکھ ہو جاے گا مجھکو تیرا سُندر روپ دیکھکر دیا آتی ہے راجا کنس مرجاے جسنے تیری ایسی موہنی مورت کو یہان بھیجا اور تو اپنی خوشی سے مرنے کے واسطے یہان آیا ہی (؟) جا کر

تجھسے کہتی ہون تیرے ماتا پتا بڑا دکھ پاوینگے تو بچارا لڑکا اپنا پران لیکر یہان سے چلا جاہ سُنتے ہی مَن ہرن پیارے بولے۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| دوہا | اَرِی باوری سَرپ سُون کہا ڈَراوت مُوہ | جیسیون مین بالک پرکٹ ابہین دکھاون توہ | |
| سورٹھہ | کیون نہین دیت جگائے دیکھون مین یا بلہہ | بایا پرگٹ لدائے جیہون یہ ناتھہ برج | ۰ |

اِی ناگن سوتے ہوے کو مارنا ادھرم ہی اسلیے تجھسے جگانے کے واسطے کہتا ہون یہ بات سُنکر ناگن بولی کہ چھوٹے مُنہ بڑی بات کہنا بھلا نہیں یہ کالی ناگ گرڑجی سے لڑا تھا جسکو تو ناتھنے کو کہتا ہی مین نے جانا کہ تیری موت تجھکو یہان لے آئی ہی جو تو میرا کہنا نہین مانتا جو تجھکو کالی ناگ سے لڑنے کی سامرتھ ہی تو اُسے آپ جگانے یہ بات سُنتے ہی برندابن بہاری نے اُسکو جھڑک کر جیسے اپنے پانوُن سے کالی ناگ کی پونچھ دابی ویسے ہی وہ گرڑجی کے ڈر سے چونک کر اُٹھہ کھڑا ہوا جب اُسنے دیکھا کہ ایک لڑکا میرے سامنے کھڑا ہی تب اچنبھا مانکر کہا کہ دیکھو میرے زہر کی گرمی اچھی بُٹ نہین سہہ سکتا اور کوسُون تک کے پشُ اور پنچھی آدک اِس گرمی مین جلجاتے ہین یہ کون ایسا لڑکا ہی جسنے یہانتک جیتا پہونچکر مجھے سوتے سے جگایا ایسا بچار کر کالی ناگ کرودھ سے پوچھہ ٹپکتا ہوا شیام سُندر کی طرف دوڑا اور اپنے ایک سَو ایک پھَن سے اُنکو کاٹنے لگا اِی راجا اُس ناگ کے زہر کی گرمی سے جمنا جل اوس کی طرح کھولتا تھا لیکن بیکنٹھ ناتھ پر وہ زہر کچھہ اثر نہین کر سکتا تھا تب اُس ناگ نے مَن مین کہا کہ یہ لڑکا کوئی بڑا شورہیر ہو کر منتر جانتا ہی اِس سے اِسکو زہر اثر نہین کرتا جب کالی ناگ نے دیکھا کہ میرے کاٹنے سے یہ لڑکا نہین مرتا ہی تب اُسنے شری کرشن جی کو اپنے بدن سے لپیٹ کر کس لیا اُسوقت ناگن اپنے مَن مین بہت بچھتا کر کہنے لگی کہ دیکھو ایسا سُندر لڑکا اپنی خوشی سے موت کے بس ہو کر یہان آیا ہی اب اِسکا بچنا بہت مشکل معلوم ہوتا ہی اور کالی ناگ نے بھی ابھمان کر کے شری کرشن جی سے کہا کہ تو مجھے نہین جانتا مین سب سانپون کا راجا ہون اب یہان سے جیتا بچکر جائیگا تو دیکھونگا گرب پر ہاری بھگوان نے یہ بات سُنتے ہی اپنا بدن ایسا بڑھایا کہ جوڑ جوڑ کالی ناگ کا ٹوٹنے لگا جب اُسنے بہت بیاکل ہو کر شری برجناتھ جی کو چھوڑ دیا اور الگ جا کر کھڑا ہو گیا تب شری کرشن جی نے جلدی سے پھَن اُسکا اپنے پانوُن کے نیچے دبا کر ناک اُسکی چمیڑ ڈالی اور اُسپر دوڑی ڈال کر اُسکے پھَن پر چڑھ گئے۔



ناتھنا شری کرشن جی کا کالی ناگ کو ❊

| | | | |
|---|---|---|---|
| دوہا | مالکن پر بھو پہن گہہ لیو دیو پال پھیکار | | چرن کمل ماتھے دھرے نرتت ہری مُرار |

جب برندابن بہاری تینون لوک کا بوجھ اپنے بدن مین لیکر کالی ناگ کے سر پر بنسی بجاتے ہوے کود کود کر ناچنے لگے اسوقت دیوتا گندھرب اور اپسرا اور کنّر اوک اپنے اپنے بوائون پر بیٹھکر یہ آنند روپی ناچ دیکھنے آئے اور گندھرپون نے بہت طرح کا باجا بجاکر تال سر کے ساتھ بیکنٹھ ناتھ کا گُن گانے لگے اور اپسرا ناچنے لگین اور دیوتون نے شیام سندر پر پھول برسائے اور اجا اسوقت ناچنے اور گانے اور مُرلی بجانے کی ایسی شوبھا اور آنند ہو رہا تھا جسکا برنن نہین ہو سکتا جب کالی ناگ کے مُنہ سے تر لوکی ناتھ کے بوجھ کے مارے خون بہنے لگا تب وہ مرنے کے قریب ہوکر اپنے زہر کا سب گھمنڈ بھول گیا اور اپنا پھن ٹیک ٹیک کر زبان مُنہ سے باہر نکال دی اور اپنے جیونے سے ناامیدی ہوکر سر جھکا لیا اسوقت کالی ناگ کو بیکنٹھ ناتھ کا درشن ملنے اور اُنکا چرن ماتھے پر پڑنے سے گیان ہوکر یہ بات یاد آئی کہ مین نے برہماجی سے سُنا تھا کہ برج کو کل مین کرشن اوتار ہوگا۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| دوہا | یہ گوکل مین اوترے مین جانیو نرو کھار | | یہ اُنہاشی رکھم ہین برج کرپا اوتار |

یہ لڑکا وہی اوتار ہی نہین تو دوسرے کی کیا سامرتھ تھی جو میرے زہر سے جیتا بچتا ان تر لوکی ناتھ کی برابری کوئی نہین کر سکتا مین نے بہت برا کام کیا جو پرم پرشور پرپھن چلایا یہ بات اپنے من مین سمجھتے ہی کالی ناگ شرن شرن پکار کر بولا کہ او دھما پربھو مین نے آپ کا سروپ نہین پہچانا اب مجھے جیو دان دے کر اپنی شرن مین لیجیے ایسے وچن سُنکر کالی ناگ چپ ہو رہا اور اپنی کرنی سے شرمندہ ہو کر کچھ اسُتت نہ کر سکا شری رینا ناتھ نے یہ وچن سُنکر سمجھا کہ اب ابھمان کالی ناگ کا ٹوٹ گیا تب اُسکو اپنے چترُبھجی روپ کا درشن دیا اُنکا روپ دیکھتے ہی کالی ناگ کی استری بہت بلاپ سے روتی ہوئی وہان آئین اور ہاتھ جوڑ کر اسطرح بیکنٹھ ناتھ کی استت کی کہ او پربرہم پرمیشور آپ تینون لوک اور سب جیوون کے پیدا کرنے والے ہین اور آپ نے اودھری لوگون کے مارنے اور پرتھوی کا بوجھ اُتارنے کے واسطے اپنی اچھا سے اوتار لیا ہی دُنیا مین جو کوئی آپ کا دھیان اور آپ کی بھگتی دشمنی سے بھی کرتا ہی وہ بھی بھو ساگر پار اُتر کر مکت ہو جاتا ہی جسطرح امرت کو جان کر یا انجان کر دونون طرح پینے سے آدمی امر ہو جاتا ہی اسی طرح آپ کے دھیان کا پرتاپ بھی ہی ہمارے پتا نے اپنے اگیان اور انجان سے آپکو نہین پہچانا سو وہ اپنے منڈ کر پہونچا لیکن آپ کا درشن پاکر کرتارتھ ہوا کس واسطے کہ جن پرانون کا درشن دان اور بھگت اور تپ اور جپ کرنے سے بھی جلدی نہین ملتا وہ درشن اس ناگ نے سہج مین پایا اور ای دینا ناتھ آپ نے بہت اچھا کیا کہ اس دُکھدائی کا گھمنڈ توڑ ڈالا اور اسنے نہ معلوم پورب جنم مین کیسا بھاری تپ کیا تھا جسکے پھل سے آپ کے چرن اسکے سر پر براجتے ہین نہین تو ان چرنون کی دھور ملنے کے واسطے بھی جی اور برہماجی آدک دیوتا اور بڑے بڑے جوگی اور رشی چاہا کرتے ہین اور اُنکو بھی وہ دھور جلدی نہین ملتی سو دھور کالی ناگ کے ماتھے پر چڑھی اسکے برابر دوسرے کا بھاگ ہونا کٹھن ہی اور مین ایسی سامرتھ نہین رکھتی جو اس دھور کا پرتاپ برنن کر سکون نارد جی اور سنکادک اس دھور کی بھگت اپنے ہردی مین رکھنے سے اندر اسن گدی اور اشٹ سدھ اور مکت پدوی اور تینون لوک کا سکھ اُسکے سامنے کچھ مال نہین سمجھتے جیسے پارس پتھر پایا وہ سونے کی چاہنا نہین رکھتا اب یہ ناگ مارے ڈر کے مرنے کے نکٹ ہو گیا ہی اور پربھو لوگ ڈرے ہوے کو نہین مارتے اسلیے دیا کر کے اسکا پران چھوڑ دیجیے نہین تو اسکے ساتھ ہمکو بھی مار ڈالیے کس واسطے کہ ہم پتی برتا ہو کر اپنا پران اسکے آدھین جانتی ہین اور بید اور شاستر مین بھی یہی لکھا ہی کہ پتی برتا استری اسی کو سمجھنا چاہیے کہ جو اپنے پتی کو برا دگی اور

کوڑھی اور دُرگندھی ہونے پر بھی ایشور کے برابر جانے اور آج سے اپنے پت پر ہمکو اور بھی آدھک بشواس ہوا کہ اُسکے پرتاپ سے آپ کا درشن پایا جب اِسطرح بہت اُستت ناگنون نے کی تب مُرلی منوہر کالی ناگ کا اپرادھ چھماکر کے اُسکے مستک پر سے کود پڑے تب اُس ناگ نے ڈنڈوت کر کے ہاتھ جوڑ کر بنتی کیا کہ ای دینا ناتھ جو کچھ انجان مین مجھسے اپرادھ ہوا وہ دیا کر کے چھما کیجیے اور مین سانپ کی ذات زہر سے بھرا ہوا تامسی سوبھاو تھا اِسلیے آپ کے اوپر پرہن چلایا برہما جی آدِک دیوتا بھی آپکے بھید کو جلدی نہین جان سکتے ہین سو رکھ آپ کو کسطرح پہچانتا آپ نے مجھے درشن دے کر کرتارتھ کیا سب بید اور پُران آپ کا گُن گاتے ہین جو آپ انصاف کر کے دیکھین تو اِسمین کچھ اپرادھ میرا نہ سمجھانا چاہیے کیونکہ اِسلئے کہ میری ذات کا یہی سوبھاو آپ نے بنا دیا ہی جو کوئی مجھکو دودھ بھی پلاوے تو بھی میرے بدن سے زہر ہی پیدا ہوگا اور گئو کو گھاس بھوسا کھلانے سے دودھ ہی ہوتا ہی مین نے اپنے سوبھاو کے موافق آپ پر پرہن چلایا اب آپ مجھکو اپنی شرن مین رکھیے اور میرا یہ ماتھا دھن ہی جسپر آپ کے چرن پڑنے سے بڑے بہت جنمون کے پاپ چھوٹ گئے جن چرنون کا دھیون گنگا جی ہو کر تینون لوک کو تار دیتی ہین وہ چرن آپ کا میرے سر پر براجیں شیش ناگ کے ایک مستک پر آپ شین کرتے ہین اُسنے اتنی بڑائی پائی اور میرے ایک سو ایک ماتھے پر آپ نے چرن رکھکر نرت کیا ہی اِس سے مین اپنے بر ابر کسی دوسرے کا بھاگ نہین سمجھتا اب مجھکو کسی کا ڈر نہین رہا۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| دوہا | جن پد پنکج پرس تے گت پائی رکھی تات | | مُرد نرمن پوجت جنھین سُنتن پُران اُدھار |
| سورٹھ | پھرت چراوت گاے شری برندابن تے چرن | | بھگتن کے سکھدائے برجباسی جن دُکھ ہرن |

یہ اُستت سُنکر شیام سُندر نے کہا کہ اب تو یہان کا رہنا چھوڑ کر اپنے کُل پریوار سمیت کرمنٹک دیپ مین جا کر رہ مین یہان جل بہار کرونگا اور جو کوئی کالی دہ مین اسنان کر کے پتردن کا ترپن کریگا اُسکے جنم جنمانتر کے پاپ چھوٹ جائینگے اور ہم تیرا اپرادھ چھما کر کے تجھسے بہت خوش ہین اور تیرا نام دنیا مین مہا پاوتک بنا رہیگا اور دیوتا اور آدمی میری اور تیری کتھا کہین اور سُنین گے اور اِس ادھیائے کے کہنے اور سُننے والون کو کالی ناگ کے کاٹنے کا ڈر نہین ہوگا اور راجا کنش نے کرور پھول کمل کے کالی کنڈھ مانگے ہین سو تو جلدی اپنے اوپر لاد کر برج مین پہونچا دے یہ بچن بیکنٹھ ناتھ کا سُنتے ہی کالی ناگ نے ڈرتے اور کانپتے ہوے بنتی کیا کہ ای مہاپربھو مین کمل کے پھول ابھی پہونچا دیتا ہون لیکن کرمنٹک دیپ مین جانے سے گرڑ جی مجھکو کھا جائینگے اُنھین کے ڈر سے مین یہان بھاگ آیا تھا یہ سُنکر مُرلی منوہر پیارے بولے۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| | دوہا | | |
| چرن کمل کی تھاپ ہی تیرے مستک ماتھ | | اب اِس چھاپ پرتاپ سے گرڑ بول ہر ناتھ | |

ایسا کہکر بیکنٹھ ناتھ نے اُسی ساعت گرڑ کو بلا کر کالی ناگ کا ڈر چھڑا دیا تب کالی ناگ نے بڑی خوشی سے اپنی استریون سمیت شری کرشن جی کی پرد کھنا کر کے بہت سے رتن اور منی کے ہار اُنکو بھینٹ دے دیے اور تین کرور پھول کمل کے اپنے اوپر لاد کے تب پھر برجناتھ جی اُسکے مستک پر چڑھکر ناتھ پکڑے ہوے وہان سے چلے۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| | سورٹھ | | |
| پھر جمنا تٹ آ ماتھ اُٹھی لہرات پریم کی | | کانھر آپ ناتھ رُدے کنت بلرام سُدن | |

یہ بچن سنکر بلرام جی بولے کہ اے پیارے تھوڑی دیر اور دھیرج دھر تیرا پران پیارا ابھی آتا ہے بلرام جی کے سمجھانے پر بھی برجباسی لوگ بیاکلتا سے رو رو کر کہنے لگے کہ اے موہن پیارے تم ہماری محبت چھوڑ کر کہان چلے گئے تمھاری بنا ہماری یہ گت ہوئی ہے دوپہر سے جمنا جل مین بیٹھے کیا کرتے ہو جلدی کیون نہین نکل آتے جسطرح بنا من کا سانپ تڑپتا ہے وہی حال پھر نند جسودا کا ہو گیا تب جسودا رو کر کہنے لگی کہ میرے جیونے کو دھکا رہے کہ موہن پیارا جمنا مین ڈوب جاوے اور مین جیتی رہون۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| دوہا | کہت جسودا نند سون دھرگ دھرگ بار منبار | اور کیتنک دن جیوگے مرت نہین موہ مار | |
| سورٹھ | کر دیکھو من دھیان ایسے دکھ مین مرن سکھ | نند بھیجے بن پران مرچھ پڑے تر یہ بچن سن | |

جب نند راے مرچھت ہو کر گر پڑے تب بلرام جی نے انکو اٹھا کر کہا کہ اے پتا تم کسواسطے اتنا سوچ کر کے اپنا پران دیتے ہو شیام سندر کا مارنے والا دنیا مین کوئی نہین ہے وہ انباشی پرمیشر آٹھون پہر لچھمی جی کو ساتھ لیے ہوے چیر سمدر مین رہتے ہین انکے جمنا جل مین گرنے سے تم لوگ کیون ڈرتے ہو اسطرح بلرام جی انکو سمجھا رہے تھے کہ اسی ساعت جمنا جل سے لہر اٹھنے لگی تب بلرام جی بولے کہ دیکھو اب بیکنٹھ ناتھ جل سے باہر آتے ہین ایسا بچن سنتے ہی سب برجباسی جمنا کی طرف دیکھنے لگے اسی وقت نند لال جی کالی ناگ کو ناتھے ہوے پانی کے اوپر پرکٹ ہوے۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| دوہا | ماکھن ہر مکھ بال جی باہر پرگٹے آے | دکھ ہرن وانو دن سنتن سدا سہاے | |

اور اجا پرجیت موہن پیارے کو دیکھتے ہی نند اور جسودا اور برجباسی ایسے خوش ہوے جیسے مردے کے بدن مین جان آجاے اور کالی ناگ نے مرلی منوہر کو جمنا کنارے اتار دیا۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| سورٹھ | تٹ پر کرشن دھرا ے کالی کو آیسس دیو | ارگ دیپ اب جاے باس کرو نر بھے سدا | |

کالی ناگ شری کرشن جی کی آگیا کے موافق ڈنڈوت کر کے اپنے کل پریوار سمیت اسی وقت رمنگ دیپ کو چلا گیا اور شیام سندر نے سب برجباسیون کو جو برہ کے دکھ ساگر مین ڈوب رہے تھے نکال سکھ دیا اسی دن سے وہان کا جمنا جل جو زہر کے برابر تھا امرت کی طرح ہو گیا۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| | دوہا | | |
| | دھن دھن پربھو دھن کہ مرت جمن برساے | گئے دیو نرنج سدن ہر دی پرم سکھ پاے | |

خوشی سے ہوا رہا

## اڈھیاے ستر ھوان۔ کتھا کالی ناگ کے رمنک دیپ چھوڑنے کی

راجا پرجیت نے اتنی کتھا سنکر پوچھا کہ اے سوامی رمنک دیپ ایسا اتم استھان چھوڑ کر کالی ناگ جمنا جی مین آکر کیون رہا اور گرڑ جی کا کون اپرادھ اسنے کیا تھا اسکا حال بدھ یوگیشور برن کیجیے شکدیو جی بولے۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| | دوہا | | |
| | گرڑ بلی کے تراس تے باس کیو جل آے | سو لیلا بستار سون کہون سبھ سمجھاے | |

اے راجا سنو کشپ جی برہما جی کے بیٹے ہین انکی بہت استریان تھین انمین سے ایک کا نام کدرو اور دوسری کا نام بنتا تھا

کدرو کے کالی ناگ اوک بہت سے سانپ پیدا ہوے اور بنتا کے دو لڑکے ایک گرڑجی پریشور کے باہن اور دوسرا ارن نام سورج دیو کا رتھوان ہوا گرڑجی اور کالی ناگ اوک سانپ رمنک دیپ مین رہتے تھے ایکدن کدرو اور بنتا دونون سوتین بیٹھی تھین کدرو نے بنتا سے کہا کہ سورج کے رتھ مین کون رنگ کے گھوڑے جتے ہین بنتا نے سفید رنگ کے اور کدرو نے کالے رنگ کے بتلائے اسی بات پر دونون نے آپس مین جھگڑا کرکے یہ قول قرار کیا کہ جسکا کہنا جھوٹھا ہو وہ سچ کہنے والی کی داسی ہوکر رہے جب یہ حال سانپون نے سنا تو کدرو سے کہا کہ اے ماتا تمنے بنا پوچھے ہم لوگون کے ایسی پرتگیا کر دی سورج کے رتھ مین تو سفید رنگ کے گھوڑے جتے ہین تم بنتا سے ہار جاؤگی یہ بات سنکر کدرو بولی کہ اے بیٹا اب تو مین بات ہار چکی ہون کوئی تدبیر ایسی کرو کہ جسمین میرا کہنا سچ ہو نہین تو مجھکو بنتا کی داسی ہونا پڑے گا تب سانپون نے کہا کہ ہم لوگ جاکر ان گھوڑون کے بدن مین لپٹ جاتے ہین اس سے وہ کالے دکھلائی پڑینگے تب تم جیت جاؤگی پھر تو کالے کالے سانپ جاکر ان گھوڑون کے بدن مین لپٹ گئے اس سے وہ کالے کالے دکھلائی دینے لگے اسی وقت کدرو بنتا کو ساتھ لیکر گھوڑے دیکھنے گئی تو سانپون کے لپٹ رہنے سے وہ کالے کالے دیکھ پڑے اسلیے بنتا ہار گئی۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| دوہا | کدرو بنتھ جیت کے لی گئی گھر ہ لوا ے | | جاکی ریت اینت ہی تاسون کہا لبسا ے |

جب گرڑجی نے یہ حال سنا تب کدرو سے جاکر کہا کہ تمنے دغا بازی کرکے میری ماتا کو داسی بنانے کی اچھا کی ہی ایسا ادھرم کرنا تمکو اچت نہین ہی اب تم اسکے بدلے جو چیز مانگو وہ ہم تمکو لا دین پر ہماری ماتا کو داسی مت بناؤ یہ بات سنکر سانپون نے آپس مین صلاح کرکے گرڑجی سے کہا کہ تم ہمکو امرت کا کلسا لا دو تو ہم تمھاری ماتا کو داسی نہ بنا وینگے گرڑجی نے اسی وقت امرت کا کلسا اپنی سامرتھ سے لاکر سانپون کو دے دیا اور اپنی ماتا کو ساتھ لیکر گھر چلے آئے یہ حال سنکر دیوتون نے بچار کیا کہ سانپ لوگ امرت پینے سے امر ہوکر سب جیوون کو بہت دکھ دینگے تب کوئی کسطرح جیتا نہ بچیگا ایسا بچار کر سب دیوتون نے آکر گرڑجی سے کہا کہ تم اپنے کہنے کے موافق امرت کا کلسا کدرو کو دے کر اپنی ماتا کو لوا لائے جیسا چھل کرکے انھون نے تمھاری ماتا کو داسی بنایا تھا ویسا چھل تم بھی کرو جسمین امرت کا کلسا اٹھا لے لو گرڑجی نے یہ بات دیوتون کی مان لی اور جسوقت سانپ لوگ امرت کا کلسا تا لاب کنارے رکھکر اس اچھا سے اسنان کرنے لگے کہ پوتر ہوکر امرت پیوینگے اسوقت گرڑجی وہان پہونچکر کلسا امرت کا اٹھا لاے اور دیوتون کو سونپ دیا دیوتا امرت لے کر اپنے لوک کو چلے گئے جب سانپون نے اس سبب سے گرڑجی سے دشمنی پیدا کی تب ایکدن گرڑجی نے بیکنٹھ ناتھ اپنے سوامی کی بہت استت کرکے اٹھنے یہ بردان مانگا کہ کوئی سانپ ہمکو لڑائی مین نہ جیت سکے اور ہم سانپونکو کھا لیا کرین انکا زہر ہمکو اثر نہ کرے جب یہ بیشنو ردین دیال نے گرڑجی کو من مانا بردان دیا تب وہ بہت خوش ہوکر سانپونکو پکڑ پکڑکر کھانے لگے جب سانپون نے گرڑجی سے جیتنے کی سامرتھ اپنے مین نہین دیکھی تب برہماجی کے پاس جاکر بنتی کیا کہ اے جگت کے کرتا آپ نے ہمکو اور گرڑجی دونون کو پیدا کیا گرڑجی بردان پانے کے پرتاپ سے ہم لوگون کو کھاے جاتے ہین ایسی زبردستی انکو کرنا نہ چاہیے یہ بات سانپون کی سنکر برہماجی نے اسطرح پر دونون کا میل کرا دیا کہ مہینے بھر بعد ایک سانپ پکڑکر گرڑجی اپنے کھانے کے واسطے لیا کرین اور سب کو دکھ نہ دیا کرین جب گرڑجی اس بات پر خوش ہوے تب سانپ لوگ آپسمین باری باندھکر ہر پورنماسی کو ایک سانپ پیپل کے درخت پر رکھ آنے لگے اور گرڑجی نے برہماجی کی آگیا کے موافق وہی سانپ کھاکر دوسرے

سانپون کو دُکھ دینا چھوڑ دیا جب کچھ دن اسطرح بیت کر کدرو کے بیٹے کالی ناگ کی باری آئی تب وہ اپنے زہر کے گھمنڈ سے کہنے لگا کہ ہم اور گرڑ دونون کشپ جی کے بیٹے ہوکر دونون کی ماتا ایکسمین بہن بہن ہین جو ہم اِس سے ڈر کر اسکو سانپ کھانے کے واسطے دین تو ایمین ہماری بڑی ہنسی ہو اسلیے ہم گرڑ سے لڑینگے یہ بچار کر کالی ناگ درخت پر کوئی سانپ نہین رکھ آیا تب گرڑجی اُس کے دروازے پر آئے جب کالی ناگ نے گرڑجی سے جدھ کیا تب گرڑجی نے اُسکو اپنے پنجے اور چونچ سے مار کر گرا دیا اور اُسوقت گرڑجی کے پرون سے سام بید اور رگ بید اور اتھرن بید اور یجر بید کے سُر نکلتے تھے اسلیے وہ آواز سُنکر سانپون کا تج گھٹ جاتا تھا جب کالی ناگ نے گرڑجی مین اپنے سے زیادہ زور دیکھا تب وہ ہار مانکر من مین کہنے لگا کہ اب بنا بھاگے گرڑ کے ہاتھ سے میرا پران نہین بچیگا اسلیے برندابن مین جمنا کنارے جاکر رہون تو جیتا بچون کسواسطے کہ سوبھر رکھیشور کے شاپ دینے سے گرڑ وہان نہین جاسکتے ایسا بچار کر کالی ناگ اپنی استریون اور بچون سمیت رمنک دیپ سے بھاگ کر جمنا جی مین آبسا تھا اور دوسرے سانپ سوبھر رکھیشور کے شاپ دینے کا حال نہین جانتے تھے کالی ناگ نے ہی نارد من سے سُنا تھا اتنی کتھا سُنکر راجا پریچھت نے پوچھا کہ اے مہاراج گرڑجی برندابن مین جمنا کنارے کیون نہین جاسکتے تھے شکدیو جی نے کہا کہ اے راجا کسی سمے سوبھر رکھیشور جمنا کنارے بیٹھے ہوے تپ کرتے تھے وہان گرڑجی نے جاکر ایک بڑا مگرمچھ جمنا مین سے کھا لیا یہ حال دیکھکر سوبھر رکھیشور نے کرودھ کرکے کہا کہ اے گرڑ جس جگہ ہم بیٹھکر پرمیشور کا بھجن کرین وہان پر کسی کی یہ سامرتھ نہین ہو کہ کسی جیو کو دُکھ دے سکے جو تجھکو میرے کہنے کا بشواس نہو تو اپنے سوامی سے جاکر پوچھ لے آج تیرا اپرادھ مین نے چھما کیا لیکن آگے کے واسطے یہ شاپ دیتا ہون کہ جو تو پھر کبھی یہان آویگا تو مرجاے گا۔

دوہا

ماکھن چور بھوکے پنتھہ مین میرو سیج سُجھاے
جو آدی میری شرن تاکی کرت سہاے

اور اجا اِسی شاپ کے ڈر سے گرڑجی وہان نہین جاسکتے تھے جب سے کالی ناگ وہان آکر رہا تھا تب سے اُسجگہ کا نام کالی دہ ہوا اتنی کتھا سُنا کر شکدیو جی بولے کہ اے راجا جب شری کرشن جی نے کالی ناگ کو بدا کیا اور آپ لڑکون کی طرح ڈرتے اور کانپتے دوڑکر جسودا جی کی گود مین گھس گئے تب نند رانی نے شیام سُندر کو بڑی پریت سے گلے لگا لیا اور مُنھ چومنے لگین اور روہنی آدک سب برجبالا اُنکو دیکھکر پرم آنند ہوگئین اور جو گئوا اور بچھڑے شیام سُندر کے دیکھے بنا رو رہے تھے وہ سب خوش ہوکر پاگر کرنے لگے اسوقت بلدیو جی یہ لیلا شیام سُندر کی دیکھکر بہت ہنسے تب نند جی اُنکو ہنستے دیکھکر کرودھ کرکے بولے کہ یہ بلدیو بسدیو جی کا بیٹا ہمارا ذات بھائی نہین ہو اُس سے دُکھ کے سمے ہنسی ٹھٹھا کرتا ہو یہ سُنکر بلدیو جی نے کہا کہ اے پتا میرے ہنسنے کا یہ کارن ہو کہ جب شیام سُندر رحمنا مین کود کر ایسے زبردست سانپ کو ناتھ لائے تب نہین ڈرے اب ماتا کی گود مین آکر ڈرے کانپتے ہین اے نند بابا شری کرشن کسی کا ڈر کچھ نہین رکھتے سب دُکھ دائیون کو دنڈ دینے والے ہین یہ سُنکر نند جی ہنسنے لگے اور اُنھون نے موہن پیارے کو گلے لگا کر کہا کہ اے بیٹا اب تم کالے چرانے نجا کر میری آنکھون کے سامنے رہا کرو ایسا کہکر نند جی نے بہت گئوا اور سونا آدک آپنے دان کرایا اور اسدن برجباسیون نے شیام سُندر کا نیا جنم ہوا بچارکر ایسی خوشی منائی جسکا حال مجھسے برنن نہین ہوسکتا اور جسودا جی نے شری کرشن جی سے کہا کہ اے بیٹا مین تجھکو ہمیشہ

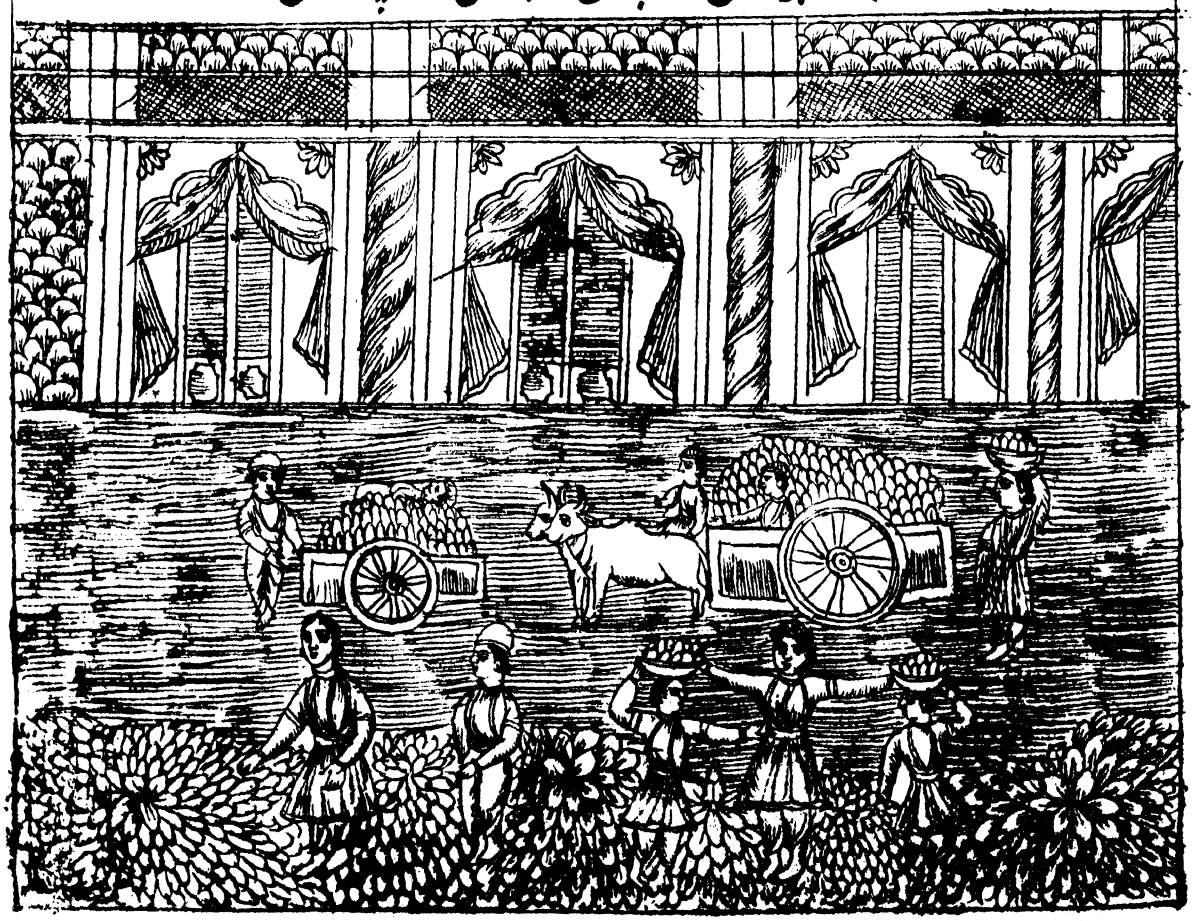
منع کرتی تھی کہ تو جمنا کنارے مت جایا کر تو نے میرا کہنا نہیں مانا اور جمنا جل مین کود کر ہم لوگون کو اتنا دکھ دیا تب موہن پیارے بولے کہ اے مہتاری رات کا سینا سچ ہوا۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| دوہا | کھیلت کھیلت گیند مین آیو جمنا تیر | | سوہ ڈار کا ہو دیو کالی دہ کے نیر |

اے ماتا جب مین کالی دہ کے بھیتر چلا گیا تب مین سانپ کو دیکھکر بہت ڈرا جب مین نے اس سے کہا کہ راجا کنس نے مجھکو کمل کے پھول لانیکے واسطے بھیجا ہو تب وہ راجا کے ڈر سے مجھے پھول سمیت یہان پہونچا گیا پھر شری داما گوال بالون نے موہن پیارے سے گلے ملکر کہا کہ اے بھائی جو کچھ تمنے کہا تھا وہ کیا تم کنس کو ضرور مارو گے اب ہمارا اپرادھ چھما کر دیہ بات سنتے ہی شری کرشن جی ہنسکر بولے کہ اے بھائی تم ہمارے سکھا ہو ہماری اور تمھاری گھڑی بھر کی لڑائی تھی اب ہم تمسے خوش ہین پھر شیام اور بلرام یہ لیلا سمجھکر آپسمین ہنسنے لگے اور اُسدن سب برندابن باسی شیام سندر کے سوچ مین بھوکے رہے تھے اسلیے مرلی منوہر نے کہا کہ آج کی رات سب کوئی یہان ٹک رہو کل گھر پر چلین گے جب اُنکی اگیا سے سب لوگ وہان ٹکے تب نندجی نے برندابن سے پکوان اور مٹھائی منگوا کر سب کو بھوجن کرایا اور اُسیدن نندجی نے کمل کے پھول گاڑی اور بیلون پر لدوا کر گوالونکے ساتھ راجا کنس کے پاس بھیجدیے

| | | | |
|---|---|---|---|
| دوہا | بہت بنی کر کنس کو دیہی پتر لکھا سے | | کہیو میری اور سے نرپ سون ایسی جاسے |
| سورٹھ | گئو کمل کے کاج کالی دہ میرو سپون | | تم پر تاپ سے راج آپ گئو پہونچاسے ہمارے |

## بھیجا نندجی کا کمل کے پھول راجا کنس کے پاس



اوِ راجا جب گوالون نے گئی کے پھول چٹھی سمیت کنس کے پاس پہونچا دیے تب کنس گئی کے پھول دیکھنے اور چٹھی پڑھنے سے بہت ڈرا اور اُسکو بشواس ہوا کہ شری کرشن جی پر برہم پرمیشور کا اوتار ہین اِنکے ہاتھ سے میرا پران نہین بچیگا ایسا بچار کر من مین بہت اُداس ہو گیا لیکن نانا جی کو طعنت دے کر گوالون سے بدا کرتے وقت کہا کہ تم نندراے سے کہدینا کہ ہم اُسکے بیٹون کو ایک دن بُلا کر دیکھین گے جب گوالون نے آکر وہان کا سُندیسا کہا تب نند اور سب برجباسی خوش ہوے۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| دوہا | کہت شیام بلرام سُون ہنس ہنس کے یہ بات | | نرپ ہم تم دیکھین لیے کہیو بلاؤن تات |
| سورٹھ | برج جن پرم بلاس اِک سکھ ہرا وتے بیے | | میٹو کنس کو تراس دوجے کمل پٹھاے نرپ |

جب رات کو سب برندابن باسی جمنا کنارے سرہری کے بن مین سو رہے تب راجا کنس نے یہ حال سُنکر دھندھک نام راچھس کو بُلا کر کہا کہ تم آج جمنا کنارے جاکر سب برجباسیون کو شیام اور بلرام سمیت جلا دو مین تمھارا بڑا احسان مانونگا یہ بات سُنتے ہی دھندھک راچھس نے آدھی رات کے وقت وہان جاکر چارون طرف آگ لگا دی۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| دوہا | واوا نل اُت کوپ دھر کر لیو دسو دس گھیر | | اٹھی انل جوالا پربل مانو اُچل سمیر |

جب سب پشو اور پنچھی اُس آگ سے جلنے لگے تب نند اور جسودا آدک سب برجباسیون نے نیند سے چونک کر کیا دیکھا کہ چارون طرف سے آگ دوڑی چلی آتی ہے اور کوئی راہ بھاگنے کی دکھلائی نہین دیتی یہ حال دیکھتے ہی نند اور جسودا جی نے گھبرا کر شری کرشن جی سے کہا کہ ای دکھ بھنجن جب جب ہم لوگون پر دکھ پڑتا ہے تب تب تم سہایتا کرتے ہو اب جلدی اِس آگ سے بچاؤ نہین تو سب لوگ جلکر مرا چاہتے ہین بھاگنے کی راہ نہین ہے تمھاری شرن چھوڑ کر کہان جائین جب شیام سُندر نے آگ کی لپٹ سے سبکو بہت بیاکل دیکھا تب اُنکو دھیرج دیکر بولے کہ تم لوگ اپنی اپنی آنکھ بند کر لو آگ بجھ جائیگی جب سب لوگون نے اپنی اپنی آنکھین بند کر لین تب دکھ بھنجن شری نند نندن بہت روپ دھر کر سب آگ کو کھا گئے اور دھندھک راچھس کو مار ڈالا۔

بیاکل ہونا گوال بالون کا آگ لگنے سے اور اپنی اپنی آنکھین بند کرنا شری کرشن جی کے کہنے سے



اُسی ساعت کرشن بھگوان کی اچھا سے سب آگ بجھ گئی اور جتنے پیش ہنپی اوک جیو جلتے تھے سب جیون کے یتون شکھی ہو گئے جب برندابن بہاری کے کہنے سے برندابن باسیون نے اپنی اپنی آنکھین کھول دین تب کسی کو ایک چنگاری بھی نہ دکھلائی دی یہ پرتر سب لوگ دیکھکر آپس مین کہنے لگے کہ کسی نے پانی سے بھی نہین بجھایا یہ سب آگ کیا ہوئی تب موہن پیارے نے کہا کہ پھوس کی آگ بہت بلتی ہے پھر اُسے بجھتے ہوئے دیر نہین لگتی۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| سورٹھ | اشیام سہایک جاہ تاکو ہی ڈر کون کو | | یہ نہ بڑائی تاہ پانچ تت جنکے کئے |

جب سب برجباسی شیام سُندر کی استت کرنے لگے تب کرشن بھگوان نے اپنی مایا اُنپر ایسی پھیلا دی کہ سب کسی نے یہ جانا کہ یہ آگ آپ سے آپ بجھ گئی اور کالی ناگ ناتھنے کا حال بھی اُنکو سپ نے کیطرح معلوم ہوا۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| دوہا | ماکھن پربھ کے نیہہ مین کھیک کھون ڈر ناہہ | | پرات ہوت آنند سے سب آئے گھر ماہہ |

اُس دِن سب چھوٹے اور بڑون نے اپنے اپنے گھر خوشی منائی اور شیام سُندر کو اپنا لڑکا جانکر ہر روز اُنسے پریت کرنے لگے۔

## اَدھیائے اٹھارھوان۔ مارنا بلرام جی کا پرلمب راچھس کو

شکدیو جی نے کہا کہ اے راجا جسطرح شیام سُندر نے گوال بالون کے ساتھ برندابن مین کھیل کھیلا تھا وہ کہتا ہون سُنو۔ کہ جب گرکھم رت یعنی جیٹھ اساڑھ آیا تپ مورج کی دھوپ سے سب سنسار بیاکل ہو گیا لیکن شیام سُندر کی کرپا سے سب برندابن مین کسی جیو کو کچھ گرمی نہ معلوم ہو کر بسنت رت کا سکھ بنا رہا اسلیے برندابن مین پھولون پر جھنڈ جھنڈ بھونرے گونج کر ام کی ڈالیون پر کوکلا بولتی تھین اور درختون کے نیچے ٹھنڈے سایہ مین مور ناچ کر کوکتے تھے اور ٹھنڈی اور ملایم اور خوشبودار ہوا بہکر گھٹا ٹوپ بن کے پاس جمنا جی لہرین لے رہی تھین وہان پر برندابن بہاری بلرام جی اور گوال بالون کے ساتھ گئو وین چرا کر بہت طرح کے کھیل کھیلتے تھے جب کبھی چرخی کی طرح گھومتے تھے تب اُنکو زمین اور آسمان گھومتا ہوا دکھلائی دیتا تھا اور جب ایک گوال دوسرے لڑکے کے ہاتھ پر تالی مار کر بھاگتا تھا تب وہ اُسکو پکڑنے دوڑتا تھا اور کبھی آپس مین آنکھ مچولا کھیلکر بہت طرح کے راگ گاتے تھے اور اپنے منھ سے بہت طرح کے باجے بجا کر کشیرا اور گدھا اور لومڑی وغیرہ کی بولی بولتے تھے اور کبھی مُرلی منوہر جنسی بجا کر اپنا گانا گوال بالون کو سُنا کر خوش کرتے تھے۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| | دوہا | | |
| کبھون سارس کوکلا مور ہنس کی بھانت | | گوال بال بولین سبز ماکھن پربھ مسکانت | |

اور راجا ایسے آنند مین پرلمب راچھس بھیجا ہوا راجا کنس کا شیام سُندر کے مارنے کے واسطے گوال روپ بنکر وہان آیا اور سوائے شری کرشن جی کے اور کسی نے اُسکو نہین پہچانا جب اُسنے بہت گوال بالون کو اُٹھا لیجا کر پہاڑ کی کندرا مین چھپا دیا تب شری کرشن جی نے آنکھ کے اِشارے سے بلرام جی کو دکھلا کر کہا کہ اے بھائی اِس گوال کو اپنا ساتھی مت سمجھو یہ پرلمب نام راچھس کپٹ سے گوال بنکر میرے مارنے کے واسطے آیا ہوا ہے اسکے مارنے کی کوئی تدبیر کرنا چاہیے یہ جبتک گوال کی صورت مین رہے گا تبتک نہین مارا جائیگا سوائے اپنے گوال روپ میرے سکھا اور بھائی بندمین جب یہ راچھس روپ دوسرے تب اِسکو مار ڈالنا

شری کرشن جی نے بلرام جی سے یہ کہکر اس کپٹ روپ گوال کو اپنے پاس بلایا اور اُسکا ہاتھ پکڑ کر ہنستے ہوے بولے کہ اے متر تجکو تمھارا بھیس سب سے اچھا معلوم ہوتا ہی جو لوگ ہمارے سکھا ہین وہ کپٹ نہین رکھتے اور کپٹی آدمی کو مین اپنا سکھا نہین جانتا۔

دوہا

سکھا بلائے نکٹ سب تنہین کہیو نند لال | پھل بجھاے اب کھیلیے مدن بھئے سب گوال

پھر شری کرشن جی نے پرلمبا سر کو آدھے گوال بالون سمیت اپنی طرف لے لیا اور آدھے گوال بال بلرام جی کے ساتھ دیکر پھل بجھاون کھیلنے لگے اور یہ اقرار آپسمین ٹھہرا کہ جو ہارکا پھل بوجھہ نہ سکے اُسکی طرف کے سب گوال بال دوسری طرف کے لڑکونکو اپنی پیٹھہ پر چڑھاکر بھانڈیر بن تک لیجاوین اور اسی طرح جہان پر دونون لڑکے پھل بجھانے والے بیٹھے ہون وہان پھر آوین ایک ایک گوال بال دونون غول کا عمر مین برابر دیکھکر جوڑی ٹھہرائی اور شیام سُندر نے اپنا جوڑ شری داما گوال سے اور بلدیو جی کا جوڑ پرلمبا سر کپٹ روپی گوال سے باندھا جب کھیلتے وقت بلدیو جی نے جیتا اور شری کرشن جی ہار گئے تب بلدیو جی کپٹ روپی گوال کی پیٹھہ پر چڑھے اور شری داما شری کرشن جی کی پیٹھہ پر چڑھا جب اسی طرح سب لڑکے شیام سُندر کے ساتھی بلدیو جی والے گوال بالون کو اپنی اپنی جوڑی کے موافق پیٹھہ پر چڑھاکر بھانڈیر بن کو چلے تب وہ گوال روپ راچھس سب لڑکون سے آگے بڑھکر بلرام جی کو اکاش مین لے اڑا اور ایک جوجن کا اپنا راچھس روپ بنا لیا اُسکے کالے بدن پر بلرام جی کا گورا بدن ایسا اچھا معلوم ہوتا تھا جیسے شیام گھٹا مین چندرماؤ ہو اور کانون کا کنڈل بجلی کی طرح چمکتا تھا اور پسینا بدن کا پانی کی طرح برستا تھا اُسکا راچھسی بدن دیکھتے ہی بلداؤ جی نے اپنا بدن ایسا بھاری کیا کہ پرلمبا سر وہ بوجھہ نہین اُٹھا سکا بلدیو جی کو لیے ہوے زمین پر گرا جب اُسنے بلدیو جی کو مارنا چاہا تب بلدیو جی نے ایک مُکا اُسکے سر پر مارا تو اسکا سر اسطرح پھوٹ گیا جسطرح اندر کے بجر سے پہاڑ ٹوٹ جاوے جب اُسکے سر سے خون کی دھارا بہنے لگی تب وہ راچھس چلّا کر مر گیا۔

مارا جانا پرلمبا سُر کا بلدیو جی کے ہاتھ سے



اور اسکی لاش کرنے سے تین کوس کے درخت دب کر ٹوٹ گئے۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| دوہا | گوال بال چکرت بھئے دیکھ گئے بل پاس | | مرتک اسُر تن دیکھ کے سب کو بھیو ہلاس |
| سورٹھ | رمن رمن بلرام رمن تمھارے مات پتت | | بڑو کیو یہ کام کیٹ رُوپ مار یو اسُر |

اور راجا گوال بالون نے خوش ہوکر انکی بہت بڑائی کی اور دیوتون نے خوش ہوکر آکاش سے بلرام جی پر پھولون برسائے اور رجن گوالون کو وہ راچھس کندرا مین جیسا آیا تھا انکو شیام سندر نکال لائے۔

## ادھیائے اُنیسوان - بیاکل ہونا گوالونون کا مونج کے بن مین آگ لگنے سے

شکدیو جی نے کہا کہ اے راجا جب گوال بال اُس لوتھ کا تماشا دیکھنے لگے تب سب گائے چرتی ہوئی مونج کے بن مین چلی گئین جب دور تک کسی نے انکا پتا نہین پایا تب گوال بال الگ الگ ٹولی باندھکر گئوون کو ڈھونڈھنے نکلے اور درختون پر چڑھ چڑھکر دور تک دیکھا مگر گئوون کا نام لے لیکر پکارنے لگے اسی وقت ایک گوال نے آکر مرلی منوہر سے کہا کہ اے بھائی سب گئوین مونج کے گھنے جنگل مین چلی گئین اور گوال لوگ انکے کھوج مین بھٹکتے پھرتے ہین یہ بات سنتے ہی مرلی منوہر نے کدم کے درخت پر چڑھکر ایسی مرلی بجائی کہ اُسکی آواز سنتے ہی سب گئوین اور گوال بال مونج کے بن کو چیرتے پھاڑتے اسطرح شیام سندر کی طرف چلے جسطرح برسات مین ندی اور نالون کا پانی زور سے بہتا ہوا اُسی وقت ایک راچھس راجا کنس کا بھیجا ہوا شری کرشن جی کے مارنے کے واسطے اُس بن مین آیا اور اُسنے اپنی مایا سے ایسی آندھی چلائی کہ چاردن طرف دھول سے اندھیارا چھا گیا تب اُسنے بن مین آگ لگادی جب اُس آگ کی لپیٹ سے گوال اور گئوون کا بدن جلنے لگا تب اُنھون نے بیاکل ہوکر شیام سندر اور بلرام جی کی شرن شرن پکار کر کہا کہ اے دینا ناتھ ہم لوگ جلا چاہتے ہین ہماری جان بچائیے جب جب ہمپر دکھ پڑتا ہے تب تب آپ رچھا کرتے ہین سوائے آپ کے دوسرا کوئی سہائک ہمارا نہین ہے جسطرح نارائن سنسار روپی آگ سے اپنے بھگتون کو بچا کر اُدھار کرتے ہین اُسی طرح آپ بھی ہم لوگون کو اس آگ سے بچائیے یہ حال اپنے سکھا اور گوال بالون کا دیکھکر شری کرشن جی نے بلدیو جی سے کہا۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| دوہا | شرن گہی جن آے کے تات مات بسرائے | | ہم اور تم دُو دیھائے ہین انکو کون سہائے |

یہ کہکر شیام سندر نے گوال بالون کو پکار کر کہا کہ تم لوگ اپنی اپنی آنکھین بند کر لو تب اس آگ سے بچوگے جب شری کرشن جی کی یہ بات سب گوال بالون نے اپنی اپنی آنکھین بند کر لین تب شری کرشن جی نے اُس راچھس کو مار ڈالا اُسکے مرتے ہی سب آگ بجھکر آندھی جاتی رہی اور ویسے ہی آنکھین بند کیے ہوے سب گوال بال گئوون سمیت شیام سندر کی سہاسے بھانڈیر بن کے پاس چلے آئے تب شری کرشن جی نے کہا کہ تم لوگ آنکھ اپنی کھولو جو اُنھون نے آنکھ کھولی تو کیا دیکھا کہ سب آگ اور آندھی جاتی رہی اور ہم لوگ بھانڈیر بن کے پاس چلے آئے ہین یہ چرتر دیکھکر سب گوال بالون کو اچنبھا معلوم ہوا پھر سبنے برندابن بہاری کے ساتھ جمنا کنارے جاکر پانی پیا اور شام ہوتے ہوئے گھر کو چلے بنسی کے پاس پہونچکر من ہرن پیارے نے بنسی بجائی تب بنسی کی دھن سنتے ہی سب برجبالا اپنے اپنے گھر کا کام کاج چھوڑ کر راہ مین آکر کھڑی ہوئین اور موہنی مورت کا درشن کر کے اپنی اپنی آنکھین ٹھنڈی کین سب گوپیون کا یہ پرن تھا کہ بنا دیکھے شیام سندر کے دن بھر برت کر کے شام کے وقت مرلی منوہر کا درشن کر کے پارن کرتی تھین جب سکھ پیارے اپنے گھر پہونچ گئے تب جسودھا جی نے انکو گود مین اُٹھا کر بہت پیار کیا اور گوالون سے پوچھا کہ آج دیر کیون ہوئی

تب اُنھون نے سب حال راجہ کنس کے مارے جانے اور اگ لگنے کا کہدیا یہ سُنکر جسودا جی اور رہنی جی بہت خوش ہوئین اور یہ حال سُنکر سب برندابن باسی شیام اور بلرام جی کو دیکھنے آئے اور اُنکی بڑائی کر کے کہنے لگے کہ اے شیام سندر تمھاری کرپا سے ہمارے لڑکے بچے نہین تو آج سب آگ مین جلکر مر چکے تھے پھر سبھون نے اپنے اپنے لڑکون سے وان اور رجھنا دلوایا اور رچھ میشور کی مایا سے اِس بات کا لیشواس کسی کو نہین آیا کہ یہ چرتر شیام سندر نے کیا ہے اتنی کتھا سُنا کر شکدیو جی نے کہا کہ اے راجا اِسی طرح شری کرشن جی ہر روز نئی نئی لیلا کر کے سبکو سُکھ دیتے تھے اور سب برجبالا موہن پیارے پر ایسی موہت تھین کہ بغیر دیکھے سانولی صورت کے اُنکو چین نہین پڑتا تھا پانی بھرنے اور دہی دودھ بیچنے کے بہانے جمنا کنارے اور بن مین جا کر شیام سُندر کا درشن کر کے اپنے ہردے کی تپن بجھاتی تھین اور اپنی ساس اور ماتا کا سمجھانا اُنکو اچھا نہین معلوم ہوتا تھا اور من ہرن پیارے انتر جامی بھی اپنی چیتون اور مسکان سے اُنکو سُکھ دیا کرتے تھے ایکدن شیام سُندر اپنا نٹور روپ دھرے سب سکھون کو ساتھ لیے جمنا کنارے کدم کے نیچے کھڑے ہو کر مرلی بجانے لگے اسی وقت شری رادھا جی اپنی سکھیون سمیت جل بھرنے کے بہانے سے موہن پیارے کو دیکھنے کے واسطے چلین جب اُنھون نے جمنا کے پاس گوالون کی بھیڑ دیکھی تب کھڑی ہو کر سکھیون سے بولین کہ مالکن چور راہ مین کھڑا ہے ہم لوگون کو مزور چھیڑیگا جب موہن پیارے رادھا پیاری کے دل کا حال جانکر اپنے سکھا سمیت راہ چھوڑ کر دوسری طرف چلے گئے تب رادھا پیاری نے سکھیون سمیت جمنا کنارے جا کر پانی بھرا اور اپنا گھڑا سر پر لیکر گھر کو چلین اُسوقت رادھا پیاری سکھیون کے جھنڈ مین ہنس روپی چال سے چلی آتی تھین اُسی وقت موہن پیارے نے گوپیون کے غول مین آکر رادھا پیاری کی گگری مین ایک کنکڑی ماری۔

## چھیڑنا شیام سُندر کا گوپیون کو راہ مین



اور اپنی مسکان مادھری سے رادھا آدِک سب سکھیون کا من ہر لیا تب شیا سکھیون سے بولی۔

| | |
|---|---|
| سورٹھ کیون درگن مین دھام سُندر نٹ ناگر سکھد | جت دیکھون تت شیام مئیہ موہہ موہے نین |

اُنہین جو برجبالا پتر تھین اُنھون نے کہا کہ اے موہن پیارے ہمنے تمھارا کیا بگاڑا ہی جو اپنی مسکان اور چتون سے ہمارا پران اور گیان دونون ہر لیتے ہو اور تمھارا موہنی روپ دیکھنے اور بنسی کی دھن سننے سے ہمارا چت ٹھکانے نہین رہتا تمنے من چرانے کا اوم کب سے سیکھا ہی یہ بات پریت بھری ہوئی سنکر شیام سندر بولے کہ جسطرح تم لوگون نے اپنی چھب دکھا کر میرا من چرا لیا ہی اسیطرح مجھکو بھی کہتی ہو تب گوپیون نے رکھائی سے کہا کہ تم کسی کا چیر کھینچکر دھکا دے کر گرا دیتے ہو کسی کی گگری کنکڑی مار کر پھوڑ ڈالتے ہو تمھارے مارے کوئی جمنا جل بھرنے نہین پاتا ہم لوگ جسودا جی کے پاس جاکر تمکو پھراؤ کھل سے بندھواوینگی۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| دوہا | یہ سُن ہر رس کرا کھے انڈر ری لئی چھنائے | | کہو جاے سب بات سُون لیجو موہ بندھائے |
| سورٹھ | موہ کہت ٹھگ چور آپ بھین ساہن سبکر | | ڈاری گگری پھور کہت جاؤ چلی کرن |

جب شیام سندر نے اسطرح کہکر انڈر ری جمنا مین بہادی تب گوپیون نے جسودا جی کے پاس جاکر کہا کہ ہم لوگ کنھیا کے مارے جمنا جل بھرنے نہین پاتی ہین وہ ہم لوگون کی ایسی درد سا کرتا ہی کہ اُسکا حال شرم کے مارے کہا نہین جاتا یہ سُنکر جسودا جی بولین کہ جیسا تم کہو ویسا مین کرون جب مین نے اُسکو اوکھل سے باندھا تب تمھین سب اُسکی سفارش کرتی تھین اب جب کنھیا گھر آویگا تب مین اُسے مارونگی تم لوگ میری خاطر سے آج اُسکا اپرادھ چھما کرو اسطرح سمجھا کر جسودا جی نے گوپیون کو بدا کیا جب شیام سندر چپ چاپ ڈرتے ہوے گھر آئے تب اوٹ مین کھڑے ہو کر کیا سُنا کہ جسودا جی گوپیون کے اُرمنے کا حال سُنا کر رہنی جی سے یہ کہتی تھین کہ آج کنھیا گھر پر آویگا تو مین اُسے مارونگی یہ بات سُنکر شیام سندر بولے کہ اے ماتا تم مجھے مارنا چاہتی ہو گوپیون کا چرتر تمکو نہین معلوم ہی جو وہ کہتی ہین وہی سچ مان لیتی ہو گوپیان مجھکو کرم کے نیچے سے زبردستی پکڑ لیجا کر میرے گال مین مکا مارتی ہین اور جب مٹک کر چلنے سے گگری اُنکی گر کر ٹوٹ جاتی ہی تب جھوٹھی نندا میری تمسے آکر کہتی ہین یہ میٹھی بات سُنکر جیسے جسودا جی نے موہنی مورت کا چندر مکھ دیکھا ویسے غصہ بھول کر کہنے لگین۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| دوہا | کہان شیام میرو تنک دہی سب جوبن چور | | اب اُرہن دے آوین تب پٹھوون منھ تور |
| سورٹھ | تو کیون اُن ڈھگ جات مین برجت مانت نہین | | لاوت جھوٹھی بات وہ سب ڈھیٹھ گوآلنی |

ایسا کہکر جسودا جی موہن پیارے کو گود مین اُٹھا کر پیار کرنے لگین اسطرح شیام سندر ہر روز نئی لیلا کر کے رجھا سیونکو سکھ دیتے

| | | | |
|---|---|---|---|
| دوہا | یہ لیلا سب کرت ہر ہر جنارن کے ہیت | | کرشن بھجے جا بھاو جو تا کو تس پھل دیت |

اے راجا راد ھا پیاری پورب جنم کے سنسکار سے شیام سندر سے بڑی پریت رکھتی تھین اسلیے بنا دیکھے موہنی مورت کے بیاکل ہو کر سکھیون سے بولین کہ اے بہن جمنا کنارے جل بھرنے کے واسطے پھر چلو جسمین موہن پیارے کو دیکھکر اپنی انکھین ٹھنڈی کرون جب مین وہان جاتی ہون تب وہ اپنی مسکان اور چتون سے میرا من موہ لیتے ہین اور اُس موہنی مورت کے دیکھے بنا مجھے چین نہین پڑتا اور دنیا کی لاج کے مارے مین کچھ بول نہین سکتی ہون باہر نکلتی ہون تو ماتا پتا کا ڈر لگا رہتا ہی اور گھر مین بیٹھنے سے بدن یہان رہکر من میرا شیام سندر کے پیچھے پیچھے ڈولتا پھرتا ہی مین اپنے چت کو بہت سمجھاتی ہون لیکن اُس چت چور کی طرف سے نہین پھرتا ہی۔ کیا اُپاے کرون کچھ بس نہین ہ اور اے سکھی ایک دن کا حال تم سے کہتی ہون سنو۔

## کرت

ایک سکھی نمو مُن کی مدھری مسکان دکھائے دئی ری
وہ سانولی صورت چین مئی سب ہی بنی ہمون چتی ری
سب سکھیین اپنے اپنے گھر کو پھر کھیلت کود باٹی ری
مین پُری بر کھبھان للی گھر آوت یو ر پہاڑ بھئی ری

اوآلی اب مین نے اپنے مَن مین یہ بات ٹھان لی کہ شیام سُندر سے پریت کرونگی اسمین چاہے کوئی ہ
استت کرے اُس سانولی صورت کے سامنے مجھے لوک لاج اور کل پر وار کچھ اچھا نہین لگتا جب میرا پر ان اُس
مین نکلجائیگا تب مین لاج کو لیکر کیا کرونگی ایسلیے اب مین موہن پیارے کو اپنا پت بنایا چاہتی ہون اسمین تمھاری کیا صلا
سُنکر للتا آدِک سکھیون نے کہ وہ بھی شیام سُندر پر موہت تھین کہا۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| دوہا | کہ پیاری کیسے چلین واجنا کی اور | | گیل نہ چھانڑت سانور ورسیا نند کشور |

اوراد ھا پیاری ہم لوگ اپنے مَن کا حال تمسے کیا کہین جو حال تمھارا ہو وہی حال ہمارا بھی سمجھنا چاہیے موہن پیا
چھب دیکھنے سے ہمارا چت ٹھکانے نہین رہتا ہر اور رینی کی دھن ہمکو بہت اچمبت کر دیتی ہ نہ معلوم مَن ہرن پر
ہلو گون پر کیسی موہنی ڈال دی ہے تمنے بہت اچھا بچارا ر ُنیا مین کون جیو جڑ یا چیتن ایسا ہے جو اُسکی چھب دیکھنے اور مُرا
موہت نہو جاوے وہ ہمارے پت ہو کر ہمکو انگی کار کرین تو لاج بھاڑ مین پڑے۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| سورٹھ | میٹ لوک کی کان بت برت راگون شیام رن | | یہی بنی اب آن بھلو برو کو ڈ گے |

اوراجا پریکھیت شری راد ھاجی آدِک سب برجنار یون کی یہ دشا تھی کہ دن اپنا اُنکے برہ اور ملنے کی تدبیر مین کاٹ کر
وقت اُنکا درشن کرکے اپنے ہردی کی تپن بجھاتی تھین اور کہنا بھانا اپنے گھر والون کا اُنکو اچھا نہین لگتا تھا۔

## اُدھیائے بیسوان تعریف برندابن کی

شکدیو جی نے کہا کہ اوراجا پریکھیت جب بہت گرمی ہونے سے سنساری جیو دُکھی ہوے تب برسات رد پی را
دیا کی راہ سے اپنی فوج دل بادل کو لیکر سب جیو جڑا اور چیتن کے سُکھ دینے اور گرمی کے راجا سے لڑنے کے واسے
دھام کے ساتھ چڑھ آیا اُسکی فوج مین بادل کا گرجنا مانو مار و باجے بجتے تھے اور بہت طرح کی گھٹا شور بنرا یسی معلوم
بجلی کا چمکنا ننگی تلوار کے برابر ہو کر کھا گانے والون کی جگہ مور بولتے تھے اور بوندون کا برسنا بان کے برابر ہو
کے کبت پڑھنے کی جگہ مینڈھک بولتے تھے اور سفید سفید بگلون کا اُڑنا پھریرے کے برابر معلوم ہوتا تھا ایسی
دیکھتے ہی گرمی کا راجا ہار مانکر بھاگ گیا اور پانی برسنے سے زمین اور درخت سب جیو جڑا اور چیتن نے سُکھ پایا آ
تک جو پانی سورج نے سوکھا تھا وہ سب اسطرح برسا دیا جسطرح راجا لوگ گرمی اور جاڑے مین رعیت سے محصو
مین اُنکا پالن کرتے ہین اور پرتھوی نے اپنے سُکھ دینے والے جل رُوپی پت کے برہ مین آٹھ مہینے تک جو دُکھ اُٹھا
سورج پانی برسنے سے چھوٹ گیا اور بہت طرح کے پھل اور پھول درختون مین لگ گئے۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| دوہا | بیل بدھ پھلی للت پھول رہی بہو رنگ | سوبھت شیام سہت ہے منگار جم نار پرش کے سنگ | |

زمین پر ہریالی پیدا ہو کر ندی اور نالون مین پانی زور سے بہنے لگا اور اُسکے کنارے بہت طرح کے پنچھی میٹھی بولیان بولنے لگے اور اجا برندابن مین ایسی شوبھا معلوم ہوتی تھی جسکا برنن نہین ہو سکتا۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| دوہا | شوبھا برندابن کی برن سکے کب کون | شیش مہیش گنیش بدھ ہار نہ پاوت تون | |
| سورٹھ | تہما امرت ایا رشری برندابن دھام کی | جہان نت کرت بہار پرم برہم بھگوان ہر | |

اور راجا اِس سوہاوے بن مین گوپی اور گوال لوگ بہت طرح کے گہنے کپڑے پہنے ہوے جھولا جھولتے تھے اور گوپیان ملار آدک برسات کے گیت گاتی تھین اور اُنمین شیام اور بلرام اُتم اُتم گہنے اور کپڑے پہنے ہوے بہت لیلا کر کے سبکو سکھ دیتے تھے جب اسی طرح آنند سے برسات بیت کر شرد رت آئی تب ایک دن شیام سندر نے بلرام جی اور شریدامادک گوال بالون سمیت برندابن مین جا کر گئوون کو چرنے کے واسطے چھوڑ دیا اور آپ درخت کے نیچے بیٹھکر کہنے لگے کہ اے بلداؤجی اب شرد رت کے اچھے دن آئے۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| دوہا | جل آکاش نرمل بھیو برکھا رت کے انت | جیسے اجل چت سدا ماکھن پرم کے سنت | |

اِن دنون کھانے کی چیزون مین سواد ملتا ہے اور سب چھوٹون بڑون کو بہت طرح کا سکھ ہوتا ہے اور گرہستھ آشرم کو اپنے گھر رہنے مین سکھ ملکر راجا لوگ اِنھین دنون مین دشمن پر چڑھائی کرتے ہین اور بیاپاریون کو مال لادنے اور ساداگر اور مسینو ونکو تیرتھ جاترا کرنے مین بہت سکھ ملتا ہے اے بھائی مجھکو برندابن کا ایسا سکھ تینون لوک مین نہین ملتا اِسواسطے آدمی کا تن دھارن کر کے برج مین رہکر برندابن کو بیکنٹھ سے بھی آدھک پیارا جانتا ہون تم یہان کے درختون کو کلپ برچھ سے کم مت سمجھو کیونکہ برندابن باسی سب جیو جڑ اور چیتن میری بھگت اور پریت اپنے پران سے زیادہ رکھتے ہین۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| | دوہا | | |
| جا کے بس مین رہت ہون اپنی پرم بھگتا تیاگ | | پریم بھگت سولبت نر برندابن انراگ | |

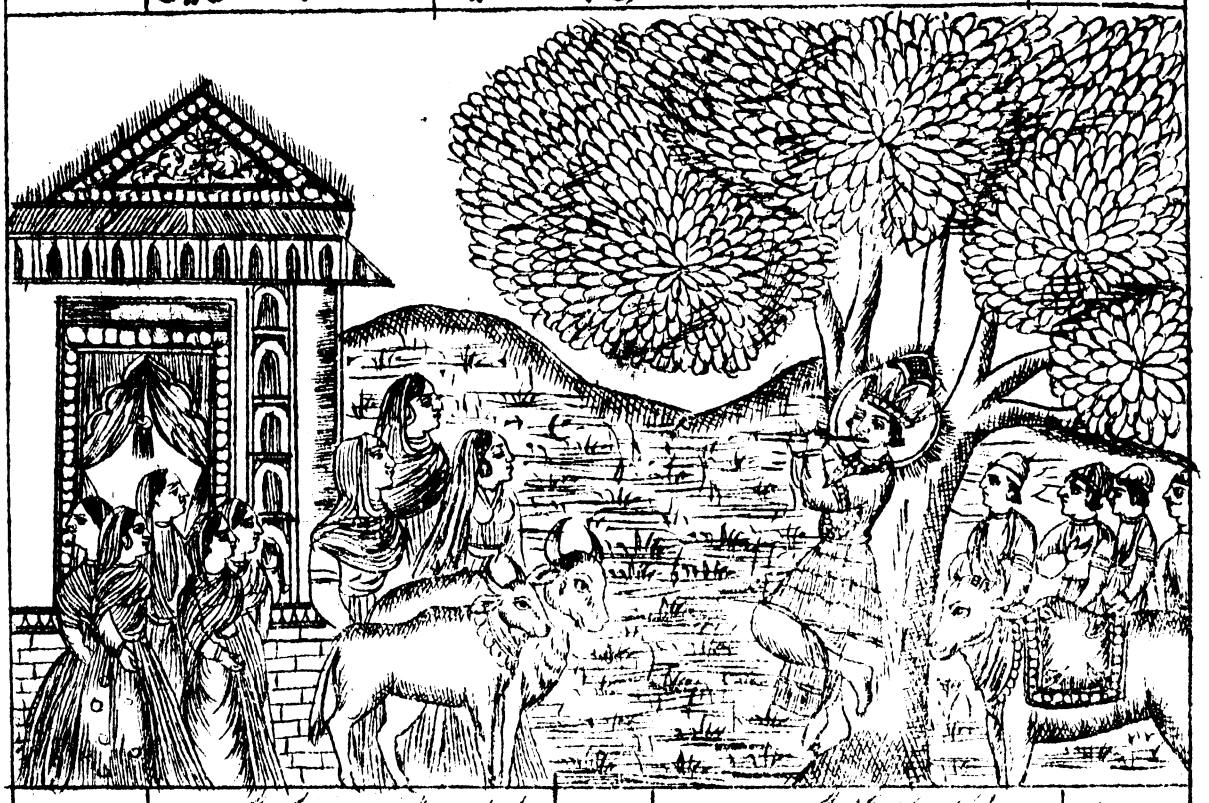
یہ سنکر بلداؤجی نے کہا کہ اے دینا ناتھ مین اتنا بر دان آپ سے مانگتا ہون کہ جہان جنم لینا وہان مجھے بھی اپنی سیوا کے واسطے ساتھ رکھنا یہ سنکر بیکنٹھ ناتھ نے کہا کہ اے بھائی مین کبھی تمکو اپنے ساتھ سے ایک ساعت بھی نہین چھوڑونگا تمھارے واسطے تو مین نر تن دھارن کر کے برج مین لیلا کرتا ہون۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| | دوہا | | |
| مدھر بچن سن شیام کے سکھا بڑ سکھ پاے | | پریم پلک تن مدت مگن رہے سب گہ پاے | |
| | سورٹھ | | |
| دھن دھن تم شیام دھن برج دھن برندابن | | تمرے گن ابھیرام ہم سب کچھ جانین نہین | |

اِسی طرح بہت استت کر کے گوال بالون نے شیام سندر سے کہا کہ اے موہن پیارے اسوقت ہم لوگون کا من مرلی سننے کیواسطے بہت چاہتا ہے یہ بات سنکر مرلی منوہر نے گلیٹیا ہاتھ کی دھر دی اور ایسے پریم سے مرلی بجائی کہ جسکی دھن سنتے ہی سب جیو

جڑ اور چیتن موہت ہو کر ہرن وغیرہ اُنکے چارون طرف آکر کھڑے ہو گئے اور رحمنا جل بہنے سے تھم گیا پنچھیون کو اُڑنا بھول گیا اور گئو بچھڑے گھاس چرنا چھوڑ کر تصویر کی طرح کھڑی ہو گئین جھرنون سے پانی کا گرنا بند ہو گیا اور موہن پیارے بنسی مین چھ راگ اور چھتیس ۳۶ راگنی گا کر گوال بالون کا نام اُنمین لینے لگے اور مُرلی بجاتے وقت اپنی آنکھ اور بھنون سے ایسا بھاؤ بتلایا کہ دیکھنے والے موہت ہو گئے اُسوقت دیوتا لوگ اپنی اپنی استریون سمیت بوان پر بیٹھکر آکاش مین آئے اور اُنھون نے مُرلی سُننے سے بہت خوش ہو کر شیام سُندر پر پھول برسائے اور کہا کہ دھن بھاگ برجباسیون کا ہی جو ایسا سُکھ ہر روز دیکھتے ہین پر بیشتر ہم لوگون کو برندابن مین درخت ہی وغیرہ کا جنم دیتے تو بیکنٹھ ناتھ کی سیوا کر کے اپنا جنم سوارتھ کرتے۔

## استت کرنا گوال بالون کا اور مُرلی بجانا شیام سُندر کا برندابن مین



| | | | |
|---|---|---|---|
| دوہا | کارن کرت استت گن نِگم بھید نہین پاؤ | | سو گوئن سنگ گاہین دیکھو بھگتن پر بھاؤ |
| سوَیّا | سُندر شیام سُجان دیت پرم سُکھ سبن کو | | واَرت تن من پران دھن دھن کہہ گوال سب |
| دوہا | سو دھن سُنکے گوپیکا لاج کاج لبسرائے | | ماکھن پُرہ کے درس کو گھر سے نکلین دھائے |

اور راجا سب برجبالا بنسی کی دھن سُنتے ہی موہت ہو کر بن کی طرف چلین اور راہ مین بیٹھکر آپسمین یہ کہنے لگین کہ جب برجناتھ جی کا درشن ملیگا تب ہماری آنکھین ٹھنڈی ہو کر من کی اچھا پوری ہو گئی ابھی تو ہمارا اچھت چوربن مین گوال اور گئودن کے ساتھ ناچتا گاتا ہو گا یہ سُنکر دوسری گوپی نے کہا کہ سُنو سکھی جب موہن پیارے سندھیا سمے بنسی بجاتے ہوے آوینگے تب مین اُس موہنی مورت کی چھب دیکھکر اپنا ہر وی ٹھنڈھا کرونگی دوسری سکھی بولی کہ سُنو پیاریو اِس بانس مین نہ معلوم ایسا کون گن بھرا ہے کہ جسکی بانسری کو موہن پیارے ہمسے اتم اور سُندر سمجھکر آٹھون پہر اپنے مُنھ اور چھاتی سے لگائے رہتے ہین اور وہ

بنسی شیام سندر کے اونٹھون کا آمرت پی کر بادل کیطرح گرجتی ہو دوسری برجبالا نے کہا کہ میرے سامنے یہ بانس بویا گیا تھا جسکی یہ مرلی ہو اسکا نصیبا چمکا کہ میری سوت ہو کر کیشو سورت کی چھاتی پر دن رات چڑھی رہتی ہو جسوقت گوپیان آپس مین یہ چرچا کر رہی تھین اسیوقت برندابن بہاری گوال اور گئودن کو ساتھ لیے مرلی بجاتے وہان آپہونچے اس موہنی مورت کی چھب دیکھتے ہی سب برجبالا آپسمین خوش ہو کر کہنے لگین۔

## کبت گھنا چھری بند

سورن کے مکٹ ماتھے ہاتھ مین لگٹ راجے سانجے گج مال گلے للت لرن تے
سندر کپول شرت کنڈل کی جھلک راجے زلف امول بھرے گورج کے کن تے
گئودن کے آگے پاچھے کاچھنی کے کاچھ راگ گوری گاوت گواون سکھن تے
آنند کے کند برج لوچن چکور چند مندمند آوت گوبند برندابن تے

## ایضاً

زریدار چیرا مین چھین کی چمک چار ہار مکتن کے لر پاون لون پرست
کنڈل کی چمک پیت پٹ لپٹانے کٹ دیپک کدم وٹ دامنی سی درست
نینن کو پھل لوچن سپھل کرو یہ چھب نہار بے کو کیون نہ جیو ترست
مندمند آوت بجاوت ہین مدھر بین کنجن تے آوت رسک روپ رس برست

دوسری سکھی نے کہا کہ دیکھو یہ مرلی شیام سندر کے اونٹھ پر کیسی سندر معلوم ہوتی ہو جسکی آمرت روپی آواز کانونکی راہ پینے سے مرے ہی اٹھتے ہین اور اس مرلی کا بانس جس بن مین پیدا ہوا تھا وہان کے درخت اپنے کو بڑا بھاگوان جانکر کہتے ہین کہ یہ بانسری ہماری ذات بھائی ہو اس بنسی کی دھن دیوتون کی استریان اپنے بوانون پر سے سنکر ایسی موہت ہو جاتی ہین کہ انکی کمر کا گھونگھرو کھل کر گر پڑتا ہو اور انکو خبر نہین ہوتی اور گئودن کو چرنا بھول جاتا ہو اور ہرن وغیرہ تصویر کی طرح کھڑے ہو کر اسکی دھن سنتے ہین اور بچھڑے دودھ پینا بھول جاتے ہین درختون سے مد بہنے لگتا ہو دوسری سکھی بولی کہ ای پیاری پہلے اس بنسی نے بانس کے بن مین جنم لیکر دھوپ اور پانی اور سردی کا دکھ اپنے اوپر اٹھایا اور ایک پانون سے کھڑی رہ کر پرمیشور کا تپ کیا پھر اسنے پورا پورا اپنا کٹوا کر آگ کی گرمی اپنے اوپر اٹھائی تب بیڑھی سے سیدھی ہوئی اس سے بڑھکر اور تپ پرمیشور کا کیا کوئی کریگا یہ سنکر دوسری برجبالا بولی کہ پرمیشور میرا جنم بھی بانس مین دیتے تو مین بھی آٹھون پہر موہنی مورت کے منھ سے لگی رہتی اور انکے اونٹھون کا آمرت پی کر سکھ پاتی۔ ای راجا پریکھت جب تک مرلی منوہر بن سے گئودین جیسرا کو نہین آتے تھے تب تک ہر روز یہی حال گوپیون کا رہتا تھا۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| دوہا | جا بن دھین چرا دہین ما کھن پرم پنیت چور | | تہان آئے ٹھاڑھی رہین ہر سنکھ کر جور |
| ,, | بنسی دھن سنکے سدا اسکھ پا دین سب لوگ | | ما کھن پرم سکھ سے لگی کیون نہین ہر سنکھ جوگ |

## ادھیائے اکیسوان - گوپیون کی پریت کا برنن ۲۱

شکدیو جی نے کہا کہ اے راجا انھین دنون پھر ایک دن برجنار یون نے جو شیام سندر سے سچی پریت رکھتی تھین وہ بانسری سنکر ہاتھ اپنا گھر کے کام کاج سے کھینچ لیا اور اس مرلی کی دشمن پر موہت ہو کر آپسمین کہنے لگین کہ اس جنگل سے جیو ونکا بڑا بھاگ ہی جو سر روز شیام سندر کی چھب دیکھکر خوش ہوتے ہین اور دنیا مین آنکھ پانے کا پھل انھین کو ملا ہی جو لوگ گئو ون چراتے اور بنسی بجاتے اور بن بہار کرتے وقت شیام سندر کا امرت روپی سورو پ آنکھون کی راہ پی کر اس سانولی صورت کا دھیان اپنے ہردے مین رکھتے ہین اور جو ہرنی اپنے ہرنون سمیت مرلی سنکر موہن پیارے کی چھب ٹکٹکی لگا کر دیکھتی ہین انکا بھاگ دیو کنیا سے بھی بڑھکر سمجھنا چاہیے اور بڑا بھاگ ان گاے اور بچھڑون کا ہی جنکو مرلی منو ہر اپنے پریم سے چراتے ہین اور برندابن کے پنچھیون کا بڑا بھاگ سمجھنا چاہیے جو درختون پر بیٹھے ہوے من ہرن پیارے کی چھب دیکھنے اور مرلی سننے سے اپنا جنم سوارتھ کر کے انکو اپنی سہاونی بولیان سناتے ہین اور بڑا بھاگ یہان کے جنگلی آدمیون کا ہی جو شری برجناتھ جی کے انگ کا چھوٹا ہوا چندن اور کیسر گھاس چیلنے وقت اپنے مستک پر چڑھاتے ہین اور گئو بردھن پہاڑ گئو ون چراتے وقت برندابن بہاری کا درشن پا کر کہتا ہی کہ میرے برابر دوسرے کا بھاگ نہو گا کیونکہ نا تھ اپنا چرن میرے اوپر رکھتے ہین اور وہ پریت کندمول پھول آدک سے بیکنٹھ ناتھ اور گوال بالون کا آدر اور گھاس سے گئو ون کا سنمان کرتا ہی اور دھن بھاگ برندابن کے ندی اور نالون کا ہی جو بانسری کی دھن سنتے ہی بہنا اپنا بھول کر ٹھہر جاتے ہین اور جمنا جی اپنی لہر سے موہن پیارے کا چرن چھو کر کرتارتھ ہوتی ہین اور انھین کی نا تھ بھگت جل بہار کرتے ہین اور کیا اچھا بھاگ ان درختونکا ہی کہ جنکے سایہ مین نند لال جی بیٹھتے ہین اور بڑا بھاگ اسپرتھنی اور گھاس کا سمجھنا چاہیے کہ جسپر بیکنٹھ ناتھ اپنا چرن رکھکر چلتے پھرتے ہین اور ہم لوگون کا بھی بڑا بھاگ سمجھنا چاہیے جو موہنی مورت کی پریت ہمارے ہردے مین آٹھون پہر رہتی ہی اے راجا پریچھت گوپیان اپنے گیان سے شری کرشن جی کو پرمیشور کا اوتار جانتی تھین لیکن جب پرمیشور کی مایا انکو بیاپتی تھی تب انکو جسودا جی کا بیٹا سمجھتی تھین اسی طرح سب استری اور پرش برندابن باسی شیام سندر کی پریت رکھکر دن رات انھین کا جس گایا کرتے تھے اور آٹھون پہر انکی چرچا اور دھیان مین مگن رہتے تھے اتنی کتھا سنا کر شکدیو جی بولے کہ اے راجا کوئی جیو ایسی سامرتھ نہین رکھتا جو انکے بھید اور مہما کو جانکے جسپر دہ دیا کرتے ہین وہی کچھ انکی مہما کو جان سکتا ہی۔

## ادھیائے بائیسوان - چیر ہرن لیلا

اتنی کتھا سنکر راجا پریچھت نے کہا کہ اے شکدیو جی سوامی شری کرشن جی نے کسطرح ان سب برجنار یون کی اچھا پوری کی اسکا حال کہیے اس لیلا کے سننے سے میرا چت بہت پرسن ہو کر سب سوچ چھوڑ جاتا ہی یہ بات سنکر شکدیو جی بولے کہ اے راجا جب اگہن اور پوس کا مہینا آنے سے سردی زیادہ پڑنے لگی تب ایک گوپی نے سب گوپیون سے کہا کہ مین نے بڑے بوڑھون سے ایسا سنا تھا کہ اگہن کے مہینے مین پرات سمے جمنا مین اسنان کرنے سے بہت جنمون کے پاپ چھوٹ کر منو کامنا ملتی ہی اس سے ہم سب نیم باندھکر جمنا اسنان کرین تو اسکے پرتاپ سے موہن پیارے ہمارے پتی ہونگے یہ بات سنکر رادھا آدک گوپیون نے خوش ہو کر اگہن بدی پرتیو آ جمنا نہانا شروع کیا نت پرات سمے رادھا آدک سب برجبالا اچھا اچھا گمنا اور کپڑے اپنکر اسنان کرنے جاتی تھین اور نہانے کے پیچھے سورج دیوتا کو ارگھ دیکر پاربتی جی کی مورت مٹی سے بنا کر دھوپ دیپ نیویدیادک سے بدھ پوریک پوجا اور دنڈوت اور دھیان کرکے ہاتھ جوڑ کر یہ بردان مانگتی تھین

## کبت سوَیا

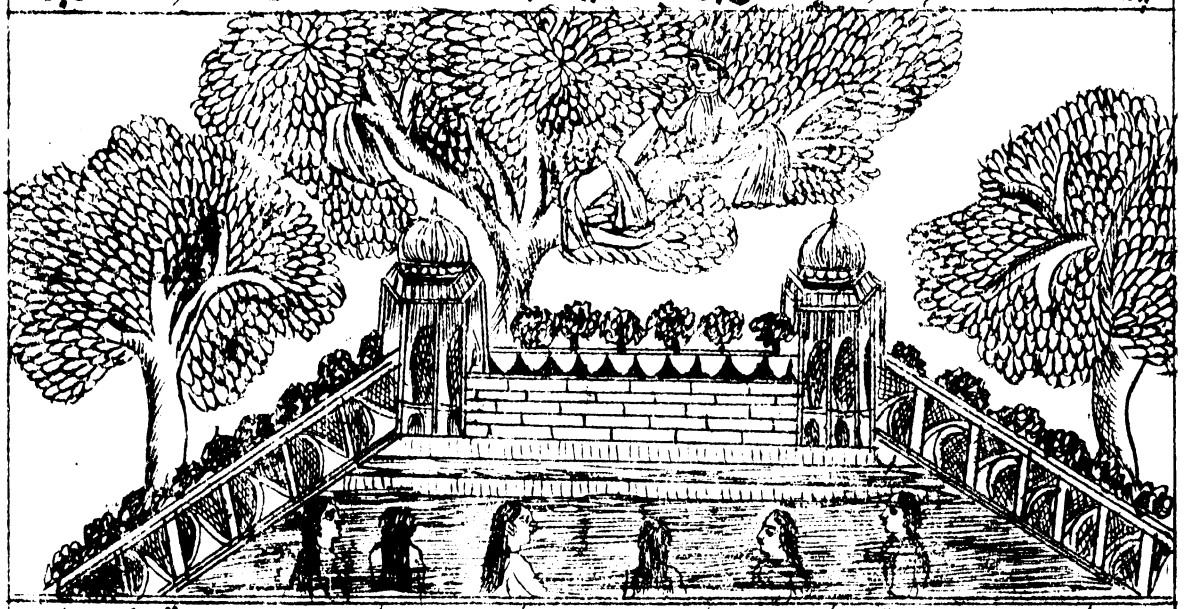
گوپ سُتا کین گوری گسائین پانئون پڑون بنتی سُن لیجے
دین دیا ندھ داسی کے اُوپر نیک سُون چت دیا رس بھیجے
دیئی جو بیاہ اچھاہ سے موہن مات پتا کچھ ہو نہین کیجے
سُندر سائنور ونند کُمار لیے اُرجو پسُو بر دیجے

اِسی طرح ہر روز پوجا کرکے دن بھر برت رہکر شام کے وقت دہی چانول بھوجن کرکے زمین پر سو رہتی تھین اور مَسابا جاکر منا سے اُنکو یہ اچھا رہتی تھی کہ جلدی ہمارا مطلب حاصل ہو ای راجا جب رادھا پیاری نے سولھ ہزار برجبالا تھوڑی عمر والی کہ اُنمین چار طرح کی تھین ایک جنک پور کی استریان دوسرے دنڈک بن کے رکھونکی استریان جو شری رام اوتار مین رگھناتھ جی پر موہت ہوئی تھین تیسرے بیدکی رچا چوتھے گوکل کی استریان جنھون نے گوپیون کے تن مین جنم لیا تھا اپنے ساتھ لے کر نیم سے جمنا اسنان اور پوجا اور برت کیا تب شری کرشن انتر جامی اُنپر دیال ہوے۔

دوہا

دیکھ نیم برہم کو گوپین کو گوپال | بھئے پرسن کرپال چت جن پر دین دیال

## گوپیون کا جمنا جی مین شری کرشن جی کے دھیان مین اسنان کرنا اور دیال ہونا شری کرشن جی کا



ای راجا ایک دن جسوقت سولھ ہزار گوپیان جمنا جل مین اسنان کرکے شری کرشن جی کی چرچا آپس مین کر رہی تھین اُسیوقت شری کرشن جی اپنے سولھ ہزار روپ دھر کر جمنا جل مین سب گوپیون کے پیچھے کھڑے ہو کر پیٹھ ملنے لگے تب سب گوپیان اُنکو دیکھتے ہی بہت خوش ہو کر اپنے من مین کہنے لگین کہ جنکے ملنے کے واسطے ہم دھیان اور پوجا کرتی تھین اُنھون نے دیال ہو کر درشن دیا پھر اپنا اپنا بدن پانی مین چھپا کر مُسکہن پیارے سے کہنے لگین کہ ہمکو ننگی دیکھکر تمکو شرم نہین آتی اور شری کرشن جی کی دیا سے کسی گوپی کو دوسری گوپی کا حال نہین معلوم ہوتا تھا کہ اسکے پیچھے بھی شری کرشن جی ہین اس سبب سے سب گوپیان اپنے اپنے من مین خوش ہو کر دوسری سکھی سے اپنا حال نہین کہتی تھین۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| دوہا | جو ماکھن پر مجھ کو بھی پریم بھگت کے رنگ | دیا کرین یا مجھے پھر ین جیسا یا سم تہہ سنگ | |

اسطرح موہن پیارے جل بہار کرکے باہر نکلے اور گوپیون کا گہنا اور کپڑا جو جمنا کنارے رکھا تھا اسکو پھاڑ توڑ کے پھینک دیا جب گوپیون نے جاکر یہ حال جسودا جی سے کہا تب نندرانی بولین۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| دوہا | تم چاہت ہو گلن نے کہن ترپا یا م | سو کیسے پر پاؤگی تم لایک نہین شیام | |
| سورٹھہ | مین بوجھی سب بات تم سون کہہ سو کہا | پر تھا پھرت اٹھلات مشٹ کروسن ہی جگت | |

تمکو ایسی بات کہتے ہوے لاج نہین آتی اور میرے اگیان بالک کو پاپ کی آنکھ سے دیکھتی ہو یہ بات سنکر سب برجبالا خوشی سے اپنے اپنے گھر چلی آئین جب دوسرے دن پھر سب گوپیان جمنا نہانے آئین۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| دوہا | دھرے آبھرن سب تٹ پر بھو گن چیر | گلن ہوے اسنان ہت پیٹھین جمنا نیر | |

تب شری کرشن دین دیال نے بچار کیا کہ میرے ملنے کے واسطے انھون نے بڑا دکھ اٹھایا ایسا بچار کر شیام سندر نے اسدن بلرام سے کہا کہ اے بھائی آج تم گئو ون چرانے بن مین لیجاؤ مین کلیوا لیکر پیچھے سے وہان آؤنگا جب بلرام جی سب سکھا ہیت گئو ون لیکر بن مین جا چکے تب برندابن بہاری نے جمنا کنارے چپ چاپ جاکر کیا دیکھا کہ سب برجبالا اپنا اپنا گہنا اور کپڑا کنارے رکھکر جمنا جی مین نہاتے تھے ہماری چرچا کر رہی ہین تب موہن پیارے یہ پریت انکی چھپے چھپے دیکھکر بہت خوش ہوے اور اجاسو قت سب برجبالا سورج کو ارگھ دیکر آنکھ بند کرکے شری کرشن جی کا دھیان کرنے لگین اسوقت شیام سندر بھگت ونسل نے بچارا کہ ان لوگون کو جمنا جی مین ننگی نہانے سے پاپ لگتا ہوا سلیے انکا پاپ چھڑانا اور آگے کے واسطے گیان سکھلانا ضرور ہے۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| دوہا | پریم گلن گوپی سبھی ر ین دھیان من لاے | ہر سب بھو گلن لبن ڈاڑھے کدم پر جاے | |

اور سب کپڑون کی گٹھری باندھکر اپنے سامنے رکھ لی اور اسی جگہ خوش ہوکر بیٹھے رہے جب گوپیان اسنان کرکے باہر نکلین اور انھون نے کپڑا اور گہنا جمنا کنارے نہین دیکھا تب چارون طرف ڈھونڈھکر آپس مین کہنے لگین کہ اے سکھی یہان تو کوئی چڑیا بھی نہین آئی نہ معلوم ہمارا گہنا اور کپڑا کون اٹھا لیگیا سوائے ماکھن چور کے اور کون ہماری چیز لیجاویگا ایسا کہکر دین بچن سے پکارنے لگین کہ کہین شیام سندر ہون تو اپنا درشن دین یہ بات سنتے ہی موہن پیارے نے آہستہ سے بانسری ایک مرتبہ بجادی تب ایک سکھی نے آواز کی طرف آنکھ اٹھاکر کیا دیکھا کہ مرلی منوہر مکٹ پہنے لکٹیا لیے کیسر کا تلک دیے بنا لا گلے مین پہنے پیتامبر باندھے کدم کے درخت پر بیٹھے ہوے بیٹھے ہین یہ حال دیکھتے ہی اس سکھی نے سب برجبالا سے پکار کر کہا کہ سکھ ادھر تو دیکھو ماکھن چور دھوتیان چرائے ہوے گٹھری باندھے کدم پر بیٹھے ہین یہ بات سنکر جیسے سب گوپیون نے شیام سندر کو درخت پر بیٹھے دیکھا ویسے ہی شرمندہ ہوکر گلے بھر پانی مین چلی گئین اور ہاتھ جوڑ کر بنتی کرکے کہنے لگین کہ اے دین دیال دکھ بھنجن نند نندن دھوتیان ہماری دے ڈالو۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| دوہا | ماکھن پر بھ گھنشیام جو تمھین اچت یہ ناہہ | ہم داسی ہین دام کی سمجھو تم من ماہہ | |

یہ بات سنکر موہن پیارے بولے کہ تم لوگ اپنا اپنا گہنا اور کپڑا پھینک کر اسنان کرنے لگین تھین مین نے انکی رکھواری کی ہے بغیر چوکیداری دیے کپڑا نہین پاؤگی گوپیون نے کہا کہ ہم لوگون کو پانی مین جاڑا معلوم دیتا ہے تمکو دیا نہین آتی۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| دوہا | تن من دھن ارپو تمہین جو موہی پاس | | اب آنچر دیکھے ہمین جان آپنی داس |
| سورٹھہ | تب ہنس کہیو کنہائے جوتن من موکو دیو | | لیو لیون یہان آئے جو تا تو میرو کہو |

تم ایک ایک سندری پانی سے نکلکر میرے پاس آؤ تب مین تمہارے کپڑے دونگا نہین تو بابا نند کی سوگند ہی کہ بنا ایسا کئے اپنے کپڑے نہ پاؤگی یہ بچن سوہن پیارے کا سنکر شری رادھاجی نے کہا کہ ہم جوان استریان تمہارے پاس ننگی کس طرح آوین یہ نیا گیان تمکو کسنے سکھایا ہی جو ہمکو ننگی دیکھنا چاہتے ہو۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| دوہا | چھانڑ دیو یہ ٹیک ہر برجھو کہن تم لیو | | شیبت مرت ہم نیر مین چیر ہمارے دیو |
| سورٹھہ | دوشن ہوت اپار جو تیہ انگ دیکھے پریش | | تاتے نند کمار ننگی نارنہ دیکھے |

جب اتنی بنتی کرنے پر بھی شیام سندر نے کپڑا انکا نہین دیا تب سب برجبالا رکھائی سے بولین کہ نند کہین کے راجا نہین ہین جو انکی دھائی پھر گئی تم کپڑے ہمارے چرا کر ہمکو ننگی دیکھا چاہتے ہو یہ چلن تمہارا اچھا نہین لگتا ابھی ہم لوگ اپنے اپنے باپ اور بھائی سے جاکر تمہارا حال کہین تو وہ لوگ آکر تمکو چوری مین پکڑین اور نند اور جسودا کے پاس لیجا کر تمہارا دنڈ کرادین یہ کٹھور بچن گوپیون کا سنتے ہی شیام سندر نے کہا کہ اب تم لوگ بھی اپنی اپنی دھوتیان پاؤگی جب اپنے حمایتی کو لے آؤگی شیام سندر کو ناراض دیکھتے ہی سب برجبالا ڈرتی اور کانپتی ہوئی بولین کہ او دین دیال ہماری پت رکھنے والا سوائے تمہارے دوسرا کون ہی جسکو ہم اپنا سہایک جانکر بلاوین تمہارے چرن کی داسی ہونے کے واسطے ہملوگ جمنا اسنان اور برت اور پوجا کرتی ہین تم نرڈی پن چھوڑ کر اپنی داسیون پر دیا کرو اور بستر ہمارے دے ڈالو تم تو کرکی ناتھ ہو تمہارے اوپر ہمارا کچھ بس نہین چلتا نہین معلوم تمنے کون سی موہنی ہمپر ڈالدی جو تمہاری سانولی صورت دیکھے بنا ہم لوگون کو اپنا گھر دوار کچھ اچھا نہین لگتا ہمکو ابلا اناتھ سمجھکر دیا کرو یہ دین بچن سنکر شیام سندر نے کہا کہ جو تم لوگ سچے من سے میرے ملنے کے واسطے برت اور اسنان کرتی ہو تو لاج اور کپٹ کو جمنا جل مین ڈبوکے وہان سے ننگی میرے پاس آکر دھوتیان اپنی اپنی لیجاؤ بنا انگ دکھلائے کپڑے نہین پاؤگی۔ ایسی بات سنتے ہی سب گوپیون نے آپس مین کہا کہ ایک سوہن پیارے ہمکو ننگی دیکھین۔ اچھی بات ہی یا سب گانوون ننگی دیکھے یہ اچھی بات ہی اور یہ ہمارے اتھ کرن کا سب حال جانتے ہین اسلئے لاج کرنا نہ چاہیے۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| دوہا | کہت پریسپر بل سنتے ہر مٹھہ چھانڑت ناتھہ | | چیر بنا کیسے بنو کون بھانت گھر جاتہہ |
| سورٹھہ | چلو لیجے چیر انہین کی مٹھہ راکھہ کے | | منموہن بل بیر جو کچھ کہین سو کیجے |

ایسا کہکر سب گوپیان ایک ہاتھ سے اپنی بھگ اور دوسرے ہاتھ سے اپنی چھاتی کو چھپا کر جمنا جل سے باہر نکلین اور شیام سندر کے سامنے جاکر سر نیچے کرکے کھڑی ہوئین تب مرلی منوہر نے کہا کہ ابھی تک تمکو ہمسے کپٹ بنا ہی کپٹی جیو ہمارے پاس نہین ہیو پہنچتے تم لوگ ایک ایک گوپی سامنے کھڑی ہو کر سورج دیوتا کو ہاتھ جوڑو تب مین تمہارے چیر دونگا کسواسطے کہ تمنے برت مین ننگے اسنان کرکے سورج دیوتا کا اپرادھ کیا ہی یہ بات سنکر گوپیون نے کہا کہ او نند لال جی ہملوگ سیدھی بھولی برجبالا سے کیا کپٹ کرتے ہو۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| | دوہا | | |
| ماکھن چور سے سب کہین ہم آئین تم ہیت | | کہی تمہارو ساچ ہی اب ہون بستر دیت | |

ہم لوگ تمھارے آدھین ہین جو کہو وہ کرین جب ایسا کہکر سب برجبالا چھاتی پر کا ہاتھ اُٹھاکر ایک ہاتھ سے سورج دیوتا کو دنڈوت کرنے لگین تب نندنندن بولے کہ ایک ہاتھ سے دنڈوت کرنا دوش ہوتا ہو دونون ہاتھ سے پرنام کرو۔

| | دوہا | |
|---|---|---|
| جو کہہ ہو کرہین سبہی ہرش بولین برجبام | | لیہین پٹھو ہم کبھو سنو شیام البھرام |

جب یہ کہکر سب گوپیان موہن پیارے کے پریم مین مگن ہوگئین اور لاج چھوڑکر دونون ہاتھ سے سورج دیوتا کو نمسکار کیا تب بیکنٹھ ناتھ نہ کپٹ بھگت اور پریت اُنکی دیکھکر بہت خوش ہوئے اور درخت پر سے اُترکر سب دھوتیان اپنے کندھے پر دھرکر بولے کہ اے گوپیو اب مین نے تمھارا بوجھا اپنے اوپر اُٹھا لیا آدمی کے تن مین جنم لینے کا یہی پھل ہو کہ دوسرے کا اُپکار کرے۔

| | دوہا | |
|---|---|---|
| سپھل شریر تمہارے ماکھن پرکھ بل بیر | | پریم پریت رس بس بھئے دیے سین کے چیر |

اے راجا سب برجبالا اپنا اپنا گہنا اور کپڑا پہنکر موہن پیارے کے پریم مین ایسی مگن ہوئین کہ اُنکا من گھر جانے کے واسطے نہین چاہتا تھا موہن پیارے نے کہا کہ تم لوگ اس بات مین کچھ دُکھ نہ مانو مین نے تمکو آگے کے واسطے گیان سکھا دیا جل مین برن دیوتا رہتے ہین اسلیے ننگے ہوکر پانی مین اسنان کرنے سے سب دھرم اور پُن بہہ جاتا ہو اب تمکو ننگی ہوکر نکلنے سے جمنا اسنان اور برت کرنے کا پھل ملیگا تم لوگ مجھے بہت پیاری ہو کنوار سدی پورنماشی کو مین تمھارے ساتھ راس لیلا کرکے تم سبکا منورتھ پورا کرونگا اب اپنے اپنے گھر جاکر برت رکھنا چھوڑدو یہ بات سُنکر سب برجبالا خوش ہوکر اپنے اپنے گھر چلی گئین اور اٹھون پہر شیام سُندر کے دھیان مین لگی رہکر کنوار سدی پورنماسی کے دن گننے لگین۔

| | دوہا | |
|---|---|---|
| دیکھ چرت نندنندن کے سبہی بال مت بھور | | سدھ بدھ مت کچھ تھہر نہین کہت اور کی اور |

مُرلی منوہر وہان سے بنسی بٹ مین آکر گوال بالون کے ساتھ گئو چرانے لگے اتنی کتھا سُنکر راجا پریچھت نے پوچھا کہ اے سوامی شری کرشن جی نے پرتھم ہم کا اوتار ہوکر جنکو سب جگت کا پردہ ڈھانپنا چاہیے اُنھون نے شاستر کے برخلاف پرائی استری کو ننگے کیون دیکھا یہ سندیہہ میرا مٹا دیجیے شکدیو جی نے کہا کہ اے راجا استری کو ننگی ہوکر نہانے سے بڑا پاپ ہوتا ہو جب تک اِسی طرح جل مین سے ننگی ہوکر دوسرے پُرش کے سامنے نجاے تب تک وہ پاپ اُسکا نہین چھوٹتا اِس سے کرشن بھگوان نے دیا کرکے شاستر کے موافق اُن سبکو ننگی نکلوا کر نرک سے بچا لیا وہ اپنے بھگتون کی چُوک کو سنبھال لیتے ہین۔

| | دوہا | |
|---|---|---|
| پرگٹ شیت دُکھ پاے کے سب بل رہین لجاے | | انتر گت اتِ سُکھ بھیو آنند اُر نہ سماے |

اے راجا جب شیام سُندر بن مین پہونچے تب درختون کا ٹھنڈھا سایہ دیکھکر شری داما آدک گوالون سے کہا کہ دیکھو یہ سب درخت سردی اور گرمی اور برسات کا دُکھ اپنے اُوپر اُٹھاکر ایک پانون سے کھڑے رہتے ہین اور اپنی چھایا اور پھل اور پھول سے سب جیوون کو سُکھ دیتے ہین کوئی آدمی اُنسے بکھ نہین جاتا اور آدمی سُکھ پانے پر بھی اِنکی ڈالی اور پتا توڑ لیتے ہین

تب بھی لیے بُرا نہیں ملتے اور پھل پھول لگے ہوئے پیڑ راہی اور بٹوہی کا گمان کرتے ہیں جب انکیں پھل پھول نہیں ہوتے تب شرم سے سر جھکا کر کہتے ہیں کہ ہمسے تمھاری کچھ سیوا نہیں ہوئی اسلیے ہم شرمندہ ہیں اور اپنی پرمیشور اور غریب دونوں سے برابر رکھکر جو گیشوروں کی طرح تپ کرتے ہیں سنسار میں اسی کا جنم لینا سپھل ہے جو اپنے اوپر دُکھ اُٹھاکر دوسروں کا بھلا کرے۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| دوہا | مہا ایسے دُرمن کی کایا بری جاے | | پران بڑے دانان سے انہیں پیٹھے آئے |

اِسطرح درختوں کی تعریف کرتے ہوے موہن پیارے گوالوں سمیت اپنے گھر آئے۔

## ادھیاے تیئیسواں ۔ بھوجن مانگنا گوالوں کا متھرا کے چوبوں سے

شکدیو جی نے کہا کہ اے راجا ایکدن شیام اور بلرام گئو چرانے کے واسطے بن میں جاکر گوالوں کے ساتھ اندیور بک کھیلتے تھے اسوقت گوالوں نے برجناتھ جی سے کہا کہ اے مہاراج جو کلیوا ہم لوگ اپنے اپنے گھر سے لائے تھے وہ کھانے پر بھی بھوکھ ہماری نہیں گئی اسلیے کچھ کھلایئے یہ بات سُنکر نند لال جی نے بچار کیا کہ متھرا باسی براہمنوں کی استریاں میرے درشن کرنیکی اچھا رکھتی ہیں سو آج اُنکا منورتھ پورا کرنا چاہیے ایسا بچار کر نند لال جی نے گوال بالوں سے کہا کہ دکھیوں میں جہاں دھواں اُٹھتا ہو وہاں متھرا کے چوبے براجکنس کے ڈر سے چھپا کر جگت اور رہوم کرتے ہیں تم لوگوں میں سے چار پانچ لڑکے وہاں جاؤ اور رونڈوت کرکے میرا نام لیکر اُنسے بھوجن مانگ لاؤ یہ بات سُنتے ہی گوالوں نے وہاں جاکر ہنڈیور بک اُنسے کہا۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| دوہا | | | |
| ہاتھ جوڑ ٹھاڑھے بھئے گوال بال اک ساتھ | | بھوجن مانگت ہیں کہیو ہمن پر بھو برجناتھ | |

اے راجا اُن براہمنوں نے جو اپنے اگیان اور کرم کے ابھمان سے شیام اور بلرام کی مہما نہیں جانتے تھے یہ بات سُنکر گوالوں سے کہا کہ تم مورکھ لوگ نہیں جانتے کہ یہ بھوجن سب ہمنے دیوتوں کے نام پر جگت کرنے کے لیے تیار کیا ہے جب تک پرمیشور کا جگ پورا نہو گا تب تک بھوجن نہیں پاؤگے جگ ہونے کے پیچھے تمکو بھی پرساد ملیگا اور شیام اور بلرام اُنہیں کے کل میں پیدا ہوے ہیں اُنسے ہم براہمن لوگ کل میں اُتم ہیں یہ کٹھور بچن براہمنوں کے سُنکر سب گوال بال نراس ہو پچھتاتے ہوے شری کرشن جی کے پاس جاکر بولے کہ اے برجناتھ ہم لوگ اپنا مان چھوڑ کر تمھارے کہنے سے بھیکھ مانگنے گئے تسپر بھی بھوجن نہیں پایا اب کیا کرین بھوکھ بہت ستاتی ہے یہ بات سُنتے ہی موہن پیارے نے ہنسکر بلرام جی سے کہا کہ وہ براہمن لوگ ہماری بھگت نہ رکھنے سے یہ بھید نہیں جانتے کہ جگت اور ہوم کا مالک کون ہے اپنے کرم کے ابھمان سے اندھے ہو رہے ہیں بہت اچھا ہے کہ وہ لوگ اِسی طرح اپنے اگیان میں پڑے رہیں پھر شیام سُندر نے گوال بالوں سے کہا کہ اب تم لوگ اُنکی استریوں کے پاس جو بڑی دھرماتما اور بھگت ہیں جاکر کہو کہ شیام اور بلرام نے جو بن میں گئو دین چرانے آئے ہیں بھوکے ہو کر تم سے بھوجن مانگا ہے وہ استریاں تمکو بڑے آدر بھاؤ سے بھوجن دینگی یہ بات سُنتے ہی گوال بالوں نے چوبانیوں سے جاکر کہا کہ اے ماتا شری کرشن جی اور بلرام جی نے تمسے بھوجن مانگا ہے تم کیا کہتی ہو۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| دوہا | | | |
| گوالن کے سُن بچن سب ہرکھ اُٹھیں بر بام | | کہت ہمارے بھاگ ہمن بھوجن مانگیو شیام | |

سورٹھ

کرت رہی نت دھیان سن سن جنکے گن ہترون | سُپھل جنم نج جان تنکو بھوجن لے چلین

دوہا

اُت بڑ بھاگی جیو ہین جنکو برج مین باس | ماکھن پر بھکے درس تے پاوت پرم ہلاس

اُن استریون کی ہمیشہ منسا ہا کرسنا سے یہ اچھا رہتی تھی کہ کوئی ایسا بھی دن ہوگا کہ ہمکو بیکینٹھ ناتھ کا درشن ملیگا اسلیے اُنھون نے بڑے پریم سے میوا اور مٹھائی اور پکوان اور پوری اور کچوری اور دودھ اور دہی اور ماکھن آدِک اُتم اُتم بھوجن سونے اور چاندی کی تھالیون مین رکھکر گوالون کو دیا اور کچھ اپنے ہاتھ مین لیکر جس جگہ پر مُرلی منوہر تھے گوال بالون کے ساتھ وہان چلین اُسوقت اُنکے پتِ آدِک نے بہت منع کیا کہ تم لوگ گوالون کے ساتھ مت جاؤ لیکن اُنھون نے جو پریم بھگت تھین کسنا کسی کا نہین مانا۔

سورٹھ

جنکے اُر نند لال بسین لکٹ مُرلی لیے | تنھین نہ بھرم جم کال کون بھانت رُوکے رُکین

چوپائی

تب گوالن سُون پوچھت بالا | کتیک دور ابھی نند لالا
چلو آج ہم درشن دیکھین | جیون جنم سپھل کر لیکھین

یہ بات سُنکر گوال بولے کہ اے ماتا تھوڑی دور ہین جسوقت وہ استریان شری کرشن جی کے پریم کے آنند مین مگن چلی جاتی تھین اُسیوقت ایک متھُرا یاچوبے اپنی استری کو زبردستی راہ سے پکڑ کرلے آیا تب اُسنے کہا کہ ہمکو شری کرشن جی کا درشن کرنے کے لیے جانے دو اپنے اُوپر بدنامی مت لو مجھے اُنکے درشن کی بڑی لالسا ہی اور وہ پربرہم پرمیشور پرتھوی کا بوجھ اُتارنے کے واسطے اوتار لیکر سنساری آدمیون کی طرح لیلا کرتے ہین تملوگ بید پڑھکر جگت اور رہوم کرتے ہو لیکن اُنکو اپنے اگیان سے نہین پہچانتے۔

دوہا

اُو جن جاؤ بھیدیہ جگت کرت کہہ کاج | بھوجن مانگت ہین دہی ماکھن پر بھر براج

اے سوامی میرا پران تو نند لال جی سے جا ملا اِس جھوٹھے جگت کو روک کر کیا کرونگے میرے مرنے کے پیچھے سوائے پچھتانے کے تمکو اور کچھ نہین ہاتھ لگیگا جس آدمی کو پرمیشور کی بھگت نہ ہو وہ کسی کام کا نہین ہوتا یہ سب گیان کہنے پر بھی اِس متھُرا یاچوبے نے نہ مانکر اپنی استری کو کوٹھری مین بند کرکے تفل لگا دیا تب اُسی وقت پران اُسکا شری کرشن جی کے دھیان مین نکلکر اِسطرح سب استریون سے پہلے وہان جا پہونچا جسطرح پانی جلدی بہکر ندی اور سمدر مین ملجاتا ہی۔

سورٹھ

کٹھن پریم کا پنتھ جہان نیم کی گت نہین | کہت بید سب گرنتھ پریم بھاؤ کے بس ہری

اے راجا جب پیچھے سے وہ سب استریان بڑے پریم سے بھوجن لیے ہوے جہان پر موہن پیارے ایک بیچھ کی چھایا مین ایک سکھا کے کندھے پر ہاتھ رکھے باکی بیج بنائے کنول کا پھول ہاتھ مین لیے کھڑے تھے جا پہونچین تب چرن اُن کا

چوم کر تھالیان بھوجن کی سامنے دھریں اور اس موہنی مورت کو دیکھتے ہی خوش ہو کر آپس مین کہنے لگین کہ اوسکی میں نند لال جی ہین جنکی بڑائی ہم لوگ ہمیشہ سنکر دھیان کیا کرتی تہین اب ہمارے بھاگ جاگے جو انکا درشن پایا اب اس چندر مکھ کی ٹھنڈھک سے اپنی اپنی انکھین ٹھنڈھی کرو اور سنسار مین جنم لینے کا پھل لیوے یہ اجا شری کرشن جی کی کرپا سے اُنکو اُسوقت دِبّ درشٹ ہو گئی تب اُنھون نے شری کرشن جی کو پورن مرہم جانکر ہاتھ جوڑ کر نمسکار کیا کہ اے دینا ناتھ بغیر کرپا تمھاری کے آپکی اس سانولی صورت موہنی مورت کا درشن کسی کو نہین ملتا نہین معلوم کون جنم کے پُن ہمارے سہاے ہوے جو آپ کا درشن پایا اور بہت جنمون کے پاپ ہمارے چھوٹ گئے اور ہم لوگون کے پت آدِک اپنے اگیان اور ابھمان سے سنساری مایا موہ مین ڈوب کر ایسے اندھے ہو گئے کہ جنھون نے پرمیشور یکینٹھ ناتھ کو جنکے نام پر سب لوگ جاگ کرتے ہین آدی سمجھکر مانگنے پر بھی بھوجن نہین دیا تن اور دھن وہی اُتم ہوتا ہے جو تمھارے کام آوے جو لوگ آدمی کا بدن پاکر تمھاری بھگت اور سیوا کرتے ہین اُنھین کا جنم لینا سوارتھ ہے اور جگت اور تپ اور دھیان وہی اچھا ہے جسمین تمھارا نام آوے۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| دوہا | جو جن تن بچ سے کری ماگھن پربھ سے بیت | | چاریہ ارت دیت ہین پاپ دُکھ ہر لیت |

یہ بات بھگت اور پریم کی بھری ہوئی سنتے ہی شیام سندر انکی کشل پوچھکر بولے کہ ہین نند مہر کا بیٹا ہون تم لوگ براہمن ہو کر مجھکو نمسکار مت کرو اسمین مجھکو دوش ہوگا جو لوگ براہمن یا انکی استریون سے اپنا کام اور ٹہل کراتے ہین وہ سنسار مین کچھ بڑائی نہ پاکر پاپ کے بھاگی ہوتے ہین تمنے مجھکو بھوکھا جانکر دیا کی راہ سے بن مین آکر بھوجن دیا ہم اسکے بدلے تمکو کیا دیوین ہر نند ہمارا گھر یہان سے دور ہے جو ہم اپنے گھر ہوتے تو جتھا شکتی تمھارا آدر بھاؤ کرتے یہان ہمسے کچھ تمھارا ششٹا چار نہین بن پڑا اسبات کا پچھتاؤ ہمارے من مین رہ گیا تم لوگون کو یہان آئے بہت دیر ہوئی اب تم اپنے اپنے گھر جاؤ تمھارے پت لوگ تمھاری راہ دیکھتے ہونگے کسواسطے کہ استری اردھانگی ہوتی ہے بغیر تمھارے گئے دیوتا لوگ جگت اور ہوم براہمنون کا قبول نکرینگے۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| سورٹھ | سُنت بچن نربان کرم دھرم پانی سُکھد | | دُج تیہ برم سجان بولین سب کر جوڑ کے |

اے یکینٹھ ناتھ اب آپ کا درشن کرنے اور آپ کے چرن کمل کی بھگت اور پریت رکھنے سے سنساری مایا موہ ہمارا چھوٹ گیا اب ہمکو گھر بار اور کل پروار کا کچھ موہ نہین رہا سوا اسکے ہم لوگ بنا گیا اپنے پت آدِک کے آپ کے چرن دیکھنے آئی ہین جو وہ لوگ ہمکو نہ گھر رہنے دین تو ہم کہان جاوینگی اس سے یہ بات اُتم ہے کہ ہم سب آپ کے چرنون کے پاس بنی رہین اور آپکی سیوا اور ٹہل کر کے اپنا پرلوک بناوین اور اے مہاپربھو ایک استری تمھارے درشن کی اچھا سے ہمارے ساتھ آتی تھی اُسکا پت اُسکو زبردستی پکڑکر راہ مین سے پھیر لیگیا نہ معلوم اُسکی کیا گت ہوئی یہ بات سُنکر شری کرشن جی نے ہنس دیا اور اُس استری کی صورت دکھلا کر کہا کہ دیکھو یہ استری تم لوگون سے پہلے میرے یہان آپہونچی جو کوئی پرمیشور سے پریت رکھتا ہے اُسکا ناش کبھی نہین ہوتا اے راجا اُس استری کو شری کرشن جی کی سیوا مین دیکھکر سب کو اچنبھا معلوم ہوا پھر سب استریون نے شری کرشن جی سے کہا کہ اے برجناتھ آپ آرتھ دھرم کام موکش چارون پدارتھون کے دینے والے ہین ہمکو اپنے چرنون سے الگ نہ کیجیے آپ کے چرن چھوڑ کر اب ہم نہین جا سکتی ہین یہ سُنکر شری کرشن جی بولے کہ سنو تم لوگ پرمیشور کے پریم مین مگن ہو لیکن گرہستھ کو سب کام بید کے موافق کرنا چاہیے بیاس رشا ستر مین ایسا لکھا ہے کہ جو استری اپنے پت کو پرمیشور کے برابر جانکر اسکا حکم مانتی ہے اور

دوسرے پرش کو پاپ کی آنکھ سے نہ دیکھے ایسی پت برتا استری کو جوگی اور سنیاسی اچھی جاننا چاہیے ایسی استری جو کچھ بھلا یا برا کسی کو اپنے منھ سے کہدیتی ہو وہی بات سچ ہو جاتی ہو اور اسکو چاروں پدارتھ اپنے پت سے ملتے ہین۔

| دوہا | یہ بدھ سے نیچے کرے جو ناری من مانہہ | | چار پدارتھ سو لہو یا مین سنشے نا نہہ | |
|---|---|---|---|---|

اسلیے تم لوگ اپنے اپنے پت کے پاس جاؤ وہ تمسے کچھ دکھ نہ مانکر خوش ہونگے یہ بات سنکر سب چوبانیون نے امرت روپی ٹھوکر بھیس شری کرشن جی کا انکھون کی راہ سے اپنے ہردے مین پی لیا اور شری کرشن جی سے بھگت بردان لیکر انکو دنڈوت کرکے اپنے استھان کو چلین اور جس براہمن نے اپنی استری کو کوٹھری مین بند کردیا تھا اسنے قفل کھولکر دیکھا تو اپنی استری کو مری ہوئی دیکھکر رونے پیٹنے لگا جسوقت وہ اسکی ارتھی جلانے کی تدبیر کر رہا تھا اسی وقت وہ سب استریان گھر پر پہونچین۔

| دوہا | ماکھن پرجھ کو درس لہ آئین سگھر سجان | | تنکے درس پرتاپ تے پیرن پایو گیان | |
|---|---|---|---|---|

اور اجاتے وقت براہمن لوگ اپنی استریون پر کرودھت ہوے تھے جب وہ استریان شری کرشن جی کا درشن کرکے پھر آئین تب انکا ماتھا چمکتا ہوا دیکھکر براہمن لوگ کہنے لگے کہ جنکا درشن برہما جی آدک دیوتا اور رکھیشورون کو بھی جلدی دھیان مین نہین ملتا ہی اُن پربرہم پرمیشور کا درشن ان استریون نے کرکے اپنا جنم سپھل کیا اور ہم لوگون نے اپنے اگیان سے نہین پہچانا کہ جگت اور ہوم کا لینے والا مالک کون ہی ہمنے بید اور پرانون مین ایسا سنا تھا کہ پربرہم پرمیشور جد کل مین اوتار لیکر نند اور جسودا کو اپنے بال لیلا کا سکھ دکھا دینگے سو وہی بیکنٹھ ناتھ بال لیلا کرتے ہین انھون نے گوال بالون کو بھوجن مانگنے کے واسطے ہمارے پاس بھیجا تھا ہمسے بڑی چوک ہوئی جو سچدانند کو بھوجن نہین دیا اور جنکے خوش ہونے کے واسطے ہم لوگ جگ اور ہوم کرتے ہین انکو آدمی سمجھکر انکے سامنے نہین گئے اپنے اگیان اور ابھمان سے ہمارے من مین دیا بھی نہین آئی ہمارے جگت اور تپ کرنے پر دھکار ہی کہ ہمنے پرمیشور کو نہین پہچانا ہم لوگون سے ان استریون کو اچھا سمجھنا چاہیے جنھون نے بنا جپ اور تپ کیے اور کتھا پران سنے اپنے گیان سے پرمیشور کو پہچانکر بھوگ لگایا اور انکا درشن کرکے اپنی انکھون کو سپھل دیا اسی طرح براہمنون نے بہت پچھتاکر اپنی استریون سے بنتی پورب کی کہ تمھارے برابر دوسرون کا بھاگ نہوگا کہ تمکو پربرہم پرمیشور کا درشن ملا پھر اُن براہمنون نے شری کرشن بھگوان کو دھیان مین ہاتھ جوڑ کر بنتی کیا کہ ہم دینا ناتھ ہم لوگون کا اپرادھ چھما کیجیے اور ہمارے ہردے مین جو اگیانتا کا پھل چاہی اسکو گیان روپی آگ سے جلا دیجیے جب اسطرح بہت استت اور بنتی براہمنون نے کی تب بیکنٹھ ناتھ نے اپرادھ انکا اپنے ہردے سے چھما کر دیا اور سب استریون نے لکشن اُس چوبائن کی دیکھکر اُسکے پت سے کہا کہ ہمنے تیری استری کو شری کرشن جی کی سیوا مین دیکھا تھا یہ بات سنتے ہی وہ متھریا چوبے رُوٹھکر بولا کہ مین بھی اپنی استری کو تمھارے ساتھ جانے دیتا تو وہ کیون مرتی ایسا کہکر وہ متھریا چوبے شری کرشن جی کے پاس دوڑا گیا اور اپنی استری کو وہان چترجبھی رُوپ سے دیکھکر جب شری کرشن جی کے سامنے بہت بلاپ کرکے رونے لگا تب کرشن بھگوان نے دیا کرکے اُس سے کہا کہ اپنی استری کے بھگتی کے پرتاپ سے تو بھی چترجبھی رُوپ ہو جا ویسا ہی ہو گیا تب کرشن بھگوان نے استری اور پرش دونون کو بمان پر بٹھا کر بیکنٹھ مین بھیجدیا اور جو پدارتھ براہمنون کی استریان دے گئی تھین اُسکو بانٹ کر گوال بالون سمیت آنند پورک بھوجن کیا اسوقت شری دامانے کہا کہ اے نندلال جی گئو دین چرتی ہوئی دور نکل گئین انکو اکٹھا کرنا چاہیے یہ بات سنتے ہی کیشو مورت

نے ایسی مُرلی بجائی کہ سب گئوئین آپ سے آپ دوڑکر وہان چلی آئین۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| دوہا | یا دھونی مُرلی تیر کے گھیر لیئن سب گاے | | سانجھ سمے گھر کو چلے بلدھر جو کے بھاے |

جب شیام سُندر بنسی بجاتے ہوے برندابن کے پاس پہونچے تب برجبالا انکی چھب دیکھنے سے خوش ہوکر بولین۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| دوہا | پریم مگن آنند اتِ کہت سکل برج بام<br>کہت مدھت من موہت جن دھن دھن سکھی دھور | | بلکھ سکھی جسمت سوَن شوبھت اِت بلرام<br>جنکے نینکمن کو مکٹ کینیے نند کشور |

اے راجا جسوقت شیام سُندر گئوئون کی پیٹھ پر ہاتھ پھیر کر اپنے پیتامبر سے اُنکا بدن پوچھتے تھے اُسوقت سورگ مین کامدھین گئو پچھتا کر کہتی تھی کہ پریشور میرا بھی جنم برندابن مین دیتے تو بیکنٹھ ناتھ میرے اوپر بھی ہاتھ پھیر کر میرا بھی دُودھ دوہتے۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| دوہا | دھن دھن برج کی دھین لے چارت ترِبھون ناتھ | | جھارت پوچھت دُسٹ نت ہت کر اپنے ہاتھ |

## ادھیاے چوبیسوان ۔ شری کرشن جی کا گوبردھن پہاڑ کی پوجا کرانا

شکدیو جی نے کہا کہ اے راجا پریچھت جسطرح شری کرشن جی نے گوبردھن پہاڑ اپنی بائین چھگلیان پر اُٹھا لیا تھا وہ کتھا کہتے ہین سنو کہ گوکل اور برندابن مین برجباسی لوگ برسون دن کا تک بدی چترد شی کو چھتیس پرکار کے بھوجن بنا کر راجا اندر کی بدھ پورب پوجا کیا کرتے تھے جب وہ دن آیا تب برندابن باسیون نے بہت طرح کے پکوان اور مٹھائی آدک اندر کی پوجا کے واسطے اپنے اپنے گھر بنایا اور جسودا جی بڑی پوتر تا سے سب پدارتھ بنا کر رکھتی تھین جسمین کوئی جوٹھا نہ کر ڈالے۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| دوہا | سینت سینیٹ اِت نیم سے دھرت اچھوتے جات | | شیام کہون پرسین نہین یہ من مانہہ ڈرات |
| سورٹھ | شنک گرت من مانہہ سرپت پوجا جان جیہ | | جسمت جانت نانہہ سب وِیون کے وِیوہر |

اے راجا شری کرشن جی نے گھر گھر یہ طیاری دیکھکر من مین ایسا بچار کیا کہ اندر کی پوجا چھڑوا کر گوبردھن پہاڑ پوجوانا چاہیے ایسا بچار کر جسودا جی سے پوچھا کہ اے مَیّا آج سب برجباسیون کے گھر پکوان اور مٹھائی طیار ہونے کا کیا کارن ہے یہ سُنکر جسودا جی بولین کہ اے بیٹا اِسوقت مجھے بات کرنے کی چھٹی نہین ہے تو اپنے باپ سے جاکر پوچھ لے یہ بات سُنکر موہن پیارے بلرام جی سمیت نند راے جی کے پاس گئے۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| دوہا | تب ہر بولے نند سون مدھر مند مسکاے | | کرت پوجا کون کی بابا موہہ بتاے |

اے بابا وہ کون دیوتا ہے جسکی پوجا کرنے سے بھگت اور مکتی ملتی ہے اُسکا نام اور گن مجھے بتاو۔ بڑون کو اچت ہے کہ اپنے کل کی ریت چھوٹون کو بتلا دیا کرین لڑکپن کی سیکی ہوئی بات یاد رہکر کبھی نہین بھولتی یہ سُنکر نند جی بولے کہ اے بیٹا ابھی تک تمنے اِس پوجا کا حال نہین سُنا یہ سب سامگری اندر کی پوجا کے واسطے جو سب میگھون کے راجا ہین بنتی ہے اُنکے پوجنے سے برسات اچھی ہوکر گھاس اور اناج پیدا ہوتا ہے جسکے پیدا ہونے سے سب جیو سکھ پاتے ہین اور یہ پوجا ہمارے کل مین بہت دِنون سے ہوتی آئی ہے

| | | | |
|---|---|---|---|
| دوہا | ماکھن پربھ بولے تجو تات بات سُن لیہہ | | جہان پوجا نہین ہوت ہے تہان دُرگت نہین میہہ |

اے بابا آجتک جو کچھ ہمارے بڑون نے جان یا انجان مین اندر کی پوجا کی وہ اچھا ہوا لیکن تم لوگ جان بوجھکر دھرم کی راہ چھوڑکر کراوپر

کیون چلتے ہو کسواسطے کہ سنسار مین تین طرح کا دھرم اور کرم ہوتا ہی ایک ویدا در ساستر کے موافق دوسرا لوک ریت کے موافق تیسرا اپنے من سے ۔ ویدکے موافق کرم کرنے سے پھل اسکا ملتا ہی بھلا تمھین بتلاؤ کہ اندر کی پوجا کرنے سے کیا ملیگا دیکھی کو گئو اور بھگت اور رتدھا اور سدھا اور بردان نہین دے سکتے اور اندر آپ سوجگت کرکے اندر اسن پاتا ہی تب دیوتا اسکو راجا کہکے مانتے ہین اس سے وہ پرمیشور نہین ہوسکتا جب وہ دیتیون کی لڑائی سے بھاگ کر کہین چھپتا ہی تب نارائن جی اسکی سہایتا کرکے پھر اسکو اندر اسن پر بیٹھال دیتے ہین ایسے نربل کی تم لوگ کیون پوجا کرتے ہو اور اپنا دھرم پہچانکر پرمیشور کی پوجا کیون نہین کرتے اندر کا کیا کچھ نہین ہوسکتا اور جو لوگ اپنے اگیان سے نارائن جی کو جو اندر آدک سب جگت کے مالک ہین چھوڑ کر دوسرے دیوتا کی پوجا کرتے ہین اُنکو اگیان سمجھنا چاہیے کسواسطے کہ دیکھ اور سکھ نارائن جی کی اچھا سے ہوتا ہی بغیر اچھا نارائن جی کے درخت کا ایک پتہ بھی نہین ہل سکتا اندر بھی انھین کی کرپا سے اس پدوی کو پہونچا ہی جو جو بات برہما جی نے سب کے کرم مین لکھدی وہی ہوتی ہی انمین تل بھر بھی گھٹ بڑھ نہین سکتی سکھ سمپت اور پریوار آدک اچھا سامان اپنے دھرم اور کرم سے ملتا ہی اور پانی برسنے کا حال اسطرح پر سمجھو کہ آٹھ مہینے تک سورج دیوتا جو پانی زمین کا سوکھتے ہین وہی پانی چار مہینے برسات مین برستے ہین اس سے اناج اور گھاس وغیرہ سب پیدا ہوتا ہی اور برہما جی نے براہمن چھتری ویش شودر چار برن جو جگت مین بنائے ہین انکے پیچھے ایک ایک کرم اسطرح پر لگا دیا ہی کہ براہمن ویدا در یگیہ پڑھین اور چھتری سب کی رچھا کرین اور ویش کھیتی اور بیوپار کرین اور شودر ان تینون برن کی سیوا کرین اور چونکہ ہمارا برن ویش کا ہی اور ہمارے یہان بہت گئووین اکٹھی ہین اور دودھ اور گوبر ہماری جیوکا ہی اسواسطے گوپ اور گوال ہم لوگون کا نام پڑا ہی ہمارا یہی کرم ہی کہ کھیتی اور بیوپار کرکے گئو اور براہمن کی سیوا کرین اور ویدا در شاستر کی بھی یہی اگیا ہی کہ اپنے برن کا دھرم نہ چھوڑے جو لوگ اپنے برن کا دھرم چھوڑکر دوسرے برن کا دھرم کرم کرتے ہین اُنکو ایسا سمجھنا چاہیے کہ جسطرح کل دنتی استری اپنے پتی کو چھوڑکر دوسرے پرش کے پاس رہے۔ اے باباتم مجھ بالک کا کہنا سچ مانو تو اندر کی پوجا چھوڑکر گوبردھن پہاڑ اور گئو اور براہمن اور برن کی پوجا کرو کسواسطے کہ گوبردھن پہاڑ یہان کا راجا ہی اور اس پہاڑ اور اس بن مین چرنے سے سب گئو اور بچھڑے ہمارے پالن ہوتے ہین اور انھین کا دودھ اور گھی آدک بیچنے سے ہم لوگون کی جیوکا ہوتی ہی۔ جو کوئی اپنا پالن کرے اسکو اپنا راجا سمجھکر پوجنا چاہیے اسواسطے سب پکوان اور مٹھائی آدک جو بنا ہی اسکو گوبردھن پہاڑ پر لیجاکر اسی کی پوجا کرو اور سب پدارتھ اُسے بھوگ لگاکر گئو اور براہمن اور کنگالون کو کھلا دو۔ اور سال سے اس سمت مین بہت برسات ہوگی یہ بات شری کرشن جی کی سنکر اور اُنکو اور براہمن آدک پرمیشور کی اچھا سے مانکر بولے

| | | | |
|---|---|---|---|
| دوہا | تاتے سوئی کیجیے کرشن کہی جو بات | | سب برجباسی پوجیے گوبردھن اکھ پرات |

جب یہ صلاح آپسمین ٹھیک ہوگئی تب نند راے نے گانون مین ڈھنڈھورا پٹوا دیا کہ کاتک سدی پرلیوا کو ہم لوگ چلکر گوبردھن پہاڑ کی پوجا کرینگے سب کوئی پکوان اور مٹھائی وغیرہ سامان لیکر گئودن سمیت چلنا۔ اے راجا یہ اگیا فتنہ اور اُپنند کی سنکر سب لوگ خوش ہوگئے اور گوپ اور گوالون نے اپنی اپنی گئوین اور بچھڑون کے سنگار کرکے بہت طرح کے رنگ سے اُنکی پوچھ اور سینگ رنگ کر گلے مین گھنٹا باندھ دیا اور کاتک سدی پرلیوا کو سب برجباسیون نے پرات سمے اسنان کرکے

سب سامان گاڑی اور بیلوں پر لوڈ کیا اور سب استری اور پرش اور بالک اچھے اچھے گہنے اور کپڑے پہنکر نندجی اور برجبھان جی آدک کے ساتھ گاتے بجاتے ہوے گوبردھن پہاڑ کو پوجنے چلے۔

| | | |
|---|---|---|
| دوہا | مالھن پر بھات چادسون بھوگھن بسٹر منگاے | گرگوبردھن کو چلے گودھن بہو منا ے |
| ,, | نند مہر اپ نند سب شیام رام دود بھاے | بہو بنجے گوبردھن نکٹ نرکھ شکھر شکھ پاے |
| سورٹھ | اترے بہت سماج جہون اور برج لوگ سب | مدھ شوبھت گرراج کوٹ کام شوبھا سرس |

## گوبردھن پہاڑ پوجا نا شری کرشن جی کا برجباسیون سے



جب شری کرشن جی کی آگیا لے اننا رسب کسی نے پوجا کو بردھن پہاڑ کی دھوپ اور دیپ آدک سے بدھ بورنک کی اور پکوان اور مٹھائی آدک سب پدارتھ تھالیون مین بھر کر گوبردھن کے سامنے بھوگ رکھا اور اتنی مٹھائی اور پکوان وہان اکٹھا ہوا جسکا ڈھیر دوسرا پہاڑ معلوم ہوتا تھا اور بہت طرح کے پھول اور مالا اور کپڑے چڑھانے سے گوبردھن جی کی ایسی شوبھا دیکھ پڑتی تھی جسکا برنن نہین ہوسکتا اسوقت شری کرشن جی نے برجباسیون سے کہا کہ تم لوگ اپنی اپنی آنکھین بند کرکے گوبردھن جی کا دھیان کرو تب گرراج پرتچھ اپنا درشن دیکر تمھارے سامنے بھوجن کرینگے جب شری کرشن جی کے کہنے سے نندجی آدک سب برجباسی ہاتھ جوڑکر کھڑے ہوگئے اور اپنی اپنی آنکھین بند کرکے گوبردھن پربت کا دھیان کیا تب شری کرشن بکینٹھ ناتھ ایک چترجی بشال روپ بہت سندر اور تیجوان سے اچھے اچھے گہنے اور کپڑے پہنے ہوے گوبردھن پہاڑ سے پرکٹ ہوے اسوقت اپنے شری کرشن روپ سے نندآدک برجباسیون کو کہا کہ تمھاری بھگت اور سچی پریت دیکھکر گوبردھن جی تم لوگون کو درشن دینے کے واسطے پرگٹ ہوے ہین اچھی طرح درشن کرو یہ بات سنتے ہی برجباسیون نے آنکھ کھولکر دیکھا تو اس روپ کے درشن پانے سے بہت خوش ہوے اور انکو دنڈوت کرکے آپس مین کہنے لگے کہ آج جسطرح گوبردھن جی نے درشن دیا اسطرح اندر کا درشن کبھی نہین ہوا تھا نہ معلوم ہمارے پرکھا لوگ ایسے پرتچھ دیوتا کی پوجا چھوڑکر اندر کو کیون پوجتے تھے۔

| | | |
|---|---|---|
| دوہا | کیو کرشن تب نندسون بھوجن لیو منگاے | گرآگے سب راکھکے آرپو بنی سناے |

یہ بات سنتے ہی گوپ اور گوال جلدی سے پرات اور تھالیان بھوگ کی اٹھا کر انکے پاس لے گئے تب گوبردھن ہاتھ پھیلا پھیلا کر کھانے لگے

| | | |
|---|---|---|
| دوہا | دیکھین کو دھاے جبے برج کے نر اور بام | بھیو دیوتا گربڑ دتاہ پجادت شیام |

سورٹھ

بڑے بھاگ اُپنند نند آدک ٹھاڑے بھئے | کہت جو کچھ نند نند کرت سکل سوئی تھان

دوہا

اِتے نند کو کر گئے گوپن سوں بِرتانت | اُت بِنو دھر چاپ نج نج سوں بھوجن کھات

سورٹھ

شری رادھا سکھ پائے مدت بلوکت شیام جیو | بھگتن کے سکھدائے نت نو کرت بِنود برج

دوہا

پریت رِیت کے بھاو سوں بھوجن سبکو کھائے | ہوئی پرسن اِت نند سوں تب بولے گرراے

سورٹھ

لیو نند برو ان اب تم جو ہمسوں چہو | مین لینی سکھ مان بہت کری تم بھگت ہم

دوہا

نند اور اپنند سب شری برکبھان سمیت | بار بار گر راج کے چرن پرت اِت ہیت

سورٹھ

گرسب کو سنمان دی پرساد نج ہاتھ سوں | لین کیو گھر جان ہوے پرسن گر راج تب

دوہا

پرگٹ دیت ہین درس گرسب کے آگے کھات | پرم ہرکھ نرنار سب سب کے مکھ یہ بات

سورٹھ

مہا امرت ایا رشری گوبردھن اچل کی | جہہ یوجت کرتا رشار دبدھ نہین کہہ سکین

اُسوقت للتا سکھی نے رادھا جی سے کہا کہ یہ سب لیلا موہن پیارے کی ہی جو دوسرا سوروپ اپنا پہاڑ مین پرگٹ کرکے پکوان درشھائی چکھتے ہین اور اجا جب گوبردھن ناتھ جی بھوجن کرکے انتردھیان ہوگئے تب نند جی نے وہان ہوم کرکے اور پرکرما لیکر براہمنون کو بہت سونا اور گئو آدک دان دیا اور پہلے براہمن اور گئو اور رنگا لون کو بھوجن کرا کے پیچھے آپ برجباسیون سمیت بھوجن کیا اور شری کرشن جی نے ایک کور اپنے ہاتھ سے اُٹھا کر کھایا تو برہما جی اور رماد یوجی اور رلیش جی آدسب دیوتا اور رتینون لوک کے سب جیو وکا پیٹ بھر گیا۔

دوہا

ماکھن پر بھو پر جنا تھ ہین سب دیون کے مول | مولیہ سینچے ہوت ہین ہرے پات پھل پھول

اور اجا پرکیپت اُسدین سب برجباسی رات کو اُسی جگہ ٹک کر بڑی خوشی سے رات بھر گاتے بجاتے رہے دوسرے دن اسی طرح خوشی مناتے ہوے گئو اور بچھڑون سمیت اپنے گھر آئے اُسی دن سے اِن کوٹ کی پوجا سنسار مین پرگٹ ہوئی۔

سورٹھ

کھیلت نت نو کھیال بھگت پال نند لال رج | دشٹن کے ارسال سر نر مُن موہت نر کھ

## اودھیائے پچیسوان ۔ شری کرشن جی کا گوبردھن پہاڑ کو اپنی انگلی پر اٹھانا

شکدیو جی نے کہا کہ اے راجا پریکشت جب اس سال برجباسیون نے اندر کی پوجا نہین کی تب اندر نے جو شری کرشن جی کی مہمہ نہین جانتا تھا اپنی سبھاو والے دیوتون سے پوچھا کہ کل برج مین کسنے کون دیوتا کی پوجا کی ہے یہ سنکر کوئی دیوتا بولا کہ برجباسی ہر سال تمھاری پوجا کرتے تھے اس سال نند مہر کے بیٹے شری کرشن بالک کے کہنے سے برجباسیون نے تمھاری پوجا چھوڑکر گوبردھن پہاڑ کی پوجا کی ہے یہ بات سنتے ہی اندر نے کرودھ کرکے کہا کہ برجباسیون کو دولت بہت ہونے سے غرور پیدا ہوا ہے جو انھون نے ہماری پوجا کرنا چھوڑدی اسلیے مین انکو کال کے منھ مین ڈالکر درد دونگا کرشن چھوکرا جو ہمارا دشمن ہے اسکے کہنے سے برجباسیون نے ہمارا ایمان کیا مین اس چھوکرے کا گھمنڈ توڑے دیتا ہون آج تک مین برجباسیون کا مالک تھا اب انھون نے کرشن کو اپنا مالک سمجھا ہے۔

دوہا
ایسے سرپت کرودھ کرمن مین گرب بڑھاے ۔ پرلی کال کے میگھہ سب لیسے تورت بلاے

جب میگھون کا راجا ڈرتا اور کانپتا ہوا اندر کے پاس آکر ہاتھ جوڑکر کھڑا ہوا تب اندر نے اسکو حکم دیا کہ تم اسیوقت سب میگھون کو ساتھ لیکر برج منڈل پر جاؤ اور اتنا پانی اور پتھر برساؤ کہ جسمین سب برجباسی گوبردھن پہاڑ سمیت بہہ جاوین۔

دوہا
اور ٹھور سب چانڈکے برج پر برسو جاے ۔ برجباسی گوبردھن سہت جل سے دیو بہاے

اور اندر نے انچاسون پون کو بھی میگھون کے ساتھ کردیا جسمین سردی اور پانی سے کوئی جیتا نہ بچے یہ حکم سنتے ہی میگھہ راجا انچاسون پون سمیت بڑے بڑے میگھون کو ساتھ لیکر برج منڈل پر چڑھ آیا اور اسکے آتے ہی آندھی چلنے لگی اور بدلی چھاجانے سے برندابن مین اندھیارا ہوگیا اور گھڑے کے برابر بوندین برسنے لگے اور بجلی چمکنے لگی سوائے آندھی اور پانی اور بجلی کے اور کچھ دہان دکھلائی نہین دیتا تھا تب موہن پیارے نے ہنسکر بلرام جی سے کہا کہ دیکھو اندر اپنی پوجا نہ پانے سے کرودھ کرکے نہایت پرلے کا پانی برساتا ہے یہ کرودھ اسکا ہمارے ساتھ سمجھنا چاہیے کسواسطے کہ ہمارے کہنے سے برجباسیون نے اندر کی پوجا چھوڑکر گوبردھن پہاڑ کو پوجا تھا اسلیے غرور اسکا توڑنا اچت ہے اور یہ حال دیکھکر نند اور جسودا اور سب برجباسی گھبرا گئے۔

دوہا

دیکھہ دیکھہ برج کی دشا نند مہر پچھتات ۔ کیو نر اور اندر کو من مین بہت ڈرات

سورٹھہ

شیام رام دو بھاے لیے نکٹ سوچت مہر ۔ جرے گوپ تہان آے من ہی من سکات ہر

اور راجا جب سب برجباسی ایسے پرلے کے پانی برسنے سے مارے جاڑے کے دکھی ہوے تب بھیگتے اور کانپتے ہوے شری کرشن جی کی شرن مین آکر پکار پکار کہنے لگے کہ اے برجناتھ اس پرلے کے پانی سے ہمارا پران بچاؤ اور تمنے اندر کی پوجا چھڑا کر ہم لوگونسے گوبردھن پہاڑ کو پجوایا اسی سبب سے اندر کرودھ کرکے یہ پرلی کا پانی برساتا ہے اب جلدی گوبردھن پہاڑ کو بلاؤ جو آکر اس پانی برسنے سے ہماری رچھا کرے نہین تو ایک ساعت مین سب آدمی گئوون سمیت ڈوبکر مرا چاہتے ہین۔

دوہا
جب جب گاڑھہ پڑی ہمین تب تم لیو اپار ۔ یہ اوسر اب راکھیے موہن نند کمار

## سُورٹھ

برج جن کے سکھدان ۔ دیکھ بھل برج لوگ سب | تب بولے ہنس کان دھر دھیر اور دُر دست

تم لوگ اپنا اپنا اسباب گنو اور بچھڑے سمیت گوبردھن پہاڑ کے پاس لیچلو وہ تمھاری رچھا کرکے اندر کا ابھمان توڑ دینگے جب شیام سُندر کی اگیا سے سب برجباسی اپنا اپنا اسباب گنوا اور بچھڑے سمیت گوبردھن پہاڑ کے پاس گئے تب شری کرشن جی بھگوت ہتکاری نے پیتامبر کی کچھنی باندھکر مُرلی کمر مین کھوس لی اور گوبردھن پہاڑ کو اپنے بائین ہاتھ کی کانی اُنگلی پر پھول کی طرح اُٹھا لیا۔

اُٹھالینا شری کرشن جی کا گوبردھن پہاڑ اپنے بائین ہاتھ کی چھنگنیا پر



اور سب برجباسی اور گئو آدِک کو اُنکے سایہ مین کھڑے کرکے سُدرشن چکر کو حکم دیا کہ تم چارون طرف اِس پہاڑ کے پھرتے رہو جتنا پانی برسے وہ سب اپنے تیج سے سوکھتے رہو زمین پر ایک بوند پانی کا نہ گرنے پاوے سُدرشن چکر نے ویسا ہی کیا اُسوقت سب برجباسی شری کرشن جی کی پربھتا دیکھکر آپسمین کہنے لگے کہ شری کرشن جی پرمیشور کا اوتار معلوم دیتے ہین نہین تو آدمی کی یہ سامرتھ نہین ہو کہ پہاڑ کو پھول کی طرح اُنگلی پر اُٹھا سکے اور شری کرشن دیا سندھو پہاڑ اُٹھائے ہوے مدھر مدھر سُر سے مُرلی بجا کر سب کو خوش کرتے تھے جسمین کوئی گھبراے نہین اور جسودا جی اپنے پران پیارے کے پریم مین گھبرا کر نند جی سے کہتی تھین کہ تمنے اپنے اگیان سے اندر کی پوجا چھوڑ کر گوبردھن پہاڑ کو پوجا تھا ابھی کہین پہاڑ موہن پیارے پر گر پڑے تو کیا کرونگی۔

## چوپائی

وابت بھجا جسودا تیا | بار بار مکھ لیوت بلیا | دیکھ بھار من اِت دُکھ پاوی | پُن پُن گوبردھنہ منا وی
ناتھ آنبو بھار سنبھاری | کر یو کا نھر کی رکھواری | پے یکیوان سُکھائی میوا | بہُر یو جیون تمکو دیوا

پھر جسودا جی نے بلرام جی سے کہا کہ کنہیا تمھاری سہاتیا کیا کرتا تھا اُسوقت تم بھی کچھ اُسکی سہاتیا کرو اُسی طرح جسودا جی اپنے کل کے دیوتا اور پرمیشور کو بار بار دنڈوت کرکے یہ مناتی تھین کہ موہن پیارے کو پہاڑ اُٹھانے مین کچھ دُکھ نہ ہووے۔

## دوہا

مالکن پربھو کے کارنے جاے وارنی ماے | تاکے من کی کلپنا کہہ بدھ ہرنی جاے

جب شیام سُندر نے اپنی ماتا اور پتا کو دُکھی دیکھا تب اُنکے دھیرج دینے کے واسطے یہ تدبیر کی۔

چوپائی

کہیو نند سوں نکٹ بلائی — تمہون سب مل کر و سہائی
ڈولکٹ راکھ گر لیہو — مت راکھو اُرین سنہ نیہو
گوبردھن گر بھیو سہائی — آپ کہیو مُوہ لیو اُٹھائی

دوہا — یہ سُن جہان تہان گوپ سب رہے لکٹ کرلائے
سورٹھ — ٹھاڑھے ڈھنگ بلرام دیکھ دیکھ لیلا ہنسنت — کہت شیام تب نند سوں بھلے لیو اُچکائے
کوتک ندھ سُکھد حام کرت چرت سنتن سُکھد — کوتک ندھ سُکھد حام کرت چرت سنتن سُکھد

اُسوقت گوپیان ہنسی کی راہ سے مُوہن پیارے سے کہتی تھین کہ تمنے سانجھ سبیرے دُودھ اور ماکھن آدک ہمارا چُرا کر کھایا تھا اِسی کے بل سے اِتنا بھاری پہاڑ اُٹھایا ہے آج وہ دُودھ اور ماکھن کھانا تمھارا اسوار تھ ہوا۔

چوپائی

شری برکبھان سُتا تہان آئی — کنور کانھ کے اَت سن بھائی — گوراںگ سُندر سُکھ راسی — شیام سنگ کھیلت نت پیاری
سُنت بول ہنس اُٹھے مُراری — تب ہین ڈول گیو گر بھاری — نرنارین کو اَت بھر بھائی — دھاے چھپاے رادھکا لائی

جب برجبالا پہاڑ گرنے کے ڈر سے رادھا پیاری کو پکڑ کر کیرت جی اُنکی ماتا کے پاس لے گئین تب کیرت جی نے رادھا پیاری پر خفا ہو کر اُنکو اپنے پاس بیٹھال رکھا اور پھر مُوہن پیارے کے پاس نہین جانے دیا۔ شکدیو جی نے کہا کہ اے راجا پریکھیت اِدھر تو شری کرشن جی پہاڑ کو اُٹھا کر برجباسیون کی رچھا کرتے تھے اور اُدھر میگھ راجا مُوسلا دھار پانی اور پتھر برساتا تھا اور بجلی چمکنے سے سب کی آنکھ بند ہو جاتی تھی اور سُدرشن چکر اس پھرتی سے چارون طرف گوبردھن پہاڑ کے گھوم کر سب پانی اپنے تیج سے سوکھ لیتا تھا کہ ایک بوند زمین پر نہین گرنے پاتا تھا راجا اندر یہ حال سُنکر آپ بھی میگھ راج کی سہایتا کرنے کو چڑھ آیا اور اسیطرح سات دن اور سات رات پانی برستا رہا لیکن کسی جیو کو کچھ دُکھ نہ ہو کر سب خوشی سے گوبردھن پہاڑ کے نیچے گھر کی طرح بیٹھے رہے اور شیام سُندر ہر ساعت پریم پُوربک گوپ اور گوپیون سے پوچھتے تھے کہ ہمارے ماتا پتا اور سکھا لوگ کسطرح ہین کچھ سوچ نہ کرین وہ لوگ جواب دیتے تھے کہ سب لوگ تمھاری کرپا اور دَیا سے خوشی رہکر پانی اور بدلی کا تماشا دیکھتے ہین سات دِن تک سب برجباسی شری کرشن موہنی مُورت کا امرت روپی مکھارِبندا نکھون سے پیتے رہے اِس سے کسی کو کچھ بھوکھ اور پیاس نہین لگی جب میگھ راجا کا سب پانی چُک گیا تب اُسنے یہ حال اندر سے کہا اندر یہ بات سُنکر بہت شرمندہ ہو کر میگھون سمیت اپنے لوک کو چلا گیا اور دیوتون سے سب حال کہا تب دیوتا بولے۔

تم جانت پربھو بھوم جب دکھت پکاری جاے — کہیو لیین اوتار تب سوئی بھرت برج آے
کیہیو اِندر پچھتاے مین بھولیو جب نیو نہین — کیہیو بہت دھٹھاے بھرکر من بیاکل بھیو +

اور راجا دیوتون کا بچن سُنتے اور ایسی ایسی لیہا شری کرشن جی کی دیکھنے سے اِندر کو بشواش ہوا کہ شری کرشن جی پرمیشور اوتار ہین تو دوسرے کی کیا سامرتھ تھی جو پہاڑ کو اپنی اُنگلی پر اُٹھا کر یدھ منڈل کی رچھا کرتا ایسا بچار کر اندر اپنی کرنی سے سوچکر پچھتانے لگا اور جب میگھون کے چلے جانے سے پانی برسنا بند ہو کر دھوپ نکل آئی تب برجباسی بولے کہ

اے برجباسی تمھارے ڈر سے سب سیگھ بھاگ گئے اب اپنی انگلی پر سے پہاڑ اُتار کر رکھدیجیے یہ بات سُنکر شری کرشن جی نے گوبرد ھن پہاڑ کو اُسکی جگہ پر رکھدیا اُسوقت دیوتون نے اکاش سے اُپر پھول برسائے اور اپسراؤن نے اپنے اپنے بوانون پر آکر ناچ دکھلایا اور گندھربون نے گانا سُنایا اور رکھیشورون نے اُستت کی اور جسودا جی نے موہن پیارے کو بڑے پریم سے گود مین اُٹھا کر اُنکا منھ چوما اور اُنکا ہاتھ دابنے اور بار بار اُنگلی چٹکانے لگین اور روکر اپنے پران پیارے سے پوچھا کہ اے بیٹا سات دن تک پہاڑ اُنگلی پر اُٹھانے سے تیرا ہاتھ دُکھتا ہوگا تب نند لال جی بولے کہ اے مَیّا گوبرد ھن پہاڑ اپنی خوشی سے تم لوگون کی رچھا کرنے کے لیے چھایا لیے رہا مین تو اپنی اُنگلی کا تھوڑا سہارا دیے تھا اِس کارن میرا ہاتھ کچھ نہین دُکھتا اور شری داما آدِگ گوال بالون نے موہن پیارے سے گلے مِلکر پوچھا کہ اے بھائی ایسے ملایم ہاتھ پر تمنے کِسطرح پہاڑ اُٹھایا ہمکو بڑا اچنبھا معلوم ہوتا ہے شیام سُندر بولے کہ جو تُم لوگ اپنی اپنی لکٹیا سے پہاڑ کو اُچکائے تھے اِسلیے مجھکو کچھ اُسکا بوجھ نہین معلوم ہوتا تھا اور سب برجبا لا موہن پیارے کی یہ مہما دیکھکر بہت خوش ہوئین اور اُسی دِن سے شری کرشن جی کا نام گردھاری پرگٹ ہوا اور اُسوقت گرگ دھاری جی نے برجباسیون سے کہا۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| دوہا | اب گر کو پوجو بہُر سب کو کہیو سُنائے | | بوڑت تے راکھیو برجہ کیمھی بہت سہائے |
| سورٹھ | یہ سُن ہرکھ بڑھائے پھر پوجیو گر کو سبن | | اَتِ ہرکھت نندرائے دیو دان بپرن بہت |
| دوہا | دور بھئے دُکھ سوچ سب پرگٹیو تب آنند | | نند سنگ گھر کو چلے ماکھن پُرت برج چند |

نند جی شیام اور بلرام اور سب برجباسی اور گئوون کو ساتھ لیکر اپنے گھر آئے۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| دوہا | گھر گھر برج آنند سب گاوت منگل چار | | آئے سرپت چیت ہر گردھر نند کمار |

## اڈھیائے چھبیسوان - استت کرنا برجباسیون کا شیام سُندر کی

شکدیو جی نے کہا کہ اے راجا جب نند لال جی نے گوبرد ھن پہاڑ اُٹھا کر ایسی مہما اپنی دکھلائی تب سب گوپ اور گوال اچنبھا مانکر کہنے لگے کہ اُٹھانا پہاڑ کا جسطرح ہاتھی گل کا پھول اُٹھالیوے آدمی کا کام نہین ہے آٹھ برس کی عُمر مین شری کرشن جی اِتنا بھاری پہاڑ اپنی اُنگلی پر اُٹھا کر سات دن برابر کھڑے رہے یہ پرمیشور کا اوتار معلوم ہوتے ہین جنھون نے مہا پرلے کے پانی برسنے سے برجباسیون کا پران بچایا اِنکو ہم لوگ کِسطرح نند جی کا بیٹا کہین لڑکا اپنے ماتا اور پتا کے سبھاو پر پیدا ہوتا ہے نند اور جسودا مین ایسا پراکرم نہین ہے جو شری کرشن ایسا پرتاپی لڑکا اُنسے پیدا ہوا ہو اِس سے معلوم ہوتا ہے کہ جسودا سے کسی دیوتا یا دیوتے نے سمبوگ کیا ہوگا اِس سبب سے ایسا بلوان اور پرتاپی لڑکا اُنسے پیدا ہوا ہے نند راے کے بیچ کا یہ لڑکا نہین معلوم ہوتا ہے اِسلیے نند اور جسودا کو ذات سے باہر کر دینا چاہیے ایسا بچار کر اپنڈت آدِگ سب گوال اِس بات کی پنچایت کرنے کے واسطے نند جی کے گھر پر گئے اور اُنمین جو لوگ بڑے تھے اُنھون نے پہلے نند اور جسودا جی سے بہت تعریف شری کرشن جی کی کرکے کہا کہ او نند راے جی شری کرشن جی پرمیشور کی کرپا سے ہمیشہ بنے رہین کہ جو دُکھ مین ہماری رچھا کرتے ہین لیکن یہ تمھارے لڑکے ہمکو نہین معلوم ہوتے ہین کِسواسطے کہ جب یہ بہت چھوٹے تھے تب اُنھون نے پوتنا راچھسی کو دودھ پیتے وقت مار ڈالا تھا اور ایک برس کی عمر مین ترنادرت کو مار ڈالا اور جب جسودا نے اِنکو اوکھل سے باندھا تھا تب اُنھون نے جملا اور ارجن نام دونون درخت

جڑ سے اُکھاڑ ڈالے اور بتسا سُر اور بکاسُر اور اگھاسر راچھس کو مار کر کالی ناگ کو جمنا جل سے باہر نکالدیا اور دھینک اور پرلمب راچھس کو مار کر برجباسیون کو آگ مین جلنے سے بچایا اور اِتنا بھاری گوبر دھن پہاڑ گگرُ وندے کی طرح زمین سے اُکھاڑ کر اپنی اُنگلی پر اُٹھالیا اور مہا پرلے کے پانی سے برجباسیوُن کی رچھا کر کے اِندر کا ابھمان توڑا اور جتنی پریت ہم لوگون کو ہون پیارے سے رہتی ہو اُتنا ہمین اپنا پران اور بیٹی بیٹا پیارا نہین ہو یہ سب لچھب کی باتین دیکھنے سے ہم لوگون کو پیدا ہونا شری کرشن جی کا تمھارے بیچ سے نہین معلوم ہوتا ہو تم سچ بتلاؤ جسوُدا جی نے کون دیوتا یا دیُت کے بیچ سے اُنکو پیدا کیا ہو کہ جو ایسے پرتاپی اور بلوان پرمیشوُر کے برابر ہو کر لیلا کرتے ہین نہین تو ہم لوگ تمکو ذات سے باہر کر دینگے۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| دوہا | مالک تینون لوک کو تمھرو پتر نہوے | | جنم مرن جا کے نہین ماکھن پر بھجہ سوے |

یہ بات اپنے ذات بھائیون کی سُنتے ہی نند اور جسوُدا نے گھبرا کر کہا کہ سُنو بھائیو شری کرشن میرا بیٹا ہو اِسمین کچھ سُندیہہ مت کرو لیکن جو بات گرگ جی مُنی سے آکر کہہ گئے ہین اُسمین ایک بات مین نے چھپائی تھی وہ آج کہتا ہون کہ گرگ من نے شری کرشن کے نام کرن کے وقت یہ کہا تھا کہ تم اِنکو پیدا کیا ہوا مت سمجھو تمھارے پہلے جنم کے تپ کرنے سے پر برہم پرمیشوُر اوتار لیکر یہان آئے ہین ہر روز یہ اپنی لیلا تمکو دکھا دینگے سو سب باتین اب مجھکو اُنکھون سے دکھلائی دیتی ہین مین بھی بشواس کر کے جانتا ہون کہ میرا بیٹا پرمیشوَر کا اوتار ہو کیونکہ جو جو کام شیام سُندر نے کیا ہو وہ آدمی نہین کر سکتا اور اُنھون نے جنم مرن سے رہت ہو کر کیول پرتھوی کا بوجھ اُتارنے اور بھگتون کو سُکھ دینے کے واسطے اپنی اچھا سے اوتار لیا ہو اور تینون لوک کے جیوُن کا جنم اور مرن اِنہین کے حکم سے ہوتا ہو اور گرگ مُن نے یہ بھی کہا تھا کہ ایک مرتبہ اُنھون نے بسدیو جی کے یہان اوتار لیا ہو اس سے اِنکا نام باسدیو بھی پرکٹ ہوگا اور یہ سوچ اور دُکھ گوپ اور گوالون کا دور کرینگے جو کوئی اِنکا درشن کریگا یا اِنکے نام اور لیلا کا چرچا آپس مین رکھکر اِنکے چرنون کا دھیان لگا دیگا اُسکو ضرور مُکت ملیگی۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| دوہا | ماکھن پر بھجہ گھنشیام کو جو چیت دھرہین نام | | پریم بھگت کے دھام مین نت کرہین بشرام |

پچھلے جگون مین اِنکا رنگ سفید اور للت تھا اِس مرتبہ شیام روپ سے اُنھون نے اوتار لیا ہو جب یہ بات سُنکر برجباسیونکے مُن کا سُندیہہ مٹ گیا تب اُنھون نے شری کرشن جی کو آدپُرش بھگوان جانکر بڑی بھگت اور پریت سے اُنکی پوجا کی اور نند جسودا کے بھاگ کی بڑائی کرنے لگے اور آگے جو جو بات شیام سُندر کی لڑکے لوگ کہتے تھے کسی کو بشواس نہ آتا تھا اُن باتونکو سب نے سچ جانا۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| دوہا | جو ماکھن پر بھجہ کی کتھا کہے سُنے دُے چیت | | پریم نیم کو پائے رہے چھیم سے نت + |

## اُدھیائے ستائیسوان - ہار مانکر شری کرشن جی کی شرن مین آنا

شکدیو جی بولے کہ اے راجا پریچھت اِندر نے شری کرشن جی کے ساتھ دشٹھائی کرنے سے بہت لجت ہو کر مَن مین کہا کہ دیکھو مین نے بہت بڑا کام کیا کہ پر برہم پرمیشور کو آدمی سمجھکر اُنسے بیر باندھا اب وہان چلکر اُنسے اپنا اپرادھ چھما کراؤن کیونکہ میرا بھلا ہو ایسا بچارتے ہی راجا اِندر رکھیشورون کو ساتھ لیکر ایراوت ہاتھی پر چڑھا اور اپنا اپرادھ چھما کرانے کے واسطے کاندھین گیئو کو اپنے آگے لیے ہوے برندابن کو چلا جب شری کرشن اُنتریامی نے جو بن مین گاے چراتے تھے جانا کہ اندر اپنا اپرادھ چھما کرانے کیواسطے دیوتون سمیت میرے پاس آتا ہو تب گوال بالون سے الگ ہو کر ایک اور بن مین جا بیٹھے جب راجا اندر نے وہان آکر شری کرشن جی کو دیکھا

سے بیٹھے دیکھا تب ہاتھی پر سے اُتر پڑا اور دیوتاؤن کو ساتھ لیے اور کاندھین گھٹو کو آگے کیے ننگے پیر گلے مین ڈوپٹہ باندھے دانتون مین تنکا دابے ساشٹانگ دنڈوت کرتا اور گاتا ہوا شری برندابن بہاری کے چرنون پر جاکر گر پڑا۔

راجا اندر کا شری کرشن جی کے چرنون پر گرنا



اور بڑی آدھینتائی سے رو کر کہا کہ ای دینا ناتھ نرنجن نرنکار میری ہزارون دنڈوت آپ کو پہونچین مین نے اپنی اگیانتا سے آپ کو آدمی سمجھکر آپ کی پریچھائی تتھی اب مین اپنے کیے کو پہونچا جسطرح نادان لڑکا آئینہ مین اپنی پرچھائین دیکھکر اسکو پکڑنا چاہتا ہی اور پکڑ نہین سکتا اسی طرح جو کوئی آپکا بھید جاننا چاہی اُسکو نادان لڑکے کے برابر سمجھنا چاہیے وہی حال میرا ہوا جہان برہما جی اور مہادیو جی اور دیوتا اور رکھیشور آپ کے بھید اور بڑائی کو نہین پہونچ سکتے وہان میری کیا سامرتھ ہی جو آپ کی مہما کو جان سکون مین نے راج اور دھن کے غرور سے اندھا ہوکر تمام برجباسیون کا پران مارنے کے واسطے مہا پرلی کا پانی برج منڈل پر برسایا تھا آپ نے گوبردھن پہاڑ اُٹھا کر اُن لوگون کی رچھا کی اور میرے غرور کو توڑ دیا اب مین اپنی کرنی سے بہت شرمندہ ہوکر اپنا اپرادھ چھما کرانے کے واسطے کاندھین گھٹو کے پیچھے پیچھے آپ کی شرن مین آیا ہون ای برجناتھ مجھ اگیان کا اپرادھ دیا کرکے چھما کیجیے کھواسطے کہ آپ سب کے ایشور اور گرو اور پرماتما ہین سوا سے آپ کے اور کوئی دوسرا مالک تینون لوک کا نہین ہی اور برہما جی اور مہادیو جی بھی تمھاری دی ہوئی بڑائی پاکر دن رات تمھارے چرنون کا دھیان اپنے ہردے مین رکھتے ہین آپ سب جگت کے پیدا اور پالن کرنے والے ہین اور لچھمی جی آپ کے چرنون کی داسی ہین اور آپ نے پرتھوی کا بوجھ اُتارنے اور ہر بھگتون کی رچھا کرنے اور پاپی اَدھرمیون کو مارنے کے واسطے اپنی اچھا سے اوتار لیا ہی اور جب جب پرتھوی اَدھرمی لوگون کے پاپ کرنے سے دُکھی ہوتی ہی تب تب آپ سجگن اوتار لیکر پرتھوی کا بوجھ اُتارتے ہین اور مین بھی آپ کی دیا اور کرپا سے دیولوک کا راجا ہوا ہون لیکن آپ کے بھید کو نہین جانتا دوسرے کی کیا سامرتھ ہی جو آپکی مہما جان سکے اور یہ اپرادھ بڑا ڈنڈ دینے جوگ ہی لیکن آپ ایسے دینددیال ہین کہ جو آدمی آپکی شرن مین آتا ہی وہ کیسا ہی اپرادھ کیے ہو چھما کر دیتے ہو اور دوسرے رکھیشورون کا اپرادھ کرنے والا اپنے ڈنڈ کو پہونچتا ہی مجھے اس اپرادھ نے بھی تپ اور جپ کا پھل دیا جسکے کارن آپکے چرنون کا درشن پایا دیا کرکے میرا اپرادھ چھما کیجیے۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| سورٹھ | مت بارہی بار تم گت اگم اگادھ پربھ | | مین بھو لیو سنسار جانیو برج اوتار نہین |
| دوہا | ماکھن پر کچھ شنکھ بھیئے سدا سے سکھ ہوے | | جو یا سکھ سے ہین ہو بہہ دکھ پاوے سوے |

اور کامدھین گئو نے شری کرشن جی کے سامنے ہاتھ جوڑ کر جو کیا کہ ای مہاراج ہم گوپون مین برھما جی کی بھیجی ہوئی آپ کے پاس آئی ہون چھوٹون کا اپرادھ بڑے لوگ ہمیشہ چھما کرتے آئے ہین آپ دین دیال کرپا سندھ ہین اندر کا اپرادھ جو آپ کی شرن مین آیا ہی چھما کر دیجیے اور تینون لوک مین کسکو ایسی سامرتھ ہی جو آپ کے بھید کو پہونچ سکے اور آپ سب گئوون اور جیوون کے مالک ہین اسلیے مین اپنے دودھ سے آپکو اسنان کرانے آئی ہون اور ایراوت ہاتھی اپنی سونڈ مین آکاش گنگا کا پانی آپکو اسنان کرانے کے واسطے بھر کر لایا ہی آگیا ہو تو اسنان کراوین جب راجا اندر اور کامدھین نے بڑی ادھینتائی سے یہ استت گر دھر مہاراج کی ادا کی تب شری کرشن کرپا ساگر نے دیال ہو کر کہا کہ ای اندر تو کامدھین گئو کو اپنے آگے لیکر ہماری شرن آیا ہی اسلیے ہمنے تیرا اپرادھ چھما کیا ای اندر مان ابھمان کرنے سے دھرم چھوٹ کر من مین اگیان آتا ہی اور مورکھتائی کرنے کے پیچھے سوائے دکھ کے سکھ نہین ملتا اور سنساری لوگ تھوڑی بھی حکومت اور دولت پانے سے اپنے کو بھول جاتے ہین تو تو ارب کھرب سے زیادہ دولت اور اندراسن کا راج رکھتا ہی تو نے ایسا کیا تو کون بڑی بات ہی اور مین نے دیا کی راہ سے راج اور دھن کا ابھمان توڑنیکے واسطے تیری جگت بندکرا کے گوبردھن پہاڑ کو پوجوایا تھا جسپر میری کرپا ہوتی ہی اسکا غرور مین توڑ ڈالتا ہون۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| دوہا | بیاکل دیکھ سریش اتہ دین بندھو جدرائے | | ابھ کیو کر ماتھ دھر بھج گہہ لیو اٹھائے |
| سورٹھ | لینھو ہر دی لگائے دیکھ دینتا اندر کی | | سر نہین سکت اٹھائے بار بار پرسن چرن |

جب شری برجناتھ جی نے اندر کا سر اپنے چرنون سے اٹھا کر اسکو بہت دھیرج دیا تب اندر نے بہت خوش ہو کر جو کیا۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| دوہا | دھن برائی ناتھ کی ہون انا تھ بھرم ساتھ | | کل ہاتھ پر کچھ ماتھ دھر کینھو موہ سناتھ |

پھر کامدھین گئو نے اپنے دودھ سے اور ایراوت ہاتھی نے گنگا جل سے شری کرشن مہاراج کو اسنان کرایا اور راجا اندر نے چرن امرت سے دھو کر چرنامرت لیا اور دھوپ دیپ نیویدیادک سے بدھ پوربک انکی پوجا کی اور کامدھین گئو نے شری کرشن جی کو گوبند نام پکار کر چودھون بھون کا راجا کہا اسوقت دیوتون نے شیام سندر پر پھول برسائے اور نارد منی وغیرہ رکھیشورون نے خوش ہو کر استت کی اور اپسراؤن نے اپنے اپنے بوانوں پر ناچ دکھلا کر گندھربون نے گانا سنایا اور سب درختون مین پھول لگ کر جمنا جل خوشی سے لہرانے لگا اسوقت تینون لوک مین اسطرح کا آنند ہو گیا جسطرح شیام سندر کے اوتار لیتے وقت چودھون لوک مین خوشی ہوئی تھی اور پوجا کرنے کے پیچھے جب اندر بکینٹھ ناتھ کے سامنے ہاتھ جوڑ کر کھڑا ہوا تب گردھاری جی مہاراج نے اندر سے کہا کہ تم کامدھین گئو سمیت اپنے استھان پر جاؤ پھر کبھی میری لیلا اور چرتر مین اپنا دخل مت کرنا اندر اور کامدھین اور ایراوت ہاتھی اور دیوتا اور رکھیشور ادک سب شری کرشن جی کو ڈنڈوت کر کے اپنے اپنے استھان کو گئے۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| دوہا | ماکھن پربھ کے انگ پر دارت کوٹ اتنگ | | تمس نین دیکھت چلے کامدھین کے سنگ |

جب برندابن بہاری اندر کو بدا کر کے شام کے وقت گوال بال اور گئوون سمیت مرلی بجاتے ہوے اور مدھر مدھر گاتے ہوے اپنے گھر آئے تب نند اور جسودا اور گوپیون نے موہنی مورت کو جب دیکھکر اپنی آنکھین ٹھنڈی کین ای راجا یہ گوبند ابھیشیک کی کتھا سنتے سے

اور تمام دھرم کام موکش چاروں پدارتھ ملتے ہیں اور گوال بالوں کو اندر کے آنے کا حال کچھ معلوم نہیں ہوا۔

## ادھیائے اٹھائیسواں ۔ جانا شری کرشن جی کا برن لوک میں

شکدیو جی نے کہا کہ اے راجا کا تک سدی دشی کو نند جی نے سنجم کر کے اکادشی کا برت نرجل رکھا دن بھر پوجا اور بھجن میں بتا کر رات کو جاگرن کیا دوسرے دن کیول ایک گھڑی دوادشی تھی اسلیئے پارن کرنا برت کا دوادشی ہی میں ضروری سمجھکر پہر رات رہے نند جی اٹھے اور اشنان کیلئے جمنا جل میں بیٹھکر اسنان کرنے لگے تب جل کی رکھواری کرنے والوں نے جاکر برن دیوتا سے جو جل کے راجا ہیں کہا کہ اے مہاراج ایک آدمی اسوقت جمنا میں اسنان کر رہا ہے یہ بات سنتے ہی برن دیوتا نے حکم دیا کہ اسکو جا کر پکڑ لاؤ تب دوت لوگ نند جی کو جمنا جل میں جپ کرتے ہوئے پکڑ کر ناگ پھانس میں باندھکر لے گئے اسوقت نند جی نے شیام اور بلرام کا نام لیکر بہت پکارا لیکن دونوں نے کچھ نہ سنا۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| دوہا | جل کے نیچے ٹھانون ہی جہان برن کو باس | | مالکھن پر گھر کے نات کو لے رکھیو تن پاس |

جب نند جی برن دیوتا کے پاس پہونچے تب برن انکو بیٹھنے کا ٹھکانا بتا کر پوجا کرنے لگے یہ سمجھکر بہت خوش ہوا کہ شری کرشن جی انتر جامی اپنے باپ کو لینے کے واسطے ضرور یہاں آوینگے تو اسی بہانے سے انکا درشن ہوگا۔ ایسا بچار کر برن دیوتا نے نند جی کو اپنے محل میں لیجا کر بڑے آدر بھاؤ سے بیٹھایا اور ایک سنگھاسن بہت اچھا شری کرشن جی کے واسطے بچھا کر انکے آنیکی راہ دیکھنے لگا اور برن کی استریون نے نند راے جی کی استت کر کے کہا کہ اے نند جی تمھارا بڑا بھاگ ہے جو تم نند پر یہ شور تمھارے بیٹے کملا پتی ہیں تو نند راے جی کا آدر بھاؤ دیکھکر تینوں اور وہاں جب نند جی اسنان کر کے گھر نہیں آئے تب جسودا جی نے گھبرا کر گوالوں کو انکی خبر لینے کے واسطے جمنا کنارے بھیجا جب گوالوں نے انکو وہاں نہ دیکھکر دھوتی اور جھاڑی انکی اٹھا لائے تب جسودا جی رو کر کہنے لگیں کہ رات کو نہاتے وقت کوئی گھڑیال آدک نے انکو کھا لیا ہوگا۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| | | دوہا | |
| | اِت بیاکل جسمت بھئی اتھی رودے اکلاے | | سُن دھاے برج لوگ سب نندہ کھوجت جاے |
| | | سورٹھا | |
| | جمنا تٹ ہیں گوالون نند نند سیرت سب | | ڈھونڈ پھیرے سب ٹھانون بھید نہ پاوے کوئی |

ادھر راجا جب گوالوں کے ڈھونڈھنے پر بھی نند جی کا کچھ پتا کہیں نہیں لگا تب جسودا جی اور روہنی آدک بہت پاپ سے روتی ہیں ایت سنیام سُندر شیام سُندر اے کہکر اسوقت رُدن میں بھی جا کر نند بابا کو ڈھونڈھ لاتا ہوں جبکہ انکے کہنے سے جسودا آدک کو کچھ دھیرج ہوا اور بلبھدر نے انتر جامی نے جانا کہ نند جی کو برن دیوتا کے دوت پکڑ لے گئے ہیں اور برن میرے درشنوں کی اچھا سے نند جی کو بیٹھالے پرے ہیں تب شری کرشن جی برن لوک میں چلے گئے اسوقت ٹھاکر انکا نر لیلا مورتی کے بدلا رہا تھا جب برن دیوتا نے کرشن بھگوان کو آتے دیکھا تب دیوتا اور کھیشور دن سمیت دنڈوت کرتا ہوا آگے سے آپہونچا اور راہ میں پنیا بھیچا تا ہوا بڑے آدر بھاؤ سے اپنے گھر لیوا لایا اور رتن جڑت سنگھاسن پر بیٹھا کر چرن انکا دھو کر چرنامرت لیا اور بہت سے کرشن بھگوان کی پوجا کی۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| | دوہا | | |
| دھوپ دیپ بیدکر پربھو پرشپ چڑھائے | | کری آرتی پریم سون گھنٹا شنکھ بجائے | |
| | سورٹھہ | | |
| پربھو پدنایو ماتھ کر پرچھن ڈنڈوت | | تم ترنبھون کے ناتھ ہاتھ جوڑ استت کرت | |

اے مہاپربھو آج جنم میرا سپھل ہوا کہ آپ نے دیا کی راہ سے کرپا کرکے اپنے چرنون کا درشن دیا اور اسی لابھ کے واسطے مین نندجی کو یہان بٹھالے رہا نہین تو اسی ساعت انکو انکے استھان پر پہونچا دیتا ہم لوگ آپ کو تینون لوک کا پتا جان کر آپکا باپ کسی کو نہین سمجھتے میرے دوت نندجی کو نہاتے وقت انجان مین یہان پکڑ لائے تھے اس سے انھون نے سزا پانے کے لایق کام کیا تھا لیکن مین نے انکا بہت احسان مانا کہ جس سے مجھکو آپ کا درشن ملا میری ڈنڈوت آپ کو اور نندجی کو بہت بہت ہی۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| سورٹھہ | مین کینہو اپرادھ سو پربھو نہین لیجیے | | تم ہو سندھا گادھ چھما کرو جن جان کے |

اور برن کی استریون نے ڈنڈوت کرکے ہاتھ جوڑ کر مرلی منوہر سے کہا کہ نند اور جسودا اور برج باسیون کا بڑا بھاگ ہی جنکے یہان پربرہم پرمیشور لیلا کرتے ہین برج گوکل کی بڑائی کوئی نہین کر سکتا پھر برن دیوتا نندراے کو شیام سندر کے پاس لے آئے تب نندجی شری کرشن جی کو دیکھتے ہی خوش ہو گئے۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| سورٹھہ | ہرکہ اٹھے نندراے دیکھو شیام کو شیش بدن | | لگھ انکی پربھتا رہے بدت چکرت ہیے |

جب نندجی نے موہن پیارے کی مہا اسچرج پر دیکھی کہ دیوتا لوگ اپنا سر انکے چرنون پر رکھکر استت کرتے ہین تب وہ اپنے من مین کہنے لگے کہ میرا بڑا بھاگ ہی جو بیکنٹھ ناتھ نے میرے یہان اوتار لیا جب برن دیوتا نے بہت من اور رتن آدک شری کرشن جی اور نندراے جی کو بھینٹ کرکے اپنا پراودھ چھما کرایا تب موہن پیارے نندجی سمیت اپنے گھر آئے اسوقت جسودا جی اور سب برجباسیون کو بڑی خوشی ہوئی اور جسودا جی نے نندراے جی سے کہا کہ تم میرے منع کرنے پر بھی رات کو نہانے چلے گئے تھے پریشور نے آج تمھارا پران بچایا نندراے بولے کہ اری باورری تو کیا پچھتاتی ہی مین ترلوکی ناتھ کا باپ ہون مجھکو کوئی دکھ نہین دے سکتا پھر نندجی نے بہت دان اور دچھنا آدک دیا اور جسودا جی نے اپنے ذات بھائیون مین مٹھائی بانٹ کر خوشی منائی جب اپنندآدک نے بھینٹ کرنے کے واسطے آکر نندجی سے پوچھا کہ تمکو کون پکڑ لیگیا تھا تب نندجی بڑی خوشی سے بولے کہ مجھکو برن دیوتا کے دوت رات کو نہاتے وقت پکڑ لے گئے تھے موہن پیارے کے پہونچتے ہی سب دیوتون نے انکا پربھتا نہین لیکر انکی پوجا کی میرے بڑے بھاگ ہین جو پربرہم پرمیشور نے میرے گھر اوتار لیا ہی جنکے پرتاپ سے دیوتون کا درشن پاکر رتن آدک بھینٹ لانے مین نے جو جو بات گرگ مُن کہ گئے تھے وہ سب آنکھون سے دکھلائی دیتی ہی۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| دوہا | نند کہت ہرِ نہہ مین ہم لہین وہ دھام | | جنم مرن جہان بھی نہین رہت سدا بشرام |

یہ سنکر برجباسیون نے کہا کہ اے نندراے ہم لوگ اسی دن شری کرشن جی کو پرمیشور کا اوتار سمجھے تھے جسدن انھون نے گوبردھن پہاڑ اٹھا کر برج منڈل کی رچھا کی تھی ہمارے تمھارے پچھلے جنم کے پُن سہائے ہوئے جو یہ آنند پرمیشور نے تمھارے یہان اوتار لیا ایسا کہکر برندابن باسی لوگ شری کرشن جی کے پاس چلے گئے اور ہاتھ جوڑ کر یہی کہا کہ اے مہاپربھو تمتک

ہم لوگ آپکی مہان نہ جانکر اپنے اگیان سے آپکو نندمہر کا بیٹا جانتے تھے اب ہمکو بشواس ہوا کہ آپ پربرہم پرمیشور سب جگت کے پیدا کرنے اور رسکھ دینے اور دکھ ہرنے والے ترلوکی ناتھ ہین اسی طرح بہت استت کرکے اُنھون نے اپنے من مین یہ بچار کیا کہ جسطرح شری کرشن جی نے اپنے پتا کو برُن لوک دکھلایا اسی طرح ہم لوگو کو بھی بیکنٹھ کا درشن کرا دیتے تو بہت اچھا ہوتا کرشن بھگوان انترجامی نے اُنکے من کی بات جانکر رات کو جب سب برجباسی سو گئے تب اون لوگون پر ایسی مایا اپنی پھیلادی کہ اُن لوگون کو دیہہ درشٹ ہوکر سپنے مین اسطرح پر بیکنٹھ کا درشن ہوا کہ وہان کی زمین سونے کی ہے اور سب مکان رتنون سے جڑے ہوے بنے ہین اور بہت اچھے اچھے تالاب اور باغ وغیرہ بنے ہین اور سب استری اور پرش بہت سندر گہنا اور کپڑا اپنے اپنے چترکے روپ دکھائی دیے اور ایک بہت بڑے اُتم استھان مین رتن جڑت سنگھاسن پر شری کرشن جی کو چترکے روپ سے بھی جی سمیت بیٹھے اور پارکھدون کو چارون طرف کھڑے اور ایسراؤن کو اُنکے سامنے ناچتے اور گندھربون کو گاتے اور بیدون کو اپنا اپنا روپ دھارن کیے اور تینتیس ۳۳ کروڑ دیوتون کو اُنکے سامنے ہاتھ جوڑے استت کرتے ہوے دیکھا یہ سکھ بیکنٹھ کا دیکھکر برجباسیون نے چاہا کہ ہم لوگ موہن پیارے کے سنگھاسن کے پاس جاکر اُنسے کچھ باتین کرین لیکن کسی نے اُنکو وہانتک جانے نہین دیا تب برجباسیون نے من مین کہا کہ دیکھو اس بیکنٹھ سے ہمارا برندابن بہت اچھا استھان ہے جہان دن رات موہن پیارے کے پاس رہکر اُنسے بنتے اور بولتے ہین یہان تو کوئی ہمکو اُنکے سنگھاسن تک بھی جانے نہین دیتا۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| دوہا | اکلاتے درگ سبن کے دیکھین کو تہہ کال | | مور پنکھ ماتھے دھرے مرلی دھر گوپال |
| سورٹھ | برجباسن کو دھیان تو بھیکھ گوپال کو | | اُمت روپ بھگوان تد ت آپاسن ریت یہ |

اے راجا جیسے برجباسیون نے دھیان تو روپ گوپال کا کیا ویسے ہی اُنکی آنکھ کھلگئی تب وہ لوگ اپنے اپنے گھر سے اُٹھکر شری کرشن جی کے پاس چلے گئے اور اُنکے درشن کرنے سے اُنکے ہردی مین گیان پیدا ہوا تب برجباسی لوگ شری کرشن جی کے چرنون پر گر پڑے اور ہاتھ جوڑکر اسطرح اُنکی استت کرنے لگے کہ اے بیکنٹھ ناتھ تمھاری مایا اپرم پار ہے ہم لوگ ایسی سامرتھ نہین رکھتے جو اُسکی بڑائی برنن کرسکین لیکن آپکی کرپا سے ہمکو آج اتنا معلوم ہوا کہ آپ پربرہم پرمیشور ہین اور پرتھوی کا بھار اُتارنے کے واسطے آپ نے جنم لیا ہے یہ بات سُنتے ہی شری کرشن بھگوان نے پھر اپنی مایا اُنپر پھیلا دی کہ وہ سب گیان اُنکا بھول گیا اور اس بات کو سپنے کی طرح سمجھا اور سب برجباسی خوش ہوکر اپنے اپنے گھر آئے۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| | دوہا | | |
| شری بیکنٹھ دکھائے کے ماکھن پربھ برج راے | | نج مایا بستار کے دینھے لوگ بھلاے | |

اور نندجی نے بھی برُن لوک مین جانے کا حال سپنے کی طرح سمجھکر شری کرشن جی کو اپنا بیٹا جانا اور وہ سب برہم گیان اُنکو بھول گیا۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| | دوہا | | |
| کرت چرتر بچتر پربھ برجباسن کے ناتھ | | لکھ لکھ شوبر ہما دسر سن جن شوبھ سماتھ | |
| | سورٹھ | | |
| اِت انند برج لوگ ہر کے ملت نو چات لکھ | | سب کو سب سکھ جوگ برجباسی پربھ نند سُت | |

اور راجا پریکشت شری کرشن انتر جامی نے گوپیون کا سچا پریم دیکھکر شری واما آدک اپنے سکھاؤن سے کہا کہ سب برجبالا سولھون سنگار کیے برندابن کی راہ ہوکر تھر امین گورس بیچنے جاتی ہین بن مین روک کر انسے دودھ دہی کا دان لینا چاہیے۔

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| سورٹھ | اب اِن سنگ بہار کردن دان دودھ لاسیکے | | یہ سُن کیبو بچار ہر برج موہن لاڈلے | |

جب یہ صلاح سب گوال بالون نے پسند کی تب نندلال جی شری واما آدک پانچ ہزار سکھا سمیت پرات سمے بن مین جاکر درختون کی اوٹ مین چھپ رہے اور اُسی وقت سب برجبالا سولھون سنگار کیے متھرا کو گورس بیچنے چلین۔

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| دوہا | ہنسنت پرسپر آپ مین چلی جائین سب بھور | | پائے گھات مین سکھن تب گھیر لی چھون اور | |
| سورٹھ | دیکھ اچانک بھیر بھگت رہین وِسس چیتے | | سبھی کچھک شری پرکٹ تے آئے گوال سب | |

اُسوقت نندلال جی نے برجناریون سے کہا کہ تم لوگ متھ گورس بیچنے جاتی ہو ہمارا دان دے دو تب جانے پاؤگی یہ بات سُنکر گوپیان بولین کہ دنڈ لینا راجون کا دھرم ہی ہم اور تُم دونون راجا کنس کی رعیت ہین تم کیون ہمسے دنڈ مانگتے ہو نندجی تمھارے باپ نے آجتک کبھی ایسی بات نہین کی کل کی بات ہی کہ تم ہمارا گورس چُرا چُرا کر کھاتے تھے اور جب کوئی پکڑ لیتا تھا تب رو کر بھاگ جاتے تھے آج بن مین استریون کو گھیر کر راہ لوٹتے ہو یہ بات اچھی نہین۔

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| چوپائی | چوری کر نہین پیٹ اگھا یو | | اب بن مین دودھ دان لگا یو | |

یہ سُنکر سوہن پیارے نے کہا کہ تم لوگون نے لڑکپن مین ہمکو بہت کھجایا تھا اب ہم سیانے ہوے ہین بنا دنڈ لیے جانے نہین دینگے

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| دوہا | تب تو ہم لڑکا پنے سہی بہت انجان | | اب سودھی کہہ سمجھ کے چھانڑ دیو ابھمان | |
| سورٹھ | ہم مانگت دودھ دان تم اُلٹی پلٹی کہت | | کرت نند کی آن بنا دیے نہین جاہو | |

یہ سُنکر گوپیون نے کہا کہ جو تم دہی اور دودھ کے بھوکے ہو تو تھوڑا تھوڑا ہمسے لیکر کھا لو لیکن دان ہمسے نہین دیا جائیگا چھوٹے مُنھ بڑی بات کہنا اچھا نہین ہوتا ابھی ہم لوگ راجا کنس کے پاس جاکر یہ حال کہین تو وہ تمکو پکڑ کر دنڈ دے ہم کون سا لونگ الائچی لا دے ہین جو تمکو دنڈ دین۔

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| سورٹھ | لیو دھی بلجاؤن ہمکو ہوت آبار اب | | لیے دان کو نا نون ایک بوند نہین پاے ہو | |

یہ سُنکر سوہن پیارے بولے کہ تم لوگ مجھکو راجا کنس سے کیا ڈراتی ہو مین اُسکو کچھ نہین سمجھتا سیدھی طرح دان دوگی تو اچھا ہی نہین تو سب دودھ دہی تمھارا چھین لونگا تب روتی ہوئی جسودا ماتا کے پاس جاؤگی بہت دِنون تک تمنے چوری سے دان ہمارا بچایا ہی آج سب دن کی کسر لے کر تمکو جانے دونگا۔

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| دوہا | دان لگت یہان شیام کو سو سلیت چکاے | | تب مین دیہون جان سب موکو نند دھاے | |
| سورٹھ | دودھ لیجات پر بھات آوت نس بیچ کے | | دان مانگت جات بھلی کرت یہ بات نہین | |

یہ سُنکر گوپیون نے کہا کہ جو تمھارے بڑون نے کبھی نہین کیا وہ کرنے لگے تو کسطرح یہان ہم لوگون کا رہنا ہو گا

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| | | دوہا | | |
| | ہمین کہت ہو چوٹی آپ بھیے ہو ساہ | | بڑے بھیے چوری کرت اب لوٹت بیچ راہ | |

یہ بات سُنکر شیام سُندر بولے کہ مین تمھارے دھمکانے سے کچھ نہین ڈرتا تم برندابن چھوڑکر چلی جاؤگی تو کیا ہوگا مین اپنا دنڈ چھوڑ دون یہ نہین ہوگا اور سُنو۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| دوہا | گانون ہمارو چھاڑکے لیہو کا پر مانہہ | | الیسو کو تہون لوک مین جو میرے بس نانہہ |



اہ راجہ اسی طرح کچھ دیر تک وے سب برجبالا موہن پیارے سے ظاہر مین جھگڑا کرتی رہین لیکن دل سے اُنکی چھب دیکھکر خوش ہوتی تھین جب موہن پیارے نے سب گوپیون کا گورس چھینکر گوال بالون کو کھلا کر آپ کھایا اور بندرون کو کھلا کر باقی زمین پر گرا دیا اور مٹکی توڑکر کپڑا بھی اُنکا دھکا دھکی کرکے پھاڑ ڈالا تب سب گوپیون نے جسودا جی کے پاس جاکر اپنے پھٹے ہوے کپڑے دکھلا کر کہا کہ تمنے اپنے بیٹے کو اچھا ادم سکھایا ہی کہ وہ گوال بالون کو ساتھ لیے ہوے بن مین سب گوپیون کو روک کر دہی اور دودھ کا دان مانگتا ہی ہم لوگون نے نئی بات سمجھکر دنڈ نہین دیا اسواسطے سب گورس ہمارا چھین کیا اور انچل پکڑکر کپڑا ہمارا پھاڑ ڈالا اجتک تمھارے کُل مین کوئی ایسا نہین ہوا تھا کہ جسنے دہی دُودھ کا دنڈ لیا ہو۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| دوہا | سُنتے گوالن کے بچن بولی جسمت مات | | مین جانی تم سبن کے اُر انتر کی بات |

تم لوگ موہن پیارے کا پیچھا نہ چھوڑکر اُسکو باپ کی آنکھ سے دیکھتی ہو اور اپنے ہاتھ کپڑا پھاڑکر جھوٹھا اُرہنا مجھے دینے آئی ہو۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| | دھن دھن تم کہت ہو موکو آوت لاج | | ماکھن مانگت رُوے ہر دُوش دیت بن کاج |

یہ بات سُنکر گوپیون نے کہا کہ اے جسودا ماتا تمکو ایسا اُچت نہین ہی جو بنا سمجھے بوجھے ہمکو دوش لگاتی ہو رس گورس مین زیادہ رکھنے سے تم کچھ بڑی نہین ہوگئین ہم تم ذات مین برابر ہین یہی چلن بیٹا تمھارا کریگا تو ہم یہ گانون چھوڑکر نکل جاینگی اور اپنے بیٹے کا حال تم نہین جانتی ہو جب بن مین چلکر دیکھو تب تمکو معلوم ہو۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| | | سور رکھا | |
| | سُنو مہر تم بات ہر سیکھے ٹونا کھو | | بن مین ترُن ہوے جات بالک ہے آوت گھر ہ |

جسودا جی نے اُنکو جواب دیا کہ تم لوگ گانون چھوڑنے کے لیے مجھے کیا دھمکاتی ہو جہان تمھارا من چاہے وہان جاکر بسو مین تمھارے واسطے اپنا بیٹا نہین نکال دونگی۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| دوہا | کہا کرون تم آئے سب کہت اٹ پٹی بات | | مُوکو یہ بھادی نہین تُرَنِ یہی سہات |

یہ بات سُنتے ہی سب برجبالا لجت ہوکر اپنے اپنے گھر چلی آئین اور برندابن مین گھر گھر یہ چرچا پھیل گئی کہ نند لال جی نے گورس کا ڈنڈ گوپیون پر لگایا ہی یہ سُنکر سب برجناریون کو یہ اچھا ہوئی کہ ہم لوگ بھی دہی اور دودھ بیچنے کے واسطے جائین تو بن مین نند لال جی کی چھب دیکھکر اپنی آنکھین ٹھنڈی کرین جب دُوسرے دن شری رادھا جی آدِک سولہ ہزار گوپیان گورس بیچنے مُتھرا کو چلین تب موہن پیارے نے سکھاؤن سمیت چودرختون پر چڑھے ہوے چھپے بیٹھے تھے بن مین برجناریون کو گھیر کر کہا کہ آج دان لیکر جاؤ

| | | | |
|---|---|---|---|
| دوہا | ہنس بُولی رادھا کنور کہان ہم پاس | | کہو شیام سُو نام دھر دان دیہہ ہم تاس |

یہ بات اپنی پیاری کی سُنکر نند لال جی بولے کہ آج ہم تمھارے جوبن کا دان لینگے اے راجا جب اسی طرح کچھ دیر تک سب گوپیان موہن پیارے سے جھگڑا کرنے لگین تب شیام سُندر نے اپنی مایا اُنپر ایسی پھیلا دی کہ سب گوپیان کام روپ مدمین متوالی ہوگئین۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| | | دوہا | |
| | بیاکل ہوے سب مدن مین نین مُوند دھر دھیان | | کہت کانھ اب شرن ہم لیجے سرس دان |
| | | سورٹھ | |
| | ایسا کہہ من مانہہ دیہہ دشا بھولین سے | | لیو شیام بل جانہہ یہ دھن تم سب آپنو |

یہ دشا گوپیون کی دیکھکر بیٹھ ناتھ بھگت ہتکاری نے اُن سب کی اچھا پوری کرنے کے واسطے بہت رُوپ اپنے جو دوسرے کو دکھلائی نہ دین دھارن کر لیے اور سب گوپیون سے دھیان مین بھینٹ کر کے کام روپی روگ اُنکا چھڑا دیا تب اُنھون نے ہنسکر کہا کہ اے پران پیارے تمنے ہمارے جوبن کا بھی دان لیا اب آگیا دیو تو اپنے گھر جائین یہ بات سُنکر برجناتھ جی بولے کہ تمھارے جوبن کا دان مین نے پایا دہی اور دودھ کا دنڈ چکا دو تب اپنے اپنے گھر جاؤ یہ بات سُنتے ہی گوپیون نے خوش ہوکر دہی اور دودھ اپنا شیام سُندر کو گوال بالون سمیت کھلا دیا لیکن موہن پیارے کی مایا سے برتن اُنکا جیون کا بیتون بھر رہا جسوقت گوپیان شیام سُندر کو گوال بالون سمیت بیٹھال کر دہی اور دودھ کھلاتی تھین اُسوقت دیوتا لوگ اپنے اپنے بوائون پر سے یہ آنند دیکھکر برجناریون کی بڑائی کر کے کہتے تھے کہ دھن بھاگ برج کی اِستریون کا ہی جنسے پربرہم پرمیشور تر لوکی ناتھ گورس مانگ کر کھاتے ہین اور گوپیان سیوا اُنکی کر کے جنم اپنا سوارتھ کرتی ہین دہی کھاتے وقت سن ہرن پیارے بولے کہ مین نے سب کے گورس کا سواد پایا لیکن رادھا پیاری کا دہی نہین چکھا یہ بات سُنتے ہی رادھا پیاری نے ہنسکر اپنا دہی اپنے ہاتھ سے نند کشور کے مُنھ مین کھلا دیا۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| | | سورٹھ | |
| | پیاری لو دہی کھاے بولے یہ موہن ہرس | | مدھرے کہیو سُتاے میٹھو ہی یہ سبن تے |

اے راجا گورس کھا کر موہن پیارے نے اپنی چیتون اور مسکان سے اُنکا من ہر لیا اور بولے کہ آج اپنا دان لیکر ہمسے بہت خوش ہوے اسلیے اب تمسے گھاٹ باٹ پر کوئی روک ٹوک نہین کریگا اب اپنے اپنے گھر جاؤ دیر ہونے سے تمھارے گھر والے چنتا کرتے ہونگے یہ بات سُنکر گوپیون نے کہا کہ اے پران پیارے دان مانگتے وقت ہمنے تمکو کٹھور بچن کہا ہی اُسکا اپرادھ چھما کرو اور تمھاری موہنی مُورت دیکھے بنا ہمکو چین نہین پڑتا ہی گھر کس طرح جائین تمھاری پریت بنا دھن اور پریوار سب برتھا ہی یہ سُنکر

نند کشور بولے کہ مین تمھارا ایسا پریم دیکھکر ایک ساعت بھی تمسے الگ نہین رہتا اور تمھارا کٹھور بچن مجھے برا نہین معلوم ہوتا ہی تم لوگون کو خوش کرنے کے واسطے چھیڑ کر تمھارا اُدر بچن اپنی اچھا سے سُنتا ہون تمنے اپنا من دیکر مجھے پایا ہی جب چت اپنا مجھسے پھیر لوگی تب مین تمسے الگ ہوجاؤنگا۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| | دوہا | | |
| تُم کارن بیکنٹھ تج پرگٹ ہون برج آئے | | برندابن تُمھرو ملن یہ نہ لبسارو جائے | |

یہ کہکر شیام سندر گوال بالون کو ساتھ لیے ہوے دوسری طرف بن مین چلے گئے اور سب برجبالا اپنے گھر مین جاکر بور رہونیکیطرح پوچھنے لگین کہ تم گورس مول لیوگی اور کبھی کبھی دودھ اور دہی کے بدلے موہن پیارے اور شری کرشن اور نندلال کا نام بیچنے کے واسطے پکار کر کہتی تھین۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| | دوہا | | |
| لیجے گورس دان ہر تم کہان رہے چھپائے | | اُرن تمھارے جات نہین تم دردھولیت چھنائے | |
| | سورٹھ | | |
| لیہو آپنو دان تم رس کرا ٹھدھائے ہو | | ہمہین نہ دیہو جان بن مین ہم ٹھاڑھی سبے | |
| | دوہا | | |
| شیام پیا کو یہ کرے لایو دردھ گو دان | | تن سُدھ بھولی بتے تے بانکی مرد مُسکان | |
| | سورٹھ | | |
| من ہر لینو شیام تا بن بنے کون بدھ | | ایسے کہ سب بام گھر کو چلین بچارہ ہین | |

اِی راجا اِسی طرح اُلٹی بات کہتی ہوئی گوپیان اپنے اپنے گھر پہونچین لیکن روپ شیام سُندر کا اُنکھون پہر اُنکے ہردی اور انکھین بسا رہتا تھا یہ حال دیکھکر گھر والے بہت سمجھاتے تھے لیکن کسی کا کہنا اُنکو اچھا نہین لگتا تھا۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| | دوہا | | |
| پرگٹیو پورن برہم اُرجت دیکھین تت شیام | | سمجھائے سمجھین نہین سکھ دیو تھا کیو گرام | |
| ایسا سکھوت من مات پت سُونہ گرت کچھ کان | | لاگت ہی تنکو بھین اُر مین بان سمان | |
| | سورٹھ | | |
| اُنھین کہت من مانہہ دھرگ دھرگ اُنکی بدھ کو | | جنھین شیام پریہ نانہہ تنھین بنی تیا گے بھلے | |

اِی راجا پریکھیت موہن پیارے رادھا پیاری پر تجھی جی کا اوتار ہونے سے بہت پریت رکھتے تھے اسلیے رادھا پیاری بھی اُنپر بہت موہت ہوکر جب دوسرے دن گانون مین دہی بیچنے گئی تب مٹکی سر پر لیے نندجی کے گھر کے چاروطرف گھوم کر بور رہون کیطرح لوگونسے پوچھنے لگی کہ میرا چت چرانے والا نند کا لالا کہان بستا ہی مین اُسکو بڑی دور سے ڈھونڈھنے آئی ہون اُسکا گھر اس گانون مین ہی یا نہین۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| دوہا | جنھین کہت مُوہنہ نند گھر کہان سُودیو بتاے | | جہان بست وہ سانورو موہن کنور کنھاے |

جب رادھا پیاری لاج چھوڑ کر دہی کے بدلے نند کمار اور نند کشور اور شری کرشن اور شیام سندر کا نام لیکر پکارنے لگی تب یہ دشا اُنکی دیکھکر گوپیوں نے پوچھا کہ اے رادھا تو یہ کیا بپتی ہے رادھا پیاری بولی۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| دوہا | موہنی مورت شیام کی موہن رہی سماے | | جیون سندری کے پات مین لالی لکھی نہ جاے |

یہ سُنکر ایک سکھی نے کہ وہ بھی موہن پیارے کی چاہتار کھتی تھی کہا اے رادھا تو بدھوان ہو کر دوسرون کو گیان سکھلاتی تھی آج کیا دشا ہوئی ایسی بے شری کرنا تجھکو نہ چاہیے ایمین سب گانوں والی استریان تجھے گنواری کہکر بدنام کرینگی اور تیرے ماتا پتا سُنکر تجھے مارینگے تو شیام سندر ایسا روپ وان پت پاکر اپنی پریت کیون پرگٹ کرتی ہے۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| کرشن پریم دھن یاے کے پرگٹ نہ کیجے بال | | را کھیو یون اگر گوے کے جیون من گت پال | |

یہ بات سُنکر رادھا پیاری بولی کہ تو مجھے کیا سمجھاتی ہے میرا من موہنی مورت نے ہر کر میرے ہردے مین اپنا باس کر لیا ہے اس سے وہ مادھری مورت دیکھے بنا مجھکو چین نہین پڑتا ہاتھ میرا بس مین نہین ہے گھونگھٹ کون کاڑھے یہ بات سب برج مین پھیل چکی کہ مین شیام سندر کے ہاتھ بک کر اُنکی داسی ہو گئی۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| چوپائی | من مانیو موہن پر میرو | | جگ اُپھاس کرے بہتیرو |
| دوہا | بار بار تو کہت کیا مین نہین مجھت بات | | موہین مین بس کیو داسمت کو تات |
| سورٹھ | رہت نہ میری اَن اینی سی مین کر تھکی | | تو تو بڑی سجان کہا دیت سکھی دوش سو ہ |

اے سکھی مین نے اپنا پریم نند کشور سے لگایا اسلیے مجھے کسی کی لاج نہین رہی اب میرے من مین یہ بات ٹھن گئی کہ جسطرح دودھ پانی مین ملجاتا ہے اسی طرح نند لال سے ملکر شیام اور شیاما اپنا نام دھراونگی۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| | دوہا | | |
| پیرو من ہر سنگ لگیو لوک لاج کل تیاگ | | اور تاہ سو جھت نہین بھیو جہاج کو کاگ | |

اے سکھی تو میری بڑی پیاری ہے جو مجھسے ہو سکے تو تو دیا کر کے میرے چت چور کو مجھسے ملا دے نہین تو میرا پران اُسکے برہ مین نکلا چاہتا ہے ایسا کہکر رادھا پیاری بہت بلاپ کر کے پکارنے لگی کہ اے جسودا جی کے لال اپنا درشن دکھلا کر دہی کا دان لیجاؤ اب تمھارے بچوگ کا دکھ مجھسے سہا نہین جاتا۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| | سورٹھ | | |
| ایسے سکھن سُنا ے موَن گہی پُن ناگری | | دہنہہ دشا بسرا ے مگن بھئی رس شیام کے | |

جب اوس سکھی نے دیکھا کہ رادھا پیاری کے روم روم مین شیام سوروپ بس گیا ہے میرا کہنا اور سمجھانا اسکو کچھ فائدہ نہین کرتا بنا شیام سندر کے ملے اِسکا دکھ نہ چھوٹے گا تب اُس سکھی نے دیا کی راہ سے شیام سندر سے جا کر کہا کہ اے موہن پیارے ایک سندری چندر مکھی گوری نیلی ساری پہنے دہی کی مٹکی سر پر لیے تمھارا نام لیکر چارون طرف پکارتی اور ڈھونڈھتی ہوئی ابھی بنسی بٹ کو چلی گئی ہے جلدی جا کر اُس برہنی کی آگ اپنی امرت روپی چتون سے ٹھنڈی کرو نہین تو وہ تمھارے برہ مین بورا کر مر جاوے تو کچھ اشچرج نہین ہے موہن پیارے نے یہ حال اپنی پیاری کا سُنتے ہی بیاکل ہو کر جلدی سے اُس سکھی کو بدا کر دیا

اور آپ اُسی وقت بنسی بٹ مین پہونچکر رادھا پیاری کی اچھا پوری کی۔

دوہا

پرم ہرکھ دُو دُ ملے رادھا نند کمار — کنج بہندن شوبھت منوہن دھر چھیب شرنگار

جب شیاما کا چت شیام سُندر کے ملنے سے ٹھکانے ہوا تب رادھا پیاری نے کہا کہ ای پران پیارے جیسدن تمنے میری کاے کوک مین دُھو دی تھی اُسی گھڑی سے میرا من ایسا موہ لیا کہ تمھاری سانولی صورت دیکھے بنا مجھکو ایک ساعت چین نہین پڑتا اور گانون والے مجھے تمھارے ساتھ بدنام کرتے ہین اِس سے میرے من مین ایسا آتا ہی کہ ماتا پتا آدِک اپنے کل اور پریوار کو چھوڑ کر تمھارے ساتھ پرگٹ پریت کرون۔

سورٹھ

مین دُرھ لینھو تیم سُنو شیام سُندر سُکھدا — تم بدھ پنکج پریم یہی بات اب راکھِ ہون

یہ بات سُنکر موہن پیارے نے ہنسکر کہا کہ ہماری تمھاری پچھلے جنم کی پریت ہی اُسکو پرگٹ کرنا نچاہیے جیسین تمھاری ماتا اور پتا کے نکٹ ہماری بدنامی نہ ہو اور سنساری لوگ تمکو نام نہ دھرین مین تمھارے ساتھ اکیلے مین بھینٹ کرکے تمھاری اچھا پوری کر دیا کرونگا۔

سورٹھ

سُنت شیام کے بین ہرکھ اُٹھی سن ناگری — بھیو ہیے اَت چین پریت پُراتن جان جیہہ

دوہا

کہت شیام اب جاؤ گھر تمکو بھئی اَبار — پریت پُراتن گپت اُر کر یو جگ بیوہار

سورٹھ

پرم پریم اُر لاے گھر بیٹھی ہر بھاوتی — چلی مہا سکھ پاے پھر پھر چنوت شیام تن

دوہا

کرشن رادھا کے چرت اَت پُونیت بُدھ سکھ کھان — کہت سُنت بھو بھی ہرن رسک جن کے پران

ای راجا جب رادھا پیاری اپنا منورتھ پاکر گھر کو چلی جاتی تھی تب راہ مین وہی سکھی جنسے اُسکا حال موہن پیارے سے کہا تھا پھر اُسنے شیاما کا منہ خوش دیکھکر اپنی بدھ سے جان لیا کہ یہ اپنا منورتھ پا آئی ایسا بچار کر اُس سکھی نے رادھا پیاری سے پوچھا۔

دوہا

پھرت ہتی بیاکل ابھی جنکے درشن لاگ — کہان ملے نندنند سُو دھن دھن تیرے بھاگ

سورٹھ

نہین پاوت ہین جاہِ جوگی جن جب تپ کیے — بس کر پاُو تاہ تین کیسے کہُ ناگری

یہ بات سُنتے ہی رادھا پیاری ناک اور بھون چڑھا کر بولی کہ تو مجھے بدنام کرتی ہی جو کوئی ذات بھائی یہ بات سُن پاوے تو میرا ٹھکانا نہ لگے۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| چوپائی | کونند نند کہت تو جنکو | | ہین گیہون دیکھو نہین تنکو |

یہ بات سادھا پیاری کی سُنکر اُس سکھی نے جواب دیا کہ ہم اور تم دونون اِسی برج مین رہتی ہین تمھاری چترائی ہم سے نہین چھپیگی ابھی دو گھڑی ہوئین کہ تو گلی گلی نند لال جی کا نام لے کر روتی پھرتی تھی اب کہتی ہو کہ مین اُنکو جانتی نہین ایسا سیان پن تو نے ابھی سے کہان سے سیکھ لیا۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| دوہا | ہمہن بھی اُنکو ملی وہ سدھ گئی بھلائے | | آوت ہی ہمرے کہی تے ہاتین کہت بنائے |
| سورٹھ | دیکھے شیام سجان کے دیت نگ کی پیک | | مُوسکون کہت سیان سنگ پگ رہی سینہہ چل |

جب رادھا پیاری نے بہت پوچھنے پر بھی اُس سکھی سے شیام پیارے کی بھینٹ ہونے کا حال نہین کہا تب وہ بیحیا ہنسکر بولی کہ بہت اچھا تو میرے سامنے کی ہو کر مجھسے چھل کرتی ہو اب تو اپنے گھر جاہین تیرا جھوٹھ سچ دکھلا دونگی یہ بات کہکر وہ سکھی اپنے گھر چلی گئی اور شیاما اپنے گھر آئی۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| چوپائی | اِچ سمت برکھبان دلاری | | گئی بھون گرجن ڈر بھاری |

رادھا پیاری کو کیرت جی نے دیکھتے ہی کہا کہ تو دن بھر دہی بیچنے کے بہانے کہان رہتی ہو آج تیرا بھائی کہتا تھا کہ رادھا موہن کا پریم رکھکر اُنکے پیچھے پیچھے پھرا کرتی ہے تجھکو کچھ لاج نہین آتی سب گانون والے تجھے شیام سُندر کے ساتھ بدنام کرتے ہین ایسی بات مت کر جسمین تیرے ماتا پتا کی ہنسی ہو یہ بات سُنکر رادھا پیاری بولی۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| دوہا | کھیلن کو مین جاؤن نہین کہا کہت رہی مات | | مُوسکون جات سہی نہین یہ سب جھوٹھی بات |
| سورٹھ | گھر گھر کھیلن جات گوپین کی سب لرکنی | | تو موکو ریسیات اُنکے مات پتا نہین |

ایسی ایسی باتین جھوٹھ اور سچ کہکر رادھا نے اپنے ماتا اور پتا کو خوش کر لیا اور اپنے من کا بھید کسی سے نہین بتایا اور اُس سکھی نے جاکر للتا آدِک سب برجناریون سے کہا کہ آج رادھکا نے شیام سندر سے بھینٹ کرکے اپنی اچھا پوری کی جب وہ ہنسی خوشی سے اپنا منورتھ پاکر آتی تھی تب مین نے اُسکا مُنھ خوش دیکھکر بھینٹ ہونے کا حال پوچھا تب وہ مسکرا کر بولی۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| | دوہا | | |
| تب مُو سے لاگی کہن کُوہر کا کُو نا نُون | | | کر گورے کی سانورے بُوجھت کون سے کانون |
| | سورٹھ | | |
| مین تو جانت نانہہ لیت نام تم کون کو | | | لکھیو نہ پینے مانہہ سانچ کہت کی ہنست تم |

یہ بات سُنکر للتا آدِک نے کہا کہ ہمارے سامنے رادھکا کی سامرتھ نہین ہے جو وہ انکار کر سکے تب وہ سکھی بولی کہ اب ویسی رادھا نہین ہے جو پہلے تھی بھینٹ کرنے سے حال معلوم ہوگا۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| | دوہا | | |
| بڑے گرو کی بدھ پڑھ کاہو نہین بیتیات | | | اِنکو بات نہ مان ہے سو سو گندین کھات |

جب للتا آدِک سکھیان اکٹھی ہو کر یہی بات پوچھنے کے واسطے رادھا پیاری کے گھر آئین تب شیاما اُنکے من کا حال جان گئی کہ میرا بھید مجھسے آپ ہی

دوہا

کاہو کو کینھو نہین آدر کر چترائے — مون گئی بولت نہین بیٹھ رہی مُنڈرائے

رادھا پیاری کا یہ حال دیکھکر للتا آدک اُنکے پاس بیٹھکر جب ادھر اُدھر کی باتین آپسمین کرنے لگین تب ایک سکھی نے رادھا پیاری سے کہا کہ تمنے مون برت کب سے رکھا ہی اسکا حال ہمکو بھی بتلاؤ کہ کون گرو سے یہ منتر سیکھا ہی ہم بھی یہ برت رکھنا چاہتی ہین۔

دوہا

اب تم ہی کو ہم کرین گرو دیو اپدیش — ہم ہون راکھین مون برت کرین تمہین اودیش

سورٹھ

ہمکو کیون اجان چترُ بھین تم لاڈلی — کہان سیکھو یہ گیان ایسی بدھ لاگی کران

یہ بات سُنکر رادھا پیاری نے کہا کہ سنو للتا ہمارے اور تمھارے بیچ مین کچھ بھید نہین ہی جو مین تمسے کوئی بات چھپاتی لیکن جھوٹی بات مجھسے سہی نہین جاتی کل راہ مین مجھسے اس سکھی نے کہا کہ تیری بھینٹ شیام سُندر سے ہوئی ہی مین نے آج تک کبھی شیام سُندر کو سپنے مین بھی نہین دیکھا اور یہ برتھا پاپ مجھکو لگاتی ہی مجھکو یہ ٹھٹھولی کی بات اچھی نہین لگتی اس مین میرے واسطے بدنامی ہی بغیر دیکھے کوئی بات کسی کو کہہ دینا نچاہیے۔ مجھے اسنے نندلال سے کب بھینٹ کرتے دیکھا تھا جو ایسی بات کہی ابھی کوئی ذات بھائی سُنے تو میرا ٹھکانا نہ لگے۔

دوہا

اور کہے تو سُو نہہ کچھ نہین پیارے من مانہہ — تم ہی کہو جو بات یہ تو دُکھ ہُوے کہ نانہہ

سورٹھ

تم پر رس مونہہ گات پاتے اور نہین کہیو — سُن پیاری کی بات رہین بسے مکھ تن چیتے

تب للتا بولی کہ اے رادھا مجھسے اس سکھی نے کچھ نہین کہا جو یہ مجھسے کچھ کہتی تو مین اس سے کچھ جھگڑا کرتی اور تیری اُلٹی دیہہ مین ہلوگ کیون نمک لگاوین تو بڑی پت برتا ہی تیرے شیام کو اسنے کہان دیکھا ہوگا بنا بھاگ اُنکا درشن ملنا بہت مشکل ہی تیرے برابر ہم لوگون کا بھاگ کہان ہی جو موہن پیارے کا درشن ہمکو ملے۔ یہ سُنکر رادھا پیاری بولی۔

دوہا

برتھا جھوڑ مُوسون کرت کہہ جھوٹی بات — بھلو نہین اپہاس یہ مین سکچت دن رات

یہ رُکھائی شیاما کی دیکھکر للتا نے کہا۔

سورٹھ

جب آوین اب شیام تب ہم توہ بتائین — تو وہ دیکھے ہین ہام ہمہون ہو ابھلا کہ ات

دوہا

ایسے کہہ سب ہنس اُٹھین پیاری بدن نہار — آئی تجین ات گرب کر چلین سکھی سب ہار

| | | | |
|---|---|---|---|
| سورٹھ | کست پرسپر جات نہ ڈر بھئی آپ رادھکا | | مہون تو ہم گھات پرہین دوؤ اے کے |
| دوہا | سب برج گوپن کے بسی یہی بات سن آن | | ہر رادھا دوؤ ملین لہن باسریہ دھیان |
| سورٹھ | سب سنکھ یہ بات اور کچھو چرچا نہین | | نند مہر کو تات ستا مہر پر کھان کی |

جب بہت پوچھنے پر بھی رادھا پیاری نے موہن پیارے کی بھینٹ ہونے کا حال سکھیون سے نہین بتلایا تب وہ وہان سے اٹھکر اپنے اپنے گھر آکر اس کھوج مین لگین کہ رادھا پیاری اور موہن پیارے کو بھینٹ کرتے وقت پکڑنا چاہیے جسمین شیاما کا جھوٹھ بولنا ظاہر ہو جاوے اور شیاما اور شیام مین ایسی پریت بڑھی کہ ایک ساعت دونون کو بنا دیکھے چین نہین پڑتا تھا شیاما نے دوسرے دن شیام کو دیکھنے کی اچھا سے للتا آدک سکھیون کے گھر جاکر کہا کہ چلو بہن جمنا اسنان کر آوین جب سکھیون نے بڑے آدر بھاؤ سے شری برکھبھان دلاری کو بٹھالا تب وہ بولی کہ کیا آج مین نئے سر سے تمہارے گھر آئی ہون جو اتنا آدر کرتی ہو للتا بولی کہ جیسا تمنے اپنے گرو سے منتر پڑھکر ہمارے جانے سے سون سادھ لیا تھا ویسا ہمکو نہین آتا جیسے سدا ہم سب تمہارا سنمان آدر بھاؤ کرتی تھین ویسا آج بھی کیا ہی یہ بات سنتے ہی رادھا پیاری نے ہنسکر کہا کہ اس دن کا بدلا آج تم لوگون نے ہمسے لیا یہ سنکر سب سکھیان ہنسنے لگین۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| دوہا | یہ بدھ ہانس ہلاس کر سکھن سنگ سکمار | | چلی نہان جمنا ندی شری برکھبھان دلار |
| سورٹھ | سکل روپ کی راس اونا گر مرگ لوچنی | | بھری آنند ہلاس کر شن پریم مین ایک چت |

جب شیاما سکھیون سمیت جمنا جل سے باہر نکلی تب اوسنے کیا دیکھا کہ شیام سندر نٹور روپ ساجے کدم کے نیچے کھڑے بنسی بجاتے ہین اس موہنی روپ کو دیکھتے ہی رادھا پیاری نے موہت ہوکر لاج چھوڑدی اور نند کمار کو ٹکٹکی باندھکر دیکھنے لگی۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| دوہا | شیاما نٹور روپ کو دیکھت ہی سکھ پائے | | چتر پوتری سی رہی دیہہ دسا بسرائے |
| سورٹھ | بات دسے رہے نہما سے ناگر نول کشور بر | | پیاری مکھ درک لاے نین نہین مٹکت کچھو |

یہ حال دیکھکر للتا آدک سکھیون نے رادھا پیاری سے کہا کہ کل تو موہن پیارے کی بھینٹ کرنے سے مکر کے کہتی تھی کہ مین نے انکو سپنے مین بھی نہین دیکھا آج یہ کیا دشا تیری ہوئی کہ جو سانولی صورت کو ٹکٹکی باندھکر دیکھ رہی ہو اچھی طرح انکو دیکھ لے جس مین یہ موہنی مورت تجھکو نہ بھولے تیرے دکھلانے کے لیے شیام سندر کو مین نے بلایا ہی۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| چوپائی | راکھو چتہہ لگین اب نیکے | | لے ہین من بھاون سہاہی کے |
| دوہا | بھلے سگن آئی یہان بھیو تمہارو کاج | | اب کچھ ہمکو دیو گی کنہین ملے برج راج |

یہ بات سنتے ہی رادھا پیاری من مین پچھتا کر کہنے لگی کہ دیکھو کل مین سکھیون سے مکر گئی تھی اور آج پران پیارے کی چھب دیکھکر میری یہ دشا ہو گئی ہو اب میری چوری سکھیون نے پکڑلی ان لوگون سے مین بہت لجت ہوئی ایسا بچار کر رادھا پیاری کا منہ اداس ہو گیا تب للتا سکھی بولی کہ پیاری تم مت پچھتاؤ۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| | | دوہا | |
| | کیو درس تم شیام کو گھر چلیو کی نانہہ | | چنبھ لیو ملین بہر یہ کہ سب مسکانہہ |

سورٹھ

تب سکھین کے ساتھ چلی سدن کو ناگری — اُرمین دھر برجانتھ پریم مگن بولے نہین

جب رادھا پیاری نٹورروپ موہن پیارے کا اپنے ہردے مین رکھکر گھر کو چلی تب سکھیون نے اُس سے کہا کہ اے پیاری تو اپنے من مین چوری کھل جانے کا کچھ سوچ مت کر یہ نٹورروپ اسی طرح کا ہی جسکے دیکھنے سے کسی برجبالا کا چت ٹھکانے نہین رہتا پھر تم کے پن سے تیرا بڑا بھاگ ہی جو تر لوکی ناتھ تجھسے ایسا پیار کرتے ہین اور تو نے اُنکو اپنے بس کر لیا ہی یہ سُنکر رادھا پیاری اپنے من مین بہت خوش ہوئی لیکن شرم سے کچھ نہین بولی۔

سورٹھ

کیو سکھن مُسکائے کیون پیاری بولت نہین — کی ہمسون رسیائے لیو مون برت آج پن

یہ بات سُنکر رادھا پیاری نے ہنسکر کہا کہ شیام سُندر کا سورُوپ کیسا تھا مین نے تو اچھی طرح نہین دیکھا اِسکا کیا کارن ہی کہ جو تمکو مُہ اُنکھ سے سب بدن اُنکا دیکھ پڑا میری نظر تو اُنکی بھونھ پر گئی تو وہ چھب چھوڑکر دوسرے انگ پر نہ جاسکی کہ جو مین اُس موہنی روپ کا سب بدن دیکھتی۔

دوہا

مین تب تے اپنے مُنہ یہی رہی پچھتائے — دیکھن کو چھب شیام کی للچت نین بنائے
بن بیچائے کون بدھ کرون شیام سے پریت — نہین وہ رُوپ نہ بھاو وہ چھن چھن اورے ریت

سورٹھ

مین جانی یہ بات ہین آنند کے کہان ہر — بیچائے نہین جات کہا کرون دوی لوچنن

یہ سُنکر گوپیان بولین کہ اے رادھا تیرے بڑے بھاگ ہین جو تو ایسی پریت بیکنٹھ ناتھ سے رکھتی ہی سنسار مین دوسرے کا بھاگ ایسا نہو گا جیسا بھاگ تیرا ہی۔

دوہا

دھن دھن تیرے مات پت دھن بھگت دھن ہیت — تین بیچا نیو شیام کو ہم سب بال اچیت

سورٹھ

دھن جوبن دھن روپ دھن دھن بھاگ سہاگ تم — تم موہن اُر روپ چر بجیو جوڑی اچل

اسی طرح سب گوپیان شیاما سے ہنستی اور بولتی ہوئین اپنے اپنے گھر چلی آئین لیکن اُنکو رادھا پیاری اور موہن پیارے کی پریت دیکھکر سوتیا ڈاہ سے اُٹھون پہر اُنکا روپ آنکھون مین بسا رہتا تھا ایک دن رادھا پیاری موہن پیارے کے برہ مین بیاکل ہوکر اکیلی جل بھرنے کے واسطے جمنا کنارے چلی تو راہ مین موہن پیارے کو دیکھتے ہی اُنکا ہاتھ پکڑکر بولی کہ تُمنے میرا من کیون چُرا لیا ہی سو پھیر دو تن میرا گھر مین رہتا ہی پر من چنچل تمھارے پیچھے پیچھے دن رات پھرا کرتا ہی پیاری کی یہ بات سُنتے ہی موہن پیارے نے اُسے گلے لگاکر کہا کہ مین بھی تیرے دیکھنے کے واسطے اٹھون پہر بیاکل رہتا ہون جسوقت شیاما اور شیام

پریت بھری ہوئی باتین آپس مین کر رہے تھے اسی وقت للتا آدک سکھیان وہان پر آپہونچین انکو دیکھتے ہی شیام سندر اپنے گوالون کو پکارتے ہوے دوسری طرف چلے گئے اور للتا سکھی نے رادھا پیاری سے کہا کہ آج تو تیری چوری پکڑی گئی تو ہم لوگون کو جھونٹھی بنا کر ایکانت مین سکھ اٹھاتی ہی۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| | دوہا | | |
| کہت رہی جب تب یہی ہر سنگ دیکھو موہِ | | تب کہیو جو بھاو ہی لیجو بیر کھو ہ | |
| | سورٹھ | | |
| اب ہم لئی چھڑاے بیسر دیہو کی نہین | | کی کرہو چترائے اور کچھو ہم سون ابھی | |

یہ بات سنتے ہی رادھا پیاری لجت ہوکر اپنے گھر چلی آئی لیکن من اسکا موہن پیارے کی بھینٹ کے واسطے بیاکل رہا اسلیے اسکو ساری رات تارے گنتے بیت گئی پرات سمے اٹھکر اسنے موتیون کا ہار اپنے گلے سے اتار کر دھوتی کے ایک کونے مین باندھ لیا اور رکیرت اپنی ماتا سے کہا کہ کل جمنا کنارے میرا ہار کہین گر پڑا تھا نہ معلوم کون سکھی نے اٹھا لیا۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| | دوہا | | |
| نیک نیند نہین نس پڑی تیری سون سن مات | | یا ہی ڈرتے اٹھی مین آج بڑے پربھات | |
| سن رادھا تیرو نہین اب بیتیا رہو موہِ | | چوری ہار ہیل کچھ پہراون نہین تو نہہ | |

یہ سنکر شیاما بولی کہ تم کر دھت کیون ہوتی ہو مین اسے ڈھونڈھنے جاتی ہون مجھے دیر لگے تو گھبرانا مت ایسا کہکر رادھا پیاری اپنے گھر سے باہر نکلی اور نندجی کے مکان کے پچھواڑے جاکر جھونٹھ مونٹھ للتا سکھی کا نام پکار کر بولی کہ مین بنسی بٹ کو جاتی ہون تو بھی جلدی آ اسوقت نند لال جی نے بھوجن کرنے کے واسطے بیٹھکر پہلا کور اٹھایا تھا جیسے شیاما کا بول سنا ویسے اٹھ کھڑے ہوئے جسودا جی نے کہا کہ ای بیٹا تو گھبرا کر کہان جاتا ہی تب آپ بولے کہ ای میا ایک گوال مجھسے کہ گیا تھا کہ بن مین ایک گئو کے بچھیا پیدا ہوئی ہی مین وہان جاتا ہون یہ کہکر موہن پیارے بنسی بٹ کو چلے گئے تب انکے سکھاون نے جو وہان بیٹھکر کھاتے تھے جسودا جی سے کہا کہ بن مین کوئی بچھیا نہین ہوئی ہی وہان رادھا پیاری گئی ہوگی اسی کارن موہن پیارے بھی اس سے بھینٹ کرنے کے واسطے بنا بھوجن کیے چلے گئے جسودا جی نے انکی بات کا کچھ بشواس نہین کیا لیکن موہن پیارے کے بھوکے چلے جانے سے پچھتا کر سوچ کرنے لگین اور شیام اور شیاما نے بنسی بٹ مین جاکر آنند سے بھوگ اور بلاس کیا۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| | دوہا | | |
| نول کنج نو ناگری نو ناگر نند نند | | پریم سندھ مرجاد تج ملے امنگ آنند | |
| | سورٹھ | | |
| یہ اچرج کی بات کو مانے کو کہہ سکے | | کو پ سنتا کے سات رمت برہم درم کنج تر | |

جب شام کے وقت موہن پیارے نے رادھا پیاری سے کہا کہ اب تم اپنے گھر جاؤ تب رادھا پیاری بولی کہ مجھسے تمکو چھوڑکر گھر جایا نہین جاتا تمھارے واسطے اپنے ماتا اور پتا کی گالی اور مار سہہ و نر سہتی ہون نند لال جی نے کہا کہ ہم تمھارے واسطے اپنے

ہاتھ کا کور پھینک کر چلے آئے اِسی طرح دونون آپس مین پریت بھری باتین کرتے ہوے اپنے اپنے گھر پر گئے اور رادھا پیاری نے موتیون کا ہار اپنی ماتا کو دے کر کہا کہ جسکے واسطے تو سوچ کرتی تھی وہ مین جمنا کنارے سے ڈھونڈ لائی اپنا ہار لے کر کیرت جی نے من مین سمجھا کہ رادھا نے شیام سُندر سے بھینٹ کرنے کے واسطے یہ جھوٹھا چور ہار کا رچا تھا شری کرشن پربرہم پرمیشور کے اوتار ہین اسلیے رادھا آدک پربھاؤن کو اُنکے دیکھے بنا چین نہین پڑتا شکدیو جی نے کہا کہ ای راجا پریچھت موہن پیارے کو بھی رادھا پیاری سے اتنی پریت بڑھی کہ ہر روز کسی جگہ اُس سے ملکر اپنا من خوش کرتے تھے ایک دن شیام سُندر اچھا اچھا گہنا کپڑا پہنے گھڑی بھر رات گئے رادھا پیاری کے استھان پر گئے اور رات بھر اُسکے ساتھ آنند بہار کر کے پرات سمے اپنے گھر چلے آئے۔

| | | |
|---|---|---|
| | دوہا | |
| بار بار جیہ ناڑی یہی سرح پچھتات | | گئے شیام آلس بھرے تنک نہ سوکے رات |
| | سورٹھ | |
| دیکھن سکھی لگے شیام کے کرن سندر گات | | مین راکھیو ہی گوے اب لگ یہ رس سکھن تے |

جب للتا آدک سکھیون نے جو اُنھون پہر رادھا کرشن کے پکڑنے کی گھات مین رہتی تھین شیام سُندر کو رادھا پیاری کے گھر سے نکلتے دیکھا تب اُنکو بڑا ڈاہ پیدا ہوا شیام سُندر کے پیچھے جانے کے پیچھے شیامانے بھی اپنے دروازے پر آکر دیکھا تو چار و نظر سکھیان ن کھڑی ہوئین دکھلائی دین تب رادھا پیاری کو یقین ہوا کہ اِنھون نے میرے گھر سے نکلتے ہوے موہن پیارے کو ضرور دیکھا ہوگا ایسا بچار کر رادھا پیاری کو شرم معلوم ہوئی تب اپنے من مین کہا کہ ابھی تک موہن پیارے سے میری پریت چھپی تھی مگر آج کھل گئی ہر روز مین سکھیون سے ٹھٹھا کیا کرتی تھی آج اُنکو کیا جواب دونگی۔

| | | |
|---|---|---|
| | دوہا | |
| ایسے سوچت لاڈلی کنھون پر کچھ منا | | کنھون پر کچھ کو سکھ سمجھ پریم مگن ہوے جاے |

اِسی وقت للتا آدک سکھیان رادھا پیاری کے گھر پر گئین اُنکو دیکھتے ہی رادھا پیاری نے چترائی سے بنا پوچھے کہا کہ ای للتا آج پرات سمے برندابن بہاری میرے دروازے پر سے ہو کر نہ معلوم کدھر جاتے تھے اُنکو دیکھکر مین بھی سے بیاکل ہو رہی ہون سکھیون نے یہ بات سُنتے ہی آپس مین کہا کہ دیکھو یہ بڑی چترہی ہمارے پوچھنے سے پہلے ہی اِسنے ایسی بات بنا کر کہی کہ جس مین ہم کچھ پوچھ نہ سکین لیا کہ سکھیان لوگین کہ ای رادھا تو بڑی سیانی ہی اپنے من کا بھید ہم لوگون سے کبھی نہین کہتی رات بھر موہن پیارے کے ساتھ بہار کیا اِس وقت ہمکو بہکاتی ہی۔

| | | |
|---|---|---|
| | دوہا | |
| کچھ دن تے تیری پرکرت آری پڑی یہ کون | | نٹھر بھئی موسون رہت جب تب سادھت مون |
| | سورٹھ | |
| اپنے من کی بات کچھ ہم سون بھاکھت نہین | | ایسے کہ مسکات پیاری سون سب ناگری |

| | | | |
|---|---|---|---|
| دوہا | سُن سُن بانی سکھن کی پیاری جیہ انراگ | | پلک رُوم گدگد ہیو سمجھ آپنو بھاگ |
| سورٹھ | بچن کہیو نہین جاے پریت پرگٹ چاہت کیو | | ہرار رہے سماے باہر لکھت پرکاش نہین |

جب سکھیون کی بات سُنکر رادھا پیاری نے ہنس دیا تب للتا سکھی سوتیا واہ سے روکھی ہوکر بولی۔

کبت

| | | |
|---|---|---|
| تم جانت ہو جو جان بھین کہہ آگے سے اُتر دھاوتی ہو | | بتلاتی کچھو اور کہتی کچھو انراگ کی آنکھین دُراوتی ہو |
| ہم کاہ پڑی جو منع کرین کب بُودھ کے دُکھ پاوتی ہو | | بدنامی کی گیل بجاے چلو بُرے باپ کی بیٹی کہاوتی ہو |

یہ سُنکر رادھا پیاری نے اسکو جواب دیا۔

کبت

| | | |
|---|---|---|
| ہمسون منموہن سون ہت ہو جنلی کرکو کہا کرے ہو | | اب تو بدنامی بھئی برج مین گُر لوگن جانے کہا کرے ہو |
| کہین ٹھاکر لال کے دیکھنے کو برج بھولو کہی بسر یو گھر ہو | | تم اپنے کام تے کام کرو کو دُا اپنے جان کنوان گر ہو |

یہ بات رادھا پیاری کی سُنکر گوپیان اپنے اپنے گھر چلی گئین اور رادھا پیاری کو اپنے من مین یہ اہنکار پیدا ہوا کہ شیام سندر مجھکو بہت پیار کرتے ہین اب وہ کسی دوسری سکھی سے لوئین گے تو مین اُنسے جھگڑا کرونگی جسوقت رادھا پیاری اپنے گھر بیٹھی ہوئی یہ بچار کر رہی تھی اُسیوقت موہن پیارے وہان پہونچکر جھروکھے مین سے جھانکنے لگے تب رادھا پیاری نے کہا کہ گھر گھر جھانکنے کی کون ٹیو (عادت) پڑی ہے یہ کچال مجھکو اچھی نہین لگتی یہ کہکر رادھا پیاری اپنے ابھمان سے بیٹھی رہی اور موہن پیارے کو اُنسے نہین بُلایا تب شری کرشن گرگ پرہاری اُسکے من کی بات جانکر اپنے گھر چلے گئے جب رادھا پیاری نے دیکھا کہ موہن پیارے بھیتر نہین آئے تب اپنے ابھمان کرنے سے لجت ہوکر دروازے تک دوڑی آئی جب موہن پیارے کو وہان نہین دیکھا تب اونکے برہ ساگر مین پڑکر بیہوش ہوگئی۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| دوہا | بھئی بکل اُت ناگری برہ بتھا کی پیر | | کھان پان بھاوے نہین سُدھ بُدھ بھی شریر |
| سورٹھ | گھر باہر نہ سُہاے سب سُکھ دُکھ ایک بھیو | | رہیو سوچ اُرچھاے پریجھ ملن کو |

جب رادھا پیاری نے دیکھا کہ بنا بھینٹ موہن پیارے کے چت میرا ٹھکانے نہین ہوگا تب وہ للتا آدک سکھیون سے گھر اس اچھا سے دوڑی گئی کہ جسمین وہ لوگ سمجھا کر شیام سُندر کو میرے پاس بُلا لاوین۔ للتا سکھی نے رادھا پیاری کو اداس دیکھکر پوچھا کہ کہو پیاری تم آج کس چنتا مین ہو تب رادھا پیاری مسکرا کر بولی۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| دوہا | چھپت چھپاے کون بدھ سکھی تمسون یہ بات | | دیکھے بن نندنند کے دھیرج دھرت نہ گات |
| ،، | نینن نے چین رُت نہین نیکو لکھیو نہ جات | | کہا کہون تمسون سکھی یہ اچرج کی بات |
| سورٹھ | ملے مونہہ جب شیام سُنو سکھی تمسون کہون | | کرکے اُرمین دھام تب سے من بیہر ہر لیو |
| دوہا | نہین جانون ہر کہہ کیو نندنند مکاے | | من سمجھت ریجھت نین کچھ کہیو نہ جاے |
| سورٹھ | تب سے کچھ نہ سہاے کاسون کہیے بات یہ | | امل پریو درگ آے دیکھین کو سُندر بدن |

اگے موہن موہن پیارے مجھکو بہت پیار کرتے تھے آج وہ میرے گھر جھروکے سے مجھے جھانکنے لگے لیکن مین نے اپنے ابھمان اور گیان سے اُنکو بیتر نہین بلایا اسی سے وہ بُرا مانکر چلے گئے تم لوگ کوئی ایسی تدبیر کرو جسمین مجھکو اُنکا درشن ملے نہین تو میرا پران اُنکے برہ مین نکلا چاہتا ہی یہ بات سُنکر للتا آدک سکھون نے سوتپاڈاہ سے رادھاجی سے کہا کہ جو موہن پیارے بنا بھینٹ کیے تجھسے چلے گئے تو تو بھی مان کر کے اپنے گھر بیٹھ رہ جو اُنکو تیری چاہ ہوگی تو پھر تیرے گھر آوینگے یہ بات سُنکر رادھا پیاری نے کہا کہ ایک مرتبہ ابھمان کر کے تو مین نے یہ پھل پایا کہ اُنکے برہ مین میری یہ دشا ہوئی اب مجھکو مان کرنے کی سامرتھ ہی نہین ہی مان کیونکر کرون۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| | دوہا | | |
| پُن پُن سکھوت تم سکھی مان کرن کو مورہ | | مَن تو میرے ہاتھ نہین مان کون بدھ ہوہ | |
| | سورٹھ | | |
| اُمنگ یہی دن رات شیام کہون ابھلا کھ کر | | مَن نہین مانت بات مان کرون کیسے سکھی | |
| | لبت | | |
| بن تجون گھر تجون ناگر نگر تجون بنسی رام کا ہوپڑ نہ لجھون | | ویہہ تجون گیہہ تجون نہہ کو کیسے تجون آج راج کاج بیچ اسلاج ہون | |
| ماورو بھیو ہی لوگ باوری کہت موکو باوری کہے سے مین نار جہون | | کیا تجون سُنیا تجون باپ ورجیا تجون دیا تجون میا کہنیا نا نہ تجون | |

یہ کہکر جب رادھا پیاری بلاپ کرنے لگی تب سکھیون نے اُسپر دیا کر کے اُسپین کہا دُکھ چھرانا چاہیے نہین تو یہ شیام سُندر کے برہ مین جیتی

| | | | |
|---|---|---|---|
| | سورٹھ | | |
| لینو سکھین جان ہر رنگ راتی لاڈلی | | سُندر شیام سُجان روم روم پاکے رہے | |

ایسا سمجھکر للتا سکھی نے رادھا پیاری سے کہا کہ تو دھیرج دھر یہان بیٹھی رہ مین تیرے چت چور کو لاکر تجھسے ملا دیتی ہون ایسا کہکر للتا سکھی بنسی بٹ مین چلی گئی اور موہن پیارے کے پاس پہونچکر بولی کہ ای پران پیارے رادھا نے پریم بس ہوکر تمسے ابھمان کیا تھا سو اُنکا دھ اُسکا چھما کرو اِسوقت وہ تمھارے برہ کی اگ مین جل رہی ہی تم جلدی چلکر اپنے چندر مکھ کی شیتلتا ئی سے اُسکا ہردے ٹھنڈا کرو

| | | | |
|---|---|---|---|
| | دوہا | | |
| چلو شیام سُندر نول چھیل چھیلے لال | | تمھین ملن کو وہ نول ات بیاکل یہہ کال | |
| مین آئی تمسون کہن چلو دکھاؤن نین | | دیکھ پریم سُکھ پاوے ہو جو مانو موہین | |
| | سورٹھ | | |
| بھر بھر لوچن نیر شیام شیام مکھ کہہ اُٹھت | | چلو ہر وہ پیر مین آئی لکھ دھاے کے | |

یہ بات سُنتے ہی موہن پیارے بیاکل ہوکر اُٹھے اور للتا سکھی کے گھر پہونچکر کیا دیکھا کہ رادھا پیاری اپنے کیے سے بہت شرمندہ ہوکر رو رہی ہی یہ دشا اُسکی دیکھتے ہی موہن پیارے نے جیسے گھونگھٹ اُسکا اُٹھا کر اپنی موہنی مورت اُسکو دکھلائی ویسے ہی رادھا پیاری پریم کے مارے اُنسے لپٹ گئی۔

دوہا

دو چتون وہ ہنس ملن وہ سبھاؤ سکھ سار | بھیلی بیس للتا نرکھ اک ٹک رہی نہار

جب للتا سکھی نے اپنی ساتھی سکھیون کو بلا کر ان دونون کا پریم دکھایا تب وہ لوگ ایسی پریت شیام اور شیاما کی دیکھکر رادھا پیاری کے بھاگ کی بڑائی کرنے لگین اور موہن پیارے کی چھب دیکھا سبھون نے اپنا اپنا کلیجہ ٹھنڈھا کیا۔ اسوقت موہن پیارے رادھا پیاری پر ایسے موہت ہوگئے کہ اپنا آپنا کپڑا امرلی بار بار اسپر نچھاور کرنے لگے اور اسی پریم مین موہن پیارے نے سب گہنا رادھا پیاری کا اتار کر آپ پہن لیا اور اوسکی انکھون مین سے انجن نکالکر آپ اپنی انکھون مین لگالیا اور اپنے پیتامبر کی ساری اوڑھکر استری کی طرح اپنا روپ بنا لیا اور رادھا پیاری کرینٹ اور مکٹ موہن پیارے کا پہنکر کنیاجی کی طرح آپ بنگئی اور بولی کہ اے شیام سندر تم استری کی طرح مان کرکے بیٹھو ہم تمکو بنتی کرکے منا دینگی جب استری روپ موہن پیارے روٹھکر بیٹھے تب شری کرشن روپ رادھا بار بار انکے چرنون پر گر کر منانے لگی لیکن شیام سندر نے نہ مانکر اسوقت ایسی مایا اپنی رادھا پیاری پر پھیلا دی کہ رادھا پیاری کو اس بات کا گیان نہین رہا کہ مین استری ہون تب وہ موہن پیارے کے چرنون پر سر دھکر رونے لگی یہ حال رادھا پیاری کا دیکھکر بیکنٹھ ناتھ نے اپنی مایا ہر کر رادھا پیاری سے کہا کہ مین تو تیرے کہنے سے روٹھکر بیٹھا تھا تو کسواسطے گھبرا گئی جب رادھا پیاری کا چیت ٹھکانے ہوا اور اسنے اپنا منھ درپن مین دیکھا تب لجت ہوکر کرینٹ اور مکٹ آدک اتار ڈالا اور استری کا گہنا اور کپڑا پہن لیا جب تھوڑا دن رہا تب شیام اور شیاما دونون استری روپ سے بنسی بٹ کو چلے گئے۔

دوہا

چلے ہرکھ بن کنج کو جگل نار کے روپ | اک گوری اک سانوری شوبھا پرم انوپ

جب راہ مین چندراولی سکھی سے بھینٹ ہوئی تب اوسنے پہچانا کہ یہ شیام اور شیاما استری روپ بنکر بنسی بٹ مین بہار کرنے جاتے ہین جب چندراولی نے ہنسکر شیاما سے پوچھا کہ کہو پیاری یہ نئی سکھی سانولی صورت موہنی مورت کہانسے آئی جو تیرا اتنا پریہار کرنے جاتی ہو تب رادھا پیاری بولی کہ یہ سکھی متھرا مین رہتی ہے مین للتا کے ساتھ وہان دہی بیچنے گئی تھی میری اور اسکی جان پہچان ہوگئی اسی کارن مجھسے بھینٹ کرنے کو یہان آئی ہے اسوقت موہن پیارے نے یہ سمجھکر کہ چندراولی کے پہچان لینے سے سب سکھیان میری ہنسی کرینگی گھونگھٹ سے اپنا منھ چھپا لیا تب چندراولی سکھی بولی کہ اے رادھا تو اس سکھی کو بھی متھرا سے بلا کر اپنے گھر کے پاس بسا دے کہ جسمین تو اور یہ دونون جوبھت سندری اور جوان ہین شیام سندر سے پریت کرکے انکو سکھ دیا کرین اور یہ استری ایسی موہنی روپ ہے کہ جسکو دوسری استری دیکھکر موہت ہوجاے ذرا مجھکو تو اسکا منھ اچھی طرح دکھلاؤ جس مین میری بھی انکھین ٹھنڈی ہون۔

دوہا

ایسے کہہ چندراولی گھیو شیام کر جاے | یہ اب لون کہون ناسنی تریہ سون تریہ سہاے

پھر چندراولی موہنی مورت کا گھونگھٹ اٹھا کر بولی کہ تم مجھسے کیا لجیا کرتی ہو مین تمکو آگے سے پہچانتی ہون جب چندراول استری

رُوپ شیام سُندر سے آنکھ لڑا کر اُنکا گال ملنے لگی تب رسک بہاری نے لجّت ہو کر آنکھ نیچی کر لی یہ حال اُنکا دیکھکر چندراولی بولی کہ اے رادھا پیاری جب سے تو نے اس سنکھی سے پریم لگایا تب سے ہم لوگون کی پریت چھوڑ دی تم دونون برندابن کے کُنج مین جا کر بہار کرو تمکو اپنے مطلب کے سوائے دُوسرے کا سُکھ اچھا نہین لگتا جب موہن پیارے نے سمجھا کہ یہ مجھکو پہچان گئی ہی اب اِس سے پَردہ رکھنا بیکار ہی تب ہنسکر چندراولی کو گلے سے لگا لیا اور داہنی طرف چندراولی اور بائین طرف رادھا پیاری کا ہاتھ پکڑے ہوئے آنند سے مبنی ہٹ کو چلے گئے اور رات بھر وہان رادھا پیاری سے بھوگ اور بلاس کیا پرات سمے شیام سُندر پُرش روپ بنکر اپنے مکان پر آئے اور رادھا پیاری اور چندراولی اپنے اپنے گھر گئین۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| | دوہا | | |
| اَتِ پیتر نند لال کی لیلا للت رسال | | جو سُکھ دَرلبھ شوِ سنگ سو لوٹت برجبال | |

ایک دن رادھا پیاری سولھو سنگار کر کے اپنا مُنھ دَرپَن مین دیکھنے لگی تو شیام سُندر کی مایا سے اُنکین اپنی پرچھائین دیکھکر یہ سمجھی کہ کوئی دوسری چندر مکھی یہان آئی ہی جو یہ برج مین رہیگی تو موہن پیارے مجھے چھوڑ کر اِس سے پریت کرینگے

| | | | |
|---|---|---|---|
| | دوہا | | |
| یہ آئی رکھ لوک تے مہا سُندری نار | | برج مین تو ایسی نہین کوئی گوپ کمار | |

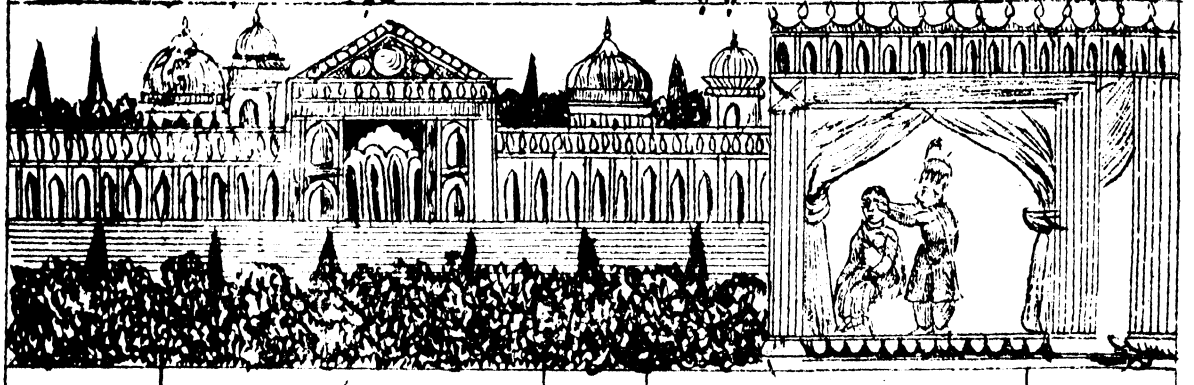
ایسا بچار کر رادھا پیاری نے اپنی پرچھائین سے کہا کہ اری تو کون ہی کہان سے آئی ہی ابھی جلدی اپنے گھر چلی جا اس گانون مین نند کشور بڑا ڈھیٹھ رہتا ہی وہ سب برجناریون کو ننگی کر دیتا ہی یہان رہکر تو اُسکے ہاتھ سے بہت دُکھ پاویگی۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| | دوہا | | |
| تیرے ہت کی کہت ہون مان چھے مت مان | | برج بس کے دُکھ پاے ہی سُن تو سُگھر سجان | |
| | سورٹھ | | |
| اَیسو ڈھیٹھ نہ آن تر بھون مین کوئو کہون | | جیسو برج مین کان من بھائیو سب سون کرت | |
| | دوہا | | |
| یہ تو بولت ہی نہین اَت کرسیلی بام | | دیکھت ہی یہ ریجھ ہین چھیل چھبیلے شیام | |
| | سورٹھ | | |
| بھئی سنوت یہ آے ہر اب یا کے بس بھئے | | سو رمرن بھیو آے ایجایو اُر برہ دکھ | |

جس سمے رادھا پیاری یہ باتین بورہون کی طرح اپنی پرچھائین سے کرتی تھی اُسی سمے موہن پیارے نے بھی وہان آکر جھروکھے سے یہ حال اُسکا دیکھا اور رادھا پیاری کو اُنکا آنا معلوم نہین ہوا۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| | سورٹھ | | |
| دیکھ جھروکے آے رہے شیام اک ٹک نرکھ | | اُر انند نہ سماے دیکھت پیاری کی سکھے | |
| کہت رسیلی بات جیون جیون تریہ پرتیہ جون | | تیون تیون سن ہر کھات برجباسی پر بھو سانورو | |

جب وہ پرچھائین رادھا پیاری کی کچھ جواب نہ دے کر وہان سے نہین گئی تب رادھا پیاری اُسکو اپنی سوت سمجھکر جھگڑا کرنے لگی اور موہن پیارے یہ حال شیاما کا دیکھکر چپ چاپ اُسکے پیچھے چلے گئے اور اپنے دونون ہاتھون سے رادھا پیاری کی آنکھین بند کیے درپن کو اُلٹ دیا رادھا پیاری کا سنگار کر کے آئینہ دیکھکر پرچھائین سے نصیحت کرنا اور موہن پیارے کا پیچھے سے آنکھین بند کر لینا



| | | | |
|---|---|---|---|
| سورٹھ | اینی سکھ آن پان پکڑے لا ڈلی | | بھلی کری تم کانھ ہین سکھین دھوکھے رہی |

جب درپن الٹ دینے سے وہ استری رادھا پیاری کو نہین دکھلائی دی تب وہ اُسکو پرچھائین سمجھکر خوش ہوگئی اور شیام سندر کے ساتھ بہار کرنے لگی جب کچھ دیر بعد موہن پیارے اپنے گھر چلے گئے تب للتا آدک سکھیان رادھا پیاری کے گھر پر آئین جب شیاما نے اُنکو بڑے آدر بھاؤ سے بیٹھا لا تب للتا سکھی بولی کہ اے پیاری کیا تجھے آج شیام سندر ملے ہین جو اتنا ہمارا آدر کرتی ہے یہ بات سُنکر رادھا پیاری حال آنے شری کرشن جی اور درپن اُلٹ دینے کا کہکر بولی کہ اے للتا یہ سب سکھ مجھکو تمھاری کرپا سے ملتا ہے یہ سُنکر للتا سکھی شیاما کے بھاگ کی بڑائی کرنے لگی جسوقت یہ پریم بھری باتین رادھا پیاری سکھیون سے کر رہی تھی اُسی سمے پھر موہن پیارے اپنا سب سنگار کیے نٹور روپ سانجے بنمالا پہرائے مرلی بجاتے ہوے رادھا پیاری کو دیکھنے آئے لیکن سکھیون کا جمگھٹ دیکھکر بھیتر نہین گئے برجبالون سے آنکھین لڑاتے نین مٹکاتے ہوے دوسری طرف چلے گئے ۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| دوہا | چھب ساگر سکھ کی اودھ گن مندر رس کھان | | موہ لیو من تریون کو رسک نریش سجان |
| سورٹھ | مُرلی مدھر بجاے پیاری پیاری نام کہہ | | سب کو جیت چراے گئے سدن آنند گھن |

جب سکھیون کا من اُنھون نے اپنی چتون سے موہ لیا تب وہ سب کامات ہو کر کہنے لگین کہ یہ سب دوش ہماری آنکھون کا ہے جو شیام سندر کی چھب دیکھتے ہی موہت ہوگئین اور ہمارا کل پرواار اور لوک لاج چھوڑا کر برج گوکل مین ہمکو بدنام کیا اپنے تو انکی چھب دیکھکر سکھ پاتی ہین اور ہمکو دن رات اُنکے برہ مین سوائے دکھ کے کچھ سکھ نہین ملتا ۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| دوہا | اب لے لوچن شیام کے سکھی ہمارے ناہہ | | لیے شیام رس روپ لے شیام لیے ان مانہہ |
| سورٹھ | کہا کرین سکھی شیام نین ہی کو دوش یہ | | بٹھہ کر بھئے غلام نیک مندہ مسکان پر |
| دوہا | لالچ لبر جیون مین مرگ آپ بندھاوت آے | | روپ لالچی نین تیون بھئے شیام بس جاے |
| ״ | اب ہم تلپت اُن بنا مرت یہی افسوس | | پیسا کھوٹا آپنا پرکھیا کیا دوس |

ایسی ایسی باتین سب برجبالا آپسمین کہتی ہوئی شیام سندر کا نٹور روپ اپنے ہردے مین رکھکر اپنے اپنے گھر چلی گئین لیکن

آٹھوں پہر روپ موہنی مورت کا انکی آنکھوں مین بسا رہتا تھا۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| پریم بھرے چھپ سوں بھرے بھرے آنند ہلاس<br>کرت انیک بہار روپ راس گن مدھ جگل | | جگل مادھری رس بھرے برج مین کرت ہلاس<br>رادھا نند کمار ربھاسی جن سکھ کرن | |

## ادھیائے انتیسوان - مرلی بجانا شری کرشن جی کا۔

شکدیو جی نے کہا کہ اے راجا پرکھیت جسطرح رسک بہاری جی نے کامدیو کا ابھمان توڑنے کے واسطے گوپیون کے ساتھ راس لیلا کی تھی وہ کتھا اپنی بدھ پرمان کہتے ہین سن لگا کر سنو کہ جب سے برندابن بہاری نے چیر ہران لیلا کر کے گوپیون سے سرد پورنماسی کو راس لیلا کرنے کے واسطے کہا تھا تب سے سب گوپیان اسی ابھلاکہ مین ایک ایک دن برس کے برابر سمجھکر کہتی تھین کہ کنوار کا مہینا جلدی آوے تو ہم لوگ پران پیارے کے ساتھ راس لیلا کر کے اپنا جنم سوارتھ کرین جب برکھا رت بیت کر سرد رت آئی تب موہن پیارے نے بچار کیا کہ اپنے بچن پرمان گوپیون سے راس لیلا کرنا چاہیے ایسا سمجھکر کنوار کی پورنماسی کو تین گھڑی رات بیتے مرلی منوہر کریٹ مکٹ سا جے بنمالا برا جے انگ انگ پر جڑاؤ گہنا پہنے پیتامبر کی کچھنی کاچھے نٹور روپ بنائے اپنے گھر سے نکلکر بن مین جا پہونچے تو کیا دیکھا کہ اس سمے چند رمان نے ایک کلا اپنی جو شری مہادیو جی کے پاس رہتی ہے وہ بھی لاکر سولھون کلا سے پرکاش کیا ہے اور جمنا جل موتی کے برابر نرمل ہوکر بہہ رہا ہے اور کمل پھول رہے ہین ہریالی گھٹا ٹوپ درختون کی چاندنی مین بہت شوبھا دے رہی ہے اکاش مین تارے کھل رہے ہین اور شیتل مند سگندھ ہوا بہکر جمنا جی لہرین لے رہی ہین۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| دوہا<br>سورٹھ | شری برندابن دھام کی شوبھا پرم پنیت<br>اور سکل سکھدھام بیکنٹھ آدک شیام کے | | برن سکے کب کون بدھ جن سنیت<br>یہ بہار لیشرام تا نے ات سندر سکھد |

اے راجا اس سمے موہن پیارے ایسے سندر معلوم ہوتے تھے کہ جنکے اوپر ہزارون کامدیو کو نچھاور کر ڈالے ایسی شوبھا دیکھکر نند کشور جی نے ایک اونچے درخت پر بیٹھکر جوگ مایا سے جگت مرلی پریم سے بجائی اور اوسکی دھن مین شری رادھا اور گوپیون کا نام لے لے کر انکو اپنے پاس بلانے لگے اسوقت ایسی مایا بیکنٹھ ناتھ نے کر دی کہ جن جن برجبالاؤن نے انکو اپنا پتی بنانے کی اچھا سے پوجا اور برت کیا تھا انھین کو وہ مرلی سن پڑی اور کسی کو نہین سن پڑی اور موہن پیارے نے بنسی مین سن ہرنے والا اور کام بڑھانے والا ایسا راگ گایا کہ جسکی آواز سنتے ہی شیا آدک سولھ ہزار گوپیان کام آتر ہوکر موہت ہوگئین اور لاج کاج چھوڑ کر الٹا پلٹا سنگار کر کے اسطرح برندابن کو دوڑین جسطرح ساون بھادون مین ندی اور نالون کا پانی سمندر کی طرف زور سے بہتا ہے۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| دوہا<br>سورٹھ | ادھر مدھر مرلی دھرے مرلید بھر سکھدین<br>رہیو نہ من مین دھیر باجی باجی کہہ اٹھین | | دھن سن موہن گوپکا تن من پر گئے مین<br>بیاکل مہا شر یر سن مرلی برج کی ترن |

## کیبت

| | |
|---|---|
| باجی بوکرائین باجی دیکھے کو دھائین باجی اکلائین سن بنسی بنسی دھر کی<br>باجی نہین بولین باجی سنگ لاگ ڈولین باجی کو بسر گئی سدھ مدھ گھر کی | باجی ناتھارین چیر باجی نادھرین دھیر باجی کے اٹھی پیر بہانل بھر کی<br>باجی کہین باجی باجی باجی کہین کہان باجی باجی کہین باجی بنسی سانورے سندر کی |

اور راجا پریکچیت جو گوپی گاے دُھتی تھی اُسکے ہاتھ سے دودھ کا برتن گر پڑا اور جو بھوجن کرتی تھی اُسنے کَور چھوڑ کر ہاتھ بھی نہین دھویا اور جو رسوئین بناتی تھی اور دودھ آگ پر چڑھائے تھی اُسنے اُسی طرح چولھے پر چھوڑ دیا اور جو سُرمہ اور کاجل لگاتی تھی وہ دُوسری آنکھ مین بنا لگائے اُٹھ دوڑی اور جو اپنے پت کے پاس ننگی اچیت سوتی تھی وہ اُسی طرح ننگی چلی گئی اور جو لڑکے کو دودھ پلاتی تھی روتا چھوڑ کر چل نکلی اور جو اپنے پت کو بھوجن کراتی تھی وہ بنا کھلائے اُٹھ چلی اور جو برجبالا موہن پیارے کی چرچا کر رہی تھی وہ اسے چھوڑ کر اُٹھ بھاگی اور گھبراہٹ سے ایک نے دوسرے کا حال نہین پوچھا کہ تو کہان جاتی ہے اور مارے گھبراہٹ کے ہاتھ کا گہنا پانوٗن مین اور گلے کا گہنا بازو پر باندھ لیا اور لہنگے کی جگہ چادر پہنکر ساری اوڑھ لی اور جلدی کے مارے چولی ہاتھ مین لیے ہوے اُٹھ دوڑی اور اپنے گھر والون کا کہنا کسی نے نہین مانا۔

دوہا

یریت لگی برجناتھ سے تن من کی سدھ نا نہہ
یا بدھ جو جا بدھ ہتی سدھ بدھے بسار

جتنے سبھو کھن ناتھ کے پہرے جانگھن ما نہہ
بھاج چلین برجراج پے لاج کاج دُھر دوار

بن مین مُرلی بجانا شری کرشن جی کا اور دوڑنا سب گوپیون کا



جب ایک گوپی جو اپنے پت کے پاس سوتی تھی اُٹھکر بھاگ چلی اور اُسکے پُرش نے اُسکو زبردستی پکڑ کر نہین جانے دیا تب وہ برجبالا شری کرشن جی کے دھیان مین تن اپنا تیاگ کر دیبیہ روپ سے سب گوپیون سے پہلے شری کرشن جی کے پاس جا پہونچی شری کرشن بیکنٹھ ناتھ نے اُسکی پریت اور بھگت دیکھکر اُسے مکتِ پد دی دی۔ اتنی کتھا شُکدیو راجا پریکچیت نے پوچھا کہ اے مہاراج اُس گوپی نے تو شری کرشن جی کو پرمیشور جانکر پریت نہین کی تھی بلکہ کامدیو کے بس ہو کر اپنی جان دی تھی پھر کسطرح مکت پائی یہ بات سُنتے ہی شکدیو جی کرودھت ہو کر بولے کہ اے راجا مین نے کئی بار تجھکو سمجھایا لیکن تو سمجھا نہین پانا سن - پرمیشور نرگن روپ ہو کر سب جیون کے پالک ہین وہ ہمیشہ ایک طرح پر رہتے ہین جسطرح پارس پتھر سے لوہا جان مین یا انجان مین چھو کر سونا ہو جاتا ہے اور امرت پینے سے جیو نہین مرتا اسی طرح پرمیشور سے من لگانے والا جیون مکت ہوتا ہے دیکھو جس سسپال نے

پرمیشور کو ایسا برا لگا کہ جو پوتنا اور بتاسر آدک اُنکا پران مارنے کے واسطے آئے تھے اُنکو پرمیشور نے کیسی گت دی نارائن جی دشمنی اور دوستی سے کچھ کام نہ رکھکر کیول اپنی طرف من لگانے والے سے خوش ہوتے ہین کام کرودھ لوبھ موہ کسی طرحسے اُنکو یاد کرنا چاہیے اور جو کوئی دھیان اور اسمرن مرتے وقت کرتا ہی اُسکی مکتی ہونے مین کچھ سندیہہ نہین ہی۔

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| دوہا | جو سیال مہا ادھم ہر کو سمرن بار | | تا ہو کو نرچ پرد یو ایسے آدھم اُدھار | |

جو آدمی ظاہر مین چھاپا اور تلک لگا کر لوگون کو دکھلانے کے واسطے جپ تپ بھجن کرتا ہی اور بھیتر سے پریت نہین رکھتا اسکا مکت ہونا کٹھن ہی سچے من سے بھگتی اور پریت رکھنے والے مکتی پدوی پر پہونچتے ہین اور جو لوگ شری کرشن جی کی کرپا سے بھوساگر پار اُتر گئے اُنکا حال کچھ تھوڑا سا کہتے ہین سنو کہ نند اور جسودا نے اُنکو اپنا بیٹا جانا اور گوپیون نے اُنکو مہا سندر دیکھکر اپنا پتی جانا اور راجا کنس نے اُنکو اپنا دشمن پران لینے والا سمجھا اور گوال بالون نے اُنکو اپنا متر جانا اور پانڈو اور رشتہ بینیون نے اُنکو اپنا نات دار اور بھائی بند سمجھا اور جوگیون اور منیشورون نے پرمیشور بھاو مانا تھا ان سب کو بیکنٹھ ناتھ نے کرتارتھ کر دیا جو ایک گوپی اُنسے پریت لگا کر مکت ہوئی تو کون آشچرج کی بات ہی یہ بات سنتے ہی راجا پریکچیت نے بنتی کیا کہ ای مہاراج اب میرا سندیہہ چھوٹ گیا کرپا کر کے آگے کتھا سنائیے شکدیو جی بولے کہ ای راجا پریکچیت جب رادھا پیاری آدک سولھ ہزار برجبالا ہری اُمنگ سے شری کرشن جی کے پاس جا پہونچین اُسوقت شیام سندر کیسے شوبھایمان معلوم ہوتے تھے جیسے تارون مین چندرمان شوبھایمان ہوتا ہی اور سوہنی مورت کی جھلک دیکھتے ہی سب گوپیان اُنپر موہت ہوکر جب آنکھون کی راہ سے روپ رس پینے لگین تب برندابن بہاری نے پہلے اُنکی کشل پوچھ کر پھر رکھائی سے کہا کہ تمھارے آنے سے مین خوش ہوا جو کچھ تم کہو وہ مین کرون لیکن رات کے وقت جو بھوت پریت سے ڈر کھا جانے کا وقت ہی تم لوگ جوان جوان استریان اپنے اپنے کل اور پروار کی پریت چھوڑ کر اُٹھا پلٹا سنگار کیے بور رہون کی طرح گھبرائی ہوئی یہان کیا کرنے آئی ہو۔

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| دوہا | تم اپنو گھر چھانڑ کے کیون آئین بن ماہہ | | رین سمے کل کی بدھو گھر جاہ کہون نہ جاہہ | |

تمھارے گھر والے تمکو ڈھونڈھتے ہونگے جو تمکو چاندنی رات مین بھوگ اور بلاس کی اچھا ہوئی تھی تو اپنے اپنے پت کے ساتھ کرتین اور جو مجھے پریم کی راہ سے دیکھنے آئی ہون تو مین بھی اپنے ساتھ پریت کرنے والون سے پریت کرتا ہون لیکن استری کو اپنے پت کی آگیا ماننا اور لوک لاج کا ڈر رکھنا جپ اور تپ کے برابر ہوتا ہی بید اور رشاستر مین ایسا لکھتے ہین کہ جو استری اپنے پت کو اندھا کانا کبڑا لولا لنگڑا کروپ کٹل لمپٹ جواری روگی درِدری کوڑھی کیسا ہی اوگنون سے بھرا ہو پرمیشور کے برابر سمجھکر پریم پوربک اُسکی سیوا اور ٹہل کرتی ہی وہ سنسار مین منو کامنا پاکر انت سمے مکتی پاتی ہی اور راو سکو سب کوئی کلوتنی کہتا ہی اور جو استری اپنے پت کو پرمیشور کے برابر نہ جانکر اُسکی نندا کرتی ہی یا اُسکو بُرا کہکر اُسکی سیوا نہین کرتی ہی یا دوسرے پرش سے پریت رکھتی ہی اُسکو لوک نندا کا ڈر لگا رہکر سن بانچھت پھل نہین ملتا ہی اور مرنے کے پیچھے نرک مین جاکر دکھ بھوگتی ہی اور جیسا ہم دور سے تمھاری بھگتی اور پریت کرنے مین خوش تھے ویسا یہان آنے سے خوش نہین ہوے کسواسطے کہ رات کو یہان چلے آنے مین تمھارے گھر والے بُرا مان کر سب برجباسی ہمکو اور تمکو بدنام کرینگے بھلا جو کچھ تمنے کیا وہ اچھا کیا اب تم چاندنی اور بن اور جمناجی کی شوبھا دیکھ چکین اب گھر جا کر اپنے اپنے پت کی سیوا اور ٹہل پریم پوربک کرو جسمین تمھارا بھلا ہو۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| دوہا | بج پت تج پر پت بھجے ترے یہ کلین نہین ہوے | | مرے نرک جیوت جگت بھلو کہے نہین کوے |
| سورٹھ | جو تن کو پت دیو کہت بید مین بھی کہون | | کرو انھین کی سیو جو تم چاہت سکھ لہن |

اے راجا یہ بات گیان رو پی سنتے ہی سب برجبالا سوچ مین ہو کر سر نیچے کر کے ٹھنڈی ٹھنڈی سانس لیکر زمین ناخن سے کھودنے لگین اور چپ چاپ تصویر کی طرح ہو کر برہ ساگر مین ڈوب گئین اور آنسو بہانے سے سرمہ اور کاجل آنکھون بہکر گالون پر چلا یا اور کسی برجبالا کی مینہر ٹوٹ کر گر پڑی اور پہلے خوشی سے جو منھ انکا لال تھا وہ پیلا پڑ گیا۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| دوہا | ٹھگ بچن سن شیام کے جو رت انھین اکلاے | | چکرت بھئین من گن رہین مکھ کچھ بچن نہ آئے |

انھین جو برجبالا بہت چتر تھین وہ برہ کی آگ مین جلکر یون بولین کہ اے شیام سندر تم بڑے ٹھگ ہو کہ پہلے تو تمنے مرلی بجا کر سب کسی کا نام لے لیکر اپنے پاس بلا یا اور اچانک مین گیان دھیان تن من ہمارا تمھاری سوہنی مورت اور بنسی کی آواز نے ہر لیا اب تم کٹھور تا ئی سے بید اور شاستر سمجھا کر ہمارا پران لیا چاہتے ہو اے موہن پیارے جیسے تمنے رات کو ہمین بلا یا ہو ویسے ہی ہماری اچھا بھی پوری کرو ہم لوگون نے بید اور شاستر کی مرجاد اور لوک کی لاج اور کل پروار کی پریت کو تیاگ کر تمھارے چرنون سے جنکا دھیان بڑے بڑے دیوتا اور رکھیشور لوگ کرتے ہین پریت لگائی ہے ہم آدپرش کو چھوڑ کر ایسا دھرم نہین سیکھتین کہ سنساری مایا جال مین پھنسکر خراب ہو ویں سنساری مایا مین پھنسے رہنے سے کسی کا بھلا نہین ہوتا ہے اور من ہمارا تمھارے پریم مین پھنس رہا ہے اسلیے گرہستھی کے کام مین نہین لگتا تمھارے چرن چھوڑ کر ایک قدم ہمکو جانا مشکل ہے اتنی دور گھر کس طرح جاوین۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| دوہا | اب تمکو یہ اچت نہین سنو شیام سکھ راس | | من ہمرو اپنائے کے ہمکو کرت نراس |
| سورٹھ | پاپ یون کہ نا تھ یہ تو ہم جانین نہین | | بکی تمھارے ہاتھ ادھر امرت کے لوبھ سے |

اے نھا پر بھو ہم لوگ ابلا ناتھ کچھ جھوٹھ اور کپٹ نجانکر تمکو اپنا پت منسا سے جانتی ہین تمھاری مرد مسکان نے سب برجبالاون کو موہ لیا دوسرے تمھاری سہایک مرلی ایسی ملی ہے کہ جسکی آواز سنتے ہی چت ہمارا ٹھکانے نہین رہتا اور تمھارے چرنون کی پریت کہنے والا آدمی اپنے کل اور پروار کا پریم چھوڑ کر لوک نندا کا کچھ ڈر نہین رکھتا ہے اور اسکے ساتھ تم بھی پریت رکھتے ہو پرنتو اب یہ بات ہمکو جھوٹھ معلوم دیتی ہے کسواسطے کہ ہم لوگ تمھارے پریم مین اسوقت جنگل مین دوڑی آئین اور تم اپنے پاس سے ہمکو کھدیرتے ہو اور یہ بھی لوگ کہتے ہین کہ ایک من کا حال دوسرا آدمی جس سے وہ پریت کرے جانتا ہے یہ بھی تمنے کہنے کے واسطے بنا دیا ہے نہین تو ہماری پریت کی درد کو تم جنیال کرتے سواے اسکے بید اور شاستر کے موافق جبتک تمھارا چاہنے والا سنساری مایا سے من اپنا برکت نہین کرتا تب تک تمھارے پاس اسکا پہونچنا کٹھین ہے اور اسی شاستر کے پرمان سے ہم لوگ بھی اپنے گھر والون کی پریت چھوڑ کر تمھارے سرن مین آئی ہین جو تم شاستر کو جھوٹھا کر کے ہمارے چاہنے پر بھی ہم لوگون سے پریت نہین رکھتے تو ہمارا من جو تمنے ہر لیا ہے وہ پھیر دو نہین تو ہمکو اپنی داسی بناؤ جو پرگٹ مین تم ہمکو چھوڑ دوگے تو انھین ہمارا کچھ بس نہین ہے لیکن ہردے مین جو تمھارا باس آٹھون پہر رہتا ہے وہان سے بھاگ کر کہان جاؤگے۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| | دوہا | | |
| کر چھٹکائے جات ہو اب جان کے مونھ | | ہردے سے جب جاؤگے مرد گنون گی تو تھہ | |

جسطرح تمھارے چرنون کی سیوا ہمی جی بیکنٹھ مین کرتی ہین اسی طرح ہمکو بھی تمھارا چرناربند پیارا ہی جن چرنون کی دھور ملنے کیواسطے شری برہما جی اور شری مہادیو جی اور دیوتا چاہنا رکھتے ہین وہ چرن کمل ہم کسطرح چھوڑین اس موہنی مورت کی ہم لوگ داسی ہوکر اپنا تن من دھن اُسپر نچھاور کرتی ہین تینون لوک مین کون ایسا جیو جڑ یا چیتن ہی جو تمھاری چھب دیکھنے اور بنسی کی دھن سُننے سے موہت مہو جاے اے برجناتھ تمھارا نام دین دیال ہوا ہے سب سے زیادہ دنیا مین کوئی دین نہوگا اسلیے دیال ہوکر ہماری اچھا پوری کرو نہین تو تمھاری برہم اگنی مین اپنا بدن جلا کر مرتے وقت یہ اچھا کرینگی کہ سو جنم تک تمھاری داسی ہو کر سیوا کیا کرین تب ہمارے مرنے کا تمکو دوش ہوگا۔ ✤

| دوہا | برہ بکل لکھ گوپین کر پاسندھ بھگوان | اُنگ اُٹھے درگ بھریلے دین بچن سُن کان |
|---|---|---|

جب بیکنٹھ ناتھ نے بھی پریت گوپیون کی دیکھی تب بڑے پریم سے سب گوپیون کو اپنے پاس بُلا کر کہا کہ جو تمھاری ایسی ہی اچھا ہو تو میرے ساتھ راس منڈل کرو یہ بات سُنتے ہی سب گوپیان اسطرح خوش ہوگئین جسطرح مچھلی کو گرم بالو سے اُٹھا کر کوئی پانی مین ڈال دے پھر برندابن بہاری نے جوگ مایا کو بُلا کر آگیا دی کہ تم ہماری راس لیلا کرنے کے واسطے ایک مکان بہت اچھا جمنا کنارے طیار کرکے یہان بنی رہو اور ان برجبالاؤن کو گنا اور کپڑا اُوڑھ جس چیز کی ضرورت ہو وہ دیو یہ بات سُنتے ہی جوگ مایا نے اُسی وقت ایک چبوترہ گول اور بہت بڑا رتن جڑت طیار کر دیا اور اُسکے چارون طرف کیلے کے کھمبھ گاڑ کر موتیون اور پھولون کی جھالر اُنمین لگائی تب موہن پیارے نے شری رادھا اُدھک گوپیون سمیت وہان جاکر دیکھا تو اُس چبوترے کی شوبھا چاندنی سے بھی چوگنی دکھلائی دی اور چارون طرف جمناجی کی بالو سفید کپور کے برابر ہوکر ایک طرف درختون کی ہریالی بہت اچھی معلوم ہوتی تھی جب اُس چبوترے کے پاس ہر اچھا سے بہت طرح کے گہنے اور کپڑے اور باجون کے ڈھیر لگ گئے تب سب گوپیون نے جوگ مایا کی آگیا سے وہان جاکر اپنے اپنے من کے موافق گہنا اور کپڑا پہن لیا اور سولھون سنگار کرکے بہت طرح کے باجے لیکر شیام سُندر کے پاس اُنمن اور کامریس ہوکر اُس چبوترے پر گانے بجانے لگین۔

| راس کرما شری کرشن جی کا گوپیون کے ساتھ |
|---|



✤ سنسکرت کی بھاگوت مین بھی لکھا ہے کہ گوپیون نے کہا کہ او ہمارا جو چرناربند ہمکو دھرم شاستر کے موافق پتی کی سیوا کرنے کو کہتے ہو سو ہمکو اچھا نہین لگتا ہے کیونکہ ایک مورت کی داسی ہوکر دوسری مورت کی داسی ہونا پاپ ہے اسلیے تم اُس استری کو سونپ دو کہ جسکے پتی کی سیوا کرنا چاہیے اپنے سمیپ سے اپنے پتی کی سیوا کرنا چاہیے یہ سُنکر شری کرشن جی بولے کہ ساچے پت کی سیوا کرنا چاہیے تب گوپیون نے کہا کہ ہمارا جو دھرم ہے کہ اپنی سیوا تمھین قبول کرے۔

تب موہن پیارے نے رادھا پیاری کے ساتھ بیچ مین اپنے نج رُوپ سے رہکر اور سب دُو دُو گوپیون مین ایک ایک رُوپ اپنا پرگٹ کر دیا اُسوقت موہن پیارے گوپیون کے بیچ مین ایسے شوبھایمان ہو رہے تھے جیسے سُنہلی مالا کے دانون مین نیل من سوبھا دیتی ہے جب شیام سُندر نے گوپیون کے گلے مین ہاتھ ڈالکر مُنہ چومنے اور گال چھونے کے پیچھے اُنکو چھاتی سے لگالیا اور بنسی بجا کر بہت راگ اور راگنی اُنکو سُنائی تب گوپیون کا کلیجا جو برہ کی آگ سے جل رہا تھا موہن پیارے کے چندر مکھ کے چھو جانے سے ٹھنڈھا ہو گیا جب گھومتے وقت برندابن بہاری گوپیون کے پیچھے پیچھے پرچھائین کی طرح پھرتے تھے تب شیاما آدک گوپیان اُنکی چھب دیکھکر اور سُندرتائی پر موہت ہو جاتی تھی اور کبھی بانکے بہاری اپنی آنکھ اور بھوں مٹکا کر اُنکو خوش کرتے تھے اور کبھی اُنکا گانا سُنکر آپ خوش ہوتے تھے اور کوئی برجبالا اُنکی مرلی چھین کر آپ بجاتی تھی اور کوئی سر ملا کر گاتی تھی۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| | دوہا | | |
| ہنسنے جنھین سکھ پائے کے چندر مکھن کی اور | | پریم پریت رس بس بھئے پریتم نول کشور | |

اور راجا دہان اُسوقت ایسا آنند ہو رہا تھا کہ جسکو دیکھکر شری برہماجی اور شری مہادیوجی آدیونا یہ کہتے تھے کہ بڑا بھاگ برج کی استریون کا ہے کہ جس پر برہم پرمیشور کا درشن ہم لوگون کو جلدی دھیان مین بھی نہین ملتا ہے وہ بیکنٹھ ناتھ برجبالاؤن کے ساتھ راس اور بلاس کرتے ہین۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| دوہا | دھن دھن کہہ برکھین سمن مُدت سکل سرنار | | دھن موہن رمن رادھکا دھن ہین گوپ کمار |

اور راجا پرکھیت جب گوپیون نے ایسی کرپا موہن پیارے کی اپنے اوپر دیکھی تب ابھمان سے کہنے لگین کہ ہمارے برابر سُندر کوئی دوسری استری نہ ہوگی اسی سے سن ہرن پیارے ہم لوگون کے بس مین ہو کر بہت پیار کرتے ہین تر لوکی ناتھ کو ہمنے تالی بجا کر نچا دیا اب بنا آگیا ہمارے لیے کچھ نہین کر سکتے ہین ایسا بچار کر کے ایک گوپی بولی کہ اے نند کشور میرے پانون ناچتے ناچتے دکھنے لگے اور کوئی اُنکا ہاتھ پکڑ کر بیٹھ گئی اور کوئی کندھا تھام کر کھڑی ہو رہی۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| | دوہا | | |
| یا ہی بدھ برج سُندرن دیت پرم سکھ شیام | | لگھ پت گت آدھین اُت بھین گربتا یام | |
| | سورٹھ | | |
| پرم پریم کی کھان رُوپ شیل گن آگری | | کیون نہ کرین ابھمان جگ تر بھون جیتی | |

اتنی کتھا سُنا کر شکدیوجی بولے کہ اے پرکھیت جب گوپیان لاج اور دھرم چھوڑ کر بیکنٹھ ناتھ کو پاپ کی نگاہ سے دیکھنے لگین تب شریمن گرب پرہاری نے بچار کیا کہ یہ سب برجبالا مجھے اگیان کی راہ سے اپنا پت جانکر بدن سے بدن لپٹاتی ہین اور مجھے اپنے بھگتون کی سب بات اچھی معلوم ہوتی ہے پر ابھمان اچھا نہین لگتا اسلیے مین انکو اکیلا چھوڑ کر انتردھیان ہو جاؤن تو غرور اُنکا ٹوٹ جائیگا اور میرے جانے کے پیچھے یہ لوگ بن مین کیا کرتی ہین۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| سورٹھ | یہ بچار جیہ جان لے برجبھان کمار سنگ | | ہو گئے انتردھیان ہر جبا سی پر بھ سنگ تے |
| دوہا | اُن جانیو ہر بس کیو لالہ سن ابھمان | | پر بھ انتر جامی بھئے چھن مین انتردھیان |

## ادھیائے تیسوان ڈھونڈھنا گوپیون کا شری کرشن جی کو

راجا پریکھت اتنی کتھا سنکر بولے کہ اے مہاراج شری کرشن جی کے انتردھیان ہونے کے پیچھے گوپیون کا کیا حال ہوا شکدیو جی بولے کہ اے راجا جب راس منڈل مین شری کرشن مہاراج شری رادھا مہارانی سمیت انتردھیان ہوگئے تب سب گوپیون کا سکھ اور بلاس سہنے کی دولت کی طرح جاتا رہا اور سب برجبالا اس طرح بیکل ہوگئین جس طرح ہرنی اپنے غول سے بچھڑ کر گھبراتی ہے جب چت کچھ ٹھکانے ہوا تب یہ بین کہنے لگین۔

### کبت

جمنی کی آواز سن آئین نج لوگ لاج سوئی برجراج سماج سب ہی تجے گئے
مندمسکاے کے بھامن ہاے ہاے روپ رس پیاے پریم چیتن جگے گئے
کیے بلدیو نیچ بان سے ماری تان لے کے تم پران لاج ہری رتے گئے
اوہ نہ ملیں کچھ چاہنا ہماری شیام موہن دکھاروپ موہن کتے گئے

دوسری گوپی بولی کہ وہ چت چور اسی برندابن کی کنجون مین کہین چھپا ہوگا یہ بات سنتے ہی سب برجبالا شیام سندر کا نام لیکر چار وطرف جمنا کے کنارے اور بن مین پکار پکار کر کہنے لگین کہ ہے پران ناتھ ہمین چھوڑ تم کہان چلے گئے جب گوپیان انکو ڈھونڈھتے ڈھونڈھتے تھک گئین اور روتے روتے آنکھون مین اندھیرا چھا گیا تب انکی وہ دشا ہوگئی جیسے سانپ من کھو جانے سے بیکل ہوجاتا ہے اور مچھلی بغیر پانی کے تڑپنے لگتی ہے

دوہا
یہ بدھ سب کھوجت پھرین برہ اتر برجبال — کھلین بھل پاوت نہین کت کھو جہین نندلال

ایسے مہا دکھ مین ایک گوپی بولی کہ اے سکھی منہرن پیارے مجھے چھوڑ کر کہان چلے گئے ابھی تو میرے گلے مین ہاتھ ڈالے کھڑے تھے تم لوگون مین سے کسی نے جاتے دیکھا ہو یہ سنکر دوسری گوپی جو برہ کی آگ مین جل رہی تھی ہاے مار کر کہنے لگی کہ اری باوری جو مین انکو دیکھتی تو کیسے جانے دیتی ہم لوگ تو انکی سیوا منسا بچا کرمنا سے کرتی تھین نہ معلوم کون ایسا اپرادھ ہوا جو آدھی رات کو اس بن مین ہمین اکیلے چھوڑ کر چلے گئے اسی طرح سب برجبالا اپنا اپنا دکھ ایک دوسرے سے کہکر بہت بلاپ کر کے بولین کہ اے برجبالا تم لوگ ابلا ناتھ کو تم اتنا دکھ دیتے ہو ہمنے اپنا تن من دونون تمھارے اوپر نچھاور کر دیا ہے اسلیے ہم لوگون کو بنا دام کی داسی سمجھکر جلدی اپنا درشن دیو جب بہت بلاپ کرنے اور ڈھونڈھنے پر بھی کہین کچھ پتا موہن پیارے کا نہین ملا تب بڑی آواز سے بولین کہ اے پیشو رہم ابلا ناتھ کہان جاکر انھین ڈھونڈھین اور کس سے اپنا دکھ کہین اور کون ایسا اپاے کرین کہ جسمین ہمارا چت چور نند کشور ملجاے یہان آدھی رات کو تو کوئی راہی بٹوہی بھی نہین دکھلائی دیتا جس سے انکا پتا پوچھین جسوقت سب گوپیان اس طرح بلاپ کر کے رو رہی تھین اسوقت ایک سکھی بولی کہ سنو پیاریو اس بن مین جتنے درخت اور پیش اور پنچھی دیکھتے ہو یہ سب پچھلے جنم کے رکھ اور من ہین انھون نے کرشن لیلا کا سکھ دیکھنے کے واسطے برج مین جنم لیا ہے ان لوگون نے شیام سندر کو ضرور دیکھا ہوگا اسلئے انکا حال پوچھو تو معلوم ہو سکتا ہے یہ سنکر سب برجبالا بورہون کی طرح جالو رون اور درختون سے پوچھنے لگین کہ ابھی موہن پیارا ہمارا من چور اکر مارے ڈر کے بھاگ گیا ہے تمنے دیکھا ہو تو بتاؤ دوسری سکھی بولی کہ ہے گوکر پیپر برگد کٹہر ابیر پاکر نیم تلسی جامن آم املی گولر کدم بیل فالسہ آوک کے برچھ تم لوگ پراپکار کرنے کے واسطے برت لوگ مین جنم لے کر اپنی چھایا اور پھل اور پھول سے سبکو سکھ دیتے ہو ہم لوگونکا من ہر کر نندلال جی انتردھیان ہوگئے ہین تمنے دیکھا ہو تو بتاؤ اور سکھی نے کہا کہ ہے کچنار چمپا کے برچھ تمنے کہین نندکمار کو دیکھا ہو دوسری نے پوچھا کہ ہے تلسی تم شیام سندر کو بہت پیاری ہو وہ تمھارے بنا

بھوجن نہین کرتے اِنکا حال تمکو ضرور معلوم ہوگا۔

دوہا | اشری تلسی کو دیکھ کے جیہ کی کہت سُناے | مالھن پربھو کی پران پریہ پریتم دیو بتاے

انتردھیان ہونا شریکرشن جی کا اور ڈھونڈھنا گوپیون کا



دوسری برجبالا نے کہا کہ اے آنار تیرے دانت نکلے رہنے سے ہمین معلوم ہوتا ہی کہ تو نے نند لال جی کو ضرور دیکھا ہوگا دوسری بولی کہ کیلا تیرے نرم نرم پتون پر موہن پیارے ہمیشہ بھوجن کیا کرتے تھے دیا کرکے ہمکو اُنکا پتا بتا دے اب اُنکے برہ کا دُکھ ہمسے سہا نہین جاتا دوسری کہنے لگی کہ اے اشوک کے برچھ تیرا نام پرمیشور نے اسی واسطے اشوک رکھا ہی کہ جسمین تو دوسرون کا شوک مٹا دے ہم لوگ شری کرشن جی کے برہ ساگر مین ڈوب رہی ہین تو نے اُنکو دیکھا ہو تو بتلا دے اور ہمارا شوک چھڑا دے نہین تو آج سے اپنا نام اشوک مت رکھو۔ دوسری نے کہا کہ اے چندن تجھکو نند کمار جی بہت پیارا جانکر اپنے بدن مین لگاتے تھے تو اُنکو جانتا ہو تو بتلا کر جگت مین جس لے لے۔

دوہا | مالھن پربھو جن درشن سوکھن پرست شیام تنو پر | تنکو بھینٹ گوپیکا میٹت آرکی پیر

دوسری بولی کہ اے جوہی مالتی نواری چمیلی کے پھول تمنے اِسطرف موہن پیارے ہمارے کو جاتے دیکھا ہی تمہارا روپ دیکھنے سے ہمکو معلوم ہوتا ہی کہ وہ اپنا ہاتھ تمپر پھیرتے گئے ہین اسلیے تم لوگ خوشی سے پھولے ہوے ہماری ہنسی کرتے ہو دوسری بولی کہ اے کیتکی کے پھول تیری سگندھ لینے کے واسطے دیش دیش کے بھونرے آتے ہین ہم دُکھیون پر دیال ہو کر اُنسے شیام سُندر کا پتا پوچھکر ہمسے بتلا دے دوسری نے کہا کہ اے پرتھی تیرے اوپر بیکنٹھ ناتھ ہمیشہ کرپا کرتے آئے ہین جب تجھکو ہرنیاکش دیت پاتال مین لے گیا تھا تب وہ بارا ہ رُوپ دھر کر اپنے دانتون پر تجھے اُٹھا لائے تھے اور بادن اوتار لے کر راجا بل سے تجھے دان مین لے لیا تھا اسلیے تیرے برابر دوسرے کا بھاگ نہین ہو سکتا تجھکو اُنکا پتا ضرور معلوم ہوگا کیونکہ تیرے اوپر اپنے چرن رکھکر گئے ہین ہمکو اپنے اوپر نچھاور سمجھکر جلدی اُنکا پتا بتا دے۔

دوہا | چرن کمل جگدیش کو سدا رہے تم شیش | مالھن ایش بتا دے کے ہمسے لیوا شیش

اے راجا جب بہت پوچھنے پر بھی کسی نے پتا شیام سُندر کا نہین بتلایا تب بہت بلاپ کرکے چاروںطرف اُنکو ڈھونڈھنے لگین

اُنکی یہ دشا دیکھکر سب پیش اور پیچھی اور برچھ اُس بن کے اِتنا سوچ کرتے تھے کہ جسکا حال کہا نہین جاتا اُسی وقت ایک گوپی نے شری کرشن جی کے پانوٗن کا چنھ دیکھکر سب گوپیون کو دکھلایا وہ نشان دیکھتے ہی سب گوپیون نے وہان کی دھور اُٹھاکر اپنی اپنی آنکھون سے لگائی اور اُس پر تھوی کو چوم کرنے لگین کہ بھلا اُس چت چور کا پتا تو لگا کہ اِسی طرف کو گیا ہی پھر تو سب گوپیان اُس چرن کی چنھ کو دیکھتی ہوئین آگے کو چلین جب تھوڑی دور اور بڑھین تب ایک استری کے پانوٗن کا بھی نشان دیکھ پڑا جب اُسکو دیکھکر گوپیون کو بہت دُاہ پیدا ہوا تب بڑے دُکھ سے آپسمین کہنے لگین کہ دیکھو سکھیا ماُنکو بہت پیاری ہی جو اُسکو اپنے ساتھ لے گئے ہین شیانا نے پچھلے جنم مین شری مہادیو اور پاربتی جی کا بڑا تپ کیا تھا جو اکیلے مین شیام سُندر کے ساتھ سُکھ اُٹھاتی ہی اور ہم لوگ اُنکے برہ مین رات کو بھٹکتی پھرتی ہین۔ دوسری سکھی بولی کہ شری کرشن جی کا دھیان اور اُسمرن کرنے والا مُکت پدوی پاتا ہی لیکن شیاما کی برابری وہ بھی نہین کرسکتا کہ وہ تو نند کمار کا منھ چوم کر اپنا جنم سوارتھ کرتی ہی۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| دوہا | وہ ایسی بڑبھاگ ہی سُندر سُکھر سُجان | | ماتھن پر بُھج کے سنگ مین آدھر کرے مدھو پان |

اِسی طرح سب نے سوچ کرتے ہوے تھوڑی دُور آگے جاکر کیا دیکھا کہ وہان رادھا پیاری کے پانوٗن کا چنھ نہین ہی کیول موہن پیارے کے چرنون کا چنھ دکھلائی دیتا ہی تب آپس مین کہنے لگین کہ معلوم ہوتا ہی کہ یہان سے موہن پیارے اسینھ کے بس ہوکر رادھا پیاری کو اپنے کندھے پر چڑھا کرلے گئے ہین جب تھوڑی دور اور آگے جاکر گھاس جمی ہونے سے کچھ نشان پانوٗن کا زمین پر نہین دیکھ پڑا تب بہت بیاکل ہوکر وہان سے پھرنے لگین تب ایک جگہ نرم نرم پتون کے بچھونے پر رادھا پیاری کا چرن دُور تک پڑا ہوا پہچان کر ایک سکھی نے کہا کہ اوسکھی یہان مَن ہرن پیارے نے بیٹھکر رادھا پیاری کا سنگار کرنے اُسکی چوٹی پھولون سے اپنے ہاتھ گوندھی ہی اُسوقت پیچھے بیٹھنے سے موہن پیارے کا منھ رادھا پیاری کو نہین دکھلائی دیا اُس سے اُٹھ دوڑ کر لیکر دیکھا تھا جسمین اُنکی موہنی مورت مجھے دکھلائی دیکر میرا چندر مکھ اُنکو دیکھ پڑے یہ بات سُنتے ہی سب برجبالا سوتیا ڈاہ سے اور بھی زیادہ بیاکل ہوکر موہن پیارے کو ڈھونڈھتی ہوئی تھوڑی دور اور آگے گئین تو کیا دیکھا کہ رادھا پیاری اکیلی بن مین کھڑی ہوئی ہاتھ پسارے الپسار رہی ہی جیسے سانپ مَن کھو جانے سے بیکل ہو جاتا ہی اور شیاما کا بلاپ دیکھکر سب پیش اور پیچھی اور درخت اُس بن کے روتے تھے اور شیاما مار ڈر کرتی تھی کہ ہے پران پیارے رات کو مجھے اکیلے بن مین چھوڑ کر کہان چلے گئے اپنی داسی سمجھکر میری سُدھ لیو رادھا پیاری کو دیکھتے ہی سب برجبالا ایسی خوش ہوئین جیسے کسی کا گیا ہوا مال آدھا ملجاے۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| دوہا | جت تت تے دھائین بج برج سُندر راگاے | | بیاکل للھ اتِ لاڈلی لینو کنٹھ لگاے |
| سورٹھ | کہان گئے گوپال بار بار پوچھت سے | | مُرچھت بری تہہ کال لکھ تے بچن نہ آوہی |

جب للتا آدک گوپیون کے دیکھنے سے رادھا پیاری کا رونا کچھ کم ہوا تب ٹھنڈی سانس لے کر بولی۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| دوہا | کا پوچھو مُوسون سکھی موہن کی نٹھراے | | نہین جانون وہ کت گئے موہو کو چھکاے |

شکدیو جی نے کہا کہ اے راجا پریکچیت شری رادھا مہارانی کے چھوڑ جانے کا کارن یہ ہی کہ جب شیام سُندر نے شری رادھا جی سمیت انتردھیان ہوکر بہت گھنا پھولون کا بناکر شیاما کو پہنایا اور اُس سے بھوگ اور بلاس کرکے بہت سُکھ دیا تب شیاما نے ابھمان کی راہ سے بچار کیا کہ میرے برابر کوئی دوسری استری سُندر نہوگی موہن پیارے کو مین نے بس کرلیا

اِنھون نے کیول میری پرسنتا کے واسطے برجبالاؤن کو بلا کر راس منڈل کیا تھا کیونکہ سب کو چھوڑ کر بھی کو اپنے ساتھ لائے ہین ایسا سمجھکر رادھا پیاری بولی کہ اے من موہن پیارے میرے پانؤن ناچنے اور راہ چلنے سے دکھنے لگے اسلیے مجھسے پیدل نہین چلا جاتا مجھے اپنے کندھے پر چڑھا کر لیچلو یہ بات سنتے ہی گرب پہاری بھگوان نے جانا کہ اِسنے میری مہانہ جانکر ابھمان کیا اسلیے کچھ ڈنڈ اِسکا کرنا چاہیے ایسا بچار کر شیام سندر نے اپنی پیٹھ جھکادی اور مسکراکر رادھاجی سے کہا کہ آؤ میرے کندھے پر چڑھو جیسے شیا نے ایک پیر اُٹھا کر کندھے پر بیٹھنا چاہا ویسے آپ انتر دھیان ہوگئے تب شیاما اسی طرح کھڑی رہگئی ۔

| | | |
|---|---|---|
| دوہا | چکت بھئی تب ناگری کہان گئے ہیں شیام | من ہی من پچھتات اَتِ بھولی تن سدھ بام |
| سورٹھ | مین کینھو ابھمان نار بدتھا اوچھی سرات | وے پریہ پریم سجان جان لئی سوچت کی |
| دوہا | ماکھن پر بھو کو برہ دکھ کاسون برنو جاے | اپنو دوش بچار کے بار بار پچھتاے |

اے راجا جب گوپیون نے دیکھا کہ برج دے کر رادھا پیاری سے پوچھا تب اُسنے اپنے ابھمان کرنے اور شیام سندر کے انتر دھیان ہونے کا حال جیون کا نیتون کہہ سنایا جب گوپیون نے شیاما کو بھی اپنی طرح برہ کی آگ مین جلتے ہوے دیکھا تب بلاپ کرکے بولین کہ اے برجناتھ تمھارے بجوگ مین ہمکو ایک ساعت کلپ کے برابر معلوم ہوکر پران نکلا چاہتا ہے جلدی دیال ہوکر درشن دیو جب بہت ڈھونڈھتے پر بھی کہین پتا اُنکا نہ پایا تب نراس ہوکر بلاپ کرنے لگین

## کبت

| | |
|---|---|
| برہا نل ڈاڑھی سب ٹھاڑھی سی گرین بھوم گاڑھی پیر باڑھی نج ہاتھ دھین ماتھ ہی | |
| موہن کی ہیت مین اچیت ہوے میکارا ٹھین اب سدھ لیت فاہین ہمری پران ناتھ ہی | |
| کیسی گت کینھ دین سکھد پربین کا تھ کئے بلد یوین جیسے بن پانتھ ہی | |
| دُسہ سموین دُوڈ دُنین سے کھوئین ات برہ مین کھوئین گوپی روئین ایک سا تھ ہی | |

اُسوقت ایک گوپی جو بڑی چترتھی بولی کرشن پیاری یو اِس رونے اور دوڑنے سے کچھ کام نہین نکلتا جب وہی کرپا نِدھان دیا کرکے اپنا درشن دینگے بھی مل سکتے ہین نہین تو اُنکا پتا لگنا کٹھن ہے اسلیے سب گوپی ایک جگہ بیٹھکر اُنکا دھیان اور اسمرن کرو تو یقین ہے کہ وہ دکھ بھنجن نندنندن دیال ہوکر اپنا درشن دینگے یہ بات سنتے ہی سب برجبالا جمنا کنارے جہان شیام سندر سے الگ ہوئی تھین جاکر اُنکی چرچا آپسمین کرنے لگین اور اِس سکھ کے استھان چنوترے کو دیکھکر بولین کہ اے من ہرن پیارے جب سے تمنے برج مین جنم لیا تب سے سدا ہماری رچھا کرکے ہمکو سکھ دیا آج کیون اِتنے کٹھور اور نردئی ہوکر ہمکو دکھ کے سمدر مین ڈبوتے ہو جو تمکو ہمارا پران ہی لینا تھا تو پہلے ہی گوبردھن پہاڑ ہمارے اوپر کیون نہ گرا دیا ایسے جینے سے مرنا اچھا ہے پھر گوپیون نے جوگ مایا کو جو بہت طرح کا روپ رکھ لیتی تھی اپنے ساتھ لیا اور آپس مین شری کرشن جی کی بال لیلا کرنے لگین اسمین ایک برجبالا نے آپ شری کرشن بنکر جوگ مایا کو پوتنا بنایا اور دودھ پیتے وقت چھاتی کی راہ سے پران اُسکا نکال لیا جب دوسری جسودا بنکر دہی بیچنے لگی اور کرشن روپ برجبالا نے دہی اور مٹکے کا برتن توڑ کر گوال روپ گوپیون سمیت ماکھن کھانا شروع کیا تب جسودا نے کرودھ کرکے اُنکو اوکھل سے باندھ دیا اُسوقت کرشن روپ گوپی نے جملہ اور ارجن دونون درخت جو گ مایا ہی تھی اکھاڑ ڈالا

جب اِسی طرح جوگ مایا نے بتاسُرا گھاسُر بکاسُرا ادر ترنا ورت راجھس بنکر کرشن روپی برجبالا کو مارنا چاہا تب کرشن رُوپ گوپی نے اُسکو مار گرایا پھر جوگ مایا نے بہُت کیُو دین وہان پرکٹ کر دین تب کرشن روپ گوپی آنکلو چرانے لگے جب جوگ مایا نے کالی ناگ بنکر پھنکار مارنا شروع کی تب کرشن رُوپ برجبالا نے اُسکو ناتھ ڈالا دوسری گوپی نے بہُت کپڑا لپیٹ کر گوبر دھن پہاڑ بنا دیا تب کرشن روپ برجبالا نے اُسکو اُنگلی پر اُٹھا لیا اور پانی کی جگہ اُس پہاڑ پر درختون کا بیتا برسایا جب درخت کے ہلنے اور پتون کے گرنے سے آواز ہوتی تھی تب سب برجبالا اُسکو موہن پیارے کے پانون کا کھٹکا سمجھکر کہتی تھین کہ اے شیام سُندر دیکھیو تمھاری یاد اور چرچا کر کے ہم لوگ اپنے مَن کو دھیرج دیتی ہین اَب تم جلدی اپنی موہنی مُورت ہمکو دکھلاؤ

| دوہا | ماکھن پرکھ کے روپ گن دھیان دھرجو کوے | مَنڈ ہوئے دُکھ سوچ سب بہُ سُکھ پاوسوئے |
|---|---|---|

اے راجا اسوقت گوپیون نے بال چرتر شری کرشن جی کا کر کے ایسا من اُنمین لگا یا کہ اپنے بدن اور کپڑے کی سُدھ اُنکو بھول گئی۔

## ادھیائے اکتیسوان۔ بلاپ کرنا گوپیون کا شری کرشن جی کے برہ مین

شکدیو جی نے کہا کہ اے راجا پرکھیت جب پھر گوپیون کا چیت کچھ ٹھکانے ہوا تب جمنا کنارے بیٹھکر کہنے لگین کہ اے پریتم جب سے تم برج مین آئے تب سے ہم لوگون کو ہر روز نئے سُکھ دکھلائے جن ہاتھون سے تمنے لچھمی کو دان لیکر اُنکو اپنے چرنون مین باس دیا ہے وہی ہاتھ اپنی داسیون کے ماتھے پر رکھیے۔

## کبت

جا ہی ہاتھ دَھنکھ چڑھایُو سیتا پت جا ہی ہاتھ راوُن سنگھار لنک جا ری ہے
جا ہی ہاتھ تاریو اُدا ریو ہاتھ ہاتھی گہہ جا ہی ہاتھ سُندھ متھ لچھمی نکا ری ہے
جا ہی ہاتھ گرا ٹھائے گرو ردھاری بھیُو جا ہی ہاتھ نند کاج ناتھیو ناگ کاری ہے
ہون تو انا تھ ہاتھ جوڑ کہون دینا ناتھ وہی ہاتھ میرو ہاتھ گہیے کی با ری ہے

جسدن سے ہم لوگون نے تمھاری موہنی مُورت دیکھی ہے اُس دن سے ہمارا دھیان اور پران تمھارے چرنون مین رہکر دنیا کے کامون مین نہین لگتا ہمکو بہُت دین اور دُکھی جانکر اپنا چندر مُکھ دکھلاؤ ہماری آنکھین جو روتے روتے جل رہی ہین اُنکو ٹھنڈی کرو جو تمھین اپنے برہ مین ہم لوگون کو مارنا ہی تھا تو راچھسون کے ہاتھ اور داوانل آگ اور کالی ناگ کے زہر اور اندر کے کوپ سے کیون بچایا جو تم نند اور جسودا کے بیٹے ہوتے تو ایسی کٹھور تائی نہ کرتے نہ معلوم کسکے جنے ہو تمھارے برہ مین ہمارا ہردے جل رہا ہے اِس دُکھی ہو کر یہ کٹھور بچن تمکو کہتی ہین ہمارے مَن کا حال تمکو اچھی طرح معلوم ہوگا۔

| دوہا | دہی دودھ لیجات تھے ماکھن پرکھ برجراج | بتہون تو برجیو نہین سہیر کرت کہہ کاج |
|---|---|---|

یہ بات سُنکر دوسری گوپی بولی کہ سُنو پیارو اُنکو طعنہ مارنے سے کبھی نہ پاؤ گی وہ کیون بنتی کرنے سے پرسن ہونگے کیونکہ اُنکا نام دین بندھو ہے

| دوہا | تب اُن سب گوپن کہیو ناہین اور اُپائے | ماکھن پرکھ بنتی کرو بنتے ملین گے آئے |
|---|---|---|

یہ بات بچار کر سب برجبالاؤن نے کہا کہ اے شیام سُندر تم کیون نند اور جسودا جی کے بیٹے نہین ہو تمکو شری برجراج دھرشری شوجی اور دیوتا پر بھتی کا بھار اُتارنے اور جگت کے جیوون کی رچھا کرنے کے واسطے چھیر ساگر سے بنتی کر کے بُلا لائے ہین اے پران ناتھ

ہم لوگون کو بڑا اچنبھا معلوم ہوتا ہے کہ جب تم ہم ایسی بلا اور دکھیارین کا پران لیتے ہو تو پھر جتنا کسکی کروگے ہم استریون کا پران مارنے مین تمنے شور بیر تا بھی ہے اوس ہرن پیارے تمھاری مندمند مسکان اور ترچھی چتون اور بھونہہ کی مٹک اور گردن کی لٹک اور بانہون کی چمک اور نکھار بندی کی چمک جب ہم لوگون کو یاد آتی ہے تب چت ہمارا ٹھکانے نہین رہتا جب تم بن مین گئو چرانے جاتے تھے تب چار پہر دن تمھارے بیرہ مین ہمکو چار جگ کے برابر بیتتا تھا پھر شام کے وقت تمھارا چندر مکھ دیکھکر اپنی انکھین ٹھنڈی کرکے کہتی تھین کہ بھائی بڑے مورکھ ہین انھون نے انکھون کے اوپر پلک بنا دی کہ پلک مارنے سے اتنی دیر تک تمھاری موہنی مورت نہین دکھلائی پڑتی ای جگت پالک جن چرنون کا دھیان شری برہما جی اور شری مہادیو جی اوک اپنے ہردے مین رکھتے ہین انھین چرنون کا درشن دے کر ہماری اچھا پوری کر دو ہم کیسے ہین کہ جنکے دیکھنے اور ڈنڈوت کرنے سے بہت جنمون کے پاپ چھوٹ جاتے ہین اور لچھمی جی اپنے ہاتھ سے اُن چرنون کو دباتی ہین ای شیام سُندر جب تمھارے برہ مین ہمارا پران نکلجائیگا تب پیچھے سے امرت پلا کر کیا کروگے اب تک کیول تمھارے ملنے کی آسا سے اپنے پران رکھے ہین اپنی چھب دکھلا کر ہمارا کام روپی دکھ چھڑاؤ اور بنسی کی آواز سنا کر جیتا ہماری مٹاؤ رات کے وقت استریون کو کوئی اکیلے نہین چھوڑ دیتا ہے جس طرح تم شری لچھمی جی کو دن رات چھاتی سے لگائے رہتے ہو اسی طرح ہم لوگون کو بھی اپنے چرنون سے الگ مت کرو زیادہ کیا کہین جلدی اپنا درشن دیو تمھارا نام جگت مین کوئی ناتھ پرکٹ ہے اپنے نام کی لجا کرو یا اپنا نام گوپی ناتھ مت رکھو تم اپنے شیام رنگ کی طرح من بھی کالا کرکے ایسا نردئی پن کرتے ہو جو ہمکو برہ ساگر سے باہر نہین نکالتے اور تمھین ڈھونڈتے وقت ہمارے پانون مین کانٹے چبھتے ہین تسپر بھی تمکو دیا نہین آتی ہم لوگون کو اپنے دکھ پانے کا اتنا سوچ تو نہین ہے لیکن تمھارے کومل ایسے چرنون مین رات کو بھاگتے وقت جو کانٹے چبھتے ہونگے وہ ہمارے کلیجے مین سالتے ہین کسواسطے کہ تمھارے چرنون کا باس ہمارے ہردے مین رہتا ہے اسلیے تم جلدی یہان چلے آؤ تو تمھارے نرم نرم پانون اپنی نرم نرم چھاتیون سے لگا کر اپنا کلیجا ٹھنڈا کرین یا تم کہین بیٹھکر رات بتا دیو جس مین تمکو دکھ نہ ہو تمکو دکھ ہوسکنے سے ہمارا پران نکل جائیگا اپنی جان مین ہم لوگون نے کچھ اپرادھ تمھارا نہین کیا پھر کسواسطے دکھ مان کر اتنی کٹھورتائی کرتے ہو جو اسواسطے ہمارے اوپر کرودھ کیے ہو کہ بنا حکم اپنے پتون کے تم لوگ رات کو میرے پاس کیون چلی آئین اس بات مین بھی ہم لوگون کا دوش نہین ہے کسواسطے کہ تمھاری بنسی سُنکر بڑے بڑے دیوتا اور رکھیشون کا چت ٹھکانے نہین رہتا اور اوسکی دھن سُننے سے دیو کنیا موہت ہوکر اپنے کو سنبھال نہین سکتین ہم لوگون کی کیا سامرتھ ہے جو مُرلی سُنکر اچیت نہو جائین جب تم یہ کہو کہ تمھاری کام روپی اگن اپنے اپنے پت سے بھینٹ کرنے مین بجھ جائیگی تو ایسا سمجھنا نچاہیے کیونکہ اگر ہماری اگن لگنے بجھنے کی جوگ ہوتی تو ہم اپنے پت کو چھوڑ کر تمھارے پاس کیون آتین ای دینا ناتھ جو ہم لوگون کی پریت منسا باچا کرمنا سے تمھارے چرنون مین ہو تو اپنا درشن دے کر ہمارا دکھ ہرو۔

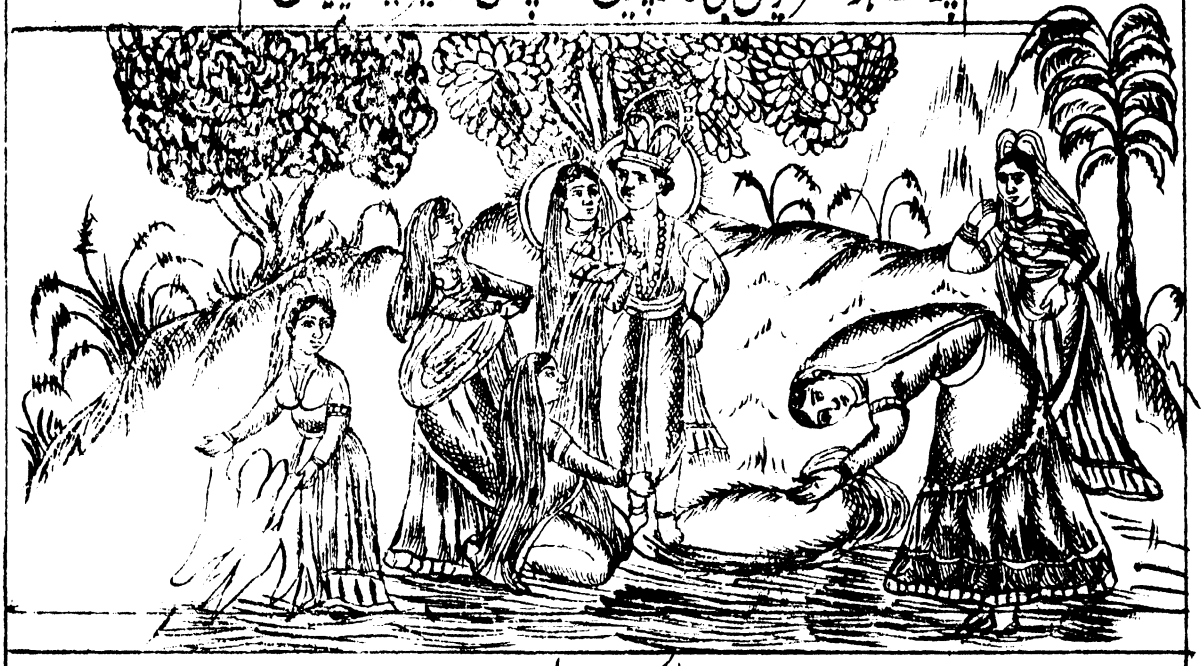
| دوہا | اناگ اناگ سب ورگ بھیو مورنکھ کی بھانت | | ماکھن چور بھرجی اُلہو سُندر رکھ مسکات | |
|---|---|---|---|---|

ای راجا جب یہ سب بنتی اور بلاپ کرنے پر بھی شیام سُندر کا درشن نہین ملا تب سب گوپیون نے بیاکل ہوکر ملنے کا بھروسا چھوڑ دیا اور موہت ہوکر زمین پر گر پڑین اور بہت بلاپ سے رو کر کہنے لگین کہ ای مادھو ای مکند ای نند لال ای موہن پیارے اب ہم لوگ تمھارے برہ مین اپنا پران دیتی ہین جیسا اچیت جانو ویسا کرو۔

## اُدھیائے بتیسوان - پرکٹ ہونا شری کرشن جی کا گوپیون کے بیچ مین

شکدیو جی بولے کہ ای راجا پرچھیت جب اسی طرح بہت بلاپ کرتے کرتے سب برجبالا مردے کے برابر ہوگئین تب انکی سچی پریت نے شیام سندر کے اُنہ کرن مین اثر کیا جب شری کرشن جی نے دیکھا کہ یہ اب میرے برہ مین مرنا چاہتی ہین تب اچانک اسی جگہ شیام سندر نے پیتامبر اور بیجنتی مالا پہنے ہوے اسطرح پرکٹ ہوکر درشن دیا کہ جسطرح نٹ لوگ اپنے کرتب سے انتردھیان ہوکر پرکٹ ہوجاتے ہین

پرکٹ ہونا شری کرشن جی کا گوپیون کے پاس اور گھیر لینا گوپیون کا



کبت

راکھینگی نہ پران یہ جان کے کنور کان پرکٹے سجان بیچ تان بان مارے ہین
لکھت ہی گوپکن کے برندمین آنند بڑھیو مندمسکات برج چندیون نہارے ہین
بھنے بلدیو کہین بانی سدھاسانی سنو سگل سیانی تم بہے دکھ بھارے ہین
گلے مال ڈارے مکھ پیت پٹ دھارے پیا کہت پکارے ہم رنیا تمھارے ہین

ای راجا اپنے چت چور کو دیکھتے ہی سب برجبالا یچیت ہوکر اسطرح اُٹھ کھڑی ہوئین کہ جسطرح مردے کے بدن مین جان آجاوے اُسوقت جیسی خوشی سب گوپیون کو موہن پیارے کا درشن پانے سے ہوئی اُسکا حال برنن نہین ہوسکتا اس نند کا اُسکھ وہی آدمی جانتا ہی جسکا بچھڑا ہوا پیارا بہت دنون بعد آملے گوپیان کام روپ سانپ کے ڈس جانے سے کملا گئی تھین جسطرح آمرت برسنے سے سوکھے درخت ہرے ہوجاتے ہین اُسی طرح موہنی مورت کی آمرت روپی درشٹ پڑنے سے اُنکے بدنمین جان آگئی جیسے رات کو گل کا پھول کملایا ہوا ہکر پرات سمے سورج کے پرکاش سے پھول جاتا ہی ویسے ہی گوپیان جو مرجھائی ہوئی تھین برندابن بہاری کا سورج روپی کنڈل دیکھتے ہی خوشی سے پھول گئین جسطرح ڈوبتا ہوا آدمی ناؤ پاکر خوش ہوجاتا ہی اُسی طرح گوپیون نے جو شری کرشن جی کے برہ ساگر مین غوطہ کھا رہی تھین اُنکو دیکھتے ہی کنارے لگ گئین اور چارو نظرون سے موہنی روپ کو گھیر لیا

| دوہا | کام تاپ سے بام اِک لگی ستیام اُر جاے | جیون چندن کے برچھ مین سرپ رہت لپٹاے |
|---|---|---|

ای را اجا اسی طرح کسی برجبالا نے شیام سُندر کے بدن سے لپٹ کر اپنی چھاتی ٹھنڈھی کی اور کسی نے اُنکا مُنھ چوم کر اپنے مُنھ سے تھکے پہلون سے جھولی بھری اُسوقت شیام بولی کہ ای پران ناتھ ہم لوگ تمھارے پریم مین لوک لاج چھوڑ کر یہان آئین اور تم ہمکو اکیلی چھوڑ کر انتردھیان ہوگئے یہ کون نیا دکی بات ہے برندابن بہاری نے کہا کہ تمکو رات کے سمے اپنے گھر سے بن مین چلے آنا اُچت نہ تھا تم لوگ یہان بیٹھی ہوئی میرا دھیان اور اسمرن کرتین تو مین بہت خوش ہوتا یہ کہکر موہن پیارے نے رادھا پیاری کو گلے سے لگا لیا اور میٹھی میٹھی باتین کہکر سب گوپیون کو خوش کر دیا تب ایک گوپی نے کمل کا پھول موہن پیارے کے ہاتھ سے چھین لیا دوسری برجبالا اُنکا ہاتھ پکڑ کر بڑے پریم سے بولی کہ ای چت چور اتنی دیر تک تم کہان رہے دوسری گوپی نے اپنا مکھ چندر مکھ سے ملا کر اُنکا جوٹھا پان پریم کے مارے کھا لیا دوسری برجبالا تصویر کی طرح کھڑی ہو کر اُنکا روپ رس آنکھون کی راہ سے پینے لگی دوسری برجبالا نے شیام سُندر کا مُنھ چومتے وقت اُنکا اونٹھ اپنے اونٹھون سے دبا لیا دوسری سکھی بولی کہ تم بہت بھاگ کر چلے جاتے تھے اب میرے ہردے سے باہر جاؤ گے تو مین جانونگی کہ تم بڑے زبردست ہو دوسری برجبالا اپنا ہاتھ اُنکے کندھے پر رکھکر اُنکی چھب دیکھنے لگی جب یہ دشا گوپیون کی دیکھکر گوپی ناتھ اُنکو جمنا کنارے لے گئے تب ایک گوپی نے بڑے پریم سے اپنی اوڑھنی بچھا کر شیام سُندر کو اُسپر بیٹھالا اور سب گوپیون نے اُنکو اسطرح چارون طرف سے گھیر لیا کہ جسطرح چندرمان کے آس پاس تارے رہتے ہین اور گوپی بولی کہ تم کپٹ کرکے پرایا تن اور من ہرکر کسی کا گن نہین مانتے آج ہماری اچھا پوری کرو نہین تو تمھارے اوپر اپنا پران دے دینگی جب ایسا کہکر سب برجبالاؤن نے اُس چاندنی کی شوبھا دیکھنے اور شیتل مند سُگندھ ہوا لگنے سے کامات ہو کر شیام سُندر سے بھوگ کی اچھا کی تب بیکنٹھ ناتھ انتر جامی بھگت ہتکاری نے اُنکا کام پورا کرنیکے واسطے جتنی گوپیان تھین اُتنے روپ آپ نے دھارن کر لیے اُسوقت گوپیون نے اپنی اپنی اوڑھنی اُتار کر بالو پر بچھا دی اور اس کومل بچھونے پر موہن پیارے کو بٹھا کر کام روپی باتین اُنسے کرنے لگین تب شیام سُندر نے پہلے بال لیلا کا سُکھ اُنکو دکھلا کر پھر شورا وُبٹھا اپنی بنالی اور سب گوپیون سے الگ الگ گندھرب بواہ کرکے اُنکی منو کامنا پوری کی اُسوقت بڑے آنند مین ایک برجبالا جو ترچھی چتون سے دیکھ رہی تھی بولی کہ ای پران ناتھ تم بڑے کپٹی اور نردئی ہو اور سب برجبالا سیدھی اور بھولی تمھارے چھل مین آکر دھوکھا کھاتی ہین اور میرا من تمسے بولنے کو نہین چاہتا لیکن کیا کرون تمھاری موہنی مورت دیکھکر بنا بولے رہا نہین جاتا دیکھو جب تم انتردھیان ہوگئے تھے تب ہم لوگون نے تمھارے برہ مین کتنا دکھ اُٹھایا پھر اسطرح پرکٹ ہوگئے جانو کہین نہین گئے تھے تمھین من مین کپٹ رکھنا اور گن کو چھوڑ کر اوگن کی طرف دیکھنا اُچت نہین ہے یہ بات سُنکر دوسری گوپی بولی کہ ای سکھی تم چپ رہو اپنے کہنے سے کچھ شوبھا نہین ہوتی دیکھو نہین شری کرشن جی کے مُنھ سے ہی اُنکی کٹھورتا کی حال کہلائے دیتی ہون ایسا کہکر اُس گوپی دھانچل نے مسکرا کر پوچھا کہ ای موہن پیارے دنیا مین چار طرح کے آدمی ہوتے ہین ایک وہ کہ جیسے دو آدمی آپس مین پریت رکھکر ایک دوسرے کے ساتھ نیکی کے بدلے نیکی کرے دوسرے وہ کہ ایکطرف سے پریم ہو اور دوسرا پریم نہ رکھتا ہو تیسرا وہ کہ برائی کرنے والے کے ساتھ بھی بھلائی کرے چوتھا وہ کہ نیکی کرنے پر بھی جان بوجھکر اُسکے ساتھ برائی کرے بتلاؤ اِن چارون مین سے کسکو اچھا اور کسکو بُرا کہنا چاہیے یہ سُنکر شیام سُندر بولے کہ تمنے بہت اچھی بات کہی ہے

بڑھانے والی پوچھی ہو مین آپ چاہتا تھا کہ سنساری لوگون کا کچھ حال تمسے کہون اب اپنے سوال کا جواب مین لگاتا ہون سنو کہ جو آدمی اپلیس مین نیکی کے بدلے نیکی کرتے ہین اُنکو دنیا مین اچھا سمجھنا چاہیے جیسے سنساری لوگ ویوہار آدک مین ایک دوسرے کے گھر جینا اور بھاجی دیتے ہین لیکن پریت ہمیشہ بنی نہین رہتی دوسرے وہ کہ ایک طرف سے پریت ہو اور دوسرا آدمی اُسکے ساتھ پریت نہ رکھے جیسے ماتا پتا بیٹے کو بہت پیار کرتے ہین لیکن بیٹا اُنسے اتنا پریم نہین رکھتا تیسرے جو آدمی بغیر اپنے مطلب کے سب کے ساتھ بھلائی کرتا ہو اُسکو بادل کی طرح سمجھنا چاہیے جسطرح وہ پانی برس کر سب جیبون اور برکشون کو سکھ دیتا ہو اور اُسکے بدلے کسی سے کچھ نہین چاہتا یہی حال پرم ہنس اور رمہاتما لوگونکا بھی سمجھو کہ وہ لوگ اپنی سامرتھ بھر دوسرے کا بھلا کرکے اُس سے کچھ چاہنا نہین رکھتے چوتھے جو آدمی بھلائی کے بدلے جان بوجھ کر اُسکے ساتھ برائی کرتا ہو اُسکو دشمن سمجھنا چاہیے اور وہ آدمی کرتگھن (احسان فراموش) اور اودھرمی کہلاتا ہو یہ بات سُنکر سب برجبالا آپس مین ایک دوسرے کا مُنھ دیکھکر ہنسنے لگین اور ایک گوپی نے دوسری گوپی سے اشارہ سے بتلایا کہ شری کرشن جی چوتھے آدمی کی طرح ہین تب سوامی پیارے بولے کہ تم لوگ ہنسکر مجھے کیا کہتی ہو نرگن روپ آتمارام ان چارون سے الگ رہکر کسی کے ساتھ کچھ پریت نہین رکھتا مجھسے جو کوئی جس بات کی چاہنا کرتا ہو اُسکی اچھا پوری کر دیتا ہون اور بشوبھرنام سے سب جیبون کا پالن کرکے ایک ساعت کسی جیو کو نہین بھولتا اور کسی سے کچھ چاہنا نہ رکھکر کیول سچا پریم اُسکا چاہتا ہون اور اے گوپیو تم لوگ مجھسے پریت رکھتی ہو اسلیے یہ بات کہتا ہون جسطرح سنساری آدمی گائے ہوئے مال کو اٹھون پہر یاد رکھکر اُسکا حال کسی سے نہین کہتا اسی طرح جو آدمی مجھسے پریت رکھکر جیون مین اپنا من لگائے رہتے ہین اُنکو مین بہت پیار کرتا ہون۔

| دوہا | ماکھن چور کو پال سون یاد رکھو ہیت | | جیون نردھن دھن یاد کے بھیدیہ کابھو پیت |
|---|---|---|---|

جو تم لوگ ایسا کہو کہ منسا بچا کرمنا سے ہم لوگ تمہارے چرنون مین دھیان لگائے رہتی ہین پھر تم ہمکو چھوڑکر کیون انتردھیان ہوگئے تو اسکا یہ کارن ہو کہ ہمنے تمہاری پریت کی پرکھیا لی تھی تم لوگ اس بات کا کچھ برا نہ مانکر میرا کہنا سچ جانو کہ مین پریم بڑھانیکیواسطے تم لوگون سے انتردھیان ہوگیا تھا جسطرح جاڑے مین دھوپ اچھی معلوم ہوتی ہو اسیطرح اپنے شتروسے الگ رہنے مین پریم بہت ہوتا ہو اے گوپیو تمھارے پریم اور دھیان کرنے سے مین بہت خوش رہتا ہون لیکن تم لوگ اپنے کل اور پروار کی لاج چھوڑکر یہان رات کے وقت جو چلی آئی ہو یہ بات اچھی نہین کی ایسا کرنے مین نہ ہم خوش ہوئے نہ دوسرے کو یہ بات اچھی معلوم ہوگی جبتک آدمی جنم لیکر جیتا رہے تب تک کوئی کھوٹا کام دوسرون کے ہنسنے کا نہ کرے جو من اپنا بُرا کام کرنے کے واسطے چاہے تو بھی گیان کے انکس سے من کو روکے جسمین کوئی اُسکو برا نہ کہے اور یہ بھی مین جانتا اور سمجھتا ہون کہ کام روپی پریم بڑھنے سے شرم کی بیڑی ٹوٹ جاتی ہو اور اوسکو کسی کا سمجھانا اثر نہین کرتا تم لوگون کی پریت اور بلاپ کرنے کا حال مین نے آنکھون سے کھڑے ہوے دیکھا تھا تم لوگون نے مایا روپی بیڑی سنسار کی جو کبھی پرانی نہین ہوتی توڑکر میرے ساتھ ایسی سچی پریت کی ہو جیسے مہا درودی بہت دولت پاوے اسلیے مین تمسے اُرن نہین ہو سکتا۔

| | چوپائی | |
|---|---|---|
| جیسے ہین میرے کاج | | چھوڑ لوک اور بید کی لاج |

| | | | |
|---|---|---|---|
| دوہا | جیون بیراگی چھوڑے گیہہ<br>مین کا تھری کرون بڑائی | | مَن دے ہرسون کرے سینہہ<br>مُوسے پلٹو دیو نہ جائی |

اے پران پیارے یوجو مین برھماجی کی عُمر تک یہان رہکر ایک ایک گوپی کی سیئو اجنم بھر کرون تو بھی تمسے اُرن نہین ہو سکتا اسلیے مین تمھارا رنیا ہون

| | | | |
|---|---|---|---|
| دوہا | اَب تم رہو اداس مت من مین کرو بلاس | | مہاراس اب ساج کے پورن کرہون آس |

اُدھیائے تینتیسواں ۔ مہاراس کرنا شری کرشن جی کا گوپیون کے ساتھ



شکدیو جی نے کہا کہ اے راجا پریکھیت جب شیام سُندر نے یہ بچن پریم بھرا ہوا کہکر گوپیون کو دھیرج دیا تب سب گوپیان بڑی خوشی سے شیام سُندر کا ہاتھ پکڑ کر ناچنے لگین اتنی کتھا سُنکر راجا پریکھیت نے پوچھا کہ اے مہاراج راس لیلا مین جس گوپی کا ہاتھ مُرلی منوہر پکڑے تھے اُسی کا بدن موہن پیارے کے بدن سے اسپرش ہوتا تھا اور سب گوپیون کی کامنا کسطرح پوری ہوئی شکدیو جی بولے کہ اے راجا پریکھیت پریم پریشٹھ کی لیلا کو کوئی نہین جانسکتا مُرلی منوہر نے دو دو گوپی کے بیچ مین ایک ایک روپ اپنا پرکٹ کرکے داہنے اور بائین ہاتھ مین دونون گوپیون کا ہاتھ پکڑے ہوئے منڈل باندھکر راس لیلا کی تھی لیکن اُنکی مایا سے سب گوپیان بہت روپ دھارن کرنے کا حال نہ جانکر یہ جانتی تھین کہ راس مہاری ہمارے ہی ساتھ ناچتے ہین اور اُس آنند روپی ناچ مین ہاتھ اور پانون کی ٹھوکر دیکر بدن سے بدن رگڑنا اور بھنوہ نچانا گانا ناچنا گانا اور گردن ٹیڑھی کرکے کنڈل ہلانا جو جو باتین راس اور بلاس مین چاہئین وہ سب مُرلی منوہر گوپیون کے ساتھ اور گوپیان مُرلی منوہر کے ساتھ کرتی تھین اُسوقت شوبھا شیام سُندر کی کیسی معلوم ہوتی تھی کہ جیسے سُنہلی دانون کی مالا مین نیل مَن رہتا ہی اور ناچتے ہوئے شیام سُندر کے کانون کا کنڈل کیسا اچھا لگتا تھا کہ جیسے شیام گھٹا مین بجلی چمکتی ہی اُسوقت برھماجی اور مہادیو جی آدک دیوتا اور رکھیشورون نے پرمیشور کا دھیان چھوڑ دیا اور راس لیلا کا سُکھ دیکھنے کے واسطے اپنی اپنی استریون سمیت بوانون پر بیٹھکر برمانڈ مین آئے اور آکاش سے شیام سُندر اور گوپیون پر پھول برساکر برجبالاؤن کے بھاگ کی بڑائی کرنے لگے اور گندھرب لوگ نے بہت طرح کا باجا بجاکر گانا شروع کیا اور دیو کنیا اور اپسرا راس لیلا کی شوبھا دیکھتے ہی کام روپی مدمین ایسی اچیتھ اور مست ہوگئین کہ اُنکی کمر کا

گھونگھرو کھلکر گر پڑا اور تن من کی سدھ جاتی رہی۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| دوہا | دیو راج شوبھت سرس اندر انی کے سنگ | ماکھن پربھ کے درس کو سس نین سب انگ | |

چندرما اور تارا گن وہ آنند دیکھتے ہی تصویر کی طرح کھڑے ہو گئے اور انین آگے چلنے کی سامرتھ نہین رہی اور چندرمان نے خوش ہو کر اپنی کرن سے راس منڈل پر آمرت برسایا چندرما کے کھڑے رہنے سے وہ رات چھ مہینے کے برابر ہو گئی لیکن کرشن بھگوان کی مہما سے رات بڑھنے کا حال کسی نے نہین جانا اس رات کا نام سنسار مین پریم رات پرکٹ ہوا اور اجانا چنے کی محنت سے سب گوپیون کے منھ پر پسینا نکلکر بکھرے ہوے بالون مین کیسا اچھا لگتا تھا جیسے کالے کالے سانپ اوس کے بوجھ سے آئے ہین اسوقت شیام سندر اپنے پیتامبر سے انکا پسینا پونچھ دیتے تھے اور گوپیان ناچتے ناچتے تھک کر رسک بہاری کا ہاتھ پکڑے ہوے زمین پر بیٹھ جاتی تھین لیکن ناچنا تال اور سر کا نہین بگڑتا تھا کوئی کوئی گوپی اپنا ہاتھ موہن پیارے کے سر اور کندھے پر رکھکر کہتی تھی کہ ناچتے ناچتے میرا پانون دکھنے لگا ذرا سستا کر پھر ناچونگی کوئی برجبالا موہن پیارے کی مالا چوم کر کہتی تھی کہ اے پران ناتھ تمھارے گلے مین یہ ہار بہت سندر معلوم ہوتا ہے اور کوئی برجبالا گھونگھٹ کھول کر شیام سندر کے گلے مین لپٹ کر کہتی تھی کہ مین تمھارے سرن آئی ہون مجھے کبھی اپنے چرنون سے الگ مت کرنا اور کوئی سکھی موہن پیارے کے ہاتھ سے کمل کا پھول چھین کر اُنسے کہتی تھی کہ میرے کلیجے پر ہاتھ دھر کر دیکھو کہ کیسا دھڑکتا ہے آٹھون پہر تم میرے ہردے مین بستے ہو اسلیے ڈرتی ہون کہ کلیجا دھڑکنے سے تمکو کچھ دکھ نہ پہونچے۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| دوہا | نکھ سکھ سے بھوکھن سجے برج بھوکھن کے بیت | گان کرت اَتِ چاہ سے نرتت اَتِ چھب دیت | |

اتنی کتھا سنا کر شکدیو جی بولے کہ اے راجا اسی طرح بانکے بہاری گوپیون کے ساتھ بہت طرح کا باجا بجا کر چھ راگ و چھتیس راگنی الاپ کر راس اور بلاس کرتے تھے اور کبھی بنسی مین بہت طرح کی اُپج بجا کر من گوپیون کا اپنی طرف موہ لیتے تھے اُس نندرو پی ناچ مین گوپیان کا مدبھرے کے مدمین ایسا موہت ہو گئین کہ اُنکو اپنے تن اور من کی کچھ سدھ نہین رہی کبھی گھونگھٹ وقت اچل گوپیون کا اُڑ جاتا تھا تو چھاتیون کی سندرتائی دیکھکر دیوتا لوگ موہت ہو جاتے تھے اور کبھی ناچتے وقت شیام سندر کا مکٹ کھلکر گرنے لگتا تھا تب گوپیان اپنے ہاتھ سے اُسکو باندھ دیتی تھین اور کبھی موتیون کا ہار گوپیون کے گلے سے ٹوٹ کر گر پڑتا تھا اور بنمالا شیام سندر کی کھلکر گر پڑتی تھی اُسکے اُٹھانے کی خبر کوئی نہین رکھتا تھا کبھی کوئی سکھی مرلی سنوہر کے ساتھ گا کر ایسا سُر ملاتی تھی کہ راس بہاری اُسکے گانے سے مرلی بجانا بھول جاتے تھے۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| دوہا | ماکھن پربھ کھن شیام سنگ سندر برج کی بام | دامن چیون شوبھت مہا نرتت گت ابھرام |
| | نرتت تہان بلاس سون ماکھن پربھ سکھ راس | آس پاس بنتا سبے سبھاگ سباس نواس |

اور اجا جسطرح لڑکا اپنا مکھ درپن مین دیکھکر بھول جاتا ہے اسی طرح سب برجبالا راگ اور رنگ کے نشے مین موہت ہو کر اپنا گھنا اور کپڑا ایک دوسری پر پھینکا کرتی تھین اسوقت راگ اور راگنی کا ایسا سماں بندھا تھا کہ جسکو سنکر جمناجی کا جل بہنے سے تھم رہا اور ہوا چلنے سے ٹھہر گئی اور سب پشو اور پنچھی آدک اس بن کے وہ لیلا دیکھکر ایسا موہت ہوئے کہ چرنا اور اُڑنا بھول کر تصویر کی طرح کھڑے ہو گئے موہن پیارے اور رادھا پیاری جو بیچ مین ناچتے تھے اُنکی سندرتائی پر سب برجبالا بلائین لے کر آپسمین خوش ہوتی تھین اسوقت ایک گوپی نے آپ نندجی بنکر دوسری گوپی کو برکھبھان بنایا اور شری کرشن جی کا بوا شری رادھا جی سے کرکے

سمدھیون کی طرح آپسمین ششٹاچار کیا اور رشیا ماکے ہاتھ مین کنگن باندھکر شیام سُندر سے کہا کہ اسکو کھولو جبکہ وہ کنگن شیام سُندر سے نہین کھلا تب سب برجبالا ہنسنے لگین اور شری رادھا کرشن کی بدھ یُوریک پوجا کرکے بولین۔

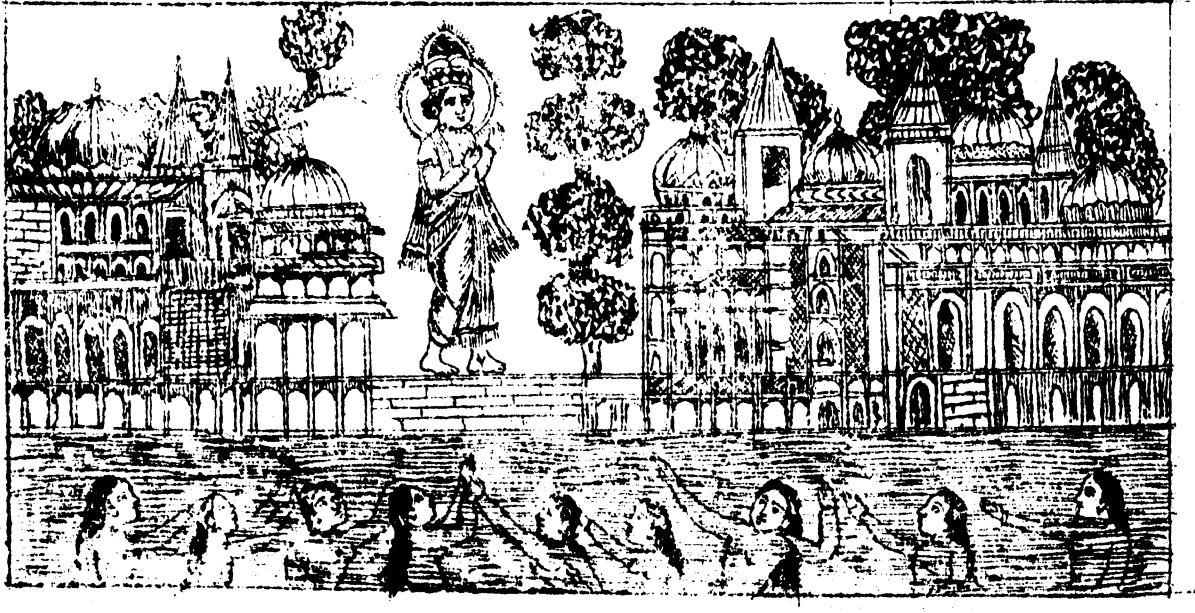
| | | | |
|---|---|---|---|
| دوہا | نہان نندنندن لاڈلو شری برکھبھان کمار | | دولھ دلہن راج ہین شوبھا امت اپار |
| سورٹھ | دولھا نند کمار دلہن شری رادھا کنور | | سنتن پران ادھار اچل رہے جوڑی سدا |

اے راجا یہ چرتر دیکھکر شری شیاما شیام بہت خوش ہوتے تھے اور ناچتے وقت گوپیون کے بدن سے جو پھول ٹوٹ ٹوٹ کر گرتے تھے اُنپر رکھیشور اور رمیشور لوگ بھوزے کا روپ رکھکر راس لیلا کا سکھ دیکھنے کے واسطے گونجتے تھے اور گوپیونکے گھونگھرو اور کردھنی اور پازیب کی آواز سُنکر وہ بھوزے اُڑنا بھول گئے اتنی کتھا سُنا کر شکدیو جی بولے کہ اے راجا کسکی سامرتھ ہی جو گوپیون کے بھاگ کی بڑائی کر سکے انت سے اِن سب گوپیون نے آپ مُکتِ پاکر تین تین پیڑھی اپنے ماتا اور پتا کی مُکت کر دین اور پرماتما پوشش نے اپنے بھگتون کا منورتھ پورا کرنے کے واسطے برجبالا روپ جیوا تما سے یہی راس لیلا کرکے جیسا سکھ اُنکو دیا اُس سکھ کا حال کہا نہین جا سکتا جسطرح اُڑکا نادان آئینہ مین اپنا منھ دیکھکر اپنی پرچھائین سے کھیلتا ہی وہی حال شیام سُندر نے کیا جب بدن کے اسپرش سے گوپیون کے بدن کا چندن اور کیسر موہن پیارے کے بدن اور بیجنتی مالا مین لگ جاتا تھا تب موہن پیارے گوپیون سے کہتے تھے کہ مین نے کیسر اور چندن نہین لگایا ہی یہ سب تمھارے بدن کا میرے بدن مین لگ کر خوشبو دیتا ہی جب گوپیان ناچتی اور کودتی ہوئی گرپڑتی تھین تب برندابن بہاری بہت روپ سے اُنکا ہاتھ پکڑکر اپنے پاس کھینچ لیتے تھے مریوتا لوگ وہ سکھ دیکھکر ڈاہ کی راہ سے کہتے تھے کہ اے کرشن بھگوان ہمارا ابھی جنم برندابن مین دیتے تو تمھارے ساتھ راس لیلا کرکے اپنا جنم سپھل کرتے۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| دوہا | دھن برندابن دھن سکھ دھن شیام دھن راس | | دھن دھن موہن گوپیکانت نوکرت بلاس |

اے راجا یہ پرچھت راس لیلا کرتے کرتے موہن پیارے کے من مین کچھ ایسی ترنگ آئی کہ سب گوپیون کو ساتھ لیکر جانے کی گرمی ہنسنے کیواسطے جمنا جل مین پیٹھ گئے جسطرح متوالا ہاتھی ہتھنیون کو ساتھ لیکر جل بہار کرتا ہی اُسیطرح الگ الگ روپ کرکے شری رادھا آدی گوپیونسے جل بہار کیا

## جل بہار کرنا شری کرشن جی کا گوپیون کے ساتھ۔



جب نہانے اور جاگنے کی گرمی اسنان کرنے سے مٹا کر جمنا جل سے باہر نکلے تب جوگ مایا نے سب برجبالا اور اپنک روپ شیام سندر کے پہرنے کیواسطے اچھا اچھا گہنا اور کپڑا وہان لاکر ڈھیر کر دیا اور سب پہنکر اور عطر آدک سگندھ سب کے بدن مین لگا کر ایک ایک گجرا سب کے گلے مین ایسا پہنا دیا کہ جسکے پھول کبھی نہ کملاوین جب برندابن بہاری شیام آدک گوپیون کو سنگ لیکر بن بہار کرنے لگے تب یوگ مایا نے اپنے پھول برسائے اور انکی اتاری ہوئی گیلی دھوتیان آپس مین پرساد کی طرح ٹکڑا ٹکڑا بانٹ لیا جب بن بہار کر چکے تب شیام سندر نے گوپیون سے کہا کہ اسنان کرنے سے تمہاری تھکن مٹ گئی اب چار گھڑی رات باقی ہے اپنے اپنے گھر جاؤ یہ بات سنتے ہی سب برجبالا اداس ہوکر بولین کہ اے برجناتھ تمہاری چرن چھوڑ کر اپنے گھر کیسے جاوین یکنٹھ ناتھ نے کہا کہ جسطرح جوگی اور رکھیشور لوگ میرا دھیان کرتے ہین اسی طرح تم لوگ بھی اننیہ کرن مین میری یاد رکھو تو آخون پہر تمہارے پاس مین بنا رہونگا یہ بات سنکر سب برجبالا من کو دھیرج دیکر شیام سندر سے بدا ہوئین اور اپنے اپنے گھر آئین اور گھر والون کو سویا ہوا دیکھنے اور اپنی سنو کا سنا پانے سے بہت خوش ہوئین اور پرمیشور کی مایا سے یہ بات انکے گھر والون نے نہین جانی کہ ہماری استریان رات کے وقت کہان باہر گئی تھین اسلیے موہن پیار سے کسی گوال نے کچھ برا نہین مانا اسطرح شری نند لال جی گوپیون کے ساتھ کبھی راس لیلا اور بن بہار کرتے تھے اتنی کتھا سنکر راجا پریکھیت نے پوچھا کہ اے من ناتھ ایک سندیہہ مجھکو ہوا ہے وہ مٹا دیجیے کہ شری کرشن جی نے پرتھوی کا بھار اتارنے اور دھرم بڑھانے کے واسطے اوتار لیا تھا انھون نے بید اور شاستر کے خلاف پرائی استریون کے ساتھ کیون بہار کیا یہ بات سنکر شکدیو جی بولے کہ اے راجا مین کتنے پہلے گوپیون کے جنم لینے کا حال کہہ چکا ہون کہ وہ سب بید کی رچا تھین اور شری لچھمی جی نے شری رادھا مہارانی کا اوتار لے کر شری کرشن مہاراج کے ساتھ سنسار مین لیلا کی تھی اسلیے انکو شری کرشن مہاراج سے الگ نہ سمجھنا چاہیے اور جو بہت سے روپ شری کرشن جی کے گوپیون کے پاس تھے اس بات کی مہا کوئی نہین جان سکتا اور جس کام مین عقل کا دخل نہو اس بات مین عیب لگانا نہ چاہیے زہر کھانا شری مہادیو جی ہی کا کام ہے دوسرے کو ایسی سامرتھ نہ تھی جو اس زہر کی گرمی کو سہ سکتا پرمیشور نرگن روپ سنساری باتون سے کچھ کام نہین رکھتے اسلیے انکو دوش لگانا آدھرم ہوتا ہے اور بیدہ شاستر کا بچن سچ مانکر اسی کے مطابق کرنا چاہیے اور یکنٹھ ناتھ کی لیلا مین سندیہہ کرنا اچت نہین ہے اور جن پرمیشور کے نام لینے اور دھیان کرنے سے بڑے بڑے جوگی اور من لوگ کرتارتھ ہو جاتے ہین ان اوپرش پرمیشور کو آدمی سمجھکر عیب لگانا بڑا پاپ ہے جسطرح آگ مین ناپاک چیز بھی چلنے سے پاک ہو جاتی ہے اسی طرح سمرتھ لوگ کیا نہین کرتے اور یہ سب لیلا پرمیشور نے سنساری جیون کو بھوساگر پار اتارنے کے واسطے سنساری مین کی تھی جسکے پڑھنے اور سننے سے کلجگ باسی لوگ مکت پاوین اور وہ پرتبرہم پرمیشور اپنے سکھ کے واسطے کچھ نہین کرتے جو کوئی انکا بھجن اور اسمرن کرکے جس چیز کی چاہنا رکھتا ہے اسکا منورتھ پورا کر دیتے ہین یہ سوبھاؤ انکا ہمیشہ سے چلا آتا ہے اور سنساری بیوہار سے رہت ہوکر سب چیزون مین موجود رہتے ہین گیان ملے بنا کسی کو دکھلائی نہین دیتے اور گوپی ناتھ کا جس گانے والے آدمی پرم پد کو پہونچتے ہین اور شری کرشن جی کی سننے کا پھل سب تیرتھون کے اسنان کرنے کے برابر ہوتا ہے اور برجبالاؤن کے جو پت تھے انکے بدن مین بھی شری کرشن جی ہی کا پرکاش تھا اسلیے سب گوپیون کا پت شری کرشن جی ہی کو سمجھنا چاہیے اور یہ اوچ اوصیائی کی کتھا کہنے اور سننے والے جیو سب پاپون سے چھوٹ کر مکت پدارتھ پاتے ہین پرمیشور کی کتھا مین کسی بات کا سندیہہ نرکھکر بید اور پران کا بچن ماننا چاہیے۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| دوہا | موہن مین اچرج بڑو تم سا گیانی ہوے | | مالکھن پربھ کی کتھا مین بھرم مان ہرسوے |

اے پرچھت آج سے ایسا سندیہہ چت مین کبھی مت لانا گیان آدمی کو کیا سار تھ ہے جو پرمیشور کے کامون مین اپنی بدھ ملا سکے۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| | مالکھن پربھ گوپال کی لیلا پرم پنیت | | بھاگ آوے جگ مین وہی جو سن ہو کر پریت |

## اوٹھیاسے چونتیسوان - اجگر سانپ کا نندجی کی آدھی ٹانگ نگل جانا

شکدیو جی بولے کہ اے راجا جسطرح شری کرشن جی نے سدرشن نام بدیادھر کو سانپ کی جون سے اوتار کیا اور سنکھ چوڑ نام دیت کو مارا اسکی کتھا کہتے ہین سنو۔ نندجی نے ایک دن سب گوال اور گوپیون سے کہا کہ ہمنے شری کرشن جی کے پیدا ہونے پر یہ مانتا مانی تھی کہ جب موہن پیارا بارہ برس کا ہوگا تب مین اپنے سب ذات بھائیون اور باجے گاجے سمیت جاکر امبکا دیبی کی پوجا کرونگا سو اب ہماری مانی کی کرپا سے یہ دن مجھے دیکھنے کو ملا اسلیئے سب کو چلکر انکی پوجا کرنا چاہیے یہ بات سنتے ہی سب خوش ہو گئے تب ایک دن نند اور جسودا اور کرشن اور بلرام اور گوپی اور سب چھوٹے بڑے ساتھ ملکر بڑی خوشی سے گاتے بجاتے چلے اور دودھ دہی میوا مٹھائی پکوان آدک پوجا کا سامان گاڑی اور بیلون پر لدوائے ہوے سرسوتی کنارے پہونچکر اسنان کیا اور پروہت کو بلا کر بدھ پوربک دیبی جی کی پوجا کی اور ہاتھ جوڑ کر بولے کہ اے امبکا ماتا تمھاری کرپا سے میری منو کامنا پوری ہوئی پھر نندجی نے بہت گئو دین بدھ پوربک اور سونا آدک دان دے کر ہزار براہمنون کو اچھی طرح بھوجن کرایا اس دن شری مہادیو جی بھی دیوتون سمیت وہان درشن کرنے کے واسطے آئے تھے جب پوجا اور پرکرما کرنے اور براہمن کھلانے مین سب دن بیت کر شام ہو گئی تب نندجی آدک سب لوگ برت رکھکر رات کو وہان سو رہے۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| دوہا | ایسی بدھ سوئے سُدھ نرہی تن مانہہ | | ہار مہار پکارتے تب ہون جاگت ناہہ |

اے راجا اسی نیند مین جب آدمی رات کو ایک بڑا اجگر سانپ آکر نندجی کی آدھی ٹانگ نگلگیا اور انھون نے جاگ کر اپنے کو موت کے منھ مین پھنسے دیکھا تب شری کرشن جی کو رچھا کے واسطے پکارا نندجی کی آواز سنتے ہی سب گوال بال اور گوپیون نے اٹھکر چراغ لاکر دیکھا تب معلوم ہوا کہ ایک اجگر نندجی کی آدھی ٹانگ نگلے ہوے پڑا ہے یہ حال دیکھتے ہی وہ لوگ جلتی ہوئی لکڑیون سے اس سانپ کو مارنے لگے لیکن اسنے نندجی کا پانون نہین چھوڑا تب سب نے ہارمانکر شری کرشن جی کو جگایا جب کرشن بھگوان نے لڑکون کی طرح آنکھ ملتے ہوئے اٹھکر جیسے اپنے بائین پانون کا انگوٹھا اس سانپ کے چھوا دیا ویسے اس اجگر نے نندجی کا پانون چھوڑ دیا اور جمائی لیکر آدمی کی صورت بہت سندر گہنا اور کپڑا پہنے ہوے راجون کی طرح ہو گیا اور شری کرشن جی کو ڈنڈوت کر کے انکے سامنے ہاتھ جوڑ کر کھڑے ہو کر استت کرنے لگا یہ حال دیکھکر نندجی آدک سب گوپ اور گوپیون نے بڑا اچنبھا مانا تب شیام سندر نے اس آدمی سے پوچھا۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| دوہا | تم سو روپ سندر رہا اپاکی نہ جاے | | سرپ روپ کاہے دھریو مجھے کہو سمجھاے |

یہ بات سنتے ہی وہ ہاتھ جوڑ کر بولا کہ اے بیکنٹھ ناتھ آپ انتر جامی ہین آپ سے کوئی بات چھپی نہین لیکن آپ کی آگیا سے اپنا حال کہتا ہون سنیئے کہ مین سدرشن نام بدیادھر ہنس پورکار کھنے والا اپنی دولت اور سندرتائی اور بدھ کے ابھمان سے اپنے سامنے کسی کو کچھ مال نہین سمجھتا تھا اور دیوتا لوگ بھی میرا آدر بہت کرتے تھے ایک دن مین بوان پر بیٹھکر سیر کرنے کو نکلا

جب راہ مین اَنگرار کھیشور کا کرُوپ جو کبڑے تھے دیکھکر مجھکو ہنسی آئی اور مین ہنسی کی راہ سے کئی مرتبہ اپنا بوان اُڑاتا ہوا اُنپر لیگیا تب رکھیشور بوان کی پرچھائین اپنے اُوپر پڑنے سے کرُودھت ہوا اور مجھکو یہ شاپ دیا کہ تو اجگر سانپ ہوجا۔ جب یہ شاپ سُنکر مین نے اپنا پراودھ چھماکرانے کے واسطے بہت بنتی کی تب اُنھون نے کہا کہ میری بات پھر نہین سکتی ہو کچھ دِنون مین شری کرشن بھگوان کے چرن چھوجانے سے تجھکو پھر بدیا دھر کا بدن ملیگا سو ہے مہاپربھوئین بنتی سے آپ کے چرنون کی اچھار کھنا تھا اسیواسطے مین نے آج نندجی کا پانون پکڑا جسمین مجھکو آپکا درشن ملے آپ نے دیا کی راہ سے مجھکو درشن اپنا دیکر کرتارتھ کیا جن چرن کمل کا درشن شری برہماجی اور شری مہادیوجی اور اندر آدِک دیوتاؤن کو بھی دھیان مین بھی جلدی نہین ملتا اُن چرنون کو اَنگرار کھیشور کے پرتاب سے چھوکر مین کرتارتھ ہوا۔

| دوہا | ناہ شاپ کیسے کہون وہ تو بھئی اسیس | جہہ پرتاب جگدیش کے یگ لاگے نم سیس |
|---|---|---|

اِسلیے اُن رکھیشور کے اُپکار سے مین جنم بھر اُرن نہین ہوسکتا کسواسطے کہ اُنھون نے بُرائی کے بدلے میرے ساتھ بھلائی کی تھی جو اچھے لوگ ہین وہ کسی کی بُرائی نہین چاہتے یہ اُستت اور دنڈوت کرکے وہ بدیادھر بوان پر بیٹھکر اپنے لوگ کو چلا گیا تب برجباسی لوگون نے تعجب مانکر یقین کرکے جانا کہ شری کرشن جی پُربرُھم پرمیشور کے اوتار ہین پرات سمے نندآدِک گوپ اور گوپیان امبکا دیبی کا درشن کرکے اپنے اپنے گھر آئے اور اجا کنس شیام اور بلرام چاندنی رات مین برجبالاؤن کے ساتھ راس اور بلاس کرکے بانسری بجاتے تھے شیام سُندر نے مُرلی کی دھُن سے برجبالاؤن کا من ایسا موہ لیا کہ سب گوپیان بانسری کی آواز پر موہت ہوکر شیام سُندر کے پیچھے پیچھے اسطرح گاتی پھرتی تھین کہ جسطرح پرچھائین ساتھ نہین چھوڑتی اسوقت گوپیون کا چت ایسا اچیت ہوگیا کہ اپنے بدن اور کپڑے کی سُدھ اُنکو کچھ نہین رہی تھی اُسی وقت یکایک شنکھ چوڑ نام چھٹ کبیر دیوتا کا سیوک بڑا زبردست اور ترناورت آدِک دیوتاؤن کا شتر جسکے سر مین بہت تیجتی من تھا گھومتا ہوا وہان آیا اُسنے کیا دیکھا کہ شیام اور بلرام بانسری بجارہے ہین اور مہنی کی دھُن پر سب برجبالا موہت ہورہی ہین یہ خوشی اُس سے دیکھی نہین گئی اسلیے کچھ گوپیون کو اپنے کمند مین پھنساکر اُتر طرف لے چلا جب تک بانسری کی دھُن گوپیون کے کان مین پہونچتی رہی تب تک وہ ایسی اچیت تھین کہ اُنکو اپنے پھنسنے کی کچھ خبر معلوم نہین ہوئی جب دُور تک کھینچ لیجانے سے اُنکو ہنسی کی آواز نہین سُن پڑی تب وہ سب چیتن ہوکر آپ کو کمند مین پھنسی دیکھتے ہی چلانے لگین۔

| چوپائی | | | | |
|---|---|---|---|---|
| پورن برہم پریت رس پاگین | کرشن کرشن کرپان لاگین | ہے بھگونت سنت ہتکاری | بیگ آئے سُدھ لیہو ہماری | |

یہ دین بچن سُنتے ہی شیام اور بلرام نے دو درخت اُکھاڑ لیے اور جسطرح سنگھ ہاتھی کے مارنے کے واسطے جھپٹتا ہے اُسی طرح دونون بھائی دوڑکر گوپیون کے پاس جا پہونچے اور پکار کر کہا کہ اب تم لوگ کچھ چنتا مت کرو۔

| دوہا | تمرے گرنا بچن سُن مین آیو ہون دھائے | شنکھ چوڑ سر چور کر تمکو لیت چھڑائے |
|---|---|---|

جب اُنکی للکار سُنتے ہی مجھ گوپیون کو چھوڑکر بھاگا تب شیام سُندر نے گوپیون کی رچھا کے واسطے بلرام جی کو وہان چھوڑ دیا اور آپ ہوا اور بجلی کی طرح دوڑکر شنکھ چوڑ کو ایسا مکا مارا کہ وہ مرگیا تب مُرلی منوہر نے اُسکے سر کا من نکالکر بلرام جی کو دے دیا اور

گوپیون کو ساتھ لے کر آنند سے اپنے گھر آئے اسی طرح شری کرشن جی ہر روز نئی نئی لیلا کرکے برندابن باسیون کو سکھ دیتے تھے۔

## ادھیائے پینتیسوان - لنھا گوپیون کے برہ کی

شکدیو جی بولے کہ اے راجا پریکچیت ایک دن شری کرشن جی نے گوالون کے سنگ گئو چرانے وقت برندابن مین بنسی بجاکر ایسا راگ اور راگنی گایا کہ جسکی دھن سنتے ہی برہما آدک دیوتا اپنی اپنی استریون سمیت موہت ہو گئے جیسا راگ اور راگنی بنسی مین شیام سندر گاتے تھے ویسا نہ شری برہماجی اور شری مہادیوجی اور نارد جی وغیرہ کسی سے نہین بن پڑتا تھا اور شری رادھاجی آدک برجبالا اپنے پروار والون کے ڈر سے موہن پیارے کے پاس بن مین نہ جا کر ہر روز انکے برہ مین بیاکل رہتی تھی اور گھر مین ایک ساعت سن انکا نہین لگتا تھا اسلیے اپنا اپنا غول باندھکر کچھ برجبالا راہ مین اور کوئی جھنڈ جمنا جی کے اور بعض غول کانون مین بیٹھکر موہن پیارے کی یاد اور چرچا مین دن اپنا کاٹتی تھین انہین کوئی برجبالا سورج کے سامنے ہاتھ جوڑکر بنتی کرکے کہتی تھین کہ مہاراج تم جلدی دوڑو جاؤ تو شام کے وقت موہن پیارے گھر پر آوین تو مین انکا روپ رس آنکھونکی راہ سے پی کر اپنے کلیجے کی تپن بجھاؤن اور بعض گوپی شیام سندر کی سندر تا بی برن کرکے انکے دھیان مین اچیت ہو جاتی تھین اور کوئی برجبالا نندلال جی کا جس گا کر من اپنا خوش کرتی تھین اور بعضی گوپی موہن پیارے کے برہ مین گھبرا کر رونے لگتی تھین تب گیان وان گوپیان اسکو سمجھا کر کہتی تھین کہ سنو پیاریو اس گھبرانے اور رونے سے کیا ملیگا اچھی بات یہی ہو کہ ہم لوگ من ہرن پیارے کے اسمرن اور چرچا مین دن اپنے کاٹین جب سب برجبالا یہ بات مان کر شری کرشن جی کے بال چرتر کی چرچا کرنے لگین تب ایک گوپی بولی کہ اے سکھیو بنسی کا بڑا بھاگ سمجھنا چاہیے جو شیام سندر کے اونٹھون سے لگی رہتی ہو اور موہن پیارے اپنا ہاتھ اسمین لگا کر ایسی اونچ نکالتے ہین کہ جسکی آواز سننے سے کسی جیو کا چت ٹھکانے نہین رہتا چاہے وہ جیو چیتن ہو یا جڑ ہو سب موہت ہو جاتے ہین۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| دوہا | جا رس کو ہم تپ کیو لہت رت سب برجبام | | سو رس مرلی لیت اب سمجے بس کر شیام |
| سورٹھا | گا دت بیٹھی تان مرلی سنگ لئے ہرن دھرے | | اب جا کے بس کان اور ن بس وہ کر رہی |

دوسری سکھی نے کہا کہ کسواسطے بنسی کی ایسی بڑائی نہو جسکا ہاتھ بکینٹھ ناتھ پکڑین وہ تینون لوک کا مالک ہو سکتا ہے آدمی کی کیا سامرتھ ہو جو بنسی کی دھن سنکر اچیت نہو جاوے اسکی آواز پر برہماجی آدک دیوتا اور رکھیشور لوگ موہت ہو کر یہ اچھا رکھتے ہین کہ جو ہم لوگون کو بھی پرمیشور برندابن مین سنکھ کا جنم دیتے تو اونٹھون پر شیام سندر کا درشن کرتے اور مرلی سننے سے خوش ہو کر کرشن بھگوان کے چرنون کی دھول اپنے سر اور آنکھون مین لگاتے اور اسی طرح دیوتون کی استریان اپنے پت کے ساتھ رہنے پر بھی اس بنسی کی دھن پر موہت ہو جاتی تھین۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| دوہا | ماکھن پر بھوکی بانسری سرون سدا سہاے | | جاکے دھن سنکے سبے سرمن رہت لبھاے |

دوسری سکھی بولی کہ جو آدمی اور دیوتا گیان وان ہین وہ بانسری کی دھن پر موہت ہو گئے تو کون بڑی بات ہو اس مرلی کی دھارنے ہار پیش اور پنچھی چرنا اور پاگر کرنا اور اڑنا بھول کر اسطرح تصویر کی طرح کھڑے رہجاتے ہین کہ کسی سے بھڑکتے بھی نہین۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| دوہا | ایک سنکھی یا بدھ کے سرتر کی مت سدھ | | پیش پنچھی بس ہوت ہین جنکے سدھ نہ بدھ |

دوسری سکھی نے کہا کہ اے پیاریو اِس مُرلی کی آواز مین ایسا گن ہی کہ کوئی کیسے ہی سوچ مین بیٹھا ہو اُسکا بول سُنتے ہی خوش ہوجاتا ہی۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| دوہا | پھریے یاکے سنگ لگ لوک لاج گھرتیاگ | جب جب یہ جہان ما جیے موہن کے مکھ لاگ | |
| سورٹھ | کرہی نانا رنگ یہ جانت ٹونا کھیو | یا مُرلی کے سنگ دیکھو ہر کیسے بھلے | |

دوسری برجبالا نے کہا کہ یہ بانسری بڑی چتر کٹنی ہی جسو قت شری کرشن جی کو کسی کی چاہنا ہوتی ہی اُسوقت وہ بانسری بجا کر اُسے اپنے پاس بُلا لیتے ہین اور رجمنا جل مُرلی کی آواز سُنکر بور اجاتا ہی اسی واسطے لہر کی پٹریان اُسکے پالُون مین پڑی ہین اور درختونکی ڈالیان جو نیچے اور لپٹی رہتی ہین وہ بھی بنسی کی دھُن سُنکر اچیت ہوگئی ہین نہین تو چیتن آدمی کسی سے نہین لپٹتا اور کمل کا پھُول بھی اِسی کی آواز پر موہت ہوکر منتوالون کی طرح آٹھون پہر اپنا سر ہلایا کرتا ہی اور بادل بھی اُسی کی دھُن پر موہت ہوکر یہی لوگون کی طرح رو کر آنکھون سے پانی برساتا ہی۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| سورٹھ | ہر کو کر بس مانہہ مُرلی لُوٹت اُدھر رس | اُر دُر مانت نانہہ ہم سب تے بولت ٹھور | |

دوسری گوپی بولی کہ مین جانتی تھی کہ شیام سُندر کیول لڑکپن کے کھیل مین بڑے ہوشیار ہین لیکن اب مجھکو معلوم ہوا کہ گانے اور بجانے مین بھی کوئی اُنکی برابری نہین کرسکتا دوسری برجبالا نے کہا کہ شری برہماجی اور شری مہادیو جی آدِک دیوتا اور بڑے بڑے رکھیشور ون اور گیانیون کا بھی دھیان بنسی سُنکر اِسطرح چھوٹ جاتا ہی جسطرح کوئی نیند سے چونک اُٹھے دوسری گوپی بولی کہ یہ مُرلی ہمارے سوت شیام سُندر کو ایسی پیاری ہی کہ دِن رات اِسکو اپنی چھاتی سے لگائے رہتے ہین پچھلے جنم مین مُرلی نے بڑا بھاری تپ کیا تھا جسکے پرتاپ سے موہن پیارے کو اپنے بس کر لیا ہی۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| دوہا | جیسے ہینگے ہر ٹھہر بنسی بھئی سہاسے | اب مُرلی اور شیام کی جوڑی ملی بناسے | |
| سورٹھ | میٹت پچھلے واگ جو بس کر یا یو پیا | دھن دھن مُرلی بھاگ اب گرجت اُدھن چرچی | |

دوسری سکھی نے کہا کہ اے پیاریو مُرلی کا کیا پرادھ ہی یہ سب کٹھور تائی نند کشور کی سمجھنا چاہیے کہ اُنھون نے پریت ہماری چھوڑ دی اور نیچ ذات بنسی کو اپنی رانی بنا کر رکھا ہی دوسری برجبالا بولی کہ مُرلی بانس کے بدن مین جنم پاکر ایک پالُون سے کھڑی رہی برسات اور گرمی اور جاڑے کا دُکھ اپنے اوپر اُٹھا کر پرمیشور کا تپ کرتی رہی پھر اپنا پورا پورا رکھوایا اور آگ کی گرمی سہکر اپنے بدن مین چھید کرایا اتنا دُکھ اُٹھا کر اپنے ترلوکی ناتھ کو اپنے بس کر پایا ہی اسی سے تینون لوک کے جیو اِسکی آواز سُنکر موہت ہوجاتے ہین ہم لوگونکو کیا سامرتھ ہی جو اِسکی بڑائی برابری کرسکین جب اِسکے برابر تُم لوگ بھی تپ کروگی تب موہن پیارے تمھارے ساتھ بھی ویسی ہی پریت کرینگے اُنکا ملنا سہج مت سمجھو دیکھو جب نکمو پیون نے بھی شیام سُندر کے ملنے کے واسطے برت کیا تب اُنھون نے ہمارے واسطے چیر چیپا کر ہمکو درشن دیا تھا یہ اپنے اپنے بھاگ کا پھل ہی

| | | | |
|---|---|---|---|
| دوہا | مُرلی کی سرمت کرو کہو ہمارو مان | دھن دھن واہ بکھانیے سُن کو جس گان | |
| سورٹھ | رہی لیشو بھر جیت موہن مکھ لاگ بانسری | میٹ سکل شرت نیت ریت چلاوت اپنی | |

دوسری گوپی نے کہا کہ مُرلی سے پریت رکھنے مین ہمارے واسطے بھی اچھا ہی اور اسکے ساتھ پیار کرنے مین کچھ پھل نہین ملیگا اسلیے بنسی کی ڈاہ کرنا نچاہیے ہملوگ موہن پیارے کے ساتھ لڑکپن سے پریت رکھتی ہین اُنکے اُتمرن اور دھیان کرنے سے تمھارا کام بھی پورا ہوگا۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| سورٹھ | بھگو ہی یہ آس وہ ہین انتر جامی ہمارے | کرہین نہین تو اس اُر انتر کی جان کے | |

دوسری برجبالا بولی کہ مینی شیام سُندر کے اوٹھون کا امرت پی کر امر ہو گئی ہو اسی واسطے اپنا بول سنا کر ہم لوگون کو گیان سکھاتی ہو یہ بات سنتے ہی رادھا پیاری شری کرشن جی کے برہ ساگر مین ڈوب کر رونے لگی تب دوسری گوپی نے کہا کہ اے پیاری تم اداس مت ہو موہن پیارے تمھارے اوپر موہت ہو کر تمھارا نام بانسری مین بجاتے ہین اور تم رانی ہو مرلی تمھاری داسی ہو ہمارا گ برتھا بانسری کو سوت جان کر اُس سے بیر رکھتی ہین مرلید ھر نے مرلی کو سب گن ندھان جانکر اُس سے پریت کی ہی۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| دوہا | اب مرلی چھوٹے نہین یا کے بس بھئے شیام | پرگٹ کیو سب جگت مین مرلی دھر نج نام | |

دوسری گوپی نے کہا کہ اے سکھی نند کشور چت چور برندابن بن گوالون کے کندھے پر ہاتھ رکھے گنوچراتے پھرتے ہونگے اور مینی کی دھن سُنکر سب گئوین اکٹھا ہو گئی ہونگی دوسری سکھی بولی کہ سکھی پیارے ایسے سُندر ہین جنکے منھ سے ہنستے وقت پھول جھڑتے ہین اُنکا موہنی روپ دیکھنے اور بنسی کی دھن سُننے سے ہمارا کا دیو بس مین نہین رہتا اور بنسی کی دھن سب جیوون کے پانوُن مین ایسی بیڑی ڈالدیتی ہی کہ کسی کو چلنے کی سامرتھ نہین رہتی۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| دوہا | دھن دھن بنسی بانس کی دھن یا کے برد بول | دھن لائے گن جانچ کے بن تے شیام امول | |

اور اجا پریچھت اسی طرح سب گوپیان شیام سُندر کی چرچا مین اپنا دن کاٹ کر شام کے وقت راہ مین آکر بیٹھتی تھین اور شری کرشن انتر جامی گوپیون کی پریت جانکر شام کے وقت بلرام جی اور گئوا ور گوالون کو ساتھ لیے ہوے مور پنکھ کی ٹوپی سر پر دیے جڑاؤ کنڈل کانون مین پہنے بانسری بجاتے ہوے اس سُندر تائی سے گھر آتے تھے کہ اُنکا درشن کرنے سے سب چھوٹے اور بڑون کا من پرسن ہو جاتا تھا اور گوپیان بڑے پریم سے آگے دوڑ کر شری کرشن جی کے چندر مکھ کی شیتلتائی سے اپنے ہردے کی اگ ٹھنڈھی کرتی تھین اور شیام سُندر کے چرنون کی دھور اپنے اپنے آنچل سے جھاڑ کر اور پرکرما کر کے اپنے گھر آتی تھین۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| دوہا | ہر سو روپ کے بندھ مین گوپی کو دین دھکے | نین پوین درس رس من کی ترکھا بجھائے | |

جب شیام اور بلرام اپنے گھر پہونچتے تھے اُسوقت جسودا جی اور روہنی جی بڑے پریم سے دونون کے بدن مین اُبٹن اور پھلیل لگا کر اسنان کرانے کے پیچھے چھتیس طرح کے بھوجن کھانے کے واسطے دیتی تھین تب وہ گوال بالون کے ساتھ خوشی سے کھاتے تھے ہر روز انکا یہی نیم رہتا تھا ایکدن برندابن بہاری نے ایسا بچار کیا کہ ہمنے راس لیلا مین انتر دھیان ہو کر شیاما آدک گوپیون کو اپنے برہ کا دکھ بہت دیا تھا اُسکے بدلے اب ہمکو اُچت یہ ہی کہ رادھا پیاری کو جو لچھمی جی کا اوتار ہین مانکراؤن اور مین اُنکے پانوُن پکر اُنکو خوش کرون اور سب گوپیون کا دربچن سُنکر اُنکو دکھ دینے کے بدلے سے اُرن ہو جاؤن۔ ایکدن رادھا پیاری سولھون سنگار کیے اپنے گھر بیٹھی تھی جب موہن پیارے نے اپنی اچھا سے رادھا پیاری کے گھر جا کر شیاما کو اپنے گلے سے لگا لیا اور اُنکی سُندر تائی کی بکھیان لینے لگے تب شری کرشن جی کی مایا سے شری رادھا جی نے اپنے منھ کی پرچھائین شیام سُندر کے جڑاؤ گلے مین جو وہ اپنے گلے مین پہنے تھے دیکھکر کیا سمجھا کہ اس دوسری استری سے نندلال جی پریت کر کے اُسکو اپنی چھاتی سے لگائے رہتے ہین اور مجھکو دکھانے کے واسطے آئے ہین جبکہ ایسا بچار کر شری رادھا جی کو موتیاڈاہ پیدا ہوا تب اُنھون نے رودنی صورت بناکر کہا کہ اے موہن پیارے مین نے جانا کہ تم پرکٹ مین میرے ساتھ پریت کر کے اُنت کرن سے اس نائکدری کو ایسا چاہتے ہو کہ آٹھون پہر اسکو اپنی چھاتی سے لگائے رکھو ایک ساعت الگ نہین کرتے اسکی

کا بڑا بھاگ ہی جو رات دِن تمھارے ہردے سے لپٹی رہتی ہو اَب تُم اِسکے ساتھ پریت کرو مین تمھارے لائق نہین رہی یہ بات سُنتے ہی مُوہن پیارے رادھا پیاری کے سامنے ہاتھ جوڑکر بُولے کہ اے پران پیاری تمھارے سوائے اور کون ہی جسکو مین چاہتا ہون تُم میری بات کا بشواس مانُو ایسا مت بچار و اسی طرح بہت سی بنتی کرکے شیام بہاری نے شیاما کا ہاتھ پکڑ کر اپنے پاس بیٹھا لینا چاہا لیکن شیاما سوتیا ڈاہ سے نہین بیٹھکر بُولی کہ اے شیام بہاری تُم اپنی پیاری سے جسکو ہردے مین رکھتے ہو بُو اب مجھکو تمسے کچھ کام نہین ہی یہ کہکر رادھا پیاری اپنی اُس پرچھائین کو گالیان دینے لگی تب مُوہن پیارے نے کئی مرتبہ سمجھا کر کہا کہ یہ دوسری استری نہین ہی میرے جڑاؤ گہنے مین تمھاری پرچھائین دکھلائی دیتی ہی لیکن رادھا پیاری کو مارے سوتیا ڈاہ کے مُوہن پیارے کی بات کا یقین نہین ہوا اُسوقت ایک سکھی وہان آئی اور دونون کو اُداس دیکھکر بولی۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| | دوہا | | |
| وہ ہرے پوچھت بھئی کہو نہ مُونہہ بتاے | | آج دسا کیسی لگت بیٹھے کہا گنوائے | |
| | سورٹھ | | |
| کیون تن رہیو بھلاے ات بیاکل دیکھت تمھین | | رہیو بدن کمھلاے ایسو سوچ کہا پریو | |

یہ سُنکر مُوہن پیارے بولے کہ اے سکھی مین نے تو کچھ اِدھر رادھا پیاری کا نہین کیا اُسنے اپنی پرچھائین میرے جڑاؤ گہنے مین دیکھکر اُسکو دوسری استری سمجھا ہی اسی کارن مجھ سے رُوٹھکر نہین بولتی ہی تو کسی طرح اُسکا سندیہہ مٹاکر خوش کردے جب یہ بات کہکر مُوہن پیارے نے آنکھون مین آنسو بھر لیے تب اُس سکھی نے مُرلی منوہر سے کہا کہ تُم برندابن مین چلو مین پیاری جی کو وہان لیے آتی ہون جب یہ سُنکر مُوہن پیارے برندابن کے کُنج مین چلے گئے تب اُس سکھی نے پیاری جی کے پاس جاکر کہا کہ تمکو گوپی ناتھ نے بُلایا ہی یہ سُنکر شیاما بولی کہ تو نہین جانتی کہ نندکمار نے دوسری سُندری سے پریت کرکے اُسکو اپنے ہردے مین بسایا ہی اب وہ میری چاہنا نہین رکھتے مین اُنکے پاس جاکر کیا کرون تب وہ سکھی پھر بُولی کہ اے پیاری جی تُم جنکی چیزین لے آئی ہو وہ تمھارے بدلے مُوہن پیارے کون مین گھیرے کھڑے ہین اور تُم چل کر یہان آکر بیٹھ رہی ہو ایسا تمکو نہ چاہیے شیاما نے کہا کہ مین کسی کی چیز نہین لائی ہون جو جو گھیرے کھڑے ہین اُنکا نام بتاؤ تب وہ سکھی بولی کہ ہرنی کی آنکھ اور چیتے کی کمر اور ہاتھی کی چال اور انار کے دانت تو لے آئی ہو وہی لوگ نندلال جی سے تقاضا کرتے ہین جب یہ بات پریت بھری ہوئی سُنکر شیاما نے ہنس دیا تب وہ سکھی بولی کہ اے پیاری تُو بڑی نادان ہو کہ مُوہن پیارے ایسے پریم کا دُکھ مانتی ہو جسطرح آگے تُو نے ایک دن درپن دیکھکر اپنی پرچھائین کو سوت سمجھا تھا اُسی طرح آج بھی مُوہن پیارے کے جڑاؤ گہنے مین اپنی پرچھائین کو دوسری استری جانکر مُوہن پیارے سے دُکھ مانا ہی اسلیے وہ تیرے بِرہ مین بیاکُل ہوکر رادھا رادھا پکارتے ہین تو جلدی چلکر اُنکا سوچ مِٹا دے جب یہ بات سُنکر شیاما کا چِت ٹھکانے ہوگیا تب وہ پچھتا کر کہنے لگی کہ اے سکھی تو مُوہن پیارے سے جاکر کہدے کہ مین سنگار کرکے ابھی آتی ہون جب وہ سکھی شیام سُندر کے پاس یہ سندیسا کہنے گئی تب کیا دیکھا کہ مُوہن پیارے رادھا پیاری کے بِرہ مین بیاکُل ہوکر درخت کے نیچے لوٹ رہے ہین۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| | سورٹھ | | |
| بیٹھت اُٹھت اُدھیر کو دُسدھ پاوت نہین | | بڑھت بِرہ کی پیر شری رادھا رادھا رٹت | |

## شری رادھاجی کی یاد مین شری کرشن جی کا درخت کے نیچے بیٹھنا اور پھر دونون کی باہم ملاقات ہونا



یہ حال اُنکا دیکھکر وہ سکھی بولی کہ ای پیارے تم کسواسطے اِتنا سوچ کرتے ہو ابھی ایک ساعت مین شیاما یہان آ پہونچتی ہے یہ بات سُنتے ہی شیام سُندر اُٹھ بیٹھے اور پھولون کی سجیا بچھائی اور چارون طرف چونک چونک کر دیکھنے لگے جب رادھا پیاری کے پہونچنے مین کچھ دیر ہوئی تب پھر وہ سکھی پیاری جی کے پاس پہونچکر بولی کہ ای شیاما سُن پیارے تیرے برہ مین رو رہے ہین تو کیون نہین چلتی۔

| | سورٹھ | |
|---|---|---|
| اِتنہ نہین بولت ہین اِت بیاکل تیرے برہ | | بھر بھر دُھارت نین کہا کہون اُنکی دسا |

رادھا پیاری یہ بات سنتے ہی بہت خوش ہوکر اُس سکھی کے ساتھ بن مین جا پہونچی شیام سُندر نے رادھا پیاری کو دیکھتے ہی خوش ہو اُس سکھی کی بڑائی کی اور شیاما کو اپنے ہردے سے لگاکر کامدیو کی آگ بجھائی۔

| | دوہا | |
|---|---|---|
| پرم پریم دُئو ملے شری رادھا نند نند | | گن آگر ناگر جگل چھب ساگر سکھ کند |
| گئے شیام شیاما سدن سکھی سہت سکھ پائے | | من ہرکھ رس کیلی کرے جاسن سکھدائے |

اتنی کتھا سُنا کر شکدیو جی بولے کہ ای راجا پریکشت دیکھو جن پربرہم پرمیشور کا درشن شری برہما جی اور شری مہادیو جی آدیوتا اور

رکھیشور دھیان مین بھی جلدی نہین پاتے وہ پر برہم پرمیشور برج کی استریون کے واسطے ایسا سوچ کرتے تھے انکی لیلا کون جان سکتا ہے

| | | | |
|---|---|---|---|
| | سورٹھ | | |
| جو پربھو اگم اپار بید بھید پاوت نہین | | سو برج کرت بہار مگم نہ داکو پاوہین | |

ایک دن شیام سندر نے برندابن کی گلیون مین للتا سکھی کو آتے ہوے دیکھکر روکا تب للتا سکھی بولی کہ تم جھوٹھی پریت ببرے ساتھ رکھتے ہو کبھی مجھ غریبنی کے گھر نہین آتے یہ سنکر رسک بہاری نے کہا۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| | دوہا | | |
| تم کیسے ببرت پریا ہنس بولے گھنشیام | | آج آے سکھ لینگے رین تمہارے دھام | |
| | سورٹھ | | |
| سن ہر کھی برجبام چلی سدن مسکاے کے | | لکھ سکھ پایو شیام مدن گئے اپنے سدن | |

اور اجا للتا سکھی نے بڑی خوشی سے اپنے گھر آکر سولھون سنگار کیے اور مکان اور سیجیا کو سج کر موہن پیارے کے آنیکی راہ دیکھنے لگی جبکہ آدھی رات بیتنے پر بھی موہن پیارے دہان نہ آکر شیلا سکھی کے گھر چلے گئے تب للتا سکھی نے اداس ہو کر کہا۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| | دوہا | | |
| کت شیام آئے نہین ہوون لگی ادھ رات | | گئے آس دے موہنہ پن کہا دھری جیہ بات | |
| | سورٹھ | | |
| وے بہنا نایک شیام جاے لبھانے انت کہون | | من من سوچیت بام کارن کیون آئے نہین | |

جبکہ للتا سکھی کو اسی طرح سوچ اور بچار مین ساری رات جاگتے جاگتے بیت گئی تب صبح ہوتے ہوے نندلال جی اپنی بات یاد کرکے للتا سکھی کے گھر پہونچے۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| | دوہا | | |
| تب بولی مسکاے پریہ کہا کام مم دھام | | تاہی کے گھر جایئے جہان لبے رس شیام | |
| | سورٹھ | | |
| پرات دکھاون موہ آئے رنگ بناے کے | | مین سکھ پایو جوہ بھلے بنے ہین لال اب | |

جبکہ یہ بات سنکر شیام سندر نے مسکرا دیا تب للتا نے انکو اسنان کرایا۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| | دوہا | | |
| رچ بھوجن دے بیج پریوڑھائے گھنشیام | | رس لبس کر کنو ناگری سپھل کیے من کام | |

تھوڑی دیر شیام سندر وہان رہکر اور اسکی پوری کرکے اپنے گھر چلے آئے اسی طرح رسک بہاری کبھی رادھا پیاری اور کبھی چندراولی اور کبھی سکھا اوک گوپیون کے مکان پر رہکر انکی اچھا پوری کرتے تھے جب ایک سکھی سے بات ہار کر دوسری سکھی کے گھر چلے جاتے تھے اور وہ سکھی روٹھکر مان کرتی تھی تب آپ بہت بنتی کرکے اسکو مناتے تھے اسی طرح شری کرشن مہاراج

ایک روپ اپنا سنڈ اور جسودا کے پاس رکھتے تھے اور بہت روپ رکھکر کبھی کبھی گوپیون کی سنگ کا منا پوری کرتے تھے ۔

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| دوہا | کبھون کہت ہرا ہی ہین اربن ہر گھر بڑھاے | | کبھون برہ بیاکل جرت ات اتر اکلاے | |
| سورٹھ | کبھون کہت سکھہ پاے بہت نار راکھین پیا | | بسے انت کہون جاے موسے جھوٹھی اوڈھ کر | |

ایک رات موہن پیارے کسی سکھی کے گھر رہکر جب صبح ہوتے ہوے رادھا پیاری کے گھر گئے تب وہ دکھ مانکر روٹھ بیٹھی بیسلیے موہن پیارے نے بہت بنتی کرکے سوگند کھائی کہ اے پران پیاری اب مین دوسری سکھی کے گھر کبھی نہ جاؤنگا تب رادھا پیاری خوش ہوئی لیکن تربولی ناتھ نے جب بسکی اچھا پوری کرنے والے ہین قسم کھانے پر بھی گوپیون کے گھر کا جانا نہین چھوڑا ایکدن شیام سندر کو نند اسکھی کے گھر پر رات بھر رہے اور پرات سمے وہان سے آنے لگے اسی وقت اچانک مین رادھا پیاری کو مند اسکھی کو اسنان کرنیکے واسطے بلانے گئی جیسے شیاما نے شیام سندر کو اسکے گھر سے نکلتے دیکھا ویسے کرودھ مین ہو کر بغیر نہاے ہوے اپنے گھر چلی آئی اور شریکرشن جی رادھا پیاری کو دیکھتے ہی ڈرمانکر من مین کہنے لگے کہ آج میری چوری رادھا پیاری نے پکڑلی جب مرلی منوہر سے بنا بھینٹ کیے رادھا پیاری کے نہین رہا گیا تب کئی سکھیون کو ساتھ لیکر انکو منانے گئے انکو دیکھتے ہی شیاما کرودھ کرکے بولی ۔

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| دوہا | گھر گھر ڈولت لس پھرت بولت لگت نہ لاج | | آے دکھاوت پرات مکھ لس باسر کے ساج | |
| سورٹھ | مین آئی اب باج جت چاہو تت ہی پھرو | | تمھرو یہان نہ کاج راج کرو برج مین سدا | |

جب شیام سندر کی بنتی کرنے اور سکھیون کے سمجھانے پر رادھا پیاری نے کرودھ اپنا اچھا نہین کیا تب کئی سکھیان بولین کہ اے شیاما چارون کی زندگی پر ابھمان مت کر برندابن بہاری تیرے دکھی ہونے سے آپ دکھی ہو کر اپنا اچھا کرانے کے واسطے تیرے پاس آئے ہین اب تو ہنس بول کر انکا سوچ مٹادے ۔

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| دوہا | اور کر بیٹھاے کے پیہ کو کنٹھ لگاے | | گھر آئے نہین کیجیے ایسی بدھ نمٹراے | |
| سورٹھ | تو ہی ناگر بام من مین کیا ایسی دھری | | یہ ٹھاڑھے ہین شیام تو مکھ سے بولت نہین | |

یہ سنکر شیاما بولی کہ جسکے گھر رات بھر شیام سندر رہے ہین وہان ہی جاوین میرے گھر انکا کیا کام ہے ابھی چار دن ہوے کہ انھون نے مجھ سے سوگند کھائی تھی کہ اب کسی سکھی کے گھر نہ جاؤنگا آج مین نے اپنی آنکھ سے انکو مند اسکھی کے گھر سے نکلتے دیکھا ہے اس سے اب مین انکے لایق نہین ہون لمپٹ آدمی سے پریت کرکے کون خراب ہووے ۔

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| دوہا | ایسے گن ہر کے سکھی نپٹ کپٹ کی کھان | | اب ان سون موسون کبھی نہین بنے گی جان | |
| سورٹھ | ہین ہر کپٹ ندھان بہہ نایک سنگ رم رہے | (استری ۱۲) | تنکو کرت بکھان باون ہوے بل کو چھلیہ | |
| دوہا | ایسے کہہ چپ ہو رہی مرہٹی رس گات | | مدھر بچن سون کہت نکٹ سکھن سون بات | |
| سورٹھ | آئے ہین کر گھون چتر نار سنگ رس جگے | | لنے بل ہی کون برہ اگن مین جلن کو | |
| ہر | سکھی کہیو مسکاے نہین مانت میرو کہو | | شیام مناؤ آے ہین جانون تب مان ہی | |

جب سکھیون کے سمجھانے سے رادھا پیاری نے نہین مانا تب سکھیون نے شیام سندر سے کہا کہ ہملوگ سمجھاتے سمجھاتے ہار گئین لیکن شیاما نہین مانتی اب تم آپ سمجھا کر منا لو ۔

دوہا

مان تجے نہین لاڈلی تھا کین سبے سناے
نیک جتن کچھ کیجیے رچیے آپ اُپاے
چلے بنے ہو لال اب اور جتن نہین کوے
کاچھ کا چھیے جون بدھ ناچ ناچیے سوے

سورٹھ

آپ کاج مہا کاج ہٹن کی ہو بات یہ
تجو ستیام اُر لاج کرنتی پر یہ سون ملو

ایسا کہکر سب سکھیان اپنے اپنے گھر چلی گئین تب نند کمار بھی وہان سے باہر چلے آئے لیکن من اُنکا نہین مانا تب استری کا روپ بنگئے اور شری رادھا جی کے پاس جاکر شری کرشن جی کی طرف سے یہ سندیسا کہا کہ مین اسوقت تمھارے دیکھنے کے واسطے برندابن کے کنج مین گئی تھی تمکو اُس جگہ نہین پایا لیکن شیام سندر تمھارے رُوٹھ رہنے سے بہت دُکھی ہوکر وہان بلاپ کر رہے ہین میرے پیرون پر گر کر بہت بنتی کر کے تمکو بلایا ہی تم مان چھوڑ کر موہن پیارے کے پاس چلو یہ بات کہکر استری روپ موہن پیارے شیاما کے چرنون پر گر کر بنتی کرنے لگے۔

دوہا

چھین چھین پر ست چرن کر چھین چھین لیت بلاے
کہت پر یا اب مان تج چن چن ہا ہا کھاے

جبکہ رادھا پیاری اُس استری کی بنتی کرنے سے خوش ہوکر چلنے کے واسطے طیار ہوئی تب شیام سندر نے اپنا نج رُوپ دھر کر شیاما کو گلے سے لگا لیا تب دونون نے بڑی خوشی سے ایک تھالی مین بھوجن کیا اور اپنے اپنے کامدیو کی اگن بھینٹ روپی پانی سے بجھائی اسی طرح موہن پیارے رادھا پیاری آدک گوپیون کا منورتھ ہمیشہ پورا کیا کرتے تھے۔

دوہا

یہ لیلا آنند کے سکل رسن کو سار
بھگتن ہت ہر کرت ہین گاے ترت سنیار

سورٹھ

گھر گھر کرت بہار برج گوپن کے سنگ ہر
گادت ہین شرت چار برجباسی پر بھو کی کتھا

ادھیاے چھتیسوان - مارنا شری کرشن جی کا برکھا سر راجھتس کو

شکدیو جی نے کہا کہ اے راجا پرکھیت جب برکھا رت آئی تب رادھا پیاری نے موہن پیارے سے کہا کہ تم ہنڈولا جھولنے کی لیلا کرو تو سب سکھیان تمھارے ساتھ جھولا جھول کر برکھا رت کے گیت کاوین یہ بات سنتے ہی شیام سندر نے جراؤ جھولا کنجون مین ڈلوا دیا تب رادھا پیاری آدک برجبالا اچھے اچھے گہنے اور طرح طرح کے کپڑے پہن کر شیام سندر کے ساتھ جھولنے اور گانے لگین اسوقت برندابن بہاری نے مُرلی بجا کر اور بہت راگ اور راگنی گا کر اُن سب کو بہت خوش کر دیا یہ آنند دیکھنے کے واسطے برہما جی آدک دیوتا اور گندھرب اپنی اپنی استریون سمیت بوان پر چڑھکر برندابن مین آئے اور بڑی خوشی سے شری رادھا کرشن پر پھول برسائے اور برج کی استریون کے بھاگ کی بڑائی کرنے لگے اسی طرح برسات بھر شری رادھا آدک گوپیون کے بہار

کرکے اُنکو سکھ دیا۔

## برکھارت مین جھولنا شری کرشن جی کا



جبکہ پھاگن کا مہینا آیا تب رادھا پیاری آدِک برج گوپیون نے موہن پیارے سے ہاتھ جوڑکر بنے کیا کہ اے مہاراج ہم لوگونکے ساتھ ہولی کھیلو یہ بات سنکر نندلال جی بولے کہ تم لوگ جاکر اپنے اپنے گھر تیاری کرو مین بھی اپنے سکھاؤن کو ساتھ لیکر وہان ہولی کھیلنے آؤنگا جبکہ سب گوپیون نے اپنے اپنے گھر جاکر ہولی کھیلنے کی طیاری کی تب شیام سُندر نے گوال بالون کو بلاکر سبکو پیلا پیلا کپڑا پہنایا اور رنگ عبیر عطر آدِک اپنے اپنے بدن پر ڈال کر خوشبودار پھولون کے گجرے پہن لیے اور ڈف اور رباب سُری اور کھجری بجاتے پھگوا گاتے اور برجنارین کو گالیان دیتے عبیر اُڑاتے اور بہت طرح کے سوانگ بنالے اور لڑکون کو نچاتے ہوے برج مین ہولی کھیلنے نکلے جو گوپی راہ مین دکھلائی دیتی تھی اُسپر رنگ کی پچکاریان مار کر ہنستے تھے اور سب برجبالا اپنی اپنی کھڑکیون اور روکھون پر سے موہن پیارے اور گوال بالون پر رنگ اور عبیر اور قمقمہ آدِک ڈال کر گالیان سُننے سے خوش ہوتی تھین جب اسطرح برندابن بہاری ہولی کھیلتے ہوے برسانے گانون مین رادھا پیاری کے گھر پہونچے تب شیاما اپنی سکھیون سمیت سولہون سنگار کیے رنگ کی پچکاریان لیے گلی مین جاکر موہنی مورت کے سامنے کھڑی ہوئی جبکہ دونون طرف سے پچکاریان چلکر عبیر اُڑنے لگا تب شیاما سکھیون سے بولی کہ آج اس چت چور کو پکڑکر پیرہن کا بدلا لینا چاہیے۔

| | دوہا | |
|---|---|---|
| اللہ دِک برج ناگری سب سُندر کو سماج | | تہین شری رادھا کمور سب گوپین سرتاج |
| | سوریٹھ | |
| کرم روپ کی راس گن اگر نو ناگری | | راجت بھری ہُلاس منموہن من بھاوتی |

## ہولی کھیلنا شری کرشن جی کا شری رادھا جی سے



دوہا

گوال بال کے جھنڈ مین شوبھت یون برجناتھ — جیون چندا آگاش مین تارا گن لیے ساتھ

جبکہ رنگ اور عبیر اڑنے سے اندھیا لاچھا گیا تب شیاما نے سکھیون سے کہا کہ آج من ہرن پیارے کو کسی طرح سے پکڑو یہ بات سنتے ہی ایک سکھی نے بلرام جی کی صورت بناکر دھوکے مین شیام سندر کو پکڑ لیا اور رادھا پیاری آدک برجبالون نے انکو گھیر کر کہا کہ تمنے جمنا کنارے ہمارے چیر چھپا کر ہمکو بہت دکھ دیا تھا آج اسدن کا بدلا لیے بنا نہ چھوڑونگی یہ کہکر ایک گوپی نے شیام سندر کا پیتامبر چھین لیا اور دوسری نے انکی آنکھون مین کاجل دیکر ماتھے پر سیندور اور بندی لگادی اور کسی نے گہنا اور کپڑا پہنا کر انکو استری روپ بنا دیا۔

دوہا

گئے بھاگ موہن بنے سکھن کو جھٹکائے — آئے ملے نج سکھن مین رہین نار پچھتائے

سورٹھ

کر بیچت پچھتات کہت پر شیر بال سب — بھلی ملی تھی گھات دانون لین پائی نہین

دوہا

بھاجے بھاجے کہت سب تاڑی دے برجبال — جو تم جائے نند کے تمارے رہو گوپال

جب شیام سندر کو استری روپ دیکھکر سب گوال بال ہنسنے لگے تب مرلی منوہر نے ایک گوال کو سکھی روپ بناکر رادھا پیاری کی نول لین بھیجا اور اپنا پیتامبر کسی تدبیر سے منگا لیا اسوقت شیاما بولی کہ اے پران ناتھ آج تم چترائی کرکے بچ گئے پھر پکڑونگی تب حال معلوم ہوگا۔

چوپائی

پکڑ نہ پاوین تمہین مراری — تب کہیو ہمکو برجناری

یہ بات سنکر برجناتھ جی نے سکھیون سے کہا کہ مین تھوڑا سنکوچ رادھا پیاری کا کرتا ہون نہین تو اپنے گوالون کو لگا کر ابھی تمھاری

دساوکھلاؤن یہ سُنکر گوپیان مُسکرا کر بولین کہ تمکو نند بابا کی قسم ہو جو ایسا نہ کرو تب مُوہن پیارے اپنے سکھاؤن سمیت رنگ کی پچکاریان گوپیون پر مار کر اُبیر اُڑا کر پھگوا گا کر انکو گالیان دینے لگے اور شیامانے بھی سکھیون سمیت مُوہن پیارے آوک سے اچھی طرح ہولی کھیلی وہ آنند دیکھنے کے واسطے دیوتا اور گندھرب لوگ اپنی اپنی استریون سمیت بوانون پر بیٹھکر وہان آئے اور شری رادھا کرشن جی پر پھول برسا کر آپس مین کہنے لگے کہ دیکھو جن یکینتھ ناتھ کے چرنون کا درشن برہما دک دیوتاؤن کو دھیان مین بھی جلدی نہین ملتا وہی پربرہم پرمیشور گوال بال اور گوپیون کے ساتھ ہولی کھیل کر انکو سکھ دیتے ہین جبکہ شام تک شری رادھا کرشن جی ہولی کھیل چکے تب للتا سکھی نے آکر شری کرشن جی سے کہا کہ کل ہم لوگ بھی تمھارے گانون مین ہولی کھیلنے آوینگی۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| سورٹھ | گھر آئے گھنشیام سکھن سنگ گاوت ہنست | | گئی پریا پنج دھام سکھن سہت آنند بھری |

اُسوقت شری رادھا جی سکھیون سے بولین۔

## کبت

دھائے نند لال اور گلال دُوُو ایک سنگ جھمٹ گیو جو درگ آنن مڑھے نہین
دُھوے دُھوے باری پدما کر تہاری سونہہ اب تو اپائے کوُوچت پی چڑھے نہین
کہا کرون کہان جاؤن کاسون کہون کون سُنے کیجیے اپائے جامین دَرد بڑھے نہین
اے ری میری بیر جیسے تیسے ان آنکھن تے کڑھ گیو ابیر پے ابیر تو کاڑھے کڑھے نہین

دُوسرے دِن پرات سمے شری رادھا جی نے سکھیون سمیت سولھون سنگار کیا اور سونے اور چاندی کے برتنون مین رنگ اور ابیر اور گلاب اور عطر بھروا کر بڑی طیاری سے ہولی کھیلنے چلین جب شیامانے گاتی بجاتی رنگ ابیر اُڑاتی ہوئی نند گانون مین پہونچکر جسودا جی کا گھر گھیر لیا تب شیام اور بلرام بھی اپنے سکھاؤن سمیت پھگوا گاتے ہوئے باہر نکلے اور رنگ اور ابیر آدک سے رادھا پیاری کے ساتھ ہولی کھیلنے لگے۔

### ہولی کھیلنا شری رادھا جی کا شری کرشن جی کے ساتھ



جبکہ رنگ اور ابیر اُڑنے سے چارون طرف لال ہو گیا تب للتا آدک کئی سکھیان مُوہن پیارے کو پکڑنے کے واسطے دوڑین لیکن نند کمار

پھرتی کرکے بھاگ گئے اِسلیے وہ بلرام جی کو پکڑنے آئین تب شیاما آدک نے اُنکو رنگ اور ابیر سے نہلا کر اُنکی آنکھون مین کاجل اور ماتھے پر بیندی لگا دی اور اُنسے بنتی کرا کے چھوڑا تب بلرام جی کا رُوپ دیکھکر شیام سُندر اور سکھا لوگ ہنسنے لگے اُسوقت گوپیون نے گھات لگا کر موہن پیارے کو بھی پکڑ لیا اور جبکہ اُنکو اپنے غول مین لے گئین تب چندراولی بولی کہ ای جیت چور آج چیر ہرن کے بدلے تمکو ننگا کر کے چھوڑونگی۔

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| دُوہا | لے آئین پیاری نکٹ ہنسَت کہت برجبال | | کہولال کیسے پھنسے بہت کرت رہے گال | |

اُسوقت للتا سکھی اُنکی مُرلی چھینکر آپ بجانے لگی اور ایک سکھی نے موہن پیارے کو رنگ اور ابیر سے نہلا کر آنکھون مین کاجل اور ماتھے پر بیندی لگا دی اور دُوسری نے اُنکا پیتامبر چھین کر اُنکو لہنگا اور ساری اور انگیا پہنائی اور ایک سکھی موتیون سے مانگ گوندھکر اور استری رُوپ بنا کر شری رادھا جی کے پاس لا کر بٹھال دیا تب رادھا پیاری نے بڑی خوشی سے اپنے ہاتھ سے اُنکے گالون مین عطر اور ابیر ملکر اُنکا مُنھ چوم لیا۔

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| دُوہا | نرکھ بدن پیاری ہنسی شیام رہے سکچائے | | گہہ پیاری نج ہاتھ سے دینھو پان کھلائے | |
| سُورٹھ | سکھیان کرت کلول گانٹھ جوڑا نچل دیے | | برج مین رہے اَمول یہ جوڑی جگ جگ سدا | |

جبکہ گوپیون نے شری رادھا کرشن جی کو گٹھ بندھن کرکے بیچ مین بیٹھا کر رنگ اور ابیر سے نہلا دیا اور اُنکی چھب دیکھکر پریم سے گانے لگین تب جسودا جی نے للتا سکھی کو گھر مین بُلا کر کہا کہ اب بھوجن کرنے کا سمے آپہونچا ہی اِسلیے تُم سب کو بھیتر بُلا لاؤ جب للتا سکھی شری رادھا جی آدک سکھیون کو بھوجن کرنے کے واسطے بھیتر بُلا لے گئی اور شیام سُندر گوپیون کے غول سے چھوٹ کر اپنے غول مین چلے آئے تب گوال بالون نے بلرام جی کو بُلا کر اُن کا روپ دِکھلایا اور موہن پیارے کو سوگند دھرا کر جب اُسی طرح اُنکا ہاتھ پکڑے ہوئے نند اور جسودا جی کے پاس لے گئے تب وہ اپنے لال کو استری روپ دیکھتے ہی بڑی خوشی سے گلے لگا کر بولی کہ ای بٹیا تمھارا یہ رُوپ کسنے بنایا نند لال جی نے کہا کہ ای بابا للتا آدک سکھیون نے یہ گہنا اور کپڑا مجھکو پہنایا ہی پھر جسودا جی نے شری رادھا جی آدک سب برجبالاؤن کو چھپن پرکار کے بھوجن کھلائے اور پان اور الائچی دیکر اپنے یہان سے اچھا اچھا گہنا اور کپڑا رادھا پیاری کو پہنایا۔

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| سُورٹھ | رہیو نند گھر چھاے ہوری کو آنند اَت | | کہت جسومت ماے پھگوا کہو سو دیجیے | |

یہ سُنکر برجبالاؤن نے کہا کہ ای نند رانی جی ہم لوگ پھگوا کے بدلے موہن پیارے کو لیوینگی تب نند فرمہ سب برجبا سیون سمیت ہنسنے لگے اور شیام سُندر نے لہنگا آدک اُتار کر اپنا مکٹ اور پیتامبر پہن لیا اور سب گوال بال اور برجبالاؤن کو ساتھ لے کر جمنا اسنان کرنے گئے جبکہ شیام سُندر نے نہا کر پھول ڈول لیلا کی تب دیوتون نے آکاش سے اُنپر پھول برسائے اِسی طرح آنند کند برج چندر ہر روز نئی نئی لیلا کرکے برجبا سیون کو سُکھ دیتے تھے۔ ایکدن راجا کنس نے برکھا سُر دیت کو بُلا کر بنتی کرکے کہا کہ ہم تمکو سب دیوتون سے اَدھک بلوان سمجھکر اپنا پرم متر جانتے ہین تم نند کے بیٹے کرشن اور بلرام کو مار ڈالو تو ہم تمھارا بڑا احسان مانینگے یہ بات سنتے ہی برکھا سُر بیل رُوپ بہت بڑا پہاڑ کے برابر ہو گیا اور دونون سینگ اپنے بڑے بڑے کنگورون کی طرح بنا کر بادل کی طرح گرجتا ہوا اور لال لال آنکھین نکالے پُونچھ پھٹکارے ہوئے شام کے وقت برندابن مین آپہونچا اور مارے غصہ کے مُنھ سے پھینا نکال کر ایک مرتبہ ایسا چلایا کہ اُس کی آواز سُنکر استریون کا گربھ گر پڑا اور اپنے کھُرون سے زمین کھود کر سینگون پر پہاڑ اُٹھا کر اُلٹنے لگا اور درختون کو سینگ سے اُکھاڑ کر شری کرشن جی کو ڈھونڈھتا پھرتا تھا یہ حال دیکھکر گوپال اور دیوتا لوگ ڈر گئے اور زمین کانپنے لگی اور گوال لوگ اُسکو اپنا

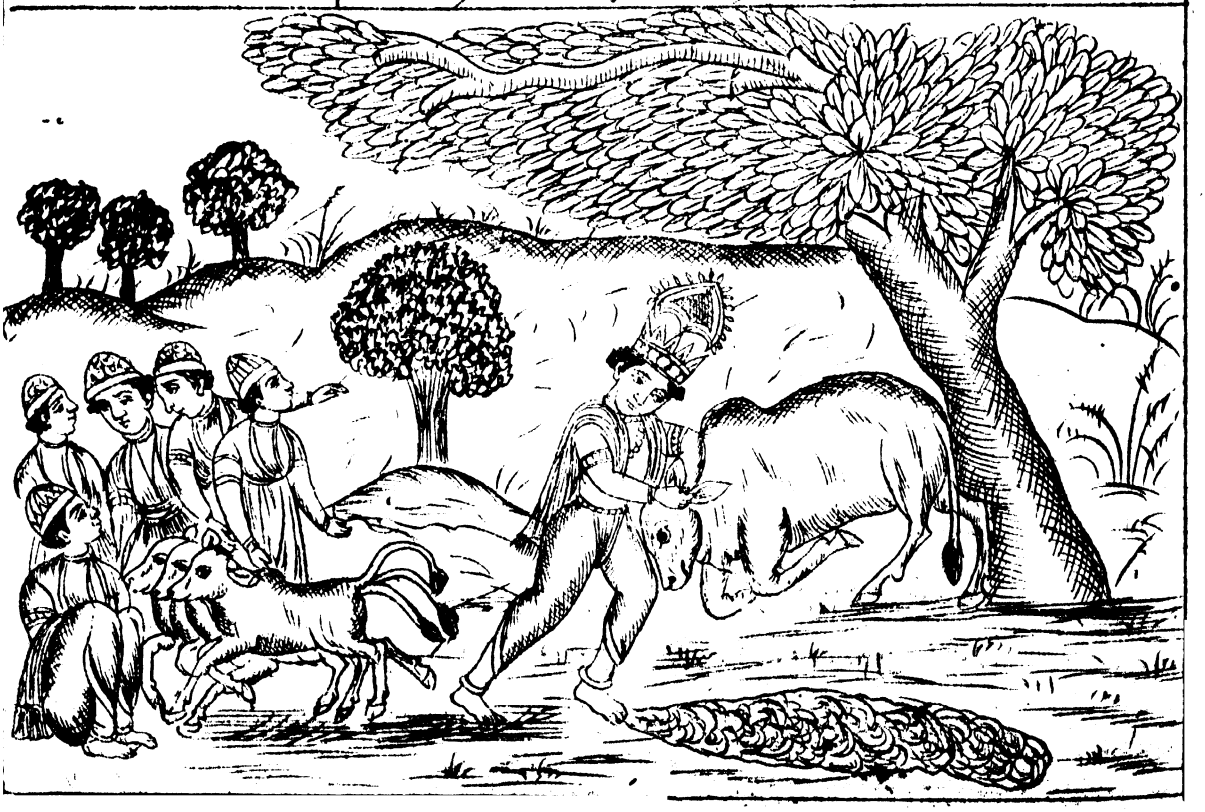
کال سمجھکر شری کرشن جی کی شرن پکارنے لگے اور سب نے اپنے اپنے کواڑے بند کرلیے اُسوقت شیام اور بلرام بھی گوالون سمیت گیؤ چرا کر جیسے گاؤن کے پاس پہونچے ویسے سب گائے اور بچھڑے مارے ڈر کے بھاگکر ادھر اُدھر چلے گئے اور گوال بال برکھاسُر کو دیکھکر گھبراکر رونے لگے جب موہن پیارے نے یہ حال گوال بال اور برجباسیون کا دیکھا تب اُنکو دھیرج دے کر بولے کہ تم لوگ ڈرو مت مین ابھی اِس دکھدائی کو مارے ڈالتا ہون یہ کہکر برکھاسُر کے سامنے چلے گئے اور للکار کر بولے کہ اے کپٹ روپی دیت تو گوال بالون کو کسواسطے ڈراکر دھکاتا ہی ہمارے سامنے آو تجھ ایسے بہت سے راچھس ہمنے مار ڈالے ہین شری کرشن جی کو دیکھتے ہی برکھاسُر نے خوش ہوکر من مین کہا کہ جسکے مارنے کے لیے مین یہان آیا بہت اچھا ہوا کہ وہ لڑکا آپ سے آپ میرے پاس چلا آیا ابھی اِسکو مارکر راجا کنس کے پاس جاتا ہون ایسا بچارکر برکھاسر بجلی کی طرح شری کرشن جی پر دوڑا اور اُسنے اپنا سینگ زمین مین گڑاکر ایسا چاہا کہ بیکنٹھ ناتھ کو تینون لوک سمیت اُٹھالون تب شری کرشن جی نے اُسکا سینگ پکڑکر اُسکو اٹھارہ قدم پیچھے ہٹا دیا پھر وہ بھی زور کرکے شری کرشن جی کو ہٹانے لگا۔

دوہا

وہ آوے ہرا اور کو پربھو پاچھے سے جانہہ
یہ برھ جو آیو گیو شکت رہی کچھ ناہہ

جب اِسی طرح وہ دیت زور کرتے کرتے تھک گیا تب مُرلی مَنوہر نے اُسکو ایک مرتبہ زمین پر پٹک دیا جب پھر اُسنے بڑے غصہ سے اُٹھکر موہن پیارے کو اپنے دونون سینگون پر اُٹھا لیا تب مُرلی مَنوہر نے پھرتی سے نکل کر دونون سینگون کو اُس کے پکڑ لیا اور ایسا ڈھکیلا کہ وہ بیہوش ہوکر زمین پر گر پڑا اُسوقت شری کرشن جی نے اُسکے سینگ اور پیر پکڑکر اِس طرح بدن اُسکا اَیٹھا کہ جسطرح کوئی گیلا کپڑا نچوڑتا ہی تب اُسکے مُنھ اور ناک اور مل اور موتر کی راہ سے خون بہکر وہ دیت مرگیا یہ حال دیکھکر

مارنا شری کرشن جی کا برکھاسُر دیت کو



دیوتون نے آکاش سے شری کرشن جی پر پھول برسائے اور سب برندابن باسی بڑی خوشی سے اُنکی اُستت کرکے بولے کہ ای موہن پیارے ہم لوگون نے اِس دیتّ کو بَیل سمجھا تھا بہت اچھا ہوا جو یہ مارا گیا۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| سُورٹھ | دُشٹ دلن گوپال مُدت کہت نرنار سب | | بھگتن کے رچھپال برجباسی نندلاڈلے |

اُسوقت رادھا پیاری بولی کہ ای پران ناتھ بَیل رُوپ دیتّ کے مارنے سے تمکو پاپ لگا اِسلیے تم جاکر سب تیرتھون مین اسنان کرو تب کسی کو چھونا یہ بات سنتے ہی شری کرشن جی نے دُدکنڈ گوبردھن پہاڑ کے پاس کھڑا کرکہا کہ ای رادھا پیاری مین اِسی جگہ سب تیرتھون کو بُلائے دیتا ہون تب توشہ ری کرشن جی کی اِچھّا سے اُسی وقت گنگا اور جمنا اور سرسوتی آدِک سب تیرتھ اپنے اپنے رُوپ سے وہان آئے اور اپنا اپنا نام بتلاکر جب دونون کنڈ مین پانی ڈال کر چلے گئے تب شیام سُندر نے اُسمین اسنان کیا اور بہت گئو اور سونا دے کر وہان پر براہمنون کو بھوجن کھلایا اور نندجی اور برکھبھان آدِک نے بہت دَرب آدِک نندکمار پر نچھاور کرکے غریبون کو دیا اور آنند مچاتے ہوئے اپنے اپنے گھر آئے اُسی دن سے وہ تیرتھ رادھا کنڈ اور کرشن کنڈ نام سے پرکٹ ہوکر آج تک برندابن مین موجود ہی اِتنی کتھا سُنا کر شکدیوجی بولے کہ ای راجا جب برکھاسُر کے مارے جانے کا حال کنس کو پہونچا تب اُسنے بہت اُداس ہوکر بشواس کرکے جانا کہ مین اِس لڑکے کے ہاتھ سے ضرور مارا جاؤنگا۔ شری کرشن جی کی اِچھّا سے ایکدن نارد مُن کنس کے پاس آئے جب اُسنے بڑے آدر بھاو سے نارد مُن کو بیٹھا لا تب نارد مُن بولے کہ ای مُورکھ تونے کچھ جانا کہ برکھاسُر آدِک بڑے بڑے دیتون کو کِسنے مارا ہی تو میری بات یقین کرکے مان کہ تونے جو لڑکی بسدیوجی کی پتھر کی سِلا پر پٹک کر ماری تھی وہ لڑکی نہ تھی جوگ مایا تھی وہی جسودا جی کے یہان پیدا ہوئی اور شری کرشن جی نے تیری بہن دیوکی کے یہان قید خانہ مین جنم لیا تھا جنکو بسدیوجی نے اپنا بیٹا جانکر آدھی رات کو نندجی کے گھر پہونچا دیا تھا اور اُسکے بدلے وہی لڑکی اُٹھا لائے تھے اور بلرام جی بھی بسدیوجی ہی کے بیٹے ہین اُنکو جوگ مایا نے دیوکی جی کے پیٹ سے نکال کر رُوہنی کے گربھ مین دھر دیا تھا اور بسدیوجی نے تجھسے یہ کہدیا تھا کہ گربھ گرگیا ہی اور بسدیوجی نے تیرے ڈر سے رُوہنی اپنی اِستری کو نندجی کے گھر گوکل مین بھیجدیا تھا وہان ہی بلرام جی پیدا ہوئے تھے اور جب دیوکی کے پہلا لڑکا پیدا ہوا تھا تب ہی مین نے تجھسے کہہ دیا تھا کہ تو بسدیوجی کی اولاد سے ہوشیار رہنا لیکن اِسمین تیرا کیا بس ہی قسمت کا لکھا ہوا مِٹ نہین سکتا تین کُوس پر تیرا دشمن ہی جو کچھ تجھسے بن پڑے وہ آگے کے واسطے تدبیر کر یہ بات سنتے ہی پہلے کنس مارے ڈر کے کانپنے لگا پھر اُسنے کرودھ کرکے اپنے سامنے بسدیو اور دیوکی کو بُلاکر کہا۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| دُوہا | پرتھم دیوست لاسے کے مَن پرتیت بڑھاے | | جیون ٹھگ کچھ دِکھلاے کے سرلس نے بھگ جاے |

چوپائی

| | | | |
|---|---|---|---|
| | ہلا رہا کپٹی تو مجھے | | بھلا سادھ مین جانا تجھے |
| | کرشن نند گھر تو پہونچایا | | وہی ہمین دکھلانے لایا |
| | مَن مین کچھ مکھ کہے کچھ اور | | آج قوہ مارون یہ ٹھور |
| | مِتر سگا سیوک ہتکاری | | کرے کپٹ سو پاپی بھاری |

| | | | |
|---|---|---|---|
| دُوہا | مکھ میٹھا مَن بِکھ بھرا رہے کپٹ کے ہیت | | آپ کاج پر دُرودیا نس سے بھلا ہی پرتیت |

جب یہ کہکر کنس بسدیو اور دیوکی کو مارنے کے واسطے ننگی تلوار لیکر دوڑا تب نارد مُن نے ہاتھ اُسکا پکڑلیا اور کہا کہ ای راجا اِن کو مارنے سے تیرا کام نہین نکلے گا جنسے تجھکو اپنے پران کا ڈر ہی اُنکے مارنے کی تدبیر کر۔ یہ سُنکر کنس نے اُنکو جان سے نہین مارا لیکن بیڑی اور ہتھکڑی ڈال کر پھر اُنکو قید کیا جبکہ نارد مُن وہان سے چلے آئے تب کنس نے کیشی نام دیت کو جو بڑا بلوان تھا بُلا کر بنتی کر کے اُس سے کہا کہ ای کیشی یہ وقت مدد کرنے کا ہی۔

## چوپائی

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| مہا بلی تو ساتھی میرا | بڑا بھروسا مجھکو تیرا | ایکبار تو برج مین جا | | رام کرشن ہت مجھے دکھا |

جب کیشی دیت یہ بات مانکر برندابن کو چلا تب کنس نے چانور اور مُشٹک اور شل اور توشل نام بڑے بڑے پہلوانون کو بُلا کر کہا کہ ہم شیام اور بلرام بسدیو کے بیٹون کو کسی بہانے سے یہان بُلاتے ہین تم لوگ کُشتی لڑ کر اُنکو مار ڈالنا تب ہم تمکو بہت سا روپیہ دینگے یہ کہکر کنس اپنے منتریون سے بولا کہ تم لوگ کوئی تدبیر ایسی کرو جسمین رام اور کرشن دونون مرجاوین تب اُنھون نے کہا کہ ای مہاراج آپ ایسے پرتاپی اور بلوان راجا ہوکر کیا ڈرتے ہین ہماری صلاح یہ ہی کہ آپ ایک رنگ بھوم بہت اچھا بنائیے اور دھنکھ جگ کے بہانے سے نندآدک کو رام کرشن سمیت یہان بلائیے تو کوئی نہ کوئی پہلوان یا کبلیا پیڑ ہاتھی اُن دونون بھائیون کو مار ڈالیگا یہ بات کنس نے مانکر کاتک سُدی چتردسی کو شری مہادیوجی کے دھنکھ جگ کی ساعت ٹھہرائی اور اپنے نوکرون کو حکم دیا کہ تم لوگ بہت جلد ایک استھان بہت اچھا رنگ بھوم کا پہلوانون کے لڑنے کے واسطے بناؤ اور اُسمین ایک مچان بہت اُونچا اور چوڑا میرے بیٹھنے کے واسطے ایسا بناؤ جس مین کسی کا ہاتھ نہ پہونچ سکے اور اُسی طرح کا دوسرا مچان میرے منترون اور منتریون کے بیٹھنے کے واسطے بناؤ کہ وہ لوگ بھی میرے پاس بیٹھین گے اور پہلی ڈیوڑھی پر شری مہادیوجی کا دھنکھ رکھوا اور بدھ کے ساتھ اِسکی پوجا کر کے نگرمین ڈھنڈھورا پٹوا دو کہ راج مندر پر دھنکھ جگ کی پوجا ہی اور جب رام اور کرشن دھنکھ جگ کے پاس پہونچین تب شوربیران دونون لڑکون سے کہین کہ بغیر دھنکھ چڑھائے بھیتر نہ جانے پاؤگے جب کہ وہ غرور سے دھنکھ چڑھانے کے واسطے اُٹھاوین تب میرے شوربیر لوگ اُن کو مار ڈالین جو کوئی اُنکو ماریگا اُسکو مین مُنھ مانگا روپیہ دونگا اور اُنکے مارے جانے سے مجھکو اپنی موت کا کھٹکا مٹ جاے گا اور دوسری ڈیوڑھی پر کبلیا پیڑ ہاتھی کو جو دس ہزار ہاتھی کا زور رکھتا ہی اُن لڑکون کے مارنے کے واسطے کھڑا کر رکھو جو وہ پہلی ڈیوڑھی سے جیتے بچکر بھیتر آنے لگین تو وہ ہاتھی ایک جھپیٹ مین اُنکو پانوٗن کے نیچے دبا کر مار ڈالے اور تیسری ڈیوڑھی رنگ بھوم کے مکان پر میرے منتری اور شوربیر لوگ بہت سے ہتھیار لیے ہوئے ہوشیار بیٹھے رہین جسمین دونون لڑکے بھیتر میرے پاس نہ آنے پاوین راجا کنس یہ حکم دیکے کرسبھا مین آبیٹھا اور سب کی طرف دیکھکر بچار کرنے لگا کہ رام کرشن کے بُلانے کے واسطے کسکو بھیجون جب اُسکو اکرور سے زیادہ بدھ وان دوسرا کوئی دکھلائی نہین دیا تب اُسنے اکرور کو اکیلے مین لیجا کر بہت بڑائی کر کے کہا کہ ای اکرور مین تمکو بڑا بدھ وان اور اپنا پرم متر جانکر اپنے من کی بات تم سے کہتا ہون کہ مجھکو شیام اور بلرام بسدیو کے بیٹون سے دِن رات اپنے پران کا ڈر لگا رہتا ہی یہ حال تمکو بھی معلوم ہوگا جسطرح بشن بھگوان نے دیوتون کے واسطے چھل کر کے تین پگ پرتھوی راجا بَل سے دان لی اور اُسکو پاتال مین بھیجکر اندر کی رچھیا کی اُسی طرح تم کو بھی ہماری سہایتا کرنا چاہیے اچھے لوگ آپ دُکھ اُٹھا کر دوسرے کا بھلا کرتے ہین اِسلیے تم میرے بھلے کے واسطے برندابن مین جاؤ اور اکاش بانی ہونے اور نارد مُن کے کہنے سے مین جانتا ہون کہ دیوکی کا آٹھوان لڑکا مجھکو ضرور ماریگا

لیکن آدمی کو اپنے سامرتھ بھر روگ چھوتنے کے واسطے علاج ضرور کرنا چاہیئے۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| دوہا | کہت کنس اکرور سون مین جانت من مانہہ | | تم سمان یا لوک مین اور دوسرو نانہہ |

اِسواسطے تم شیام اور بلرام کو نند اور اُپنند سمیت دھنکھ جگت کے بہانے سے اپنے ساتھ تھرا مین لواے لاؤ مین تمھارا بڑا احسان مانونگا اور تم میرے چڑھنے کے رتھ پر بیٹھکر جاؤ دھنکھ جگت کے اُتسو کا حال سُنکر وہ لوگ ضرور آوینگے اور مین نے اُن دونون لڑکون کے مارنے کے واسطے جو تدبیر سوچی ہو اُسکو بھی سُن لو کہ میرے پاس آتے وقت پہلی ڈیوڑھی مین دھنکھ چڑھاتے سمے میرے شوُر بیر لوگون کے ہاتھ سے مارے جاوینگے جو وہان سے بچ گئے تو دوسری ڈیوڑھی پر کُبلیا پیر ہاتھی اُنکو اپنے پیرون سے روند کر مار ڈالیگا وہان سے بھی بچکر اگر رنگ بھوم مین پہونچے تو چانور اور شٹیک کہ دگپال ہاتھی بھی اُنکی برابری نہین کرسکتے اُنکو ضرور مار ڈالینگے اور جو اُنسے بھی بچ گئے تو مین آپ اپنے ہاتھ سے شیام اور بلرام کو مار کر اپنا کام بناؤنگا اور اُن دونون کو مار کر پھر بسدیو اور دیوکی کہ وہی زہر کی جڑ ہین اُنکو بھی مار ڈالونگا اور اگر مین اپنے باپ کو اور سب جدبنسیون کو بھی مار ڈالونگا اور ہر بھکتون کی جڑ دنیا سے اُکھاڑ کر جراسندھ اپنے سسر اور بانا سر اور دشٹ بکر آدک راجون سمیت جو میرے متر ہین خوشی سے راج کرونگا تم نندجی سے کہہ دینا کہ بکرا اور بھینسا آدک جگ کرنے کے واسطے بھینٹ لے کر جلد یہان چلے آوین اور مین بھی اپنے اشٹ متر ون کو اسی بہانے سے یہان بلاتا ہون یہ باتین غرور بھری سُنکر اکرور نے کنس سے کہا کہ ای مہاراج آپ غصہ کرنے کے بُرا نہ مانین تو مین ایک بات کہون کنس بولا کہ اچھا کہو ہم بُرا نہ مانینگے تب اکرور نے کہا کہ ای راجا آپ نے جو حکم دیا وہ مین کرونگا لیکن آپ دیکھین کہ راون اتنا بڑا پرتاپی کہ جسنے موت کو قید کر رکھا تھا اور اندر کبیر نام ہتھیار جو پہاڑون کو چور چور کر ڈالے رکھتا تھا وہ بھی موت سے نہین بچا جو کوئی پیدا ہوا ہو وہ ضرور ایک دن مرے گا اور آدمی اپنی بھلائی کے واسطے بہت سی تدبیرین کرکے کچھ بچا رتا ہو اور پرمیشور کی اچھا کے موافق کرمون کے پھل سے اُسکے برخلاف ہو جاتا ہو تل بھر گھٹ بڑھ نہین سکتا جسطرح نادان آدمی یہ سب دیکھنے پر بھی نہین سمجھتا کہ ہونہار زبردست ہو میرا کیا کچھ نہوگا اِسی طرح تمنے اگم باندھکر جو تدبیر بچاری ہو اسمین نہ معلوم پرمیشور کی اچھا تمھارے واسطے کیا ہو جاے جسطرح سب جیو مرتے وقت ہاتھ اور پاؤن اپنے سپٹکتے ہین وہی حال تمھارا بھی مجھکو معلوم ہوتا ہو مین تمھارے حکم سے رام اور کرشن کو بلا لاؤنگا لیکن اُن دونون سے دشمنی کرنے مین تمھارا پران نہین بچیگا۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| دوہا | مین برندابن جات ہون تیرو بھل کچھ نانہہ | | یہ کہہ آیو دھام کو کنس کیشو گھر مانہہ |

## ادھیاے سینتیسوان۔ مارنا شری کرشن جی کا کیشی اور بھوماسُر دیت کو

شکدیو جی نے کہا کہ ای راجا پریکھیت جسطرح شیام سُندر نے کیشی دیت کو مارا اور نارد جی نے آکر شری کرشن جی کی استت کی اور بیوماسُر دیت نندلال جی کے ہاتھ سے مارا گیا وہ کتھا کہتے ہین سُنو کہ جب کیشی دیت کو کنس نے شیام اور بلرام کے مارنے کے واسطے بھیجا تب وہ اپنا روپ گھوڑے کے برابر بہت لمبا اور چوڑا بنا کر پرات سمے برندابن کو چلا اور اپنے مالک کی آگیا پالن کرنے کے واسطے بڑی خوشی سے پوچھ پھٹکارے اور آنکھین لال لال نکالے ٹاپون سے زمین کھودتا برندابن مین آپہونچا اُسکی صورت دیکھتے ہی سب گوپی اور گوال بالون نے بہت ڈر مانکر جانا کہ ہم لوگون کے واسطے یہ مہا پرے آئی ہو اِس گھوڑے کے ہاتھ سے ہماری جان نہین بچیگی جب یہ حال

اپنا برجباسیون نے دیکھا تب شری کرشن جی کے پاس جاکر سب حال کہا۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| دوہا | برج آیو کیشی اسر جان یو نندلال | | سنکھ وا کے ہر کھ سون چلے کنس کے کال |

شیام سندر نے چلتے وقت سب برجبالاؤن سے کہا کہ تم لوگ کچھ مت ڈرو مین ابھی اسکو مار کر تمھارا سوچ مٹائے دیتا ہون یہ کہکر بانکے بہاری نے کاچھا اپنا باندھ لیا اور کیشی کے سامنے جاکر اسکو للکارا کہ اے کیپٹ رُوپ راچھس جو تو میرے مارنے کے واسطے آیا تو اورون کو کیون ڈراکر دھمکاتا ہی مجھ سے آکر لڑ تو مین تیرا زور اور کرتب دیکھون جسطرح چراغ کے اوپر پتینگے آپ سے آکر جل مرتے ہین اسی طرح تو بھی یہان مرنے کے واسطے آیا ہی اب میرے ہاتھ سے جیتا بچکر نجاویگا یہ بات سُنتے ہی کیشی دیت کرودھ مین ہوکر شیام سُندر کی طرف دوڑا اور جب اُسنے اپنے اگلے دونون پیر اُٹھاکر اُنکو ٹاپ مارنا چاہا تب مُرلی منوہر نے دونون پیر اُسکے پکڑ لیے اور اسطرح گھماکر پھینکا کہ جسطرح گرڑجی سانپ کو اُٹھاکر پھینک دیتے ہین جب وہ گھوڑا دو سو قدم پر جاگرا اور تھوڑی دیر تک بیہوش رہکر پھر ہوش مین آیا تب وہ مُنھ اپنا پھیلاکر اس ارادے سے شری کرشن جی پر دوڑا کہ اُنکو نگل جاوے اُسوقت شری کرشن جی نے اپنا ہاتھ لوہے کے برابر کڑا بنا کر اسطرح اُسکے مُنھ مین ڈال دیا جسطرح سانپ بل مین گھس جاتا ہی جب بہت کاٹنے پر بھی شری کرشن جی کے ہاتھ مین کچھ گھاؤ نہ لگ کر سب دانت اُس گھوڑے کے ٹوٹ گئے تب شری کرشن جی نے اپنا ہاتھ اُسکے مُنھ مین ایسا موٹا کیا کہ اُسے سانس لینے کی جگہ نہ رہکر جان اُسکی نکلنے لگی اُسوقت کیشی نے مَن مین کہا کہ دیکھو جیسے مچھلی بنسی کو نگل کر جان اپنی کھوتی ہی اُسی طرح مین نے نندلال جی کا ہاتھ پکڑ کر اپنی جان کھوئی ایسا بچار کیشی نے شری کرشن جی کا ہاتھ اپنے مُنھ سے باہر نکالنے کے واسطے بہت چاہا لیکن ہاتھ اُنکا نہین نکلا آخر کو وہ گھوڑا چلا کر زمین پر گر پڑا جب پیٹ اُسکا پھوٹ کی طرح پھٹ کر جان اُسکی نکل گئی اور خون ندی کی طرح بہنے لگا تب دیوتون نے اُسکے مارے جانے سے خوش ہوکر شری کرشن مہاراج پر پھُول برسائے اور برندابن باسی یہ آنند دیکھکر بولے کہ اے نندلال جی تمنے بڑے دُشٹ سے ہم لوگون کا پران بچایا اور نند اور جسودا جی نے موہن پیارے کو گودین اُٹھاکر اُنکا مُنھ چُوم لیا اور بہت دان اور دچھنا موہن پیارے کے ہاتھ سے دِلوایا۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| سورٹھ | بل موہن دُدُ بھائے چرَ نجیو جوڑی جگل | | دیت اسیس منائے برجباسی پرھ کو سے |

## مارنا شری کرشن جی کا کیشی دیت کو



جب راجا کنس نے کیشی کے مارے جانے کا حال سُنا تب وہ مارے سوچ اور ڈر کے اچیت ہوگیا اور شری کرشن جی اُس کیپٹ رُوپ گھوڑے کو مار کر تھوڑی دُور آگے جاکر ایک کدم کے نیچے کھڑے ہوگئے اُسوقت نارد جی نے وہان آکر اس طرح پر اُنکی

استُت کی کہ اے تریلوکی ناتھ بہت اچھا ہوا جو آپ نے کیشی دیَت کو کہ سب دیتوں سے زیادہ زبردست تھا مار ڈالا اے جگت آتما پربرہم پرمیشور اے جوت روپ بھگوان اے آدِ پُرش نرنجن نراکار چانور اور مُشٹک اور شل اور توشل پہلوان اور راجا کنس اپنے بھائیون سمیت اور دُنت بکر آدِک اُسکے متر مجھے مروے کے برابر دکھلائی دیتے ہین آپکو میری دنڈوت قبول ہو اے دینديال بھگت بتسل اے دُشٹ دلن سنتن ہتکاری آپ اپنے گرو سانديپن کے مرے ہوئے لڑکے جم پُری سے پھرلا دینگے آپکو میرا نمسکار ہی اے جگناتھ جگ جیون اے مادھو کُنند انباشی اے بیکنٹھ ناتھ لچھمی رمن جرا سندھ اور سسپال آدِک ادھرمی راجا اور راچھسون کو آپ مار کر اٹھارہ چھوہنی دل کا مہابھارت مین ناش کرا دینگے میری دنڈوت قبول کیجیے اے کلیان مورت گردھاری ہماری اے دین دیال گوپی ناتھ آپ سمدر مین دوارکا پُری بسا کر پانڈوون کو لوک اور پرلوک کا سکھ دینگے میرا نمسکار لیجیے اے دین دیال دیَت سنگھارن کال جمن اور بھوا سُر آدِک کو آپ مارینگے اور سولہ ہزار اکیسو کنیا جو اُسنے اپنے ساتھ بواہ کرنے کے واسطے اکٹھا کی ہین اُنکو آپ بواہینگے اور رُکمنی جی کی اچھا پوری کرنے کے واسطے ششپال آدِک راجون کو جیت کر اُس سے بواہ کرینگے اور آج کے تیسرے دن راجا کنس کو مین آپ کے ہاتھ سے مرا ہوا دیکھونگا اور اندر پُری سے آپ پارجات کا درخت لاکر ست بھاما اپنی استری کے گھر مین لگا دینگے اور راجا نرگ کو گرگٹ کی جون سے چھڑا کر آپ مُکت دینگے اور سمنتک من اور جامونتی کنیا جامونت ریچھ کے یہان سے لاکر آپ اُسکے ساتھ اپنا بواہ کرینگے۔ اے مہا پربھو کنس کے ادھرم کرنے سے سب جدُ بنشی اور گئو اور براہمن کو پرتھوی کے اوپر بڑا دُکھ ملتا ہی کرپا کرکے پرتھوی کا بوجھ اُتارنے اے سیناپت مین آپکی دیا سے آپکو پہچان کر آپکی شرن آیا ہون نہین تو آپ کی لیلا اپرم پار کا چرتر کوئی نہین جان سکتا ہی لیکن مین آپکی دیا سے اتنا جانتا ہون کہ آپ ہر بھکتون کو سکھ دینے اور گئو اور براہمن کی رچھا کرنے اور دیَت اور ادھرمی راجون کو مارنے کے واسطے بار بار دُنیا مین سُگن اوتار لے کر پرتھوی کا بوجھ اُتارتے ہین۔

## چوپائی

| | | | |
|---|---|---|---|
| یا بدھ سون تمکو پہچانون | نسدن شرن تمھاری جانون | سدا پھرون تمھرے رنگ راتا | ہت سے گن گاون دن راتا |
| کرپا کرو ہیرو بھرم ٹارو | بھو ساگر سے پار اتارو | بار بار یہ بنتی کینھو | نمشکار کر آیس لینھو |

**دُوہا** کال روپ ششپال کے ماکھن پربھو گوپال | نتِ نو لیلا کرت ہین برج مین موہن لال

جبکہ اِسطرح نارد مُن تینون کال کا حال جاننے والے نے بہت استُت شری کرشن مہاراج کی کی اور اُنسے بدا ہوکر برہم لوک کو چلے گئے تب برندابن بہاری گوال بالون کو ساتھ لیے بھانڈیر بٹ کے نیچے بیٹھکر آپ راجا بنے اور بعض گوال بالون کو منتری اور کسی کو دیوان اور کسی کو سینا پت اور کسی کو سپاہی بناکر پھل بجھاول کھیلنے لگے اور راجا کنس جب ہوش مین آیا تب بیوماسُر کو بلا کر کہا کہ سنو متر مجھکو سشیام اور بلرام سے اپنے پران کا کھٹکا دن رات رہتا ہی مین نے جتنے دیَت اُنکے مارنے کے واسطے بھیجے اُن سب کو اُنھون نے مار ڈالا اب تمھارے برابر کوئی دُوسرا شور بیر مجھکو دکھلائی نہین دیتا اسلیے تم برندابن مین میرے واسطے جاکر شیام اور بلرام کو مار آؤ تو مین تمھارا بڑا احسان مانونگا یہ سُنکر بیومااسُر بولا کہ سنو مہاراج مین اپنا بدن تمھارے اوپر نچھاور سمجھکر اپنی سامرتھ بھر تمھارا حکم مانونگا جو سیوک اپنے مالک کا حکم مانتا ہی اُسکا لوک اور پرلوک دونون بنتا ہی یہ کہکر بیومااسُر کنس سے بدا ہوا اور گوال روپ دھر کر جہان شری کرشن جی کھیل رہے تھے وہان آیا اور اُسنے ہاتھ جوڑ کر شری کرشن جی سے کہا کہ مہاراج مین بھی تمھارے ساتھ

کھیلنا چاہتا ہون یہ بات سُنکر شری کرشن انتر جامی نے اُس کپٹ روپی گوال کو پہچانکر کہا کہ تم اپنا سندیہ چھوڑکر جس کھیل کے واسطے کہو وہی کھیل ہم تمسے کھیلین کپٹ رُوپی گوال بُولا کہ جسطرح بھیرِیا اپنی پیٹھ پر بھیڑی اُٹھاکر بھاگ جاتا ہے اسی طرح ایک لڑکا دوسرے لڑکے کو اپنی پیٹھ پر چڑھاکر دوڑے یہی کھیل کھیلو مُرلی مَنوہر نے کہا کہ بہت اچھا جبکہ شیام سُندر بھیا سر کو ساتھ لیکر بھل بھجاول اور آنکھ مُندا ول کھیلنے لگے تب وہ کپٹ روپی گوال بہت لڑکون کو جو اُسکو نہین پہچانتے تھے چھپتے وقت ایک کو اُٹھاکر بھاڑ کی گندرا مین رکھ آیا اور اُس کندرا کے دروازے پر پتھر کی سِلا دھر دی جب سب گوالون کو وہ کندرا مین چھپا آیا اور شری کرشن جی اکیلے رہ گئے تب کپٹ رُوپی گوال للکارکر بولا کہ ای نندکمار آج تمکو سب جدُ بنسیون اور برجباسیون سمیت مارکر راجا کنس کا کام بناؤنگا جب بھیا سر گوال تن چھوڑکر اپنی اصلی صورت سے شری کرشن جی کو مارنے کے واسطے جھپٹا تب شری کرشن جی نے اُسکا گلا دبا کر جانور کی طرح لات اور گھُسون سے اُسکو مار ڈالا اور گوال بالون کو کندرا مین سے نکال لائے۔

مارنا شری کرشن جی کا بھُوما سُر دیت کو



اُسوقت دیوتا اور بدّیا دھرون نے شیام سُندر پر پھُول برسائے اور بڑی خوشی منائی شام کے وقت مُرلی مَنوہر مُرلی بجاتے خوشی مناتے ہوئے اپنے گھر آئے اُسی دِن رات کے وقت جسودا جی نے یہ سپنا دیکھا کہ آج شیام اور بلرام برندابن مین نہین ہین کہین چلے گئے یہ سپنا دیکھتے ہی پہلے نند اور جسودا جی نے بڑا سوچ کیا پھر سپنے کی بات جھوٹھی سمجھکر اپنے مَن کو دھیرج دیا۔

## اُدھیائے اڑتیسوان۔ بھُوچنا اکرور جی کا برندابن مین واسطے لیجانے شیام اور بلرام کے

شُکدیو جی نے کہا کہ ای راجا پریچھت کانتک بدی دوادسی کو کیشی اور بھُوما سُر دیت مارے گئے اور اُسی دِن پرات سمے جب اکرور جی کنس کے رتھ پر چڑھکر برندابن کو چلے تب وہ راہ مین بچار کرنے لگے کہ دیکھو اِس جنم مین مجھ سے کوئی اچھا کام نہین ہوا آج تک سب دِن کنس ادھرمی کی سنگت مین بیتے پچھلے جنم مین مین نے نہ معلوم کون ایسا جگ اور تپ کیا تھا جسکے پھل سے اُن چرنون کا درشن جسکا دھیون گنگا جی ہوکر تینون لوک کو تارتی ہین پاؤنگا جن چرنون کا دھیان برہما دِک دیوتا اور سنکا دِک رکھیشور آٹھون پہر اپنے ہردے مین رکھکر اُسکی دھور

ملنے کے واسطے دن رات چاہنا رکھتے ہین وہی دُھور آج مین اپنے ماتھے پر چڑھا کر بھو ساگر پار اُتر جاؤنگا۔

| دُوہا | سبلا سرا پ مُوچن کرن ہرن بھکت اُر پیر | | آج دیکھ ہون وہ چرن سُکل سُکھن کے چھیر |
|---|---|---|---|

جسطرح پاپی لوگ ست سنگ کرنے سے کرتارتھ ہوجاتے ہین اُسی طرح میرا بھاگ بھی جگا جو کنس نے مجھکو شری کرشن چندر آنند کند کے لینے کے واسطے بھیجا اِسی بہانہ سے مین بھی موہنی مُورت کی چھب دیکھتے ہی بہت جنمون کے پاپون سے چھوٹ کر آنکھون کا پھل پاؤن گا نہین تو مجھ ایسے پاپی لوبھی سنساری مایا جال مین پھنسے ہوئے کو اُن پرَبرہم پرمیشور کا درشن کہان ملتا یہ سب سہج اُنھین بیکنٹھ ناتھ کی کرپا سے ہوا ہی راجا کنس نے میرے اُوپر بڑی دَیا کی جو مجھکو اِس کام کے واسطے بھیجا جس آدِپُرش بھگوان نے کالی ناگ کو ناتھ کر اُسکے ماتھے پر نرت کیا اور نندجی کی گئودین چرا کر گوپیون کے ساتھ راس منڈل رچا اور دیوتون کے واسطے تین قدم پرتھوی راجا بل سے دان لی اور دیولوک کا راج اِندر آدِک دیوتون کو دے ڈالا وہی بیکنٹھ ناتھ اپنا بال چرتر برجباسیون کو دِکھلا کر بہت طرح کا سُکھ اُن کو دیتے ہین جن چرنون کے درشن کے واسطے لچھمی جی اور نارد منی اور مارکنڈے اور امبریکھ آدک بڑے بڑے رکھیشور اور مہاتما چاہنا رکھتے ہین اُن چرنون کا درشن اور اسپرش سہج ہی مین گوال بالون اور گوپیون کو ملتا ہی اسلیے برندابن باسیون کا بڑا بھاگ سمجھنا چاہیے۔

| دُوہا | نِرا کار نرلیپ کو بھید نہ جانے کوے | | جو کرتا سب جگت کے ساکھن پربھ ہین سوے |
|---|---|---|---|

آج مجھکو اچھے اچھے شگن دِکھلائی دیتے ہین ہرن میرے داہنے طرف سے باین کو چلے آتے ہین اسلیے ضرور مجھکو بیکنٹھ ناتھ کا درشن ملیگا اور من وہ آدِپُرش اِنسانی سب سے پہلے تھے اور مہاپرلے ہونے پر بھی وہی بنے رہینگے جو مجھکو اِس بات کا سندیہ ہو کہ آدِپُرش بھگوان نے کسواسطے سنسار مین جنم لیا تو کبھی ایسا مت سمجھنا اُنھون نے کیول واسطے سُکھ دینے اپنے بھکتون اور بھو ساگر پار اُتارنے سنساری جیوون اور مارنے دَیتون اور ادھرمیون اور بھار اُتارنے پرتھوی کے اپنی اِچھا سے جنم لیا ہی اُنکے بھید اور مہما کو کوئی بھی نہین جان سکتا ہی وہ انترجامی سب بھلے اور بُرے کے پیدا کرنے والے ہوکر سنساری مایا سے الگ ہین اُنکو ستوگن اور رجوگن اور تموگن نہین بیاپتا وُہ برندابن کی مہما بیکنٹھ سے زیادہ جانکر گوال بالون کو بڑھما اور شِوجی سے کم نہ سمجھنا چاہیے۔

## کبِت

ایک رج زینکا پرچنتا من وارڈارون لوکن کو وارڈارون سیوا کُنج کے بہارین
لتن کے پاتن پ کلپ برچھ وارڈارون رما ہُو کو وارڈارون گوپن کے دوارین
برج کی پُہارن پ شچی رچی وارڈارون بیکنٹھ کو وارڈارون کالندری کے دھارین
کہت ابھُ رام ایک رادھا جو کو جانت ہون دیون کو وارڈارون نند کے کُمارین

اور دیت لوگون کو بھی بڑا بھاگمان سمجھکر پرمیشور کی دَیا انپر بھی جاننا چاہیے کسواسطے کہ جب بیکنٹھ ناتھ اُنکو اپنے ہاتھ سے مارتے ہین تب اُنکو بیکنٹھ دھام رہنے کے واسطے دیتے ہین جہان ہزارون برس تک تپسیا کرنے سے بھی آدمی نہین پہونچتا ہی اور راون اور ہرنیاکش کی کتھا جو اُنکے ہاتھ سے مارے گئے تھے اِس بات کی گواہ ہی کسواسطے کہ شیام سُندر کے ڈر سے اُنکے ساتھ دُشمنی رکھنے والون کو (یعنی راون وغیرہ کو) دِن رات اپنے پران کا ڈر رہکر کسی ساعت شیام سُندر کا سورُوپ اُنکے چِت سے نہین اُترتا تھا اِسی سے

وہ لوگ مکت ہو گئے دیکھو میرا بڑا بھاگ اُدے ہوا کہ جس روپ کے دیکھنے کے واسطے بڑے بڑے جوگی اور مہاتما تینون لوک کے چاہنا رکھتے ہین اُسی موہنی روپ کو دیکھکر مین اپنا جنم سپھل کرونگا اور پہلے گوال بالون کو جو دِن رات بیکنٹھ ناتھ کا درشن کرتے ہین دنڈوت کرونگا پھر اپنا سر ہر چرنون پر رکھکر وہ دُھور اپنے ماتھے پر چڑھاؤنگا جو دُھور برہما دِک دیوتون کو بھی جلدی نہین ملتی جب وہ دینا ناتھ جگت کے مکت دینے والے دیا سے اپنا ہاتھ میرے اُوپر رکھکر مجھکو اُٹھاوینگے تب مین اپنے برابر کسی تپسی اور گیانی کا بھی بھاگ نہین سمجھونگا لیکن مین ایک بات سے بہت ڈرتا ہون کہ جو مجھکو کنس کا بھیجا ہوا سمجھکر ایسا نہ کرین سو یہ سندیہ کرنا نہ چاہیے جسطرح مین نسبا جا کر مِنسا سے اُنکی بھگت رکھکر اُنکو اپنا ایشور جانتا ہون اُسطرح وہ انتر جامی بھی مجھے اپنا داس جانکر دیا ہی کرینگے۔

| دُوہا | ہر داس کو داس ہون مَن مین کر وشواس | | کنس دُوت نہین جانہین ماکھن پربھ سُکھ راس |
|---|---|---|---|

جب وہ دینا ناتھ میرا ہاتھ پکڑ کر گھر مین لیجاوینگے تب مین اپنے برابر کسی کو نہین سمجھکر سب حال کنس کا سچا سچا اُنسے کہدونگا سنساری جیوون کو مایا رُوپی رسی مین بندھے رہنے سے مُکت ہونا کٹھن ہے لیکن وہ دینداِیال مجھکو اپنا ذات بھائی سمجھکر ضرور بھوساگر پار اُتار دینگے جسوقت وہ اپنی کرپا سے مجھکو چاچا کہکر پکارینگے اُسوقت بڑے بڑے مہاتما میرے اُوپر ڈاہ کرینگے۔

| دُوہا | اے مَن تو مت سوچ کرآن ہی کو ہو لاج | | آپی کاج سنوارہین ماکھن پربھ براج |
|---|---|---|---|

جب اکرور جی اسطرح بچار کرتے ہوئے تین کوس راہ دِن بھر مین کاٹکر شام کے وقت برندابن کے نزدیک پہونچے اور وہان زمین پر شری کرشن جی کے چرنون کا نشان جسمین سنکھ چکر گدا پدم دھوجا کے نشان بنے تھے دیکھا تب اکرور جی نے رتھ پر سے اُترکر اُن چرنون کی دُھور اپنے سر اور آنکھون مین لگائی اور اُس جگہ کو دنڈوت کرکے کہا کہ جہان پر تمہارے چرنون کا آکار رہتا ہو وہان پر بڑے بڑے رکھیشور اور گیانی لوگ ہمیشہ دنڈوت کیا کرتے ہین جب اکرور جی کو اسی بچار مین پریم پیدا ہو کر آنکھون سے بہت آنسو بہنے لگے تب سب گوپ اور گوال سچی پریت اُنکی دیکھکر اپنے پریم کا گھمنڈ بھول گئے لیکن اپنا بڑا بھاگ سمجھکر آپس مین کہنے لگے کہ دیکھو جن چرنون کی دُھور اکرور جی اپنے ماتھے پر چڑھاتے ہین اُن چرنون کی سیوا ہم لوگ دِن رات کرتے ہین اتنی کتھا سنا کر شکدیو جی بولے کہ اے راجا اُسی وقت مُرلی منوہر پیتامبر پہنے پھولون کا گجرا گلے مین ڈالے بلرام جی اور گوالون سمیت بن سے گئو چرا کر ہنستے ہوئے برندابن کے پاس پہونچے۔

| دُوہا | ماکھن ہر مکھ دیکھکے رُوم رُوم سُکھ پائے | | پریم بھاؤ سے مگن ہوے پریو چرن پر دھائے |
|---|---|---|---|

اے راجا پریچھت اکرور جی نے کبھی شری کرشن جی کے اور کبھی بلرام جی کے چرنون پر سر رکھکر اسطرح اپنے آنسوون سے اُنکے چرن دھوئے جسطرح دُنیا کے لوگ رکھیشور اور مہاتما کے آنے سے اُنکے چرن دھوتے ہین جب تھوڑی دیر بعد رونا اکرور جی کا کم ہوا تب اُنھون نے ہاتھ جوڑ کر کہا کہ اے مہاراج مین اکرور جدُ نبسی تمہارا داس ہون یہ بات سنتے ہی شری کرشن جی اُنکو اپنا بڑا سمجھکر سر اُنکا اپنے ہیرون پر سے اُٹھانے لگے لیکن اکرور جی ایسے پریم مین ڈوبے ہوئے تھے کہ اُنکو کچھ اپنے تن بدن کی سُدھ نہ تھی سر کون اُٹھاوے اسلیے شیام اور بلرام نے پریت پورک اپنے ہاتھون سے سر اُنکا پکڑ کر اُٹھالیا اور چاچا کہکر بڑے آدر سے بھیتر لے گئے تب نند جی اکرور جی کے گلے ملے جبکہ ہون بیٹھے بڑے پریم سے آسن پر بیٹھاکر اپنے ہاتھ سے اُنکا چرن دھونے لگے تب اکرور جی شرمندہ ہو کر اپنا پانون مُرلی منوہر کی طرف سے کھینچنے لگے لیکن شیام سندر پانون اُنکا نہ چھوڑ کر بولے کہ اے چاچا تم ہمارے باپ کی جگہ ہو اسلیے

تمھاری سیوا کرنا ہمکو اُچت ہی یہ کہکر شری کرشن جی نے اکرورجی کا چرن دھویا اور اُنکے بدن مین عطر اور چندن لگا کر طرح طرح کے پکوان کھلائے اور ہاتھ دھلا کر پان اور الایچی دی جبکہ اکرورجی کھا پی کر پلنگ پر لیٹے تب شیام اور بلرام اُن کے پانوں دابنے لگے اور نند اور اُپنند آدک نے اکرورجی کے پاس آکر پوچھا کہ کہو بسدیو جی اور دیوکی کیسے ہین اور راجا کنس کسطرح پرجا کا پالن کرتا ہی ہماری جان مین جب تک کنس اَدھرمی جیتا رہیگا تب تک گئو اور براہمن اور پرجا کو اُسکے ہاتھ سے سُکھ نہین ملیگا جہان کا راجا اَدھرمی اور نِردئی ہوتا ہی وہان کی پرجا سُکھ سے نہین رہتی جس کنس نے چھ بیٹے اپنی بہن کے بنا اپرادھ مار ڈالے اُسکو بدھک سے زیادہ سمجھنا چاہیے یہ سُنکر اکرور نے کہا کہ جب سے کنس پیدا ہوا ہی تب سے جدبنسی اور پرجا لوگ دُکھ پاتے ہین جسطرح بکری کے غول مین ایک بھیڑیا رہنے سے اُنکو اپنی جان کا ڈر لگا رہتا ہی اُسی طرح متھرا باسیون کو کنس کے جیتے تک سُکھ نہین ملیگا اِسکا حال سب تم جانتے ہو ہم کیا کہین۔

## اَدھیاے اُنتالیسوان۔ جانا شیام اور بلرام کا اکرور کے ساتھ متھرا مین

شکدیو جی نے کہا کہ ای راجا پریکھیت جب نند اور اُپنند اکرورجی سے متھرا کا حال پوچھکر اپنے اپنے استھان پر گئے تب شیام اور بلرام نے جیسا بچارا راہ مین اکرورجی کرتے آئے تھے ویسا سنمان اُنکا کرکے پوچھا کہ ای چاچا آپ دیا اور پریت کی راہ سے ہمکو دیکھنے کے واسطے آئے بہت اچھا کیا لیکن تمنے ہمارے چرنون پر جو ہم تمھارے لڑکون کے برابر ہین کسواسطے گرکر ہمکو دوش لگایا ہمکو تمھاری سیوا کرنا چاہیے بھلا یہ تو بتاؤ کہ متھرا باسیون کا دِن کینکر کٹتا ہی اور بسدیو اور دیوکی ہمارے ماتا پتا اچھی طرح سے ہین اور راجا کنس ہمارا ماما بڑا پاپی پیدا ہوا ہی جو گئو اور براہمن اور جدبنسیون کو دُکھ دیکر ناش کیے دیتا ہی اور ہمکو بسدیو اور دیوکی اپنے ماتا پتا کے قید ہونے کا حال سنکر بڑا سوچ ہوا ہی سچ پوچھو تو وہ لوگ ہمارے واسطے اِتنا دکھ پاتے ہین جو وہ ہمکو گوکل مین لاکر نہ چھپاتے تو کیون اِتنا دُکھ پاتے جب وہ ہماری یاد کرتے ہونگے تو اُنکو بہت رنج ہوتا ہوگا بڑا اشچرج ہی کہ دیوکی جی کے چھ لڑکے مارنے اور اتنا پاپ بٹور نے پر بھی کنس کا من ادھرم کرنے سے نہین بھرا اور یہ بتلائیے کہ آپکا آنا یہان کیونکر ہوا اور آپ سے راجا کنس نے چلتے وقت کیا کہا یہ بات سُنکر اکرورجی نے کھڑے ہوکر اور ہاتھ جوڑ کر بنے کیا کہ ای بیکنٹھ ناتھ انتریامی کنس کے اینت کرنے کا حال آپ کو سب معلوم ہی مین کیا کہون کنس بسدیو اور اگرسین کا پران لینے کے واسطے ہر روز ارادہ کرتا ہی لیکن وہ لوگ آپکی کرپا سے آج تک بچے جاتے ہین اور کنس کا حال جو کچھ آپ نے سُنا ہی اُسی طرح پر ہی جبکہ برکھا رُت آپ کے ہاتھ سے مارا گیا تب نارد مُن نے آکر کنس سے کہا کہ تیری موت شری کرشن جی کے ہاتھ سے ہی اور وہ نند اور سبودا جی کے بیٹے نہین ہین بسدیو اور دیوکی کے بیٹے ہین یہ حال سُنکر کنس نے پھر بسدیو اور دیوکی کو قید کیا اور اُسی دِن سے تمھارے پران مارنے کی تدبیر مین رہکر دھنکھ جگ کے بہانے سے تم دونون بھائیون کو اور نند جی آدِ کو بُلانے کے واسطے مجھکو یہان بھیجا ہی یہ بات سُنکر شری کرشن جی نے بلرام جی کی طرف دیکھا اور ہنس دیا اور نند جی سے کہا کہ ای بابا اکرور جی جدکُل مین بڑے مہاتما ہو کر کنس کی اگیا انسار دھنکھ جگ کا اُتساہ دیکھنے کے واسطے ہم لوگون کو بُلانے کے واسطے یہان آئے ہین اُنکے ساتھ جانے مین بہت اچھا ہوگا تم بھی گوپ اور گوالون سمیت دہی اور ماکھن آدِک بھینٹ لے کر چلو۔

| | |
|---|---|
| ماکھن پرجھ کی بات یہ سُنکے گوپی گوال | گئے سکل مُرجھاے تن بھیے بکل تہ کال |

ای راجا پریکھیت نند جی شری کرشن جی کی بات کی کئی مرتبہ پریچھا لے چکے تھے اِسلیے اُنکی بات کو دُلکھنا اُچت نہین جانا اور نند

اور جسودا جی سُننے کی بات یاد کر کے سوچ کرنے لگین لیکن شیام سُندر کی اِچھا انسار نند جی نے برندابن مین ڈھنڈھورا پٹوا کر سب گوالون کو کہلا بھیجا کہ راجا کنس نے دھنکھ جگیہ کا اُتسو دیکھنے کے واسطے ہم لوگون کو بُلایا ہی کل پرات سمے سب گوال بال دُودھ دہی گھی ماکھن آدِک لیکر مُتھرا کو چلین جب یہ حال گوپیون نے سُنا کہ شیام سندر مُتھرا کو جاتے ہین تب سب گوپیان شیام سندر کا بجوگ سمجھ کر مُردے کے برابر ہوگئین اور اُنکے گھرون مین ایسا رونا پیٹنا ہونے لگا کہ جیسے کسی کا کوئی آدمی مرجاے۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| دُوہا | ٹھور ٹھور ایسی دشا کہت نہ آوے بین | | بڑھی شیام بچھرن تھا ڈھرت اُنگ جل نین |
| سُورٹھ | پھرت بکل سب گوال پوچھت اِکیہ ایک تے | | چلن چہت نند لال من لین بیاکل سبے |

پھر سب گوپیان ٹھور ٹھور بیٹھکر آپسمین کہنے لگین کہ دیکھو یہ کیا پڑے ہمارے اُوپر آئی ہی ایک ساعت بھر موہن پیارے کا برہ ہمسے سہا نہین جاتا تھا اُنکے دیکھے بنا چین نہین پڑتا تھا اب وہ متھرا جاتے ہین اُنکے بجوگ مین ہمارا پران کیسے بچیگا اِس اکرور مورکھ کا کیا کام تھا جو ہم لوگون کا پران لینے کے واسطے آیا ہی سچ پوچھو تو شری کرشن جی نے ہماری پریت سے من اپنا کھینچ لیا نہین تو اُنکو متھرا جانے کا کیا کام ہی جو نند لال جی نہ جاوین تو راجا کنس اُنکا کیا کریگا تب دُوسری گوپی بولی کہ پرمیشور کی دیا سے آج کوئی بڑا آدمی برندابن مین مرجاتا یا کوئی دُوسرا کارن ہوکر ہمارا من ہرن پیارا کرشن متھرا کو نہ جاتا تو بہت اچھا ہوتا دوسری گوپی اپنی چھاتی پیٹ کر کہنے لگی کہ بڑا سوچ ہی کہ میرا پران پیارا مجھسے چھوٹتا ہی۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| چوپائی | اَب ہر جب متھرا کو جیہین | | تن بن پران کون بدھ رہین |

دوسری گوپی بولی کہ مجھے موہن پیارے کے دیکھنے سے تینون لوگ کا سُکھ ملتا تھا اب اُنکے دیکھے بنا کسطرح چین پڑیگا دوسری بولی کہ جب وہ ایک مرتبہ میری طرف آنکھ اُٹھا کر دیکھتے تھے تب مین اپنے برابر کسی کو نہین سمجھتی تھی اُنکے جانے کے پیچھے میرا کیا حال ہوگا۔ دوسری نے کہا کہ ای بر بھاجی تم بڑے کٹھور ہو جو پہلے موہن پیارے سے پریت لگا کر اب اُنکے برہ ساگر مین مجھکو ڈبوتا بچار کیا ہی جسطرح کوئی پیاسا دور سے پانی دیکھکر پانی پینے کے واسطے جاوے اور وہان پہونچکر اُسکو بالو دکھلائی دے وہی گت ہماری ہوئی رام اور کرشن دونون آنکھین ہماری چلی جائینگی تب ہم لوگ بنا آنکھ جی کر کیا کرینگی شیام اور بلرام بنا ایک ساعت جینا ہمارا کٹھن ہی۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| دُوہا | جو راجن کے راج ہین ماکھن پربھ برج راج | | اَب جیوین کیسے سکھی سو پچھرت ہین آج |

ای راجا پریچھت اِسی طرح سب برجبالا برہ کی ماتی ہوکر اپنے اپنے من کا حال ایک دوسری سے کہکر بلاپ کرتی تھین جب رات بھر کو کھیلی کی طرح تڑپتے بیت گئی تب پرات سمے سب گوپ اور گوال برندابن باسیون نے گورس آدِک گاڑی اور بیلون پر لدوا لیا اور بھینسا بھینسا بکرا آدِک بھینٹ دینے کے واسطے لے کر نند جی کے دروازے پر آئے اور جس جگہ اکرور جی شیام اور بلرام کو اپنے آگے بیٹھا کر چلنے کی طیاری کر رہے تھے وہان پر سب استری اور پُرش اور لڑکے اور بوڑھے آکر موہن پیارے کے بجوگ مین اپنی اپنی آنکھون سے جل کی دھارا بہانے لگے اور اِتنا روئے کہ اُنکے آنسو بہنے سے زمین وہان کی کیچڑ کے برابر ہوگئی اور اُن لوگون نے آپسمین کہا کہ دیکھو کنس ادھرمی کے راج مین سُکھ اور آنند سپنا ہوگیا اور سب برجبالا شری کرشن جی کے چارون اور کھڑی ہوکر بڑے دُکھ سے کہنے لگین کہ ای پران پیارے تم کیسوا سطے ہم لوگ ابلا ناتھ کو اپنے برہ ساگر مین ڈبو کر پران لیا چاہتے ہو سب برندابن باسیون کا جینا تمہارے آدھین ہی جسطرح ہاتھ کی لکیر کبھی نہین مٹتی اُسی طرح بھلے آدمی کی پریت کبھی نہین گھٹتی جیسے بالو کی دیوار نہین ٹھہرتی اسی طرح مورکھ کی پریت نہین نبھتی ہی ای گوپی ناتھ ہم لوگون

نے تمہارا کیا اپرادھ کیا ہی جو ہمکو پیٹھ دکھا کر چلے جاتے ہو۔

| دُوہا | ایک سکھی ایسے کہے مین سُوچت مَن مانہہ | | جو سُت جَسُدھا نند کے ہمین چھانڑ ہین نانہہ |
|---|---|---|---|

گوپیان اِسطرح شری کرشن جی کو کہکر پھر اکرور جی سے بولین کہ اے اکرور تم ہم لوگون کا دُکھ نجانکر جسکے آدھین ہمارے پران ہین اُسی کو اپنے ساتھ لیے جاتے ہو اب ہمارا جینا کیسے ہوگا کیون ایسا کرتے ہو ایسے جینے سے تم ہمکو مار ڈالتے تو اچھا تھا اور اکرور دیا وَنت کو کہتے ہین تم اپنے نام کے برخلاف نِردَئی پَن کرتے ہو جیسا دُکھ ہم لوگون کو راجا کنس نے دیا اُسکا دنڈ مُوہن پیارے سے پاویگا دوسری سکھی بولی کہ دیکھو برھما جی ہم کو استری کا تن دیکر ہمارے اُوپر کچھ دَیا نہین کرتے ہم لوگون کی بھُونر روپی آنکھ کمَل رُوپی کھار بندمُوہن پیارے کو دیکھنے کے واسطے دِن رات چاہنا رکھتی ہین کہو اَب کِسطرح ان آنکھون کو بنا دیکھے سانولی صورت موہنی مُورت کے چین ملیگا۔

| دوہا | ناکھن پرُبھ کو رُوپ رَس پیت رہے جو نِت | | اَب کھاری جَل کُوپ کو کہہ بدھ آدَے چِت |
|---|---|---|---|

اور سکھی بُولی کہ سچ پوچھو تو برھما اور اکرور کا کیا دُوش ہی یہ سب کھوٹائی موہن پیارے کی سمجھنا چاہیے کہ اُنکا چِت بھی اُنکے بدن کی طرح کالا ہی ہملوگون نے اپنے کُل پَروار کی پریت چھوڑکر اپنا پریم اُنسے لگایا تھا اَب یہ ہمکو اِس دُکھ ساگر مین چھوڑکر چلے جاتے ہین متھرا پُری کی استریان دِن رات مُوہن پیارے کی بھینٹ ہونے کی اِچھا مَن مین رکھکر پرمیشور سے بَردان مانگتی تھین اَب پرمیشور نے اُنکی بنتی سُنی اور سکھی بولی کہ متھرا کی استریان رُوپ اور گُن سے بھری ہین شیام سندر اُنکی پریت مین پھنسکر وہان ہی رہ جائینگے اور ہم لوگون کو بھُول کر یہان کیون آوینگے اُن استریون کا بڑا بھاگ ہی جو مَن ہَرن پیارے کے ساتھ سُکھ اُٹھاوینگی نہین معلوم ہمارے تپ مین کیا بھول پڑی کہ ہمسے ہمارا پیارا بچھڑتا ہی اور گوپی بولی کہ آج متھرا کی استریون کو اچھے اچھے شگُن ہوتے ہونگے کہ وہ لوگ شیام سُندر کا درشن پاکر اپنی آنکھون کا پھل پاوینگی اور سکھی بولی کہ شری کرشن کو متھرا مین کسی نے نہین بُلایا اُنکا مَن متھرا کی استریون کے دیکھنے کے واسطے چاہتا ہی اِسی واسطے یہ بہانہ کرکے جاتے ہین دوسری نے کہا کہ اِس چت چور نے ہم لوگون کے ساتھ کون بھلائی کی ہی جو وہان کی استریون کے ساتھ کرینگے خوبصورت آدمی اپنی خوبصورتی کے گھمنڈ سے کسی کو کچھ مال نہین سمجھتے دوسری برجبالا بولی کہ برندابن باسیون کے دِن اب بُرے آئے ہین اور متھرا باسیون کا نصیب جاگا اِسی سے موہن پیارے وہان جاتے ہین دوسری نے کہا کہ یہ اکرور ہمارے واسطے جم دُوت بنکر آیا ہی جسطرح کسی بھوکھے کے آگے سے کوئی کَور اُٹھاتے وقت تھالی بھوجن کی کھینچ لے اُسی طرح یہ ہمکو شیام سندر سے الگ کرتا ہی یہ کون نیاو کی بات ہی کہ مچھلی کو پانی سے نکال کر گرم بالُون مین ڈال دے شاید ہم کو دُکھ دینے سے اِسکو کچھ مِلتا ہوگا اسلیے ایسا کرتا ہی۔

| دوہا | جو دُکھ دیوے جیو کو مہا کشٹ سُوپاے | | بووے بیج ببول کو تو آم کہان سے کھاے |
|---|---|---|---|

اور سکھی بولی کہ اے پران پیاری اِسمین کسی کو دوش لگانا نچاہیے ہمارے کھوٹے دِن آنے سے ہمارے پران پیارے جاتے ہین ہمارا بھاگ جو اچھا ہوتا تو اکرور کیون آتا جسوقت گوپیان اپنے اپنے پرَہ کا دُکھ ایک دوسری سے کہہ رہی تھین اُسی وقت شیام اور بلرام چلنے کے واسطے رتھ پر چڑھے تب گوپیون نے کہا کہ دیکھتی ہو شری کرشن جی ہمارے رونے اور پلاپ کرنے پر کچھ دھیان نہ کرکے متھرا جانے کو طیار ہوگئے۔

| دُوہا | ناکھن پرُبھ آنند سون چڑھ بیٹھے رتھ مانہہ | | بہت بھلو ہی سارتھی اب ہون ہانکت نانہہ |
|---|---|---|---|

اور گوپی بولی کہ ہم سب اپنے کُل اور پَروار کی لاج چھوڑ چکی ہین جب رتھ یہان سے چلنے لگے تب شیام سندر کی کمر پکڑکر روک رکھو جسمین جانے نہ پاوین یہ سُنکر دوسری گوپی بولی کہ اے پیاری سچ کہتی ہو جبکہ میرا پران ہی موہنی مُورت نے ہرلیا تب اُنکو کس طرح جانے دونگی

جس لاج کے مارے پرمیشور سے بجوگ ہو اُس لاج کو چولھے بھاڑ مین ڈال دیو اسوقت لاج کرنے مین پیچھے سے بہت دُکھ اُٹھانا پڑیگا دوسری بولی کہ ہم لوگ بوڑہی ہوکر پڑی رہین اور وہ مٹھرا کی استریون کے ساتھ جاکر چین اُڑاوین یہ بات کیسے ہونے پاویگی ہمکو لاج سے کچھ کام نہین رکھکر اپنا کام نکالنا چاہیے دوسری گوپی بولی کہ ہم لوگون کو اُس موہنی مورت کے دیکھنے سے سُکھ ملتا تھا سو اب جاتے ہین بھلا دن بھر تو ہم یہ سمجھینگی کہ گئو چرانے بن کو گئے ہین لیکن شام کو بنا دیکھے ہمارا پران کیسے بچیگا اور گوپی بولی کہ ای سکھی اُسدن چاندنی رات کی بات تجھکو یاد ہی یا نہین جب شیام سندر نے ہم لوگون کے ساتھ راس کرکے سُکھ دیا تھا دوسری گوپی بولی کہ ای سکھی جو گوئی اُنکی لیلا کو بھلا دے اُسکو جانور سمجھنا چاہیئے دوسری گوپی بولی کہ جب شام کے وقت برندابن بہاری بن سے گئو چرا کر گھر آتے تھے تب اُنکے گھونگھر والے بالون پر دھور پڑی ہوئی کیسی شوبھا دیتی تھی کہ ہم لوگ راستے پر بیٹھکر اُنکا درشن کرتی تھین تب اُنکی چھب دیکھنے اور بنسی سُننے سے کیسا آنند ملتا تھا بتاؤ اب وہ سُکھ کیسے ملیگا۔

ای راجا پرچھیت اِسی طرح سب گوپیان بورہون کی طرح اپنے اپنے برہ کا حال شیام اور بلرام اور اکرور کو سُنا کر بلاپ کرتی تھین اور لاج چھوڑکر بار بار ای مادھو ای کُنداے گوبند ای دینا ناتھ ای بیکنٹھ ناتھ ای گوپی ناتھ ای شیام سُندر ای مُرلی منوہر ای من ہرن پیارے ای برجناتھ ای دُکھ بھنجن نندنندن پرمیشور کے نام پُکار کر اُنکو اپنا دُکھ سُناتی تھین اُسوقت اُنکا رونا اور بلاپ کرنا دیکھکر کون ایسا چیتن جیو وہان تھا جسنے آنسو کی دھارا اپنی آنکھون سے نہ بہائی ہو جبکہ جڑ روپ درختون سے بھی آنکا دُکھ نہین دیکھا گیا تب جڑ سے ڈالی تک سارے سوچ کے ہلنے لگے اور اکرور اُن سب کا حال دیکھکر راجا کنس کی آگیا اور اپنے تن کی سُدھ بھول گئے سب گوپیون کا بلاپ اکرور سے دیکھا نہین گیا تب رتھ پر چڑھکر بانکنا چاہا اُسوقت گوپیون نے دوڑکر رتھ کو پکڑلیا اور بڑی عاجزی سے بنے کیا کہ ای گوپی ناتھ تُم کس واسطے ہم لوگ ابلا اَنا تھ کو اپنے برہ ساگر مین ڈبوکر پران لیا چاہتے ہو ہمکو بھی اپنے ساتھ لیچلو تو دھنکھ جگ کا اُتسو اور راجا کنس کو دیکھ آوین ہم لوگون نے اپنا کُل اور پروار اور لوک لاج چھوڑکر تمسے پریت لگائی تسپر تم کیون ایسے نردئی ہوکر ہمارا پران لیتے ہو تم اکرور کے ساتھ جو رتھ ساج کر آیا ہی نہ جاؤ تو کنس تمھارا کیا کریگا یہ اپنا مُنھ کالا کرکے پھر جایگا ای راجا اُسوقت ایک طرف تو گوپیون کی یہ دسا تھی کہ دوسری طرف سے جسودا جی روتی ہوئی آکر بولین کہ ای اکرور تم کیون میرے پران پیارے کو لیے جاتے ہو اِنکے بنا مین کسطرح جیؤونگی۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| دوہا | کہا دھنکھ لے دیکھ ہین بالک اَتِ اِگیان | | کیو کنس کچھ کپٹ یہ پرت مونہہ اُس جان |
| سورٹھ | مین نہین دیہون جان مُو نر دھن کے شیام دھن | | لیہہ کنس برُ پران کو جیوے نند نند بن |

## کبت

پران کے ادھارے میرے بارے یے پدھارے چاہین بھوپ کے اکھارے جہان بھارے بھے فورین
پیر بڑھی ہی شدید بوڑت ہی بجوگ تیر کیسے کیسے دھرون دھیر پریم کے ادھورین
ڈارے برُ کنس کار اگار مین زنجیر بھرا ے ری بیر جرجارے دھن دھام چورین
جو پے لے کنھیا بل بھیا دوؤ لال میرے کھیلین کہہ تیا بین نین کے حضورین

اور روہنی ماتا رو کر کہنے لگی کہ شیام اور بلرام برج گوکل کے پران ادھار ہین اِنکے چلے جانے سے ہم لوگ کیسے جیوینگے پھر جسودا ماتا بہت بلاپ کرکے بولی کہ ای موہن پیارے تم میری ممتا چھوڑکر کیون جاتے ہو مین تمھارے اُوپر نچھاور ہوکر کہتی ہون کہ اپنی ماتا کو چھوڑکر کیون جاتے ہو تمھارے دیکھے بنا مجھسے ایک ساعت نہین رہا جائیگا جب جسودا جی کے یہ سب کہنے پر بھی موہن پیارے

رتھ پرسے نہین اُترے تب جسودا بیاکل ہوکر زمین پر گر پڑی اور بہت بلاپ کرکے کہنے لگی کہ ای پران پیارے تم کٹھور ہوکر میرا پران ہی لیا چاہتے ہو مجھے اکرور مارنے کے واسطے برندابن مین آکر میری بڑھوتی سنے کی لکٹیا چھینے لیے جاتا ہو ای بیٹا تم کو کچھ دیا نہین آتی جو مجھے اسطرح چھوڑکر چلے جاتے ہو ای راجا پریچھت جب اسطرح جسودا اور روہنی اور گوپیان رتھ پکڑکر رونے لگین تب موہن پیارے ہنستے ہوئے رتھ پرسے اُترکر بولے کہ تم چنتا مت کرو مین ایک آدمی تمھارے پاس بھیجونگا اُسوقت جسودا جی موہن پیارے کو گلے لگاکر بڑی بنتی کرکے بولین کہ ای بیٹا تم دھنکھ جگ دیکھکر جلدی چلے آنا وہان کسی سے پریت لگاکر اپنی ماتا کو مت بھول جانا یہ سنکر مرلی منوہر نے جسودا ماتا کو بہت دھیرج دیا اور شری دامانگوال سے بولے کہ تم گوپیون سے کہدو کہ سوچ مت کرین مین پھر ملونگا جب شیام سندر اسطرح سب کو دھیرج دے کر اور ماتا کو ڈنڈوت کرکے رتھ پر چڑھے تب نندجی نے جسودا اور گوپیون سے کہا کہ تم اداس مت ہو مین شیام اور بلرام کو دھنکھ جگ دکھاکر جلد ہی اپنے ساتھ لے آونگا لیکن اس بات کا ڈر ہی کہ راجا کنس شیام اور بلرام سے کچھ دغا نہ کرے یہ بات سنکر ایک بوڑھے آدمی گیان وان نے کہا کہ ای نندجی شیام سندر پربرہم پرمیشور کا اوتار ہین انھون نے پرتھوی کا بھار اُتارنے کے واسطے جنم لیا ہی یہ راجا کنس کو کیا سمجھتے ہین موت کی بھی موت انکے ہاتھ ہی یہ سنکر نندآدک کو دھیرج ہوا اتنی کتھا سنکر راجا پریچھت نے پوچھا کہ ای برہمن ناتھ بڑا اشچرج ہی کہ اکرورجی نے یہ دسا جسودا اور گوپیون کی دیکھکر کچھ دھیرج اُنکو نہین دیا شکدیو جی بولے کہ ای راجا اُسوقت اکرورجی نے اتنا گوپیون سے کہا تھا کہ شیام سندر پھر تمسے ملکر سکھ دینگے جب اکرورنے سب کو روتا چھوڑکر شیام اور بلرام کا رتھ متھرا کی طرف ہانکا اور نندجی گوال بالون سمیت گاڑی آدک پر بیٹھکر اُنکے ساتھ چلے تب جسودا بڑے بلاپ سے بولی۔

## چوپائی

موہن ادھر دیکھ تو لیجے
بچھڑت لال ہین کچھ دیجے

لیو نہار جنم کو کھیڑو
بہر برج مین ہوت اندھیرو

یہ کہہ گوال سکھن کو پھیرو
اپنی گاے جاے کے گھیرو

ایسے کہہ جسمت بلکھائی
کیے جتن بہہ پران نہ جائی

تلپھت بکل رام مہتاری
اَت بیاکل سب برج کی ناری

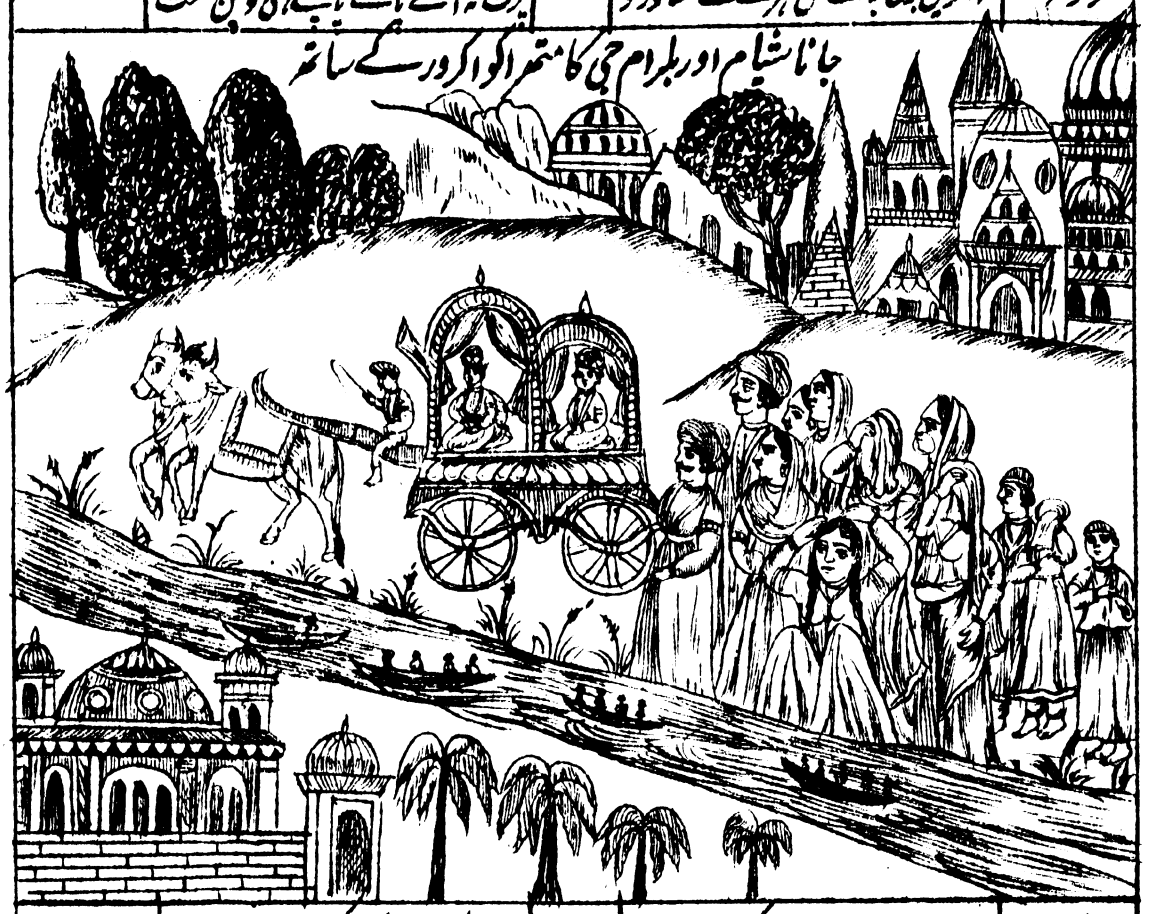
## دوہا

دیکھ دکھت برج لوگ سب اور جسودا ماے
تب ہر یہ کہہ سکھ دیو ہر ملین گے آے

جب تک رتھ کی دھوجا اور دھور اُڑتی ہوئی جسودا اور گوپیون کو دیکھ پڑتی رہی تب تک اُن سب کو آسا بنی رہی کہ اب بھی ہمارے پران پیارے لوٹ آوینگے اسلیے وہ سب رتھ کی طرف ٹکٹکی باندھکر دیکھتی رہین جب رتھ دور نکل جانے سے اُسکی دھور بھی نہین دکھائی دی اور گوپیون کا من برج مین رہکر من دھور کی طرح اُڑتا ہوا شری کرشن جی کے پیچھے پیچھے چلا گیا تب سب گوپیان اور جسودا جی بیہوش ہوکر زمین پر گر پڑین جب کچھ ہوش آیا تب روتی پیٹتی ہوئی گھر کو چلین لیکن اُنکو شیام سندر کے بنا سے دا نہین سوجھتی تھی تب ایک سکھی جسودا جی سے بولی۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| سورٹھ | کراکرین برج جاسے من ہرلے گئے ساورو | پریت نہ آگے ہاسے پاچھے ہی لوچن لگمت | |

جانا شیام اور بلرام جی کا متھرا کو اکرور کے ساتھ



| | | | |
|---|---|---|---|
| دوہا | یون برج نیہ بچھاسے سب دیکھ جسودا دین | سب آئین اپنے گھران کلیشت بدن لین | |
| سورٹھ | سب برج پریم اداس برہن دکھ سمیت سپین | رہے پران یہ آس شیام کہیو ملین بہت | |

کبت

کنس اکرور کرور بیری کا ہو جیم کو چھینک سی ڈار سر ڈکے برج مور گیو
بیا کل سجال بال بنشی دھر شیام بن بین سی تلپھر انو پریم رس جھور گیو
چرن اٹھائے چکرت چوت اونچے دھام چڑھ چتا من چین سب جور گیو
بار بار کہت بسور جل نین پور دھور نا رت آداب رتھ دور گیو

اسی طرح سب گوپیان اور جسودا جی شیام سندر کے رہ مین بیا کل رہ کر انکی چرچا مین دن اپنا کاٹنے لگین اور اکرور جی نے چلتے وقت اپنے من مین اداس ہو کر کہا کہ دیکھو مین نے راجہ کنس ادھرمی کے کہنے سے بہت برا کام کیا کہ شیام اور بلرام کے مارے جانے کی تدبیر سننے اور دیکھنے پر بھی انکو اپنے ساتھ لیے جاتا ہون میرے برابر دوسرا کوئی پاپی سنسار مین نہوگا جب کنس شیام اور بلرام کو مار ڈالے گا تب سب برجبالا خبکو مین روتے اور بلاپ کرتے چھوڑ آیا ہون وہ بہت دکھ پاوینگی اس ادھرم کرنے کے بدلے مجھکو نہ معلوم کون نرک بھوگنا پڑے گا سری کرشن انتریامی نے انکے من کا حال جان کر بچار کیا کہ دیکھو اکرور ایسا گیانی مجھکو کا بھلا میرے مارے جانے کا سوچ کرتا ہے

اس لیے اسکو اپنی مہما دکھا کر یہ سوچ اسکا چھڑا دینا چاہیے جب اکرور جمنا کنارے پہونچے اور تہوا اپنا درخت کے نیچے شیام اور بلرام سمیت کھڑا کر کے نہانے گئے تب موہن پیارے نے نندرے سے کہا کہ تم گوال بالون کو ساتھ لے کر آگے چلو اکرور جی اشنان اور پوجا کر لین تو مین بھی آپہونچتا ہون یہ بات سُنکر نند جی گوان بالون سمیت آگے بڑھے اور اکرور جی نے جیسے پانی مین غوطہ مارا ویسے سری کرشن جی کو پانی کے بھیتر دیکھا جب اشنان کر سر اپنا باہر نکالا تب باہر تہ پر بیٹھے دیکھا دوسری مرتبہ پھر غوطہ مارا تو وہی حال پھر دیکھا جب تیسری مرتبہ غوطہ لگایا تو کیا دیکھتا

درشن دینا شری کرشن جی کا اکرور کو جمنا جل مین



کہ شری کرشن جی سانولی صورت موہنی مورت مکھی سمیت جڑاؤ گہنا سب انگ انگ پر پہنے کیسر اور چندن کا تلک لگائے کوستبھ من اور بیجنتی مالا اور نما لا گلے مین ڈالے پیتامبر اور جنیو کا جوڑا پہنے اُپر مالتیسی ادھے گتھے رُوپ سے شنکھ چکر گدا پدن دھارن کیے شیش ناگ پر براجتے ہین اور شیش جی سفید رنگ ہو کر اپنے ہزار سر پر جڑاؤ کریٹ مکٹ باندھے نیلا مبر پہنے بہت سو بھایمان دکھلائی دیے اور شیام سندر گھونگر والے بالون پر جڑاؤ مکٹ ساجے مکراکرت کنڈل پہنے سندر ناسکا منوہر کپول ترچھی چتون بجلی سے دانت چمکتے مُند مُند مسکراتے ات سُندر بھجا چوڑی چھاتی گہری نابھ پتلی کمر موٹی جانگھ پانون کے ناخن چمکتے ہوئے ایسے مہا سُندر دکھلائی دیے کہ جنکا برن نہین ہو سکتا اور جو اور انکس اور بجر آدک کی ریکھا پانُون کے تلوے مین دکھلائی دے کر اور کیا دیکھ پڑا کہ شری برہما جی اور شری مہادیو جی اور اندر اور برُن اور کبیر آدک دیوتا اور نو جوگیشور اور نارد منی اور ہرگ آدک رکھیشور اور سنکادک اور گرڑ جی اور آٹھ بسُو دیوتا اور بھوت اور چوبیس تتو اور دھرو اور پرہلاد آدک بھگت اور بید بیاس اور پنچاس پون اور آٹھ دگپال اور ساتون دیپ اور ساتون سمندر اور بارھون سُورج اور چندرما اور جال کھلیار رکھیشور اور اگن اور دھرم راج اور کامدھین اور کامدیو اور ساتون رُشی اور بدیا دھر اور رسدھ اور گندھرپ اور دیبہ تیرا اور گنگا اور سرسوتی آدک ندیان وار ندی اور شیشھ اور جھچھو اور راچھس اور کنس اور دیو کینیان اور سب برت

اور سب تیرتھ اور کلپ برچھ آدک اپنا اپنا روپ رکھے ہوے شری کرشن جی کے سامنے ہاتھ جوڑے کھڑے استت کر رہے ہین اور اپسرا ناچ دکھلا کر گندھرپ لوگ گانا سُنا رہے ہین اور برھما جی آدک دیوتا استت کر کے شری کرشن کے تیج کے آگے کچھ بولنے کی سامرتھ نہ رکھکر تصویر کی طرح چُپ چاپ کھڑے اُنکا مُنھ دیکھ رہے ہین جسکی اور شری کرشن نے انکھ اُٹھا کر دیا کی راہ سے دیکھ دیا وہ خوشن ہو کر اُنکا گُنا نباد گانے لگا انھین سے بعضے شری کرشن جی کے اُوپر چنور ہلاتے تھے بعضے انکو دھوپ دیپ کر کے خوشبو دار پھولون کا ہار پہناتے تھے اور بعضے اُنکو بہت طرح کی بھینٹ دے کر بار بار ڈنڈوت کرتے تھے۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| دوہا | ماکھن پربھو برجناتھ کے سبھی دیوتا ساتھ | | ہاتھ جوڑ استت کرین دھرین چرن پر ماتھ |

جب اکرور کو یہ سب مہما شیام سندر کی جمنا جل مین دیکھکر وشواس ہوا کہ شری کرشن جی پربرہم پرمیشور کے اوتار ہین تب وہ اپنا سوچ اور سندیہہ چھوڑ کر چیتر بچتر روپ کے پاس چلے گئے اور چرنون پر گر کے ہاتھ جوڑ کر بولے۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| دوہا | تن من رہیو بھلائے کے دیکھ روپ ابھرام | | ماکھن پربھو گھنشیام کو لاگیو کرن پرنام |

اتنی کتھا سُنا کر شکدیو جی بولے کہ اے راجہ جو کوئی اس دھیان کو پریت سے کہے اور سُنے تو تم جانو کہ اُسکو شیام سندر کے درشن ملے۔

## ادھیاے چالیسوان - استت کرنا اکرور جی کا شری کرشن جی کے چتر بچتر روپ کی جمنا جل مین

شکدیو جی نے کہا کہ اے راجا پریچھت جب اکرور جی نے شری کرشن جی کی مہما جمنا جل مین اسطرح دیکھکر اُنکو پورن برہم جانا تب اُسی جگہ اسطرح پر کرشن بھگوان کی استت کی کہ اے ناتھ نرنجن آپ تینون لوک کے مالک ہو کر جنم اور مرن سے رہت ہین اور کوئی ایسی سامرتھ نہین رکھتا کہ آپ کی لیلا اور آدانت کا بھید جان سکے میری ڈنڈوت آپ کو پہونچے یہ بات سُنکر راجا پریچھت نے پوچھا کہ اے مُنی ناتھ جب پربرہم پرمیشور کے بھید کو کوئی نہین پہونچ سکتا تو پھر اُنکی مہما جاننے والا اُسکو کہنا چاہیے شکدیو جی بولے کہ اے راجہ اُنکی مہما جاننا بہت کٹھن ہے لیکن تم جتنے جیو جڑ اور چیتن دیکھتے ہو سب مین اُنھین کے تیج کا پرکاش سمجھو جو کچھ سنسار مین درشٹ آتا ہے وہ سب پرمیشور کی اچھا اور مہما سے پیدا ہو کر اُنھین کا روپ ہے سنسار مین کوئی کوئی گیانی اور تپسی پرمیشور کے دھیان اور سمرن کے پرتاب سے کچھ کچھ بھید اُنکا جان سکتے ہین۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| | دوہا | | |
| ماکھن پربھو کرتار کو جانین یا بدھ لوگ | | گھٹ گھٹ مین بیاپک سدا ہین سب کرنے جوگ | |

اے راجا پریچھت اکرور جی نے شری کرشن جی سے جمنا جل کے بھیتر یہ بنے کیا کہ اے مہاراج آپ برھما اور مہادیو جی آدک دیوتا اور تینون لوک کے مالک ہین جسطرح ندی اور نالون کا پانی بہکر سمدر مین مل جاتا ہے اُسی طرح سنساری آدمی جو پوجا اور دھیان اور دان دوسرے دیو کے نام پر کرتے ہین وہ سب آپ کو پہونچتا ہے اور مرنے کے پیچھے سب جیو آپ کے روپ مین مل جاتے ہین آپ الکھ اگوچر ہین برھما دِک دیوتا آپ کی مہما اور گُن کو نہین پہونچ سکتے دوسرے کی کیا سامرتھ ہے جو آپ کی مہما کو جان سکے میری ڈنڈوت لیجیے اے آدِ پُرش نراکار چارون بید آپ کے شوانسا ہو کر آپ کے آدا ورانت کو نہین جانتے اور آپ گھٹنے اور بڑھنے سے رہت ہو کر اپنی تعریف کرانے کی بھی کچھ پرواہ نہین رکھتے جیسے گُن کے بھنگے اور جل کے جیو اپنا حال نہین جانتے ویسے سب برھمانڈ کے جیو

ستوگن اور تموگن اور رجوگن سے پیدا ہوکر مایا کے بس ہوکر تمکو نہین پہچانتے اور تمھارے براٹ روپ کے ایک ایک روئین مین بہت سے برہمانڈ اسطرح بندھے ہین کہ جس طرح گولر کے درخت مین پھل لگے ہوتے ہین مین آپ کے اس براٹ روپ کو نمشکار کرتا ہون اے پورن برہم نرمل روپ آپ چودھون بھون کے کرتا اور دھرتا ہوکر کیون نہ ہون اور برہمن اور ہر بھگتون کے اُدھار کرنے اور شکتی دینے اور ادھرمیون کے مارنے کے واسطے سنسار مین اوتار دھارن کرتے ہین ۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| **چوپائی** | ہنس روپ دھر کے اوتار را | | نیر چھیر تم کرت نیار را |

اے جگت روپ دیوتا تم نے ہنس روپ دھر کر بید کو پاتال سے نکالا اور ہیگریو اوتار لے کر مدھ کیٹبھ دیت کو مارا اور سمدر متھنے اور چودہ رتن نکالنے کے واسطے کچھپ اوتار دھر کر مندر اچل پہاڑ کو اپنی پیٹھ پر اُٹھا لیا اور باراہ اوتار دھر کے ہرنیاکش دیت کو مار کر پرتھوی کو پاتال سے نکال لائے اور نرسنگھ روپ دھر کر ہرنیکشپ کو مار کر پرہلاد اپنے بھگت کی رچھیا کی اور دیوتون کے بھلے کے واسطے بامن اوتار لے کر بلی پر تھی راجہ بل سے دان لی اور پرسرام اوتار دھر کر چھتریون کو مارا اور شری رام چندر اوتار سے ادھرمی راون کو مار کر لنکا کا راج بھبھیکن کو دیا اور شری کرشن جی آپ کے چرنون کا دھیان ہوکر تینون لوک کے جیوون کو تارتے ہین اور بلبھدر اور پردمن اور انرودھ تمھارے ہی روپ ہین اس لیے مین سب تمھارے اوتارون کو ڈنڈوت کرتا ہون اتنی کتھا سُنکر راجا پریچھت نے پوچھا کہ اے مہاراج اُسوقت تک تو انرودھ اور پردمن جی پیدا نہین ہوے تھے اکرور جی نے اُنکا نام کسطرح جانا شکھدیو جی نے کہا کہ اے راجا پریچھت اُدھو جی اور اکرور جی شری کرشن جی کے بھگتون مین ہوکر تینون کال کا حال جانتے تھے جسطرح نارد من کو تینون کال یعنی ماضی وحال واستقبال کا حال معلوم رہتا ہے اُسی ہر بھگت لوگ بھی تینون کال کا حال جانتے ہین پھر اکرور جی نے کہا کہ آپ بودھ اوتار لے کر دیتیون کو جگ کرنے سے منع کرینگے اور کلجگ کے انت مین کلنکی اوتار دھر کر نئے سر سے ست جگ کا دھرم جاری کرینگے اور کوئی آدمی آپ کا تپ اور دھیان کرنے سے بھوساگر پار اُتر جاتے ہین اور کسی کو آپ سنسار مایا جال مین پھنسا کر اُنکا تماشہ اسطرح دیکھتے ہین کہ جسطرح کوئی آدمی اپنا منہ درپن مین دیکھے بغیر تمھاری کرپا کے اس سنسار مایا جال سے چھوٹنا بہت کٹھن ہے تمھاری پوجا کئی طرح ہوتی ہے بعضے آدمی تمھاری مورت بنا کر پوجتے ہین بعضے تمھارے روپ اور چرنون کا دھیان اپنے ہردے مین رکھتے ہین بعضے تمھارے نام پر جگ اور ہوم کرتے ہین اور گیانی آدمی تمکو سب جیوون مین ایک روپ دیکھتے ہین اور بعضے آدمی برکت ہوکر جنگل مین تمھارا تپ اور دھیان کرتے ہین اور بعضے گرہستی مین رہنے پر بھی من سے تمھارا اسمرن اور دھیان رکھکر بھوساگر پار اُتر جاتے ہین اور بعضے لوگ سوائے تمھارے دوسرے دیوتا سے پریت نہ رکھکر بار بار تمکو ڈنڈوت کرکے سنساری بیوہار کو سپنے کی طرح سمجھتے ہین تمھاری پوجا اور اسمرن اور گنون کا برنن بڑے بڑے جوگیشور اور گیانی اور شیش جی اور گنیش جی اور مہیش جی اور سارد انہین کر سکتے مجھ اگیان کی کیا سامرتھ ہے جو تمھاری مہما کو برنن کر سکون تمھارا نام دین دیال ہے اس لیے مجھکو دین اور اپنا داس سمجھکر اگیان اور ابھمان کی گانٹھ جو میرے ہردے مین پڑی ہے اُسکو گیان روپی آگ سے جلا دیجیے اور مجھکو آٹھون پہر اپنے چرنون کے پاس رکھکر ایسا گیان اُپدیش کیجیے جسمین آپ کو اپنا پیدا کرنے والا جان کر آپ کی سیوا اور چرچا مین دن رات لگا رہون ۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| | | **دوہا** | |
| مین اجان تم سرن ہون ماگھن پربھو بھگوان | | ایسی بُدھ مُوہ نہ دیجیے تمھین سکون پہچان | |

## ادھیائے اکتالیسوان - پہونچنا اکرورجی کا شیام اور بلرام سمیت متھرا مین ودیگر حالات

شکھدیو جی نے کہا کہ اے راجا پریچھت جب شری کرشن جی نے جمنا جل کے بھیتر یہ سب عظمت اکرورجی سے سنکر فیر بھی روپ اپنا دونون سمیت انتردھیان کرلیا تب اکرورجی اس بات کا اچنبھا جان کر پانی سے باہر آئے اور شیام اور بلرام جی کو رتھ پر بیٹھے دیکھکر ڈرتے اور کانپتے ہوے اُنکے پاس گئے یہ حال اُنکا دیکھکر شری کرشن جی نے پوچھا کہ اے چاچا تم اسوقت گھبرائے ہوے کیون ہو اور نہاتے وقت سر پانی سے باہر بار بار نکال کر ہماری طرف کیون دیکھتے تھے اور چلنے کا سوچ بھول کر اتنی دیر کیا کرتے رہے تم نے جمنا جل مین کچھ اشچرج تو نہین دیکھا یہ بات سنتے ہی اکرورجی نے ہاتھ جوڑکر کہنے کیا کہ اے کرپا نِدھی ناتھ انترجامی جو کچھ پانی کے بھیتر مین نے تمھاری مہما دیکھی وہ برنن نہین ہوسکتی -

| | | |
|---|---|---|
| | چوپائی | |
| بھلو درس دیکھو جل ماہین کرشن چرت کو اچرج ناہین | | مونہہ بھرو سو بھو تمھارو بیگ ناتھ متھرا یگ دھارو |
| | دوہا | |
| اب موسے پوچھت کہا تم تہ بھون کے ناتھ<br>ماکھن پربھو کرتا رکی لیلا کہی نہ جائے | | کرپا ہرتا جگت کے سکل تمھارے ہاتھ<br>سرب جیو سنسار کے جاہین رہے بھلائے |

یہ سنتے ہی شری کرشن جی نے ہنس کر کہا کہ اُوتھ پر چڑھو راہ چلنا ہے تب اکرورجی نے پہلے سر اپنا اُنکے چرنون پر رکھدیا پھر رتھ پر بیٹھکر رتھ کو ہانکا اور نندجی آدک گوال جو آگے گئے تھے متھرا کے نزدیک ایک باغ مین ڈیرا کرکے شیام اور بلرام کی راہ دیکھنے لگے جب شری کرشن جی بھی وہان پہونچکر رتھ سے اُترے تب اکرورجی نے اُنسے ہاتھ جوڑکر کہے کیا کہ اے دینا ناتھ مین چاہتا ہون کہ آج کی رات میری کٹی اپنے چرنون سے پوتر کیجیے جسکے گھر آپ کے چرن جاتے ہین اُسکے پُرکھا سُرگ لوک کو پہونچتے ہین جن چرنون نے گوتم کی استری اہلیا کو سراپ سے چھڑایا اور راجہ بل کو ستل لوک کا راج دیا اور جن چرنون کا دھوون گنگا جی کو راجہ بھگیرتھ تپ کرے اپنے پرکھون کے تارنے کے واسطے مرت لوک مین لائے اور شیو جی نے اُسکو اپنے سر پر رکھا وہی چرن دھوکر چرنودک پیئے اور اپنے سر پر چڑھانے سے اپنے کُل پریوار سمیت مین کرتارتھ ہوا چاہتا ہون -

| | | |
|---|---|---|
| | چوپائی | |
| ایسو چرن سُرو تمھارو | | تنکو سدا پرنام ہمارو |
| | دوہا | |
| ماکھن پربھو کے نام گن کہے سُنے جہ ٹھور | | سہز ہی تہہ ٹھور کی بسس دھرن جیون مور |

اے مہاپربھو مین تمھارا داس یہ چرن چھوڑکر کہین نہ جاؤنگا یہ بات سُنتے ہی شیام سُندر نے اکرورجی کا ہاتھ بڑے پریم سے پکڑلیا اور الگ لیجاکر اُنسے کہا کہ اے چاچا آج رات کو ہم یہان رہینگے کل راجہ کنس کو مارکر پیچھے سے بلدا و بھیا سمیت تمھارے گھر آوینگے آج سب کو یہان چھوڑ جانا اُچت نہین جب اکرورجی نے یہ سُنا تب شری کرشن جی سے بدا ہوکر راجہ کنس کی سبھا مین جا پہونچے راجا کنس نے بڑے آدر بھاؤ سے اکرورجی کو بیٹھا کر اُنسے پوچھا کہ جہان گئے تھے وہان کا حال کیا ہی کہو -

چوپائی

سُن اکرور کہے سمجھائی
برج کی مہما کہی نہ جائی
کہانند کی کرون بڑائی
بات تمہاری سیس چڑھائی
رام کرشن دوؤ ہین آئے
بھینٹ سُنے پر جیاسی لائے

آج وہ بہت گوال بال سنگ رہنے سے شہر کے باہر نکلے ہین کل راج سبھا مین آوینگے یہ سُنکر راجا کنس بہت خوش ہوا اور بولا کہ اے اکرور جی آج تم نے ہمارا بڑا کام کیا کہ رام اور کرشن کو لے آئے اب اپنے گھر جاکر آرام کرو اکرور جی یہ حکم پاتے ہی اپنے گھر آئے اور کنس شیام اور بلرام کے مارنے کی تدبیر سوچنے لگا اتنی کتھا سُناکر شکدیو جی بولے کہ اے راجا پرچھیت جب نند اوک دیرائے کرشن ہوئے تب شیام اور بلرام نے پوچھا کہ اے بابا تمہاری اگیا ہو تو ہم متھرا پُری دیکھ آوین یہ سُنکر نند جی نے کچھ سمجھائی اور پکوان دونون بھائیون کو کھلا کر کہا کہ بہت اچھا تم جاکر دیکھ آؤ لیکن دیر نہ لگانا یہ سُنتے ہی اُسی دن چار گھڑی دن باقی رہے شیام اور بلرام گوال بالون کو ساتھ لے کر چلے متھرا پُری مین قلعہ اور مکان بلّور کے بنے ہوے بہت اچھے دکھائی دیے اور سنہلے رتن جٹت دروازون پر موتیون کی جھالر بندھی تھی اور جھروکھے اور کھڑکیون مین بہت من جڑے ہوکر قلعہ کے چارون طرف ایسی گہری کھائین کھدی تھی جسمین بارھون مہینے پانی بھرا رہتا تھا اور قلعہ کی دیوار کے طاق اور جھروکھون مین کبوتر اور تیتر اور کوکلا آدک بہت طرح کے پنچھی رہ کر میٹھی میٹھی بولی بولتے تھے اور سب گلی اور کوچے اُس شہر کے گوڑے اور دھورہ وغیرہ سے صاف رہ کر گلاب جل اور گڑے ہوے چندن کا چھڑکا دوہان ہو رہا تھا اور محلون کے دیوارین ایسی چمکتی تھین کہ جنمین منھ دکھائی دیتا تھا اور سب مکانون مین چھوٹے چھوٹے باغیچے اور شہر کے چارون طرف بڑے بڑے باغ اور انمین اچھے اچھے پھل اور پھول لگے ہوکر اچھے اچھے مکان بیٹھنے کے واسطے وہان بنے تھے اور درختون پر بہت طرح کے پنچھی بولتے تھے اور اچھے اچھے تالاب اور باولی اور کندون مین موتی کی طرح صاف پانی بھرا رہ کر کمل پھول رہے تھے اور اُن پھولون پر بھونرے گنجار کرتے تھے اور تالاب کے کنارے بہت رنگ کے جانور اور پنچھی آپس مین کلول کر رہے تھے اور پھولون کی کیاریان کوسون تک پھول کر سگندھ ہو رہی تھی اور پان کی بنوار بان لگی ہوکر کنجون اور باولیون پر رہٹ اور پرہٹ چلتے تھے اور مالی لوگ بیٹھے بیٹھے سُرون سے گاکر درختون کو سینچ رہے تھے اور شہر کی رچھا کے واسطے چارون طرف اینٹ دھات کی دیوار بنی تھی اُسمین اور سب استھانون پر سُنہلے جراؤ کلسے ایسے بنے تھے کہ جنکی چمک پر آنکھ سامنے نہین ٹھہرتی تھی اور سب متھرا باسیون کے دروازون پر کبلا اور بندنوار بندھے تھے اور گانا اور بجانا اور منگلاچار ہو رہا تھا۔

دوہا

سوبھا متھرا نگر کی کاپے برنی جاے
جہان شیام ترپھون تپی جنم لیو ہی آے

جبکہ شیام اور بلرام ایسی سوبھا دیکھتے ہوے متھرا پُری مین پہونچے تب اُنکا درشن پاکر متھرا باسی اپنی اپنی آنکھون کا پھل پانے لگے۔

چوپائی

جو جو چھب دیکھین مگ ماہین
سو سو کرنا کر پچھتاہین
اُستر کنس ہی بڑا قصائی
اب انکو ہو یہ دکھدائی

دوہا

پُری دھوم متھرا نگر آوت نند کمار
سُن دھاے پر لوگ سب گرہ کو کاج بسار

جب متھرا کی استریون نے شیام اور بلرام کے آنے کا حال سُنا تب اُنہین بہت سی استریان شیام سندر کے دیکھنے کے واسطے گھر سے باہر نکل آئین اور بہت سی استریان اپنے اپنے گوٹھون اور کھڑکیون اور چھجّہ دکھون پر آ بیٹھین ۔

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| دوہا | ماکھن پر بھوآدت سُنے من مین بھیو ہُلاس | | مارگ مین ٹھاڑھی بھین ہر درشن کی آس | |

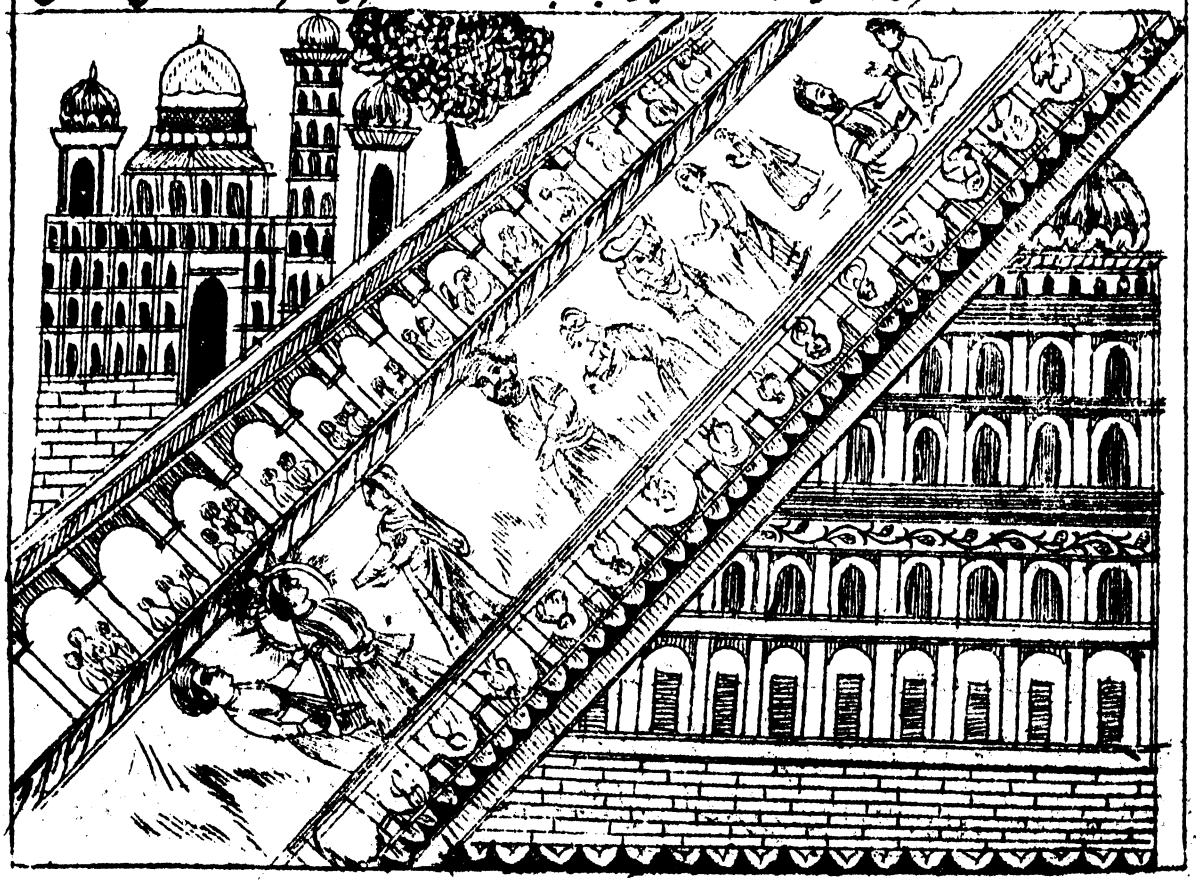
اور بہت سی استریان آپس مین غول باندھ کر سڑک اور گلیون مین ایک دوسرے سے یہ کہتی تھین کہ یہی شیام اور بلرام ہین جنکو اکرور لینے گئے تھے اس مورت کو اچھی طرح دیکھکر اپنی اپنی آنکھین ٹھنڈھی کرو ۔

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| | | چوپائی | | |
| یہ بدھ جان نہان کھڑین ناری | | پربھو بناوین ہاتھ پساری | | |
| تیل بسن گورے بلرامہ | | پیتامبر اوڑھے گھنشیامہ | | |
| سُنت ہنسی پرسار تھ جن کو | | دیکھو روپ نین بھر تنکو | | |

یہی دونون لڑکے راجہ کنس کے بھانجے ہین جنھون نے کیشی آدک سب دیتون کو مار کر بہت لیلا گوکل اور برندابن مین کی تھی پچھلے جنم مین بہت اچھے کرم ہم لوگون نے کیے تھے جسکے پرتاپ سے بیکنٹھ ناتھ کا درشن پایا جو استری شری کرشن جی کے آنے کی خبر پاتی تھی وہ اُلٹا پلٹا سنگار کرکے اپنی گود کا کارج چھوڑ کر اس جلدی سے باہر چلی آتی تھی کہ اُسکو اپنے بدن اور کپڑے کی کچھ سُدھ نہین رہتی تھی ۔

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| دوہا | ماکھن پر بھو کے درس کو یہ بدھ دوڑین ناری | | جیون سپھل ہمارو ملن چلیت بھیگ سُون بھاری | |

شری کرشن جی کا متھرا کی بازار مین جانا اور راہ مین کُبجا کا چندن لگانا اور متھرا کی استریون کا مکانون سے درشن کرنا



جبکہ متھرا کی استریان شری کرشن جی کی موہنی مورت کا روپ رس آنکھون کی راہ سے پینے لگین تب موہن پیارے نے اپنی مرد مسکان اور ترچھی چتون سے اُنکا من ہر لیا اور وہ استریان شیام سندر کو دیکھتے ہی آپے مو ہت ہو گئین۔

دوہا

| | |
|---|---|
| کہت سکل برجاگ ہین برندابن کی نار | جو سکھ پاوت ہین سدا مالکن پر بھو نہار |

شکدیو جی نے کہا کہ اے راجا اسی طرح سب استری اور پرش متھرا باسی موہن پیارے کے درشن سے خوش ہو کر بہت طرح کا بال چریتر نند لال جی کا آپس مین کہتے تھے اور براہمن لوگ شیام اور بلرام کے ماتھے پر تلک لگا کر آشیرباد دیتے تھے جس گلی کوچے چوراہے مین شیام اور بلرام جاتے تھے وہان پر سب استری اور پرش اُنکے درشن سے اپنا جنم سوارتھ کرتے تھے اور موتی اور رتن آدک بچھا دیکے اچھت اور لاوا اور پھول اُن پر برساتے تھے اُس نگر کی شوبھا اور بہت بھیر دیکھکر شیام سندر نے اپنے ساتھ کے گوال بالون سے کہا کہ کوئی راہ مت بھول جانا اور جو بھول جانا نو جہان دیر اہے وہان چلے آنا اُسوقت موہن پیارے نے راہ مین کیا دیکھا کہ راجا کنس کا دھوبی جو کپڑون کو بھی رنگتا تھا مدرا ئیے ہوے اور کئی لادی کپڑون کی لیے ہوے راجا کنس کا جس گاتا ہوا اُسی طرف چلا آتا ہے اُسکو دیکھا شری کرشن جی نے بلرام جی سے کہا کہ کہو تو اُسکے کپڑے چھین کر ہم اور تم دونون بھائی اور گوال بال لوگ پہن لیوین اور جو کچھ بچے اُسکو دیدیوین بلرام جی نے کہا کہ جو تمھاری اچھا ہو وہ کرو یہ بات سنتے ہی شری کرشن جی اُس دھوبی سے جو سب دھوبیون کا مالک تھا بولے کہ تم کچھ کپڑے ہمکو پہننے کے واسطے دو تو ہم راجا کنس سے بھینٹ کر کے پھر سب کپڑے تمکو پھیر دینگے اور جو کچھ ہمکو راجا کنس کے یہان سے ملیگا اُسمین تمکو بھی دینگے۔

دوہا

| | |
|---|---|
| ہنسیو ہچن سن شیام کے کہیو گرب کرین | بل کو بکرا ہوے رہیو ائیو ہے پٹ لین |

سورٹھ

| | |
|---|---|
| راکھی دھری بنائے ہوے آدھ نرپ دوار کون | تب لیجو پٹ آپ جو بھاوے سو دیجو |

یہ کہکر وہ دھوبی موہن پیارے سے بولا کہ تم لوگ گنوار آدمی جنگل کے رہنے والے ہمیشہ اسی طرح کے کپڑے تو پہنتے رہتے تھے جو آج مانگنے آئے ہو تم نہین جانتے کہ یہ سب کپڑے راجہ کنس کے ہین ایسی بات پھر کہو گے تو راجا تمکو ڈنڈ دے گا۔

چوپائی

| | | | |
|---|---|---|---|
| بن بن پھرت چراوت گیا | اہر جات کامری اوجیسا | نٹ کو بھیس بنا کر آئے | نرپ امبر پہرن من لائے |
| جُر کے چلے نرپ کے پاسا | پہرا دن لیبے کی آسا | نیک آس جیون کی جو ئی | کہو دن چھیت رہی تم سوئی |

یہ سنکر شری کرشن جی نے کہا کہ ہم تو سیدھی طرح کپڑے مانگتے ہین تم ٹیڑھی ٹیڑھی باتین کہتے ہو مانگے کے کپڑے دینے مین کچھ تمھارا نقصان نہوگا سدا تمھارا جس سنسار مین نام رہیگا یہ سنتے ہی وہ دھوبی کرودھ کر کے بولا کہ اے لڑکے اب تک تو نے راجہ کنس کو نہین دیکھا اور اُسکے پرتاپ کا حال بھی نہین سُنا گنوار لوگ راجسی بیوہار نہین جانتے تیرا منھ ہے کپڑے پہننے جوگ ہے اس بات کی ہوس چھوڑ کر میرے سامنے سے چلا جا نہین تو ابھی تجکو مار ڈالونگا جب کہ شیام سندر نے یہ کٹھور بچن دھوبی کا سنا تب غصہ مین ہو کر دونون نے اپنے ہاتھ کی ترچھی کر کے اُسکے گلے پر ماریں کہ سر اُسکا بھٹے کی طرح کٹ کر گر پڑا یہ حال دھوبیون نے مالک کا

دیکھتے ہی اُسکے ساتھی لادی کپڑون کی چھوڑ کر بھاگ گئے اور راجا کنس کے پاس جا کر سب حال کہدیا اور شیام سندر نے اپنے اور بلرام جی اور گوال بالون کے پہرنے کے واسطے کپڑے نکال کر باقی سب کپڑے اُلٹا دیے گوال بال لوگ وہ کپڑے پہننا نہین جانتے تھے اس سے پاجامے مین ہاتھ اور انگرکھے مین پانون ڈالنے لگے اور شیام سندر نے بھی اُلٹا پلٹا کپڑا پہن لیا - اتنی کتھا سُنا کر شکدیو جی بولے کہ اے راجا جو تجھے اس بات کا سندیہ ہو کہ سب کو سب چیزون کا گیان شری کرشن جی کی کرپا سے پیدا ہوتا ہے وہ آپ کپڑے پہننا کیون نہین جانتے تھے سو اُنکے بھید اور اُنکی لیلا کو کوئی نہین جان سکتا وہ پربرہم پرمیشور سنساری سُکھ کی اچھا نہین رکھتے لیکن اُنکے بھگت اور سیوک لوگ پریت سے جو کچھ اُنکو بھوگ لگا کر گہنا اور کپڑا آدک پہنا دیتے ہین وہ اُسکو دیا کی راہ سے قبول کر لیتے ہین اسلیے وہ اپنے کو کپڑے پہرنے سے نادان بنا کر چاہتے تھے کہ کوئی بھگت میرا آکر آپ مجھے کپڑا پہنا وے اُنکی اچھا سے اُسی وقت بابک نام درزی ہر بھگت آپہونچا اور شری کرشن جی سے ہاتھ جوڑ کر بولا کہ اے مہاراج مجکو سب کنس کا سیوک کہتے ہین لیکن مین اپنے من سے آٹھون پہر تمہارے چرنون کا دھیان رکھتا ہون مجکو اگیا دیجیے تو مین سب کسی کو اچھی طرح کپڑے پہنا دون شری کرشن جی نے اُسکو اپنا بھگت جان کر کہا کہ بہت اچھا یہ بات سُنتے ہی اُس درزی نے بڑے پریم سے چھوٹے بڑے کپڑون کو کاٹ چھانٹ کر شیام اور بلرام اور سب گوال بالون کو پہنا دیے اور ہاتھ جوڑ کر شری کرشن جی کے سامنے کھڑا ہوا تب یکنٹھ ناتھ بولے کہ اے بابک ہم تجھ سے بہت خوش ہین تو ہمیشہ بھگت اور دھن دان کر مرنے کے پیچھے مُکت پاوے گا اور تیرے بنس مین سب ہر بھگت ہونگے ایسا بردان دے کر پھر شری کرشن جی نے اُس درزی سے کہا کہ اے بابک درزی جیسی سیوا تو نے ہماری کی ویسا پھل ہم نے تجھکو نہین دیا اس لیے ہم تجھ سے شرمندہ ہین اتنی کتھا سُنکر راجا پریچھت نے پوچھا کہ اے سوامی تھوڑی سیوا کرنے کے بدلے شری کرشن مہاراج نے اُسکو ایسا بردان دیا لوک اور پرلوک دونون بنا دیا پھر شرمندہ ہونے کا کیا سبب تھا شکدیو جی بولے کہ اے راجا یکنٹھ ناتھ نے سمجھا کہ کپڑے پہناتے وقت اسنے سب طرف سے اپنا من کھینچ کر میرے کام مین لگایا اور بغیر کسی اچھا کے میری سیوا کی اس لیے مین نے جو کچھ اُسکو دیا ہے وہ اُس سیوا کی برابری نہین رکھتا ہے اے راجا پریچھت دیکھو ایک مرتبہ کپڑا پہنانے کے بدلے وہ درزی اس پدوی کو پہونچا جو لوگ ہمیشہ سری کرشن جی کو گہنا اور کپڑا پہنا کر اُنکی پوجا اور سیوا کرتے ہین وہ معلوم کیسے پھل پاوینگے جبکہ شیام اور بلرام وہان سے آگے چلے تب سُدامانام مالی ہر بھگت آکر شری کرشن جی کے چرنون پر گر پڑا اور بڑے پریم سے شیام اور بلرام کو گوال بالون سمیت اپنے گھر لے جا کر بہت اچھے آسن پر بیٹھا لا اور چرن اُنکے دھو کر چرنامرت لیا اور بدھ کے ساتھ اُنکی پوجا کی اور خوشبودار پھولون کا ہار پہنا کر اسطرح پر اُنکی استت کی -

| | چوپائی | |
|---|---|---|
| دیا سندھ تم دین دیالا | | کرپا وَنت سب کے پرتپالا |
| اپسے چرن سروج تمہارے | | مِتر شتر جن سب اُدھارے |
| مُوپر کرپا کری ہر دیوا | | آلیس دیو کرون تمہرو سیوا |

جب کہ شری کرشن مہاراج نے پربھت مالی سے سُنی تب اُسکی سچی بھگت اور پریت دیکھکر کہا کہ اے سدامامالی تیرے اوپر بہت پرسن ہین جو اچھا ہو وہ بردان مانگ پرسنکر مالی نے بنے کیا کہ اے یکنٹھ ناتھ مین یہی چاہتا ہون کہ تمہارے چرنون کی بھگت ہمیشہ میرے ہردے مین بنی رہے مجھکو گیانی اور رکھشکون کا راست سنگ بنا رہے شری کرشن مہاراج نے اُسکو منھ مانگا بردان دے کر کہا کہ تو ہمیشہ سکھی اور

دھن وان رہے گا اور تیرے بنس مین سب دھن وان ہوکر میری بھگت کرینگے یہ کہکر سری کرشن مہاراج وہان سے اُٹھے ۔

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| دوہا | یہ بدھ دیا جنائے کے مالی کیو سنا تھ | | آنند سے آگے چلے ماکھن پر بھُ بر جنا تھ | |

## ادھیائے بیالیسواں ۔ شری کرشن جی کا شری مہادیو جی کا دھنکھ توڑنا

شکھدیو جی نے کہا کہ اے راجا پریچھت جب کرشن بھگوان سُدامالی کو بردان دیکر متھرا کی بازار مین گئے تب کیا دیکھا کہ کُبجا مالن کیسر و چندن مین چندن رگڑ اہوا بھر کر تھالی مین رکھے ہوے چلی جاتی ہے شری کرشن جی نے اُسکو دیکھکر ہنسی کی راہ پوچھا کہ تم کسکی استری بہت سُندری ہوکر یہ چندن کہان لیے جاتی ہو ہمکو دوگی یا نہین یہ بات سُنکر کُبری نے بنے کیا کہ اے موہنی مُورت مین کُبجا نام راجہ کنس کی داسی ہوکر چندن اُسکے لگانے کے واسطے لیجاتی ہون اور وہ اس سیوا سے خوش ہوکر میرا پالن اچھی طرح کرتا ہے لیکن مین تمھارے چرنون کا دھیان ہمیشہ اپنے ہردے مین رکھکر آپ کے گن گایا کرتی تھی آج تمھارا درشن پانے سے میرا جنم سپھل ہوکر آنکھون کا پھل ملا راجہ کنس کے چندن لگانے سے میرا پر لوک نہین بنتا اسلیے اب مجھکو یہ اچھا ہے کہ اگر تمھارے آگیا پاؤن تو اپنے ہاتھ سے تمھارے چندن لگا کرتا تھ ہوجاؤن

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| دوہا | ماکھن پر بھُ سے کوبُری یہ بدھ کہت سُناے | | موہن مورت شیام کی من مین رہی لبھاے | |

شری کرشن جی نے کُبجا کی بھگت اور سچی پریت دیکھکر اُس سے کہا کہ بہت اچھا یہ بات سُنتے ہی کُبری نے بڑے پریم سے شیام اور بلرام کے ماتھے اور بدن پر بدھ پُوربک چندن لگایا تب شیام سندر نے خوش ہوکر بلرام جی سے کہا کہ اس سیوا کے بدلے اس کُبری کا بدن سیدھا کردینا چاہیے یہ کہکر شری کرشن جی نے اپنا پاؤن کُبری کے پاؤن پر رکھکر دو انگلی اپنے ہاتھ کی اُسکی ٹھوڑھی مین لگا کر اُسکو اُچکا دیا تب کُوبر اُسکا مٹ کر وہ سیدھی اور بہت سُندری ہوگئی ۔

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| سورٹھ | کو کر سکے بکھان جاہ بنائی آپ ہر | | بھئی رُوپ گُن کھان کُبجا من آنند ات | |

اے راجا پریچھت جب کُبری نے اپنے کو بہت سندر دیکھا تب وہ منھ اپنا ڈھانپ کر مُسکراتی ہوئی بہت بنتی کرکے بولی کہ اے پران پت جسطرح دیال ہوکر مجھے رُوپ اور جوانی دی ہے اُسی طرح مجھ داسی کے گھر چل کر میری اچھا پوری کیجیے یہ بات سُنکر شیام سندر نے اُسکا ہاتھ پکڑ کر پریم کے ساتھ اُس سے کہا کہ تو دھیرج رکھ جسطرح تو نے چندن لگاکر ہماری چھاتی ٹھنڈھی کی ہے اُسی طرح ہم بھی آکر تیری اچھا پوری کرینگے ۔

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| | دوہا | | | |
| | کنس نرپت کو دیکھ کے ہم ابہین تو دھام | | یہ کہکر آگے چلے ماکھن پر بھُ شیام | |

کُبری نے یہ بردان پاتے ہی خوشی سے اپنے گھر جاکر کیسر اور چندن کا چوک پُرائے اور اپنا مکان اچھی طرح سے سنوار سنگار کے موہن پیارے کے آنے کی راہ دیکھنے لگی جب متھرا باسی استریان یہ حال سُنکر اُسکے گھر گئین تب اُسکا رُوپ اور جوانی دیکھکر بولین ۔

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| | | چوپائی | | | |
| دھن دھن کُبجا تیر وبھاگ | جاکو بدھنا دیو سہاگ | | ایسو کہا کاہن تپ کینھو | گوپی ناتھ بھینٹ بھج لینھو | |

اے کُبجا رانی جبکہ شیام سندر تیرے گھر آوین تب ہمکو بھی اُنکا درشن کرانا اسی طرح متھرا باسی استریان کُبجا کے بھاگ کی بڑائی کرتی تھین

اور شیام اور بلرام گوال بالون سمیت ہنستے ہوے چلے جاتے تھے بازار مین جو آدمی جس چیز کا روزگار کرتے تھے وہ لوگ رتن اور کپڑا اور پان اور مٹھائی آدک سونے اور چاندی کی تھالیون مین رکھکر اُنکو بھینٹ دیتے تھے اور شری کرشن جی اُنکی خیر صلاح پوچھکر اپنی میٹھی میٹھی باتون سے اُنکو خوش کرتے تھے۔

## چوپائی

مارگ مین جو درشن پاوین | رام کرشن کی کشل مناوین | کام سورد یہ شیام تن سوہے | متھرا کی کامن سب موہے

اور متھرا کی استریان اپنا اپنا گہنا اور کپڑا شیام سندر پر نچھاور کرکے کہتی تھین کہ انکے بچوگ مین نہ معلوم گوپیون کا کیا حال ہوا ہوگا جب اسطرح گھومتے ہوے شری کرشن جی اور بلدیو جی رنگ بھوم کے پہلے دروازے پر جہان شری مہادیو جی کا دھنکھ رکھا تھا پہونچے تب راجہ کنس کے دس ہزار سورویرون نے جو دھنکھ کی رکھوالی کرتے تھے شیام سندر کو دیکھتے ہی دور سے للکارکر کہا کہ یہان مت آؤ دور کھڑے رہو شری کرشن جی اُنکے منع کرنے پر بھی نہ مانکر بیدھڑک وہان چلے گئے اور مہادیو جی کا دھنکھ جو مین تاڑ لمبا اور بہت موٹا اور بھاری اُونچے چبوترے پر رکھا تھا اُسکو بائین ہاتھ سے اُٹھاکر اسطرح سہج مین دو ٹکڑے کرڈالا جسطرح ہاتھی اُوکھ کو توڑ ڈالتا ہی جب دھنکھ ٹوٹنے کی آواز تینون لوک مین پہونچ کر راجا کنس نے بھی سُنا تب وہ شری کرشن جی کو بہت زبردست سمجھکر اُنکے ڈرسے کانپنے لگا اور جب وہ سب سورویر شری کرشن اور بلدیو جی سے لڑنے آئے تب دونون بھائیون نے اُسی دھنکھ کے ٹکڑے سے مارکر اُنکو گرادیا اُسوقت دیوتون نے خوش ہوکر شری کرشن جی اور شری بلدیو جی پر آکاش سے پھول برسائے جب کوئی اُنسے لڑنے والا نہین رہا تب شری کرشن جی نے بلدیو جی سے کہا کہ ہم کو ڈیرا چھوڑے ہوے بڑی دیر ہوئی نند بابا چنتا کرتے ہونگے اب چلنا چاہیے یہ کہکر شری کرشن جی گوال بالون سمیت اپنے ڈیرے پر آئے اور متھرا باسی لوگ دھنکھ توڑنے اور سورویرون کے مارے جانے کا حال سُنکر آپسمین کہنے لگے کہ یہ دونون لڑکے آدمی نہین ہین کوئی دیوتا معلوم ہوتے ہین جو ایسے کام انھون نے کیے دیکھو ہو نہا زبردست ہوکر راجہ کنس نے اپنی موت آپ گھر بیٹھے بُلائی ہی اُنکے ہاتھ سے وہ جیتا نہین بچے گا اور نند جی نے شیام اور بلرام آدک کو اچھے اچھے کپڑے پہنے دیکھکر جانا کہ کنھیا نے یہ سب کپڑے کسی سے چھین لیے ہین ایسا سمجھکر بولے کہ اے بیٹا تم یہان بھی اُپتات کرتے ہو یہ برندابن ہمارا گانون نہین ہی کہ گوال لوگون کا دہی چھین کر اور چُراکر کھاجاتے تھے جو متھرا پُری مین ایسی اُپادھ کروگے تو اچھا نہوگا یہ سُنکر شیام سندر بولے کہ اے بابا ہم نے نگر مین بہت اچھا آنند دیکھا اب بھوکہ لگی ہی بھوجن دو یہ بات سُنتے ہی نند جی نے دودھ دہی ماکھن میوان مٹھائی آدک کھانے کو نکال دیا۔

## دوہا

بندھو بھانت بھوجن کیو سب گوالن کے ساتھ | دین گنوائی چین سے ماکھن پرجُر برجناتھ

اتنی کتھا سُنا کر شکدیو جی بولے کہ اے راجا پرچھت جب کنس نے اپنے سورویرون کے مارے جانے کا حال سُنا تب اُداس ہوکر اپنے من مین کہنے لگا کہ مجھکو بڑے زبردست دشمن سے کام پڑا ہی اب میرا پران نہین بچے گا اسی سوچ مین کنس بھیتر ہی بھیتر جل کر ایسا نربل ہوگیا جیسے کاٹھ گھُن لگ جانے سے بھیتر کھوکھلا ہوکر اوپر جیون کا تیون بنا رہتا ہی اور مارے شرم کے اپنے من کا حال کسی سے نہ کہکر اسی سوچ مین پلنگ پر جا کر لیٹ رہا جب کروٹ لیتے لیتے پہر رات رہے اُسکو نیند آگئی تب اُسنے سپنے مین بدن اپنا بغیر سر کے دیکھا اور چندرما دو ٹکڑے دکھلائی دیا اور اپنی پرچھائین چھید چھید معلوم ہوے اور سورج کی روشنی مچھروکھون مین دیکھ پڑی اور رسولی کی طرح درخت دکھائی دیے

اور سُرخ پھولون کا ہار اپنے گلے مین دیکھا اور اپنے کونگے بدن باگو مین نہاتے اور بدن مین تیل لگاتے گدھے پر چڑھے ہوے مرگھٹ مین بھوت پریتون کے ساتھ مُردے سے گلے ملتے دیکھا اور درختون مین آگ لگی دکھلائی دی یہ بُرا سپنا دیکھتے ہی کنس گھبراکر اُٹھ بیٹھا تب پھر اُسکو شری کرشن جی کے ڈر سے نیند نہین آئی تس پر بھی وہ پرات سمے سبھا مین بیٹھکر اپنے سیوکون سے بولا کہ رنگ بھوم مین پھونا آدک سب راجون کو جو دھنکہ جُگ دیکھنے آئے ہین بُلاؤ اور نند آدک برجاسی اور جدُ ونسیون کو جتھا جوگ سب کو بیٹھاؤ اور کشتی کا اکھاڑا طیار کراؤ مین بھی وہان آتا ہون ۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| دوہا | جو دھابے بُلاے کے تن سے کہیو سُناے | | اب ہین رجو بناے کے رنگ بھوم تم جاے |

یہ اگیا پاتے ہی اُن لوگون نے رنگ بھوم کی رچنا کرکے سب کسی کو بُلا بھیجا اور جتھا جوگ استھان پر سب کو بیٹھال دیا اور چانور اور مشٹک اور شل اور توشل اور کوٹ آدک پہلوان اپنے اپنے چیلون سمیت آکر اکھاڑے مین جمع ہوے اور غرور سے ڈھول بجا کر تال ٹھوکنے لگے اور راجا کنس بھی غرور کے ساتھ وہان آکر بہت اُونچے مچان پر جہان جراسنگھ سن بچھا تھا بیٹھ گیا اور نند اور اُپنند آدک راجا کنس کو بھینٹ دے کر گوال بالون سمیت ایک مچان پر بیٹھے اُسوقت راجہ کنس نے چانور اور مشٹک آدک پہلوانون کو بُلاکر کہا کہ آج تم لوگ شیام اور بلرام کو کشتی لڑکر مار ڈالو ہم تمکو بہت روپیہ دینگے پہلوانون نے بنے کیا کہ اے مہاراج ہم لوگ اپنی سامرتھ بھر کوتاہی نکرینگے اتنی کتھا سُنا کر شکدیو سوامی بولے کہ اے راجا پریچھت اُسوقت شری برہماجی اور شری مہادیو جی اور سب دیوتا شری کرشن کا درشن کرنے اور جیت دیکھنے کے واسطے اپنے اپنے بوانون پر چڑھکر آکاش مین آکر جمع ہوے اور متھرا باسی استری اور پُرش اتنے وہان جمع ہوے جنکی گنتی نہین ہوسکتی ۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| دوہا | ماکھن پربھو کے درس کی سب کے من مین چاے | | پریمکت ٹھاڑھے بھئے رنگ بھوم مین آے |

## اڈھیاے تینتالیسوان ۔ کُبلیا پیڑ نام ہاتھی کو شیام اور بلرام کا مارنا

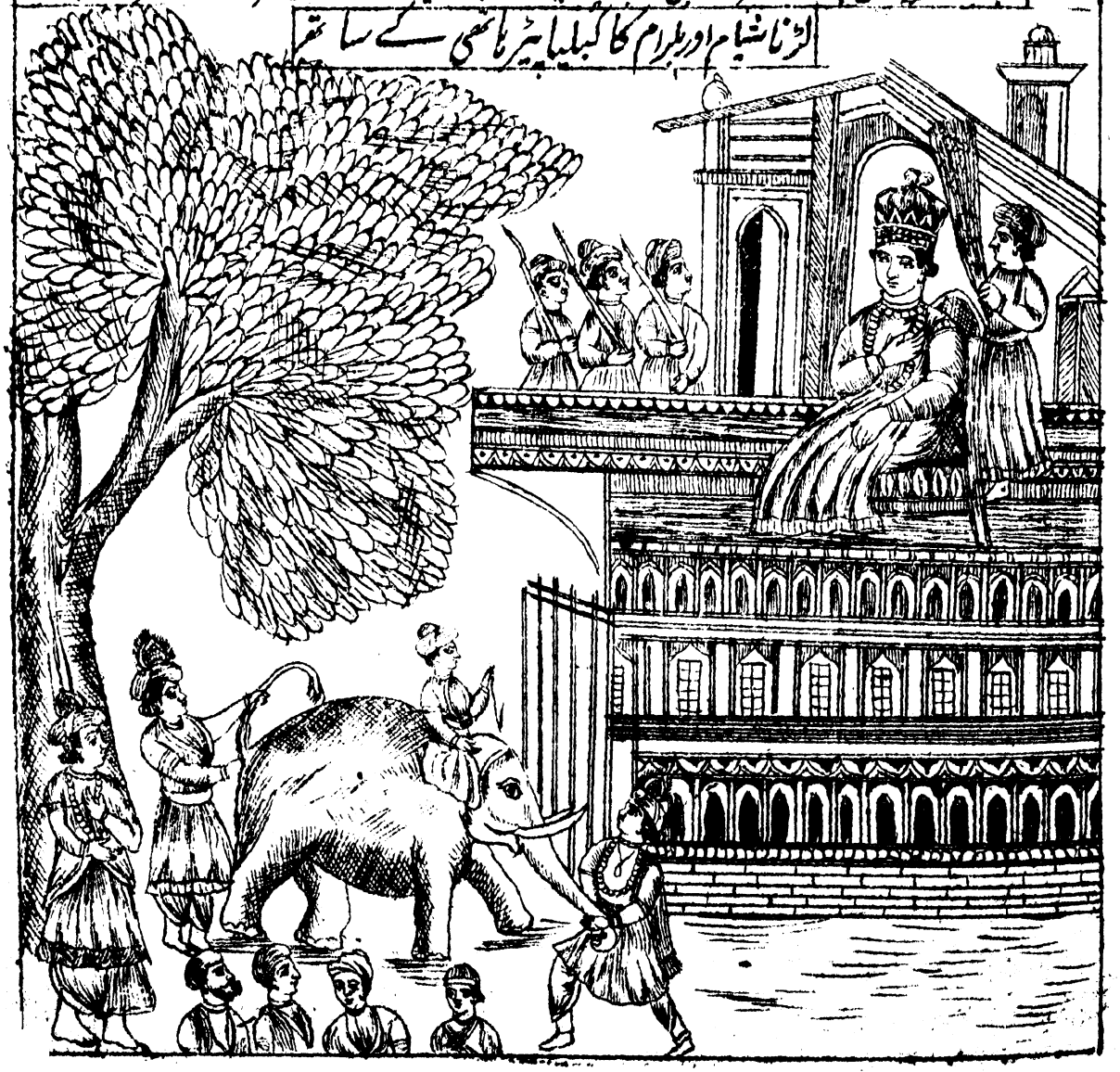
شکدیو جی نے کہا کہ اے راجا پریچھت جب پرات سمے راجا کنس رنگ بھوم مین جاکر بیٹھا اور سب لوگ وہان آکر جمع ہوے تب شری کرشن جی اور بلدیو جی بھی گوال بالون سمیت رنگ بھوم کے دروازے پر جہان کُبلیا پیڑ نام ہاتھی جھوم رہا تھا پہونچے ۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| | | | چوپائی |
| دیکھ متنگ دوار متوارو<br>سُنو مہادت بات ہماری | | گجیا لہہ بلرام پکارو<br>لیہہ دوار تے تم ٹک ٹاری | |

یہ بات ہم تم سے پہلے سے کہے دیتے ہین کہ اپنا ہاتھی دروازے سے ہٹا کر ہمکو راجا کنس کے پاس جانے دو نہین تو ہی ہاتھی سمیت تم کو مار ڈالینگے تم شری کرشن جی کو لڑکا سنجان کر تینون لوک کا مالک سمجھو دشٹون کو مارنے اور پرتھوی کا بوجھ اُتارنے کے واسطے انھون نے جنم لیا ہی یہ بات سُنتے ہی مہادت ہنسکر بولا کہ تم گیوون چرانے سے تینون لوک کے مالک بنکر شورویرون کی طرح باتین کرتے ہون مین جانتا ہون کہ تم کو دنتیون کے مارنے اور دھنکو توڑنے سے غرور ہوگیا ہی جب تک اس ہاتھی سے جو دس ہزار ہاتھی کا زور رکھتا ہی نہ لڑوگے تب تک راج سبھا مین نہ جانے پاؤگے تم ایسے سندر ہوکر کیون اپنا پران دینے کو یہان آئے ہو کسی شورویر کو ایسی سامرتھ نہین ہی جو اس ہاتھی سے لڑسکے انھین دنون کے واسطے راجا کنس نے یہ ہاتھی پال رکھا ہی آج اسکے ہاتھ سے تمھارا پران بچنا کٹھن ہی یہ بات سُنتے ہی شری کرشن جی نے بالون کا جوڑا باندھکر اپر نارشمی کمر سے باندھ لیا ۔

دوہا | تبھی کرُوپ ہلدھر کہیو سُن رے موڑھ کہا بات | | جگ سمیت تیکون ابھی منھ سنبھار کہہ بات

یہ بات سنتے ہی جیسے مہاوت نے ہاتھی کو انکس دے کر بلرام جی کی طرف چلایا ویسے کُبلیا پیڑ ہاتھی بادل کی طرح گرجتا ہوا بلرام جی پر دوڑا اسوقت بلرام جی نے ایک گھونسا ایسا اُس ہاتھی کے مارا کہ وہ سونڈ پسار کر چلاّتا ہوا پیچھے کو ہٹ گیا بلرام جی کا ایسا زور دیکھتے ہی بڑے بڑے شور بیر لوگ جو وہاں کھڑے تھے اپنے اپنے من مین ہار مانکر کہنے لگے کہ ان دونون لڑکون کو کون جیت سکتا ہے اور مہاوت نے بھی ڈر کر بچار کیا کہ جو یہ لڑکے آج ہاتھی سے نہین مارے جائینگے تو راجا کنس مجھکو جیتا نہ چھوڑیگا ایسا سمجھکر مہاوت نے ہاتھی کو بڑے زور سے انکس مار کر شیام اور بلرام پر جھپٹایا جب ہاتھی نے جھپٹ کر شیام سندر کو سونڈ مین لپیٹ لیا اور زمین پر پٹک کر دونون دانتون سے انکو دبا لیا اسوقت دیوتا اور گوال بال اور متھرا باسی یہ حال دیکھکر شیام سندر کی کشل منانے لگے تب شری کرشن جی نے چھوٹا روپ بنکر دونون دانت کے بیچ سے نکل کر اپنے کو بچا لیا اور وہان سے کود کر سامنے کھڑے ہوگئے اور مالی ٹھونک کر ہاتھی کو للکارا یہ چمتکار شری کرشن جی کی دیکھکر سب چھوٹے اور بڑے بے ڈر ہو کر ہنسنے لگے جب ہاتھی چنگھار کر پھر انکی طرف ڈوڑا تب شری کرشن جی اُسکے پیٹ کے نیچے سے نکل کر پیچھے چلے گئے اور اُنکی پونچھ پکڑ کر سو قدم تک پیچھے اسطرح ہاتھی کو گھسیٹا جسطرح گرڑ جی سانپ کو گھسیٹ لے جاتے ہین جب وہ ہاتھی شری کرشن کی طرف پھرا



لڑنا شیام اور بلرام کا کُبلیا پیڑ ہاتھی کے ساتھ

تب بلرام جی نے اسکی پوچھ پکڑکر کھینچ لیا اسی طرح دونون بھائی اُس ہاتھی کو کبھی نیچے اور کبھی سوٹر کھینچ کر اور مکا مارکر ایسا کھلانے لگے کہ جیسے بلی چوہے کو کھلاکر مارتی ہی جبکہ وہ ہاتھی ایک بھائی پر جھپٹتا تھا تب دوسرا بھائی اُسکو مکا مارکر چھٹک جاتا تھا شیام اور بلرام کبھی اُسکے پیچھے اور کبھی دونون دانت کے بیچ مین اور کبھی سامنے جاکر مکا اور طمانچہ مارکر الگ ہوجاتے تھے اور کبھی اُسکے دونون دانت پکڑکر پیچھے ہٹادیتے تھے اور کبھی پوچھ پکڑکر کھینچ لیجاتے تھے۔

دوہا

| | |
|---|---|
| جدپی دھاوے کوپ کر سوٹر ہلاوت جاے | تا کن پربھو گوپال سے تدپی کھرنہ لساے |

جب وہ ہاتھی دوڑتے دوڑتے اور مکا اور طمانچہ کھاتے کھاتے کمزور ہوگیا تب شری کرشن جی نے سوٹر اُسکی پکڑکر ایسا جھٹکا مارا کہ وہ ہاتھی مُوہ چھاکھاکر زمین پر گر پڑا اُسوقت شری کرشن جی نے اُسکے [illegible] دونون دانت اُسکے اُکھاڑ لیے اور وہی دانت ایسے اُس ہاتھی کے سر پہارے کہ وہ مرگیا تب ایک دانت آپ نے لیا اور دوسرا دانت بلرام جی کو دے دیا یہ حال دیکھکر جب فیلبان اور سارے کنس کے شوربیر لوگ لڑنے کے واسطے سامنے اُنکے آئے تب شیام اور بلرام نے اُنہین دونون دانتون سے اُنکو بھی مار ڈالا اُسوقت دیوتون نے آکاش سے دونون بھائیون پر پھول برسائے اور متھرا باسیون نے خوش ہوکر کہا کہ کنس ادھرمی نے بنا اپرادھ ان دونون نردوکون کے مارنے کے واسطے ہاتھی کو کھڑا کیا تھا بہت اچھا ہوا کہ ہاتھی مارا گیا۔

دوہا

| | |
|---|---|
| جو بھوپت نسا کری سوکیم ہوے ہی نا نہہ | پرکٹ کنس کے کال ہین آئے متھرا ماہنہہ |

اُسوقت ہاتھی کے خون کی چھینٹین شیام اور بلرام کے کپڑون پر پڑی ہوئی ایسی اچھی معلوم ہوتی تھین کہ جیسے برسات مین بیربہوٹی زمین پر اچھی معلوم ہوتی ہین اور پسینا اُنکے مُنہ پر ایسا دکھلائی دیتا تھا کہ جیسطرح کمل کے پھول پر اوس کے بوند رہتے ہین جب شیام اور بلرام ہاتھی مارنے کے پیچھے گوالی بالون سمیت ہنستے ہوے آہستہ آہستہ رنگ بھوم مین جاکر کھڑے ہوے تب اُس سبھا کے لوگون نے جو لاکھون جمع تھے شری کرشن جی کو اپنی اپنی اچھا کے موافق دیکھا۔

چوپائی

| | |
|---|---|
| جا کی رہی بھاؤنا جیسی | پربھو مورت دیکھی تن تیسی |

اسی راجا پرکھیت شری کرشن جی نے گیتا مین ارجن سے کہا ہی کہ جو کوئی میرے جس روپ کا دھیان کرتا ہی مین اُسکو اُسی روپ سے درشن دیتا ہون چانورا وک پہلوانون کو شیام اور بلرام بُرے سوربیر دکھلائی دیے اور متھرا کی استریون کو کام روپ بہت سندر دیکھ پڑے اور گوالی بال اُنکے ساتھیون نے اپنا متر اور بھائی بند جانا اور نندا دک گوالون نے اُنکو اپنا ارکا سمجھا اور جو راجا کنس کے متر لوگ وہان پر تھے وہ لوگ شیام اور بلرام کو دشمن روپ دیکھکر ڈر گئے اور راجا کنس اُنکو اپنا کال جان کر مارے ڈر کے کانپنے لگا اور جدبنسیون نے اُنکو اپنی رچھیا کرنے والا سمجھا اور جو گیون اور گیانیون کو پرم پرمیشور دکھلائی دیے اور دوسرے لوگون نے شری کرشن جی کو دیکھکر جانا کہ یہ وہی لڑکے ہین جنھون نے چھوٹی عمر مین پوتنا رچھسی کو مارکر دو درخت جملا ارجن جڑ سے اُکھاڑ ڈالے اور گوبردھن پہاڑ اپنی اُنگلی پر اُٹھاکر اندر کا ابھمان توڑا اور اگھاسُر اور دھینک اور پرلمب اور کیشی آدیتون کو مارکر کالی ناگ کو جمنا جل سے نکالدیا اور

گوکل اور برندابن مین ایسے ایسے مشکل کام کیے جنکا حال سُنکر تعجب معلوم ہوتا ہی آج کو بلیا پیڑھا تھی کو لڑکون کے کھیل کی طرح مار ڈالا اور بعضے اُنکو لڑکا سمجھکر سوچ کرکے کہنے لگے کہ کنس بڑا ادھرمی اور بڑا نردئی ہی جو چھوٹے چھوٹے لڑکون کو جنکا بدن بہت ملایم ہی بڑے بڑے پہلوانون سے زبردستی کشتی لڑاکر اُنکا پران لینا چاہتا ہی یہان سے اُٹھ چلو ایسا ادھرم دیکھنا نہ چاہیے ۔

دوہا

| | |
|---|---|
| ریت انیت نہار کے کہین پر سیر لوگ | اب یہ ٹھور ادھرم کی نہین بیٹھنے جوگ |

جب ایسا بچار کر بعضے اُنمین سے اُٹھ گئے اور بعضے اپنا اپنا آنچل پھیلا پھیلا کر پرمیشور سے یہ بردان مانگنے لگے کہ جسطرح موہن پیارے نے شری مہادیوجی کا دھنکھ توڑ کر ہاتھی کو مارا ہی اُسی طرح یہ پہلوان بھی اُنکے ہاتھ سے مارے جاوین اتنی کتھا سُنا کر شکدیوجی نے کہا کہ راجا جسوقت شری کرشن جی اُس اکھاڑے مین جاکر کھڑے ہوے اُسوقت چانور اور مشٹک آدک پہلوانون نے بہت طرح کے جانگھیا پہن پہن کر چارون طرف سے آکر اُنکو گھیر لیا اور چانور پہلوان نے شری کرشن کے پاس آکر کہا کہ آج ہمارے راجا کا چت اُداس ہی ہمین بہلانے کے واسطے ہم کو تمھارے ساتھ کشتی لڑاکر دیکھا چاہتے ہین اسی واسطے تمکو یہان بُلایا ہی اور نوکرون کو اپنے مالک کا حکم ماننا چاہیے اس سے آؤ ہم اور تم دونون کشتی لڑکر راجا کو خوش کرین ۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| دوہا | ریت دھرم اور نیت کی سب جانت من مانہہ | سوامی کاج تے جگت مین اور کچھ اُتم نانہہ | |

اور ہم نے سُنا ہی کہ تم کشتی لڑنا اچھا جانتے ہو بن مین گوال بالون کے ساتھ لڑا کرتے تھے آج ہم تمھارے بل اور پراکرم کی پرچھا لینا چاہتے ہین تم کسی بات کا ڈر اپنے من مین نہ رکھو یہ سُنکر سری کرشن جی نے کہا کہ اے چانور ہم ایسے پرتاپی راجہ کو کیا خوش کرینگے لیکن جو تم اپنے مالک کا حکم ماننا چاہتے ہو تو ہم تمھارے ساتھ لڑینگے ۔

چوپائی

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| جدپ توبل کو ادھکارا | مین اہیر بالک سکمارا | تدپ ایکبار مین لڑ ہون | جدھ مجھے تو سے نہین ڈر ہون | |

اور تمھارے راجہ نے بڑی دیا کرکے ہمکو بلایا ہی لیکن نیاے سب کسی کو کرنا چاہیے تمھارا راجا ادھرمی اور نردئی ہی اور ہم اُس سے زیادہ نردئی معلوم ہوتے ہو کسواسطے کہ ہم ایسے لڑکون سے تمکو کشتی لڑنا جو جوان اور پہلوان ہو شوبھا نہین دیتا ہی بیر اور پریت اور یدھ اور کشتی برابر والے سے کرنا چاہیے لیکن راجا کنس سے کچھ بس ہمارا نہین چلتا اس لیے تم سے لڑینگے لیکن ہمکو بچا کر کشتی لڑنا زور سے ٹیک کر ہمارا ہاتھ اور پانون مت توڑ دالنا ایسا کرنا کہ جسمین ہمارا اور تمھارا دھرم نبا رہے اور راجا کنس بھی خوش ہون یہ بات سُنکر جانور بولا کہ دیکھنے مین تم لڑکے معلوم ہوتے ہو لیکن تمھارے کام اور کیرت سُننے سے اور گجیلا پیڑھا تھی کا مارا جانا دیکھنے سے تم کوئی اوتار معلوم ہوتے ہو اس سے مجھکو تمھارے ساتھ کشتی لڑنا اچت نہین ہی لیکن کیا کرون اپنے مالک کا حکم نہ مانون تو میرا دھرم جاتا ہے ۔

چوپائی

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| پھر چانور کہیو ہر کھا کی | تمھری گت جانی نہین جائی | تم بالک مانکھ نہین دوؤ | کنھے کیٹ روپ سُر کوؤ | |
| کھیلت دھنکھ کھنڈ دیکھے | مارت تُرت گجیلا ترے | تم سے لڑے ہان نہین ہوئی | یہ بانین جانت سب کوئی | |

## ادھیائے چوالیسوان ۴۴

### مارنا شری کرشن جی اور بلدیو جی کا چاٹور اور مشٹک آدک پہلوانون اور راجہ کنس کو

شکدیو جی نے کہا کہ اے راجا پرچھیت جب ایسی باتین کہکر شری کرشن جی چانور پہلوان سے اور شری بلدیو جی مشٹک پہلوان سے کشتی لڑنے لگے تب متھرا باسیون نے لڑکے اور جوان کی کشتی دیکھکر آپسمین کہا کہ جو ہم راجہ کنس کو اس کشتی لڑانے سے منع کرین تو وہ ادھرمی ہمکو مارڈالے گا اور اس جگہہ بیٹھے رہنے مین ہمارا دھرم نہین رہتا اسلیے یہان سے اٹھ جانا چاہیے۔

دوہا

جو انیت دیکھے نہین تاکو پاپ نہ ہوے | جو جیسی کرنی کرے وہ پھل پاوے سوے

اے راجا جو آدمی شری کرشن جی کو لڑکا جانتے تھے وہ ایسا بچار کر وہان سے باہر چلے گئے اور جاتے وقت کنس کو سراپ دے کر کہنے لگے کہ یہ اپنے ادھرم کرنے کا دنڈ ضرور پاویگا اور شری کرشن جی نے لڑتے وقت اپنی مہما سے اپنا بدن ہیرے کی طرح ایسا کڑا بنالیا کہ جسکو کوئی گھیا بھی نہ کاٹ سکے جبکہ شیام سندر نے ہاتھ سے ہاتھ اور سر سے سر اور چھاتی سے چھاتی اور تھوڑھی سے تھوڑھی اور پیر سے پیر چاٹور سے ملایا تب چاٹور نے بہت سے دانون اوپیچ کرکے شیام سندر کو پکڑنا چاہا لیکن وہ اُسکے ہاتھ نہین آئے تب چاٹور نے اُداس ہوکر من مین کہا کہ دیکھو مین نے بہت پہلوانون کو ایک ہی دانون اور پیچ سے مارڈالا نہ معلوم اس لڑکے کے کتنا زور ہے جسپر میرا کچھ بس نہین چلتا اور یہ لڑکا جب مجھکو ایک انگلی بھی مارتا ہے تو مین گھبرا جاتا ہون اتنے کتھا سنا کر شکدیو جی بولے کہ اے راجا جس پر برہم پرمیشور کو شری مہادیو جی اور شری برہما جی بھی نہین پکڑ سکتے اور جنھون نے اپنے دو قدم مین چودھون لوک ناپ لیے تھے اُنکو چاٹور پہلوان کسطرح پکڑ سکتا ہے چاٹور اور مشٹک شیام اور بلرام کی مہما نہین جانتے تھے لیکن اُنھون نے پچھلے جنم مین بڑا تپ کیا تھا جسکے پرتاپ سے اُنکا بدن بجرکنٹھ ناتھ کے بدن سے اسپرش ہوتا تھا۔ یہ بات برہما دک دیوتون کو بھی جلدی نہین ملتی جب کہ چاٹور اپنے چھل اور بل سے شری کرشن جی پر جھپٹتا تھا تب وہ پیچھے کود کر بچا جاتے تھے۔

### کشتی لڑنا شیام اور بلرام کا چاٹور اور مشٹک پہلوانون سے



| | | | |
|---|---|---|---|
| دوہا | موہن مکھ پر سرم جل سوہے ات سکھدائے | | جیون پھولن کے پات پراوس رہے لپٹائے |

جب کہ چانور نے پیچھے ہٹ کر ایک مکا شیام سندر کی چھاتی پر بڑے زور سے مارا اور اُنکے بدن پر پھول برابر چوٹ بھی نہین لگی تب شری کرشن جی نے دونون ہاتھ اُسکے پکڑ کر اپنے سر کے چارون طرف گھمایا اور ایسا زمین پر پٹکا کہ بدن اُسکا اکھاڑے کی مٹی مین گھس کر پران اُسکا نکل گیا اور جسطرح لڑکا چینٹی کو پکڑ کر مار ڈالتا ہے اُسی طرح بلرام جی نے بھی مشٹک پہلوان کو مار ڈالا اور چنتیسرا دونون پہلوانون کا بیکنٹھ دھام مین پہونچ گیا جب اُنکے مارے جانے کے پیچھے تنل اور توشل اور کوٹ پہلوان لوگ ہتھیار لے کر شری کرشن جی سے لڑنے کے واسطے آئے تب شری کرشن جی نے بائین پیر سے ایک لات مار کر تنل اور توشل کو مار ڈالا اور بلرام جی نے بائین ہاتھ کے مکے سے کوٹ پہلوان کو مار ڈالا ان پانچون کے مرتے ہی باقی پہلوان جو اُنکے ساتھی اور چیلے وہان تھے اپنا اپنا پران لے کر بھاگ گئے یہ حال دیکھتے ہی متھرا باسی اور ہر بھگت لوگ خوش ہو کر آپس مین کہنے لگے کہ بڑا بھاگ اس پرشوتی کا سمجھنا چاہیے جہان ان لڑکون کے چرن پڑتے ہین اوگیان والے بالون کی برابری کوئی نہین کر سکتا جو اُنکے ساتھ رات رہ کر اپنا جنم سوارتھ کرتے ہین اور گوپیان دھن ہین جو آٹھون پہر موہنی مورت کا دھیان اپنے ہردے مین رکھکر اُنکے ساتھ پریت رکھتی ہین اور جو جیو برج گوکل مین جنم لے کر شیام سندر کا درشن کرتا ہے اُسکو دیوتون سے اچھا سمجھنا چاہیے۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| دوہا | ہر جیاسن کے بھاگ کی مہما کہی نہ جائے | | جنکے چیت مین نت بسین مادھو پربھو جدرائے |

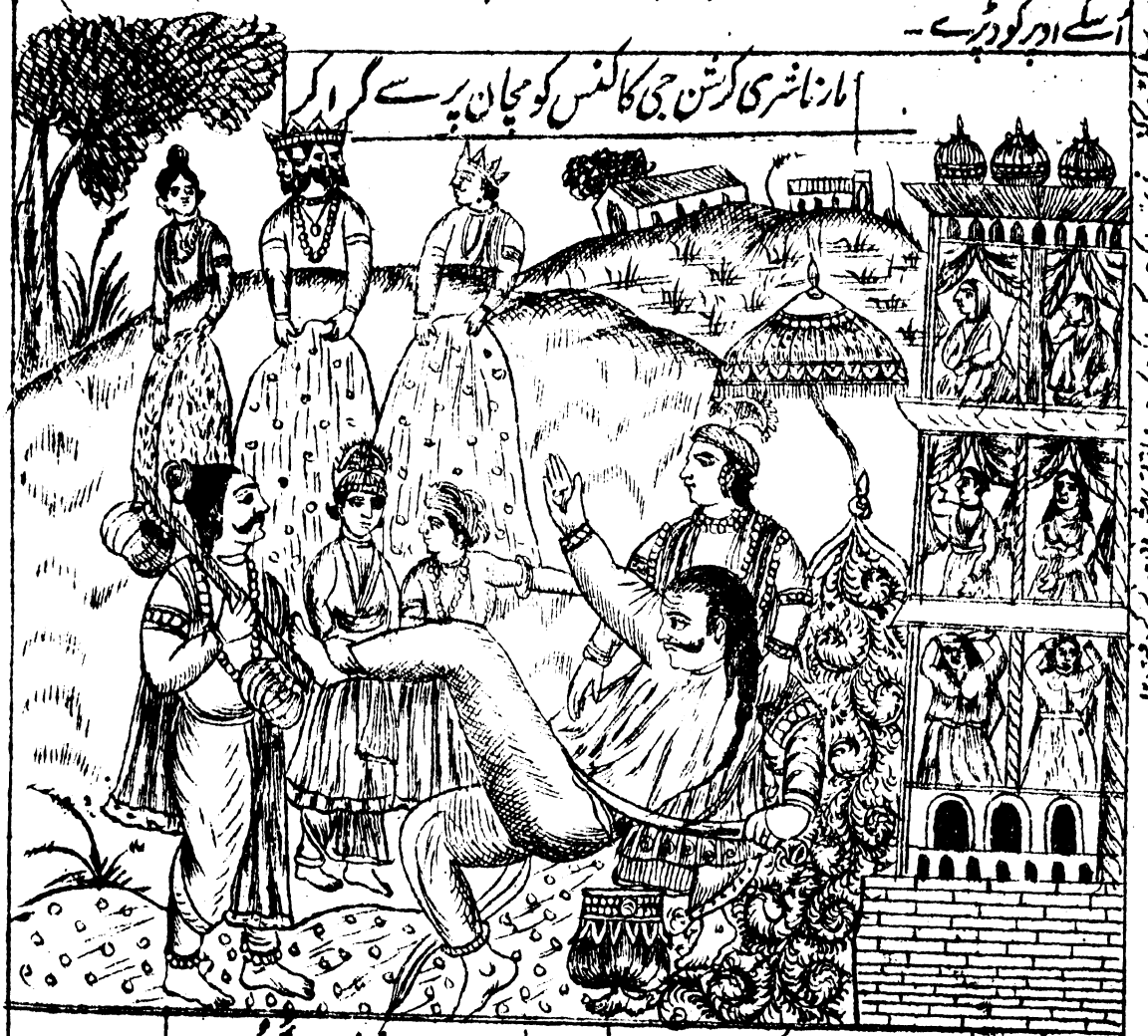
راجا کنس نے پاپی ہونے پر بھی ہمارے ساتھ جو بھلائی کی جسکے بدلنے سے ہم لوگون نے بیکنٹھ ناتھ کا درشن پایا نہین تو اُنکا درشن دینا دیوتون کو بھی کٹھن ہے اسوقت متھرا باسیون نے اسطرح شیام اور بلرام کی بہت استت کی اور دیوتون نے آکاش سے شیام اور بلرام پر پھول برسائے اور متھرا پُری مین یہ حال سُنکر سب چھوٹے اور بڑے خوش ہوئے سوائے راجا کنس کے اور جتنے لوگ رنگ بھوم مین تھے خوش ہو کر جے جے کار کرنے لگے اور باجے والے بہت طرح کا باجا بجانے لگے اور شیام اور بلرام بڑی خوشی سے گوالی بالون کو دانو پیچ بتلانے لگے اور راجا کنس چانور اور کٹ پہلوانون کے مارے جانے سے بہت اُداس ہوا اور متھرا باسیون سے کہنے لگا کہ تم لوگ شری کرشن جی کی جیت ہونے سے خوش ہو کر باجا بجاتے ہو جب اُسکی بات کا کسی نے کچھ جواب نہین دیا تب اُسنے غصہ سے چلا کر اپنے ساتھ والے سیوک اور شور بیرون سے جو میچان پر بیٹھے تھے کہا کہ تم لوگ ان لڑکون کو باہر لے جا کر تلوار سے مار ڈالو اور باجا بند کر کے گوپ اور گوالون کو باندھ لو اور بسدیو اور دیوکی اور اگرسین میرے باپ کو مار کر رنگ بھوم کا پھاٹک بھیتر سے بند کر دو یہ بات سُنتے ہی جب اُنھون نے ننگی تلوارین لے کر شیام اور بلرام کو جا کر گھیر لیا تب دونون بھائیون نے ایک ساعت مین بہت سے دشٹون اور شور بیرون کو لڑ کر مار ڈالا اور باقی دشٹ اسطرح شری کرشن جی کے تیج اور پرکاش سے اپنا پران لے کر بھاگے جسطرح پرات سمے سورج نکلنے سے تارے چھپ جاتے ہین اور جب بسدیو اور دیوکی جی نے شیام اور بلرام کے کشتی لڑنے کے واسطے آنے کا حال سُنا تب وہ دونون بہت گھبرا کر پریشور سے اُن دونون کی کشل منانے لگے۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| | دوہا | | |
| بار بار گرناکر مین دھرن دھرن پر شیش | | مم پتران کو ہوجیے پرچھیال جگدیش | |

جسپر شری کرشن جی نے ماتا اور پتا کو دکھی جان کر یہ بچن کنس کا سُنا تب ایسا پران کیا کہ آج کنس کو مار کر بسدیو اور دیوکی جی کو

قید سے چھڑا دیا پھر شری کرشن جی نے اپنا روپ چھوٹا بنا لیا اور مچان پر جہاں اگرسین راجا کنس تلوار لیے بڑے ابھمان سے بیٹھا تھا اس طرح جھپٹ کر چڑھ گئے جسطرح باز کبوتر پر جھپٹتا ہے کنس نے شری کرشن جی کو دیکھتے ہی بچار کیا کہ بھاگ جاؤں پھر من مین دھیرج دھر کر شیام سندر پر تلوار چلانے لگا تب شری کرشن جی اسکا وار بچا کر اسکو کمل کھلانے لگے اسوقت دیوتاؤن نے بوانوں پر چڑھے ہوے آکاش پر سے کہا کہ اے پرم پرشور کنس مہا پاپی کو جلدی مار ڈالیے اسکے مارنے مین دیر لیجیے یہ بات سنتے ہی شری کرشن جی نے ایسا پرکاش اپنے بدن مین پرکٹ کیا کہ جسکے دیکھنے کی تاب نہ لاکر کنس نے اپنی آنکھین بند کر لین تب شری کرشن جی نے پانوؤن کی ٹھوکر سے مکٹ اسکا گرا دیا اور اسکے بال پکڑ کر مچان پر سے زمین پر پٹک دیا اور تینون لوک کا بوجھ اپنے بدن مین لیے ہوے اسکے اوپر کود پڑے۔

مار ناشری کرشن جی کا کنس کو مچان پر سے گرا کر



| | | |
|---|---|---|
| دوہا | جب دھرتی مین آے کے پرو تانو بھوپ | اُرا اوپر درشن دیو شیام چترنبج روپ |

اسی سمے جا یادون ناتھ کے کودتے ہی کنس کا پران نکل گیا لیکن آنکھون پھر سوتے جاگتے اٹھتے بیٹھتے کھاتے پیتے چلتے پھرتے شیام سندر کا روپ اسکی آنکھون مین بسا رہتا تھا اسلیے مکت پد دی پر پہونچا۔

| | | |
|---|---|---|
| دوہا | ماکھن پر بھو کے روپ کی مہما اگم اپار | جا کے سمرن دھیان تے تر ت سکل سنسار |

دیکھو کیسا بڑا بھاگ اُن لوگون کا ہے جو لوگ ہمیشہ پرشیور کا اسمرن اور دھیان کیا کرتے ہین۔ جب کہ کنس کو مرا دیکھ کر اُسکے

آٹھ بھائی اپنے اپنے ہتیار لے کر نند لال جی کو مارنے کے واسطے دوڑے تب بلرام جی نے ہل اور موسل سے اُن سب کو مار ڈالا تب سب سے بڑی آواز سے شیام اور بلرام کی جے جے کار کی یہ حال سُنکر سب چھوٹے بڑے متھرا باسی خوش ہو گئے اور دیوتوں نے خوشی کا نقارہ بجا کر نندن باغ کے پھول دونوں بھائیوں پر برسائے اور نیوتے والے ہر جگت راجا لوگ یکلخت آ کر ونڈوت کر کے اپنے اپنے مکان کو گئے اور نند اور اُپنند آدک یہ سب چرتر پہلے کی طرح سمجھکر اپنے ڈیرے پر چلے آئے اور کیشو مورت کرودھ کے مارے اپنے ہاتھ سے کنس کے بال پکڑ کر اسطرح اُسکی نعش سٹرک مین گھسیٹتے ہوے جمنا کنارے لے گئے جس طرح ہاتھی کو سنگھ مار کر گھسیٹ لیجاتا ہی کنس نے بسدیو اور دیوکی جی کو قید رکھکر بہت دکھ دیا تھا اسی کارن شری کرشن جی نے اُسکی نعش گھسیٹی اور نعش کھینچ لیجانے سے وہان کنس کھازانہ پرگٹ ہو کر اب تک متھرا مین بعضے وقت کنس کی کھال دکھلائی دیتی ہی اور دوسرا سبب نعش گھسیٹنے کا یہ سمجھو کہ جسمین متھرا کی دھول لگنے سے اس ادھرمی کا بدن شُدھ ہو جاوے جمنا کنارے پر نعش کو پہونچا کر تھوڑی دیر وہا پر شری کرشن جی بیٹھے تھے اسلیے وہان کا نام وشرام گھاٹ مشہور ہوا جب یہ خبر فواس مین پہونچی تب کنس کی رانیان اور بھوجائیان اور ناتے دار استریان روتی پیٹتی ہوئی جمنا کنارے پہونچین —

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| دوہا | اسب دھائین سدھ یاے کے آئین جہان نریش | | تورہار سنگار سب چھوٹے سر کے کیش | | |

اسی راجا اُن استریون نے اپنے اپنے پت کا مُنھ دیکھ کر اُنکا سر اپنی گود مین رکھ لیا اور بہت بلاپ سے رو کر کہنے لگین کہا ہی راجا کنس تم اتنے بڑے پرتاپی راجا ہونے پر بھی ایسی دُردسا مین مرے ہوے پرتھی پر پڑے ہوے ہو جو تم شری کرشن جی سے اور بڑون سے ناحق کی دشمنی نکرتے تو کسواسطے ایسی تمھاری دُردسا ہوتی سادھو اور مہاتما لوگون کو دُکھ دینا اچھا نہین ہوتا ہی یہ سب ہاتھی اور گھوڑے اور مال اپنا چھوڑ کر تم چلے جاتے ہو اور ہمارے حال اور رونے پر کچھ دھیان نہین کرتے تمھارے بجوگ سے ہماری کیا گت ہو گئی تم دنیا مین اپنے برابر کسی کو نہین سمجھتے تھے اب وہ سب تمھارا گھمنڈ کیا ہوا جو اسطرح بغیر کفن کے پڑے ہو تمھارے سونے اور بیٹھنے کے واسطے جو شیش محل اور رنگ محل کے کوٹھے بنے ہین اُنمین کون بیٹھے اور سوے گا تمھارے جڑاؤ سنگاسن پر کون بیٹھکر متھرا باسیون کا نیاو کرے گا —

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| دوہا | یہ مندر سُندر مہا جنکے سم نہین اور | | تم بن ایسو کون ہی جو بیٹھے یہ ٹھور | | |

جب اسطرح بہت سی باتین کہکر سب رانیان اور استریان بہت بلاپ کرنے لگین تب شیام سندر دیا ساگر اُنپر کرپا کر کے بولے کہ اے مامی جی جو کچھ بھاگ مین لکھا ہوتا ہی وہ کسی طرح نہین مٹ سکتا جو جو پاپ راجہ کنس نے کیے ہین وہ سب تم نے دیکھے ہین پرمیشور کی اچھا اسی طرح جان کر دھیرج دھرو مین تمھارے حکم مین رہونگا اب انکا کریا کرم کرنا اُچت ہی

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| | | | چوپائی | | |
| مامی سوگ نہین کیجے | | ماتا جی کو پانی دیجے | | سدا نہ کوئی جیتا رہے | | جھوٹا وہ جو اپنا کہے |

شری کرشن جی کے سمجھانے سے سب استریون نے اپنے اپنے پت کی نعش جلا کر کریا کرم کیا اور شری کرشن جی نے کنس کا کریا کرم اگرسین سے کرا دیا

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| | | | دوہا | | |
| | کنس بہن لیلا سے من چنت دے جو کوے | | ماکھن پرجو کے بنہ مین ناکو بھ نہین ہوے | | |

## ادھیائے پینتالیسواں ۴۵ - شری کرشن جی کا اگرسین کو راج گدی پر بٹھانا

شکدیو جی نے کہا کہ اے راجا پرچھیت جب کنس وغیرہ کی انتیشٹی کریا کر کے سب اپنے اپنے گھر گئے تب شری کرشن جی اور شری بلرام جی اگرو جی کو ساتھ لیکر قیدخانہ مین بسدیو اور دیوکی جی کے پاس آئے جبکہ ماتا اور پتا کی بیڑی اور ہتھکڑی کٹوا کر دونون بھائیون نے اپنا سر انکے چرنون پر رکھ دیا تب دیوکی ماتا رودن کر بولی کہ اے پران پیارے تم بارہ برس تک کہان رہے مین نے تمکو کبھی گود مین نہین کھلایا۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| دوہا | سُن جننی کہے بچن یہ بھُوکر پاسندھ جدُرائے | | بھیے پریم بس دُکھت للکھ بولے نات سکیائے |

اے ماتا اور پتا مین کیسا ابھاگی تمھارے یہان پیدا ہوا کہ میرے واسطے تم لوگون نے اتنا دُکھ اٹھایا اسمین کچھ میرا اپرادھ نہ سمجھو کیونکہ جب سے تم مجھکو گوکل مین نند جی کے گھر پہونچا آئے تب سے مین پرش تھا اس سے تمھارے پاس نہ آسکا اور مجکو ہمیشہ یہ اچھا نہی رہتی تھی کہ جسکے پیٹ مین دس مہینے رہکر دُکھ نے جنم لیا اُسنے بال چرتر میرا کچھ نہین دیکھا اور ہم نے لڑکپن مین ماتا اور پتا کا سُکھ کچھ نہین پایا دوسرے کے گھر رہ کر بتھا اتنے دن گنوائے جنھون نے ہمارے واسطے اتنے دُکھ اٹھائے اُنکی کچھ سیوا ہم سے نہین بن پڑی ہمکو تمھاری سیوا کرنا اور بال چرتر کا سُکھ دکھلانا اُچت تھا وہ سب سُکھ نند اور جسودا جی کو ملا۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| دوہا | جیسے جیو سنتان سے سُکھ پاوت دن رین | | تمھین ہمارے جنم سے بیتے بھیو کچھین |

اے ماتا جس پتر سے اُسکے ماتا اور پتا دُکھ پاتے ہین وہ پتر ضرور نرک بھوگتا ہی سنسار مین سار تو پُرش اُسی کو سمجھنا چاہیے جو اپنے ماتا اور پتا کی بھلی اور سیوا فسا باچا کرمنا سے کرتا ہی آدمی کا تن پاکر جو کوئی اپنے ماں اور باپ اور گرو اور بڑے بوڑھون کی سیوا اور استری اور لڑکون کا پالن نہین کرتا اُسکا لوک اور پرلوک دونون بگڑتا ہی۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| دوہا | تات مات سے پران دھن کپٹ کرے جو کوے | | تاکو تینون لوک مین کبھی بھلو نہین ہوے |

اے ماتا جو مین برہما کی عمر پاکر جنم بھر تمھاری سیوا کرون تو بھی تم سے اُرن نہین ہو سکتا اسلیے تمھارا رنیا ہو کر بنتی کرتا ہون کہ میرا اپرادھ چما کرو اور سب دُکھ اور سُکھ اپنے کرمون کے پھل سمجھو اے ماتا اب تم سوچ چھوڑ کر خوشی مناؤ مین تمھارے حکم پاتے سے سرگ اور پاتال جانے سے بھی نہین ڈرونگا اور آٹھون سدھ اور نوندھ تمھاری داسی بنی رہینگی۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| دوہا | جدپتی ہم اوگن بھرے پرگٹے مہا اساد ھ | | تدپتی سُت ہت جان کے چھما کرو اپرادھ |

جب یہ بات شری کرشن بسدیو اور دیوکی جی کو گیان پراپت ہوا تب انھون نے سمجھا کہ یہ ہمارے پتر نہو کر ترگیون پتی ہین انھون نے اپنی اچھیا سے پرتھوی کا بوجھ اُتارنے کے واسطے اوتار لیکر جو جو کام کیے ہین وہ آدمی سے نہین ہو سکتے یہ سمجھکر وہ دونون شری کرشن جی کی استُت کرنے لگے لیکن شری کرشن جی اپنی مایا سے سنسار مین کرنا چاہتے تھے اسلیے اُنھون نے وہ برہم گیان اُنکا ہر لیا تب بسدیو اور دیوکی جی انکو اپنا بیٹا جانکر گود مین اُٹھا کر پیار کرنے لگے اور اُنکا ماتھا اور سر چوم کر ایسا خوش ہوے کہ بچھلا دُکھ سب بھول گئے اور شیام اور بلرام کو ساتھ لیکر بڑی خوشی سے اپنے گھر آئے۔

### چوپائی

| | | | |
|---|---|---|---|
| پریم ہلاس نین اُر لیکھین | اپنو جنم سپھل کر لیکھین | نات نند بھیو من ماہین | سُوکھ سکت شمار دا ناہین |

اے راجہ پرچھیت بسدیو جی نے گھر پہونچکر اُسی وقت دس ہزار گیوون کا دان جو شیام سُندر کے پیدا ہونے پر مین نہین کلپ کیا تھا

براہمنوں کو بدھ پورک دیا اور دونوں بھائیوں کو گوال باؤلوں سمیت چھین پرکار کے بھوجن کرا کے اچھا اچھا گہنا اور کپڑا پہنایا تب سری کرشن جی نے بلرام جی سے کہا کہ بنا راجا کے پرجا کو دکھ ہوگا اور بسدیو جی کو راج گدی پر بیٹھانے سے سنسار کی لوگ ایسا کہینگے کہ راج لینے کے لالچ سے کنس کو مار ڈالا اسلیئے اگرسین جی کو جنکا راج کنس نے چھین لیا تھا راج دینا چاہیے ایسا بچار کر شیام سندر بلرام جی اور بسدیو جی کو ساتھ لے کر اگرسین جی کے پاس گئے اور انکو ڈنڈوت کر کے اور بہت دھیرج دے کر بولے کہ اے نانا جی آپ راج سنگھاسن پر بیٹھ کر پرجا کا پالن کیجیے اور مجھکو اپنا داس سمجھ کر کسی بات کا سندیہ اپنے من مین نہ لائیے سب پرتھوی کے راجا لوگ اپنے اپنے دیش کا روپیہ آپ کو دے کے آپ کے آدھین رہینگے۔

## چوپائی

جے جن نمسکاری آن نہ مانین | چھن مین تنھین باندھ ہم آنین | نرپ ہے راج کرو جگ ماہین | ماپ تم کو کوشے کچھ ناہین

یہ بات سنکر اگرسین جی ہاتھ جوڑ کر بے کو ربک بولے کہ اے دیو کی نندن تم نے بہت اچھا کیا کہ راجا کنس اور اسکے بھائیون کو کہ وہ سب پاپی اور ادھرمی تھے مار کر جدبنسیون کا دکھ چھڑایا جسطرح تم نے دیت اور رچھس اور ادھرمیون کو مار کر بھگتون کو سکھ دیا اسی طرح راج سنگھاسن پر بیٹھکر پرجا کا پالن کرو یہ بات سنکر شری کرشن جی بولے کہ آپ نے سنا ہوگا کہ راجا جگات کے سراپ دینے سے جدو کی انکے بیٹون نے راجگدی نہین پائی تھی اور ہم بھی اسی کل مین پیدا ہوے ہین اسواسطے ہمکو راج سنگھاسن پر بیٹھنا نہ چاہیے آپ راج سنگھاسن پر بیٹھے رہیے گا کام سب ہم کر دینگے جو آپ حکم دینگے۔

## سورٹھ

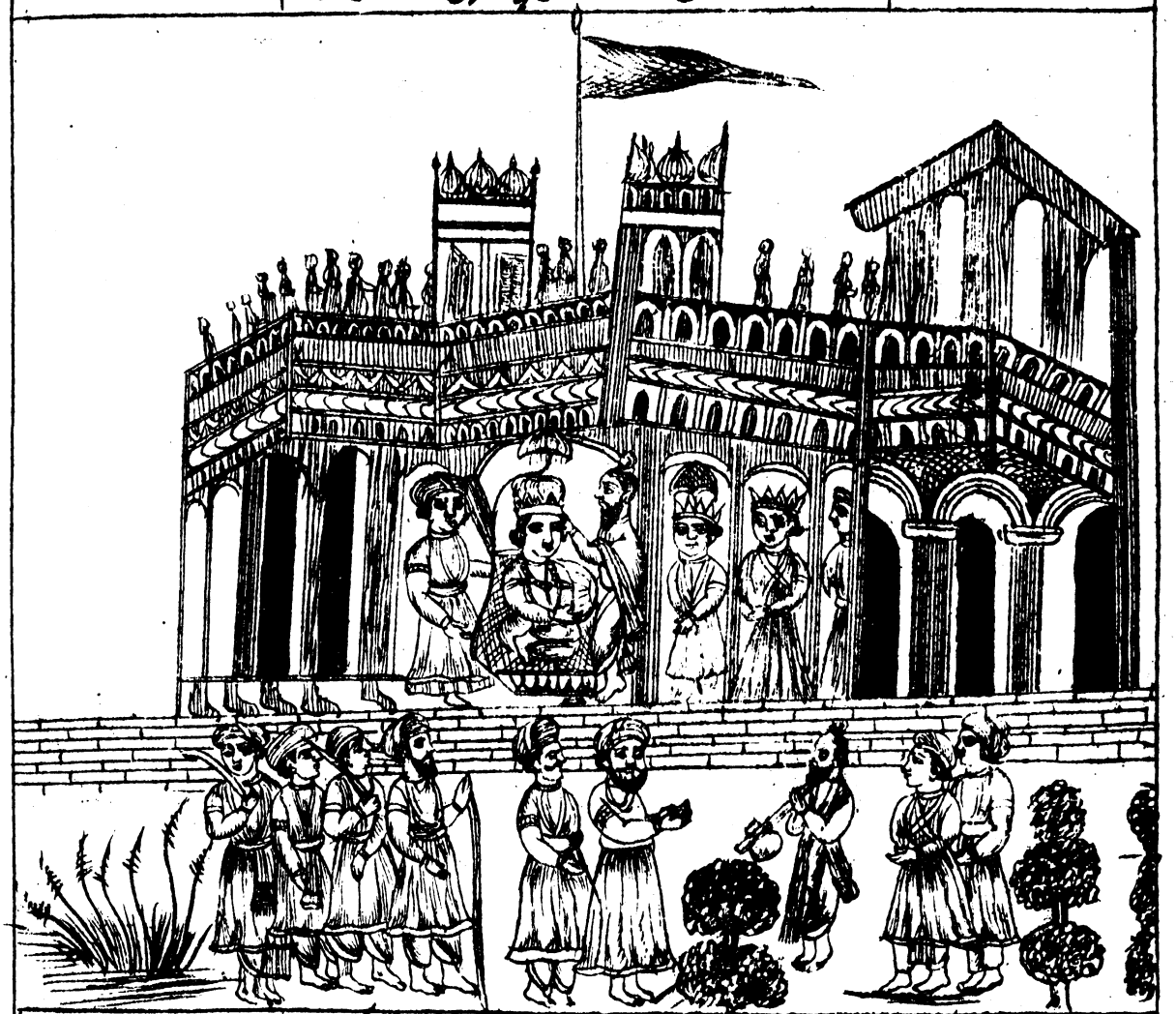
کرو بیٹھ تم راج دور کرو سندیہ سب | ہم کرہین سب کاج جو آیس دیجے ہمین

اے نانا جی آپ راج سنگھاسن پر بیٹھکر گئو اور براہمن اور بھگتون کو سکھ دیجیے اور جو جدبنسی کنس کے ڈر سے متھرا پری اپنی جنم بھوم چھوڑ کر دوسرے دیش مین جا بسے ہین اُن سب کو بلا کر یہان بسائیے اور پرجا سے بہت دھن لینے کا لوبھ نہ کر کسی کو نیا پرادھ دنڈ نہ دیجیے جبکہ اگرسین نے شری کرشن جی کا کہنا اپنے بھاگ کا اودے ہونا سمجھ کر مان لیا تب شری کرشن بھگت ہتکاری نے اگرسین کو راج سنگھاسن پر بیٹھا کر بدھ سے راجگدی کا تلک لگایا اور شری کرشن جی اور بلرام جی دونون بھائیون نے راجہ اگرسین پر چنور ہلایا اور سب چھوٹے اور بڑون نے منگلاچار منایا اور متھرا باسی خوش ہو کر شری کرشن جی کی استت کرنے لگے اور دیوتاون نے خوش ہو کر آکاش سے اُن پر پھول برسائے راجا اگرسین کے کہلا بھیجنے سے سب جدبنسی جو بھاگ گئے تھے وہ پھر متھرا مین آ کر بسے جب کہ شری کرشن دین دیال نے اُن جدبنسیون کو بہت دکھی اور کنگال دیکھا تب اُن سب کو روپیہ اور گہنا اور کپڑا اور گاؤن اور مکان اور باغ وغیرہ جسکو جس چیز کی چاہنا تھی وہی چیز دے کر ایسا خوش کر دیا کہ انکو پھر کسی چیز کی خواہش نہین رہی اور بسدیو جی اور دیوکی ماتا کو بھی بہت خوش کر دیا اور جو جدبنسی بوڑھے اور کمزور تھے وہ لوگ شری کرشن جی کی امرت روپی نظر پڑنے سے جوان اور زبردست ہو گئے۔

## دوہا

اگرسین کے راج مین سکھ کو سدا سماج | سب کاج کینھے جہان ناکھن پربھو جادو راج

## بیٹھا لنا اگرسین کو راجگدی پر شری کرشن جی کا



اتنی کتھا سُنا کر شری شکدیو جی مہاراج بولے کہ اے راجا پریکھیت شیام سُندر نے اُسی طرح سب کسی کو سکھ دیکر بلرام جی سے کہا کہ جسودھا ماتا نے ہم دونون بھائیون کو بڑی پریت سے پالن کر کے اتنا بڑا کیا وہ ہمارے واسطے بہت سوچ کرتی ہونگی اور نند بابا برجباسیون سمیت میرے چلے آنے کی آشا سے جو باغ مین ٹکے ہین اُنکو چل کر بدا کرنا چاہیے۔

### چوپائی

| | |
|---|---|
| بہت ہیت آن ہمسون کینھو | ببدھ بھانت ہمکو سکھ دینھو |
| سکچت ہون اپنے من ماہین | اُنسے اُرن کبھون مین ناہین |
| پلٹو نہین اُنھین جو دیجے | اب چل بدا اُنھین برج کیجے |

ایسا کہکر شری کرشن جی نے بہت سا روپیہ اور رتن اور گہنا اور کپڑا اپنے ساتھ لو لیا اور راجہ اگرسین اور بسدیو جی کو ساتھ لے کر جہان نند جی آدک برجباسی ٹکے تھے وہان کو چلے جسوقت نند جی اپنے ڈیرے پر بیٹھے ہوے یہ بچار کر رہے تھے کہ کئی دن برندابن سے آئے ہو چکے شیام اور بلرام آدین تو چلین۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| سورٹھ | اب کیسے برج جانہہ بل موہن دو دُ بنا | | ارت بیا کُل ارمانہہ کب لون نین ندیکھیے |

اُسی وقت موہن پیارے نے وہان پہونچکر نندجی کے چرنون پر اپنا سر دھر دیا تب نندجی نے اُنکا سر اُٹھاکر چھاتی سے لگالیا اور بسدیو اور راجہ اگرسین پریم پُوربک نندجی کے گلے مل مل کر جب سب کوئی وہان بیٹھے اور نندجی نے من مین سمجھا کہ اب شیام سُندر ہمارے ساتھ برندابن کو چلینگے تب ہنسی کرشن جی نے سب سامان جو وہان لے گئے تھے نندجی کے سامنے رکھکر یہ کہا کہ اے بابا مین تم سے کسی طرح اُرن نہین ہوسکتا تم نے میرا بہت پالن کیا ہے۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| دوہا | چونک اُٹھے نندرائے سُن تو کیا کہت گوپال | | سُوسُون کہت کہ آن سُون کن کینھو پرتپال |

یہ بات سُنتے ہی شری کرشن جی نے کہا کہ اے بابا جسکو کہتے ہوے سنکوچ معلوم ہوتا ہے تم نے گرگ پُروہت کا کہنا سچ نہ مان کر مجھکو اپنے بیٹے کی طرح پالن کرکے بڑا سکھ دیا مین کہین رہون تمہارا ہی کہلاؤنگا اور ہمارے پتا نے رُوہنی ہماری ماتا کو بڑی بپت مین تمہارے گھر پہونچایا تھا تم نے سنمان پُوربک اُسکو اپنے یہان رکھا اور مین نے گورس آدک برجباسیون کا کھا کر بہت آنند روکیا تھا شو سب تم نے دیا کی راہ سے چھما کر دیا اور راجہ کنس میرے دشمن سے تم لوگون نے نہین ڈرکر میرا پالن کیا اور جسودا جی نے مجکو بیٹا جان کر پالا ہم تمکو اور جسودا جی کو اپنے ماتا اور پتا سے زیادہ جان کر تم سے اُرن نہین ہوسکتے لیکن اب ایک بات کہتا ہون تم کچھ دُکھ نہ ماننا اب مین متھرا مین تھوڑے دن جدبنسی آدک ذات بھائیون کے ساتھ رہ کر اپنے ماتا اور پتا کو سُکھ دونگا اور آج تک اُنھون نے ہمارے واسطے بڑا دُکھ پایا ہے جو وہ مجھکو تمہارے پاس نہ پہونچاتے تو کیون اتنا دُکھ اُٹھاتے تم گھر پر جاکر جسودا ماتا اور برندابن باسیون کو جو میرے واسطے سوچ کرتے ہونگے دھیرج دو اور جسودا ماتا سے کہدینا کہ جسطرح میرے واسطے ہمیشہ ماکھن رکھ چھوڑا کرتی تھی اُسی طرح اب بھی رکھ چھوڑا کرے دیکھنے مین مین تم سے علیحدہ ہوتا ہون لیکن انتہ کرن سے مین ہمیشہ تمہارے پاس نبار ہونگا میرے اوپر دیا کرکے مجھے کبھی مت بھولنا۔

چوپائی

| | | | |
|---|---|---|---|
| تیاسے پالاگن کھیو | ہم سے پریم کرے تم رہیو | ہوگی دُکھت جسودا میا | مُون برج تیہ اور سب گیا |
| یاتے بیگ گون برج کیجے | جاسے سبن کو دھیرج دیجے | میری سُرت نہ اُرسے تارو | مین تم سے کبھون نہین نیارو |

دوہا

| | | | |
|---|---|---|---|
| | ٹھہرو جن مُن شیام کہے بھئے بکل اُت نند | | اُمنگ نیر نینن چلے پڑ گئے دُکھ کے پھند |

یہ بات شیام سُندر کے مُنہ سے نکلتے ہی نندرائے اتنا بلاپ کرکے روئے کہ اُنکو ہچکی لگ گئی اور بیہوش ہوکر گر پڑے اور گوال بال سب اُداس ہوکر آپس مین کہنے لگے کہ ہماری سمجھ مین موہن پیارے ہم لوگون سے کپٹ کرکے یہان رہ جایا چاہتے ہین نہین تو ایسا کٹھور بچن نہ کہتے ایسا بچار کر شری دامانامی گوال نے کہا کہ اے موہن پیارے اب متھرا پُری مین تمہارا کیا کام ہے جو ایسے نردئی ہوکر اپنے بوڑھے باپ روتے ہوے کو بدا کرکے آپ یہان رہنا چاہتے ہو راجا کنس کو تم نے مارا تو اچھا کیا اب برندابن مین چل کر وہان کا راج کرو متھرا کی راجدھانی دیکھکر لوبھ کرنا نہ چاہیے گائے اور گھوڑا اور مال اور راج دیکھکر اگیانی لوگ لوبھ کرتے ہین تمکو برندابن کا ایسا سکھ جہان ہمیشہ بسنت رت بنی رہتی ہے کہین نہین ملے گا اے بھائی تم برندابن چھوڑکر دوسری جگہہ کبھی مت رہو جو نردئی ہو کر

سیان رہ جاؤگے تو شری رادھا آدک سولہ ہزار گوپیان جو دن رات تمہارا چندر مکھ دیکھکر اپنی آنکھین ٹھنڈھی کرتی تھین اور پانچ ہزار گوال بال جو تمہارے ساتھ گئو چراتے وقت مرلی کی دھن سُنکر اپنا جنم سپھل جانتے تھے وہ سب تمہارے بنا کیسے جیوینگے اے نندلالہ جو تم میرا کہنا نہ مان کر ہم لوگون کی پریت چھوڑ دوگے تو یہان رہنے مین تمکو کیا جس ملے گا جن اگر سین کو تم نے راج دیا ہے رات دن اُنکی سیوا کائی کرنا پڑے گی یہ ایمان تم سے کسطرح سہا جائے گا اسلیے نندلال کو چلو۔

چوپائی

برج بن ندی بہار بچارو | گایان گوپن سے نہ بسارو | نہین چھوڑین تم کو برجنا تھا | چلہین سنگ تمہارے ساتھا

اسی طرح گوال بالون نے بہت سی باتین شری کرشن جی سے کہین لیکن اُنھون نے نہین مانا تب کچھ گوال بال شیام اور بلرام کے ساتھ متھرا مین رہنے کے واسطے تیار ہوکر نندراے سے بولے کہ آپ تیار ہوکر گھر پر چلیے ہم لوگ پیچھے سے انکو بھی ساتھ لیکر برندابن مین پہونچتے ہین یہ بات سُنتے ہی نندجی برہ ساگر مین ڈوب کر تصویر کی طرح چپ چاپ کھڑے ہوکر موہن پیارے کا مُنھ دیکھنے لگے اور مارے سوچ کے ایسا گھبرائے جسطرح سانپ کے کاٹنے سے آدمی بیاکل ہوجاتا ہے۔

دوہا

برہ بتھا کشتت مہا جانت ہے سب کوے | کرشن بچھورت پران پت تا کی گت کہہ ہوے

یہ حال اُنکا دیکھکر بلرام جی نے نندجی سے کہا کہ اے بابا تم اتنا سوچ کیون کرتے ہو تھوڑے دنون مین ہم لوگ یہان کا کام کرکے تم سے پھر ملینگے۔

چوپائی

ہر پر گئے بھوبھار اُتارن | کہیو گرگ تم سے سب کارن | مات پتا ہمرے نہین کوؤ | تمرے تیر کہا دین دوؤ

اے بابا برندابن کا ایسا سکھ دوسری جگہ ملنا کٹھن ہے اسلیے تمہارا گھر چھوڑ کر کہین نہ جاؤنگا میری ماتا وہان بیاکل ہوتی ہوگی اسواسطے مین تمکو یہان سے بدا کرتا ہون جسمین تمہارے جانے سے اُسکو دھیرج رہے یہ بات سُنتے ہی نندجی بہت بیاکل ہوکر شری کرشن جی کے چرنون پر گر پڑے اور رو کر بولے کہ اے بیٹا ایک بار تم دونون بھائی میرے ساتھ چل کر اپنی ماتا آدک سب کسی کو دھیرج دے کر چلے آؤ مین تمہارا اچرن چھوڑ کر برندابن نہین جا سکتا تمہاری ماتا تمہارے واسطے ماکھن روٹی بنا کر بیٹھی ہوئی تمہاری راہ دیکھتی ہوگی اُس سے مین جاکر کیا کہونگا تم جلدی گھر کو چلو۔

چوپائی

کیون جیوین بن درشن پائے | بنے نہ کیون متھرا آئے

اے بیٹا مین نے بارہ برس تک تمکو پال کر سیانا کیا لیکن تمہارے پرتاپ اور مہما کو نہین جانا اب تم بسدیو جی کے بیٹے بنکر گرگ جی کا بچن سچ کرتے ہو جب جب ہم پر دکھ پڑتا تھا تب تم ہماری رچھا کرتے تھے اب وہ دیا کیا ہوئی جو تمکو اپنے بجوگ مین مارنا ہی تھا تو اُسی دن گوبردھن پہاڑ ہم پر کیون نہ گرا دیا جسکے نیچے دب کر سب مر جاتے تو آج یہ دسا ہمکو کیون دیکھنی پڑتی۔

دوہا

دیکھ پریت اتت نند کی بسدیو منہ سہات | سمجھ رہے سب پریم بس کہہ نہ سکت کچھ بات

جب اسطرح نند آدک سب رونے اور بلاپ کرنے لگے اور موہن پیارے نے اُنکی یہ دسا دیکھ کر بچار کیا کہ یہ لوگ ہمارے بجوگ مین جیتے نہین چھٹینگے تب اپنی مایا جسنے سب سنسار کو بھلا رکھا ہی اُنپر پھیلا دی اور ہنسکر کہا کہ اے بابا تم کسواسطے اُداس ہوتے ہو مین تم سے کہین دور نہین جاتا تین کوس پر یہان رہونگا جسود ھا میری ماتا اور برندابن کی سب استری اور پُرش میرے واسطے سوچ کرتے ہونگے اسلیے اُنکو دھیرج دینے کے واسطے تمکو بدا کرتا ہون جبکہ پرمیشور کی مایا یا نپنے سے نند جی کو کچھ دھیرج ہوا تب وہ ہاتھ جوڑکر بولے کہ اے جگناتھ تم متھرا مین رہنا ہی چاہتے ہو تو میرا کیا بس ہی مین تمھاری اگیا سے برندابن کو جاتا ہون لیکن برجباسیون کو مت بھول جانا۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| دوہا | میٹ دیو سنتاپ سب کیو سکرت کی کھان | | بھر ساکھی چودہ بھون سُرمن بید پُران |

یہ بات سُنتے ہی بسدیو جی بہت سارویہ اور رتن آدک نند راے جی کو دے کر نپے پورہت بولے کہ اے نند جی جو آپکا ہم نے میرے ساتھ کیا ہی اُس سے مین اُرن کبھی نہین ہو سکتا ان دونون لڑکون کو اپنا جانکر یہان وہان رہنے مین کچھ بھید مت سمجھنا اے راجا پرچھت نند جی نے یہ بات سُنکر شیام سُندر کو ڈنڈوت کی اور پانچ سات گوالون کو وہان چھوڑ دیا اور سب کو ساتھ لیکر روتے سیتے برندابن کو چلے لیکن سب لوگ متھرا کی طرف پیچھے پھر پھر کر دیکھتے جاتے تھے۔

## چوپائی

| | | | |
|---|---|---|---|
| چلے سکل مگ سوچت بھاری | ہارے سرب منوجو ہاری | مگا ہو سُدھ کاہو کی ناہین | لٹ پٹ چرن پرت مگ ماہین |

جب شری کرشن جی نند آدک کو بدا کرکے راجا اگرسین اور بسدیو جی سمیت راج مندر پر پہونچے تب جُدنبشی لوگ برجباسیون کی پریت دیکھکر اُنسمین اُنکی بڑائی کرنے لگے اور راستے مین نند جی موہن پیارے کی مہما یاد کرکے برجباسیون سے کہتے جاتے تھے کہ دیکھو ہم نے بڑا پرادم کیا جو پرمیشور سے اپنی گووین چروائین اور تھوڑا سا دہی اور ماکھن گرنے اور کھلانے کے واسطے جسودھا نے اُنکو اُوکھل سے باندھ دیا تھا تسپر بھی اُنھون نے اپنی بڑائی نہین چھوڑی گوبردھن پہاڑ کو اُٹھاکر برجباسیون کی رچھیا کی اور میرے لینے کے واسطے جُرن لوک مین دوڑے گئے اور ہم لوگون نے اپنے اگیان سے اُنکو نہین پہچانا جب نند جی ایسی ایسی باتین اپنے ساتھیون سے کہتے اور پچھتاتے ہوے برندابن کے نزدیک پہونچے تب موہن پیارے کے برہ مین بیہوش ہوکر گر پڑے جب جسودھا جی نے جو اُنھون پتھرا کی راہ دیکھا کرتی تھی دیکھا کہ گوپ اور گوال برندابن کی طرف چلے آتے ہین تب جسودھا جی بڑی خوشی سے اسطرح دوڑکر شیام اور بلرام کو دیکھنے چلین جسطرح بچھڑے کو دیکھکر گئو دوڑتی ہی۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| دوہا | دھائی ات ہرکھت بھئی سُنت روہنی ماے | | درس آس دھائین سبے برج تیہ اُت ہلساے |

جب اُنھون نے نند جی کے پاس پہونچکر شیام اور بلرام کو نہین دیکھا تب جسودھا جی نے گھبراکر نند جی سے پوچھا کہ اے کنت تم میرے رام اور کرشن کو کھوکر اُنکے بدلے یہ گنا اور کپڑا لے آئے ہو جسطرح اندھا آدمی پارس پتھر پڑا پاکر اُسکو نہین جانتا اور جب اُسکو پھینک کر پیچھے سے اُسکا گُن سُنتا ہی تب سوا ے رونے اور پچھتانے کے اُسکو کچھ اور ہاتھ نہین آتا اسی طرح تم میرے انمول لعل کو اپنے ہاتھ سے کھوکر یہ سب کانچ اُٹھا لائے ہو اُنکے بنا مین یہ سب رتن دل مال لیکر کیا کرونگی اے مُورکھ مت مند جنکے ساعت بھر الگ رہنے سے میری چھاتی پھٹتی تھی اب اُنکے بنا میرا دن کیسے کٹے گا میرے منع کرنے پر بھی تم اُنکو زبردستی لوا لے گئے اب اُنکے بنا ہم لوگ کیسے جیونگی یہ بات جسودھا جی کی سُنتے ہی نند جی آنکھ نیچے کیے ہوے روکر بولے کہ اے پریا سچ ہی یہ سب گنا اور کپٹ ا

آدک شری کرشن جی نے مجھکو دیا تھا لیکن مجھکو یہ سُدھ بھر نہین رہی کہ کنسے لیا موہن پیارے کی باتین تم سے کیا کہون اُنکی کٹھورتائی سُنکر تمکو بڑا دُکھ ہوگا جب وہ کنس کو مارکر میرے پاس آئے تب اپنے کو بسدیو کا بیٹا بتلاکر پریت بھری باتین کرنے لگے اُنکی بات سُنکر جب مین اچمبھا مانکر رونے لگا تب مجھکو بہت دھیرج دےکر بدا کردیا اسی پریا مین نے تو تبھی گرگ مُن کے کہنے سے اُنکو پرمیشور جانا لیکن مایا کے بس ہوکر اُنکو اپنا بیٹا سمجھتا رہا اب پتر بھاؤ چھوڑکر پرمیشور کے برابر اُنکا بھجن کرنا چاہیے جب جسودھا جی نے یہ سب حال نند جی سے سُنا تب وہ اور زیادہ مایا موہ مین پڑکر رونے لگین اور شیام سندر کو اپنا بیٹا جانکر نند راے سے بولین کہ اے کنت تم کو دھکار ہے جو اُنکے مُنھ سے آدھی بات سُنکر چلے آئے اور شیام اور بلرام کو متھرا مین چھوڑکر یہان آکر مُنھ دکھایا تم رام اور کرشن کے بنا جی کر یہان کون سُکھ پاؤگے۔

چوپائی

مارگ سُوجھ پریو کہہ بھانتی | بدا ہُوت بھائی نہین چھاتی

دوہا

کیسے پران رہے ہیہ بچھرت آنند کند | سُنی نہین دشرتھ کتھا کہون شرون مت مند

سُورتھ

مین متھرا مین جاے رہ ہون ہرکی دھاے ہوے | لیجے ٹھونک بجاے اب اپیو برج نندیا

اے مورکھ تم میرے دونون پران پیارون کو کہان چھوڑ آئے مین ابھاگی اپنے لال کے ساتھ نجا کر تم لوگون کے کہنے سے گھر بیٹھی مین بھی ساتھ جاتی تو کسواسطے تمکو چھوڑ آتی۔

چوپائی

جیون پران سکل برج پیارو | چھین لیو بسدیو ہمارو
سُپھلک سُت بیری بھیو ہماری | لے گیو جیون مول ہماری
پُوچھت بلکر جسومت میا | کہو نند کہہ کیو کنہیا
تم کو بدا برج جب کینو | پھر کچھ مونہہ سندیسا دینھو
تم کچھ ہرسے نہے نہ بھاکھی | کہا شیام من مین یہ راکھی

یہ سُنکر نند جی بولے۔

دوہا

مین اپنی سی بہہ کیو دی پر بھُو ترجون ناتھ | جو چاہین سوئی کرین کہو بس میرے ہاتھ

سورتھ

کہو کے تو نہہ پرنام ہمر شیام ایسو کہیو | کرکے کچھ سُرکام لہین تم سے آے برج

اور بلرام نے یہ کہا کہ میری ماتا دیوکی مونہہ پاوے تم جاکر اُسکو دھیرج دینا کچھ دنون مین ہم بھی آکر اُن سے لہین گے جسودھا جی

یہ سندیسا اپنے لال کا سُنکر سوچ مین ڈوب گئین اور نند اور جسودھا آدک سب برجباسی موہن پیارے کا بال چرتر یاد کرکے روتے پیٹتے ہوے اپنے اپنے گھر آئے لیکن شیام اور بلرام بنا اُنکو برندابن اُجاڑ معلوم ہوتا تھا اور نند اور جسودھا کبھی گوپی ناتھ کو اپنا بیٹا جان کر اُنکی یاد کرکے روتے تھے اور کبھی الیشور بھاؤ سمجھکر اُنکے چرنون کا دھیان کرتے تھے اور شری کرشن جی کے برہ مین سب پشو اور پنچھی اور گوال بال اور گئو آدک بیاکل رہکر کنجون کے پھل اور پھول بھی کملا گئے جب شیام سُندر نے اُن گوال بالون کو جو متھرا مین رہ گئے تھے کچھ دنون کے بعد گہنا اور کپڑا آدک دے کر بدا کیا اور اُن لوگون نے برندابن مین آکر سب چرتر نند لال جی کا جو اُنھون نے کُبجا آدک کے ساتھ کیا تھا برجباسیون سے کہا تب گوپیون نے کُبری کا حال سُنتے ہی سوتیا ڈاہ سے بُرا سوچ کیا اور یقین کرکے جانا کہ اب نند لال جی برندابن مین نہین آوینگے یہ بات سُنتے ہی برجبالا اکسیمین اکٹھا ہوکر ایک دوسرے سے کہنے لگین کہ دیکھو شیام سُندر نے ترکو لی ناتھ ہوکر اُونچ نیچ ذات کا کچھ بچار نہین کیا کبجا کو سُندر رُوپ دیکھکر اپنی رانی بنالیا دوسری بولی کہ کُبجا نے موہن پیارے کو ایسا بس مین کر لیا ہی کہ بنا گیا اُسکے کوئی کام نہین کرتے ہین اب وہ اُنکو یہان کیون آنے دے گی اگر ورنے آکر ہمارے چت چور سے کُبری کا سندیسا کہا ہوگا اسی سے جاکر وہ متھرا بسے ہین دوسری گوپی نے ایک گوپی سے پوچھا کہ تو نے کُبجا کو دیکھا ہی یا نہین وہ بولی کہ مین دہی بیچنے کے واسطے متھرا مین گئی تھی تب اُسکو دیکھا تھا وہ مالن کی بیٹی ایسی کُبری اور بدصورت تھی کہ اُسکو دیکھکر سب استری اور پُرش ہنسا کرتے تھے شیام سُندر نے لاج اور دھرم چھوڑکر اسی کو اپنی رانی بنایا یہ بات سُنکر ہم لوگون کو شرم آتی ہی دوسری بولی کہ اری سکھی تم نے یہ بات نہین سُنی کہ اب وہ اُنکی استری بنی ہی۔

## چوپائی

| | | | |
|---|---|---|---|
| کُبجا سدا شیام کو پیاری | | وہ بھی نا وہ اُنکی ناری | |
| رُوپ رتن کو بر مین راکھیو | | جیون موتی سیپی مین بھاکھیو | |
| برج بنتا چھوڑین اب یا تین | | بوجھی سکل شیام کی با تین | |

دوسری نے کہا کہ اری سکھی وہ دن نند لال جی کو بھول گئے جب راجہ کنس کے ڈر سے بھاگ کر برج مین آئے تھے اور گوال بھیس بناکر یہان چھپے تھے اور گھر گھر ماکھن چراکر کھایا کرتے تھے۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| دوہا | دیو منا وت دن گئے بڑے ہُون کی آس | بڑے بھئے تب یہ کیو بسے کوری پاس | |
| ″ | جسمت لاڑ لڑاے بارے تے سیوا کری | ناہو کو بسرا ے بھئے دیو کی پتر اب | |

دوسری نے کہا کہ جیسے کُویل کا انڈا کوا سیوے اور بچا پیدا ہوکر اپنے ذات بھائیون مین ملجاتا ہی ویسے موہن پیارے نند اور جسودھا اور ہم لوگون کی یہ دشا کرکے بسدیو اور دیوکی کے پاس چلے گئے دوسری سکھی بولی کہ اب وہ راجہ اگرسین کے پاس سنگھاسن پر بیٹھے ہین اس سے اُنکو برجباسی اور مرلی کا نام لینے اور مور پنکھ دیکھنے سے شرم آتی ہی۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| دوہا | بھیو نیو اب راج وہ نیو مات پت گیہہ | سُنی نا کبھی ملی نے سکھا نیو نیہہ | |
| ″ | بھوے بند کی بات کنج گیل رس راس کو | گئے آپنی گھات دن دن سُکھ دونون بھیو | |

دوسری نے کہا کہ اب تم لوگ اُنکی چرچا کیون کرتی ہو اپنے من سے بچار کر دیکھو تو وہ ہمارے ذات بھائی نہین ہین آگے یہان کا نام

گوپی ناتھ اور نند لال اور کنہیا اور شری کرشن تھا اب وہان باسدیو اور دیوکی نندن پرگٹ ہوا تھوڑے دن کے واسطے اُنھون نے برجباسیون سے پریت کرکے پانی برسنے اور اگ لگنے سے سب کی رچھا کردی تھی۔ اسی راجا پریچھت جسطرح مچھلی بنا پانی کے تڑپتی ہی اُسی طرح سب برجبالادن رات بیاکل رہکر موہن پیارے کی چرچا آپسمین رمکر کہتی تھین۔

دوہا

دیکھو نہین سہات کچھ گھڑی بن نند نند
برہ تبھا جارت ہیو بھیو تپت ات چند

کہان لگ کہیے اے سکھی منموہن کے کھیل
اُن بن یون گوکل بھیو جیون دیپک بن تیل

سورٹھ

رہت نین جل چھائے سُمر سُمر گن شیام کے
کہیے کیسے سُنائے بھئے برائے کا نہ اب

دوسری گوپی بولی کہ کوئی آدمی متھرا مین جاکر موہن پیارے سے کہدے کہ سب برجبالا تمہارے برہ ساگر مین ڈوب رہی ہین تم جلدی پہونچکر انھا جل سے باہر نکالو اور تم برندابن مین پھر آکر بسو تم سے گئو چرانے کے واسطے کوئی نہین کہے گا اور تم کو مالکن اور دہی چرانے سے بھی منع نہین کرینگی۔

دوہا

ناگت دان نہ برجہین اب نہین کرہین مان
آے درس پُن دیجیے تم بن نکست پران

سورٹھ

ایسے کہہ گہہ پائے لاوے پھیر منائے ہر
بسین بہر برج آے تب نندنندن سانورو

دوسری نے کہا کہ اب موہن پیارے کو کیا کام ہی جو راجسی سکھ اور بلاس چھوڑکر یہان گوال کہلاوین اور ہاتھی گھوڑا سکھپال کی سواری چھوڑکر یہان گئو چراوین دوسری نے کہا کہ اے پیاریو وہ موہنی مورت مجھکو ایک ساعت نہین بھولتی۔

دوہا

سپنے ہو مین دیکھیے نیند پرت جو نین
کہیو سو بہت اپائے من نکم کھلت نہین چین

دوسری بولی کہ اے سکھی شیام سُندر بنا مجھکو اپنا گھر اور گانون اُجاڑ معلوم ہوکر برندابن کے کنج دیکھنے سے رونا آتا ہی اور یہان کے پھل جواہر کا سواد دیتے تھے اب وہ زہر کے برابر معلوم ہوتے ہین اور جن پنچھیون کی بولی سُنکر من پرسن ہوتا تھا اُنکا بولنا اب من مین گانسی کی طرح چبھتا ہی۔

چوپائی

جب سے بچھڑے کنور کنہائی
تب سے بیسے سبے دُکھ دائی

اسی راجا اسی طرح سب برجبالا آٹھون پہر بورہون کی طرح بیاکل رہکر جو مسافر اُس راہ سے متھرا کو جاتا تھا اُسکے پانون پڑکر کہتی تھین کہ اے بٹوہی شیام سُندر ہم لوگون کا مان چُراکر متھرا مین جاکر راجا ہوے ہین اُنسے پہنچدیسا ہمارا کہہ دینا کہ جن برجبالاؤن کا پربت ان تم نے اندر کے پانی برسانے سے گوبردھن پہاڑ اُٹھاکر بچایا تھا وہ سب تمہارے برہ مین آٹھون پہر

اپنی آنکھون سے آنسو پانی کی طرح برسانی ہین اور جیسی اُسوقت آندھی بہتی تھی ویسی اُنکی سانس اُلٹی چلتی ہی اب سب وہ اُسی برہ ساگر مین ڈوب کر مرا چاہتی ہین کیون تمھارے ملنے کی آسا پر اب تک جیتی ہین تم اُنکو دین اور اپنی داسی جان کر جلدی چلے آؤ اور گوپی بولی کہ اے پران ناتھ ہم دُکھیارون کو ڈوبنے سے بچا کر ہمارے کلیجے کی آگ اپنی امرت روپی چتون سے بجھاؤ اور جب برہ ساگر مین ہم لوگ ڈوبکر مرجائینگی تو پیچھے سے آکر کیا کروگے۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| دوہا | ایکبار پھر آسے کے درشن دیجے شیام | | تم بن برج ایسو لگت جیون دیپک بن دھام |

دوسری سکھی نے کہا کہ اے بٹوہی تم کو نارائن جی کی سوگند ہی جو ایسا نہ کہو اور یہی موہن پیارے سے کہہ دینا کہ رادھا پیاری تمھارے بچوگ مین ایسی دُبلی اور نربل ہوگئی ہی کہ اُٹھنے بیٹھنے کی سامرتھ نرکھکر پہچانی نہین جاتی ہی دو چار دن مین مرجاے تو عجب نہین بھلا اچھلی پریت سمجھکر اُسکا پران تو بچاؤ۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| دوہا | سُدھ بُدھ سب تن کی گئی رہیو برہ دُکھ چھاے | | مرن نکٹ پہونچی ابھی بیگ لیو سُدھ آے |
| سورٹھ | ایسے بچن ہیت کہت سندیسا شیام کو | | پتھک چلن نہین دیت ہوت سانجھ تا کو تہان |

جبکہ پیلہا برندابن مین بُولتا تھا تب اُسکی بولی سُنکر وہ سب برہنی کہتی تھین کہ ارے پیلہا ہم لوگ اسی طرح اپنے دُکھ مین بیاکل ہین تیسرا تو ایسی بولی بول کر ہمارے کلیجے کی دبی دبائی آگ کیون سلگاتا ہی۔

چوپائی

| | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| کرت کہا اتنی کٹھنائی | | ہرن بُولت برج مین آئی | | اچیجا وت برہن اُرارت | | کاہے اگلو جنم پُکارت |
| ایک کہت چانک سے تیری | | اس نیچھی مین چیری تیری | | پوڑے ہو نہہ جہان سکھدائی | | اُدھے تیر سُنا وہ جا کی |

دوہا

| | | | |
|---|---|---|---|
| | مانین گے تیرو کہیو تیرے ہت گھنشیام | | لیہہ سُجس چاترک بڑولے آوہ سُکھد ھام |

جسطرح پپیہا سواتی کے بُوند کے واسطے بیاکل رہتا ہی اُسی طرح سب برجبالا موہن پیارے کے ملنے کے واسطے بیاکل رہتی تھین۔

دوہا

| | | | |
|---|---|---|---|
| | کو وُ ایسے کہہ اُٹھت برج مین بُولت مُور | | رہیو جات نہین تیر سُن بن شری نند کشور |

سورٹھ

| | | | |
|---|---|---|---|
| | بُولت کرت بچال مُور سکھی بیری بھئے | | نسے بدرش گوپال یہ بن سے نہ ٹرے مرے |

شکدیو جی نے کہا کہ اے راجا اسی طرح سب برندابن باسی شیام سُندر کے دھیان اور چرچا مین اپنا دن کاٹتے تھے۔

چوپائی

| | | | |
|---|---|---|---|
| | دھن جنم جوہر کے داسا | | سب بدھ دھن جنہین ہر آسا |

دوہا

| | | | |
|---|---|---|---|
| | نند جسومت گوپکانس باسی یہ دھیان | | برجباسی پربھو درس کو آسا لگ رہے پران |

| | | | |
|---|---|---|---|
| سورٹھ | بسرے سب بیوہار اور نہ دوجی گت کچھو | | اندھ للکت آدھار ایک سُرت نند نند کی |

اے راجا مجھکو اتنی سامرتھ نہین ہے جو برجباسیون کے برہ کا سب حال برنن کرسکون اسلیے اب متھرا کی بات کہتا ہون سنو کہ جب شیام اور بلرام نندآدک کو بدا کرکے اپنے گھر پر آئے تب بسدیو اور دیوکی نے دونون بھائیون کو دیکھکر ایسا سکھ پایا کہ جیسے کوئی تپ کرنے والا اپنا منورتھ پاکر خوش ہوتا ہے اور متھرا پُری مین اُسی دن سے منگلاچار ہونے لگے اور بسدیو جی نے دیوکی جی سے کہا کہ شیام اور بلرام ہیرن کی سنگت مین رہنے سے اپنی ذات اور کُل کا بیوہار نہین جانتے انکا جنیو آدک کرنا چاہیے دیوکی جی بولین کہ بہت اچھا جب بسدیو جی نے گرگ پُروہت اور اپنے ذات بھائیون کو بُلا کر سب حال کہا تب گرگ جی بولے کہ انکو گایتری منتر دے کر چھتری بنانا چاہیے۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| | دوہا | | |
| | یا تے انکو پریت کر دیجے جگیو پویت | | جانے سیکھین سکل بدھ جو جدکُل کی ریت |

یہ بات سُنتے ہی بسدیو جی نے اپنے اشٹ متر اور جدُبنسیون کو نوتہ بھیجکر اپنے یہان بُلایا اور سب تیرتھون کا جل منگا کر شیام اور بلرام کو اسنان کرایا اور شاستر کے موافق دونون بھائیون کو جنیو پہنا کر پُروہت نے گایتری منتر اُپدیش کیا تب بسدیو جی نے بہت گئو بدھ پورب اور سُونا اور رتن آدک براہمنون کو دان دیا اور اپنے ذات بھائی اور براہمنون کو چھتیس ۳۶ طرح کے کھانے کھلا کر آدر سہت بدا کیا اور جو منگلا مکھی اور کنگال لوگ وہان آئے تھے سب کو منہ مانگا روپیہ دے کر دولت مند بنا دیا اُسوقت دیوتون نے آکاش سے رام اور کرشن پر پھول برسائے اور استریون نے منگلاچار گیت گائے اور شری کرشن جی کی اچھا اور دیا سے متھرا مین بھی کا باس ہو کر سب چھوٹے اور بڑے دولت مند ہو گئے۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| سورٹھ | انت نہ پاوت شیش بید سانس جا کو سکل | | تاہ دیو اُپدیش گایتری کو گرگ مُن |

اے راجہ پریکشت بسدیو جی نے شیام اور بلرام کا جنیو کرکے دونون بھائیون کو رتھ پر بٹھال کر ساندیپن نام پنڈت پورن بدیا مندر کے پاس جو کاشی پُری اپنے دیش سے اُجین نگری مین جا بسے تھے بدیا پڑھنے کے واسطے بھیجدیا سدا ہی مین شری کرشن جی نے سُدامانام براہمن کو دیکھکر پوچھا کہ تم کہان جاتے ہو اُسنے کہا کہ بدیا پڑھنے جاتا ہون تب شیام سُندر نے اُسکو بھی رتھ پر بٹھال لیا اور اُجین مین ساندیپن پنڈت کے پاس جا پہونچے اور ہاتھ جوڑ کر اُنسے بنے کیا۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| | چوپائی | | |
| | ہم پر کرپا کرو رکھ را یا | | بدّیا دان دیو مُن لا یا |

جب دونون بھائیون نے اسطرح آدھین ہو کر گرو سے کہا تب پنڈت جی بڑی کرپا اور دیا سے شیام اور بلرام کو اپنے گھر مین رکھکر بدیا پڑھانے لگے ایک دن پنڈتانین نے شیام سُندر اور سُدامانا کو چنا کلیوا کے واسطے دے کر لکڑی توڑ لانے کے واسطے بن مین بھیجا شری کرشن جی کے حصہ کا بھی کلیوا سُدامانے اپنے پاس باندھے تھا جب وہ دونون بن سے لکڑی کا بوجھ لے کر آنے لگے تب راہ مین آندھی جل کا ایسا پانی برسا کہ گھر تک نہین پہونچ سکے رات کو بن ہی مین رہ گئے جب سُدامانا کو بہت بھوک معلوم ہوئی تب اُسنے شری کرشن جی کا کلیوا بھی اُنھین نہ دے کر سب آپ ہی کھا لیا اور چنے کھاتے وقت کڑکڑ کی آواز سُنکر شری کرشن جی نے سُدامانا سے پوچھا کہ اے بھائی تم کیا کھاتے ہو ہم کو بھی دیو تو ہم بھی اپنی بھوک مٹاوین سدامانا نے لالچ کی راہ سے پربرہم پرمیشور سے جھوٹھ کہا کہ

مین کچھ نہین کھاتا سردی کے مارے دانت بولتے ہین اسی جھوٹھ بولنے کے پاپ سے سُدا مابہت دردری ہوا تھا اور شیام اور بلرام نے اپنی سیوا سے گرو کو ایسا خوش کیا کہ چونسٹھ دن مین چارون بید اور چھ شاستر اور اٹھارہ پران اور راج نیت اور دھنتر اور نتر اور جوتش اور بیدک اور کوک اور بان بدیا آدک سب گن دونون بھائیون کو یاد ہو گئے تب سانديپن گرو نے اپنے من مین کہا کہ آدمی برس دن مین بھی ایک بدیا کو نہین پڑھ سکتا ان دونون لڑکون نے جو کہ کوئی اوتار معلوم ہوتے ہین دو مہینے چارون مین چودھون بدیا اور چونسٹھ کلا پڑھ لیا۔ اتنی کتھا سُنا کر شکدیو جی بولے کہ اے راجہ دیکھو جن پربرہم پرمیشور کی سانس سے چارون بید پیدا ہوئے انھون نے تینون لوک کے مالک ہو کر سب بدیا گرو سے پڑھی تھی اُنکی لیلا اور مہما کو کوئی نہین جان سکتا جب بدیا پڑھکر شری کرشن جی نے گرو سے ہاتھ جوڑ کر کہا کہ آپ کی دیا سے مین بدیا پڑھکر اپنے مطلب کو پہونچا جو مین بہت جنم تک اوتار لے کر آپ کی سیوا کرون تو بھی بدیا پڑھانے کے بدلے سے اُرن نہین ہو سکتا میری سامرتھ کے موافق جو کچھ آپ اگیا دیجیے وہ گرو دچھنا مین آپ کے بھینٹ کرون اور آپ کا آشیرباد لے کر اپنے گھر جاؤن جسمین بدیا پڑھنے کا پھل مجھکو ملے یہ بات سُنکر سانديپن گرو نے کہا کہ مجھکو تو کچھ اچھا نہین ہے پر تمھاری گرو این سے پوچھون اُسکو جس چیز کی چاہنا ہو وہ تم سے مانگون یہ کہکر سانديپن اپنی استری کے پاس جا کر بولے کہ بلے رام اور کرشن دونون لڑکے جنھون نے چونسٹھ دن مین سب بدیا مجھ سے پڑھ لی ہے پرمیشور کا اوتار معلوم ہوتے ہین انسے جو گرو دچھنا مانگی جاے وہ انکو دینا سہج ہے کیا چیز مانگنا چاہیے تب پنڈتاین نے ہاتھ جوڑ کر کہا کہ اے سوامی یہ بالک جو نارایں کا اوتار ہین تو میرا بیٹا جو سمدر مین ڈوب کر مر گیا ہے اُسکو لاوین جسکے سوچ سے مین ہمیشہ دُکھی رہتی ہون یہی گرو دچھنا انسے مانگو۔

| | دوہا | |
|---|---|---|
| سمپت تو تب ہی بھلی جو سُت ہو گھر مانہہ | | سمپت لے کیا کیجیے جو گھر مین سُت نانہہ |

جبکہ سانديپن گرو کو یہی یہ بات بھلی معلوم ہوئی تب استری اور پُرش دونون نے شیام اور بلرام کے پاس جا کر کہا کہ اے بیکنٹھ ناتھ ہمارے ایک بیٹے کے سوائے دوسرا بیٹا نہین تھا سو ایک پرب مین اُسکو ہم اپنے ساتھ لے کر سمدر کے کنارے اسنان کرنے گئے تھے جب کہ ہم لوگ پانی مین بیٹھکر نہانے گئے تھے تب وہ لڑکا سمدر مین ڈوب گیا تب سے ایک ساعت اُسکا سوچ نہین بھولتا جو تم ہماری اچھا کے موافق گرو دچھنا دیا چاہتے ہو تو وہی بیٹا ہمارا لادو یہ بات سُنکر شری کرشن جی اُس لڑکے کو لا دینا قبول کر کے اُسی وقت دونون بھائی رتھ پر چڑھے اور سانديپن گرو اور گرا این کو ڈنڈوت کر کے جب ایک ساعت مین کروڑ بھرے ہوے سمدر کے کنارے پہونچے تب سمدر آدمی کا روپ دھر کر ڈرتا اور کانپتا ہوا پانی سے باہر نکلا اور بہت رتن اور من آدک شری کرشن جی کو بھینٹ دے کر ہاتھ جوڑ کر کہنے لگا کہ اے پربرہم پرمیشور چودھون لوک کے پیدا کرنے والے آپ کو میری ڈنڈوت پہونچے گنگا جی آپ کے چرنون کا دھوون ہو کر تینون لوک کو پوتر کرتی ہین اور آپ اپنی دیا اور کرپا سے ہمیشہ راجا بل کے دروازے پر رہکر پرتھوی کا بوجھ اُتارنے اور بھگتون کو سُکھ دینے کے واسطے سُکھن اوتار دھارن کرتے ہین اور آپ شیش ناگ کی چھاتی پر ہمیشہ شین کر کے سب گن اور بدیا کے ندھان ہین اور شیش ناگ اپنی دو ہزار زبان سے دن رات آپ کے گُن گایا کرتے ہین تسپر بھی آپ کے گُنون کی آدی اور انت کو نہین پاتے اور گرڑ جی آپ کے باہن ہین اور گیانی اور رکھیشور لوگ اور بید بھی آپ کی مہما اور آپ کے بھید کو نہین پہونچ سکتے میری کیا سامرتھ ہے جو آپ کی استت کر سکون میرے بڑے بھاگ ہین جو آپ نے دیال ہو کر اپنا درشن دیا اور آپ کے چرن دیکھنے سے مین کرتارتھ ہوا۔

دوہا

اگیا ہو سو کرون مین من چت دے وہ کاج | سب داسن کو داس مین تم راجن کے راج

یہ اُستت سُنکر شری کرشن جی نے خوش ہوکر سمدر سے کہا کہ ساندیپن ہمارے گرو اپنے کُٹمب کے ساتھ یہان نہانے آئے تھے تو اپنی لہر سے اُنکا بیٹا بہا لے گیا ہے سو تو اُسکو جلدی لاوے گرو جی کی اگیا سے مین اُسکو لینے آیا ہون سمدر نے ہاتھ جوڑکر کہا کہ اے مہاپربھو انترجامی وہ لڑکا میرے پاس نہین ہے لیکن پنچ جنیہ نام دیت بڑا بلوان شنکھ روپ سے پانی مین رہ کر جیودن کو بہت دُکھ دیتا ہے وہ اُس لڑکے کو نہاتے وقت اُٹھا لے گیا ہو تو مین نہین جانتا یہ بات سُنتے ہی شری کرشن جی بلرام جی سمیت پانی مین کُود پڑے جبکہ شنکھاسُر کے مارنے پر بھی اُس لڑکے کا پتہ نہ پایا تب پچھتا کر بلرام جی سے کہا کہ اے بھائی ہم نے برتھا اس دیت کو مارا اور اُس لڑکے کا پتا نہ لگا یہ بات سُنکر بلرام جی بولے کہ اے دینا ناتھ اس بات کی چنتا چھوڑکر اس دیت کا اُدھار کر دیجیے تب کرشن بھگوان نے اُسکو مُکت دے کر شنکھ روپی بدن اُسکا اپنے بجانے کے لیے اُٹھا لیا اور اُسی وقت جم پُری کے دروازے پر جاکر وہ شنکھ بجایا جیسے وہ آواز نرک باسیون نے سُنی ویسے وے لوگ نرک سے نکل کر بیکنٹھ کو چلے گئے اور دھرمراج دوڑے ہوئے باہر آکر شری کرشن کے چرنون پر گر پڑے اور بڑے آدر سے شیام اور بلرام کو اپنے گھر لے جاکر جُڑاؤ سنگھاسن پر بٹھالا اور چرن اُنکا دھوکر چرنامرت لیا اور بدھ پُوربک اُنکی پُوجا کی اور خوشبودار پھولون کا گجرا اور موتی اور رتن آدک کی مالا دونون بھائیون کو پہنائی اور پرکرما کرکے اُنپر چنور ہلانے لگے اور بڑے پریم سے ہاتھ جوڑکر اس طرح کرشن بھگوان کی اُستت کی کہ اے پربرہم پرمیشور آپ ہمیشہ ہنستے اور آنند مورت رہتے ہین آپ کو کبھی کوئی فکر نہین ہوتی اور یہ بھی جی آٹھون پہر آپ کی سیوا مین بنی رہتی ہین اور آپ اپنے بھگتون کی سب اچھا پوری کرتے ہین اور بیکنٹھ دھام آپ کا دیولوک سے بھی اُونچا ہے آپ نے مجھ ایسے بہت سے ادھرمیون کو مُکت دے دی ہے آپ کی نابھ سے کمل کا پھول نکل کر اُس سے برھما جی پیدا ہوے اور آپ کی دیا سے برھما جی نے تینون لوک کو پیدا کیا لیکن آپ کے بھید اور آدی اور انت کو وہ بھی نہین جان سکتے اور آپ نے سب جیودن کے پیدا اور پالن کرنے والے ہوکر اپنی اچھا سے اپنا بال رُوپ پرکٹ کیا ہے میری ڈنڈوت آپ کو پہنچے جہان کشیش اور گنیش اور مہیش آپ کی اُستت نہین کر سکتے وہان میری کیا سامرتھ ہے جو آپ کے گُنون کو برنن کر سکون جس طرح پچھلے جنم کے پُن اُدے ہونے سے آپنے دیال ہوکر مجھکو اپنا درشن دیا اُسی طرح اپنے آنے کا کارن برنن کیجیے یہ سُنکر کرشن بھگوان بولے کہ اے دھرمراج ہمارے گرو کا بیٹا جو سمدر مین ڈوب کر مر گیا ہے اُسکو پھیر دو جو تم یہ کہو کہ مرا ہوا جیو جم پُری سے پھر کر نہین جاتا تو یہ مرجادا بھی میری ہی باندھی ہے اس لیے تم کو ہماری اگیا ماننا چاہیے یہ بات سُنتے ہی دھرمراج نے ساندیپن کا بیٹا وہان لاکر نیے کیا کہ اے دینا ناتھ مجھکو پہلے سے معلوم تھا کہ آپ گرو کا لڑکا لینے کے واسطے یہان آوینگے اسلیے اس لڑکے کو مین نے آج تک بُرے جتن سے رکھکر دوسرے بدن مین جنم نہین دیا یہ بات سُنکر کرشن بھگوان پرسن ہوکر دھرمراج کو بھگت بردان دے کر بلرام جی اور اُس لڑکے سمیت وہان سے انتردھیان ہوگئے اور گرو کے پاس آکر وہ لڑکا دے کر بولے کہ آپ نے بڑی دیا کرکے ہم کو بدیا پڑھائی اور ہم سے کچھ سیوا نہ پڑی اور جو کچھ اگیا کیجیے وہ مین کرون ساندیپن اپنا بیٹا دیکھتے ہی شری کرشن جی کو پربرہم پرمیشور کا اوتار سمجھ کر بہت اُستت کرکے بولے کہ اے ترلوکی ناتھ جس کسی کو تم سا چیلا ملا اُسکو کون اچھا باقی رہے گی۔ اب مین خوش ہوکر تم کو یہ آشیرباد دیتا ہون کہ تمھاری بدیا ہمیشہ نئی رہ کر سنسار مین جس تمھارا یش چھایا رہے جب کہ ساندیپن

اور پنڈتا جین نے شیام اور بلرام کو آنند سے بدا کیا تب دونون بھائی اُنکو ڈنڈوت کرکے متھرا کو آئے اُنکے آنے کا حال پاتے ہی بسدیو جی اور راجہ اُگرسین جدُ نبسیون سمیت آگے سے جا کر گاتے بجاتے ہوے سنمان پُوربک اُنکو راج مندر پر لے گئے اور سب چھوٹے اور بڑون نے خوشی منائی۔

دوہا
گرگی اگیا پاے کے ماگھن پرتھو برج چند
آئے متھرا نگر مین سب کے آنند کند

اتنی کتھا سُنا کر شکھدیو جی بولے کہ اے راجا دیکھو گرو کے واسطے شری کرشن جی بیکنٹھ ناتھ ہو کر جم پُری مین چلے گئے تھے گرو کی اتنی بڑی بدوی سمجھنا چاہیے اور سنسار مین تین طرح کے گرو ہوتے ہین ایک جو منتر اُپدیش کرے دوسرا جو بدیا پڑھاوے تیسرا جو دھرم کی بات سکھاوے ان تینون کو ایشور کے برابر انکی سیوا کرنا چاہیے۔

## ادھیاے چھیالیسوان

### بھینٹا شری کرشن جی کا اودھوجی کو گوپیون کے گیان سکھلانے کے واسطے

شکھدیو جی نے کہا کہ اے راجا جسطرح شیام سُندر نے نند اور جسودا اور گوپیون کو گیان سکھلانے کے واسطے اُودھوجی کو بھیجا تھا وہ کتھا کہتے ہین سُنو کہ جب کبھی مرلی منوہر نند اور جسودا اور شیاما آدک گوپیون کی باتین اُودھوجی سے کہتے تھے تب اُودھوجی اپنے گیان کے غرور اور متر تا کی راہ سے اُنکی ہنسی کرتے تھے اسواسطے گرو بھنجن نند نندن نے ایک دن راس لیلا آدک برجا سیون کی چرچا چھیڑ کر بلرام جی سے کہا کہ اے بھائی مین نے اپنے وعدے کے موافق کوئی آدمی برندابن کو نہین بھیجا اس لیے وہ لوگ میرے واسطے چنتا کرتے ہونگے کسی کو بھیجکر اُنکو دھیرج دینا چاہیے۔

چوپائی
کہان نول برج گوپ کماری
کہان راد ھا برکھبھان دلاری

دوہا
کہان جسودا نند سے سُکھدتات اور مات
کہان وہ سُکھ برج دھام کو نہین بسرت دن رات

سورٹھ
کہان سکھن کو سنگ کہان کھیل برندابن
کہان وہ پریم ترنگ بنسی بٹ جمنا نکٹ

جب بلرام جی کو بھی یہ بات بھلی معلوم ہوئی تب شیام سُندر نے من مین بچار کیا کہ اودھو کو اپنے گیان کا بڑا غرور رہتا ہے اس لیے گوپیون کو گیان سکھلانے کے واسطے اُسکو بھیج کر دیکھون کہ گوپیون کو میری پریت کے سامنے گیان پرویش کرتا ہے یا نہین اور اودھو کا ابھمان بھی وہان جانے سے ٹوٹ جائے گا۔

دوہا
ایسے ہرِ نیچے کرت اپنے من اُنمان
اُودھو کے من سے کرون دور گیان ابھمان

سورٹھ
آئے گئے تہ کال اُودھو جی ہر کے نکٹ
بہس ملے نندلال سکھا سکھا کہہ انگ بھر

اسی وقت شیام سُندر نے اُودھو جی سے پریم پُوربک کہا کہ اے مترجب مین نے شیاما آدک برجاؤن کے ساتھ راس لیلا کی تھی سو وقت مہادیو جی

آدک دیوتون کو کامدیو نے ایسا ستایا تھا کہ مہادیو جی گوپیشور اور چندرکلا نام استری بنکر میرے ساتھ راس منڈل کھیلنے آئے تھے اور اسی طرح بہت سے دیوتون نے استری کا تن رکھکر وہان سکھ اُٹھایا تھا نند اور جسودا اور رادھا آدک سب برجبالا میرے پرہ مین بڑا دکھ پاتی ہین اور یہان کہہ آیا تھا کہ مین برندابن مین پھراؤنگا اسی آشا سے آج تک انکا پران بچا ہی نہین تو اُنکا جینا مشکل تھا۔

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| دوہا | وہ سب میری پرہ مین آت ہین مہا ملین | | کل نہ پرت چھن رین دن جیسے جل بن مین | |

اسی متر میرا من بھی اُنکی سچی پریت دیکھکر یہان نہین لگتا اور برج کا سکھ مجھکو ایک ساعت بھی نہین بھولتا اس لیے تمکو بڑا گیانی اور شانت سوبھاؤ اور اپنا پرم متر جان کر برندابن مین بھیجا چاہتا ہون تم وہان جاکر نند اور جسودا اور گوپیون کو ایسا گیان سکھلاؤ جسمین وہ لوگ میرے بجوگ کا سوچ چھوڑکر دھیرج دھرین اور رُوہنی تاکو وہان سے اپنے ساتھ لے آؤ یہ سُنکر اودھوجی نے موہن پیارے کو سمجھایا کہ اے دینا ناتھ سنساری جھوٹی پریت سچے کی طرح جھوٹی سمجھکر پرمیشور ابناشی نرنکار کا دھیان کرنا چاہیے یہ گیان بھری ہوئی بات سُنکر شیام سندر ہنسکر بولے کہ اے اُودھو جو بات تم نے کہی وہ سچ ہی لیکن کروروں گوپیان میرے پرہ مین بڑا دکھ اُٹھا رہی ہین تم اُنکو ایسا گیان اُپدیش کرنا کہ جسمین کنت بھاؤ چھوڑکر پرمیشور کی طرح میرا بھجن کرین اور پہلے نند اور جسودا جی کو اس طرح سمجھانا کہ وہ پتر بھاؤ چھوڑکر ایشور سمان میرا بھجن کرین۔

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| | | دوہا | | |
| | اک پرمین اور سکھا تم سے گیانی کون | | سُوجھے جو برج بدھو سادھن سیکھین پون | |
| | | سورٹھ | | |
| | جیون سُکھ پاوین نار گیان جوگ اُپدیش سے | | ڈارین مُونہہ بسار برہم گیان پرچوکرین | |

یہ بات سُنکر اودھوجی نے کہا کہ بہت اچھا مین تمھاری اگیا سے سب کو گیان سمجھاؤنگا لیکن جو وہ لوگ میرے کہنے سے نہ مانین تو مین لاچار ہون یہ سُنکر شری کرشن جی بولے۔

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| دوہا | بچن کہت ہی سمجھ ہین وہ ہین پرم پربین | | ہونہین سیتل برہ سے جیون جل پاوین مین | |

یہ کہکر شیام اور بلرام نے بہت طرح کے گہنے اور کپڑے نند اور جسودا اور گوال بال اور شری رادھا آدک برجباؤن کو دینے کے لیے اودھوجی کو دیے اور ایک چٹھی مین بڑون کو ڈنڈوت اور چھوٹون کو آسیس اور گوپیون کو جوگ اور گیان لکھا اور وہ چٹھی اودھوجی کو دے کر بولے کہ تم آپ پرھکر اسکا حال سب کو سُنا دینا اور جسطرح بن پڑے اُنکو دھیرج کر یہان جلد چلے آنا۔

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| | | دوہا | | |
| | اُودھو برج مین جاے کے بلمب نہ رہیو جاے | | تم بن ہم اُکلاین گے شیام کرت چترائے | |
| | | سورٹھ | | |
| | تم ہو سکھا پرمین بار بار سکھاؤن کہا | | جین جو جل بن مین سوئی متا بچاریو | |

پھر شری کرشن جی نے اپنے پہرنے کا گہنا اور کپڑا اودھوجی کو پہنا کر اور رتھ پر بیٹھا کر برندابن کو بدا کیا اور چلتے وقت انسو بھر کر بولے کہ اے اُودھو تم اتنا سندیسا اور جسودا ماتا سے کہدینا۔

چوپائی

نیکی رہو جسومت میّا — پکھ دن مین ایہین دودھبا

دوہا

کہا کہون جادوس تے جنمی بچھڑیون تونہہ — نادن تے کوئی نہین کہت کنہیا مونہہ

سورٹھ

کہو سندیس نہ جات اس دکھ پایو مات تم — اب موکو نج تات بسدیو اور دیو کی کہت

کبت

کاری لکٹ مونہہ بھولت نہ ایک پل گھونگچی نہ بسارون جو پ لعل اُر دھارے ہین
جادن تے چھاگین چھوٹ گئین گوالن کی نادن تے بھوجن نہ پاوت سکارے ہین
بھے جد بس یہ نیہہ بس سون بنسی نہ بسارون جو پ بنس بستارے ہین
اودھو برج جیو میری چوگان گیند لیو میّا پے کہیو ہم نیسیا تمہارے ہین

ایضاً

کون بدھ پاوے یہ کرم بلوان اُدے چھاچھو مچھیا کی برج بھامن کو بھات ہین
مکت ہو پدارتھ سودے چکے بکی کو اب دین جنمی کو کہا یاتے پچھتات ہین
بدھ رتے بنائی آہ کون بدھ مٹین تاہ ایسے کر سوچت رہت دن رات ہین
اودھو برج جیو میری میّا تے بجھائے کہیو جا پرن باڑھے سو بدیس کی ٹھرجات ہین

اور بلرام جی رو کر بولے کہ اے اودھو میری طرف سے نند اور جسودا جی سے ہاتھ جوڑ کر کہنا کہ برج کا سکھ مجھکو کبھی نہین بھولتا اس لیے وہان آکر تم سے بھینٹ کرونگا ہم دونون بھائیون کو اپنا بیٹا سمجھ کر کبھی مت بھولنا اور جب بسدیو جی نے اودھو کے جانے کا حال سنا بہت سی سوغات نند اور جسودا آدک کے واسطے دے کر یہ چٹھی لکھدی کہ تم نے میرے بیٹون کو پالن کیا ہی اس اُپکار کے بدلے سے مین بہت جنم تک تم سے اُرن نہین ہو سکتا تم شیام اور بلرام کے واسطے وہان کیون چنتا کرتے ہو یہان آکر کیون نہین دیکھ جاتے جسو قت اودھو جی متھرا سے برندابن کو چلے اُسی وقت گوپیون نے اپنے انتہ کرن کی شدھتا سے جان لیا کہ آج موہن پیارے کا سندیسیا لے کر کوئی آدمی آتا ہی یا وہ آپ آوینگے یہ بچارتے ہی ایک گوپی اپنے انگن کو ابولتا ہوا دیکھکر کہنے لگی۔

دوہا

جوہر متھرا سے چلے تو تو آرے کاگ — دودھ بھات تو وہ دینگی اور اچل کی پاگ

دوسری گوپی بولی کہ آج مجھکو بائین آنکھ پھڑکنے سے معلوم ہوتا ہی کہ موہن پیارے چت چور یہان آیا چاہتے ہین تم لوگ اپنا سوچ چھوڑ کر خوشی مناؤ شیام سندر کا مکھ چندر دیکھکر اپنی اپنی آنکھین ٹھنڈی کرنا۔

دوہا

گھر گھر سگن بچارہین برج ترین بڑ بھاگ — برجھا سی پر بھور درس کو سب کے من انراگ

اسی اچار پر پھٹ شام کے وقت اودھو جی نے برندابن مین پہونچکر کیا دیکھا کہ گھنے گھنے درختون پر بہت طرح کے پنچھی سہاونی بولی

بول کر دھوری دُھومری کالی پیلی گئو وین چارون طرف گھوم رہی ہین ۔

دوہا

برندابن شوبھا مہا جمنا جل چہون اور | دُرم بیلی پھلت سدا بولت گوکل مور

سچ ہے جس جگہہ پر بیکنٹھ ناتھ نے آپ بہار کیا ہو وہان کیون نہ ایسی شوبھا رہے اب تک بھی وہ استھان دیکھنے سے چت موہ جاتا ہے اُدھو جی نے اُس بن کو شری کرشن بیکنٹھ ناتھ کے لیلا کرنے کا استھان سمجھکر ڈنڈوت کی جبکہ وہ سب آنند دیکھتے ہوے اُدھو جی گاؤن کے پاس پہونچے تب نندرائے آدک دُور سے رتھ اور شری کرشن جی کا ایسا بھیس دیکھکر اُنکو مرلی منوہر سمجھکر ملنے کے واسطے دوڑے اور شری کرشن چندر آنند کند کو نہ دیکھکر من مین اُداس ہوگئے لیکن اُدھو جی کو موہن پیارے کا بھیجا ہوا جان کر بڑے آدر بھاؤ سے اپنے گھر لوالائے اور پاؤن اُنکے دھوکر چھتیس پرکار کے بنجن کھلائے اور پان الائچی دے کر اُتم سیجا اُنکے آرام کے واسطے بچھادی جب کہ اُدھو جی تھوڑی دیر تک سُوکر اُٹھے تب نند اور جسودا جی شیام اور بلرام اور بسدیو اور دیوکی جی کی کشل پوچھکر بولے ۔

دوہا

نند گوپ کر جوڑ کر پوچھت کیس نوارے | ما کھن پر بھر گوپال کی کہو کتھا سمجھارے
کرت ہماری سُدھ کبھی کہہ اُدھو بل بیر | پُلک گات گدگد بچن پوچھت نند ادھیر

سورٹھ

چوک پڑی انجان کہہ پچھتائے آج کے | گھر آئے بھگوان جانے تنہین اہیر کر

اے اُدھو جی بسدیو اور دیوکی کا بھاگ بڑا بلوان ہے جو شیام اور بلرام اُنکے بیٹے بن کر ہمکو بیگانہ سمجھتے ہین بہت اچھا ہوا جو کنس ادھرمی اپنے بھائیون سمیت مارا گیا اور بسدیو اور دیوکی نے قید سے چھٹی پائی بھلا یہ تو بتاؤ کہ کبھی شیام اور بلرام مجھکو اور جسودا کو یاد کرتے ہین یا نہین جس دن سے موہن پیارے نے مجھکو بدا کر دیا تب سے میرا کھانا پہرنا ہنسنا بولنا سب سُوکھ جاتا رہا اور اُسی دن سے جسودا دن رات اُنھین کی چرچا اور دھیان مین رہ کر ما کھن اور دہی لیے اُنکی راہ دیکھا کرتی ہے ۔

دوہا

جھوٹ موٹ کھیلت ہتے گوال بال کے ساتھ | سُمرت ہون سُدھ کرت ہین ما کھن پر بھو ہاتھ

اے اُدھو جی مین ہمیشہ یہی چاہتا ہون کہ ایک دن متھرا جاکر اُنکو دیکھ آؤن لیکن کیا کرون سنساری کامون سے چھٹی نہین ملتی جب بن مین جاکر موہنی مورت کے چرن کا چنہہ پرتھوی پر دیکھتا ہون تب مجھکو یہ سندیہہ ہوتا ہے کہ وہ کہین کنجون مین بھول گئے ہین جب ڈھونڈھنے وقت اُنکو نہین پاتا تب ہا رمان کر چلا آتا ہون اور اُنکی مُرلی اور لکٹیا دیکھکر جو دشا میری ہوتی ہے وہ مجھسے کہی نہین جاتی اور موہن پیارے نے مجھسے پھر برندابن مین آنے کا اقرار کیا تھا سو تم بتلاؤ کہ وہ یہان آوینگے یا نہین دیکھون میرا بھاگ کب اُدے ہوکر اُنکا درشن ملتا ہے اے اُدھو جی مین شیام سُندر کو اپنا جیتا جاگتا تھا اور وہ مجھکو تپاکتے تھے لیکن اُنھون نے بڑی بڑی آفت اور مصیبت مین برجباسیون کی رچھا کی تھی ۔

دوہا

سہس نین دُکھ مان کے کُوپ کیو جہ کال ۔ ہم کارن گرکھ دھریو ماکھن پریہُ گوپال

اسی اُود ھوجی اُنھون نے اِن کپن مین پُوتنا راچھسی اور تبسا سُر آدک بڑے بڑے راچھسون کو مار کر کالی ناگ کو جمنا جل سے باہر نکال دیا اور گوپیون کا گورس چُرا کر اُنکے ساتھ راس لیلا کی اور بہت بال چرتر اپنا ہم لوگون کو دکھلا کر بڑا سکھ دیا تبلاؤ ان باتون کی چرچا کبھی لبسدیو اور دیوکی سے کرتے مین یا نہین ۔

دوہا

اُود ھو تم سے کیا کہون منموہن کی بات ۔ جو لیلا برج مین کری سُو برنی نہین جاے

اسی اُود ھوجی مین گرگ مُن کے کہنے سے جانتا ہون کہ وہ پربرہم پرمیشور ہین اور پرتھوی کا بھار اُتارنے کے واسطے اپنی اچھا سے اُنھون نے اوتار لیا ہی ۔

دوہا

یا تے یہ نشچے کیو ہم اپنے من ماہنہ ۔ آدِ پُرش بھگوان ہین تیر ہمارے ناہنہ

اور جسودا جی رو کر اُود ھوجی سے بولین ۔

چوپائی

کُشل ہمارے سُت کی کہو ۔ جنکے ساتھ سدا تم رہو ۔ کبہون وہ سُدھ کرت ہماری ۔ اُن بن ہم دُکھ پاوت بھاری
کبہین تے آون کہہ گئے ۔ بیتی اودھ بہت دن بیتے

اسی اُود ھوجی جن آدِ جوت پربرہم پرمیشور کا درشن برہمادک دیوتون کو بھی جلدی نہین ملتا وہ ہمارے گھر آئے اور ہم نے اپنے اگیان سے اُنکو اپنا بیٹا جانا ۔

چوپائی

بھاگ نہین ہم سم کوئی چھاتی ۔ اب یہ سمجھ ہردے پچھتاتی ۔ ویسو بھاگ کبھی اب پہین ۔ شیام سُندر کو گود کھلہین ہین

دوہا

گوپ سکھا سنگ جو راب گوون کو لیجا ے ۔ گو آوے سندھیا سمے بن تے گاے چراے

اسی اُود ھو اب مین انچل سے کسکی دُھور جھاڑ کر چھاتی سے لگاؤن اور کسکا مُنھ چوم کر بلیان لون ساعت بھر بھی وہ سانولی صورت بھکو نہین بھولتی کیسے دھیرج دھرون بھلا تم سچ کہو کہ من موہن پیارے وہان کسطرح سیدھے رہتے ہین یہان تو برجبالون کے ساتھ بہت پیار کرتے تھے وہان کسکے ساتھ کھیلتے ہونگے مجھکو تو اُنکے دیکھے بنا ایک ساعت ایک جُگ کے برابر بیتتی ہی وہ اتنے دن میرے بنا وہان کیونکر رہے اور مین گوبردھن اُنکی لیلا کا استھان دیکھ کر سمجھتی ہون کہ ابھی آیا چاہتے ہین تبلاؤ کب تک یہان آوینگے جب اسی طرح نند اور جسودا بہت باتین کہکر موہن پیارے کے برہ مین روتے روتے بیاکل ہو گئے تب اُود ھوجی اُنکو دھیرج دینے کے واسطے بولے کہ تم لوگ اُداس مت ہو پیچھے سے شیام سُندر بھی آتے ہین جب یہ بات سُنتے ہی وہ دونون خوش ہو گئے تب اُود ھوجی نے شری کرشن جی اور لبسدیو جی کی بھیجی ہوئی سوغات اُنکے سامنے رکھکر چھٹی پڑھ سُنائی ۔

دوہا

نند گوپ تب پربھت مہا ماکھن پرُ بھوکے ہیت ۔ بدھمان اُود ھو تنہین یا بدھ اُتر دیت

اے نند جی جبکے گھر آدپرش بھگوان نے آکر بال لیلا کا سکھ دکھلایا اُنکی استت کون کر سکتا ہے تم بڑے بھاگمان ہو جو اُنھون پہر تم کو یاد اور پریت بیکنٹھ ناتھ کی بنی رہتی ہے اس لیے وہ بھی تم سے ایک ساعت الگ نہین ہوتے تم کو جیون مکت سمجھنا چاہیے۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| دوہا | مالکن پربھو کرین دن دھیان کرے جو کوے | | پربھتا تینون لوک کی تاکو پراپت ہوے |

جسودا جی اُس چٹھی کو بڑے پریم سے سر اور آنکھون مین لگا کر روتی ہوئین بولین کہ اے اُدھو یہ گیان بھری ہوئی باتین چھوڑ کر سچ بتلاؤ کہ موہن پیارے یہان کب آوینگے بھلا مجھکو اپنی دھات سمجھ کر ایکبار پھر درشن دے جاتے تو مین اُنکا اُپکار مانتی۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| دوہا | اُدھو جدپ سب ہین سمجھا وت برج لوک | | اٹھت شول تدپ نرکھ مالکن پربھو کو جوگ |

اے اُدھو مین نت پرات سمے مالکن روئی اپنے کنہیا کو کھلاتی تھی وہان یہ جانے بنا کون اُسکو سیر سے بھوجن دیتا ہوگا اور وہ شرم کے مارے کسی سے نہ مانگ کر بھوکا رہتا ہوگا اس بات کی بڑی چنتا مجھے رہتی ہے کہ وہ کھانے بنا دُکھ پاکر دُبلا ہو گیا ہوگا یہ بات سُنکر اُدھو نے کہا کہ تم شری کرشن جی کو آدپرش بھگوان جان کر میری بات کا بشواس مانو کہ جسطرح آگ لکڑی مین چھپی رہ کر دکھلائی نہین دیتی اُسی طرح اُن نرگن روپ کا پرکاش سب کے بدن مین رہ کر وہ چلت آتما سب جگہ بنے رہتے ہین لیکن بنا گیان ملے دکھلائی نہین دیتے اسلیے تم لوگ بھی اُنکو آٹھون پہر اپنے پاس جان کر اُنکے واسطے چنتا مت کرو وہ کیوں اپنے بھگتون کو سکھ دینے اور پرتھوی کا بوجھ اُتارنے کے واسطے سگن اوتار لے کر سنساری لوگون کو دھرم کا راستہ دکھلانے کے واسطے لیلا کرتے ہین جیسے بھرنگی کو دیکھکر دوسرا کیڑا اُسی رنگ پر ہو جاتا ہے ویسے پریم کے ساتھ پرمیشور سے دھیان لگانے والے اُنھین کا روپ ہو جاتے ہین تم لوگ بھی اُنکو برابر گھٹ گھٹ بیاپک سمجھ کر اپنے من مین اُنکا دھیان کرو اُنھین کے برابر تمھارا سوروپ بھی ہو جائے گا اور وہ کسی کے بیٹے نہو کر کوئی مان باپ اُنکا نہین ہے تمھارے پچھلے جنم کا پریم سہاے ہوا جو تم کو اُنکے ساتھ اتنی پریت ہے۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| | دوہا | | |
| پہلے برہما بھیکھ دھر جت سب سنسار | | بشن روپ سے پال کر شو ہوے کرت سنگھار | |

اس لیے جتنے استری اور پرش اور باپ اور بیٹے آدک سنسار مین تم دیکھتے ہو سب کو اُنھین کا پرکاش سمجھو۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| | دوہا | | |
| مت جانو پرتھک کرتھین وہ سب کے کرتار | | تات مات تنکے نہین بھگتن ہت اوتار | |
| | سورٹھ | | |
| ہم سب ہین اگیان پربھو مہا جانی نہین | | وے پربھو پرش پران جنم مرن سے ہین رہت | |

اے نند جسودا تم موہن پیارے انترجامی کو پرمیشور جان کر بھجو تو وہ اپنا درشن دھیان مین تمھین دے کر تمھارا دُکھ چھڑا دینگے یہ بات سُنکر جسودا جی بولین کہ اے اُدھو مین اپنے من کو بہت سمجھاتی ہون لیکن من میرا نہین مانتا۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| | دوہا | | |
| نند جسودا کو پ سون مالکن پربھو کی بات | | ایسی بدھ اُدھو کہت بیتی ساری رات | |

جب چار گھڑی رات رہے اُدھو جی نند راے سے پوچھکر جمنا اسنان کرنے گئے تب راہ مین کیا دیکھا کہ سب گوپیان برندابن باسی اپنے

اپنے گھر مین چراغ جلا کر شری کرشن جی کے بال چرتر اور گن گاتی ہوئی دہی متھ رہی ہین اُودھو جی جس جس دروازے پر ہو کر چلے جاتے تھے اُس اُس گھر کی استری اور پُرش کو شری کرشن جی کی چرچا کرتے سُنکر بہت خوش ہوتے تھے جبکہ اُودھو جی جمنا کنارے پہونچکر اسنان کر کے سندھیا نیم پوجا کرنے لگے تب پرانا کال گوپیان چوکا جھاڑو آدک گرہستی کے کام کاج سے چھٹی پاکر جمنا جل بھرنے کے واسطے گگریا لیے ہوے جمنا کنارے جھنڈ کی جھنڈ نکلین اُسوقت اُسپین موہن پیارے کی چرچا اس طرح کرتی ہوئی چلی جاتی تھین —

چوپائی

ایک کہے مُونہہ ملے کنھائی — ایک کہے وہ پیچھے لگا کی
پیچھے سے پکڑی میری بانہہ — وہ ٹھاڑھے ہر بٹ کی چھانہہ
کہت ایک گوئی دوہت دیکھے — بولی ایک بھور ہین پیکھے
ایک کہین وہ دہین چراوین — سُنو کان وے بین بجاوین
یا مارگ ہم جائین نہ مائی — دان مانگ ہین کنور کنھائی
ایک کہت ہر کینھو کاج — میری مار یو لینھو راج
کاہے کو برندابن آوین — راج چھوڑ کیون گاے چراوین
چھاڑو سکھی اودھو کی آسا — چلنا چھوڑ بیٹھے نراسا
ایک نار بولی اکلائی — کرشن آس کیون چھوڑی جائی
ایسے کہت چلین برجناری — کرشن بجوگ بکل تن بھاری

دوہا

دُکھ ساگر یہ برج بھیو نام ناو نر دھار — ڈوبی برہ بجوگ جل شیام کرین کب پار

اسی طرح سب برجبالا شیام سُندر کی چرچا کرتی ہوئی جمنا کنارے چلی جاتی تھین راہ مین نندجی کے دروازے پر رتھ کھڑا دیکھکر کہین کہ معلوم ہوتا ہے کہ اکرور پھر آیا ایکبار تو اُسنے ہمارے پران ناتھ اپنے ساتھ لے جا کر کنس کو مروڈالا اب کیا ہماری لوٹھ لے جا کر مٹیگا یا رے گا دوسری سکھی بولی کہ جو موہن پیارے نے ہماری خبر لینے کے واسطے کسی کو بھیجا ہو —

دوہا

تن سے اور سکھی کہین تمھین نہین کچھ گیان — اب ہمسون اور کا نہ سون کاہے کی پہچان

جب اسطرح سب گوپیان اُسپین باتین کرتی ہوئی جمنا کنارے پہونچین تب اُودھو جی اُنکی پریت بھری ہوئی باتین سُنکر من مین سنسے لگے —

چوپائی

جنکے پران پران پت پاہین — لاج کاج پت کی سُدھ ناہین

دوہا

باکھن پرجر کو برہ دُکھ کاسون برنو جاے — جاسون بیتے پران پت تاکو کہا سُہاے

## اودھیائے سینتالیسوان - گیان سکھلانا اُودھوجی کا گوپیون کو

شکدیوجی بولے کہ اے راجا پریچھت جب اُودھوجی پوجا سے چھٹی کرکے نندجی کے گھر آنے لگے تب گوپیون نے جو جل بھرنے کے واسطے جمنا کنارے گئی تھین اُودھوجی کو شیام سُندر کا پیتا مبر اور مکٹ اور بنمالا پہنے دیکھکر آپسمین کہا کہ جاتے وقت موہن پیارے نے آدمی بھیجنے کے واسطے کہا تھا یہ اُنھین کا بھیجا ہوا معلوم ہوتا ہی جبکہ یہ حال پوچھنے کے واسطے گوپیان ایک درخت کے نیچے کھڑی ہوگئین تب ایک سکھی بولی کہ یہ آدمی مُرلی منوہر کا بھیس بنائے ہوے ہماری طرف دیکھتا آتا ہی دوسرے نے کہا کہ یہ اُودھوجی ہین کل سے موہن پیارے کا سندیسا لاکر نندراے کے گھر ٹکے ہین یہ بات سُنتے ہی جب شری رادھا آدک گوپیون نے اُودھوجی کو شیام سُندر کا بھیجا ہوا جانکر بڑے آدر بھاؤ سے بیٹھنے کے واسطے کہا اور وہ بھی اُنکی سچی پریت دیکھکر بیٹھ گئے تب سب برجبالا اُنکے چارون طرف بیٹھگرا اور کشل پوچھکر بولین کہ اے اُودھوجی ہمکو معلوم ہوا کہ تمکو شری کرشن جی نے نندا اور جسودا جی کے دھیرج دینے کے واسطے بھیجا ہی -

### چوپائی

بھلی کری اُودھو تم آئے
سما چار ما دھو لے لائے
پھیو مات پتا کے ہیت
اور نہ کاہو کی سُدھ لیت
سر بس دنیو اُنکے ہاتھ
اُر جھے پران جرن کے ساتھ

ایک سکھی نے کہا کہ اے اُودھوجی اُنکو ہم لوگون کی یاد کیون ہوگی جو ہماری سُدھ لین جو تم یہ کہو کہ تم لوگ اُنکی چرچا کیون کرتی ہو اسکا کارن یہ ہی

### دوہا

ہر کے سمرن دھیان مین رہت سکل سنسار
یا تے ہمہون کرت ہین دیکھ جگت بیوہار

## جمنا جی کے کنارے گوپیون سے اُودھوجی کی ملاقات ہونا



دوسری گوپی بولی کہ اے اُودھو موہن پیارا بڑا کپٹی اور نردئی ہی جسطرح جیسا یعنی تیرا روپیہ لینے سے کام رکھکر کسی سے سچی پریت نہین رکھتی اور چڑیان پہلے پھولے درخت پر بیٹھکر سوکھے درخت سے کچھ کام نہین رکھتی ہین اور بھونرا پھولون کا رس لے کر اُڑجاتا ہی اور نوندی بھیکھ لے کر بھیکھ دینے والے کے پاس کھڑا نہین رہتا اور رعیت نئے حاکم کا حکم مان کر پرانے حاکم کا کچھ ڈر نہین رکھتی

اور چیلا بدیا پڑھ کے گرد کے پاس نہین رہتا اور جگ کرانے والا برہمن سے دچھنا لیکر پھر اُس سے کام نہین رکھتا اور ہرن وغیرہ جانور ہرے بن مین رہ کر چلے ہوے بن مین نہین ٹھہرتے اور پُرش بھوگ کرنے سے پہلے جتنی پریت استری سے کرتا ہی اُتنی پریت بھوگ کرچکنے کے پیچھے پھر نہین کرتا اسی طرح شیام سندر بھی مرت لوک مین جنم لینے سے سنساری لوگون کی طرح جب تک یہان رہ کر ہمارے ساتھ راس اور بلاس کرتے تھے تب تک اُنکو ہم لوگون سے پریم تھا اب اُنکو کیا کام ہی جو ہماری سُدھ لینگے جیسے اُنکی مُرد مُسکان اور ترچھی چتون اور آدھ رُوپی میٹھی میٹھی باتون پر مچھی جی اور دیو کنیا موہ جاتی ہین ویسے ہم لوگون کی بھی بھونر روپی اُنھین کمل روپی چندر مکھ موہنی مورت کا رس پی کر اُسی نشے مین اُنھون پہر متوالی رہتی ہین۔

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| | | دوہا | | |
| لیلا موہن لال کی سدا چین سُکھ دین | | | تا ہی سُمرن دھیان مین جیوت ہین دین رین | |

اے راجا شیام سُندر کے چرچا مین گوپیان ایسی لین ہوگئین کہ اُنکو اپنے بدن اور کپڑے کی بھی سُدھ نہین رہی اُسی وقت ایک بھونر شیام رنگ اُڑتا ہوا وہان آیا اُسکو دیکھ کر ایک گوپی بولی کہ اے سکھیو جو سندیسا اُدھو سے کہتی ہو وہی حال اس بھونرے سے جو شری کرشن کی طرح کالا ہی اُنکو کہلا بھیجنا چاہیے۔ جو جو باتین گوپیون نے بھونرے سے کہی تھین اُسکو بھونر گیت کہتے ہین۔

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| دوہا | مالکن پر بھُر کے برہ مین گوپن کو نہین چین | | بھونر سُنا کر کہت ہین اُدھو سے سب بین | |

اُس برجبالا کی بات سُنکر دوسری نے جواب دیا کہ اے پیاری مجھکو بشواس ہوتا ہی کہ بھونر ہمارا دُوت ہوکر موہن پیارے کو سندیسا پہونچا دیگا میرے نزدیک جتنے شیام برن ہین اُنسے اپنے مطلب کی آسا نہ رکھنا چاہیے۔

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| دوہا | کہے ایک تیہ سُن سکھی کارے سب اک تار | | انسے پریت نہ کیجیے کپٹن کی نکسار | |
| سورٹھ | دیکھو کرُشنا من کارے آہ کارے جلد | | کب جن کرت بکھان بھونر کاگ کوئل کیٹ | |

دوسری گوپی بولی کہ اے بھونرے مجھکو کسی شیام رنگ کا بشواس نہین آتا لیکن کیا کرون اُس چت چور کی باتین اور سُندر روپ یاد آنے سے میرا چیت ٹھکانے نہین رہتا۔

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| دوہا | مُرد مُسکن بکھ ڈار کے گئے بھنگ سو بھاگ | | نند جسودا یون تجے جیون کو ل سُت کاگ | |

جب وہ بھونرا گوپیون کے بدن کی خوشبو جو چندن اور کیسر اور عطر ملے ہوے تھین سُونگھ کر اُنکے پاس آیا تب ایک سکھی نے کہا کہ اے بھونرے تو ہمارے پاس مت آؤ جو تیری طرح شیام برن ہوکر متھرا کی استریون سے بہار کرتا ہی وہان جا۔

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| | | دوہا | | |
| کامن متھرا نگر کی مالکن پر بھُر کے ہیت | | | بدھ سگندھ لگا وہین وہ سُباس نہین لیت | |

دوسری گوپی بولی کہ اس بھونرے کی ناک متھرا باسی استریون کے بدن کی خوشبو سے بھر گئی ہی اسلیے بے پرواہ ہوکر کہین نہین بیٹھتا دوسری نے کہا کہ اے بھونرے تو متھرا مین جاکر یہ سندیسا ہمارا ہمارے چت چور سے کہہ دینا کہ اپنے چاہنے والے کی پریت چھوڑ کر اُنکو دُکھ دینا کون نیا وہی جسطرح ایک ساعت سے زیادہ بھونر کسی پھول پر نہین بیٹھتا ویسا ہی حال تمہارا بھی سمجھنا چاہیے اور مچھی جی تمہارا سواد جان کر اپنے اگیان سے تم پر موہت ہو رہی ہین جو وہ تمہاری کٹھورتا کی کو جانتین تو کبھی تم سے پریت نہ کرتین اور متھرا کی

استریان بھی تمھارے نردئی پن کا حال نہ جان کر مایا جال مین پھنسی ہین ۔

| دوہا | تا تو تم سانچی کہو جو جانت سب کوے | | ما مکھن پر بھوکے نہہ ہین کیسے لاکت سوے |
|---|---|---|---|

دوسری نے کہا کہ جو ہمارا پران پیارا چلا گیا اور پھر کچھ سُدھ نہین لیتا تو ایسے کپٹی کو کیا سندیسا بھیجتی ہو دوسری بولی کہ اے بھونرے تو ہمارے سمان سے متھرا کی استریون سے کہہ دینا کہ ابھی تک تمکو شیام سُندر کی کٹھورتائی کا حال نہین معلوم ہی پر یشور تمھاری پریت اور اُنکا نردئی پن دن دن بڑھاوے جسمین ہماری سی گت تمھاری بھی ہو جاے دوسری بولی کہ اے سکھی شیام سُندر سب گُنون سے بھرے ہو کر جیسی سندرتائی وہ رکھتے ہین ویسا سُندر تینون لوک مین کوئی نہوگا اس لیے سب استریان سورگ لوک اور پاتال لوک اور مرت لوک کی اُنپر موہ جاتی ہین ہم گنواریون کی کون گنتی ہی دوسری نے کہا کہ اے بھونرے تو نے مادھو کے چرن کمل کا رس پیا ہی اس سے تیرا نام مدھکر ہوا تو موہن پیارے کپٹی کا متر اور دوت ہو کر ہمارے پاس آیا ہی شیام برن سب کپٹی ہوتے ہین اس لیے تو ہم کو مت چھو ۔ اور گوپی بولی کہ اے بھونرے تو کُبجا کے انگ کا کیسر اپنے ماتھے پر لگا کے شیام سُندر کی اگیا سے جو ہم کو لینے آیا ہی تو مین کیول تیری بنتی کرنے سے نہین جا سکتی جب کہ مین کُبری داسی کے برابر بھی نہین ہون تو وہان جا کر کیا کرون اس لیے تو متھرا مین جا کر اُنھین کے سامنے کرشن اور کوبری کا جس گاؤ جسطرح بھلیا النعوذ بجا کر ہرن کو بن مین پکڑ لیتا ہی اُسی طرح موہن پیارے نے مُرلی بجا کر ہم لوگون کو بھی اپنے پریم کے جال مین پھنسا لیا ۔

| دوہا | جو مین ایسا جانتی پریت کرے دُکھ ہوے | | نگر ڈھنڈھورا پھیرتی پریت کرے نا کوے |
|---|---|---|---|

جسوقت وہ گوپی بھونرے سے یہ باتین کر رہی تھی اُسی وقت للتا سکھی بولی کہ سُنو پیاری شری کرشن جی نے بھی اسی جنم مین کُبھورپن نہین کیا یہ ہمیشہ اسی طرح کپٹ کرتے آئے ہین شری رام اوتار مین بال بندر کو بنا اپرادھ مار ڈالا اور سُورپنکھا راون کی بہن جو اُنپر موہت ہوئی تھی اُسکی ناک کٹوائی اور باون اوتار سے راجا بل کے پاس جا کر تین پگ پرتھوی دان مانگی جب اُنسے برہمن سمجھکر سنکلپ دیا تب آپ نے براٹ روپ دھر کر دو پگ مین چودھون لوک نیچے اور اُوپر کے ناپ لیے اور تیسرے قدم کے بدلے راجا بل ایسے دھرماتما کو باندھ کر پاتال مین بھیجدیا سوائے اسکے اور جو جو کام کپٹ کے اُنھون نے کیے ہین وہ حال تم سے کہان تک کہون جسکی کچھ گنتی نہین ہو سکتی جو تم کہو کہ پھر ایسے کپٹی آدمی سے پریت کر کے کیون اتنا دُکھ اُٹھاتی ہو تو سُنو کہ مین کون گنتی مین ہون بڑے بڑے راجا اُنکی اُستت اور کتھا سُننے سے گھر دوار راج پاٹ استری پُتر سب کو چھوڑ کر مکت ہونے کے واسطے جنگل مین چلے جاتے ہین اور اُس موہنی مُورت کی چھب دیکھکر دوسرا دیو کا چیت ٹھکانے نہین رہتا یہ سب حال تم اپنی آنکھون سے دیکھ چکی ہو اور گوپی بولی کہ مین نہین جانتی کہ شیام سندر کو اپنے بُوتے مین ہمارا پران لینے سے کیا گُن نکلے گا جو ایسا کرتے ہین دوسری نے کہا کہ اے بھونرے ہم لوگون نے موہن پیارے سے یہ جان کر پریت لگائی تھی کہ کچھ دن تک نبھے گی پر وہ اپنی مُرد مُسکان سے من ہم لوگون کا چرا کر اسطرح الگ ہو گئے جانون کبھی کی پہچان ہی نہ تھی جو مین اُنکو ایسا کٹھور جانتی تو کبھی پریت نہ کرتی ۔ اور گوپی بولی کہ اے سکھی تو نے نہین سُنا کہ کُبجا جو دیتیون کا جوٹھا کھا کر داسی کہلاتی تھی اُسکو اب شیام سُندر نے پٹ رانی بنایا ہی یہ بات سُنکر ہم لوگون کو مارے لاج کے کسی کو مُنھ دکھلایا نہین جاتا ۔

| | دوہا | | |
|---|---|---|---|
| | اب کھیلت دُدو لاج تج بارہ ماسی بھاگ | | لونڈی کی ڈونڈی بجی ناسی اور اُراگ |

دوسری نے کہا کہ جسکو نارائن اور دین دیال کہتے ہین وہ دھرم اور دیا کو بھول کر ایسا نردئی ہو گیا کہ تین کوس راہ چل کر ہمارا دُکھ چھڑانے کے واسطے نہین آتا کیون سندر سیا بھیجکر ہم دُکھیارون کے گھاؤ پر نمک چھڑکتا ہی۔

دوہا

ایک سکھی یا بد کہے پگی شیام کی پریت ۔ ہمہون سیکھین آج تے تیر لکھن کی ریت

دوسری سکھی بولی کہ اے بھونرے تو ضرور اُس چیت چور سے پوچھیو بھلا یہ کٹھور تائی چھوڑ کر کبھی اپنا درشن دینگے یا نہین دوسری نے پوچھا کہ اے اُدو دھو شیام اور بلرام بالاپن کی پریت سمجھکر کبھی ہم لوگون کی یاد کرتے ہین یا نہین یہ سُنکر دوسری گوپی نے اُسکو جواب دیا کہ اے سکھی اب شیام اور بلرام متھرا باسی مہا سُندری اور چتر استریون کے بس ہو کر وہان بہار کرتے ہین ہم گنواریون کو کسواسطے یاد کرینگے اگر ہم پہلے سے جانتین تو کیون اُنکو وہان جانے دیتین۔

دوہا

آچھے دن پاچھے گیو ہرسون کیو نہ ہیت ۔ اب پچھتائے ہوت کا چڑیان چُگ گئین کھیت

جسطرح آٹھ مہینے تک پرتھوی اور بن اور پہاڑ میگھ کی آسا پر تپنے کا دُکھ اپنے اوپر اُٹھا کر بیٹھے رہتے ہین اور برسات مین میگھ راجا پانی برساکر اُنکو ٹھنڈھا کرتا ہی اُسی طرح شیام سُندر بھی آکر اپنے چندر مُکھ کی ٹھنڈھک سے ہمارے کلیجے کی جلن بُجھاوینگے دوسری گوپی بولی کہ اے سکھیو ان برتھا باتون سے کچھ کام نہین نکلتا تمکو اُدو دھو جی سے یہان آنے کا کارن پُوچھنا چاہیے یہ بات سُنکر دوسری بولی کہ اے اُدو دھو جی تم یہان کسواسطے آئے ہو کبھی وہ بھی یہان آنا چاہتے ہین یا نہین دوسری نے کہا کہ یہ کیون نہین پوچھتی کہ رام اور کرشن نے گرو کے یہان سوا سے کپٹ کے کچھ دیا دھرم بھی پڑھا ہی یا نہین اور گوپی بولی کہ اے پیارے بسدیو جی نے شیام اور بلرام کو یہان اہیرون کی سنگت مین رہنے سے تیر تھجل سے اسنان کرا کے اُنکو جنیو پہنایا ہی اب وہ کسواسطے اُنکو یہان آنے دینگے دوسری گوپی جو برہ ساگر مین ڈوب رہی تھی جھنجھلا کر بولی کہ جب کہ وہ نردئی ہماری سُدھ نہین لیتا تو تم کسواسطے بار بار اُسکا حال پوچھتی ہو یہ کٹھور بچن سُنکر دوسری بولی کہ اے اُدو دھو جی اُس گنواری کے مُنھ مین آگ لگے جو ایسی بات کہتی ہی تم سچ بتلاؤ کہ وہ کب یہان آوینگے۔

چوپائی

تا دن ہو یہین بھاگ ہمارے ۔ جا دن ملہین نند دُلارے

دوسری گوپی بولی کہ اے اُدو دھو جی تم ہمارے پران ناتھ کے بھیجے ہوے یہان آئے ہو اس سے جہان تمہارے چرن پڑتے ہین وہان کی دھور ہم لوگون کو اپنی آنکھون سے لگانا چاہیے۔ اُدو دھو جی یہ حال گوپیون کا دیکھکر اپنے من مین کہنے لگے کہ دیکھو سنسار مین انکے برابر کسی اور کو بھگت اور پریت یکنشٹھ ناتھ کی نہوگی ایسا سمجھکر اُدو دھو آنند روپ نے شری رادھا مہارانی کو جو الگ کھڑی ہوئی یہ باتین سُنتی تھین ڈنڈوت کی اور رتنون کی مالا جو شیام سُندر نے بھیجی تھی وہ اُنکو دے کر کہا کہ اے گوپیو تمہارے برابر دوسرے کا بھاگ ہونا بہت کٹھن ہی جو آٹھون پہر ایسی پریت شیام سندر سے رکھتی ہو پچھلے جنم کے پُن سے مین نے تمہارا درشن پایا سنساری آدمی بید اور پران سُنکر جگ اور ہوم اور دان اور برت اور تیرتھ اسی امید سے کرتے ہین جسمین ہر چرنون کی بھگت پیدا ہو لیکن تمہارے برابر وہ پدوی نہین پا سکتے اس لیے مجھکو ایسا آشیرباد دو کہ جسمین مجھکو بھی تمہارے برابر ہر چرنون

مین پریت ہو۔

دوہا

مہا تمہارے بھاگ کی کاسون برنی جاے | جنکے چیت مین نت بسین مادھن پربھو مدوراے

اے گوپیو شری کرشن جی نے مجھپر بڑی کرپا کی جو مجھکو یہان بھیجا کہ مین تمہارا درشن پاکر کرتارتھ ہوا اب جو چٹھی اودھو سندیسا موہن پیارے کا لایا ہون وہ من لگاکر سنو۔ جب اودھو جی نے شیام اور بلرام کی کشل کہکر گوپیون کو چٹھی دی تب رادھا پیاری آدک سب برجبالون نے اسکو اپنی چھاتی سے لگایا۔

دوہا

ہت ہت پاتی شیام کی سب مل مل سکھ پاے | اودھو کو دینھی بہر دیجے بانچ سناے

جب اودھو جی وہ چٹھی کھول کر پڑھنے لگے تب گوپیون نے دیکھا کہ چٹھی مین کنجا کا نام لکھکر ہر تال سے کاٹ کر دہان گوپیون کا نام لکھا ہوا تھا یہ دیکھکر گوپیان بولین کہ دیکھو موہن پیارے کا من انھون پر کنجا مین لگا رہتا ہے اسی واسطے انھون نے گوپکا کی جگہہ کنجا کا نام لکھکر اوپر سے ہر تال لگایا مانو اپنا پیتا مہر اسکو اڑھایا ہے۔ اے راجا اودھو جی چٹھی سنا کر گوپیون سے کہنے لگے کہ مجکو شری کرشن جی نے تمہارے پاس آتم گیان سکھلانے کے واسطے بھیجکر یہ کہا ہے کہ تم لوگ مجھ سے بموگ کی آسا چھوڑ کر جوگ سادھو تو تمکو بجوگ کا دکھ نہوگا تم لوگ دن رات جو میرا دھیان کرتی ہو اس سے مین تمہارے برابر دوسرے کو پیارا نہین جانتا۔ اے گوپیو تمکو شری کرشن جی آدپرش جو تینون لوک کے پیدا اور پالن کرنے والے ہین اپنا پت سمجھنا نہ چاہیے سنو۔ پرتھوی اور آگ اور پانی اور متی اور آکاش ان پانچ تتون سے بدن آدمی کا بنکر اس بدن مین انھین کا پرکاش رہنے سے آدمی کو چلنے پھرنے بولنے اچھے برے کرم کرنے کی سامرتھ رہتی ہے لیکن پرمیشور کی مایا سے وہ روپ انکا کسی کو دکھلائی نہین دیتا ہے اس لیے تم لوگ نرگن روپ کا اسمرن اور دھیان کیا کرو تو وہ انھون پر تمہارے پاس نے رہینگے گیان اور دھیان مین مگن سمجھکر شیام سندر تمہارے بھلے کے واسطے متھرا جاکر الگ بسے ہین تم لوگ شری کرشن جی کا چمتکار سب استری اور پرش اور گرہ پتھر اور برہم چاری اور بان پرستھ اور سنیاسی اور گوال اور گئون مین برابر جان کر جڑ اور چیتن جتنے جیو ہین سب کو انھین کا روپ سمجھو جو آدمی اسطرح آدپرش بھگوان کو سب جگ مین بیاپک جانتا ہے اسکو پھر نے کا کچھ دکھ نہین ہوتا۔

چوپائی

جوگ سمادھ برہم چیت لاوے | پرمانند تبھی سکھ پاوے

دوہا

آتم ہی سے دیکھیے شوبھا یرم انوپ | سب مین پورن ایک رس ادبھت مہا انوپ

اے گوپیو وہ پیدا ہونے اور مرنے اور گھٹنے اور بڑھنے سے رہت رہ کر آکاس کی طرح سب جگہہ پر اپنی چھایا رکھتے ہین جسطرح کسی استری کا پرش پردیس گیا ہو اور وہ اپنے پت کو سوتے جاگتے اٹھتے بیٹھتے کھاتے پیتے دھیان مین اپنے پاس دیکھتی رہے تو اسکو پرش سے الگ سمجھنا نہ چاہیے اسی طرح تم لوگ بھی جو رکھیشورون اور جوگیشورون سے بھی بڑی پدوی رکھتی ہو انکے دھیان

مین لین رہ کر انکو اپنے سے الگ مت سمجھو تو بچوگ کا دکھ کچھ تمکو نہوگا۔

دوہا

تا ہی سمرن دھیان مین رہو سب چت لائے | یا ہی بدھ تم سے کہیو ما کھن پربھو سمجھائے

اور شری کرشن مہاراج نے یہ بھی کہا ہی کہ جب تم لوگون نے راس لیلا کرتے وقت پرتھم بار سمجھکر پاپ کی نگاہ سے مجکو دیکھا تھا تب مین انتر دھیان ہو گیا تھا پھر جب تم نے گیان کی راہ سے مجکو پرمیشور جان کر میرا دھیان کیا تھا تب مین نے تمھاری بھگت دیکھکر تم کو درشن دیا تھا اسی طرح میرے نرگن روپ کا دھیان اب بھی کیا کرو تو مین آٹھون پہر تمھارے پاس رہونگا۔

دوہا

سُنتے اُدھو کے بچن رہن بسے سرناے | مانو ما نگو سُدھا رس دینھو گرل بلاے

یہ گیان بھری ہوئی باتین سُنکر شیا ما آدک برجانگون نے کہا کہ اے اُدھو جی یہ سب پرتھم آدک امول موتیون کی مالا جو تم لائے ہو اور انمول لال ہمارا چیت چُرانے والا کہان ہی اسکے بنا تینون لوک کی سمپتہ اچھی نہین لگتی اسلیے یہ سب گہنا اسکو جاکر پہیرو دو ہمارے کام کا نہین ہی ہم تو اُس موہنی مورت کا درشن چاہتی ہین

کبت

دھرم کے سنگھاتی ایک باتی نہ کہت نبے تھرہین تھہراتی جو لہاتی ہت رام کے
جا کے یُوت ناتی کرین پریت اُجاتی یہ کاہُو نہ سُہاتی بسن بیسے ایسے بام کے
موہن گجاتی کبجاتی سنگ جاتی اب ہمسون کہاتی وہ ہمارے کون کام کے
چھاتی دابے کو یہ پاتی لے سدھارے اُدھو کہاتی کری تمہون سنگھاتی سکھا نیام کے

دوسری گوپی بولی کہ اے اُدھو یہ کون نیا ئی کی بات ہی کہ ہم لوگون کو جوگ سادھنے کے واسطے کہکر آپ کبجا آدک متھرا کی استریون سے بھوگ وِلاس کرتے ہین بھلا یہ تو بتلاؤ کہ کبھی اُس آنند اور خوشی کی سبھا مین ہماری بھی چرچا ہوتی ہی یا نہین۔

دوہا

یہ سب دوش لگے ہمین کرم رکھو کو جان | پریم سدھا رس سانکر اب لاکھ چھوت گیان

دوسری نے کہا کہ ہم لوگ موہن پیارے کے دھیان مین رہ کر سوائے رونے کے دوسرا کچھ کام نہین رکھتی ہین پھر وہ جوگ اور بیراگ لکھکر ہمارے کلیجے کی دبی دبائی آگ سُلگاتے ہین۔

چوپائی

گیان جوگ بدھ ہمین سکھاوین | دھیان چھوڑ آکاش بتاوین | جنکو من لیلا مین رہے | تنکو کونا رین کہے
بالک پن سے جن سکھ دیو | سو کیون ہلکھ اگوچر بھیو | جوتن ہین پریہ پران ہمارے | سو کیون سُنہین بچن تمہارے
ایک سکھی یون کہے بچاری | اُدھو کی کریے منہاری | انسے سکھی کچھو نہین کہیے | سُنکے بچن مون ہوے رہیے
ایک کہے اپرادھ نہ یاکو | یہ آئیو پٹھیو کبجا کو | اب کبجا جو جاہ سکھاوے | سوئی وا کو گا یو گاوے

کبھو ان شیام کہی نہیں ایسی | کہی آئے برج مین ان جیسی | ایسی بات سُنے کو ناہی | اُٹھت شوُل سُن یہی نہ جائی
کہت بھوگ تج جوگ ادھارو | ایسی کیسے کہہ ہین ماذھو | جب تپ سنجم نیم اچارا | یہ سب بدھوا کو بیوہارا
جُگ جُگ جیون کنور کنھائی | سیس ہمارے پر شُکھدائی | ہم کو نیم دھرم برت ایہا | نند نندن پد سدا سنیہا
اُدھو تمھین دُوش کو لاوے | یہ سب کُبجا ناچ نچاوے

دوہا

برہن دیو ایسے ہمین اودھو آس کی تھاہ | پھر ہم کو پاوین نہین ڈارین سندھو اتھاہ

سورٹھ

لایُو جوتن جوگ جوجن کے بھوگ تم | ہم تن بھریو بیوگ بھیو ادھک دُکھ شرون سُن

اُسی وقت رادھا پیاری بولی۔

کبت

جو ہر متھرا جاے بسے ہمرے جیہ پریت بسی رہی سُدُو
اُدھو بڑو شکھ انیو ہمین اور نیکے رہین وہ مورت دُدُو
ہمرے ہی نام کی چھاپ پڑی اور انتر بیچ کبے نہین کُدُو
رادھا کرشن بسے تو کہین اور کُبری کرشن کبے نہین کُدُو

اور گوپی بولی کہ اے اُدھو اب تک ہم لوگون کو شیام سُندر کے آنے کی آسا بنی تھی اب تم نے یہ جوگ اور بیراگ کا سندیسا سُنا کر ہمکو نراس کر دیا ہم گنواریان اہیریان سوائے گوُرین بیچنے کے جوگ سادھنے کا حال کیا جانین تم دیا کی راہ سے ہمکو ابلا انا تھ سمجھ کر شیام سُندر پران پیارے کے پاس لے چلو۔

دوہا

ادھر اُن مرلی دھرے اُو چن کمل بشال | کیون بسرت اُدھو ہمین موہن مدن گوپال

کبت

اُدھو تم سُگھر سکھاوت ہو نیکے جوگ ہون تو گت چاہت نہ کاشی انباشی کی
برھما کی اندر کی اُپیندر کی نہ چاہون بھوت تو کو ندر دھنیش کی دنیش کی نہ پاشی کی
تن من نین مین پُوررہے پیارے لال بال کہا جانین گت شنکر اُداسی کی
ناسی لوک لاج برندابن کے سواسی سنگ میری مت داسی بھئی کانھر جا سی کی

اُدھو جی گوپیون کے بچن سُنکر اپنے گیان کا ابھمان بھول کر اُنکو جواب نہ دے سکے۔

دوہا

جوگ کتھا جو تن کہی من ہی من پچتاے | پریم بچن تنکے سُنت رہ گئے بیس نواے

سورٹھ

تب جانیو من مانہہ یہ سب گن ہین شیام کے | پیہو ہی برج مانہہ یا ہی کارن کے لیے

اُودھو جی نے پھر گیان کی راہ سے کہا کہ اے گوپیو جس طرح پانی پر لکیر کھینچ دینے سے بنی نہین رہتی اسی طرح سنسار ی جیو ما یا سپنے کی طرح جھوٹا ہوتا ہی اس لیے تم لوگون کو چاہیے کہ اپنی اپنی آنکھین بند کر کے ہردے مین ایک کمل کے پھول پر چترنجی روپ نارائن جی کا دھیان من لگا کر کرو تو اُس پھول کے بیچ مین تمکو پرمیشور کا درشن ملے گا یہ بات سُنکر ایک گوپی بولی کہ اے اُودھو جو نند لال جی روپ اور رنگ نہین رکھتے تھے تو جسو دا جی نے اُنکو کسطرح جان کر پالنے مین جھلایا اور کیونکر اُوکھل سے وہ باندھے گئے اور ہمارا گورس کسطرح چُرا کر کھایا تمہارے جھوٹے گیان کو لے کر اُدھر جاؤ یا پھا وین تم اپنے گیان سے ہم ابلا ناتھ کو جوگ اور بیراگ سکھلاتے ہو تمکو کچھ لاج نہین آتی دوسری گوپی بولی کہ اے اُودھو ایک تو ہم آپ شیام سُندر کے برہ مین بیاکل ہو رہی ہین دوسرے تم اور ایسی ایسی جھوٹی باتین سکھلا کر ہمارے گھاؤ پر نمک چھڑکتے ہو موہن پیارے نے اس طرح ہم لوگون کو چھوڑ دیا جس طرح سانپ کینچل کو چھوڑ کر پھر اُس سے کچھ کام نہین رکھتا دوسری گوپی بولی کہ اے اُودھو موہن پیارے نے داؤ انل اور اندر کے کوپ اور دیتون کے ہاتھ سے ہمارا پران بچا کر بہت لیلا کی تھی دیکھو اُنھون نے پربرہم پرمیشور کا اوتار ہو کر راجہ کنس کی داسی کو اپنی رانی بنا یا یہ بات سُنکر ہمکو لاج آتی ہی۔

چوپائی

اُودھو کہان کنس کی داسی | یہ سُن ہوت سکل برج ہانسی

دوہا

گاوت سب جگ گیت اب داچیری کے کاج | اُودھو یہ اچُنت مہا چیری پت برجراج

سورٹھ

ہمین دیت بیراگ آپن داسی بس بھئے | چیتو چھوڑت آگ اُودھو یہ اچرج بڑو

دوسری بولی کہ اے اُودھو جو موہن پیارے کو بڑا بہت پیارا ہو تو ہم لوگ بھی کبری بنکر متھرا مین چلین اور اپنی تیزی چال دکھلا کر اُنکو پھر یہان لے آوین جسمین کبری اُنسے چھوٹے اے اُودھو پھر کبھی ایسا دن ہوگا کہ موہن پیارے یہان آکر ہم لوگون کا دُکھ دور کرینگے دوسری بولی کہ اب تو مجکو برندابن کے آنے کی آسا جاتی رہی کیونکہ۔

دوہا

یہان چراوت تھے سدا نند بھری گاسے | وہان جاسے راجا بھئے ماکھن پر بھو جدراسے

دوسری بولی کہ اے اُودھو جب موہن پیارے نے ہم لوگون کو چھوڑ دیا تو اپنا نام گوپی ناتھ کیون دھرایا اور جب اُنھون نے کبری سے پریت کی تب پھر جگ دکھانے کے واسطے چنچل اور سندر سا بھیکر ہمارے ہردے کی دبی دبائی آگ کیون سُلگاتے ہین۔

سورٹھ

اُودھو کیو جاسے ابھون چیری کو سنجین | یہ دُکھ سہو نجاسے سوت کہاوت کوبری

اے اُدھو تم اتنی بات میری طرف سے گوپیوں سے ضرور کہنا کہ شیام سُندر کی نئی پریت پر تو موہت ہوئی تو انکی کٹھورتائی کا حال بھی ذرا جی لگا کر سُن رکھو۔

کبت

جاکی کو کہہ جائو تا کو قید کروائے اُدھو ہمارے کہے ماری ناری نٹھر مرار ہین
جیتی برجناری تینی بل بل مارین اُنمل ہو جو مل ہین ناہ مار ہین
سُن ری اے چیری مین تیری سُون کہت ہون وے تو ہر سرن ہین آنسو دھار ہین
بُرے ہین ہتیارے کچھ اُنہین نا سنبھاری نار مارے کو کنہیا تروار ہین

دوسری گوپی بولی کہ اے اُدھو جی ہم لوگ اپنا دُکھ تم سے کہان تک کہین جو وہ پہلے سے بسدیو اور دیوکی کے پاس رہ کر یہان نہ آتے تو ہم لوگون کو کیون اتنا دُکھ اُٹھانا پڑتا۔

چوپائی

کرکے ایسی پریت کنہائی — اب چیت دھری مہانٹھرائی
جب سے برج تج گئے بہاری — تب سے ایسی دشا ہماری

اے اُدھو ہو اُسی دن سے ہمارا کھانا پینا چھوٹ گیا دن بھر اُنکے آنے کا راستہ دیکھتے اور رات بھر تارے گنتے بیت کر سوائے چرچا اور دھیان اُس موہنی مورت کے دوسری بات ہمکو اچھی نہین لگتی ایسے جینے سے ہم سب مر جائین تو اچھا تھا۔

دوہا

کہان لگ کہیے نج تبھا اور ہر کی نٹھرائے — تا پر لائے بجوگ تم ابلن کرن سہائے

سورٹھا

کٹھن برہ کی پیر جہ بیاپے سو جان ہی — کیون دھیر لیے من دھیر سُنکے بچن بھیاونے

دوسری گوپی بولی کہ اے اُدھو ہو پہلے اگر تو جا کر شیام سُندر کو یہان سے منتر مین لے گیا اُنکے برہ مین ہم لوگون کی یہ گت ہوئی اب تم سگن روپ کی پریت چھڑا کر نرگن کا دھیان کرنا ہمکو اسطرح سکھاتے ہو جسطرح کوئی آدمی بھوکے کے آگے سے بھوجن کی تھالی چھین کر اُسی سے کہے کہ دھیان مین بھوجن کرو جو شیام سندر کو گیان ہی سکھلانا تھا تو کسواسطے آدھی رات کو بنسی بجا کر ہم لوگون کو گھر سے بلایا اور اس بلاس کر کے ہم لوگون کا تن من ہر لیا اب منتر مین جا کر گیانی ہوے ہین جب کہ تمہاری اور شیام سُندر کی ایک صلاح ہی تو ہماری ایسی کیون کہو گے۔

دوہا

من کی من ہی مین رہی کیسے کہا بچار — ہم کہا جت تے چہین اُت تے آئی دھار

سورٹھ

جانت ہی سب کوے جیسی ہر ہم سے کری — ہم سہہ لینہو سوے پا دینگے انپو کیو

دوسری گوپی بولی کہ اے اُدھو شاستر کے موافق گرو اپنے چیلے کے کان مین منتر اُپدیش کرتے ہین دوسرے سے منتر نہین کہلا بھیجتے جو اُنکو ہم لوگون سے بھوگ سدھانا ہی تو آپ یہان آکر برندابن کے کنجون مین گیان سکھلاوین —

| | | | |
|---|---|---|---|
| دوہا | تب لکھیت سو گندے رکھیو کچھ نہ بچاے | اب سیکھو یہ جوگ کہان اُدھو جاے | |
| سُو رتھ | ہمکو نرگن گیان جہان سو ارتھ تہان سُکن ہی | لکھ پھیو زبان چاہین شہد لگاے کے | |

دوسری گوپی بولی کہ اے اُدھو جن گوپیون کے بالون مین شیام سُندر اپنے ہاتھ سے چلیل ڈال کر چھوڑا دی سے سرگوندھتے تھے اور بہت اچھا گہنا اور کپڑا پہنا کر اُنکے بدن مین عطر لگاتے تھے اُنھین گوپیون کے بدن مین بھسم لگانے اور سر پر جٹا رکھنے اور جوگ سادھنے کے واسطے کہلا بھیجا ہی اور جن کانون مین اپنے ہاتھ سے جڑاؤ کرن پھول اور ہالیان دیتے سونے کے پہنا کر خوش ہوتے تھے اُنھین کانون مین اب مانی کے مُندرے ڈالنے کو کہا ہی اور جس بدن پر ہم لوگون کو گوناگونی رنگی سوئی ساریان پہناتے تھے اُسی بدن پر گیروا کپڑا پہننے کے واسطے کہا ہی اور جس گلے مین شیام سُندر اپنا ہاتھ ڈال کر گلے لگاتے تھے اب اُسی گلے مین سیلی ڈالنے کی اگیا دی ہی یہ کون نیاے کرتے ہین —

| | | | |
|---|---|---|---|
| دوہا | وہی گوکل وہی کنج بن وہی سکھا وہی شور | اک اُدھو برج راج بن بیٹھے اور کے اور | |

کبت

یا ہی کنج کنجن تر گنجت بھونر ہیر یا ہی کنج کنجن تر اب سُدھ نہت ہین
یا ہی رسناتے کری رس کی رسیلی باتین یا ہی رسناتے اب گُن گُن گنت ہین
عالم بہاری ان ہردے ہُو اچیت بسے اے ہو دلی بہت کہت کیسے بنت ہین
جیتی کاہو نہ سدن نین کے نارے ہتے تیتی کاتھ کانی کہانی سنت ہین

دوسری سکھی نے کہا کہ —

کبت

پہرے کو کنٹھا اور بھسم رمائے کو کان کے کُنڈل کی کیسان بنا دینگی
ہاتھ مین لمنڈل اور کمنڈل بھرائیے کو دیش آدیش کر سنگیان رہا دینگی
رِدھ دھنی کُبجا کو سدھ دھنی گوپن کو پھرینگی دوار دوار الکھ جگا دینگی
ایکبات اُدھو من مین سچار دیکھو اتنی برجبالا مرگ چھالا کہان پا دینگی

دوسری گوپی بولی کہ اے اُدھو جسطرح ٹھگ لوگ پہلے مسافر کے ساتھ لگ کر بڑی پریت اور آؤ بھگتائی کر کے پیچھے سے مال اُسکا لوٹ لیجاتے ہین اُسی طرح موہن پیارے نے پہلے ہم لوگون سے پریت لگا کر تن من ہمارا ہر لیا اب جوگ اور بیراگ کی مُدرا مار کر ہمارا پران لیا چاہتے ہین —

| | | | |
|---|---|---|---|
| دوہا | ہر ہم سے ایسی کری کیت پریت بستار | مُکھ سے کچھ نہین کہہ سکین سمجھت ہار بہار | |

اور گوپی بولی کہ اے اُدھو ایک تو شیام سُندر پہلے سے بڑے نردئی تھے اور اب تم اُسے کٹھور سکھا آنکو ملے تو پھر کسواسطے وہ ایسا سُندر سیانہ بھیجین اور تم جو ہم لوگون کو گیان بگیان اور جوگ سادھنے کو کہتے ہو سو ہم کو ان باتون سے کیا کام ہی یہ کرم جوگیون کو

چاہیے اور یہ جو تم نے کہا کہ سب کے بدن مین اُنھین کا پرکاش رہتا ہی اس کارن تم بھی وہی ہو تو جسطرح شری کرشن جی نے گوبردھن پہاڑ اپنی اُنگلی پر اُٹھا لیا تھا اُسی طرح تم بھی وہ پہاڑ اُٹھا کر مُرلی بجاؤ جبکہ تم ایسا نہین کر سکتے تو پھر کسطرح تم کو اُنکے برابر جان کر تمھارا اُپدیش سچ مانین اس سے ہم لوگ اچھی طرح جانتی ہین کہ اُنکے برابر دوسرا کوئی نہین ہی تم کس لیے جھوٹ کہکر ہم لوگون کو دھوکا دیتے ہو جو تم سے ہو سکے تو اُس چیت چور کو یہان لوا لاؤ ہمارا ہردے اُس موہنی مُورت کے پریم سے بھر رہا ہی دوسری چیز جوگ اور گیان کی وہان نہین سما سکتی اسلیے ہم لوگون سے جوگ اور بیراگ نہین سادھا جائیگا یہ چٹھی جن سے تم لے آئے ہو اُنھین کو جا کر پھیر دو وہی جوگ اور بیراگ سادھکر یہ سب کُنجارانی کو پڑھاوین جنہین اُنکی سوبھا ہو جسطرح اندھے کو آئینہ دیکھنے اور بخار کے رُوگی کو بھوجن کرنے سے کچھ سُکھ اور گُن نہین ہوتا اسی طرح ہم استریون کو جوگ سکھانے اور بیراگ اُپجانے سے تمھارا کام کچھ نہین نکلے گا ۔

سُورٹھ

دیکھو مُورکھ چیت لاے کہان پرماتھ کہان برہ | راج روگ گھ جا وتا ہ گھواوت ہو وہی

اور گوپی بولی کہ اے اُدھو پہلے تم برجبالاؤن کی دشا دیکھو تب اُنکو جوگ اور بیراگ سکھاؤ جسطرح اُڑتا ہوا آدمی پانی پر کا پھینا پکڑنے سے نہین بچ سکتا اُسی طرح ہم لوگون کو جو اُس موہنی مورت کے برہ ساگر مین ڈوب رہی ہین تمھارا گیان اُپدیش کچھ کچھ سہارا نہین دے سکتا ۔

دوہا

ہم برہن برہا جری تم مت جارو انگ | سُکھ تو تب ہی پاے ہین جب ناچین ہر سنگ

کبت

اُیو اُیو بھیو اُدھو اب برج منڈل مین راگ بین کراگ ریت کہہ سُنایو ہی
جُھولی جھنڈا ڈنڈا گودری بھسم مدرا ہاتھ مین کھپر یہ سوانگ لے دکھایو ہی
سنجم نیم دھیان دھارنا ڈر ہادت ہو رہم کو پرکاش رس اس درسایو ہی
کُبری پڑھ آیو بید کو پڑھاے آیو رتھ چڑھ آیو انرتھ گڑھ لایو ہی

دوسری سکھی بولی کہ اے اُدھو تم جوگ اور گیان کی گٹھری باندھکر متھرا سے جو اپنے سر دھر یہان لایو ہی سُور جا سُیون کو جوگ اور گیان لینے کی اچھا نہین ہی تم یہ گٹھری کاشی مین لیجاکر وہان کے لوگون کو جو مُکت کی چاہنا بہت رکھتے ہین دیو ۔

چوپائی

کیا ہم کرین مُکت سے روکھی | ابلا شیام سنگ کی بھوکھی

جسطرح پیاسا آدمی جب تک پیٹ بھر پانی نہین پیتا تب تک اُسکی پیاس اُوس جانے سے نہین جاتی اسی طرح نا دیکھے موہن پیارے کے ہمارے آنکھ کی تپن نہین مٹتی ۔

چوپائی

پھر وہ رُوپ پرکٹ جب دیکھین | نیون نیم سپھل تب لیکھین

اے اُدھو جبکہ یہ ایک من ہمارا شیام سُندر کے چرنون مین اٹک رہا تب جوگ اور بیراگ کون سا دھے مین تمکو موہن پیارے کا بھگت جانتی تھی لیکن تمھارے گیان سکھلانے سے جو تم سگُن رُوپ کی لیلا چھوڑ کر نرگُن رُوپ اور آکاش اور پاتال کا حال مجکو دکھلاتے ہو جان پڑا کہ تمکو شری کرشن جی کی کچھ بھگت اور پریت نہین ہے۔

چوپائی

اُدھو ہو ہر ہین ایش ہمارے — سُواب کیسے جات بسارے

دوہا

جوگ دیجیے لے تنھین جنکے من دس بیس — کت ڈارت نرگُن یہان اُدھو رج مین کھیس
جوگ کتھا اب مت کہو اُدھو بار ہمار — بھجے اور نندنندتج وا کو ہے دھر کار

جسطرح ہاتھی کمل کی ڈنڈی مین نہین باندھا جاتا اُسی طرح سُمدر روپی ہمارا برہ تمھارے چنگاری رُوپ گیان سے سُوکھا نہین جا سکتا دیکھو جہان چھ مہینے کی رات راس بلاس مین شیام سُندر کے ساتھ پل بھر معلوم ہوئی تھی وہان اب بکساعت اُنکے بجوگ مین جُگ کے برابر کٹتی ہے ہم سے وے برندابن مین پھر آنے کو کہہ گئے تھے اُسی آسا پر جیتی ہین۔

چوپائی

اُدھو ہو ہر دے کٹھور ہمارے — پھٹے نہ بچھرت نند دُلارے

اے اُدھو ہم سے مچھلیون کو اچھا سمجھنا چاہیے جو پانی سے الگ ہوتے ہی اپنا پران چھوڑ دیتی ہین۔

دوہا

کہان لگ کہیے اپنی اُدھو تم سے چوک — شیام برہ تن جرت ہے سُنت نہ کوئی کوک

سُورٹھ

اُدھو ہو کہیو جاے موہن مدن گوپال سُون — نینن دیکھین آے ایکبار برج کی دشا

اسی طرح بہت باتین کہکر گوپیون نے اُدھو کے چرن دھوئے اور بلاپ کرکے کہنے لگین کہ اے شیام سُندر اب تمھارے بجوگ کا دُکھ ہم سے سہا نہین جاتا اس لیے اپنی موہنی مورت دکھلاکر ہمارا دُکھ ہرو نہین تو ہم لوگون کا پران ہی لے کو آسا دُکھ دائی ہوتی ہے اور نراس ہو جانے سے سوچ مٹ جاتا ہے ایسا کہکر گوپیون نے اُدھو جی کا ہاتھ پکڑ لیا اور سب استھان راس منڈل اور لیلا کرنے شیام سُندر کے اُنکو دکھلا کر بولین کہ اے اُدھو یہ سب استھان دیکھکر ہمکو ایک ساعت وہ موہنی مورت نہین بھولتی تم اتنا سندیسا ہمارا بنتی کرکے موہن پیارے سے کہہ دینا کہ تمھارے برہ ساگر کی لہر سے گھر روپی بدن ہمارا گرا چاہتا ہے جلدی آکر بچاؤ۔

دوہا

تم تو مہا پربین ہو کہین کہا سمجھاے — ماکھن پر جُوے سین کی بنتی کہیو جاے

جب یہ سندیسا کہتی ہوئی سب برجبالا گوپیون کی طرح بیہوش ہو گئین تب اُدھو یہ حال دیکھتے ہی اُنکو دنڈوت کرکے بولے کہ

اے گوپیو تمکو تن پانے کا پھل تمھین کو ملا ہی جو تمھون پر اُس پرمیشور آدی پرش کی یاد جسکے چرنون کا دھیان برھما دک دیوتا اپنے ہردے مین رکھتے ہین کرتی ہو تمھاری برابری کوئی نہین کرسکتا ہی بید اور شاستر مین استری کو بُرا کہتے ہین لیکن تمھارا گیان دیوتون سے بھی بڑھکر ہے سیکھنا ماتر مبنی پریت تم لوگون سے رکھتے ہین اتنی پریت کبھی جی سے بھی نہین رکھتے۔

دوہا

جا بدھ سکھ تم کو دیو برندا بن کے ماہ
سپنے ہو مین کبھی وہ سکھ یاد ست ناہہ

اے گوپیو جو پرمیشور مجکو ایک گوپی کا ہی جنم دیتے تو بھی بات ہوتی اب مین برچھ آدک کا جنم لے کر یہان رہنا چاہتا ہون جسمین تمھارے چرنون کی دھور میرے سر پر چڑھا کرے تمھارا پریم دیکھکر دیوتا لوگ بھی ہوتے ہو جاتے ہین میری کیا سامرتھ ہی جو تمھاری اُستت کرسکون جسطرح شری کرشن جی کو پرمیشور کے سمان جانتا ہون اُسی طرح تم لوگون کو بھی جھکر اُنسے الگ نہین سمجھتا جو پدوی برھما دک دیوتا بڑی محنت سے پاتے ہین وہ تم لوگون نے نیچ مین پائی ہی اس لیے تم کو انھین کا روپ سمجھنا چاہیے۔

دوہا

مہا دھن تم گوپکا دھن تمھارو پریم
ماکھن پر بُجھ گوپال سے بار ہو جن کو نیم

اتنی کتھا سُنا کر شکدیو جی بولے کہ اے راجا پرچھیت اس بات مین کچھ سندیہہ نہین ہی کہ جو آدمی من اپنا پریم پورک پرمیشور مین لگاتا ہی وہ انھین کا روپ ہو جاتا ہی دیکھو گوپیان براہمن اور چھتری کے کُل مین جنم کر بھی اُنھون نے بید اور پُران نہین سُنا اور کسی تیرتھ کا اسنان تک کے کبھی جپ اور تپ بھی نہین کیا کیول شری کرشن جی کے چرنون مین پریت رکھنے سے اتنی بڑی پدوی کو پہونچین جسطرح بڑا دھیر کرنی اور لکڑی کا آگ کی ایک چنگاری سے جل جاتا ہی اُسی طرح اُدھو جی کا گیان گوپیون کے پریم کے آگے سب جاتا رہا تب اُدھو جی بار بار سر اپنا گوپیون کے چرنون پر رکھکر کہنے لگے کہ مین تمھارے درشن سے کرتارتھ ہو گیا آدمی ایک ساعت شری کرشن جی کا اسمرن کرنے سے مکت ہو جاتا ہی تم لوگ تو اُنھین پرماتما کی یاد اور دھیان مین رہتی ہو مین تمکو گیان سکھلانے آیا تھا سو اب تم سے پریم اور بھگتی سیکھ چلا مجکو اپنا داس سمجھ کر میری سہائتا کرتی رہنا اے راجا پرچھیت اُسوقت اُدھو جی پریم مین ڈوب کر برج بھوم پر لوٹنے لگے اور برندابن کے درختون سے گلے مل کر کہنے لگے کہ تم سب درخت اور پنچھی آدک کا بڑا بھاگ ہی کہ تم نے یہان جنم پایا جن پر برہم پرمیشور کا درشن شری رحماجی اور شری مہادیو جی کو بھی جلدی دھیان مین بھی نہین ملتا اُن پرمیشور نے برج بھوم مین آکر تم لوگون کو بال لیلا کا سکھ دکھلا کر اپنا درشن دیا اسی طرح اُدھو جی گوپیون کے ساتھ جہان جہان شری کرشن جی نے لیلا کی تھی وہان وہان پر دو دو چار دن ہر جگہ مین مگن رہے۔

دوہا

اُدھو ہو من آنندات لکھ کے پریم بلاس
آیا تھا دن دوے کو بیت گئے کئی ماس

سورٹھ

تب اُچیو من سوچ بچن کرشن کے یاد کیا
من مین بھیو سنکوچ شیام بلایو بیگ مونہہ

یہ سنکر گوپیان نے کہا کہ اے اُدھو جی تم نے ہمارے بھلے کے واسطے گیان اُپدیش کیا اور ہم لوگون نے پریم بس ہو کر تم کو دُربچن کہا

بڑے لوگ چھوٹون پر ہمیشہ دیا کرتے آئے ہین اس لیے ہمارا پرادھ چھما کرکے کوئی ایسی تدبیر کرنا کہ جسمین موہن پیارے ہم کو اپنا درشن دین ہمارے کل کا حال تم اپنی آنکھ سے دیکھے جاتے ہو جیسا مناسب جاننا ویسا کرنا اور یہ بھی موہن پیارے سے کہدینا کہ ہمارا اپرادھ چھما کرکے بانہہ گہے کی لاج رکھو۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| دوہا | پربھو دینبن پت دین ہت یہی ہماری آس | کبھون درس دکھائے کے ہرہین دکھ پیاس | |

یہ کہکر جب شری رادھا آدک گوپیان اودھوجی کو برے پریم سے اپنے گھر لے گئین تب اودھوجی نے بھی انکا سچا پریم بلینٹھ نا تھ مین دیکھکر انکے گھر بھوجن کیا اسوقت گوپیان بولین کہ اے اودھوجی تم وہان جاکر شیام سندر سے کہنا کہ آگے تم دیا کی راہ سے ہمارا ہاتھ پکڑکر برندابن کی کنجون مین لیے پھرتے تھے اب راج گدی پاکر کبجا کے کہنے سے ہم کو جوگ اور بیراگ لکھ بھیجا ہی ہم لوگ آج تک گرکھ بھی نہین ہوئی ہین جوگ اور گیان کا حال کیا جانین۔

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| | | چوپائی | | |
| اُنسے بالاپن کی پریت | جانین کہا جوگ کی ریت | اودھو یون کہیو سمجھائے | | پران جات ہین راکھو آئے |
| | | سورٹھ | | |
| ایسے کہہ برج بام بھئین برہ ساگر مگن | | اودھو کر پرنام آئے جسومت نندپے | | |

پھر اودھوجی نے نند اور جسودھا جی سے کہا کہ تم سب برجباسی دھن ہو کہ ترلوکی ناتھ نے تمکو بال لیلا کا سکھ دکھایا اور مین بھی تم لوگون کا بڑا پریم دیکھکر اتنے دن یہان رہا اب مجکو بدا کرو تو وہان جاکر تمہارا سندیسا موہن پیارے سے کہون یہ بات سنتے ہی جسودھا جی نے مالکن اور گھی اور مٹھائی آدک بہت سا مان شیام اور بلرام کے واسطے دے کر کہا کہ اے اودھو تم دیوکی بہن سے کہنا کہ میرے کنہیا اور بل بھیا کو پسلا وہان رکھنہ چھوڑین جلدی یہان بھیجدین مین انکے بنا دیکھے دن رات بیاکل رہتی ہون اور موہن پیارے کو بہت بہت آسیس دے کر یہ کہدینا کہ تمہارے بنا جسودھا بڑا دکھ پاتی ہی۔

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| | | چوپائی | | |
| | انتی دیا مات پر کیجے | | ایک بار پھر درشن دیجے | |
| | | سورٹھ | | |
| | دی جسومت ماے مرلی للت گوپال کی | | اودھو دیکھو جاے پیاری یہ ات لال کی | |

نند جی نے کہا کہ اے اودھوجی تم آپ بدھوان ہو کر یہان کا سب حال جانتے ہین اور بنت مین کیا کہون لیکن میری طرف سے آنا موہن پیارے سے انتر جامی سے کہدینا کہ ایکبار اپنا درشن دے کر برجباسیون کا دکھ ہرین۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| دوہا | بات جسودا نند جی تنک دھیرت نہین دھیر | کہت سندیسا شیام کو بھرت نین مین نیر | |
| | نند دہنی بھیدئی کہیو نین بھر نیر | واد ھوری کو رودھ ہی جو بجاوت بل بیر | |

جب اتنا سندیسا کہکر جسودا اور نند جی رونے لگے اور اودھوجی انکو دھیرج دے کر روہنی جی کو ساتھ لے کر وہان سے چلے تب سب گوال بال اور گوپیون نے رام اور کرشن کے واسطے بہت طرح کی چیزین دے کر گیان کی راہ سے کہا کہ اے اودھوجی ہماری

ہاتھوں سے دونوں بھائیوں سے ہاتھ جوڑ کر اتنا سندر یسا کہدیا کہ آنھوں پہر یان ہمارا تمھارے چرنوں مین لگا رہتا ہی دیال ہوکر ایسا بردان دیجیے کہ جنم جنمانتر ہمارے ہردے سے تمھارا دھیان نہ چھوٹے یہ سُنکر اُدھو جی بولے کہ ہی جیاسیون تم کو ایسی سچی پریت اور بھگت پرمیشور کی ہی کہ سنساری لوگ تمھارا نام لینے اور درشن کرنے سے بھو ساگر پار اُتر جائینگے تمھاری مُکت ہونے مین کچھ سندیہ نہین ہی تم لوگ جیون مُکت ہو جب اسی طرح اُدھو جی سب چھوٹے اور بڑون کو بجھا بجھا کے آسا بھروسا دے کر متھرا مین پہونچے اور ہوہن پیارے کو ڈنڈوت کے مُرلی وغیرہ سب سامان اُنکے سامنے رکھ دیا تب شیام اور بلرام اُنکو دیکھتے ہی اُٹھ کھڑے ہوے اور بڑے پریم سے گلے مل کر کہا کہ اُدھو تم نے برندابن مین بہت دن لگائے کہو سب برجباسی خوش ہوکر کبھی ہماری یاد کرتے ہین یا نہین

چوپائی

نند بابا اور جسمت مائی — کہو کون بدھ دیکھو جائی — بسن پران پیرے مین جنکے — کیسے دن بیتت ہین تنکے

کہو دشا برج کو پن کیری — جنکو پریت نرنتر میری — اُدھو جو بھگت ہی برج باتا — بھئے پریم بس پلکت گاتا

یہ سُنتے ہی اُدھو جی نے شری کرشن جی سے ہاتھ جوڑ کر کہا کہ اے بیکنٹھ ناتھ برندابن کی دشا اور برجباسیون کا پریم مجھ سے کہا نہین جاتا آپ نے بڑی دیا کر کے مجکو برندابن مین بھیجا مین اُنکا درشن پاکر کرتا رتھ ہوا یا سب گوپی اور گوال آنھون پہر آپ ہی کے چرنون کا دھیان اپنے ہردے مین رکھکر کیول اُدھو کی آسا پر جیتے ہین اسی دیا نا تم جب مین شام کے وقت برندابن کے پاس پہونچا تب گوال بال دور سے میرا رتھ دیکھتے ہی آپ کو بھکر (یعنی شری کرشن جی کو جان کر) میرے پاس دوڑے آئے جب کہ مجکو رتھ پر بیٹھے دیکھا تب انکھون مین آنسو بھر کر چُپ ہو رہے اور جسودا تمھارے بڑہ مین آنھون پہر ہی پچھتاتی ہی کہ مین نے شیام سندر کو یا تم کو نہین پہچان کر اُوکھل سے باندھ دیا تھا اب من ہرن پیارے بنا سب برج سُونا ہو گیا۔

چوپائی

دشا تمہ پران تجے سُت لاگی — مین دیکھت ہی رہی ابھاگی

دوہا

جب مین پرات کال جمنا کنارے اشنان کرنے گیا تب رادھا آدک گوپیون نے مجکو تمھارا سیوک سمجھتے ہی بڑے آدر بھاؤ سے بٹھال کر تمھاری کُشل پوچھی اور مین نے تمھاری چٹھی سُنا کر اُنکو گیان اور جوگ اچھی طرح سمجھایا لیکن اُنھون نے میرا کہنا سچ نہ مان کر مجھ کو سب دوش لگایا اور سب برجبالا تمھارے پریم مین ڈوب کر اسطرح بوڑھون کی طرح بُڑدنے لگین کہ سب گیان اور جوگ میرا اُنکے سامنے بھول گیا اور مین نے پریم اور بھگت اُنسے پائی۔

دوہا

کہی ایک ہی بات اُن ہیت بید بدھ نیت — گوپ بھلیں مجھ سانورے رہین نشو بھر جیت

سُور ٹھہ نہین سیکھین کچھ گیان جو بدھ جانے سکھاوے — تم ہو ٹہرے سُجان وہان جاؤ تو جان ہو

جسطرح ہرن اپنے جوت سے الگ ہوکر چوکڑی بھول جاتا ہی اُسی طرح اُنکا پریم دیکھکر میرے گیان کا ابھمان ٹوٹ گیا مین نے چھ مہینے رہ کر وہان کا حال دیکھا سب برندابن باسیون کو تمھارے دھیان اور چرچا مین لین پایا وہان جانے سے مین اُنکی طرح ہوکر

یہان کا آنا بھول گیا ای باسدیو مہاراج آپ نے کسواسطے ایسی کٹھور تائی اُنسے کی ہے آپ کی مایا کو سوائے آپ کے دوسرا کوئی نہین جان سکتا

دوہا

تُم کست بس بھگت کے پُورن سب سُکھ ساج — کرسُدرشٹ برج دیکھیے بانہہ گہے کی لاج

سورٹھ

بہت دُکھت تن چھین برجباسی تم برہ بس — تم تن من ہرلین رٹت چاتکی سم جیسے

اسی مہا پربھو شری رادھا جی کی دشا آپ سے کیا کہون وہ سب سنگار چھوڑ کر میلی دھوتی پہنے ہوے دن رات آپ کے برہ مین دیا کرتی ہین اور ایسی دُبلی ہوگئی ہین کہ پہچانی نہین جاتین ہین اور بوڑھون کی طرح کبھی شری کرشن شری کرشن پکار کر رہتی ہین ناخن سے کھودتی ہین اُنکے گھر والے بہت طرح سے اُنکو سمجھاتے ہین لیکن کسی کا کہنا اُنکو اثر نہین کرتا اُنکے پران نکل جانے مین کچھ سندیہہ نہین ہے لیکن تم جو کہہ آئے ہو کہ ہم پھر آوینگے اسی امید پر ابتک وہ جیتی ہین۔

چوپائی

اچرج مُونہہ بڑو یہ آوے — پربھو تم کو یہ کیسے بھاوے — کرنامے پربھو انترجامی — بھگتن ہت دھاریو تن سوامی
بیگ کریا کر درشن دیجے — برج جن مرت جلا سب لیجے

دوہا

مرلی دے بلکھ کے کہیو جسومت ماے — ایکبار ہت نند کے درس دکھاؤ آنے

سورٹھ

جن گوکون کو شیام آپ چراوت پریت کر — بہرتہ ائین دھام بڑی کُنجن مین پھرت

اسی دین دیال مین بہت کہان تک کہون آپ انترجامی ہین سب کے من کی جانتے ہین جب یہ بات سُنکر شیام سُندر کو برجباسیون کی پریت یاد آئی تب آنکھون سے آنسو بہاکر رونے لگے۔

دوہا

برجباسن کے پریم مین ماکھن پربھو بل جیہ — بھرت اُساس اُداس چیت موچت نینن نیر

مُرلی منوہر نے مُرلی کو اُٹھاکر اپنی چھاتی سے لگا لیا اور آنکھین بند کرکے برجباسیون کے دھیان مین ڈوب گئے پھر برج کا نام لے کر ٹھنڈی سانس لیتے اور پیتامبر سے آنسو پونچھتے ہوے بولے کہ اے اُدو تم بھی طرح سب کو گیان سکھا آئے۔

چوپائی

من مین پربھو یون کیو بچارا — برج بھگتن مم روپ ادھارا
میری مُکت بڑی ندھ جوئی — سُو برجباسی لیت نہ کوئی
تاسے جو جا کے من بھاوے — سوئی مُونہہ کرت بن آوے
بھکت آدھین سُو پران ہمارے — برجباسی موکوات پیارے

سدا بسنت یا تے برج ماہین | ان سم اور موہنہ ہت ناہین

دوہا

من کر ہر برج مین رہے مل برجباسن ساتھ | تن دھر دیون کاج ہت بھئے دوار کا ناتھ

اتنی کتھا سُنا کر شکدیو جی بولے کہ اے راجا پریچھت اُسوقت برھما جی نے نارد جی سے کہا کہ دیکھو جس پر برھم پرمیشور کا درشن شیو جی کو بھی دھیان مین بھی جلدی نہین ملتا وہی تریلوکی ناتھ برجنباریون کے واسطے روتے ہین بید کی رچاؤن نے آکر گوپیون کا جنم پایا تھا۔

دوہا

پرسین اُنکے چرن رج برندابن کے ماہ | سو دُرگت اُنکی لہین یامین سنشے ناہہ

اے راجا اُن لوگون کا بڑا بھاگ سمجھنا چاہیے جو لوگ برندابن کے رج اپنے ماتھے پر چڑھاتے ہین جب برج کا حال سُنکر شیام اور بلرام اُداس ہو گئے تب اُدھو جی شیام سُندر سے بدا ہو کر بسدیو جی دیوکی جی کے پاس آئے اور نند اور جسودا جی کا سندیسا اُنسے کہکر اپنے گھر گئے اور رُوہنی جی شیام اور بلرام جی سے مل کر راج مندر مین گئین اور رام اور کرشن جی نے اُس دودھ اور ماکھن آدکو جو نند اور جسودا جی نے بھیجا تھا بڑے پریم سے کھایا اور اُدھو جی کو بھی اُسیمن سے بھجوا دیا۔

ادھیاے اُرتالیسوان۔ جانا شیام سُندر کا گُنجا اور اکرور کے گھر پر

شکدیو جی بولے کہ اے راجا پریچھت جسدن سے مُرلی منوہر نے گُنجا کے گھر جانے کا اقرار کیا تھا اُسدن سے وہ ہر روز پھولون کی سیجیا بچھا کر موہن پیارے کے آنے کی راہ دیکھا کرتی تھی ایکدن شیام سُندر بھگت بتسل انترجامی نے اُسکا پریم دیکھکر بچار کیا کہ ہم نے گُنجا سے کہا تھا کہ ہم کنس کو مار کر تیرے گھر آوینگے سو ابھی تک وہ بات پُوری نہین کی اس لیے وہان جانا ضرور ہے ایسا بچارتے ہی اُدھو جی کو ساتھ لے کر گُنجا کے گھر پر گئے۔

چوپائی

جب گُنجا جانیو ہر آئے | پیتامبر پانوڑے بچھائے
ات آنند گئی اُٹھ آگے | پُورب جنم پُن سب جاگے

جب شری کرشن جی سُورج سے زیادہ تیجوان رُوپ بنائے ہوے گُنجا کے گھر گئے تب وہ رتن جٹت مندر انکے پرکاش سے جگمگانے لگا اور گُنجا نے بڑی بھگت اور پریت سے شری کرشن جی کو جڑاؤ چوکی پر بٹھالا اور اُدھو جی کو بیٹھنے کے واسطے آسن دیا اور گُنجا کمل روپی چرن موہن پیارے کا اپنی گود مین لے کر بڑے پریم سے دابنے لگی۔

دوہا

آس پاس سب ساج کے مہاراج کے کاج | آنند سے من مین کہے دھن بھاگ ہین آج

پھر گُنجا نے شری کرشن جی کا چرن اپنے ہاتھ سے دُھو کر چرنامرت لیا اور بہت اچھے گہنے اور کپڑے جو بنوا رکھے تھے وہ اُنکو پہنا کر عطر اور چندن اُنکے بدن مین مل دیا اور چھپن پرکار کے بنجن اُنکو کھلا کر آچمن کرا کے پان اور الائچی سامنے رکھا پھر اپنے رتن جٹت شیش محل مین پھولون کی سیجیا پر شری کرشن جی کو لیجا کر بٹھالا۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| دوہا | پھر کنجا اسنان کر پہر پوجا کیہ سُرنگ | | ترتن جُت بھوکھن سجے نکھ سکھ لو سب انگ |

جب وہ سولھون سنگار کرکے بڑے پریم سے شیام سُندر کے پاس آئی تب آنند کند برج چند سب کا منورتھ پورا کرنیوالے نے کنجا کا ہاتھ پریت کے ساتھ پکڑ کر اپنی سیّا پر بیٹھالا اور اُسکی اچھا پوری کرکے لوک اور پرلوک دونون جگہ کا سُکھ دیا۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| دوہا | ٹیڑھی سے سیدھی کری دیو روپ ابھرام | | داسی سے رانی بھئی پوجے سب من کام |

اسی راجا دلیھو جس پدوی کو جوگی اور رکھیشور لوگ بڑے تپ اور جپ کرنے سے بھی جلدی نہین پاسکتے اُس پھل کو کنجا نے ایک دن کے چندن لگانے سے سہج مین پایا جو لوگ ہمیشہ بدھ پُوریک نارائن جی کا پوجن کرتے ہین اُنکو نہ معلوم کیسی پدوی ملے گی اپنا منورتھ پانے کے بعد کنجا نے شیام سُندر سے ہاتھ جوڑکر کہا کہ اے تریلوکی ناتھ تمھاری موہنی مورت کے دیکھنے کی آسا مجکو بنی رہتی ہے اسواسطے مین چاہتی ہون کہ آپ کچھ دن یہان رہ کر مجھے سُکھ دیجیے شیام سُندر بولے کہ تو دھیرج دھر جب تو ہمکو یاد کرے گی تب ہم تیرے پاس آیا کرینگے۔

چوپائی

| | | | |
|---|---|---|---|
| | پھر اُٹھا اُدھو کے ڈھگ آئے | | بھیے لاج بس مین نوائے |

جبکہ موہن پیارے اُدھوجی سمیت اپنے گھر پر آئے تب متھرا باسیون نے یہ حال سُنکر کنجا کے بھاگ کی بڑائی کی۔

چوپائی

| | | | |
|---|---|---|---|
| دھن دھن کنجا ہر کی رانی | دھن دھن کرشن پریت کرمانی | سدا رہے ہر کی یہ رینی | مانت ایک بھگت سے پرینی |
| | دھن دھن چندن انگ لگائیو | دھن دھن بھون جہان ہرائیو | |

پھر ایک دن شری کرشن جی نے اُدھوجی سے کہا کہ تم استری کی بھگت تو دیکھ چکے اب چلو تمکو ایک پُرش کا پریم دکھلاؤن یہ کہکر موہن پیارے بلرام جی سے بولے کہ اے بھائی ہم نے اکرور جی کے گھر جانے کے واسطے اقرار کیا تھا سو آج تک نہین گئے اب وہان چل کر اکرور جی کو ہستناپور بھیجکر جلد شتھ آدک اپنے بھائیون کی خبر منگانا چاہیے یہ کہکر شری کرشن جی بلدیو جی اور اُدھوجی کو ساتھ لے کر اکرور جی کے گھر گئے اُنکو دیکھتے ہی اکرور جی نے آگے سے آکر اپنا سہر شری کرشن جی کے چرنون پر رکھدیا اور شیام سُندر نے سر اُنکا اُٹھاکر اپنی چھاتی سے لگایا پھر اکرور جی اپنا بھاگ اُدے سمجھکر بڑی بھگت اور پریم سے شیام اور بلرام اور اُدھو کو گھر کے بھیتر لے گئے اور دونون بھائیون کو جڑاؤ سنگاسن پر بیٹھال کر اُنکے چرن دھوئے اور اپنی استری سمیت اُنکا چرنامرت لے کر بدھ پُوریک پوجا کی اور سگندھ پھیلنے کے واسطے اگر آدک اپنے گھر مین جلایا اور چھپن پرکار کے بنجن سُونے کی تھالیون مین لاکر اُنکے سامنے رکھا جب شیام سُندر نے اکرور جی کی بھگت اور پریت سچی دیکھکر بلرام جی اور اُدھوجی سمیت آنند پوریک بھوجن کیا تب اکرور جی پان اور الائچی اُنکے سامنے رکھکر دونون بھائیون کے چنور جھلانے لگے اُسوقت موہنی مورت کو ٹکٹکی باندھکر دیکھنے سے اکرور جی کو ایسا پریم پیدا ہوا کہ وہ شری کرشن جی کے چرن پکڑکر اپنی آنکھون مین ملنے لگے جس طرح مہا دردری کو بہت مال ملنے سے خوشی ہوتی ہے اُسی طرح اکرور جی کو موہن پیارے کے آنے سے ایسی خوشی ہوئی کہ پریم کے آنسو بہنے لگے۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| دوہا | تب اکرور کر جوڑ کے استت کہی سُنائے | | تم تو پُرش پردھان ہو مالکن پربھو جدرائے |

پھر اکرور جی نے ہاتھ جوڑکر کہا کہ اے دینا ناتھ تم پیدا ہونے اور مرنے سے رہت ہو کر تمھارے آدا اور انت اور بھید اور لیلا کو

کوئی نہین جان سکتا تمکو میری ڈنڈوت پہونچے تم رجوگن سے سنسار کی اُتپت اور ستوگن سے پالن اور تموگن سے ناش کرکے کچھ اچھا کسی بات کی نہین رکھتے اور تینون کوک کا بیوہار اپنی مایا سے پرکٹ کرکے آپ اُس سے الگ رہتے ہو اور سنساری مایا موہ مین پھنسنے والا آدمی بھوسا گر پار نہین اُترتا اور تمھاری کرپا بنا مکت ملنا بہت کٹھن ہی مار دُمن اور سنکاد ک رکھیشور اور دھرو اور پرہلاد اور امبریکھ آدھر بھگت کیول تمھاری دیا سے اتنی بڑی پدوی کو پہونچے ہین اور گرجی سب پنچھیون کے راجا آپ کے باہن ہین اور آپ ہمیشہ شیش ناگ کے ماتھے پر براجتے ہین اور گنگا جی آپ کے چرنون کا دھوون ہو کر تینون لوک کو تارتی ہین اور پانچون تو آپ سے پیدا ہو کر چارون بید آپ کے سانس ہین بغیر آپ کی دیا کے آپ کو کوئی نہین پہچان سکتا آپ نے کیول پرتھوی کا بھار اُتارنے کے واسطے اپنی اچھا سے سگن اوتار لے کر بہت دیت اور راچھسون کو مارا ہے اور اب بھی بہت سے دیت اور ادھرمی راجون کو فوج سمیت مارو گے میری ڈنڈوت لیجیے مین آپ کے پوجن اور استت کرنے کی سامرتھ نہین رکھتا لیکن اپنے بھاگ پر نچھاور ہوتا ہون کہ آپ نے دیا کی راہ سے آکر مجھکو درشن دیا اور اس جھوپڑی کو اپنے چرنون سے پوتر کیا جو کوئی برکت ہو کر آپ کا دھیان اور اسمرن پریت کے ساتھ کرتا ہی اُسپر آپ دیال ہو کر آرتھ دھرم کام موکش دیتے ہین۔

دوہا

| | |
|---|---|
| مالکن پربھو گوپال سے جور اکھت ہی ہیت | اپنے چارون ہاتھ سے چاریدارتھ دیت |

ایسے کہکر کورووپ دے کر آپ نے اُسکی اچھا پوری کی ویسے مچھپر دیال ہو کر ایسا گیان دیکھے کہ جسمین آٹھون پہر آپ کے چرنون کا دھیان رکھکر جنم مرن سے چھوٹ جاؤن جب یہ استت کرشن بھگوان نے اکرورجی کی منلر بردان مانگنے کے واسطے کہا تب وہ ہاتھ جوڑ کر بولے کہ اے مہاراج مین یہی چاہتا ہون کہ استری اور پتر کی پریت میرے من سے چھوٹ کر آپ کے چرنون مین بھگت پیدا ہو یہ سُنکر شری کرشن مہاراج نے اکرورجی کو اچھا پوربک بردان دے کر کہا کہ سادھو اور مہاتما کی سنگت کرنے سے تمھارا من شدھ ہو جائے گا پھر کرشن بھگوان اپنی مایا سے اکرورجی کا برہم گیان ہر کر بولے کہ اے چاچا تم جدکل مین بڑے اور ہمارے باپ کے برابر ہو کر اتنی بنتی ہماری کیون کرتے ہو تمھاری سیوا اور استت کرنا ہمکو اچت ہی اور ہم آپ کے درشن کے واسطے آئے ہین جب یہ مایا روپی بچن سُنکر اکرورجی کا برہم گیان بھول گیا تب انھون نے شیام اور بلرام کو بسدیو جی کا بیٹا جان کر رتھ پر سے گود مین اُٹھا لیا اور بڑی خوشی سے اُنکو پیار کرنے لگے تب موہنی مورت بولے کہ اے چاچا تمھارے پُتن اور پرتاپ سے دیت لوگ مارے گئے لیکن ایک بات کا سوچ مجھکو رہتا ہی وہ آپ دیا کی راہ سے مٹا دیجیے مین سُنتا ہون کہ جب سے میرے پھوپھا راجا پانڈ بیکنٹھ کو سدھارے تب سے راجا دُرجودھن مد مشٹھر آدک میرے بھائیون اور کنتی میری بوا کو بہت دُکھ دیتا ہی اس سے ہستناپور جائیے اور اُنکو دھیرج دے کر وہان کی کُشل لے آئیے میرا من اُنکے واسطے بہت اُداس رہتا ہی جب اکرورجی اُنکی اگیا کے موافق ہستناپور کو گئے تب شیام اور بلرام اُدھو سمیت اپنے گھر آئے۔

## ادھیائے اُنچاسوان۔ پہونچنا اکرورجی کا ہستناپور مین اور خبر لانا پانڈون کی

شکدیو جی نے کہا کہ اے راجا پریچھت جب شری کرشن نے بہت سا مال تحفہ تحائف کنتی اور جدشٹھر وغیرہ کے واسطے دے کر اکرورجی کو بدا کیا تب وہ رتھ پر بیٹھ کر کئی دن مین ہستناپور پہونچے اور شہر کے باہر تالاب اور باولی اور باغ اور دیوستھان

راجہ پانڈو اور اُنکے پُرکھوں کا بنوایا ہوا دیکھکر بہت خوش ہوے جب وہ رتھ سے اُترکر راجا دُرجودھن کی سبھا مین جہان پر دھرتراشت اور بھیشم پتامہ اور دُرونا چارج اور اشوتھاما اور بدُرجی بیٹھے تھے گئے تب سب نے اکرُورجی کو جدُکل مین بڑا سمجھکر سنمان پُورک بیٹھالا اُسوقت دُرجودھن ابھمانی نے طعنہ کی راہ سے اکرُورجی سے پوچھا۔

چوپائی

| | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| تمکے سُور سین بسدیو | | تمکے ہین مُوہن بلدیو | | اگر سین راجا کے ہیت | | اور نہ کاہُو کی سُدھ لیت |
| | | بیٹا مارکرت ہے راج | | جنھین نہ کاہُو سے ہے لاج | | |

یہ سُنکر اکرُورجی چُپ ہورہے اور اپنے من مین بچار کیا کہ ان ادھرمیون کی سبھا مین مجھسے دُرجودھن کا ٹھور کچھ نہین سُنا جائے گا اس سے یہان بیٹھنا نہ چاہیے ایسا بچارکر اکرُورجی وہان سے اُٹھ کھڑے ہوے اور بدُرجی کو ساتھ لے کر جدُ ہشٹھر کے گھر چلے آئے تو کیا دیکھا کہ کُنتی راجا پانڈو اپنے پت کے سُوچ مین اُداس بیٹھی ہے اکرُورجی نے کُنتی جی کے چرنون پر اپنا سر رکھکر شیام سُندر کی بھیجی ہوئی سوغات سامنے رکھدی اور جدُ ہشٹھر آدک پانچون بھائیون کو گود مین اُٹھاکر بہت سا پیار کیا اور جب کُنتی جی نے آدر پورک اکرُورجی کو اپنے پاس بیٹھالا تب اکرُورجی نے کُنتی سے کہا کہ اے ماتا بدھاتا سے کسی کا کچھ بس نہین چلتا اور ہمیشہ کوئی جیتا بنا نہین رہتا سنسار مین جنم لے کر دُکھ اور سُکھ دونون اُٹھانے پڑتے ہین اسلیے سوچ کرنے سے کچھ فائدہ نہو کر اور اپنے بدن کو دُکھ ہوتا ہے یہ سُنکر کُنتی جی نے اپنے من کو دھیرج دیا اور بسدیو جی وغیرہ کی کُشل پوچھکر کہا کہ اے اکرُور کبھی شیام اور بلرام مجکو اور جدُ ہشٹھر آدک اپنے پانچون بھائیون کو یاد کرتے ہین یا نہین میرے بیٹون کی رچھا جو یہان دُکھ کے سمُدر مین پڑے ہین کب آکر کرینگے۔

دوہا

| | | | |
|---|---|---|---|
| ہم پُتران کو تیج بل برنت سب سنسار | | دُرجودھن سُنکے کرُہی دُرمت ادھم گنوار | |

اسلیے اب مجھسے اس اندھے دھرتراشٹ کا دُکھ دینا جو کہ دُرجودھن اپنے بیٹے کی صلاح سے سب کام کرتا ہے سہا نہین جاتا اور دُرجودھن دن رات میرے بیٹون کے پران لینے کی تدبیر مین رہتا ہے ایکبار رشی میتریہ سین کو زہر کا لڈو کھانے کے واسطے بھیجا پھر انکو لاکھ کے قلعہ مین رکھکر آگ لگوادی لیکن نارائن جی کی کرپا سے دونون مرتبہ اُنکا پران بچا جب کہ کورو لوگ اسطرح میرے بیٹون سے دشمنی رکھتے ہین تب وہ اُنکے ہاتھ سے کسطرح بچینگے یہی سوچ آٹھون پہر مجکو بنا رہتا ہے جس طرح سے بکری بھیڑیا ؤن کے غول مین رہ کر اپنی جان کو ڈرا کرتی ہے اور ہرنی اپنے جھنڈ سے چھوٹ کر سُکھ نہین پاتی اور سانپ گھر مین رہنے سے ڈرتا رہتا ہے وہی دسا میری یہان رہنے سے ہے اور یہان سے بھاگ بھی نہین سکتی شری کرشن جی نے ترکی ناتھ نے سب جیوؤن کا دُکھ ہرنے کے واسطے سگُن اوتار لیا ہے تو پھر میرے بیٹون کا دُکھ جو بے باپ کے ہین کیون نہین ہرتے آج تک مین اپنے کو بغیر وارث کے سمجھی تھی لیکن اب شیام سُندر کے سُدھ لینے سے مجکو معلوم ہوا کہ میرا بھی کوئی سہایک ہے جس طرح شیام سُندر نے کنس آدک ادھرمیون کو مارکر اپنے ماتا اور پتا کو سُکھ دیا اسی طرح میری بھی رچھا وہی کرینگے۔ اے اکرور اپنا دُکھ کسی سے کہنا اچھا نہین ہوتا لیکن تم کو اپنا جان کر سب حال کہتی ہون کہ جسطرح گرہن لگتے وقت راہو اور کیت سُورج اور چندرمان کو گھیر لیتے ہین اُسی طرح میرے بیٹے دُرجودھن آدک کے گھیر مین پڑے ہین اے اکرور تم میری طرف سے شری کرشن چندر آنند کند سے اسیس کے بعد کہہ دینا کہ یہ بڑے سوچ کی

بات ہی کہ تم ایسا بھیجا پاکر پھر مین سنساری دُکھ سے چھٹی نہ پاؤن مجکو دُکھی اور دین جانکر میرا دُکھ دور کرین ۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| دوہا | میری اور مم ستن کی انھین کو ہی لاج | | اور سرن سُوجھے نہین ماکھن پربھو برجراج |

اے راجہ پریکھیت اکرور جی ہر بھجن کے پرتاب سے ہونہار کے جاننے والے یہ بات سُنتے ہی آنکھون مین آنسو بھر کر بولے کہ اے ماتا تم کسی بات کا سوچ مت کرو تمھارے پانچون بیٹے شری کرشن جی کی دیا سے اپنے دشمنون کو جیت کر بڑے پرتاپی راجا ہونگے اور شیام اور بلرام نے یہ سندیسا تم سے کہا ہی کہ پھوپھو کسی بات کی چنتا نہ کرین مین جلد ہی اُنکے پاس آتا ہون ۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| دوہا | کنتی سے یا بدھ کیو سوچو مت من ماہہ | | ماکھن پربھو جا اور ہین تاکو بھی بکھ ناہہ |

جب اکرور جی اسطرح کنتی اور جدشٹھر آدک کو دھیرج دے کر وہان سے بدا ہوے اور بدر جی کو ساتھ لیے ہوے ہستناپور ہاکھون سے جدشٹھر آدک پانچون بھائیون کا چلن اور بیوہار پوچھنے لگے تب سب نے جدشٹھر کی تعریف کی اور سب کی یہ صلاح قرار پائی کہ راجگدی جدشٹھر کو ہونا چاہیے پھر اکرور جی نے بدر جی سمیت دھرتراشٹ کے پاس جاکر کہا کہ اے مہاراج تم نے کورو کُل مین بُرے ہوکر اپنی بُرائی کیون کھودی اور راجا پانڈو اپنے بھائی کی گدی لیکر جدشٹھر آدک اپنے بھتیجون کو جو بے باپ ہین کیون دُکھ دیتے ہو اور تم گیان وان ہوکر دُرجودھن آدک اپنے ادھرمی بیٹون کی صلاح سے کیون ایسا پاپ کرتے ہو آدمی اکیلا ہی پیدا ہوتا ہی اور اکیلا ہی جاتا ہی مرتے وقت کوئی اُسکے ساتھ نہین جاتا جنکے واسطے تم یہ سب پاپ بٹورتے ہو وہ کوئی پرلوک مین تمھارے کام نہ آوینگے اور اس ادھرم کرنے کے بدلے تمکو نرک بھوگنا پڑے گا ۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| | | چوپائی | |
| | کُوچن گئے نہ سُوجھے ہمیے | | کُل بہہ جاے یا پاپ کیے |

اے دھرتراشٹ تم نے نہین سُنا کہ جو راجا اپنی پرجا اور پردار کو برابر نہ دیکھکر سب کا پالن نہین کرتا وہ ضرور نرک بھوگتا ہی اور سنساری بیوہار سپنے کی طرح جھوٹے ہوتے ہین مرنے کے پیچھے کیوں بھلائی اور بُرائی رہ جاتی ہی جو لوگ سنساری بیوہار جھوٹا سمجھکر کسی جیو کو دُکھ نہین دیتے وہی لوگ سنسار مین جیں پاکر انت سمے مُکت پاتے ہین اسلیے تمکو اپنے بیٹون اور بھتیجون مین کچھ بھید نہ سمجھکر جدشٹھر آدک کو دُکھ دینا نہ چاہیے نہ تمھارے بیٹے تمکو سورگ مین لیجا سکینگے اور نہ بھتیجے نرک مین ڈالینگے نرک اور سورگ اپنی کرنی سے ملتا ہی مین تمھارے بھلے کے واسطے دھرم کی بات کہے دیتا ہون جو اسکے موافق کروگے تو تمھارا نام ہوگا اور جو ایسا نہ کروگے تو تمکو پیچھے سے ضرور پچھتانا پڑے گا ۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| دوہا | پاتے نجو ادھرم سب چلو دھرم کی ریت | | جنکی نیت انیت ہی اُنکی ہوے نہ جیت |

یہ سُنتے ہی دھرتراشٹ اکرور جی کا ہاتھ پکڑکر بولے کہ اے بھائی تم یہ امرت روپی اور منگل کاری بات میرے بھلے کے واسطے بہت اچھی کہتے ہو اور مین بھی سمجھتا ہون کہ شری کرشن جی نے پرتھوی کا بوجھ اُتارنے کے واسطے جنم لے کر سب بھلا اور بُرا کرنے کی سامرتھ اپنے اختیار مین رکھی ہی جو وہ چاہینگے وہی ہوگا اُنکی اچھا مہابلوان ہی لیکن مین کیا کرون تمھارا اُپدیش میرے ہردے مین نہین ٹھہرتا بجلی کی طرح چمک کر نکل جاتا ہی اور دُرجودھن آدک میرے بیٹے میرا کہنا نہ مان کر اپنی مرضی کے موافق کام کرتے ہین اسلیے مین اُنکی باتون مین کچھ نہین کہتا اکیلا بیٹھا ہوا پرمیشور کا بھجن کرتا ہون تم میری ڈنڈوت شری کرشن جی سے

کہہ دنیا یہ سُنکر اکرور جی نے کہا کہ اے دھرتراشٹ پرمیشور کی مایا بڑی بلوان ہے کہ میرا اُپدیش تمہارے دل مین اثر نہین کرتا نہین معلوم سکنیٹھ ناتھ کی کیا اچھا ہے یہ کہکر اکرور جی دھرتراشٹ کو ڈنڈوت کرکے اُٹھ کھڑے ہوے اور کُنتی جی کے گھر پر چلے آئے اور کُنتی جی کو بہت دھیرج دے کر آپ رتھ پر سوار ہوے۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| دوہا | ہُدر بھگت سے بدا ہوے کُنتی سے کرجور | | پانڈُستن کو دیکھکر چلے مدھ پُری اور |

اکرور جی نے متھرا مین پہونچتے ہی راجا اگرسین اور رشی یوجی کے سامنے شیام اور بلرام سے ہاتھ جوڑ کر کہا کہ اے دینا ناتھ مین نے ہستناپور مین جاکر دیکھا تو تمہاری پھوپھو اور جدھشٹھر آدک پانچون بھائیون کو درجودھن کے ہاتھ سے بہت دُکھی پایا زیادہ مین کہان تک کہون آپ انتر جامی سب حال جانتے ہین کورون کا ادھرم کچھ آپ سے چھپا نہین ہے جب یہ کہکر اکرور جی اپنے گھر چلے گئے تب شری کرشن بیکنٹھ ناتھ سنساری لوگون کی طرح پہلے بہت اُداس ہوگئے پھر بلرام جی سے صلاح کرکے یہ بچن کیا کہ مہابھارت کرکے پرتھوی کا بھار اُتارونگا اتنی کتھا سُنا کر شکدیو جی بولے کہ اے راجا جو مین نے برندابن اور متھرا کی لیلا تمکو سُنائی۔ پورواردھ کتھا (یعنی پہلا نصف حصہ) کہی اب دوارکا ناتھ کی کرپا سے اوتراردھ کتھا (دوسرا نصف) کہونگا۔

## ادھیائے پچاسوان۔ جدھ شیام سُندر اور جراسندھ سے

شکدیو جی بولے کہ اے راجا پرچھت جسطرح شری کرشن جی نے جراسندھ کی فوج کو مار کر کال جمن کا ناش کیا اور راجا مچکند کو بھوسا کر پار اُتار کر دوارکا مین جا بسے وہ حال کہتا ہون سنو کہ راجا اگرسین دھرم کے ساتھ متھرا کا راج کرنے لگے اور شیام اور بلرام بھگت ہتکاری اُنکا حکم مانتے تھے اور اُس راج مین کوئی دُکھی نہین تھا لیکن اُگرسین اور پرایت نام دونون استریان راجا کنس کی اپنے پت کے سوچ مین بہت اُداس رہا کرتی تھین ایک دن وہ دونون بہن رو کر آپسمین کہنے لگین کہ اب یہان نا تھ ہو کر پڑے رہنے سے اپنے باپ کے گھر چل کر رہنا اچھا ہے یہ بچار کر دونون بہن رتھ پر چل کر اپنے باپ جراسندھ کے گھر چلی گئین اور جسطرح شیام اور بلرام نے راجا کنس کو دیون سمیت مار کر اگرسین کو راج دیا تھا وہ سب حال رو رو کر اپنے باپ سے کہا یہ حال سُنتے ہی جراسندھ ابھمانی بڑا کرودھ کرکے اپنی سبھا والون سے بولا کہ ایسا کون شور بیر جدکل مین پیدا ہوا ہے کہ جسنے کنس ایسے زبردست کو دیون سمیت مار ڈالا اب مین یہ پرن کرتا ہون کہ جو کنس کے بدلے متھرا پُری کو جدبنسیون سمیت جلا کر رام اور کرشن کو جیتا باندھ نہ لاؤن تو اپنا نام جراسندھ نہ رکھون یہ کہکر جراسندھ ابھمانی جو شیام اور بلرام کی مہما نہین جانتا تھا بولا کہ جدبنسی لوگ اس قابل نہین ہین کہ مین فوج ساتھ لے کر اُنسے لڑنے جاؤن اسی جگہ سے ایک گدا پھینک کر اُن سب کو مار ڈالونگا۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| دوہا | رام کرشن کو مار کر بیر کنس کا لیون | | کو جادو بنس کے کُل مین رہن نہ دیون |

جراسندھ بردان پانے کے پرتاپ سے جتنی بار گدا اسکے چارون طرف گھما کر جہان پھینکتا تھا وہان آتے جوجن پر گدا جا کر دشمنون کو مارتی تھی جب جراسندھ نے اسی نمنڈ سے ہزار بن کی گدا ستاسی بار گھما کر متھرا پُری پر جو مگدھ دیش سے چار کوس پر تھی پھینکی تب شری کرشن انتر جامی نے اپنی گدا بھیجکر اسکی گدا متھرا پُری کے باہر گرادی جب کہ وہ گدا اپنا کام کیے ہوے مگدھ دیش مین پھر آئی تب جراسندھ نے تعجب مان کر من مین کہا کہ کسنے میری گدا کو روک دیا وہ بنا جدھ کیے نہین جائے گا ایسا بچار کر اُسنے سب راجون کو

جو اُسکے حکم مین رہتے تھے بلا بھیجا اور بتیس چوہنی فوج ساتھ لے کر متھرا پُری پر چڑھ آیا جبکہ دس ہزار آٹھسو ہاتھی اور اکیس ہزار آٹھسو ستتر رتھ اور چھیاسٹھ ہزار سوار اور ایک لاکھ نو ہزار ساڑھے تین سو پیدل سپاہی اسطرح سب دو لاکھ آٹھ ہزار بتیس آدمیون کی فوج اکٹھی ہو تب ایک چموہنی دل کہلاتا ہی جراسندھ نے اس حساب سے بتیس چموہنی دل اور بڑے بڑے شوربیرون کو ساتھ لیے ہوے کئی دن مین وہان پہونچکر متھرا پُری کو گھیر لیا تب دسون دگپال اور سب دیوتا مارے ڈر کے کانپ اُٹھے اور پرتھوی کانپنے لگی اتنی بھاری فوج دیکھتے ہی سب متھرا باسی اپنے پران کے ڈر سے گھبرا گئے اور شتری کرشن جی سے بنے کیا کہ اہی دینا ناتھ جراسندھ نے آکر چارون طرف سے شہر کو گھیر لیا اب ہم لوگ بھاگ کر کہان جاوین جسمین جان بچے جب یہ سُنکر شتری کرشن جی اپنے من مین کچھ بچارنے لگے تب بلدیو جی بولے کہ اہی مہاراج آپنے پرتھوی کا بوجھ اتارنے اور دھرمیون کو سُکھ دینے کے واسطے اوتار لیا ہی اگن روپ دھر کر سب دیتون کو جلا دیجیے یہ بات سُنکر بگیہ ناتھ بولے کہ اہی بھائی ان لوگون کا مارنا کچھ مشکل نہین ہی لیکن مجکو بہت کام دنیا مین کرنے ہین اسلیے جراسندھ کے مارڈالنے کا اُپاے پیچھے سے کیا جائے گا یہ کہکر شتری کرشن بلرام جی سمیت راجا اگرسین کے پاس چلے گئے اور بولے کہ اہی مہاراج مجکو حکم دیجیے تو جراسندھ سے جاکر لڑون اور آپ جدونسیون کو ساتھ لے کر شہر کی رچھیا کیجیے اگرسین نے کہا کہ بہت اچھا شیام اور بلرام اُنکی اگیا پاتے ہی شہر کے باہر آئے اُسوقت شتری کرشن جی کی اچھا سے دو رتھ جراؤ بہت اچھے سورج اور چندرما کے برابر چمکنے والے آکاش سے اُتر کر شیام اور بلرام کے سامنے کھڑے ہوگئے شتری کرشن جی کے رتھ پر سُدرشن چکر اور سارنگ دھنکھ اور ترکش بانون سے بھرا ہوا اور نندک تلوار اور کومودکی گدا رکھا ہو کر جھنڈے پر گرڑ جی کی تصویر بنی تھی اور شیب اور سُگریو اور میگھ پشپ اور بلاہک نام چار گھوڑے بہت اچھے اُس رتھ مین جُتے تھے اور دارک نام ساتھی اُسپر بیٹھا تھا اور بلدیو جی کے رتھ پر ہل اور موسل رکھا ہو کر جھنڈے مین تاڑ کے درخت کا چنھ بنا تھا اُسکو دیکھتے ہی دونون بھائی اپنے اپنے رتھ پر چڑھ بیٹھے اور تھوڑی فوج ساتھ لے کر رن بھوم مین آئے جیسے شتری کرشن جی نے جراسندھ کی فوج مین مارو باجا بجتے سُنکر اپنا پنچ جنیہ نام سنکھ بجایا ویسے پرتھوی اور آکاش مارے ڈر کے کانپنے لگا اور جراسندھ کے شوربیرون کا کلیجہ دھڑکنے لگا جب جراسندھ رتھ اپنا بڑھا کر شتری کرشن جی کے سامنے لے آیا تب شیام اور بلرام بھی اپنا رتھ بڑی جلدی سے اُسکے سامنے لے گئے تب جراسندھ نے ابھمان کی راہ سے شتری کرشن جی سے کہا کہ اہی بالک تو اپنے ماما کو مار کر میرے سامنے لڑنے آیا ہی اسلیے مین تیرے اوپر ہتھیار نہین چلاؤنگا تو یہان سے بھاگ جا اسی مین تیرا بھلا ہی۔

چوپائی

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| مہادھم پاپی جگ ماہین | تیرا منھ دیکھت ہم ناہین | جن اپنے ماما کا مارے | پاپ پُن کچھ نہین بچارے |
| | تاسون جُدھ کون بدھ کیجے | جاسون نیم دھرم سب تجیے | |
| دوہا | بالک سون جُدھ کرت آوت ہی مونہہ لاج | یا سے ہم بلبھدسون جُدھ کرینگے آج | |

جراسندھ یہ بات شتری کرشن جی سے کہکر بولا کہ اہی بلبھدر جو مجکو اپنا پران پیارا ہو تو میرے ساتھ لڑین ابھی تجھکو مارونگا تیرا مارنا میرے آگے کیا بڑی بات ہی تو نہین جانتا کہ مین جراسندھ ہون یہ بات سُنکر شیام سُندر بولے کہ اہی جراسندھ اگیان اپنی بڑائی آپ کرنا اچھا نہین ہوتا شوربیر لوگ اپنی تعریف آپ نہین کرتے سب سے جھکے رہ کر وقت پر اپنا زور دکھلاتے ہین جو اپنی بڑائی آپ کرتا ہی اُسکو دنیا مین کوئی اچھا نہین کہتا اس لیے تیری بھجا مین جو کچھ بل ہو دکھلا تو نے ابھی تک بلبھدر جی کا بل

نہین دیکھا جسکی موت نزدیک آتی ہی اُسکو بھلی اور بُری بات کہنے کا کچھ بچار نہین رہتا اور تو مجکو جو ماما کا مارنے والا کہتا ہی سو جسطرح وہ اپنے ادھرم کرنے کے پھل کو پہونچا اُسی طرح تیری بھی دسا ہوگی یہ بات سُنتے ہی جرا سندھ بڑے غصہ سے اپنی فوج سمیت شیام اور بلرام پر دوڑا اور اُنکو یہان مارتا ہوا پکار کر بولا کہ بہت دن تک تمھارا پران بچا رہا اب میرے آگے سے جیتے پھر کر نہ جانے پاؤگے جہان راجہ کنس اور سب دیت لوگ گئے ہین وہان تمکو بھی بھیجونگا یہ بات کہکر جرا سندھ اور اُسکی فوج والون نے ایسے بان اور بہت طرح کے ہتھیار شیام اور بلرام پر چلائے جیسے ساون بھادون کی بوندین برستی ہین اُسوقت شتری کرشن جی اور شتری بلدیو جی کے رتھ اُن ہتھیارون مین اس طرح چھپ گئے جس طرح سورج بدلی مین چھپ جاتا ہی جب متھرا نگر کی استریون نے جو اپنی اپنی اٹاریون پر چڑھکر

لڑائی ہونا جرا سندھ کی شیام سُندر اور بلرام جی سے



اُس لڑائی کا تماشا دیکھتی تھین شیام اور بلرام کا رتھ نہین دیکھا تب وہ سوچ کر رونے لگین۔

دوہا

| | |
|---|---|
| مالکن پربھو پرتاپ تے جیتیت سب سنسار | تا پربھو سے جیتو تیہے سورکھ ادھم گنوار |

جب جرا سندھ آدک نے مورن سیارے کی فوج کو مارنا چاہا تب شیام اور بلرام اپنا اپنا رتھ دوڑا کر اُسکی فوج پر ایسے ٹوٹ پڑے جیسے سنگھ ہاتھیون کے غول پر جھپٹتا ہی جبکہ شیام اور بلرام چاک کی طرح اپنا رتھ گھما کر لڑائی لڑنے لگے تب شور بر لوگ مار مار کر بان دینے لگے اور کادر لوگ مارے ڈر کے پیچھے بھاگ کر گر پڑنے لگے اُسوقت چارون طرف سے فوج کا گھیرے رہنا گھٹا کی طرح معلوم ہوکر دونون

بھائیون کے کانون کے کنڈل بجلی کی طرح چلتے تھے اور دیوتا لوگ یہ تماشا آکاش سے دیکھکر شری کرشن کی جیت مناتے تھے اتنی کتھا سُناکر شکدیو جی بولے کہ اے راجا پریکچیت جب شری کرشن انترجامی نے متھرا کے لوگون کو اپنے واسطے چنتا کرتے دیکھا تب دھنکھ چڑھاکر ایک بان ایسا چھوڑا کہ وہ شری کرشن کی مایا سے چھوٹتے وقت لاکھون بان ہوکر جراسندھ کی فوج مین جاکر شور بیرون اور دیتون کے لگا اور بلرام جی بڑے کرودھ سے ہل اور موسل اپنا اُٹھاکر مارنے لگے جبکہ دونون بھائیون نے جو اپنی بھونہہ پھیرنے سے ایک دم مین تینون لوک کا ناش کردینے ہین نرتن دھرنے کے کارن اڑھائی گھڑی مین سب فوج جراسندھ کی ہاتھیون سمیت اردّالی اور سواے جراسندھ کے اور کوئی جیتا نہین بچا تب اُس رن بھوم مین لہو کی ندی بہکر ہاتھیون کے خون بہتا ہوا ایسا معلوم ہوتا تھا جیسے کالے پہاڑ سے جھرنے جھرتے ہین اور سوارون کے مارے جانے سے رتھ اُجڑے ہوے مگر معلوم ہوکر ناؤ کی طرح اُس ندی مین بہتے تھے اور کٹے ہوے سر شور بیرون کے پھوے کی طرح بہتے تھے اور کٹے ہوے ہاتھ سانپ اور مچھلی کی طرح دیکھ پڑتے تھے اور ہاتھیون کا بدن پُل کی طرح معلوم ہوتا تھا اور اُڑے ہوے دھنکھ لہر کی طرح دکھلائی دے کر ٹوٹے ہوے بھونر کی طرح معلوم ہوتے تھے اور سینا پتون کا رتن جڑت ایسا چمکتا تھا جیسے ندی کے کنارے بالو چمکتی ہے۔

| دوہا | من مکتن کی مال بہہ ٹوٹ پڑی تہہ میت | | وہ سب یادھ دیکھیے جیون جل بھیتر ریت |
|---|---|---|---|

اُسوقت شیام سندر کو اُس رن بھوم مین شری شوجی بھوت پریت کی سینا اپنے ساتھ لیے اور مُنڈون کی مالا پہنے ہوے دیکھ پڑے اور کیا دیکھا کہ بھوتنیان اور چوگنیان بھر بھر کر لہو پی رہی ہین اور گدھ اور کوے اور گیدڑ لاشون پر بیٹھے ہوے مانس کھا کر ایک دوسرے سے جھگڑتے ہین اُسوقت کرشن بھگوان کی مہما سے ساعت بھر مین ہوا نے اُن سب لوتھون کو بٹور کر ایک جگہ ڈھیر لگا دیا اور آگ نے سب کو جلا کر بھسم کر ڈالا اور مینھ نے پانی برساکر سب راکھ اور ہڈی آدک کو بہا دیا جن پانچ تتون سے بدن تیار ہوتا ہے وہ پانچون اپنے اپنے روپ مین مل گئے اُس فوج کو آتے سب نے دیکھا پھر کسی نے نجانا کہ کیا ہوگئی جب رن بھوم مین جراسندھ کیلا رہ کر بلدیو جی سے گدا جدھ کرنے لگا تب بلدیو جی نے اُسکے گلے مین ہل ڈال کر پکڑ لیا اور اُسکو مار ڈالنا بچار کر شری کرشن جی سے پوچھا کہ اگیا دیجیے تو اس ادھمی کو مار ڈالون شری کرشن جی نے کہا کہ ابھی اسکے مار ڈالنے کا وقت نہین ہے اے بھائی مین نے پرتھوی کا بوجھ اُتارنے اور دیت اور ادھمی راجون کے مارنے کے واسطے اوتار لیا ہے تم جراسندھ کو جیتا چھوڑ دو یہ کئی مرتبہ دیت اور ادھمی راجون کو بٹور کر مجھ سے لڑنے آوے گا تب مین اُن سب کو مار کر پرتھوی کا بوجھ اُتارونگا جب کہ یہ بات سُنکر بلرام جی نے جراسندھ کو جیتا چھوڑ دیا تب وہ بہت سوچ اور شرم کے مارے اپنے دیس کو چلا گیا اور اُسنے چاہا کہ راجگدی چھوڑکر جنگل مین چلا جاؤن اتنے اشٹ اور متروں کے مارے جانے کا سوچ کیسے چھوٹے گا تب دوسرے راجا لوگ جو اُسکے متر تھے جراسندھ کا حال سُنکر وہان آئے اور اُسکو دھیرج دے کر سمجھایا کہ لڑائی مین جیت ہار ہمیشہ سے ہوتی چلی آئی ہے اسواسطے شور بیر اور گیانیون کو دونون باتون مین خوشی اور رنج کرنا اچت نہین کر دھیرج رکھنا چاہیے اسواسطے کہ پھر فوج اکٹھا کرکے دشمن سے لڑنا کچھ منع نہین ہے پرمیشور کی دیا سے شیام اور بلرام کو جدبنسیون سمیت مار کر کنس کے پاس بھیجدینگے یہ بات سُنکر جراسندھ دھیرج دھر کر فوج جمع کرنے لگا اور شیام اور بلرام اپنی فوج سمیت کہ اُنکی کسی کے گھاؤ بھی نہین لگا تھا آنند سے راج مندر پر آئے اُسوقت دیوتون نے دونون بھائیون پر پھول برسائے۔

| دوہا | ماگھ پرجوا بھانت سون جراسندھ کو جیت | | آئے متھرا مگر مین سب سنتن کے میت |
|---|---|---|---|

جسوقت دیوکی نندن دُکھ بھنجن شہر مین پہونچے اُسوقت سب متھرا باسیون نے بڑی خوشی سے اپنے اپنے گھر منگلاچار منایا اور برہمن لوگ بید پڑھنے لگے اور استریان کورے برتنون مین دہی شگن کے واسطے لیکر اپنے اپنے دروازون پر کھڑی ہوگئین اور بہت استریان اپنی اپنی اتاڑیون پر سے شیام اور بلرام پر پھول برسانے لگین اسطرح دونون بھائی سب کو آنند دیتے ہوے راجا اگرسین کے پاس پہونچے اور اُن کے چرنون پر جا گرے اور سب مال لوٹ کا اُنکو دے کر کہا کہ اے پرتھوی ناتھ ہم نے آپکے پُن اور پرتاپ سے دشمنون کو مار بھگا دیا اب آنند سے راج کرکے پرجا کو سُکھ دیجیے یہ بات سُنکر راجا اگرسین نے سب مال لوٹ کا اپنے خزانہ مین بھجوا دیا اور بڑی خوشی سے راج کرنے لگے اے راجا جب اسی طرح ستّرہ مرتبہ جرا سندھ چوہنی دل ساتھ لے کر متھرا مین لڑنے کے واسطے آیا اور شیام اور بلرام نے اُسکی وہی گت کی تب جرا سندھ نے بہت فکرمند اور شرمندہ ہوکر من مین کہا کہ اب مین اپنے دیش مین جاکر کیا مُنھ دکھاؤن تم یہی تدبیر کرو کہ مین جاکر تپ کرکے کسی دیوتا سے ورادان لے کر شیام اور بلرام سے پھر لڑون اگر پرمیشور کی کرپا سے ایک مرتبہ بھی کرشن چندر میرے سامنے سے لڑائی کرتے وقت بھاگ جاوین تو مین اُسکو بڑی جیت سمجھون جبکہ ایسا بچار کر جرا سندھ مون کی طرف چلا گیا تب پرمیشور کی اچھا سے نارد مُن نے اُسکو راہ مین مل کر پوچھا کہ اے راجا تم کسواسطے اُداس ہو جرا سندھ نے دنڈوت کرکے کہا کہ اے مہاراج مین سترہ بار شیام اور بلرام سے لڑتے وقت بھاگ گیا اسلیے مارے شرم کے مجھ سے کسی کو اپنا مُنھ دکھلایا نہین جاتا جو ایک مرتبہ بھی وہ میرے سامنے سے بھاگ جاوین تو میری اچھا پوری ہوجاے یہ بات سُنکر نارد جی بولے کہ اے جرا سندھ کابل مین کال جمن نام ملیچھ راجا بڑا بلوان رہ کر اکیلا لڑائی کرنے کا حوصلہ رکھتا ہے تم لڑائی کا کام نہ کرو اُسکو اپنی مدد کے واسطے بلاؤ اور اُسکو ساتھ لیکر دونون آدمی مل کر شیام اور بلرام سے لڑو تب تمھارا کام نکلے گا یہ بات سُنکر جرا سندھ نے کہا کہ اے مہاراج کابل یہان سے بڑی دُور ہے اس سبب سے سندیسا لیجانے والا آدمی بہت دنون مین وہان پہونچے گا اور آپ ایک ساعت مین پہونچ سکتے ہین اس سے آپ ہی مہربانی کرکے اُسکو میری مدد کے واسطے یہان بلا لائیے مین آپکا بڑا احسان مانونگا یہ دین بچن سُنکر نارد من کال جمن کے وہان گئے اور جرا سندھ اپنی راجدھانی پر آکر فوج اکٹھا کرنے لگا جب نارد من ایک ساعت مین کال جمن کی سبھا مین پہونچے تب اُسنے دنڈوت کرکے نارد من کو بیٹھنے آدر سے اپنے سنگھاسن پر بٹھالایا اور ہاتھ جوڑ کر کہا کہ اے من ناتھ جسطرح آپنے وہان ہوکر درشن دیا اُسی طرح کرپا کرکے اپنے آنے کا کارن کہیے نارد من بولے کہ ہمکو راجا جرا سندھ نے تمھارے پاس بھیجکر یہ سندیسا کہا ہے کہ متھرا مین شری کرشن اور بلرام دونون بھائی بڑے بلوان پیدا ہوے ہین اور بڑے پرتاپی ہین مین سترہ بار اُنسے جُدھ کرتے وقت ہار گیا اب اٹھارھوین بار اُنسے لڑائی کرنے کے واسطے تمھاری مدد چاہتا ہون اس بات کا جیسا جواب تم کہو ویسا مین جاکر اُس سے کہدون اور جنکا نام شری کرشن چندر ہے وہ میگھ برن چندر مکھ کمل نین بہت سُندر پیتامبر پہنے اور اُر پر بنمالا شوبھتے رہتے ہین تم بنا مارے اچھا مت چھوڑنا یہ بات سُنتے ہی کال جمن جو جرا سندھ کا نام اور پرتاپ پہلے سے جانتا تھا بہت خوش ہوکر من مین کہنے لگا کہ دیکھو اتنے بڑے پرتاپی راجا ہم سے مدد مانگی ہے اسلیے اُسکی مدد کرنا چاہیے ایسا بچار کر کال جمن بولا کہ اے نارد جی آپ میری طرف سے جاکر جرا سندھ سے کہدین کہ مین بہت جلدی اپنی فوج سمیت ادھر سے متھرا کو پہونچتا ہون اور اُدھر سے وہ اپنی فوج لیکر جلد متھرا مین آوے یہ کہکر کال جمن اپنی فوج آراستہ کرنے لگا اور نارد جی وہان سے چل کر جرا سندھ کے پاس آئے اور یہ حال کہکر ہم لوگ کو چلے گئے اور کال جمن تین کرور فوج ملیچھون کی جو بہت موٹے تازے بڑے بڑے دانت اور لال لال آنکھ والے ڈراؤنی صورت میلے کپڑے پہنے ہوے تھے اپنے ساتھ لے کر متھرا کو چلا اور تھوڑے دنون مین وہان پہونچکر اپنی فوج سے گھیر لیا اور راجا جرا سندھ بھی تیئیس اکشوہنی فوج لے کر

متھرا کو چلا جب متھرا باسی کال جمن کی فوج دیکھکر مارے ڈر کے کانپنے لگے تب شری کرشن جی نے دوارکا پوری بسانا بچار کر بلرام جی سے کہا کہ اب کیا تدبیر کرنا چاہیے کال جمن نے اپنی فوج سے متھرا کو گھیر لیا اور جراسندھ بھی اپنی فوج سمیت آج کل مین آیا چاہتا ہے ایک سے لڑائی کرتا ہون تو دوسرا راجا متھرا پوری کو لوٹ کر پرجا کو بہت دکھ دے گا۔

| دوہا | یا تے ایک اپائے یہ آئو ہی من ماہنہ | | انھین اور کہون را کھ کے جدھ کرن ہم جانہ | |
|---|---|---|---|---|

بلرام جی نے کہا کہ جیسا اچت ہو ویسا کیجیے یہ بات سنکر جیسے شری کرشن جی نے سمدر کو یاد کیا ویسے وہ انکے پاس چلا آیا تب شری کرشن جی نے سمدر سے کہا کہ تم بارہ جوجن زمین ابھی پانی سے خالی کر دیو وہان ہم ایک پوری بسا دینگے اسی وقت کرشن بھگوان کی آگیا کے موافق بارہ جوجن زمین پانی سے خالی کر دی تب وشوکرما کو اسی ساعت بلا کر کہا کہ تم سمدر کے پاس جاکر اسی وقت ایک نگر ایسا بناؤ کہ جسمین چندر بنسی لوگ سب متھرا باسی سکھ سے رہین یہ آگیا پاتے ہی وشوکرما نے اسی وقت سمدر کے پاس جاکر ایک قلعہ سونے کا بارہ جوجن کے گھیر مین بنایا اور اسکے بیچ بہت سے مکان سونے کے بڑے اتم اتم بنا کر انمین جواہرات جڑ دیے اور جڑاؤ کوٹ سے لگا کر سب دروازون پر موتیون کی جھالر لٹکا دی اور قلعہ کے کنگورے بھی جڑاؤ بنا دیے اور بازار بہت اچھی لگا دی اور سولہ ہزار ایک سو آٹھ محل بہت عمدہ شری کرشن جی کی پٹ رانیون کے واسطے بنا کر انمین ایسے انمول رتن جڑ دیے کہ جنکی چمک ہزار سورج سے زیادہ دکھلائی پڑتی تھی اور سب مکانون مین باغ بہت طرح کے پھل اور پھول لگے ہوے بنا کر تالاب اور باولی کو کلاب سے بھر دیا اور سب محلون مین بڑے بڑے انگن بنا کر کے ہاتھی اور گھوڑے اور گئو اور بیل باندھنے اور رتھ اور گاڑی وغیرہ رکھنے کے مکان الگ الگ بنا دیے اور سب مندرون کے دروازون پر نوبت خانے اور دربانون کے رہنے کے واسطے الگ مکان بنا کر قلعہ کے چارون طرف اچھی پھلواری لگا دی اور جتنا سامان گرہستی مین ہوتا ہے وہ سب مکانون مین رکھکر چارون برن کے رہنے کے واسطے الگ الگ محلے بنا دیے اسی راجا پرجاپت وشوکرما نے بیکنٹھ ناتھ کی کرپا سے یہ سب ایک ساعت مین تیار کر کے دوارکا پوری کا نام رکھا تب برن دیو مانے اکر شیام رنگ گھوڑا اور گرڑ دیو نے اچھے اچھے رتھ اور رتن آدک اور اندر نے سمدر کا بھیجا دوارکا پوری مین پہونچا دی اسی طرح بہت سے دیوتاؤن نے بہت اچھی اچھی چیزین جنکا نام کہان تک کہا جاے وہان لاکر رکھ دین جب وشوکرما نے دوارکا پوری جہان جانے سے کہا تھا وہ سب اسی ساعت مین کر دیا تیار کر کے شری کرشن جی سے خبر کی تب کرشن بھگوان نے جوگ مایا کو اسی ساعت بلا کر کہا کہ تو ابھی سب متھرا باسیون کو گئو اور گھوڑے اور ہاتھی وغیرہ سب سامان سمیت راتون رات متھرا سے لے جاکر دوارکا پوری مین پہونچا دے لیکن کوئی آدمی یہان سے پہونچنے کا بھید نہ جان پاوے جوگ مایا نے کرشن بھگوان کی آگیا سے اسی ساعت راجا اگرسین اور بسدیو وغیرہ سب متھرا باسیون کو جو نیند مین بیہوش ہو کر سو رہے تھے وہان سے اٹھا لے جاکر دوارکا پوری مین پہونچا دیا جب کہ سب متھرا باسی سمندر کی آواز سننے سے چونک اٹھے تب تعجب ہو کر آپس مین کہنے لگے کہ دیکھو یہان سمدر کہان سے آیا جبکہ انھون نے اچھی طرح بچار کیا تب جانا کہ یہ دوسرا شہر ہرا چھا سے سمدر مین بنا ہے اور جب انھون نے متھرا کے مکانون سے اچھے مکان مین آپ کو دیکھا اور سب سامان گرہستی کا وہان پایا تب سب استری اور پرش خوش ہو کر شری کرشن جی کی تعریف کرنے لگے۔

## ادھیاے اکیاون ۔ کتھا کال جمن اور راجا مچکند کی

شکدیو جی نے کہا کہ اسی راجا پرجاپت جب شیام سندر متھرا باسیون کو دوارکا مین بھیج چکے تب بلبھدر جی کو متھرا مین چھوڑ کر آپ برات سے

اکیلے چترنگی رتھ پر سوار کیے جڑاؤ مکٹ سورج سے زیادہ چمکتا ہوا سر پر رکھے کنڈل اور پیتامبر پہنے ہوئے اور کوستبھ منی اور موتیوں کا ہار اور پھولوں کی مالا گلے میں ڈالے اور اپنا نارائنی اوتار اور انگ انگ پر من موہن (زیور مرصع) سجائے اور چار بھجا ہاتھ میں شنکھ اور چکر اور گدا اور پدم لیے اور کیسر کا تلک لگائے اور تاپ ہارنی چتون اور مند مند مسکراتے ہوئے کال جمن کے سامنے گئے۔

دوہا

جاے کرشن درشن دیو دھرے چترنج روپ | انگ انگ بھرے رنگ چھب شوبھت پرم انوپ

جب کال جمن نے نارد منی کے کہنے کے موافق سب لچھن انہیں دیکھے تب شری کرشن جی کو بڑا بلوان سمجھکر اپنے من میں کہا کہ اسی آدمی نے راجا کنس اور جراسندھ کی فوج کو مارا تھا اسوقت یہ نہتھیارا ہے کر پیدل ہی میرے سامنے لڑنے آیا ہے اس سے اسکے ساتھ ہتھیار لیے رتھ پر چڑھے ہوئے ہو کر لڑائی کرنا دھرم نہیں ہے ایسا بچار کر کال جمن رتھ پر سے کود پڑا اور اپنی فوج والوں سے پکار کر کہا کہ کوئی آدمی اس موہنی مورت پر ہتھیار مت چلانا جب یہ کہکر کال جمن آپ اکیلا ہی شیام سندر کے پاس آیا تب بکنٹھ ناتھ نے ایک تو پلچھن کا بدن چھو جانا اچھا نہ جانا دوسرے انکو دیوتاؤں کا بردان سچ کرنے کے واسطے راجا مچکند کو اپنا درشن دے کر بھوسا گر پار اتارنا تھا اس لیے بکنٹھ ناتھ کال جمن کے سامنے سے بھاگے اور کال جمن انکو پکڑنے کے واسطے پیچھے دوڑ کر ابھیمان کی راہ سے بولا۔

چوپائی

کال جمن یون کہے پکاری | کاہے بھاگے جات مراری
آے پڑو اب موسون کام | ٹھاڑھے رہو کرو سنگرام

مجکو راجا کنس اور جراسندھ مت سمجھنا میں جدبنسیوں کا بیج دنیا میں نہیں رکھونگا چھتری اور شور بیروں کو لڑائی کے میدان سے بھاگنا مرنے کے برابر ہوتا ہے۔

دوہا

یہ سنکر نے بھاگنو چھتران کو ہے لاج | پرگٹ پنا اسدیو کو دوشن لگا بو آج

اے شیام سندر میں تمکو بڑا شور بیر سنکر تمھارے ساتھ لڑنے کو آیا ہوں ایک ساعت ٹھہر کر میرے ساتھ لڑائی کرو میں تم کو جان سے نہ مارونگا شیام سندر اسکی بات کا کچھ جواب نہ دے کر ایک ہاتھ کے فاصلے سے اسطرح بھاگتے جاتے تھے کہ جسمیں وہ نا امید ہو جاوے اور پکڑنے بھی نہ پاوے جب کہ کال جمن اسی طرح پیچھے پیچھے دوڑتا ہوا بہت دور تک چلا گیا تب شری کرشن جی مہاراج گندھمادن نام پہاڑ کی کندرا میں جہاں راجا مچکند پڑا سو رہا تھا گھس گئے اور وہاں جا کر پیتامبر اپنا راجہ مچکند کو اڑھا دیا اور آپ چھپ کر ایک کونے میں کھڑے ہو رہے جب پیچھے سے کال جمن دوڑتا ہانپتا ہوا اسی کندرا میں پہونچا تب اس نے راجا مچکند کو پیتامبر اوڑھے ہوئے دیکھ کر کیا جانا کہ یہ وہی پرش جو بھاگا آتا تھا میرے ڈر سے پیتامبر اوڑھ کر سو رہا ہے۔

پہاڑ کی کندر امین جانا شری کرشن کا اور پہونچنا کال جمن کا تلوار لیے اور سوتا دیکھنا راجہ مچکند کو



ایسا بچارتے ہی کال جمن بڑے غصے سے ایک لات راجہ مچکند کو مار کر بولا کہ یہ کون بہادری ہے کہ رن بھوم سے بھاگ کر یہان سو رہا ہے اٹھ ابھی تجھکو مارڈالونگا جب یہ کہکر کال جمن نے وہ پیتامبر راجہ مچکند کے سر پر سے کھینچ لیا تب وہ لات لگنے اور پیتامبر جھٹکے سے جاگ اٹھا۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| دوہرا | آئی درشٹ پرجاوے اگن اگنی تن مانہہ | | دیکھتہی جرکے بھیو جمن بھسم جمن مانہہ |

اسی راجا پر جیت کال جمن نے مرتے وقت بیشٹھ نام کا درشن پایا تھا اس لیے وہ سب پاپوں سے چھوٹ کر گت پدوی پر پہونچا اپنی کتھا سنکر راجہ پر جیت نے پوچھا کہ ہے مہاراج تم تو مچکند کون بڑا راجہ تیجوان ہو کر کس واسطے پہاڑ کی کندر امین سویا تھا کہ جسکی نگاہ پڑنے سے کال جمن ایسا پرتاپی راجا جل کر راکھ ہو گیا شکدیو جی بولے کہ اے راجا پرجیت سن راجا مچکند راجا اچھواکو بنتری کے کل مین جنما شو کا پرم بھگت تھا اگا پیتا پر تاپی اور بلوان راجا ہو کر اپنے دھرم اور نیتی کے بل سے سب راجون کو جیت کر اپنے بس کیے تھا انھین راجون نے دیوتون کو لڑائی مین جیت کر سورگ سنگھاسن سے نکالا تھین لیا تب اندر اور برن آدک دیوتا شورتائی اور بہادری راجا مچکند کی سنکر مرت لوک مین آئے اور راجا مچکند سے بہت دین ہو کر بنتی کی کہ اے مہاراج ہم لوگ دیتیون کے ہاتھ سے بہت دکھ پاکر تمہاری شرن آئے ہین دیا کر کے دیتیون سے ہمارا راج دلوا دیجیے یہ بات سنتے ہی راجا مچکند نے دیوتون کی مدد کر کے دیتیون سے جدھ کیا اور دیتیون کو جیت کر دیوتون کو راج دے دیا جب جب دیتیہ لوگ دیوتون کو دکھ دیتے تھے تب تب راجا مچکند دیوتون کی سہایتا کر کے دیتیون کو

بھگا دیتا تھا ایکبار مچکند کو دیتوں سے لڑتے ہوے کئی جگ بیت گئے تب سوام کارتک جی دیوتوں کی سہایتا کرنے اے ہوتے دیوتوں نے راجا مچکند سے کہا کہ اب ہم لوگوں کی سہایتا سوام کارتک جی کرینگے تم نے ہمارے واسطے بڑی محنت کی ہے اسلیے سوائے مکت کے اور جو بردان مانگو وہ ہم کرینگے

| | | | |
|---|---|---|---|
| دوہا | ارتھ دھرم اور کامنا یہ سب ہی مم ہاتھ | | ایک پدارتھ مکت کو دیہین شتری برجناتھ |

یہ سنکر راجا مچکند نے کہا کہ بہت دن ہوے کہ مین اپنے گھر دوار بال بچون سے الگ پڑا ہون کہو تو انکو جا کر دیکھون دیوتون نے کہا کہ کئی جگ بیت جانے سے اب تمھارے بنس مین کوئی نہین سب مر گئے یہ بات سنکر راجا مچکند بولا کہ اگر یہی حال ہے تو مین بہت دنون سے نیند بھر سویا نہین ہون تم لوگ کوئی ایسی ایسانت جگہ بتاؤ جہان جا کر مین سو رہون اور کوئی مجاوہ جگاوے دیوتون نے خوش ہو کر کہا کہ تم گندھا دن نام پہاڑ کی کندرا مین جا کر سو رہو ہم ایک ایسا بردان دیتے ہین کہ جو کوئی وہان جا کر تمکو جگاوے گا وہ اسی ساعت تمھاری نظر پڑنے سے جل کر بھسم ہو جاویگا اور تمھارے آشیرباد سے تمکو پورن برہم پرمیشور کا درشن ملیگا راجا مچکند ترپتا جگ سے یہ بردان پا کر اس کندرا مین سوتا تھا شتری کرشن جی انترجامی یہ سب بھید جانتے تھے اسلیے انھون نے دیوتاؤن کا بردان سچ کرنے کے واسطے کال جمن کو وہان بھیجا کہ مچکند کی نظر سے مرواد ڈالا اسکے جل جانے کے بعد برندابن بہاری بھگت ہتکاری نے چتونجی روپ سے میکھ برن چندر مکھ کمل نین سنکھ چکر گدا پدم لیے کریٹ مکٹ ساجے بنمالا برا جے پیتامبر پہنے تینون لوک کی سندرتائی دھارن کیے ہوے راجا مچکند کو درشن دیا جب انکے چندر مکھ پر کاش سے اس اندھیرے کندرا مین اجیرا ہو گیا تب راجا مچکند نے انکو دیکھکر ساشٹانگ دنڈوت کی ۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| دوہا | ماکھن پرکھ کے درس تے بھیو سرس آنند | | جوڑ ہاتھ برنا تھ سے پوچھت ہی مچکند |

اے دینا ناتھ آپ کے برابر تینون لوک مین کوئی سندر نہو گا جیسے آپ نے دیال ہو کر درشن دیا ویسے کرپا کر کے اپنا حال برنن کیجیے میری سمجھ مین آپ سورج یا چندرما یا کوئی کوبیال یا برہما وشنو مہیش تینون بڑے دیوتون مین معلوم ہوتے ہین کہ آپ کے آنے سے یہ کندرا پرکاشت ہو گئی اور یہ کومل چرن آپ کے جو پھولون سے بھی زیادہ ملائم ہین اس پہاڑ اور کانٹون مین کس طرح راجے اپنا نام اور گوتر بتلائیے اور جو آپ مجھ سے پوچھین کہ تو کون ہے تو مین مچکند نام بیٹا راجا ماندھاتا کا ہون اور دیتون سے لڑتے وقت محنت کرنے مین دیوتون نے مجکو یہ بردان دیا تھا کہ تم نشچنت ہو کر سو و تمکو جگانے والا تمھاری نظر پڑنے سے جل کر مر جائیگا اسی سبب سے یہ آدمی جسنے مجکو جگایا تھا دیکھتے جل کر راکھ ہو گیا یہ سنکر شتری کرشن جی نے کہا کہ اے مچکند مین کونسا اپنا نام تجکو بتاؤن میرے نامون کی کچھ گنتی نہین ہے مین نے لاکھون بار جگت مین اوتار لے کر بہت کام کیے ہین جو کوئی چاہے بالو کی رینکا اور برسات کی بوندین گن لیوے لیکن میرے اوتارون اور کامون اور نامون کی گنتی کر لینا بہت کٹھن ہے اسلیے اپنے پچھلے اوتارون کا حال تجھ سے کہہ نہین سکتا لیکن اس مرتبہ پرتھوی کا بھار اتارنے کے واسطے جدکل مین بسدیو اور دیوکی کے یہان اتار لیا ہے اسلیے میرا نام باسدیو بھی کہتے ہین اور ہم نے متھرا مین راجہ کنس کو دیتون سمیت مار کر پرتھوی کا بھار اتارا اور سترہ مرتبہ تیئیس کھوہنی دل ساتھ لیکر راجا جرا سندھ متھرا پر چڑھ آیا وہ بھی ہم سے ہار گیا اٹھارھوین مرتبہ اسکی مدد کرنے کے واسطے یہ کال جمن تین کرور ملیچھون کی فوج ساتھ لے کر ہم سے لڑنے آیا تھا سو تمھاری نظر پڑنے سے جل کر مر گیا جو تم کہو کہ کال جمن کو تم نے اپنے ہاتھ سے کیون نہین مارا تو اسکا یہ کارن ہے کہ دیوتون کا بردان سچ کرنے کے واسطے مجھے تمکو اپنا درشن دینا اور بھوسا گر پار اترنا تھا اسلیے ہم نے کال جمن کو تمھاری نگاہ سے جلا کر اپنا درشن تمکو دیا پچھلے جنم مین تم نے میرا بڑا بھاری تپ کیا تھا اسکا پھل آج پا کر تم جنم مرن سے چھوٹ گئے اب تمکو جو اچھا ہو بردان مانگو ہم دینگے بیکنٹھ ناتھ کا درشن ملنے سے راجا مچکند کو گیان ہو کر

اُسکو یاد آئی کہ گرگ من نے میری جم تیری دیکھکر کہا تھا کہ تجھکو پرمیشور کا درشن ملے گا وہ بات آنکھوں سے دکھلائی دی ۔

| دوہا | سوئی دُج کے بچن ہرست کیو ہے آج | | پرگٹ آے درشن دیو ماکن پربھو برجراج |
|---|---|---|---|

جب راجا مچکند کو یہ بشواس ہوا کہ یہ چھتر بھی رُوپ بھگوان ہین تب اُنسے شیام سُندر کے سامنے ہاتھ جوڑکر کہنے لگا کہ اے مہاپربھو آپ نرگن نرنکار انباشی پُرش ہوکر کیول بھگتون کو سُکھ دینے کے واسطے سگن اوتار دھرتے ہین آپکے آدی اور انت اور لیلا کو کوئی نہین جان سکتا سب سنسار آپ کی ریلا مین لپٹ رہا ہے اس لیے کسی کا گیان بُدھی کا نرہ کرسب آدمی کام اور کرودھ اور لوبھ اور موہ کے جال مین ایسے پھنسے رہتے ہین کہ کسی طرح اپار دُکھی جال سے چھوٹ نہین سکتے ۔

| چوپائی | کرم کرت سب سُکھ کے ہیت | | پاتے بھاری دُکھ سمہ لیت |
|---|---|---|---|

جسطرح کتا سُوکھی ہڈی چباتے وقت اپنے مُنھ کے خون کا سُکھا سواد پاکر اپنی جیبھ سے نکلا ہوا خون اُسی طرح استری پُرش کرنے وقت اپنے بیچ گرنے کا ساعت بھر سُکھ پاکر اگیانتا سے جانتا ہے کہ یہ سُکھ استری سے نکلتا ہے جو اگیان آدمی جھوٹے سُکھ کو اچھا جان کر بچارے کے مدھن پر استری گھن کرکے اپنا پرلوک بگاڑ دیتے ہین اور ایسا کام نہین کرتے کہ جسمین آوا گون یعنی جنم مرن سے چھوٹ جاوین اُنکو کتے سے زیادہ بُرا سمجھنا چاہیے اسی دنیا مانو بنیر کرپا اور دیا تمہاری کے سنساری جیوون کا اس مایا روپی اندھیرے کنوین سے باہر نکلنا بہت کٹھن ہے جو آدمی آپ کی شرن ہوکر آپ کا دھیان اور سمرن کرتا ہے وہ مایا جال سے چھوٹ کر مُکت کو پہنچ سکتا ہے مین آج تک برج اور دھن کے نشے مین آپ کے بھجن اور سمرن سے بمکھ رہا اور جن استری اور بیٹون کی پریت مین پھنسکر ماتھ اور نگورے آدک سنساری سُکھ کو اپنا جانتا تھا وہ سب ناش ہوکر کیول یہ بدن میرا جسکو راجا کہتے ہین رہ گیا ہے سو یہ بھی کسی کام کا نہین ہے کیونکہ بدن مرنے کے بعد سیار وغیرہ کے کھا جانے سے بشٹا ہو جاتا ہے اور پڑے رہنے اور سڑ جانے سے کیڑے پڑ جاتے ہین اور جلا دینے سے راکھ ہو جاتا ہے اسلیے جو لوگ اپنے بدن اور زور کا غرور کرتے ہین اُنکو مورکھ سمجھنا چاہیے آدمی کا تن پاکر سوا بھجن اور سمرن پرمیشور کے سنساری جیو مارین من اپنا لگانا اچھا نہین ہوتا لیکن اگیانی آدمی اچھے کام مین ایک ساعت من نہین لگاتے اور انھون پر استری اور پتر کے مایا موہ مین پھنسے رہ کر سنساری جھوٹے بیوہار کو سچ جانتے ہین جو کوئی بغیر کسی اچھا کے صرف آپ کے خوش ہونے کے واسطے آپ کا دھیان اور سمرن کرتا ہے اُسکو بڑا بھاگمان سمجھنا چاہیے لیکن ویسے آدمی سنسار مین کم ہین مجھ اگیان اور ابھمانی اپنے بھوساگر پار اُترنے کا بڑا سوچ لگا تھا میرے پچھلے جنم کے پُن سماے ہوے جو کمل ایسے آپ کے چرنون نے جنکا دھیان برھما دک دیوتا اور بڑے بڑے جوگی اور رشیشور دن رات اپنے ہردے مین رکھتے ہین اپنا درشن دے کر مجھکو کرتارتھ کیا اسلیے سوا بھگت اور دھیان ان چرنون کے مُکت دینے والے ہین دوسری چیز سنساری مایا موہ مین پھنسانے والی نہین چاہتا ۔

| دوہا | مین جب تپ کچھ نہین کیو نہین چلیو مہاراج | | ایک تمہاری کرپا تے درشن پایو آج |
|---|---|---|---|

اے مہاپربھو تم اپنے بھگتون کو ارتھ دھرم کام موکش چارون پدارتھ دینے والے ہو اسلیے یہ اچھا رکھتا ہون کہ آپ کی کرپا سے بھوساگر پار اُتر جاؤن مین آپ کی شرن آیا ہون جب کہ راجا مچکند نے یہ اُستت کی تب شری کرشن جی نے ہنس کر کہا کہ ہے مچکند تو اگیان دھن ہے تو نے سچی بات کہی تو ہمیشہ سے میرا پرم بھگت ہے پچھلے جنم مین تو نے بہت تپ کرکے ہمارا درشن چاہا تھا اُسکا پھل آج تو کرتی کا پوری ہوا اور تو نے ہمکو پہچانا اور ہم نے تجھے بردان لینے کے واسطے بہت للچایا پر تو نے کسی چیز کو قبول نہ کیا کیونکہ ہمارے

چرنون کی بھگت مانگی اسطرح کا گیان ہر کسی کو نہین ملتا اب تیرے موساگر پار اترنے کی تدبیر بتلا دیتا ہون وہ تو کر کیونکہ تو نے پرتھوی یعنی اور پر استری گمن کرنے مین بہت پاپ کیا ہے وہ بغیر تپ کیے نہین چھوٹے گا اسلیے تو اتر طرف جاکر میرا سمرن اور دھیان کر جب یہ تن چھوڑ کر برہمن کے گھر جنم لے کر میری بھگت کرے گا تب وہ تن چھوڑ کر میری جوت مین سما جائے گا۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| دوہا | جاب پد ارتھ مکت کو راجن دیجے ناتھہ | | تدیپ ہم تمکو دیو جان پریت من ما نہہ |

یہ بات سنتے ہی راجہ مچکند کرشن بھگوان کے چرنون پر گر پڑا اور جب انکو ساشٹانگ ڈنڈوت کرکے کندرا سے باہر نکلا تب اُسنے آدمی اور درختون کا چھوٹا چھوٹا روپ دیکھکر جانا کہ کلیگ کا پرمن آپہونچا ایسا بچار کر راجا مچکند اُسی وقت بدرکا شرم مین تپ کرنے کو چلا گیا اور جیسے من سے پرمیشور کا تپ کرنے لگا اور گرمی اور سردی اور برسات کو برابر جان کر دکھ اور سکھ کو برابر سمجھا جب کہ وہ بدن چھوڑ کر برہمن کے گھر پیدا ہوا تب ہر بھگت کے پرتاپ سے مرنے کے بعد پرم پرمیشور مین جا ملا کال جمن براہمن کے جیج سے پیدا ہوا تھا اس لیے شری کرشن جی نے اُسکو اپنے ہاتھ سے نہین مارا اتنی کتھا سُنکر راجہ پرچھیت نے پوچھا کہ اے مُن ناتھ کال جمن ملیچھ براہمن کے جیج سے کسطرح پیدا ہوا تھا شکدیو جی بولے کہ ایک دن گوتر براہمن گرگ مُن کے سامنے نرہنسی سے انکو کہا کہ تم ہمارے ہو جب یہ بات سُنکر جدبنسی لوگ ہنسی کی راہ سے گرگ رکھیشور کو ہجڑا کہنے لگے تب اُنھون نے کرودھ کرکے سب جدبنسیون کو نیچا دکھلانے کے لیے شری مہادیو جی کا تپ کرنا شروع کیا تب شنبھو جی مہاراج نے خوش ہوکر اُنسے ور دان مانگنے کے واسطے کہا تب گرگ مُن نے ہاتھ جوڑ کر کہا کہ اے مہاپربھو مجکو ایک بیٹا دیجیے جس سے سب جدبنسی ڈر کر بھاگ جاوین تب شری بھولا ناتھ نے اُنکو ایک پھل دے کر کہا کہ یہ پھل استری کو کھلا دینے سے ایسا بیٹا پیدا ہوگا گرگ براہمن نے وہ پھل لے کر اپنے پاس رکھ چھوڑا اور جب تال جنگھ نام چھتری نے جو کاشی مین براہمنون کا راجا ہوکر سنتان نہین رکھتا تھا اُسکا پیدا ہونے کے واسطے گرگ رکھیشور کی بہت سیوا کی تب رکھیشور مہاراج نے اُسکی استری کو بیج دان دے کر وہ پھل کھانے کو دیا اُسنے ہر اچھا سے اپنی سوتون کے ڈر سے جلدی مین وہ پھل بنا اسنان کیے کھا لیا تب گرگ مُن نے کہا کہ تیرا بیٹا بڑا پرتاپی اور بلوان ہوکر ملیچھون کا کام کرے گا اسی کارن کال جمن تال جنگھ چھتری کا بیٹا ملیچھ ہو گیا تھا یہ حال سُنکر راجا پرچھیت کا سندیہہ مٹ گیا۔

**ادھیائے باؤن۔ بھاگنا شیام اور بلرام کا جراسندھ کے سامنے سے اُسکا منورتھ پورا کرنے کے واسطے**

شکدیو جی نے کہا کہ اے راجہ پرچھیت شری کرشن جی راجا مچکند کو بدا کرکے متھرا مین چلے آئے اور بلرام جی سے کہا کہ ہم نے راجا مچکند کی سطر سے کال جمن کا ناش کرا کے راجا مچکند کو بدری کیدار مین تپ کرنے کے واسطے بھیجدیا اب چلو کال جمن کی فوج کو مار کر پرتھوی کا بھار اُتارین یہ کہکر شری کرشن جی بلرام جی سمیت متھرا سے باہر نکلے اور کال جمن کی فوج مین چلے گئے۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| دوہا | شنکرشن کو ساتھ لے ماکھن پربھو کرتار | | کال جمن کی سین سب ہتی ایک ہی بار |

جب کہ ساعت بھر مین شیام اور بلرام ہل اور موسل اور بانون سے ملیچھون کو مار کر سب مال لوٹ کا اپنے استھان پر لے چلے تب جراسندھ نے اپنی فوج سمیت پہونچکر اُنکو گھیر لیا اُسوقت بیکنٹھ ناتھ بھگت بسل نے جراسندھ کا منورتھ پورا کرنے کے واسطے سب مال لوٹ کا وہان چھوڑ دیا اور بلرام جی سمیت اُسکے سامنے سے پیدل بھاگے تب جراسندھ کے منتری نے کہا کہ اے مہاراج تمھارے پرتاپ کے سامنے کون ایسا شوربیر ہے جو ٹھہر سکے دیکھو رام اور کرشن دونون بھائی گھر بار اور سب مال اپنا چھوڑ کر تمھارے ڈر سے ننگے پانون بھاگے جاتے ہین جبکہ جراسندھ نے بھی دونون بھائیون کو اپنی انکھون سے بھاگتے ہوے دیکھا تب اپنی فوج سمیت اُنکے پیچھے دوڑا اور پکار کر یون کہا۔

چوپائی

کاہے دیر کے ہوا گیے بات | تاہیں ہرکر کچھ بات | کرت اُٹھت کیت کیون بھاری | آئی ہی ڈھلک مرت تمہاری

اتنی کتھا [illegible] راجا پرچھیت جب شیام اور بلرام نارد جی کی بات سچ کرنے کیواسطے لوک بیوہار دکھلا کر جراسندھ کے سامنے سے بھاگے تب وہ بڑی خوشی سے اُنکے پیچھے دوڑا اور دونوں بھائی بھاگ کر پرشن نام پہاڑ پر جو گیارہ جوجن اونچا تھا اور اُسمین [illegible] کے اوپر جاکر کھڑے ہوے۔

دیکھو جراسندھ کیے پکاری | شکھر چڑھے بلبھدر اری | چوپائی | اب بے کیسے جان پاویں | یہ پربت کو دیو جرائے

یہ حکم پاتے ہی اُسکے سیوکون نے اُس پہاڑ کو جہان تہاں تیل برستا تھا لکڑیون کا ڈھیر چارون طرف سے جمع کرکے اسمین آگ لگادی اور جو راہ پہاڑ پر چڑھنے کی تھی وہان جراسندھ آپ کھڑا ہو گیا جب تھوڑی دیر مین وہ آگ پہاڑ کی چوٹی تک جل کر بجھ گئی تب وہ اُس آگ مین دونون بھائیون کا جل مرنا سمجھکر متھرا پوری کو چلا آیا اور وہان اپنا ڈھنڈورا پٹوا دیا اور جتنے مکان راجہ اگرسین اور وسدیو جی کے اُس شہر مین تھے وہ سب اُسنے اُس جگہ سے مکان بنوا دیے اور اپنا کارندہ وہان چھوڑ کر آپ سے فوج سمیت مگدھ دیش مین آیا اور شیام سُندر نے بلرام جی سے [illegible] کہ ہمارے [illegible] سے بھی یہ پہاڑ جل جاوے ایسا کہکر بیکنٹھ ناتھ نے اُس پہاڑ کو اپنے چرنون سے ایسا دبایا کہ وہ پاتال کو چلا گیا اُسکے [illegible] اُسکو اُٹھا دیا۔

دوہا | اگر وسین کو گون پر بھو دوارکا پور رہاے | رام سمت شری دوارکا پیل مین پہونچے آے

اگرسین کے سب دوارکا باسی خوش ہو گئے اور شیام سُندر کی دیا سے سب آنند پورک وہان رہنے لگے کچھ دنون کے بعد راجا ریوت نے یگیہ کی اگیا سے ریوتی اپنی لڑکی چندر مکھی مرگ لوچنی کو دوارکا پُری مین لاکر بلرام جی سے بیاہ دیا اور شیام سُندر بلرام جی سمیت کُندن پور مین جاکر راجا بھیشمک کی بیٹی جو کہ رکمنی کو مانگی گئی تھی بہت راجون کے بیچ سے زبردستی ہر لائے اور اپنے گھر لاکر اُسکے ساتھ بیاہ کیا یہ سُنکر راجا پرچھیت نے پوچھا کہ اے مہاراج شری کرشن چندر مہاراج رُکمنی جی کو بہت راجون مین سے کس طرح ہر لائے تھے۔

دوہا | ماگھن پربھو کے کرم گن سُنے مہا سُکھ ہوے | جو کوئی من سے سُنے بڑا بھاگ ہی سُوے

یہ بات سُنکر شکدیو جی نے کہا کہ اے راجہ پرچھیت بھیشمک نام بڑا پرتاپی راجا بدربھ دیش کا کُندن پور مین رہکر دھرم پُورک راج کرتا تھا اور رکم اگرج آدک پانچ بیٹے اُسکے ہوے جبکہ رُکمنی نام کنیا مہا سُندری راجا بھیشمک کے یہان پیدا ہوئی تب اُسنے منگلاچار منا کر جوتشیون سے اُسکی جنم لگن کا پھل پوچھا تب پنڈتون نے کہا کہ ہمارے بچار مین یہ کنیا گُن اور روپ اور شیل کی سمدر ہوکر آدیرشن بھگوان سے بیاہی جائیگی یہ سُنکر راجا نے بڑی خوشی سے پنڈتون کو آدر سنمان کے ساتھ بدا کیا جب وہ کنیا ہر روز چندر کلا سی بڑھکر کچھ سیانی ہو گئی تب ایک دن نارد مُنی کُندن پور مین گئے اور رُکمنی کا ہاتھ دیکھکر اُس سے کہا کہ تیرا بواہ شری کرشن چندر آنند کُند سے ہوگا یہ بات سُنکر رُکمنی بہت خوش ہوئی اور نارد مُنی نے دوارکا پُری مین جاکر شری کرشن جی سے کہا کہ اے بیکنٹھ ناتھ راجا بھیشمک کی ایک لڑکی رُکمنی نام لچھمی جی کی طرح مہا سُندر پیدا ہوکر تمھارے بواہنے جوگ ہی یہ بات سُنکر شیام سُندر استرجامی کو بھی اُسکی چاہ ہوئی اُنھین دونون جاجکون نے کُندن پور مین جاکر شری کرشن جی کا جس اور گُن جو جو کام اُنھون نے گوکل اور برندابن اور متھرا مین کیے تھے گایا

تب وہان کے لوگون کو شیام سُندر کے درشن کی اچھا ہوئی جب اس بات کی چرچا ہوتے ہوتے راجا بھیشمک کو خبر پہونچی اور اُسنے بھی وہان جاچکون کو راج مندر پر بُلا کر شیام سُندر کا جس گو ایا تب واجہ اور رانی آدک سب لوگ اُنکی لیلا سُنکر بہت خوش ہوے۔

چوپائی

| | | | |
|---|---|---|---|
| چڑھی اٹاری رکمنی سُندری | اور چہر دھن شندرن پڑی | اچرج کرے پھول من رہے | پھیر اُچک کر دیکھین چہیے |
| سُنکے گنور رہی من لاے | ایہ بر ہم لیا ہے آے | ات آنند ہی بھئی سُندری | وا کی سُدھ بُدھ گئی ہر ہری |

اتنی کتھا سُنا کر شکدیو جی بولے کہ اے راجا پرکشت رکمنی نارد مُن سے مُرلی منوہر کا گن سُن چکی تھی جب اُسنے جاچکون سے اُنکی بڑائی سُنی تب اُسکو اُنکے ساتھ بیاہ کرنے کی بڑی چاہ ہوئی اُسی دن سے رکمنی کھاتے پیتے سوتے جاگتے اُٹھتے بیٹھتے آنکھون پر موہن پیارے کی سانولی صورت کا دھیان پریم سے کرنے لگی اور اُنکے ملنے کے واسطے ہر روز شری پاربتی جی کو پوج کر یہ بردان مانگتی تھی۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| چوپائی | مُنیہ پوری کر پاکر و | جدپت پت دے مم دُکھ ہرو | |
| دوہا | کمل نین کے دھیان مین لگن رہے دن رین | کھان پان کی کو کہے نہین چھین چین | |

جب رکمنی جی نے دن رات موہن پیارے کا دھیان رکھکر اپنے من مین یہ پرن کیا کہ سوائے شیام سُندر کے دوسرے کے ساتھ اپنا بیاہ نہین کرونگی تب اُسکے ماتا پتا بھی یہ حال جان کر اسی بات مین خوش ہوے تھے جب رکمنی موہن پیارے کے برہ مین اُداس ہوکر رونے لگتی تھی تب اُسکی سہیلیان نند لال جی کا بال چرتر سُنا کر خوش کر دیتی تھین۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| دوہا | یا بدھ لیلا کرشن کی گاوین سب دن رین | سُو سُنکے شری رکمنی لہے سدا سُکھ چین | |

ایک دن رکمنی سہیلیون کے ساتھ کھیلتی ہوئی راجا بھیشمک کے پاس آئی تب راجا نے اُسکو بیاہنے جوگ دیکھکر من مین کہا کہ اب جو مین اسکا بیاہ جلدی نہین کرونگا تو سنساری لوگ میری نندا کرینگے جسکے گھر کماری کنیا جوان ہوجاتی ہے اُسکو دان اور تپ اور جپ اور تپ آدک اچھے کرم کرنے کا پھل نہین ملتا یہ بچار تے ہی راجا نے اپنے پانچون بیٹون اور منتری اور اشٹ متریون کو بُلا مین بیٹھا کر کہا کہ اب رکمنی سیانی ہوئی اسلیے کوئی راجکمار جو کلین اور سب گنون سے بھرا ہو ٹھہرانا چاہیے یہ بات سُنکر سب سبھا والون نے بہت راجکماردن کے نام بتلا کر اُنکے روپ اور گن کا برنن کیا لیکن راجا کے من مین کوئی نہین بھایا تب رکم اگرج اُسکے بڑے بیٹے نے کہا کہ اے پرتھوی ناتھ شہر چندیلی مین راجا شسیال کلین اور بلوان ہے رکمنی اُسے بواہ کر دنیا مین جس لیجیے جب راجا اُسکی بات پر بھی نہین بولا تب رکم کیش راجا کے چھوٹے بیٹے نے کہا

| | | | |
|---|---|---|---|
| چوپائی | رکمنی پتا کرشن کو دیجے | باسدیو سون ناتا کیجے | |
| | ہر سن بھیشمک ہر کھی گات | کہی پوت تم اچھی بات | |
| | تو بالک سب سے بڑ گیانی | تیری بات بھلی ہم مانی | |
| دوہا | برن چھوت سے پوچھکر کیجے من پرتیت | سا ربچن گہہ لیجیے یہی نیت کی ریت | |

جدبنسیون مین راجا سورسین بڑے پرتاپی ہوکر اُنکے بیٹے بسدیو جی ایسے دھرماتما ہین کہ جنکے گھر آدپرش پرمیشور نے شری کرشن نام سے اوتار لیا اور راجا کنس آدک ادھرمیون کو مار کر سب جدبنسی اور پرجا کو بڑا سُکھ دیتے ہین ایسے دوارکا ناتھ کو رکمنی دے کر سنسار مین جس لینا اُچت ہے یہ بات سُنتے ہی تینون چھوٹے بیٹے راجا کے اور منتری آدک سبھا والون نے خوش ہوکر کہا کہ اے مہاراج آپ نے بہت اچھا

بچارا ہی ایسا بڑا اور گھر دوسرا نہ ملے گا یہ بات سنتے ہی رُکم اگرج بڑا بیٹا راجا کا جسکی صلاح سے راج کاج ہوتا تھا سب بھائیوں پر جھنجھلا کر بولا۔

**چوپائی**

سمجھ نہ بُولت مہا گنوارا | جانت نہیں کرشن بیوہارا | بارہ برس نند گھر رہیو | تب ہیر سب کوئی کہیو

**دوہا** جنم بھیو جدبنس مین بسیو نند گھر جائے | کاندھ مکر یا للٹ کر پھرے چراوت گائے

ای پتاجی وہ گوال گنوار ہی اُسکی ذات پانت کا کیا ٹھکانا ہی اُسکو کوئی نند کا بیٹا کہتا ہی کوئی بسدیو کا بیٹا کہتا ہی آجتک یہ بھید نہین کھلا کہ کسکا بیٹا ہی اور جدبنسی کچھ پرانے راجا نہین ہین کیا ہوا جو تھوڑے دنون سے بڑھ گئے ہین اس سے اُنکی گنتی ملک دھاری راجون مین نہین ہوسکتی جو شری کرشن کو بسدیو جادو کا بیٹا سمجھا جاے تو بھی جادو لوگ ہمارے برابر کلین نہو کر وہ اپنی بیٹی ہمکو دین تو اچت ہی سوائے اسکے شری کرشن اگر سین کا سیوک کہلاتا ہی اُسکو رکمنی بیاہ کر سنسار مین کیا جس پاؤگے بیر اور بواہ برابر والے سے کرنا چاہیے جب شری کرشن کے ساتھ رکمنی کا بواہ کرنے مین مجکو سب کوئی گوال کا سا سانا کہینگے تب مین اپنا مُہ لوگون کو کیا دکھاؤنگا۔

**چوپائی** یہ بدھ اوگن بھرے کھانی | تا سون ہم نہین کرت سگائی

اسلیے شسپال ملک دھاری راجا کو جسکے پرتاپ اور ڈر سے دوسرے راجا تھر تھر کانپتے ہین رکمنی بیاہ دیجیے اور شری کرشن کا نام میرے سامنے نہ لیجیے جب یہ بات سبھا والے سُنکر اپنے اپنے من مین پچھتا کر چپ ہو رہے اور راجا بھیشمک بھی بڑا بیٹا سمجھکر کچھ نہین بولا تب رکمی نے اُسی وقت جوتشیون سے اچھی لگن پوچھکر ایک براہمن کے ہاتھ رکمنی کے بواہ کا تلک راجہ شسپال کے پاس بھیجدیا جبکہ وہ براہمن تلک لے کر شہر چندیلی مین راج مندر پر پہونچا اور شسپال نے بڑی خوشی سے تلک لے کر اُس براہمن کو آدر کیساتھ بدا کر دیا تب وہ براہمن کُندن پور مین پہونچکر راجا بھیشمک اور رُکم اگرج سے تلک لینے کا حال کہکر بولا کہ راجا شسپال بڑی دھوم دھام سے برات سجکر بواہنے کو آتے ہین آپ اپنے یہان تیاری کیجیے یہ بات سُنکر پہلے راجا بھیشمک بہت اُداس ہوگیا پھر اپنے من کو دھیرج دے کر رانی سے سب حال کہدیا تب رانی اپنے ماتے دار استریون کو بُلا کر رکمنی کے بواہ کا منگلاچار کرنے لگی اور راجا نے اپنے منتریون کو بواہ کی تیاری کا حکم دیا اور کُندن پُر مین یہ چرچا گھر گھر ہونے لگی کہ راجا رکمنی کا بواہ شری کرشن جی سے کرتے تھے لیکن رُکم اگرج دُشٹ نے نہین ہونے دیا اب شسپال سے اُسکا بواہ ہوگا اتنی کتھا سُنا کر شکدیو جی بولے کہ اے راجا جب راج مندر مین کیلے کے کھمبھ گڑ کر سونے کا کلس دھر کر منڈوا تیار ہوا اور استریان منگلاچار گیت گانا کر اپنے کُل کی ریت کرنے لگین اور راجا نے نیوتہ بھیجکر اپنے اشٹ مترون کو کہلا بھیجا اور ناچ اور رنگ آدک بہت طرح کا منگلاچار وہان ہونے لگا تب دو چار سکھیون نے آکر رکمنی سے کہا کہ تیرا بواہ رُکم اگرج نے راجا شسپال کے ساتھ ٹھہرایا ہی اب تو رانی ہوگی یہ بات سُنتے ہی رکمنی اپنے من مین بہت اُداس ہوکر بولی کہ ای پیاری میرے سوامی نسبا چاکر مناسے شری کرشن بیکنٹھ ناتھ ہین اُنکے سوائے دوسرے کسی کو مین اپنا پت بنانا نہین چاہتی یہ کہکر سوچ کرنے لگی۔

**چوپائی** سوچت ہیا مرے دُکھ بھاری | ملین کون بدھ کرشن مُراری

**دوہا** ماکھن پر بھو کے درس تو کہہ بدھ کرون اُپاے | پُری دوار کا دُور ات کچھ نہین بنا نہ آے

رکمنی نے بہت سوچ اور بچار کرکے یہ بات من مین ٹھہرائی کہ کسی کو موہن پیارے کے پاس بھیجکر اپنی اچھا اُنسے پرگٹ کرنا چاہیے آگے وہ مالک ہین جب رکمنی نے اسکے سوائے دوسری تدبیر کوئی اچھی نہین دیکھی تب ایک براہمن مُدھمان کو اپنے ماتا اور پتا اور

بھائی سے چمپا کر بلایا اور اپنا منور تھ کہنے اور چٹھی دینے کے بعد ہاتھ جوڑ کر اس سے کہا کہ اے مہاراج آپ کرپا کر کے جلدی یہ چٹھی دوارکا مین لیجائیے اور شری کرشن کے ہاتھ مین دے کر میرا سندیسا کہکر انکو اپنے ساتھ یہان لے آئیے تو مین جنم بھر آپ کا احسان مان کر یہ سمجھونگی کہ آپ کی دیا سے مین نے دوارکا ناتھ کو سوامی پایا یہ بچن سنتے ہی دوبراہمن رکمنی سے بدا ہوکر مرلی منوہر کا دھیان کرتا ہوا دوارکا کو چلا اور شری کرشن جی کی کرپا سے جلدی وہان پہونچکر دوارکا پوری کی سوبھا اسطرح دیکھی کہ وہان رتن جٹت استھان بنے ہوکر گھر گھر منگلاچار اور کتھا پران ہو رہے ہین جب وہ براہمن یہ شوبھا اور آنند دیکھتا ہوا شری کرشن جی کی ڈیوڑھی پر جہان ہزارون دربان کھڑے تھے جا پہونچا اور مارے ڈر کے بھیتر نہ جاسکا تب دربانون نے اس براہمن سے پوچھا۔

| | | |
|---|---|---|
| چوپائی | کوہین آپ کہان سے آئے | کون دیش سے پانی لائے |
| دوہا | سکل اوستھا آپنی تن سون کہی بناے | کندن پرکو پہرہون انہین پہونچو آے |

اس براہمن کا حال سنکر ایک دربان بولا کہ مہاراج تم کسواسطے یہان کھڑے ہو ہمارے مالک کی ڈیوڑھی پر کسی براہمن کو جانے کی روک نہین ہے تم بے دھڑک بھیتر چلے جاؤ شری کرشن دوارکا ناتھ سامنے سنگاسن پر بیٹھے ہین وہ تمہارا پرآدر کرینگے یہ بات سنتے ہی جب وہ براہمن شری دوارکا ناتھ کے سامنے جہان وہ جراؤ سنگاسن پر پیتامبر پہنے بیٹھے تھے چلا گیا تب ترلوکی ناتھ نے براہمن کو دیکھتے ہی سنگاسن سے اتر کر ڈنڈوت کی اور آدر کر کے اپنے پاس بیٹھالا اور چرن دھو کر چرنامرت لیا اور اسکے بدن پر اُبٹن اور پھلیل ملوا کر اسنان کرایا اور چھتیس پرکار کے بنجن کھلا کر پان اور الائچی دیا اور خوشبودار پھولون کا ہار پہنایا اور پریم سے پوچھا کہ مہاراج آپ کہان سے آئے ہین اور جہان آپ رہتے ہین وہان کا راجا اپنے کرم دھرم سے رہ کر پرجا پالن اور براہمن کی سیوا اچھی طرح کرتا ہے یا نہین۔

| | | |
|---|---|---|
| چوپائی | کون کاج یہان آون بھیو | درس دکھاے ہمین سکھ دیو |
| دوہا | کہت بچن وج رج سون ماکھن پربھو یا بھانت | دیکھت ہری دینتا جاد وسب مسکات |

رکمنی جی کی چٹھی دینا براہمن کا شری کرشن جی کو



یہ بچن سنتے ہی وہ براہمن رکمنی جی کی چٹھی دے کو لالچ ہے کر پاندھان میرے آنے کا یہ کارن ہے کہ کُندن پُرمین راجا بھیشمک کی بیٹی رکمنی آپ کا نام اور گُن سُنکر دن رات یہ اچھا رکھتی ہے کہ آپ کے چرنون کی داسی ہووے اُسکا باپ اُسکو آپ کے ساتھ بیاہنا چاہتا تھا لیکن رکم اگرج راجا کے بڑے بیٹے نے یہ بات نہ مان کر سگائی اُسکی راجا شسپال کے ساتھ کی ہے اسلیے وہ بہت راجون کو ساتھ لے کر بڑی دھوم دھام سے کُندن پور مین بواہ کرنے آویگا اور رکمنی منسا باچا کرمنا سے آپ کے چرنون مین پریت رکھکر اُسکے ساتھ بواہ کرنا نہین چاہتی اسی واسطے راجکماری نے یہ چٹھی بھیجکر آپ کو بُلایا ہے یہ بات سُنتے ہی شری گردھاری بھگت ہتکاری نے بڑی خوشی سے وہ چٹھی اُسی براہمن کو دے کر کہا کہ تم اسکو پڑھ سُناؤ براہمن وہ چٹھی پڑھکر سُنانے لگا اُسمین رکمنی نے لکھا تھا کہ اے ترلوکی ناتھ ابناشی پُرکھ آپ کے برابر کوئی دوسرا سُندر نہین ہے میری بنتی سُنیے اے پربرہم پرمیشور مین آپ کی تعریف سُنکر منسا باچا کرمنا سے اپنے کو آپ کی داسی سمجھتی ہون اور سوائے آپ کے اور کسی کو نہین چاہتی آپ بھی دیال ہوکر مجکو اپنے چرنون کے پاس رکھیے جدپ مین آپ کے جوگ نہین ہون لیکن آپ کی داسیون مین رہونگی میرا بڑا بھائی زبردستی مجکو شسپال سے بیاہنا چاہتا ہے لیکن مین یہ بات نہ چاہ کر پریم پُوربک یہ اچھا رکھتی ہون کہ آپ کی سیوا کرکے اپنا جنم سوادھ کرون جو آپ یہ کہین کہ کلونتی بیٹی ایسا کام نہین کرتی کہ اپنے بواہ کا سندیسا آپ بھیجے تو اے دین دیال اسکا یہ کارن ہے کہ آپ کی مہما جو سارے جگت مین پرگٹ ہے سُنکر میری لاج چھوٹ گئی آپ کے چرنون کی دھول ملنے کے واسطے شری برہما جی اور شری مہادیو جی آدک بڑے بڑے دیوتا اور جوگیشور اور منیشور لوگ اچھا رکھتے ہین لیکن وہ دھول اُنکو جلدی نہین ملتی مین منسا باچا کرمنا سے یہ اچھا رکھتی ہون کہ جسمین اُن چرنون کی سیوا کرکے وہ دھول اپنے مستک پر لگاؤن جو وہ دھول مجکو نہین ملے گی تو اُن چرنون مین دھیان لگاکر یہ تن اپنا چھوڑ دونگی۔

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| | | چوپائی | | | |
| جاکو شوسنکا دک دھیاوین | | بید پُران بھید نہین پاوین | | ناہی چرن کمل کی آس | من مدھکر ہوے کیفو باس |
| | | دوہا | | | |
| تم چاہو یا مت چہو ناکھن پربھو جدپ اے | | | | مین چاہت ہون آپ کو پریم پریت کی بھاے | |

اسی مہاپربھو شسپال برات ساج کر کُندن پُرمین مجھے بواہنے آوے گا تم جلد آکر اور دشمنون کو جیت کر مجکو یہان سے لیجاؤ جو آپ نہین آوینگے تو مین اپنا پران آپ کے چرنون پر نچھاور کرکے جہان دوسرا جنم پاؤنگی اُسی تن مین آپ کا بھجن کرکے آپ کے پاس پہونچونگی۔

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| | | چوپائی | | | |
| ہون تمہری چیری کی چیری | | تم کو سکل لاج ہے میری | | کر پاکر دُرجن جدنا شنا | تھر پر چڑھو بیر کے ساتھا |

اے دینبندیال ایسا مت کرنا کہ سنگرام کا شکار گیدڑ لیجاے جو آپ یہ کہین کہ ہم رتھ سندرین سے تجھکو کیسے ہر لیجائینگے سو مین اپنے بواہ سے پہلے ایک دن دیبی جی کی پُوجا کرنے کے واسطے شہر کے باہر جاؤنگی جب وہان سے پھرکر گھر آنے لگونگی تب راہ مین مجکو اپنے ساتھ لے جانا سنسار مین آپ کا نام دینبندیال پرکٹ ہے اسلیے مجکو مہادین جان کر دیال ہو جیے۔

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| | | چوپائی | | | |
| جو تم بیگ نہ پہونچو آسے | | | | تو مونہہ اُسر بیاہ لے جاسے | |

| | | | |
|---|---|---|---|
| دوہا | یا بدھ پاتی شرون کرماکھن پربھو کرتار | | کُندن پُر کے چلن کو من مین کیو بچار |

## ادھیائے تیرپن ۔ شیام سُندر کا رُکمنی کو ہر لانا

شکدیو جی نے کہا کہ ہے راجا پرچھیت شیام سُندر نے وہ چٹھی سُنتے ہی بڑی خوشی سے اُس براہمن کا ہاتھ پکڑ لیا اور اُسکو اکیلے مین لے جاکر کہا کہ ای براہمن دیوتا جسدن سے مین نے رُکمنی کے رُوپ اور گُن کا حال نارد جی کے مُنھ سے سُنا ہے اُسدن سے مین بھی اُسکے ملنے کی چاہ رکھتا ہون اور یہ بھی مجکو معلوم ہے کہ رکم اگرج میرے ساتھ دشمنی رکھکر اُسکا بواہ مجھ سے ہونے نہین دیتا تم آج رات کو یہان ہو کل مین برات سمیت تمھارے ساتھ چل کر رُکمنی کی اچھا پوری کرونگا جس طرح لکڑی سے لکڑی رگڑنے سے آگ پیدا ہوکر سب جنگل جل جاتا ہے اُسی طرح دشمنون کو فوج سمیت ناش کرکے رُکمنی کو لے آونگا جب یہ بات سُنکر براہمن دیوتا کو دھیرج ہوا تب شیام سُندر نے دارک سارتھی کو بُلاکر کہا کہ کل سویرے رتھ تیار کرکے لے آنا جب پرات کال دارک سارتھی رتھ اُنکا سجکر لے آیا تب شری کرشن چندر آنند کند اُس براہمن سمیت رتھ پر چڑھ کر کُندن پُر کو چلے سب کہ وہ سارتھی رتھ دوڑا کر شہر کے باہر لے گیا تب پران ناتھ نے کیا دیکھا کہ داہنے طرف ہرن کا جھنڈ چلا آتا ہے یہ سگُن دیکھکر اُس براہمن نے شری کرشن جی سے کہا کہ ای مہاراج اچھے سگن ملنے سے میرے بچار مین یہ آتا ہے کہ جس کام کے واسطے آپ جاتے ہین وہ کام جلد پُورا ہوگا شیام سُندر بولے کہ آپ کی کرپا سے میرا کام پُورا ہوگا یہ بات کہکر رتھ آگے کو بڑھایا جب کہ بلبھدر جی نے سُنا کہ مرلی منوہر اکیلے کُندن پُر کو گئے تب اُنھون نے جاکر راجہ اگرسین سے کہا کہ مہاراج مین نے سُنا ہے کہ راجہ بھیشمک جو اسندھ آدک بہت سے راجون کو اپنے ساتھ برات مین لے کر رُکمنی سے بواہ کرنے کے واسطے کُندن پُر مین آتا ہے اور سو ہن پیارے یہان سے اکیلے بنا کہے وہان چلے گئے ہین اس لیے مجھے یقین ہوتا ہے کہ وہان شیام سُندر اور اُن لوگون سے بڑی لڑائی ہوگی آپ حکم دیجیے تو ہم لوگ بھی جاوین یہ بات سُنتے ہی راجہ اگرسین نے بلرام جی سے کہا کہ تم میری سب فوج ساتھ لے کر ایسی جلدی کُندن پُر مین جاؤ کہ شری کرشن جی وہان تک پہونچنے نہ پاوین راہ مین اُنسے مل کر اُنکو اپنے ساتھ لے آؤ یہ بات سُنتے ہی بلرام جی نے دو چھوہنی دل اور بہت شوربیرون کو ساتھ لے کر کُندن پُر کو کوچ کیا اور راہ مین شری کرشن جی سے مل کر بولے کہ ای بھائی تم مجکو بھی ساتھ نہ لے کر اکیلے چلے آئے میرا پران تک تمھارے اُوپر نچھاور ہے شری کرشن جی بلدیو جی کو دیکھتے ہی بہت خوش ہوئے اور رُکمنی جی کی بیاکلتا کا حال جان کر ایک مہینے کا رستہ ایک دن اور رات مین چلے اور جسدن شسپال کی برات کُندن پُر مین آنے والی تھی اُسی دن وہان جا پہونچے تب کیا دیکھا کہ اُس شہر مین گھر گھر منگلاچار ہو رہا ہے اور سب چھوٹے اور بڑے کُندن پُر باسی اچھا اچھا گہنا اور کپڑا پہنے اپنے اپنے دروازون اور چوراہون پر برات دیکھنے کے واسطے خوش خوش بیٹھے ہین ۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| دوہا | کُندن پُر کی چھب مہابن سکے کب کو ون | | جا کی سُوبھا دیکھکے سُکھ پاوت رکھ مون |

یہ سوبھا وہان کی دیکھتے ہوے شیام سُندر اپنا رتھ راجہ بھیشمک کے باغ مین لے جاکر کھڑا کیا اور اُس براہمن سے بولے کہ ای مہاراج ہم اپنا ڈیرہ یہان کرتے ہین تم جاکر ہمارے آنے کا حال رُکمنی سے کہدو جسمین اُسکو دھیرج ہو اور وہان کا حال پھر ہم سے آکر کہو کہ اُسکی تدبیر کیجاے یہ بات سُنکر وہ براہمن راج مندر کو چلا اور اُسی دن راجہ بھیشمک برات نزدیک آنے کا حال سُنکر اپنی فوج اور نیوتے والے راجون کو ساتھ لے کر براتیون کو آگے سے لینے گیا اور سنمان پُورک براتیون کو اپنے ساتھ لاکر جتھا جوگ استھان مین جنوا سا

دیا اور بھوجن وغیرہ سب سامان جو جسکو ضرورت تھی اُسکے ڈیرہ پر بھیجدیا اور برات آنے کی خبر سُنکر راج مندر مین استریان منگلاچار کرنے لگین اور پروہت نے رُکمنی سے سُونا اور گئودان دلوا کر موتیون کا کنگن اُسکے ہاتھ مین بندھوایا اتنی کتھا سُنا کر شکدیو جی بولے کہ اِدھر راجا بھیشمک شری کرشن جی مہاراج کُندن پُر مین پہونچ چکے تھے لیکن رُکمنی کو اُنکے آنے کا حال نہین معلوم تھا اس لیے وہ یہ سب چرتر دیکھتے ہی سوچ مین ہو کر اپنے من مین کہنے لگی کہ دیکھو شیام سُندر پتھی بھیجنے سے مجکو نرچ سمجھ کر ابھی تک نہین آئے اور اُس براہمن نے بھی پھر کر ابھی تک کچھ سندیسا مجکو نہین دیا کہ پران ناتھ آتے ہین یا نہین اس سے معلوم ہوتا ہی کہ بیکنٹھ ناتھ انتریامی نے مجھے کروپ سمجھ کر کر پا نہین کی یا وہ براہمن راہ بھول کر دوارکا تک نہین پہونچا یا برات کے ساتھ جراسندھ کا آنا سُنکر نہین آئے۔

## چوپائی

| | | | |
|---|---|---|---|
| میری کُھبک چُوک من آنی | یاتے نہین آئے سُکھدانی | اجہون نہین آئے نندلالا | آئے مُوہہ برہے سسپالا |

اسی دہا پر بھوجب شسپال کل مجھے بواہ کیے پیچھے ہاتھ پکڑ لیجائے گا تب مین ابلا ناتھ کیا کرونگی اسوقت میرے جیب اور تپ اور دیوی جی کے پُوجن نے بھی کچھ سہایتا نہین کی کہ اسی پریشور اب مین کیا کرون کدھر بھاگ جاؤن یا اپنا پران ہی چھوڑ دون اب تمھارے سوائے کسی کا بھروسا نہین رکھتی اسی طرح رُکمنی بہت باتین اپنے من مین بچار کر کسی کے پانُون کا کھٹکا سُنتی تو اُس براہمن کا آنا سمجھ کر چارون طرف دیکھنے لگتی تھی جیسے چندرماکا پرکاش پرات سمے ملین ہوجاتا ہی ویسے ہی رُکمنی کا چندر مُکھ اسی سوچ مین اُداس ہو گیا تھا جسطرح پارا ایک جگہہ نہین ٹھہرتا ہی اُسی طرح گھبراہٹ سے کبھی کوٹھے پر اور کبھی دروازے اور کھڑکیون مین جاکر اُس براہمن کے آنے کی راہ دیکھا کرتی تھی اور لاج کے مارے اپنے من کا بھید کسی سے نہین کہتی تھی۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| دوہا | ماکمن پریُھر کے دھیان مین پران کی سُدھ نا نہہ | تب ہی پھر کے نین بھج مُدت بھئی من ماننہہ | |

یہ حال رُکمنی کا دیکھکر ایک سکھی جو سب بید یا جانتی تھی بولی کہ اے پیاری تم اتنا گھبرا کر کیون اپنا پران دیتی ہو وہ بنا پوچھے اپنے باپ اور بھائی کے کسطرح یہان آوینگے تب دوسری سکھی بولی کہ وہ دین دیال انتریامی تمھارے من کا حال جان کر بے آئے نہ رہینگے تم اپنے من کو دھیرج دے کر بیاکُل مت ہو میری سمجھ سے وہ کُندن پُر پہونچ چکے ہین اُسکی بات سُنکر رُکمنی نے کہا کہ اسوقت میری بائین آنکھ اور بائین بھجا پھڑکتی ہے تب وہ سکھی بولی کہ اسکو بہت اچھا شگن سمجھو ابھی کوئی آکر ایسی خبر دے گا کہ شیام سُندر آئے ہین رُکمنی یہ چرچا اپنی سکھیون سے کر رہی تھی کہ اُسی وقت براہمن نے پہونچکر رُکمنی کو اسیش دے کر کہا کہ شری کرشن مہاراج نے بلرام جی اور سینا سمیت یہان آکر راجا کے باغ مین ڈیرا کیا ہی۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| دوہا | رُکمن بیرہ دیکھ کے کینھو بہت ہُلاس | کہت تمھارے دھرم سے اب پُوجی من آس | |

اُسوقت رُکمنی کو ایسی خوشی ہوئی کہ جیسے مُردے کے بدن مین جان آجاوے اور تپ کرنے والا اپنا منورتھ پاکر خوش ہووے تب اُسنے ہاتھ جوڑ کر براہمن سے کہا کہ اے دُج راج تم نے بیکنٹھ ناتھ کے آنے کا حال سُنا کر مجکو جیودان دیا ہی جو اسکے بدلے تمکو تینون لوک کی دولت دُون تو بھی تم سے اُرن نہین ہو سکتی یہ بات کہکر جیسے رُکمنی جی نے اُس براہمن کی طرف دیکھا ویسے اُسکے گھر مین بھیمی جی کا باس ہو گیا پھر وہ براہمن آشیرباد دے کر راجا بھیشمک کے پاس چلا گیا اور شیام سندر کے آنے کا حال جیون کا تیون

راجا بھیشمک سے کہا جب راجا نے سُنا کہ شری کرشن چندر آنند کندمیرے یہاں بیاہ کرنے کے واسطے اکر باغ مین ٹکے ہین تب اُسی وقت بڑی خوشی سے بہت رتن آدک ساتھ لے کر اپنے چارون چھوٹے بیٹون سمیت باغ مین چلا گیا جبکہ اُسنے رام اور کرشن دونون بھائیون کو بیٹھے ہوے دور سے دیکھا تب سواری پر سے اُتر کر پیدل اُنکے پاس چلا گیا اور رتن آدک بھینٹ دے کے بنے پُور بک اُنسے بُولا ۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| چوپائی | میرے سن بچ تم ہو ہری | کہا کہون جو دُشٹن کری | |

اے مہا پُرکھ جب آپ نے دیال ہوکر مجکو اپنا درشن دیا تب مین کرتارتھ ہوکر اپنے منورتھ کو پہونچا پھر راجہ بھیشمک بہت اچھے مکان مین شیام اور بلرام کو ٹکا کر راج مندر پر چلا گیا اور سب سامان بھوجن آدک کا وہان بھجوا کر کہنے لگا کہ رکمنی شری کرشن جی سے بیاہنے جوگ ہے لیکن کیا کرون میرا کچھ بس نہین چلتا ۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| چوپائی | ہر چر ترجانے نہین کوئی | کیا جانے اب کیسی ہوئی | |

جب کہ کُندن پُر کے رہنے والون نے دونون بھائیون کے آنے کا حال سُنا تب چھوٹے اور بڑے اچھا اچھا گہنا اور کپڑا پہن پہن کر جھنڈ کے جھنڈ اُنکے درشن کے واسطے وہان پہونچے اور شری کرشن جی اور شری بلدیو جی کو ڈنڈوت کر کے اپنی اپنی آنکھون کا پھل پراپت کیا اور بڑی خوشی سے آپس مین کہنے لگے ۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| دوہا | ہین ات سُندر شیام برکہین پرسپر لوگ | یہ شسپال مہا ادھم نہین رکمنی جوگ | |

پرمیشور کی دیا سے ہماری اچھا پُوری ہوکر رکمنی کا بیاہ شری کرشن جی کے ساتھ ہووے اور شیام اور بلرام کی جوڑی بیحد سُندر ہے اے راجا پرچھیت جبکہ چار گھڑی دن باقی رہا تب شری کرشن اور بلرام جی رتھ پر بیٹھکر کُندن پُر کی شوبھا دیکھنے کو نکلے جس گلی اور بازار اور چوراہے پر اُنکی سواری پہونچتی تھی وہان کے سب استری اور پُرش اپنی کھڑکی اور چوبارے اور دروازون پر سے دونون بھائیون پر پھول برسا کر آپس مین یون کہتے تھے ۔

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| چوپائی | | | | |
| نیلامبر اُوڑھے بلرام | پیتامبر پہنے گھنشیام | کُنڈل چمکت سر دھرے | کمل نین مادھون ہرے | |

جب کہ شیام اور بلرام شہر کی شوبھا اور راجہ شسپال آدک کی سینا دیکھتے ہوے اپنے ڈیرے پر پہونچے تب رُکم اگرچہ اُنکے آنے کا حال سُنتے ہی بُرے، کرودھ سے اپنے باپ کے پاس جاکر بُولا کہ تم سچ بتلاؤ کہ شری کرشن ہمارے یہان بواہ مین بلن کرنے کے واسطے کسکے بُلانے سے آیا ہے راجا بھیشمک نے کہا کہ مین نے اُنکو نہین بُلایا تب وہ جنوا سے مین جاکر جرسندھ اور شسپال سے بُولا کہ اب کُندن پُر مین شیام اور بلرام بھی آئے ہین تم اپنے سینا پتیون سے کہدو کہ ہوشیار رہین اُن دونون بھائیون کا نام سُنتے ہی راجا شسپال ڈر کے مارے تیوری کی طرح چُپ چاپ کھڑا رہ کر کچھ نہین بولا لیکن جرسندھ نے رُکم سے کہا کہ سُنو مترا نہین دونون بھائیون نے راجا کنس آدک بڑے بڑے شوربیرون کو سبھ مین مار ڈالا تھا یہان جو آئے ہین تو ضرور کچھ فساد کرینگے اُنکو تم لڑکا مت سمجھو بڑے پرتاپی ہو کر آج تک کسی سے نہین ہارے ستّرہ مرتبہ تیئیس تیئیس اکھوہنی دل میرا ان دونون بھائیون نے لڑکر مار ڈالا جبکہ اٹھارھوین مرتبہ مین پھر فوج لے کر اُنپر چڑھا تب یہ دونون بھائی بنا لڑے میرے سامنے سے بھاگ کر پہاڑ پر چڑھ گئے جبکہ مین نے پہاڑ کے چارون طرف آگ لگا دی تب وہان سے کودکر دوارکا مین جا بسے ۔

## چوپائی

یا کو کاہو بھید نہ پایو | کرن ایدرویہان بھی آیو | یہ ہی چھلی مہا چھل کرے | کاہو کو نہین جانا پڑے

اسواسطے اب کوئی تدبیر ایسی کرنا چاہیے کہ جسمین ہم لوگون کی لاج رہے یہ بات سُنکر رُکم اگرج انجان سے بولا کہ شیام اور بلرام کیا مال ہین جن سے تم اتنا ڈرتے ہو مین اُنکو اچھی طرح جانتا ہون کہ برندابن مین ناچ گا کر گئو وین چرایا کرتے تھے وہ بالک گنوار لڑائی کا کال کیا جانتے ہین تم کسی بات کی چنتا مت کرو کرشن اور بلرام کو جُدا بسیُون سمیت آج ہم اکیلا ہٹا دینگے ای راجا پریچھت رُکم اگرج انکو اس طرح سمجھا کر گھر چلا آیا اور شسپال اور جراسندھ نے اپس مین بہت تدبیرین بچار کر بڑی فکر کے ساتھ وہ رات کاٹی پرات سمے وہ دونون ادھر برات نکالنے کی تیاری کرنے لگے اور اُدھر راجا بھیشمک کے وہان منگلا چار اور بواہ کے کام ہونے لگے اور ذات برادری کی عورتون نے رُکمنی کو اچھا گہنا اور کپڑا پہنا کر دلہنون کی طرح بنایا جب چار گھڑی دن رہے بہت برہمنی جو اُس دن مون برت رکھے تھے رُکمنی کو ہزار سہیلیون سمیت ساتھ لے کر گاتی بجاتی دیبی جی کی پُوجا کرنے کے واسطے چلین تب راجہ شسپال نے یہ حال سُنکر اس ڈرسے کہ شری کرشن چندر رُکمنی کو زبردستی اُٹھا نہ لے جاوین پچاس ہزار شوربیر اُسکی رچھا کرنے کے واسطے ساتھ کر دیے وہ لوگ بہت طرح کے ہتھیار لے کر راجکماری کے ساتھ چلے اُس وقت رُکمنی سہیلیون کے بیچ مین دھیرے دھیرے ہنس رُوپی چال چلتے ہوے کیسی سُندر معلوم ہوتی تھی جیسے چندرما تارون مین شوبھا دیتا ہے اور شسپال اور جراسندھ کے شوربیر کالے کالے کپڑے پہنے اُسکو چارون طرف گھیرے ہوے شیام مُکھا کی طرح معلوم ہو کر بیچ مین رُکمنی کے کان کا جڑاؤ بالا بجلی کی طرح چمکتا تھا رُکمنی نے مندر مین پہونچ کر دیبی جی کا چرن دھویا اور بدھ کے ساتھ پُوجا کر کے ہاتھ جوڑ کر بنے کیا۔

## دوہا

بالا پن تے کرت ہون یہہ بدھان سے سیو | جو نم ساچی گور ہو مو مانت پھل دیو

یہ بات سُنتے ہی دوسری استریُون نے جو رُکمنی جی کے ساتھ تھین ہاتھ جوڑ کر بنے کیا کہ ای امبکا ماتا ایسی کرپا کرو کہ جسمین راج دُلاری کا منورتھ پُورا ہو جبکہ پُوجا اور پرکرما کرنے اور براہمن کھلانے کے پیچھے رُکمنی چندر مکھی جسکے پرکاش سے اندھیرا اُجیرا ہو جاتا تھا رُوری کی بندی لگا کر مندر سے باہر نکلی اُسوقت وہ مرگ لوچنی ایسی سُندر معلوم ہوتی تھی جسپر ہزار ون رت کامدیو کی استری نچھاور ہو جائین۔

## دوہا

تا دن رُکمنی پرات تے دھرے ہتی برت مون | پُوجا کر چھپ سے چلی برن سکے کب کون

ای راجا پریچھت جسوقت وہ مہا سُندری شیام سُندر کے ملنے کی آسا لگائے ہوے لج رُوپی چال سے دھیرے دھیرے سہیلیون سمیت راج مندر کی طرف آنے لگی اسی طرف شری کرشن چندر آنند کند بھی تینون لوک کی سُندرتا ئی دھارن کیے ہوے اکیلے رتھ پر بیٹھے وہان آپہونچے۔

## دوہا

پُوج گور چھپ سُون چلی ایک کمت اُکلاے | سُن پیاری آئے ہری دیکھو دھوجا پھرائے

یہ بات سنتے ہی رکمنی جی نے گھونگھٹ اٹھا کر مسکراتے ہوئے رتھ کی طرف دیکھا ویسے سب شوربیر رکھوالی کرنے والے وہ ترچھی چتون اور مند مسکان دیکھتے ہی ایسے بیہوش ہو گئے کہ ہتیار انکے ہاتھ سے گر پڑے۔

سورٹھ

بھر کٹی دھنکو چڑھائے چلا انجن باندھ سر کے
کوچن بان چلائے مارے ابجیوت رہے

اسی وقت شری کرشن نے اپنا رتھ سلیمون کے جھنڈ مین لیجا کر رکمنی جی کے پاس کھڑا کر دیا جیسے راجکماری نے جاتی ہوئی ہاتھ بڑھا کر موہن پیارے سے ملنا چاہا ویسے شیام سندر نے بائین ہاتھ سے رکمنی جی کا ہاتھ پکڑ کر اپنے رتھ پر سنبھال لیا اور سنگھ بچا کر رتھ اپنا وہان سے ہانکا۔

رتھ پر بیٹھا کر لے جانا شری کرشن جی کا رکمنی جی کو دوارکا کی طرف



چوپائی

کانپت گات سیج من بھاری چھاڑ سے ہر سنگ سدھاری سُنیون بیرا گی چھوڑے گیہ کرشن چندر کرے سنیہ

اتنی کتھا سُنا کر شکدیو جی بولے کہ اسی راجا پرچھیت رکمنی نے اپنے برت اور پوجا کا پھل پا کر اکیلا سب سُورون کو جیت لیا اور راجا جرا سندھ ششپال کے شوربیرون سے کچھ نہین بن پڑا شری کرشن جی ان لوگون کے بیچ مین سے اسطرح رکمنی جی کو لے کر چلے گئے جس طرح سنگھ سیارون کے غول مین سے اپنا شکار لے کر بے خوف چلا جاتا ہے جب کہ وہان سے بارہ کوس پر شری کرشن جی کا رتھ جا پہونچا

تب وہ شوبیر لوگ ہوش مین آکر اُنکے پیچھے دوڑے۔

| دوہا | ایسی بدھ کنیا ہری بھئی پرگٹ یہ بات | | سب راجا سُنکر کڑھے من ہی من پچھتات |
|---|---|---|---|

جب بلرام جی نے دیکھا کہ شیام سُندر رُکمنی کو رتھ پر بیٹھا کر دوارکا کی طرف چلے جاتے ہین تب وہ اپنی فوج سجکر دشمنون سے لڑنے کے واسطے شری کرشن جی کے پاس جا پہونچے اور شری کرشن جی نے رُکمنی جی کو ڈرے گھبرائی ہوئی دیکھکر کہا کہ اے پران پیاری اب تو کسی بات کا سوچ مت کرو دوارکا مین پہونچتے ہی شاستر کے موافق تجھے بواہ کرکے تیرا منورتھ پورا کرونگا جب شیام سُندر نے اسطرح دھیرج دے کر اپنے گلے کی مالا رُکمنی کو پہنا دی تب اُسکا ڈر چھوٹ گیا۔

## ادھیائے چوّن۔ جُدھ کرنا جراسندھ اور رُکم اگرج کا شیام اور بلرام سے

شکدیو جی نے کہا کہ اے راجا پرچھت جب شیام سُندر رُکمنی کو اسطرح ہرلے گئے اور یہ حال شسپال نے سُنا تب جراسندھ اور دنت بکرا ادک سب برات والے راجا اپنی اپنی فوج ساتھ لے کر شری کرشن کے پیچھے چڑھ دوڑے اور آپس مین کہنے لگے کہ بڑے شرم کی بات ہے کہ ہم لوگون کے سامنے شری کرشن جادو زبردستی رُکمنی کو ہرلیجاوے جبکہ یہ چرچا آپس مین کرتے ہوے شری کرشن جی کے رتھ کے پاس پہونچے تب للکار کر کہا کہ تم دونون بھائی کہان بھاگے جاتے ہو کمر سے ہوکر ہمارے ساتھ لڑائی کرو جو چھتری اور سُوبیر ہین وہ لڑائی مین پیٹھ نہین دکھلاتے یہ بات سُنتے ہی بلرام جی نے اپنی فوج سمیت پھر کر اُن لوگون سے ایسا جُدھ کیا کہ دونون طرف سے ہتھیا چل کر خون کی ندی بہنے لگی ایسا بھاری جُدھ دیکھکر رُکمنی گھبرا گئی اور بڑے سوچ سے من مین کہنے لگی کہ دیکھو میرے واسطے شیام اور بلرام اتنا دُکھ پاتے ہین اے پرمیشور یہ سب دشمن کب تک لڑینگے اور اتنی فوج کسطرح ماری جائے گی جب رُکمنی اسیطرح بہت باتین بچار کر مارے ڈر کے کانپنے لگی تب بیکنتھ ناتھ انترجامی نے اُس سے کہا کہ تو میری مہاجان بوجھکر اتنا کیون ڈرتی ہے دھیرج رکھ ابھی ایک ساعت مین یہ سب دشمن اسطرح ناش ہو جائینگے کہ جسطرح سُورج کے نکلنے سے ستارے نہین دکھلائی دیتے جب کہ شیام سُندر کے سمجھانے پر بھی راج دُلاری کا ڈر نہین چھوٹا تب اُنھون نے آپ لڑنا اچُت نجان کر رتھ اپنا رن بھوم سے الگ لے جاکر کھڑا کر دیا اور لڑائی کا تماشا دیکھنے لگے۔

| | دوہا | |
|---|---|---|
| جادو اُسرن سکرت ہوت مہا سنگرام | | ٹھاڑھے دیکھت کرشن ہین جُدھ کرت بلرام |

اُسوقت بلرام جی نے کرودھ کرکے ہل اور موسل اپنا اُٹھا لیا اور بڑے شوبیر اور ہاتھی اور گھوڑون کو اُس سے مارنے لگے جسطرح کسان لوگ کھیت کاٹ ڈالتے ہین اُسی طرح بلرام جی نے ساعت بھر مین بہت فوج دشمنون کی مار گرائی جب کہ جراسندھ آدک راجون نے یہ حال اپنی فوج کا دیکھا تب رن بھوم سے بھاگ کر شسپال کے پاس چلے گئے اتنی کتھا سُنا کر شکدیو جی نے کہا کہ اے راجا پرچھت اُسوقت دیوتا لوگ اپنے اپنے بوانون پر سے بلرام جی پر پھول برسا کر اُنکی استت کرنے لگے جب کہ راجا شسپال نے یہ دُردشا اپنے ساتھ والے راجون کی دیکھی تب مارے سوچ اور شرم کے مُنھ اُسکا زرد ہو گیا اور جراسندھ سے روکر کہا کہ اے مہاراج رُکمنی جی کو شری کرشن چندر زبردستی اُٹھا لے گئے اور لڑائی مین بھی ہم لوگون سے کچھ نہ بن پڑا اس لیے مجھ سے مارے شرم کے کسی کو مُنھ دکھایا نہین جاتا اور یہ کلنک میرا تمام عمر نہ چھوٹے گا اس سے کہو تو مین بھی لڑ کر مر جاؤن۔

چوپائی

ناتا رہون کرون بن باسا | لیہون جوگ پھل سب آسا

یہ بات سُنکر جراسندھ نے کہا کہ مہاراج آپ ایسے گیانی کو مین کیا سمجھاؤن بُدھمان لوگ ہان اور لابھ مین دُکھ اور سُکھ مکر کے سب باتون کو پرارتھ کے آدھین سمجھتے ہین جسطرح کاٹھ کی پُتلی کو مداری نچاتا ہی اُسی طرح سب جیُودن کے کرتا دھرتا نارائن جی ہوکر جو چاہتے ہین سو کرتے ہین اسلیے دُکھ اور سُکھ کو برابر جان کر سنساری بیوہار سہنے کی طرح سمجھنا چاہیے دیکھو اسی طرح مین بھی سترہ مرتبہ انسے ہار گیا لیکن پچھتاوا اس نہین ہوا اب اٹھارھوین مرتبہ لیے دونون بھائی میرے سامنے سے بھاگ گئے تب مین نے کچھ خوشی بھی نہین کی نہ معلوم یہ دونون کون ایسے بلوان اور پرتاپی اوتار ہین جن سے کوئی جیت نہین سکتا۔

دوہا

سُکھ پاچھے دُکھ ہوت ہی یہی جگت کی ریت | کبہون رن مین ہار ہی کبہون رن مین جیت

اس لیے اسوقت ٹال دینا مناسب ہی جسطرح اٹھارھوین مرتبہ میرا منور تھ ملا تھا اسی طرح تم بھی جیتے رہوگے تو ایک دن تمھاری بھی اچھا پوری ہوجاے گی جبکہ اسطرح سمجھانے سے شسپال کو دھیرج ہوا تب وہ اور سب راجا اُسکے ساتھی فوج سمیت جو جیتے اور گھائل بچے تھے اپنے اپنے دیش کو چلے گئے اور جُدھنبسیون نے سب مال لُوٹ کر دوارکا مین بھیجدیا۔

دوہا

اجیت ہوکر پھر چلیو ہارمان شسپال | سب راجن کو جیت کر کُوچ کیو نند لال

جب کہ رکم اگرج نے جراسندھ آدک کے بھاگ آنے کا حال سُنا تب بہت کرودھ مین ہوکر اپنی سبھا مین آبیٹھا اور سب لوگون کو جو وہان پہونچے آئے تھے بڑی آواز سے سُناکر کہنے لگا کہ یہ کون نیا دکی بات ہی کہ میری بہن کو زبردستی کرشن چندر اُٹھالے جاوین جب تک میرے بدن مین جان ہی تب تک رُکمنی کو نہین لے جانے دونگا اب مین یہ پرن کرتا ہون کہ ابھی جاکر دونون بھائیون کو مارنے یا جیتا پکڑنے کے پیچھے رُکمنی کو نہ لے آؤن تو اپنا نام رُکم نہ رکھکر کُندن پُور مین کسی کو اپنا مُنھ نہ دکھلاؤن ایسا کہکر ایک اچھوہنی دل ساتھ لے کر شیام اور بلرام کے پیچھے چڑھ دوڑا اور راہ مین اپنے سینا پتیون سے کہا کہ تم لوگ جُدھنبسیون کو مارو مین اپنا رتھ آگے کو بڑھاکر کرشن کو جیتا پکڑتے جاتا ہون یہ بات سُنتے ہی اُسکی فوج جُدھنبسیون سے جو بلرام جی کے ساتھ مین تھی لڑنے لگی اور رُکم نے اپنا رتھ آگے بڑھاکر شیام سُندر سے للکار کر کہا کہ اے جادو کہان بھاگا جاتا ہی مجکو کچھ سامرتھ ہو تو ایک ساعت ٹھہر کر میرے ساتھ لڑائی کر مجکو جراسندھ اور شسپال آدک نہ سمجھنا جس طرح گوکُل اور برندابن مین اہیرون کا گوَرس چُرا چُرا کر کھایا کرتا تھا اُسی طرح مجکو بھی برجباسی اہیر سمجھکر میری بہن چُرا لے بھاگا مجکو اس بات کا کچھ ڈر نہین ہوا کہ رُکمنی مجھ ایسے پرتاپی اور شُوربیرون کی بہن کو زبردستی اُٹھا لے چلا آج تک تو نے راجا بھیشمک کا نام بھی نہین سُنا جو ایسی انیت کی بات کی جو لوگ تیرے سامنے سے بھاگ گئے ہین وہ چھتری نہ تھے اب میرے سامنے سے مجکو جیتا بچ کر جانا بہت مشکل ہی۔ جب کہ اسی طرح سے بہت سی باتین غرور سے بھری ہوئی رُکم نے کہکر بہت سے بان شیام سُندر پر چلائے تب دوارکا ناتھ نے اپنے بان سے اُسکے بان کاٹ ڈالے پھر شری کرشن جی نے چار بان سے چارون گھوڑے اُسکے رتھ کے مار کر ایک بان سے رتھوان کو بے ہوش کر دیا اور ایک بان سے رتھ کی دھوجا گرا کر دوسرے

بان سے دھنکھ اُسکا کاٹ ڈالا جبکہ رُکم نے چھوٹے چھوٹے گدا آدک بہت طرح کے ہتھیار شیام سُندر پر چلائے اور اُن ہتھیاروں کو بھی شیام اور بلرام نے اپنے بانوں سے کاٹ ڈالا اور کوئی ہتھیار اُسکا شری کرشن جی کے نہیں لگا تب وہ اسطرح کُردھ کرکے ڈھال اور تلوار لیے ہوے رتھ سے اپنے کُود کر نیچے اُترا جسطرح پتنگا آپ جلنے کے واسطے چراغ پر جا کر گرتا ہی جیسے بوڑھا گیدڑ ہاتھی پر جھپٹتا ہی تب شیام سُندر نے اُسکی ڈھال تلوار بھی بان سے کاٹ کر گرادی۔

دوہا

تھا اوسر کو پتے بھئے ماکھن پر بھو برجنا تھ ۔ رُکم ہتن کے کارنے لیو کھڑگ پنچ ہاتھ

جب شری کرشن چندر نے ننگی تلوار لیے ہوے رتھ سے کُود کر رُکم کا سر کاٹنا چاہا تب رُکمنی یہ حال اپنے بھائی کا دیکھ کر ڈرتی اور کانپتی ہوئی ہر چرنون پر گر پڑی اور روتی ہوئی ہاتھ جوڑ کر بولی۔

چوپائی

ہے رومت بھیا ہی میسرو ۔ چھانڑو ناتھ تمہارو چیرو ۔ مورکھ اندھ کہا یہ جانے ۔ کچھمی پت کو مانکھ مانے
نہین جانے کو ئو تمہرو نت ۔ بھگت ہیت پر گٹے بھگونت ۔ یہ جر کہا تمہین پہچانے ۔ دین دیال جگت تمہین بکھانے

مین دین ہو کر کہتی ہون کہ اے ناتھ جسطرح آپ لبھدر جی کو پیارا جانتے ہین اُسی طرح میرا بھائی بھی مجکو پیارا ہی جسطرح گیانی لوگ بالک اور بوڑھے اور مُورکھ کے اوپر دھیان نہین کرتے دُرجن اُنکا کتے کے بھونکنے کے برابر سمجھتے ہین اُسی طرح آپ بھی میرے بھائی کو مُورکھ سمجھ کر اُسکا پران بخش دیجیے جو آپ اسکو مار ڈالینگے تو میرے باپ کو جو تمہارا بھگت ہی بڑا دُکھ ہوگا اور یہ بات سنسار مین پرگٹ ہو کہ جہان تمہارے چرن جاتے ہین وہان سب کو سُکھ ملتا ہی یہ بڑا اچنبھا سمجھنا چاہیے کہ راجا بھیشمک تمہارا سُسر ہو کر تُمہارا سوگ اُٹھاوے۔

چوپائی

بندھ بھیکھ پر بھو موکو دیجے ۔ آتا جس جگ مین لے لیجے

دوہا

جو تم پاکو مار ہو ماکھن پر بھو برج راج ۔ تو موکو سب سرشٹ مین اپجس ہوے ہے آج

اُدھر راجا پرچھیت یہ بات سُننے اور رُکمنی کی دساد یکھنے سے شیام سُندر نے پران لینا رُکم کا چھوڑ کر جیسے اپنے رتھوان کو اشارے سے بتایا جیسے مینڈھے کی پگڑی باندھا کرتا ہی ہاتھ اُسکا باندھ دیا اور مونچھ اور ڈاڑھی اور سر کے بال مونڈ کر اور سات چوٹی رکھکر اُسے اپنے رتھ مین باندھ لیا اتنی کتھا سُنا کر شکدیو جی نے کہا کہ اے راجا پرچھیت اُدھر شری کرشن جی نے رُکم کی یہ دُردشا کی اور ادھر بلرام جی فوج اُسکی مار کر اور بھگا کر بھوجیون کو ساتھ لیے ہوے بڑی خوشی سے مدھن پیارے کے پاس جا پہونچے جس طرح ایرادت ہاتھی کملاپن کو روندکر توڑتا چلا آتا ہی جب رُکم کو بندھا دیکھکر سب جدبنسی ہنسنے لگے تب لبھدر جی نے شری کرشن جی سے کہا کہ اے بھائی رُکم سے تو بھول ہوگئی تھی لیکن تم نے بھی اچھا نہین کیا جو اپنے سالے کا سر مونڈ دیکر اُسکو باندھ رکھا ہی اسطرح کے جینے سے رُکم کا مرنا ہی اچھا تھا جو یہ لڑائی مین سنگھار جاتا تو اپسرا لوگ ہاتھون ہاتھ اُسے اُٹھا کر سورگ مین لے جاتین

اب تمھاری سرپج بھی اسکا پرسنگ خوشی سے نہ کرے گی۔

چوپائی

باندھیو یاہ کری بدھ تھوڑی | پھرتم کرشن سگائی توڑی | جدکل کو تم لیک لگائی | اب ہم سے کو کرے سگائی

دوہا

اب یا کی گت دیکھ کے من مین آوے ترآس | نار آپنی ہوے جو سوئو نہ آوے پاس

اس لیے جسوقت رُکم تمھارے سامنے لڑنے آیا تھا اُسی وقت اُسکو سمجھا کر بدا کردینا اُچت تھا اشٹ متر اور ناتے داروں کو اپرادھ کرنے پر بھی مارنا اور باندھنا نچاہیے تم نے پران لینے سے بھی زیادہ دنڈ اسکو دیا اب اسے زیادہ باندھ رکھنے سے کیا فائدہ نکلے گا یہ بات اپنے بھائی کی سُنتے ہی شری کرشن جی نے رُکم کو چھوڑ دیا تب بلدیو جی نے اُسے بہت دھیرج دے کر جانے کے واسطے کہا اور رُکمنی جی سے بولے کہ اے اگیہ ماری تیرے بھائی کی جو یہ گت ہوئی اسمین کچھ دوش شیام سُندر کا نہین ہے یہ سب اسکے پچھلے جنم کے کرمون کا پھل تھا چھتریون کا یہ دھرم ہے کہ پرتھوی اور روپیہ اور استری کے واسطے اپس مین جھگڑا کرتے ہین جب کہ دو آدمی لڑینگے تب اُنمین ایک جیت کر دوسرا ضرور ہارے گا کرم کا لکھا ہوا کسی طرح نہین مٹتا جو جو کچھ رُکم کے بھاگ مین لکھا تھا وہ ہوا اور سنسار مین جسنے جنم پایا وہ ضرور دُکھ اور سُکھ اُٹھاتا ہے اور جیوآتما ہمیشہ امر رہ کر کبھی نہین مرتا یہ بدن ہمیشہ بنتا اور بگڑتا رہتا ہے اسواسطے بدن کی دُردسا ہونے سے جیوآتما کی نند انہین ہوتی اس لیے رُدنا اپنا بند کرکے یہ سب دُکھ رُکم کی پرارابدھ سے سمجھو۔ یہ بات سمجھانے سے رُکمنی اپنے من کو دھیرج دے کر چُپ ہو رہی اور رُکم نے بدا ہوتے وقت اپنا سر شری کرشن جی کے چرنون پر رکھکر نے کیا کہ اے دینا ناتھ مین آپکی مہما نہین جانتا تھا اس لیے مجھ سے اپرادھ ہوا اب دیال ہوکر اُسکو چھما کیجیے جب کہ برھما اور مہادیو جی آدک دیوتا آپ کو نہین پہچان سکتے تو میری کیا سامرتھ ہے جو آپ کی مہما کو جان سکون اسی طرح بہت بنتی اور استت کرکے رُکم وہان سے بدا ہوا۔

دوہا

کہے سُندری سین مین کیے جیٹھ کی لاج | اب بلبھ کیون کرت ہو ہانکو رتھ برجراج

یہ سنسار رُکمنی جی کی سمجھکر شری کرشن جی نے رتھ اپنا دوارکا کی طرف ہانک دیا اور رُکم اپنی پرتگیا کے موافق راج مندر پر نہین گیا اور کُنڈن پُر کے پاس بھوج کٹ نام دوسرا شہر بسا کر وہان رہا اور راجہ بھیشمک سے من مین دشمنی کرکے اپنی استری اور پتردن کو وہان بلا بھیجا جبکہ شیام اور بلرام دوارکا پُری کے پاس پہونچے تب راجہ اگرسین اور بسدیو آدک بڑی خوشی سے شہر کے باہر آکر اور پوربک اُنکو لوا لے گئے اور سب دوارکا باسیون نے اپنے اپنے دروازون پر منگلاچار منا کر اُنکی آرتی کی۔

دوہا

پریاسہت شری دوارکا جدپت پہونچے آے | پُرباسی پُرپھلت مھے آنند اُر نہ سماے

جب کہ دوارکا ناتھ اسی طرح سب کو سُکھ دیتے ہوے اپنے دروازے پر پہونچے تب دیوکی جی نے بہت استریون سمیت وہان آکر اپنے کُل کی ریت کی اور رُکمنی جی کی سُندرتائی دیکھتے ہی بڑی خوشی سے اُنکو اور موہن پیارے کو محل مین لے گئین اور

راجا اگرسین اور بسدیو جی نے اُسی دن گرگ پُروہت کو بُلا کر بواہ کی ساعت پوچھی جبکہ گرگ من نے اچھی لگن بواہ کی بتلائی تب راجا اگرسین نے اپنے منتریون کو بواہ کی تیاری کا حکم دے کر دُرجودھن آدک بہت راجون کے یہان نیوتہ بھیجدیا جب کہ راجہ بھیشمک نے جو اپنی کنیا شیام سُندر کو بواہنا چاہتا تھا اور دوارکا مین بواہ ہونے کی تیاری سُنی تب اُسنے بڑی خوشی سے اپنے من مین کنیادان کا سنکلپ کیا اور بہت سے رتن آدک گہنا اور کپڑا اور ہاتھی اور گھوڑے اور رتھ اور پالکی اور داسی اور داس اپنے پروہت کے ساتھ دوارکا پُری مین بسدیو جی کے پاس بھیجدیے اور اپنی بنتی کہلا بھیجی جب کہ دوارکا مین اُدھر دیس دیس کے راجا نیوتہ کرنے کے واسطے آکر اکٹھا ہوے تب ادھر سے یہ پُروہت سب سامان جہیز کا لے کر وہان جا پہونچا تو ایسی بھیڑ اور سُوبھا دوارکا مین ہوئی کہ جسکا حال برنن نہین ہو سکتا جب کہ بواہ کے دن کیلے کے کھمبے گاڑ کر مخملی چندوا رتن جٹت باندھا گیا اور خوشبودار پھولون اور نورتن کی بندن وار باندھکر موتیون سے چوک پُرا کر منڈوا تیار ہوا تب راجہ اگرسین آدک نے موہن پیارے اور رُکمنی جی کو اچھا اچھا گہنا کپڑا پہنا کر جڑاؤ چوکی پر بیٹھا دیا جبکہ بڑے بڑے جدبنسی اور ناتے دار راجا لوگ وہان آکر چارون طرف بیٹھے اور شری برہما جی اور شری مہادیو جی اور کُبیر آدک سب دیوتا اپنا اپنا رُوپ بدل کر وہ منگلاچار دیکھنے کے واسطے وہان آکر جمع ہوے تب گرگ پُروہت نے شاستر کے موافق شری کرشن جی کا بواہ شری رُکمنی جی کے ساتھ کر دیا اور اُنکو پھانور پھرایا۔

## چوپائی

| | | | |
|---|---|---|---|
| پنڈت تہان بید دُھن کرین | رُکمن سنگ پربھو پھانور پھرنا | دُھول نفیری بہت بجاوین | ہرکھین دیو سُمن برساوین |
| ستر ہر سادھ چار گندھرپ | نتر دھیان ہوے دیکھین سرپ | چڑھ بوان سب ماتھ جھکاوین | دیو بدھو سب منگل گاوین |
| ہاتھ دھرے پربھو پھانور پاری | بائین انگ رُکمنی بیٹھاری | کھولت کنگن کرشن مُراری | ایسے رسم ریت بستاری |
| ات آنند ریو جگ دیتا | ہر کھ ہر کھ سب دینہہ اشیتا | کرشن رُکمنی جوڑی جیوین | یہ چرتر سُن امرت پیوین |

اسوقت استریان سب منگلاچار گیت گاکر اور اپسرا آکاش مین بوانون پر ناچ کر خوش ہوئی بھاٹ اور گندھرپ لوگ گانا سُنا کر دیوتا لوگ بہت رتن کے گہنے رتن جٹت دُوھلا اور دُھن کو پہنا کر آنند مچاتے تھے جب بواہ ہو چکا تب راجہ اگرسین نے براہمنون کو بہت دان اور دچھنا دے کر سنمان پُوربک بدا کیا اور جاچک اور مانگنے والون کو منھ مانگا درب آدک دے کر اتنا دان دیا کہ اُنکو دوسری جگہ مانگنے کی اچھا نہین رہی اور سب جدبنسی اور راجا لوگون نے روپیہ اور اشرفی نیوتہ دے کر اچھے اچھے گہنے اور کپڑے رُکمنی کو پہنا دیے اور راجا اگرسین نے سب نیوتہری راجا اور کُندن پُر کے براہمنون کو جتھا جوگ سنمان پُوربک بدا کیا۔ اتنی کتھا سُنا کر شکدیو جی بولے کہ اے راجا اُس دن دوارکا پُری اور تینون لوک مین ایسا آنند سب کو پراپت ہوا جسکا حال برنن نہین ہو سکتا اور رُکمنی جی کے دوارکا مین آنے سے سب چھوٹے اور بڑون کے گھر مین لچھمی جی کا باس ہو گیا اور سب راجا اُن کے آدھین رہ کر اپنے اپنے دیس کی سُوغات شیام اور بلرام کو بھیجنے لگے جو کوئی یہ کتھا رُکمنی منگل کی سچے من سے کہتا اور سُنتا ہے اُسکو بھگت (نعمت دنیا) اور مُکت سب تیرتھون کے اسنان کرنے کا پھل ملتا ہے۔

## اڈھیائے پچپن۔ کتھا پردمن جی کے جنم کی

اتنی کتھا سُنکر راجا پریچھت نے پوچھا کہ اے مُن ناتھ کامدیو کو شری مہادیو جی نے کس طرح جلا دیا تھا یہ کتھا بن کیجیے شکدیو جی نے کہا کہ اے راجا ایک دن شری مہادیو جی کیلاس پربت پر مہیشور کے دھیان مین بیٹھے تھے اسوقت اچانک کامدیو نے آکر اُنکو ایسا ستایا کہ دھیان اُنکا چھوٹ گیا تب اُنھون نے کرودھ کر کے اپنی تیسری آنکھ کھول کر کامدیو کی طرف دیکھا تب وہ جل کر راکھ ہو گیا۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| دوہا | کام ہی جب بھسم ہوئیو تب رت دھرت نہ دھیر | | پیت بن رات تلپھت پھری بہرے بکل سریر |
| چوپائی | کام نار یون ٹوٹت پھرے | | کنت کنت کہہ چاہت مرے |

جب کہ بھولا ناتھ نے اُسکی یہ دشا دیکھی تب دیا اور کرپا کر کے کہا کہ اے رت تو سوچ مت کر کچھ دنون کے بعد شری کرشن اوتار مین کامدیو شری رُکمنی جی کے گربھ سے پیدا ہو کر شمبھر دیت کے گھر آوے گا اس سے تو شمبھر دیت کے گھر جا کر رسوئین بنانے کے واسطے وہان رہ سوامی وہان مل کر تجکو سُکھ دے گا جب یہ سُنکر رت کو دھیرج ہوا تب وہ مایا کی بوڑھی استری کا روپ بنا کر اُس دیت کے گھر چلی گئی اور رسوئین بنانے کے واسطے نکھیا نیکر اپنے پیت کے ملنے کی آسا مین رہنے لگی اور پربتیور کی اگیا انسار کامدیو نے شری رُکمنی جی کے گربھ سے جنم لیا وہ لڑکا شری کرشن کی صورت ایسا سُندر پیدا ہوا کہ جسکو دیکھکر سورج دیوتا لجت ہو جاتے تھے جب راجا اگرسین اور بسدیو جی نے جوتشیون سے اُسکی جنم لگن کا حال پوچھا تب پنڈتون نے جنم کُنڈلی اُسکی بنا کر کہا کہ اے مہاراج ہمارے بچار مین ایسا معلوم ہوتا ہے کہ یہ لڑکا سُندرتائی اور بل اور گُن مین شری کرشن کی طرح ہوگا اور کچھ دن جل باس کرنے اور دشمن کو مارنے کے پیچھے اپنے ماتا اور پتا سے آملے گا جب کہ براہمن لوگ اُس لڑکے کا نام پردمن رکھکر اور دچھنا لے کر اپنے اپنے گھر چلے گئے تب بسدیو جی نے اپنے کُل کی ریت کر کے منگلاچار منایا تب پربتیور کی اچھا سے نارد مُن نے شمبھر دیت سے جا کر کہا کہ تو نہین جانتا کہ کامدیو تیرے دشمن نے پردمن نام سے شری کرشن چندر کے گھر جنم لیا ہے بارہ برس کی عمر مین وہ تجکو مارے گا جب نارد مُن یہ کہکر برہم لوک کو چلے گئے تب شمبھر دیت نے بچار کیا کہ مین ابھی پردمن کو اُٹھا لا کر سمدر مین ڈال دون تو میرے من کی چنتا چھوٹ جاوے یہ بچارتے ہی شمبھر اسُر ہوا کا روپ بن کر دوارکا مین آیا اور رُکمنی جی کے مندر مین جا کر سور کے بھیتر چلا گیا اور پردمن کو جو اٹھارہ دن کا تھا وہان سے اُٹھا کر لے اُڑا اور کسی استری نے جو سور مین بیٹھی تھین اُسے لے جاتے نہین دیکھا جب رُکمنی جی اپنا لڑکا سیجیا پر نہ دیکھ کر رونے لگین تب سب استریون نے اس بات کا تعجب مانا اور شمبھر دیت پردمن کو سمدر مین ڈال کر اپنے گھر چلا گیا اور شری کرشن جی کی اچھا سے پردمن کو ایک مچھلی نے نگل کر تین برس تک پیٹ مین رکھا جب ایک کیوٹ اس مچھلی کو جال مین پھنسا کر شمبھر دیت کے یہان بھینٹ لے گیا تب اُس مچھلی کا پیٹ چیرنے سے شیام رنگ بہت سُندر ایک لڑکا جیتا ہوا نکلا وہ لوگ جب تعجب مان کر اُسکو اُس مایا روپی استری یعنی رت کے پاس لے گئے تب اُس نے بڑی خوشی سے لڑکے کو لے لیا اور شمبھر دیت سے چھپا کر اُسکو پالنے لگی کچھ دن کے بعد شمبھر اسُر نے بھی اُسکو دیکھا تو اُسکی سُندرتائی پر موہت ہو کر مایاوتی سے کہا کہ تو اسکو اچھی طرح پالن کر۔ اُنھین دنون نارد مُن اُس مایاوتی کے پاس جا کر بولے کہ یہ لڑکا کامدیو نام سراپت ہے اور اسکی ماتا رُکمنی اور باپ شری کرشن جی دوارکا مین رہتے ہین اور شمبھر اسُر نے اسکو سور سے چرا لا کر

سمدر مین ڈال دیا تھا شری مہادیو جی کے آشیرباد سے جیتا رہ کر تیرے پاس پہونچا ہی یہ اپنا لڑکپن بیان تبا کر اور شمبھراسر کو مار کر تجھے دوارکا مین لیجائے گا یہ بات کہکر نارد من چلے گئے اور رت یہ حال سنتے ہی بہت خوش ہوکر تر سے پریم سے اسکو پالنے لگی جیون جیون وہ لڑکا سیانا ہوتا تھا تیون تیون رت اپنے پت کی چاہنا بڑھا دیون کہنی تھی -

| | | | |
|---|---|---|---|
| چوپائی | اسیو پربھو سنجوگ بنایو | | مچھلی ماہہ کنت مین پایو |

جب کہ پردمن پانچ برس کے ہوے تب رت انکو اچھا اچھا کھانا اور کپڑا پہنا کر دیکھ دیکھکر اپنی آنکھون کو سکھ دینے لگی اور پردمن اسکو اپنی ماتا سمجھکر ترکون کی طرح تیا تیا کہتے تھے اور مایاوتی انکے ساتھ پت بھاؤ مان کر دلار اور پیار کیا کرتی تھی -

| | | | |
|---|---|---|---|
| دوہا | ایسے ہی پالت رہی بہت دنا پت لاے | | اتیو ترن سندر بھا شو بھا کہی نہ جاے |

جب پردمن نو دس برس کے ہوکر سب بھلا اور برا سمجھنے لگے تب انھون نے ایک دن مایاوتی سے جو سنگار کر کے انکے ساتھ کیا چھیڑ کی تھی کہا کہ تم ہماری ماتا ہوکر ہم کو پت بھاؤ سے کیون دیکھتی ہو یہ بات سنکر رت مسکراتی ہوئی بولی کہ اے کنت تم یہ کیا بات کہتے ہو مین تمھاری استری ہون -

| | | | |
|---|---|---|---|
| دوہا | جنم لیو شری دوارکا تمبھر لیو چرا اے | | اور او ستھا جو تہی سو سب کہی بجھاے |

جب کہ پردمن نے سب حال اپنے جنم اور اوتار لینے اور سمدر مین ڈالے اور مچھلی کے نگل جانے کا مایاوتی سے سنا تب انسے رت کو اپنی استری جان کر شمبھراسر کو اپنا دشمن سمجھا اسوقت مایاوتی بولی کہ اے کنت شری مہادیو جی کے آشیرباد سے مین اپنے منورتھ کو پہونچی لیکن شری رکمنی جی تمھاری ماتا اتنا دکھ پاتی ہی کہ جیسے بچھڑے کے بچھڑ جانے سے گئو کو دکھ ہوتا ہی اسواسطے اب تمھین شمبھر دیت کو مار کر اپنے ماتا اور پتا کو سکھ دینا چاہیے لیکن یہ دیت مایا بدیا جانتا ہی اور تم نے ابھی تک لڑائی کی کچھ بدیا نہین پڑھی اس سے تم وہ بدیا مجھ سے سیکھ لو -

| | | | |
|---|---|---|---|
| دوہا | مین یا کی بدیا سکل تم کو دیون بتاے | | جاتے شمبھراسر بلی تم سے جیتو جاے |

جب پردمن نے بارہ برس کی عمر تک سب بان بدیا اور مایا بدیا مایاوتی سے سیکھ لیا تب اپنے بدن مین لڑائی کی سامگری پاکر شمبھر کو دربچن کہنے لگا جسمین اس سے لڑائی ہو جب ایک دن پردمن کھیلتے ہوے شمبھراسر کی سبھا مین چلے گئے تب اس دیت نے کسی دوسرے سے کہا کہ مین نے اس بالک کو اپنا بیٹا کر کے پالا ہی یہ بات سنکر پردمن نال ٹھونک کر ترے کر دھ سے بولے کہ مجکو اپنا لڑکا مت سمجھو مین تمھارا شتروہون مجھ سے لڑکر میرا بل دیکھ لو یہ بات سنکر شمبھراسر ہنستا ہوا اپنے سبھا والون سے بولا کہ دیکھو بھائی جیسے مین نے دودھ پلا کر سانپ کو پالا ویسے میرے واسطے یہ پردمن دوسرا سانپ پیدا ہوا یہ کہکر شمبھراسر پردمن سے بولا کہ اے بیٹا کیا تیری موت آئی ہی جو ایسی کٹھور باتین مجھ سے کہتا ہی تب پردمن نے جواب دیا کہ میرا ہی نام پردمن ہی تم نے تو مجکو سمدر مین پھینک دیا تھا اور پران لینا چاہا تھا لیکن نارائن جی کی کرپا سے مین جیتا بچ کر آج تم سے اپنا بدلا لینے آیا ہون جس طرح تم نے اپنی موت گھر مین پالی تھی اسی طرح اب مجھ سے لڑائی کر و کوئی کسی کا باپ اور بیٹا نہین ہوتا جلت کی گت ہمیشہ سے اسی طرح چلی آتی ہی یہ بات سنکر شمبھراسر غصہ ہوا اور کر و دھ کر کے اپنی فوج سمیت پردمن سے لڑنے کے واسطے نگر کے باہر نکلا اور گدا ہاتھ مین لے کر پردمن سے للکار کر بولا کہ دیکھون اب پران تیرا کون بچاتا ہی جب یہ کہکر

شمبر دیت نے پردمن پر گدا چلائی اور پردمن نے اپنی گدا مار کر اسکی گدا گرا دی تب شمبر اسر نے اگن بان پردمن پر چھوڑا جبکہ اسکو بھی پردمن نے جل بان مار کر بجھا دیا تب شمبر اسر نے منجھلا کر بہت طرح کے ہتھیار پردمن پر چلائے جب کہ پردمن نے وہ سب بھی کاٹ کر گرا دیے تب دونون آپس مین لپٹ کر کشتی لڑنے لگے جبکہ کشتی مین بھی پردمن نہین مارے تب شمبر دیت منتر کی بدیا سے اُنپر تیمر برسانے لگا جبکہ پردمن نے اپنے منتر سے تیمر برسانا بھی بند کر دیا تب شمبر دیت مایا کے بل سے پردمن کو اُٹھا کر آکاش کی طرف لے اڑا اُسوقت پردمن نے کرودھ کر کے ایک تلوار شمبر دیت کے ایسی ماری کہ سر اُسکا بھٹے کی طرح کٹ کر زمین پر گر پڑا اور ساعت بھر مین اُسکی فوج کو بھی کاٹ ڈالا تب دیوتون نے خوش ہو کر آکاش سے اُنپر پھول برسائے اور سنساری لوگ جو اُسکے ڈر سے ہوم اور جگ وغیرہ دھرم کاج نہین کرنے پاتے تھے وہ بھی خوش ہوے اور پردمن کی بہت استت کر کے بولے کہ شری کرشن بکینٹھ ناتھ کا سامنا کوئی نہین کر سکتا تھا اب اُنکا بیٹا بھی ایسا بلوان پیدا ہوا جسکے برابر کوئی دوسرا شور بیر سنسار مین دکھلائی نہین دیتا۔

| | دوہا | |
|---|---|---|
| جو ایسو بل دیکھتے نج سُت کو بھگوان | | کرتے من مین مُدت ہوے تہون لوک کو مان |

پردمن جی نے شمبر اسر کو مار کر شری کرشن جی کی دہائی اُس نگر مین پھیر دی تب مایا وتی نے خوش ہو کر اپنا خاص روپ ارپت کا بہت سُندر بارہ برس کی عمر کا بنا لیا اور اُن کھٹولے مین اپنے پت سمیت بیٹھکر دوارکا مین گئی اُسوقت پردمن جی شیام گھٹا اور رت چندرما کی طرح دونون آپس مین کیسے سُندر معلوم ہوتے تھے جیسے کالی گھٹا مین بجلی شوبھا دیتی ہے جبکہ وہ دونون رکمنی جی کے اگن مین اُترے اُن کھٹولے سے اُتر کر کھڑے ہوے تب سب استریان شیام سُندر کی جو پردمن جی کے ہرنے کے پیچھے بیاہی گئی تھین پردمن جی کو جو شری کرشن جی کے برابر سُندر تھے دیکھکر چونک اُٹھین اور اُنکے من مین یہ خندیہ ہوا کہ شری کرشن جی یہ نئی سُندری اور کہین سے لائے ہین تب اُنھون نے اُسکی سُندرتائی دیکھنے کے واسطے چارون طرف سے آکر گھیر لیا اور یہ بھید کسی نے نہین جانا کہ یہ پردمن ہین اُسوقت پردمن جی نے سب استریون سے پوچھا کہ ہمارے ماتا اور پتا کہان ہین جب یہ بات سُنکر سب استریون کو تعجب معلوم ہوا تب اُنھون نے پردمن جی کی طرف آنکھ اُٹھا کر اچھی طرح دیکھا تو بھرگ لتا کا چنھ اُنکی چھاتی پر نہین دکھلائی دیا تب اُنھون نے سمجھا کہ یہ شری کرشن جی نہین ہین کوئی دوسرا شخص ہے اور رکمنی جی نے پردمن جی کا مُنھ دیکھکر اپنی سہیلیون سے کہا کہ بڑا بھاگ اُس استری کا سمجھنا چاہیے جسنے ایسا سُندر بیٹا پیدا کیا اور یہ استری بھی سُندرتائی مین اس بالک کے برابر ہی میرا بیٹا بھی جسکو کوئی چُرا لے گیا اسی صورت کا تھا پر مہیشور کی دیا اور میرے بھاگ سے جو وہ لڑکا جیتا ہو کر وہی یہ آیا ہو تو تعجب نہین میرا بیٹا بھی رہتا تو اسی عمر کا ہوتا ایسا بچار کر رکمنی جی نے پردمن جی سے پوچھا۔

| دوہا | جنم بھیو کہہ گانون مین کہا تمہارو نا دُن | | کون تمہارے مات پت کیون آئے یہ ٹھانون |
|---|---|---|---|

یہ کہتے ہی رکمنی جی کو پریم پیدا ہوا اور اُنکی چھاتی سے دودھ بہ نکلا اور بائین آنکھ پھڑکنے لگی تب رکمنی جی کو نشواس ہوا کہ یہ میرا بیٹا ہے یہ بات سمجھتے ہی رکمنی جی نے چاہا کہ مین اُسکو گود مین اُٹھا کر پیار کرون لیکن بنا گیا اپنے سوامی کے ایسا اچنت سنجانکر من مین سوچ بچار کر رہی تھین کہ اُسی وقت نبسد یو اور دیوکی اور شری کرشن چندر نے وہان پہونچکر یہ حال دیکھا جبکہ شری کرشن جی انترجامی نے سب بھید جانتے پر بھی کچھ حال پردمن کا کسی سے نہین کہا تب اُنکی اچھا سے نارد مُنی نے وہان پہونچکر سب حال پردمن کا

جیون کا تیون کہہ سُنایا اور رُکمنی جی سے بولے کہ یہ تمہارا بیٹا ہے یہ بات سُنتے ہی رُکمنی جی نے دوڑ کر پردمن جی کو گود مین اُٹھا لیا اور سر اور مُنہ اُنکا چوم کر بلائین لینے لگین جسطرح بچھڑے ہوے بیٹے کے ملنے سے ماتا اور پتا کو خوشی ہوتی ہے اُسی طرح رُکمنی جی کو خوشی ہوئی اور رُکمنی جی نے رت کو بھی اپنی گود مین بٹھا کر بہت پیار کیا۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| دوہا | دیکھ تیر چیشٹت بھئی یا بدھ رُکمنی ماے | | ہرکھ نجا کے چیت کی دھرکن کہی نہ جاے |

شری کرشن جی بھی اپنے پتر اور پتوہ کو دیکھکر بہت خوش ہوے شیام سُندر انترجامی سب حال جانتے تھے کہ میرا بیٹا شمبر اسُر کے یہان ہے لیکن اتنے دنون تک اُنھون نے یہ بھید رُکمنی جی سے نہین کہا تھا جبکہ پردمن جی نے سر اپنا ماتا اور پتا اور دادا اور دادی کے چرنون پر رکھکر اپنے بڑون کو پہچانا تب سب نے اُنکو آشیش دے کر پیار کیا اور بہت درب آدک اُنکے ہاتھ سے دان اور دچھنا دلوائی اور دوارکا باسی سب استری پُرش اپنے اپنے گھر منگلاچار منا کرنے لگے کہ بسدیو نندن کا بڑا بھاگ ہے جو کھویا ہوا بیٹا ایک استری بہت سُندری اپنے ساتھ لے کر اُنکے گھر چلا آیا۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| دوہا | نر ناری مُوہے سبے دیکھ پردمن روپ | | بن دیکھے جن نارہن ایسے روپ انوپ |

بسدیو جی نے اچھی لگن مین بڑی دھوم دھام سے پردمن جی کا بواہ رت کے ساتھ کر دیا۔ اتنی کتھا سُنا کر شکدیو جی بولے کہ اے راجا پریچھت اسطرح کامدیو نے پردمن کا جنم لے کر اپنی استری رت کو سُکھ دیا تھا۔

## ادھیاے چھپّن ۵۶ - بواہ کرنا شری کرشن جی کا جامونتی دُہت بھامے سے

شکدیو جی نے کہا کہ اے راجا پریچھت جن دنون پردمن جی تمبر اسُر کے یہان تھے اُنھین دنون ستراجیت جدُنبسی نے پہلے شری کرشن جی کو من کی جھوٹی چوری لگائی پھر پیچھے سے شرمندہ ہو کر اپنی بیٹی اُنکو بواہ دی۔ اتنی بات سُنکر راجہ پریچھت نے کہا کہ اے کرپا ندھان ستراجیت نے وہ من کہان سے پائی اور کسطرح شیام سُندر کو چوری لگائی اور پھر کیونکر اپنی لڑکی اُنکو بواہ دی۔ شکدیو جی بولے کہ ستراجیت نام جدُنبسی دوارکا پُری مین رہتا تھا جب کہ اُسنے بہت دنون تک سُورج دیوتا کا تپ اور دھیان سچے من سے کیا تب سُورج بھگوان نے خوش ہو کر اُسکو اپنا درشن دیا اور سیمنتک نام من اُسکو دے کر بولے کہ تم اس من کو میرے برابر جان کر ہر روز اُسکی پوجا بدھ کے موافق کیا کرو تو تم سدا سُکھ سے رہو گے اور جس نگر اور گھر مین یہ من رہیگی وہان روگ اور درد کسی کو نہو کر اناج کی ہنگی نہین پڑیگی اور جو کوئی سچے من سے اسکی پوجا درشٹ کرے گا اُسکے گھر ردھ اور سدھ بنی رہے گی یہ کہکر سُورج دیوتا انتردھیان ہو گئے اور ستراجیت وہ من اپنے گلے مین باندھ کر اپنے گھر چلا آیا اور جوتشی سے اچھی ساعت پوچھکر اُس من کو بہت اچھے جڑاؤ سنگھاسن پر رکھا اور اپنے نیم اور دھرم سے رہ کر ہر روز بدھ پُورب اُسکی پوجا کرنے لگا اور پرجا و اُس من کا یہ تھا کہ جو کوئی شاستر کے موافق اُسکی پوجا کیا کرے اُسکو بیس من سونا ہر روز وہ من دیا کرتی تھی جب کہ ستراجیت اُس من پوجنے کے پرتاب سے تھوڑے دنون مین بڑا دھن وان ہو گیا تو دولت کے غرور سے اپنے برابر کسی کو نہین سمجھنے لگا ایک دن وہ ابھمان کر کے سیمنتک من اپنے گلے مین پہن کر شری کرشن جی کی سبھا مین چلا جبکہ جدُنبسیون نے جو وہان بیٹھے تھے اُس من کا پرکاش سُورج کے برابر دیکھا تب وہ لوگ اُسکو سُورج سمجھکر شری کرشن جی سے بولے کہ اے دوارکا ناتھ آپ کا پرتاب اور جس سُنکر سُورج دیوتا آپ کے درشن کے واسطے آتے ہین یہ بات جدُنبسیون

کی سُنکر شری کرشن نے کہا کہ یہ سورج دیوتا نہین ہین ستراجت جادو نے سُورج دیوتا کا تپ کرکے سیمنتک من اُنسے پایا ہی وہی من اپنے گلے مین پہنے ہوے چلا آتا ہی جب کہ ستراجت سبھا مین پہونچکر جہان پر جادو لوگ چوپڑ کھیل رہے تھے بیٹھا اور شری کرشن جی اور سب جدبنسی اُس من کی طرف دیکھنے لگے تب وہ اپنے من مین کچھ سمجھکر وہان سے اُٹھکر جلدی اپنے گھر چلا گیا اسی طرح کبھی کبھی ستراجت وہ من اپنے گلے مین پہن کر وہان جایا کرتا تھا ایک دن جدبنسیون نے شری کرشن جی سے کہا کہ اے مہاراج یہ من ستراجت سے لے کر راجا اُگرسین کو دیجیے کیونکہ ستراجت کو یہ من سُوبھا نہین دیتی یہ بات سُنکر شری کرشن جی نے کسی وقت ستراجت کی پرچھا لینے کے واسطے ہنس کر اُس سے کہا کہ راجا لوگ سب سے بڑے ہوتے ہین اسلیے جسکے پاس جو چیز اچھی ہو وہ اُسے راجا کو بھینٹ دیدیوے تو ایسا کرنے سے لوک اور پرلوک دونون بنتے ہین اسلیے تم یہ من راجا اُگرسین کو جنھین ہم بھی اپنا بڑا جانتے ہین بھینٹ دے کر سنسار مین جس اُٹھاؤ یہ بات سُنتے ہی ستراجت جادو لالچ کے بس ہوکر اُداس ہوگیا اور اس بات کا کچھ جواب نہ دے کر چُپ ہورہا اور اُنکو ڈنڈوت کرکے اپنے گھر چلا آیا کرشن بھگوان کی اچھا سے کہ سُورج اور چندرما آدک سب دیوتون کے مالک وہی ہین اُسی دن سے جتنا گُن اُس من مین تھا وہ سب جاتا رہا اور ستراجت نے گھر جاکر پرسین اپنے بھائی سے کہا کہ شیام سُندر نے یہ من راجا اُگرسین کو دے دینے کے واسطے مجھ سے کہا تھا لیکن مین نے نہین دیا یہ بات سُنتے ہی پرسین سُورکھ نے دوار کا ناتھ پر کرودھ کیا اور وہ من ستراجت سے لے کر اپنے گلے مین باندھ لیا اور گھوڑے پر چڑھکر جنگل مین شکار کھیلنے کو چلا گیا وہان ایک ہرن کے پیچھے جو گھوڑا دوڑایا تو اپنے ساتھیون سے الگ ہوکر پہاڑ کی کندرا کے پاس جہان ایک شیر رہتا تھا جا پہونچا جیسے شیر نے گھوڑے کی ٹاپ سُنی ویسے باہر نکل کر پرسین کو گھوڑا اور ہرن سمیت مار ڈالا جب وہ شیر پرسین کے گلے سے وہ من لے کر اپنی کندرا مین گھسنے لگا تب جامونت ریچھ شری رام چندر جی کے بھگت نے وہان پہونچ کر اُس شیر کو کندرا کے دروازے پر مار ڈالا اور وہ من لے لیا۔

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| دوہا | واکے اک کنیا ہتی مہا سُندری رُوپ | | تاکے کھیلن کو دیو وہ من مہا انوپ | ۰ |

اُس من کی روشنی سے جامونت کا مکان جو اندھیری کندرا مین تھا آٹھون پہر دن کی طرح اُجیارا رہنے لگا جب کہ پرسین کے ساتھ والون نے آکر ستراجت سے کہا کہ تمھارے بھائی نے جنگل مین ایک ہرن کے پیچھے گھوڑا دوڑایا تو پھر اُسکا پتا بہت ڈھونڈھنے پر بھی نہین ملا اس لیے ہم لوگ لاچار ہوکر چلے آئے یہ بات سُنتے ہی ستراجت نے بڑا سوچ کرکے اپنے من مین شبہہ کیا کہ شری کرشن جی نے سیمنتک من راجا اُگرسین کو دینے کے واسطے مجھ سے کہا تھا سو مین نے اُنکو نہین دیا اسلیے اُنھون نے میرے بھائی کو جنگل مین مار کر وہ من لے لیا ہوگا ستراجت اس بات کا سوچ اپنے من مین رکھکر دن رات اُداس رہنے لگا لیکن شری کرشن جی کے ڈر سے یہ بات کہہ نہین سکتا تھا ایک دن رات کو ستراجت کی استری نے اُسکو اُداس دیکھکر پوچھا۔

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| چوپائی | کہا کنت من سوچت بھاری | | مُوسے بات بتاؤ سارِی | |

یہ بات سُنکر ستراجت نے کہا کہ اے پران پیاری استری کے پیٹ مین کوئی بات نہین پچتی اور وہ سب حال اپنے گھر کا دوسرے سے کہدیتی ہی کچھ اپنا بھلا بُرا نہین سمجھتی اسلیے اپنے من کا بھید جسمین کھٹکا ہو استری سے کہنا نہ چاہیے یہ بات سُنتے ہی وہ جھنجھلاکر بولی کہ مین نے کونسی بات تمھاری سُنکر باہر کہدی تھی جو تم ایسا کہتے ہو کیا سب استری برابر ہوتی ہین جبتک تم اپنے

اپنے من کا حال مجھکو نہ بتاؤ گے تب تک مین آن جل نہ کرونگی یہ بات سُنکر ستراجیت نے لاچاری سے کہا کہ جھوٹ سچ کا حال پرمیشور جانے لیکن میرے من مین ایک بات کا شبہہ ہی وہ تجھ سے کہتا ہون تو کسی سے اس بات کی چرچا نہ کرنا جب کہ اُسنے کہا بہت اچھا کسی سے نہ کہونگی تب ستراجیت بولا کہ ایک دن شری کرشن جی نے مجھ سے سیمنتک من راجا اگرسین کو دینے کے واسطے کہا تھا مین نے نہین دیا اس سے مجکو ایسا معلوم ہوتا ہی کہ اُنھون نے پرسین کو جنگل مین مار کر وہ من لے لیا ہوگا دوسرے کی سامرتھ نہین ہی کہ میرے بھائی کو مار سکے ستراجیت یہ بات اپنی استری سے کہکر سو رہا لیکن اُسکی استری رات بھر سوچ بچار مین جاگتی رہ کر جب پرات کال اُٹھی تب اُسنے اپنی سکھیون اور داسیون سے کہا کہ شری کرشن جی نے پرسین کو مار کر سیمنتک من لے لیا ہی یہ بات میرے سوامی نے مجھ سے رات کو کہی تھی لیکن تم لوگ کسی کے سامنے یہ چرچا نہ کرنا - اے راجا پرچھیت استریون کے پیٹ مین کوئی بات نہین پچتی اسلیے جب یہ چرچا ہوتے ہوتے پھیل گئی تب شری کرشن جی کے محل مین بھی جاگر کسی استری نے کہا کہ ایسی بات ستراجیت کی استری کہتی تھی تب یہ جھوٹا کلنک سُنکر شری کرشن جی کی استریان اکیس مین یہ چرچا اور سوچ کرنے لگین تب اُنہین سے کسی نے شری کرشن جی سے بھی کہا کہ مہاراج آپ کو ستراجیت اور اُسکی استری پرسین کے مارنے اور سیمنتک من لینے کا کلنک لگاتی ہی -

| | | | |
|---|---|---|---|
| دوہا | جیون دس پہیلی بات یہ جانت راجا رنک | | سُو آیا اب کیجیے جاسے مٹے کلنک |

شیام سُندر یہ جھوٹا کلنک سُنکر پہلے اپنے من مین اُداس ہوگئے پھر کچھ سوچ بچار کر راجا اگرسین کے پاس جہان بسدیو جی اور بلرام جی آدک بہت سے جدُبنسی بیٹھے تھے جاکر کہا کہ اے مہاراج سب لوگ مجکو جھوٹا کلنک لگاتے ہین کہ شری کرشن نے پرسین کو جنگل مین مار کر سیمنتک من لے لیا ہی آپ حکم دیجیے تو مین پرسین اور اُس من کا پتا لگا کر اپنا کلنک چھڑاؤن جب راجا اگرسین یہ بات سُنکر کچھ نہین بولے تب شری کرشن جی دس بارہ جدُبنسی اور پرسین کے سیوکون کو جو تکا کر لیتے وقت اُسکے ساتھ تھے لیکر اُسے ڈھونڈھنے نکلے جہان جہان پرسین نے ہرن کے پیچھے گھوڑا دوڑایا تھا وہان گھوڑے کے سُم کا نشان دیکھتے ہوے چلے جب اُس جگہ جہان پرسین اور اُسکے گھوڑے کی لاش پڑی تھی پہونچے تب وہان شیر کے پاؤن کا نشان دیکھکر جانا کہ شیر نے اسکو مار ڈالا لیکن اُس من کا پتا وہان نہ ملا اس لیے موہن پیارے جدُبنسیون سمیت شیر کے پاؤن کا نشان دیکھتے ہوے جب اس کندرا کے دروازے پر جہان جامونت ریچھ رہتا تھا پہونچے تب کیا دیکھا کہ شیر مرا ہوا پڑا ہی لیکن من وہان بھی نہین دیکھ پڑتی یہ اچمبھا دیکھکر جدُبنسیون نے شری کرشن جی سے کہا کہ مہاراج اس جنگل مین ایسا زبردست آدمی یا جانور کہان سے آیا جو شیر کو مار کر اور من کو لیکر اس کندرا مین گھس گیا ہم لوگون نے اپنی سامرتھ بھر پرسین کو ڈھونڈھا پرسین کے مارے جانے کا اچنبھا اس شیر کو لگا اب آپ کا جھوٹا کلنک چھوٹ گیا اس لیے پھر چلیے یہ سُنکر شری کرشن جی نے کہا کہ چلو اس کندرا مین گھس کر دیکھین کہ شیر کو مار کر کون من کو لے گیا جدُبنسی بولے کہ مہاراج ہمکو اس اندھیری کندرا مین جاتے ڈر لگتا ہی اسمین جاکر اپنا پران کون دے ہم آپ سے بھی بنے کرتے ہین کہ اس بھیانک گپھا مین نہ جاکر دوارکا کو پھر چلیے ہم سب وہان جاکر کہینگے کہ شیر نے پرسین کو مار کر سیمنتک من لے لیا اور اُس شیر کو نہ معلوم کون مار کر وہ من کندرا کے بھیتر لے گیا یہ حال ہم لوگ اپنی آنکھو سے دیکھ آئے ہین اس بات کے کہنے سے آپ کا کلنک چھوٹ جاے گا جب مارے ڈر کے کوئی اُس کندرا مین نہین گیا تب شیام سُندر نے اپنے ساتھیون سے کہا کہ میرا من سیمنتک من مین لگا ہی اسلیے مین کسی کا کچھ ڈر نہ رکھکر اکیلا اس کندرا مین جاتا ہون تم لوگ بارہ دن تک وہان کہ سری راہ

دیکھنا جو مین بارہ دن تک کندرا سے باہر نکل آیا تو اچھا ہی نہین تو یہان کا حال گھر پر جاکر کہدینا۔

دوہا

دوادس دن کی اودھ کر گئے تہان جدرا ۔ جادو جتنے سنگ تھے رہے دوار پر چھاے

اے راجا شری کرشن جی نے اُس اندھیاری کندرا مین تھوڑی دور جاکر کیا دیکھا کہ ایک مکان اور باغ بہت اچھا جامونت کے رہنے کا وہان بنا ہی اور جامونتی نام اُسکی بیٹی بہت سُندری وہ من ہاتھ مین لیے ہوے پالنے مین جھول رہی ہی اور جامونت سو رہا ہی اور ایک داسی اُسکے پالنے کے پاس بیٹھی ہوئی ہی جیسے شری کرشن جی نے ہاتھ بڑھاکر سیمنتک من لینا چاہا ویسے اُس داسی نے جامونت کو پکارا جامونت نیند سے جاگ کر شری کرشن جی کے ساتھ کشتی لڑنے لگا ستائیس دن تک برابر دن رات جامونت نے شری کرشن جی کے ساتھ مل جُدھ کرکے بہت داؤن اور پیچ اپنے کیے جب کوئی داؤن اُسکا دوار کا ناتھ پر نہین چلا اور لڑتے لڑتے مارے بھوک اور پیاس کے سب زور اُسکا گھٹ گیا تب شری کرشن جی نے ایک مُکا جامونت کے ایسا مارا کہ وہ گھٹنے کے بل بیٹھ گیا اُسوقت وہ اپنے من مین بچار کرنے لگا کہ سوے شری رام چندر جی اور لچھمن جی کے کوئی سنسار ی آدمی اتنی سامرتھ نہین رکھتا جو ستائیس دن میرے ساتھ لڑکر مجھے جیت سکے اسلیے میری جان مین یہ شیام روپ شری رام چندر جی کا اوتار معلوم ہوتے ہین جنکے ساتھ لڑنے سے میری یہ دشا ہوگئی - اتنی کتھا سُنا کر شکدیو جی بولے کہ اے راجا پرچھیت جب جامونت کے ہردے مین گیان کا پرکاش ہوکر اُسکو بشواش ہوا کہ یہ شری رام چندر کا اوتار ہین تب شیام سندر بھگت ہتکاری انتر جامی نے خوش ہوکر اُسی وقت شری رگھناتھ جی کا روپ دھرکر دہنکو بان لیے ہوے جامونت کو درشن دیا جامونت وہ روپ دیکھتے ہی ساشٹانگ دنڈوت کرکے ہر چرنون پر گر پڑا اور پرکرما کرکے اُنکے سامنے کھڑا ہوگیا اور بڑے پریم سے آنکھون مین آنسو بھر کر ہاتھ جوڑ کر بنے کیا کہ اے دینا ناتھ سب جگت کی اُتپت اور پالن کرنے والے انتر جامی آپ نے بڑی دیا کی جو پرتھوی کا بھار اُتارنے کے واسطے اوتار لے کر مجکو اپنا درشن دیا نارد من مجھ سے کہہ گئے تھے کہ شری رام چندر جی شری کرشن جی کا اوتار لے کر تیرے گھر پر آوینگے اسلیے ترتیا جُگ سے یہان رہ کر آپ کے درشن پانے کی آسا لگائے راہ دیکھتا تھا آج اپنے منورتھ کو پایا آپ تینون لوک کی اُتپت اور پالن کرنے والے ہو کر سب سے پہلے تھے اور مہا پرلے ہونے کے بعد بھی سوا ے آپ کے اور کوئی دوسرا نہین بنا رہے گا آپ مہاراجا دشرتھ کے بیٹے اور اجودھیا پُری اور سب جگت کے راجا ہین آپ کا آدا ور انت اور بھید بید بھی نہین جان سکتے اور سنکھ چکر گدا پدم آپ کے ہتھیار ہین اور سب طرح کا سکھ آپ کی کرپا سے جیوون کو ملتا ہی اور آپ ہمیشہ آنند مورت رہتے ہین کسی بات کا سوچ آپ کو نہین ہوتا اور آپ سب کا منورتھ پورا کرنے والے ہین تینون لوک مین کسی کو ایسی سامرتھ نہین ہی جو آپ کی مہما اور بھید کو جان سکے اور آپ شری لچھمن بھرت ستروگھن جی کے بڑے بھائی ہوکر شری سیتا مہارانی کے پت ایسے سُندر ہین کہ کامدیو بھی آپ کے روپ پر موہت ہو جاتا ہی اور آپ ہمیشہ شیش ناگ کی چھاتی پر شین کرتے ہین اور آپ نے مہاراجہ دشرتھ اپنے باپ کی اگیا سے راج چھوڑ کر شری لچھمن جی اور شری سیتا مہارانی سمیت چودہ برس تک بن باس کیا اور بن مین بہت سے راچھسون کو مار کر کھیتسور اور ہر بھگتون کو سکھ دیا جب آپ نے سُورپنکھا رادن کی بہن کی ناک کاٹ کر کھر اور دوکھن اور ترسرا آدک کو مار ڈالا تب راون جوگی کا بھیس بناکر پنچ بٹی مین آیا اور شری سیتا جی کو اکیلی دیکھ کر چھل سے ہر لے گیا اور اُسنے اپنے پانون مین آپ بسولا مارا جب سگریو بندر جو بالی اپنے بھائی کے ڈر سے بیاکل تھا تمھاری شرن آیا تب

آپ نے بالی بندر ادھرمی کو مار کر سگریو کی اچھا پوری کی اور شری ہنومان جی کو اپنا بھگت اور سیوک سمجھکر انکو جس دیا جب آپ بڑی بھاری فوج ریچھ اور بندروں کی اپنے ساتھ لے کر سمدر کنارے پہونچے تب بھیکھن راون کا بھائی آپ کی شرن آیا آپ نے اسکو لنکا پت کر دیا جب کہ سمدر اگیان اور ابھمان کی راہ سے آپ کے پاس نہین آیا تب آپ کے کرودھ کرنے سے سمدر کا پانی کھولنے لگا اور سمدر کے سب جیو بیاکل ہو گئے یہ حال دیکھتے ہی سمدر نے پورپ آپ کے چرنون پر آکر گر پڑا اور اپنا اپرادھ چھما کرانے کے واسطے ہاتھ جوڑ کر بولا کہ مہاراج آپ نے درشن سب مجھے دے کر کرتارتھ کیا یہ دین جن سنکر آپ اسپر دیال ہوے پھر آپ سمدر مین پل بندھوا کر ریچھ اور بندروں کی فوج سمیت پار اتر گئے اور راون کو کل پریوار اور فوج سمیت مار کر بھبھیکھن کو لنکا کا راج دیا اور سیتا جی کو ساتھ لے کر اجودھیا پوری مین آئے اور گیارہ ہزار برس وہان کا راج کیا اُن دنون ترینا جگ تھا تب سے آج مین تمہارا درشن جو برھما آدک دیوتون کو جلدی دھیان مین نہین ملتا پاکر اپنے برابر کسی دوسرے کا بھاگ نہین سمجھتا آپ دینا ناتھ جسطرح دیا کر کے اپنے چرن یہان لے آئے اُسی طرح دیال ہوکر آنے کا کارن تبلائیے یہ بات سُنکر شیام سُندر نے کہا کہ اے جامونت ہم تیری اُستت کرنے سے بہت خوش ہوے جو من تیری کنیا ناتھ مین لیے کھیلتی ہے اُسی من کی چوری ستراجت جادو نے مجھے لگائی ہے اسلیے مین اپنا کالنک چھڑانے کے واسطے یہی من لینے آیا ہون مجھے دے دو یہ بات سُنتے ہی جامونت نے ہرسا پاکر منا سے خوش ہو کر بنے کیا کہ اے مہاپربھو میرے یہان ایک سیمنتک من اور دوسری جامونتی کنیا دو من ہین یہ دونون آپ کی بھینٹ کرتا ہون آپ دیا کر کے قبول کیجیے جسمین میرا آدھار ہو یہ بات سُنکر شیام سُندر بولے کہ بہت اچھا ہم نے تیرا کہنا مانا جیسے یہ بات جامونت نے سُنی ویسے خوشی سے اپنی کنیا ستیہ بھامہ کرشن کو بواہ کر وہ من جہیز مین دے دی - اتنی کتھا سُنا کر شری کرشن جی بولے کہ اے پرچھیت ادھر تو شری کرشن جی ستائیسون دن جامونت سے بدا ہو کر سیمنتک من اور جامونتی کو ساتھ لے کر اپنے گھر چلے اور اُدھر جدبنسیون نے چوبیس دن تک اُنکی راہ دیکھی پھر نا امید ہو کر وہان سے روتے اور پیٹتے دوارکا مین آئے جبکہ راجا اگرسین اور بسدیو آدک دوارکا باسیون نے یہ حال سُنا تب سب چھوٹے اور بڑے استری پُرش کھانا پانی چھوڑ کر بہت بلاپ کرنے لگے اور سب نے ستراجت کو گالیان دے کر بہت بُرا کہا اور بہت لوگون نے ستراجت کو مارنا چاہا لیکن بلرام جی نے انکو مارنے سے منع کر کے سمجھایا کہ تم لوگ چنتا مت کرو وہ اپنا شمنتک من لیے آتے ہین تینون لوک مین کوئی ایسا نہین ہے جو انکو مار سکے یا دُکھ دے سکے جب اُنکے سمجھانے پر بھی کسی کو دھیرج نہین ہوا تب رکمنی آدک سب استریان کرشن چندر کی روتے روتے گھبرا کر اپنے محل سے باہر نکلین اور آپس مین اکٹھی ہو کر دوارکا باسیون سمیت موہنی مورت کو ڈھونڈھنے چلین -

| | دوہا | |
|---|---|---|
| ماکھن پیہ پُیل پیرہن دھیرن نہین من دھیر | | سب مل کر کھوجن چلین بیاکل مہاشریر |

اے راجا پرچھیت نگر کے باہر جو دیوستھان انکو دکھلائی دیتے تھے وہان مانتا مان کرتے آگے چلی جاتی تھین جبکہ نگر کے باہر ایک کوس دیبی جی کے مندر پر پہونچین تب بدھ پُورپ پوجا کر کے ہاتھ جوڑ کر بولین کہ اے امبکا ماتا تم سب کی اچھا پُوری کرتے ہو اسلیے ہم لوگ تم سے یہ بردان مانگتی ہین کہ جسمین ہمارے پران ناتھ جلدی اپنا درشن دے کر ہم لوگون کا دُکھ دُور کرین جسوقت دوارکا ناتھ کی استریان دیبی جی سے یہ بردان مانگ رہی تھین اور راجا اگرسین جدبنسیون سمیت اپنی سبھا مین بیٹھے سوچ کرتے تھے اُسی وقت

موہن پیارے سینتک اور جامونتی کو اپنے ساتھ لیے ہنستے ہوے راجہ اُگرسین کی سبھا مین جاکر کھڑے ہوگئے اُنکا چندر مکھ دیکھتے ہی سبھا سدیو آدک نے بہت خوش ہوکر بہت درب اُنکے ہاتھ سے دان اور دچھنا دلوائی اور یہ حال سُنکر رکمنی آدک استریان بڑی خوشی سے گاتی بجاتی ہوئی اپنے اپنے مندر مین آئین اور ایک جدبنسی نے ہنسی کی راہ سے موہن پیارے سے کہا۔

| دوہا | من کارن کچھ نہین گئے جامونت کے دھام | | یاہ کرن پہونچے وہان ماتس برہ گھنشیام |
|---|---|---|---|

موہن پیارے نے یہ بات سُنکر ہنس دیا اور اُسی وقت ستراجیت کو بلا بھیجا اور سینتک من اُسے دے کر کہا کہ تم نے جھوٹا کلنک ہمکو من لینے اور پرسین کے مارنے کا لگایا تھا تمھارے بھائی کو شیر نے مار کر من لے لیا اور اُس شیر کو جامونت بھالو مار کر من لے گیا جامونت نے اپنی بیٹی بواہ کر یہ من مجکو جہیز مین دیا ہی سو تم یہ من اپنا لیو جبکہ ستراجیت نے وہ من دیکھکر سب حال سُنا تب شرمندہ ہوگیا اُسوقت تو وہ شیام سُندر کی اگیا کے موافق من لے کر اپنے گھر چلا گیا لیکن من مین بہت اُداس ہوکر کہنے لگا کہ دیکھو مین نے بڑا پاپ کیا کہ جھوٹا کلنک بیکنٹھ ناتھ کو لگایا اب مجکو مناسب ہی کہ ست بھاما اپنی بیٹی اُنکو بواہ کر یہ من جہیز مین دے دون تو میرا اپرادھ چھوٹ جاے۔

| دوہا | یہ کنیا جگ موہنی سُندر مہا سُوروپ | | ستری جدپت کو دیجیے اُسو رتن انوپ |
|---|---|---|---|

جب ایسا بچار کر ستراجیت نے اپنی استری سے پوچھا تب وہ بولی کہ ای سوامی تم نے بہت اچھا بچار ہی ست بھاما ستری کرشن جی کو دے کر جگت مین جس لیجیے یہ بات سُنتے ہی ستراجیت نے اچھی لگن ٹھہرا کر ست بھاما کا تلک اپنے پروہت کے ہاتھ بسدیو جی کے گھر بھیجدیا جب راجہ اُگرسین نے وہ تلک بڑی خوشی سے لے لیا اور دھوم دھام سے برات سج کر شیام سُندر کو بیاہنے آئے تب ستراجیت نے شاستر کے موافق اپنی بیٹی ستری کرشن جی کو بواہ دی اور وہ من اور بہت رتن آدک جہیز مین دیا ستری کرشن جی نے اور سب جہیز لے لیا لیکن وہ من اُسکو پھیر کر کہا کہ یہ من ہمارے کام کی نہین ہی کیونکہ ہم سے اسکی پوجا نہین بن پڑیگی یہ من تم اپنے یہان رکھو جب کہ تم نے اپنی بیٹی ہمکو بواہ دی تب سب مال تمھارے گھر کا ہمارا ہوا اور جو تم نے ہمکو کلنک لگایا تھا اُس بات کا بھی کچھ اپنے من مین سوچ مت کرو اب ہم تم سے کچھ دُکھ نہین مانتے جسکا مال کھو جاتا ہی اُسکا شبہہ بہت آدمیون پر ہوتا ہی یہ سُنتے ہی ستراجیت نے پرسنّ ہوکر وہ من لے لیا اور شیام سُندر ست بھاما کو ساتھ لے کر باجے گاجے سمیت اپنے گھر آئے اتنی کتھا سُنکر راجہ پرچھیت نے پوچھا کہ ای سوامی ستری کرشن چندر بیکنٹھ ناتھ کو جھوٹا کلنک کس سبب سے لگا تھا شکدیو جی بولے کہ مُرلی منوہر نے بھادون سُدی چوتھ کا چندرما دیکھا تھا اسلیے اُنکو جھوٹی چوری لگی تھی۔

| دوہا | بھادون سکلا چوتھ کو چاند نہارے جوے | | یہ پرسنگ شرون کرے تو کلنک نہین ہوے |
|---|---|---|---|

## ادھیاے ستاون ۵۷ - مہاراجا ستراجیت اور ست دھنوا کا

شکدیو جی بولے کہ ای راجا پرچھیت جسطرح ست دھنوا جادو نے ستراجیت کو مار کر سیمنتک من اُسکا لے لیا اور ستری کرشن کے ڈر سے دوارکا چھوڑ کر بھاگا وہ حال کہتے ہین سُنو ایک دن کسی نے دوارکا مین آکر شیام اور بلرام سے یہ سندیسا کہا کہ جدھشٹھر آدک پانچون بھائیون کو دُرجودھن نے لاکھ کے قلعہ مین رکھکر آدھی رات کو چارون طرف سے آگ لگوادی وہ لوگ اپنی ماتا سمیت

اپنی ماتا سمیت جل گئے یہ حال سنتے ہی دونوں بھائیون کو ایسا سوچ ہوا کہ اُسی وقت رتھ پر چڑھکر اپنی پھوپھی اور بھائیون کی خبر لینے کے واسطے ہستناپور کو چلے گئے جب کہ شیام اور بلرام راجا دُرجودھن کی سبھا مین پہونچے تب کیا دیکھا کہ راجا دُرجودھن دھرتراشٹ آدک سب چھوٹے اور بڑے اُداس بیٹھے ہین اور بھیشم پتامہ اور دروناچارج کی آنکھون سے آنسو بہ رہے ہین اور کاندھاری آدک کوروکی استریان پانچون بھائیون کو یاد کرکے رو رہی ہین جب یہ حال دیکھکر شیام اور بلرام بھی اُنکے پاس جا بیٹھے اور جدشٹھر کا حال اُنسے پوچھا تو کسی نے کچھ جواب نہ دیا لیکن اُدھر جی نے شیام سُندر کے پاس جاکر آہستہ سے کہدیا کہ دُرجودھن آدک نے پانچون بھائیون کے پران لینے مین کچھ دھوکا نہین کیا تھا لیکن بھاگی دیسے وہ لوگ بچ گئے ہین یہ حال سُنکر شتری کرشن جی وہان سے باغ مین اپنے ڈیرے پر چلے آئے اتنی کتھا سُنا کر شکدیو جی بولے کہ اے راجا پریچھت جب کہ شیام اور بلرام ہستناپور کو چلے گئے تب اُنکے پیچھے دوارکا مین یہ حال ہوا کہ ست دھنوا جادو دوارکا باسی کے یہان جس سے پہلے ست بھاما کی منگنی ہوئی تھی اکرور اور کرت برما سے جاکر کہا کہ ایک تو ستراجیت نے مجھ سے کلنک من چرانے کا دوارکا ناتھ کو لگایا دوسرے اپنی بیٹی کی منگنی پہلے تم سے کرکے پھر شتری کرشن کو بواہ دی اس سے ہمارا نام دھرائی ذات بھائیون مین ہوئی ان دنون شیام اور بلرام ہستناپور کو گئے ہین تو اُسکو مارکر کیون اپنا بیر نہین لیتا ہمارے نزدیک یہ بات اچھی ہے کہ رات کو ہم تینون آدمی ستراجیت کے گھر پر چل کر اُسکو مار ڈالین اور اتنے دنون تک جو اُسنے سیمنتک من کے پرتاپ سے جمع کیا ہے وہ چھین لین یہ بات مان کر ست دھنوا رات کو اکرور اور کرت برما کے ساتھ ستراجیت کے مکان پر گیا اور اکرور اور کرت برما کو دروازے پر کھڑا کر دیا اور آپ اکیلا گھر کے بھیتر جاکر ستراجیت کو جو نیند مین بیہوش سُکھ رہا تھا مار ڈالا اور جو کچھ سونا اور سیمنتک من اُسکے گھر مین تھا لے کر باہر چلا آیا جبکہ ستراجیت کو مار کر تینون آدمی اپنے اپنے گھر چلے آئے تب ست دھنوا اکیلا اپنے گھر بیٹھکر سوچ کرنے لگا کہ دیکھو مین نے اکرور اور کرت برما کا کہنا مان کر شتری کرشن جی سے بیر کیا اب یہ معلوم وہ میرا حال کیا کرینگے۔

| | |
|---|---|
| کرت برما اکرور مل متا دیو مونہہ آ سے | سادھ کہے جو کپٹ کی تا سون کہا بسا سے |

جب ستراجیت کی استری یہ حال اپنے پت کا دیکھکر رونے اور پیٹنے لگی اور ست بھاما نے یہ حال سُنتے ہی وہان جاکر یہ حال اپنے باپ کا دیکھا تب اُسنے پہلے بڑا بلاپ کیا پھر اپنی ماتا کو دھیرج دے کر لوتھ ستراجیت کی تیل مین رکھوا دی اور اُسی وقت آپ رتھ پر چڑھکر دُشٹ سنگھارن دیو کی نندن کے پاس ہستناپور کو گئی۔

چوپائی

| | | | |
|---|---|---|---|
| دیکھت ہی اُٹھ بولے ہری | گھر ہی کُشل چھیم سُندری | ست بھاما کہے جوڑے ہاتھ | تم بن کُشل کہان جدناتھ |

اسی مہا پربھو ست دھنوا رات کو ادھرم کی راہ سے سوتے وقت میرے باپ کو مار کر سیمنتک من لے گیا۔

چوپائی

| | | |
|---|---|---|
| دھرے نیل مین سُمر تمہارے | دور کرو سب سوچ ہمارے | |

ایسا کہکر جب ست بھاما شیام اور بلرام کے سامنے بلاپ کرنے لگی تب دوارکا ناتھ نے بھی بلرام جی سمیت آنکھون مین آنسو بھر کر ست بھاما سے کہا کہ تو اپنے من مین دھیرج دھر جو کچھ ہونا تھا وہ ہو چکا اب تیرا باپ تو جی نہین سکتا لیکن جس نے

تیرے باپ کو مارا ہی اُسکو ہم مار کر بدلا لینگے اور جب تک ست دھنوا کو نہ مارینگے تب تک دوسرا کام نکرینگے جب یہ بات سُنکر ست بھاما کو
کچھ دھیرج ہوا تب دوارکا ناتھ اُسی وقت بلرام جی اور ست بھاما کو ساتھ لے کر دوارکا کی طرف چلے جبکہ ست دھنوا نے سُنا کہ شیام اور
بلرام ہستناپور سے آتے ہین تب وہ رہنا اپنا دوارکا مین اُچت نجان کر سیمنتک من لیے ہوے کرت برما اور اکرور کے پاس چلا گیا اور
ہاتھ جوڑ کر بولا کہ سُنو بھائی مین نے تمھارے کہنے سے ستراجت کو مار کر یکنٹھ ناتھ سے دشمنی کی اب شیام اور بلرام کے ہاتھ سے میری جان
بچنا مشکل ہی اسلیے اب مین تمھارے شرن آیا ہون اپنے کیے کی لاج رکھکر جہان بتاؤ وہان مین چھپ کر رہون -

## چوپائی

| | | | |
|---|---|---|---|
| موپر کرودھ کیے جدُ ناتھا | آدت لیے سُدرشن ہاتھا | موکو جیوتان اب دیکھے | اپنی شرن راکھو اب لیجے |

نہین تو اسی اکرور تم ہمارا رتھ ہانکو ہم ہی شری کرشن جی سے لڑینگے -

## دوہا

| | | | |
|---|---|---|---|
| شت دھنوا سے رت ہی اُتر کہیو سُناے | | | ایرادھی جدُ ناتھ کو کالیے راکھو جاے |

اے شت دھنوا تم اپنے اگیان سے یہ بات ہم سے کہنے آئے ہو پہلے تم نے نہین سمجھ لیا تھا کہ ستراجت کے مارنے مین شری کرشن جی
ست بھاما کی سہایتا کرینگے ہم سے تمھاری رچھا نہین ہوسکتی جہان تمھارا من چاہے وہان بھاگ کر چلے جاؤ ہم یکنٹھ ناتھ کے سیوک ہوکر
ایسی سامرتھ نہین رکھتے جو تمھارا ساتھ دے کر اُنکے ہاتھ سے اپنا پران کھوین اور شری کرشن جی سے بیر کرکے کوئی جیتا نہین بچ سکتا
جنھون نے گوبردھن پہاڑ اپنی اُنگلی پر اُٹھا لیا اور بڑے بڑے جودھا اور راکھسون کو ساعت بھر مین مار ڈالا اُنسے کون لڑ سکتا ہی دنیا کے
لوگ اپنے مطلب کے واسطے بہت سی باتین کہتے ہین لیکن بُدھمان آدمی کو چاہیے کہ اپنا نفع اور نقصان سمجھکر وہ کام کرے جسمین پیچھے سے
دُکھ نہ پاوے اسی راجا پریچھت جب اکرور اور کرت برما نے ایسی روکھی سوکھی باتین شت دھنوا سے کہین تب اُسنے اپنے جینے سے نا امید ہوکر
وہ من اکرور کے سامنے پھینک دی اور آپ ایک گھوڑے پر جو چار سو کوس ایک دن مین جاتا تھا چڑھکر جنک کی طرف بھاگا جب کہ اُسی
دن شیام سُندر نے دوارکا مین پہونچکر اُسکے بھاگنے کا حال سُنا تب اپنے استھان پر بھی نہ جاکر ست بھاما کو محل مین بھیجدیا اور آپ اور
بلرام جی دونون بھائی ایک رتھ پر چڑھکر ست دھنوا کے پیچھے دوڑے تو جنک پور کے پاس جاکر اُسکو گھیرا جب کہ اُسی جگہ گھوڑے نے شت دھنوا
کا مار گیا تب وہ شری کرشن جی کے رتھ کی آہٹ پاکر پیدل بھاگا جیسے شری کرشن جی نے اُسکو بھاگتے دیکھا ویسے بلرام جی کو
رتھ پر چھوڑ کر آپ اُسکے پیچھے دوڑے اور نزدیک پہونچکر سر اُسکا سدرشن چکر سے کاٹ لیا جب کہ اُسکا کپڑا وغیرہ ڈھونڈھنے پر بھی وہ
من اُسکے پاس نہین نکلی تب بلرام جی سے آکر کہا کہ اے بھائی مین نے شت دھنوا کو بر تھا مارا اسواسطے کہ وہ من اُسکے پاس نہین
نکلی شت دھنوا کے مارتے وقت بلرام جی اُنکے ساتھ نہ تھے اس لیے پرمیشور کی مایا سے بلدیو جی کے من مین یہ سندیہ ہوا کہ شیام
سُندر نے وہ من ست بھاما کو دینے کے واسطے ہم سے چھپایا ہی تب اُنھون نے شیام سُندر سے کہا کہ اے بھائی وہ من کسی دوسرے کے پاس ہو
تم دوارکا مین جاکر ڈھونڈھو ایک دن آپ سب حال کھل جائے گا مین متھلا پور کو دیکھتا ہوا پیچھے سے آؤنگا - اتنی کتھا سُنا کر بلدیو جی
چلے کہ اے راجا پریچھت شری کرشن جی انتر جامی بلرام جی کے من کا حال جان کر وہان سے دوارکا پُری کو گئے اور بلرام جی متھلا پور مین
آئے جبکہ جنک پور کے راجا نے بلدیو جی کے آنے کا حال سُنا تب اُنکو آدر کے ساتھ راج مندر پر لوا لے گیا اور بڑی خاطر داری سے اُنکو اپنے
یہان رکھا جب راجہ دُرجودھن نے جو بلرام جی سے پریت رکھتا تھا یہ حال سُنا کہ ان دنون بلرام جی شری کرشن جی سے دُکھ مان کر

جنک پور مین تمکے ہین تب وہ جنک پور مین آیا اور بلرام جی کے پاس آکر انکو پرنام آدر سے اپنے گھر لے گیا اور بنے پوربک ہاتھ جوڑ کر بولا کہ مجکو بڑے بھاگ سے آپ کا درشن ملا اب میرے من مین یہ اچھا ہی کہ آپ کرپا کرکے تھوڑے دن یہان رہیے اور مجکو اپنا چیلا بنا کر گدا جدھ سکھائیے یہ بات سُننے اور اُسکی سچی پریت دیکھنے سے بلدیو جی دُرجودھن کو چیلا بنا کر وہان گدا جدھ سکھلانے لگے اور شیام سُندر نے دوارکا مین پہونچ کر ست بھامہ سے کہا کہ ستراجت کے بدلے شت دھنوا کو ہم نے مار ڈالا لیکن وہ من اُسکے پاس نہین نکلی ست بھامہ کو اس بات کا بشواس نہو کر من مین یہ سندیہہ پیدا ہوا کہ موہن پیارے وہ من بلرام جی کو دے کر مجھ سے بہانہ کرتے ہین جب کہ اکرور اور کرت برمانے شت دھنوا کے مارے جانے کا حال سُنا تب وہ بھی اپنے پران کا ڈرمان کر دوارکا سے بھاگے کرت برما دکھن کی اور چلا گیا اور اکرور جی پریاگ چھیتر مین چلے گئے اور وہان اسنان اور دان کرکے گیا جی مین جاکر تیرون کا ستراد ھ کیا اور وہان سے کاشی مین آکر رہنے لگے اور اکرور ہر روز بیس من سُونا سیمنتک من سے پاکر دان آدک اچھے کرم مین خرچ کر ڈالتے تھے اور شری کرشن انتر جامی یہ حال جانتے تھے لیکن اُنھون نے یہ بھید کسی سے نہین کہا کہ اکرور سیمنتک من لے کر کاشی مین آیا ہی دوارکا باسی یہ سمجھتے تھے کہ اکرور اور کرت برمانے ستراجت کے مارنے کے واسطے صلاح دی تھی اسی کارن شری کرشن جی کے ڈر سے وہ دونون بھاگ گئے ہین جب کہ بلرام جی کچھ دنون بعد دُرجودھن کو گدا جدھ سکھا کر دوارکا مین آئے تب مُرلی منوہر نے جدُبنسیون کو ساتھ لے کر ستراجت کی پُوتھ تیل سے نکلوائی اور داہ اور کریا کرم اُسکا آپ کیا - اتنی کتھا سُنا کر شکدیو جی بولے کہ اے راجہ پرچھت اکرور جی جس دیس اور گانون مین رہتے تھے اُس جگہہ ہر اچھا سے پرجا کی اچھا کے موافق پانی برستا تھا اور اناج مہنگا نہین ہوتا تھا اور وہان مری وغیرہ کوئی روگ نہو کر سب چھوٹے اور بڑے خوشی سے رہتے تھے جب کہ بیکنٹھ ناتھ کو یہ اچھا ہوئی کہ اکرور کو پھر بُلانا چاہیے تب دوارکا پُری مین پانی نہ برسنے سے مہنگی اور روگ پیدا ہونے سے پرجا لوگ دُکھ پانے لگے یہ حال اپنا دیکھتے ہی جدُبنسیون نے گھیرا کر شری کرشن جی سے کہا -

| | | | |
|---|---|---|---|
| | **چوپائی** | | |
| ہم تو شرن تمہاری رہین | | مہا کشٹ اب کا ہے سہین | |

اے مہاراج نہ معلوم پرمیشور کی کیا اچھا ہی جو پانی نہین برستا ہی ہم لوگ آپ کو چھوڑ کر اپنا دُکھ کس سے کہین آپ دیا کرکے کوئی تدبیر ایسی کیجیے جسمین ہم لوگون کا دُکھ چھوٹ جاے یہ آدھین بچن سُنکر دوارکا ناتھ نے کہا کہ جس دیش سے سادھو اور مہاتما چلا جاتا ہی وہان کے لوگ بہت طرح دُکھ پاتے ہین جب سے اکرور جی دوارکا چھوڑ کر چلے گئے تب سے یہان اناج کی مہنگی اور روگ کی بڑھتی ہی یہ بات سُنکر جدُبنسی بولے کہ اے کرپا نِدھان آپ نے سچ کہا ہم لوگ بھی یہ بات سمجھتے ہین لیکن آپ کے ڈر سے کہہ نہین سکتے اکرور جی جدُبنسیون مین بڑے ہو کر آپ کے ڈر سے بھاگ گئے ہین جب تک وہ دوارکا مین رہے تب تک ہم لوگون نے دُکھ نہین پایا آپ دیا کرکے اکرور کو یہان بلائیے جسمین سب لوگ سُکھ پاوین یہ بات سُنکر موہن پیارے نے کہا کہ بہت اچھا تم لوگ اکرور کو ڈھونڈھ کر سنمان پوربک یہان لے آؤ یہ بات سُنتے ہی پانچ سات جدُبنسی مل کر اکرور کو ڈھونڈھنے نکلے جب کاشی جی مین پہونچکر پتا اُنکا پایا تب اُنکے پاس جاکر بنتی کیا کہ اکرور جی تمہارے بنا دوارکا باسیون نے بڑا دُکھ پایا شیام کے رہنے پر بھی وہان پانی نہ برسنے سے کال پڑا اسلیے شیام سُندر نے تم کو بُلا کر کہا ہی کہ جو تم میری بھگت رکھتے ہو تو بے کھٹکے چلے آؤ -

## چوپائی

| | |
|---|---|
| سادھن کے بس شری پت رہین | تن سے سب سکھ سمپت لہین |

یہ بات سنتے ہی اکرور جی بڑی خوشی سے اسی وقت سیمنتک من لے کر جدو بنسیون کے ساتھ دوارکا کو چلے جبکہ اکرور جی شہر کے پاس پہونچے تب شیام اور بلرام آگے سے آکر انکو آدر سہت لے گئے جیسے اکرور دوارکا پوری مین پہونچے ویسے ہرا چھا سے پانی برسا اور اناج سستا ہوکر سب کسی کا روگ چھوٹ گیا ایک دن شری کرشن جی نے اکرور کو اکیلے مین بلاکر کہا کہ اے چاچا تم اداسی چھوڑ کر خوش رہا کرو ہم نے تمھارا ابرادھ چما کیا اور تمھارے پاس جو سیمنتک من ہے اسکو کسی کے سامنے ہمارے پاس لے آؤ جسمین بلرام جی اور ست بھاما کا سندیہہ چھوٹ جاے جسکا مال ہو اسکو دینا چاہیے اور جبکہ ماں کا مالک نہ رہے تب اسکے بیٹے کو دینا چاہیے اور بیٹا بھی نہو تو اسکی استری کو دینا چاہیے استری بھی نہو تو اسکی بیٹی کے بیٹے کو دینا چاہیے وہ بھی نہو تو اسکے بھائی کو دیدے بھائی بھی نہو تو اسکے کل برادر مین جو کوئی ہو اسکو دیدیوے اور جو اسکے کل مین بھی کوئی نہو تو اسکے گرو کو دیدیوے گرو بھی نہو تو گرو کے بیٹے کو دیدیوے جبکہ وہ بھی نہ رہے تب وہ مال براہمن کو دیدیوے دوسرے کا مال کسی کو لینا نہ چاہیے ستراجت کا بیٹا نہین ہے اس سے ست بھاما بیٹا یہ من لے گا یہ بات سنتے ہی اکرور جی نے وہ من راجا اگرسین کی سبھا مین جہان پر بلرام جی آدک سب جدبنسی بیٹھے تھے لاکر شیام سندر کے سامنے رکھ دیا اور ہاتھ جوڑ کر مالک سے کہا پربھو یہ من لے کر میرا ابرادھ چما کیجیے آج تک جتنا سونا اس من نے مجکو دیا وہ سب مین نے اچھے کرم مین خرچ کر ڈالا جب وہ من دیکھکر بلرام جی اور ست بھاما کا سندیہہ چھوٹ گیا تب وہ دونون بہت شرمندہ ہوکر شری کرشن جی کے چرنون پر گر پڑے اور بلرام جی نے روکر کہا کہ اے دینا ناتھ مجھسے بڑا ابرادھ ہوا جو آپ کے اوپر جھوٹا سندیہہ کیا اس لیے اب مین جنگل مین جاکر مر جاؤنگا کیونکہ اب مین اس لائق نہین رہا کہ آپ کو اپنا مُنھ دکھلاؤن جب کہ یہ حال بلرام جی کا شری کرشن جی نے دیکھا تب انکو اپنی چھاتی سے لگا لیا اور بہت دھیرج دے کر کہا کہ تم کسی بات کی چنتا مت کرو مین نے تمھارے سندیہہ کرنے سے کچھ برا نہین مانا سنسار مین مایا روپی استری اور پرب دونون بہت بری ہوکر استری اور پرش اور پتا اور پتر مین بیر کرا دیتی ہین اسلیے گیانی آدمی کو ان دونون سے بہت پریت کرنا نہ چاہیے جبکہ شیام سندر نے انکو اسی طرح بہت دھیرج دے کر سیمنتک من ست بھاما کو سونپ دیا تب اسکے بھی من کا سوچ چھوٹ گیا اتنی کتھا سنکر راجا پریچھت نے پوچھا کہ اے من تا جب اکرور جی ایسا گن رکھتے تھے تب ستراجت انکے سامنے کیون مارا گیا اور وہ آپکو اسلیے بھاگ گئے تھے شکدیو جی نے کہا کہ اے راجا جس دن سے اکرور نے ست دھنوا کو ستراجت کے مارنے کی صلاح دی تھی اسی دن سے سب گن انکے جاتے رہے تھے یہ بات سنکر راجا پریچھت بولے کہ اے مہاراج آپ نے سچ کہا بری سنگت کرنے مین سوا ہان کے کچھ لابھ نہین ہوتا اکرور کا شبھ گن جاتا رہا تو کون تعجب ہے لیکن آپ یہ کہیے کہ اکرور مین یہ سب گن کسطرح پرگٹ ہوے تھے شکدیو جی نے کہا کہ اے راجا ایک سمے کاشی پوری مین ابرکھن ہوکر بڑی مہنگی پڑی تھی اور انھین دنون سچھلک نام جادو بڑا دھرماتما اور ست بادی اور ہر بھگت کسی سنجوگ سے وہان جا پہونچا جبکہ اسکے پہونچتے ہی ہرا چھا سے بڑا پانی برس کر سب لوگون نے سکھ پایا تب کسی راجا نے خوش ہوکر گاندنی نام اپنی لڑکی اسکو بیاہ دی اسی لڑکی سے اکرور پیدا ہوکر سچھلک کا گن انمین پرگٹ ہو گیا۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| دوہا | من لیلا دکھت مہا کہے سنے جو کوے | تا کہ کبھو ہا جیلت مین کچھ کلنک نہین ہوے | |

## ادھیاے اٹھاون

### بواہ کرنا شیام سُندر کا کالندی اور ستیا اور بھدرا اور لچھمنا آدک سے

شکدیو جی نے کہا کہ اے راجہ پرچھیت شیام سُندر ستراجت کا مزا سُنکر جدھشٹھر آدک کو بنا دیکھے ہستناپور سے چلے آئے تھے اسلیے مدر نگا جدھشٹھر اور ارجن آدک سے بھینٹ کرنے کو چاہتا تھا اور حال جدھشٹھر آدک کا اس طرح پر ہی کہ جب راجا دُرجودھن نے پانچون بھائی پانڈوا در کُنتی اُنکی ماتا کو لاکھ کے قلعہ مین رکھکر آگ لگا دی تب وہ لوگ سُرنگ کی راہ سے جو بدر جی نے پہلے سے بنا رکھی تھی باہر نکل آئے اور سنیاسی کے بھیس مین اپنے کو چھپا کر کہین رہنے لگے اور ایک بھلن اپنے پانچون بیٹون سمیت جو اسی قلعہ مین جل کر مر گئی تھی اُسکی ہڈی دیکھنے سے دُرجودھن کو یقین ہوا کہ جدھشٹھر آدک جل گئے اور اُنھین دنون راجا دُرپد نے اپنی بیٹی کا سویمبر رچا وہان پر دُرجودھن آدک سب پرتھوی کے راجا اکٹھا ہوے اور بید یاس اور دھومر رکھیشور کے کہہ جانے سے ارجن آدک پانچون بھائی اپنی ماتا کو کسی جگہ چھوڑ کر سنیاسی کا بھیس بنائے ہوے اس سویمبر مین پہونچے جسوقت دُرپدی چندر مکھی سُوطون سنگار کیے انگ انگ پر جڑاؤ گہنا پہنے پھولون کا گجرا ہاتھ مین لیے جہان سب راجا بیٹھے تھے وہان آکر کھڑی ہوئی اُسکی سُندرتائی دیکھکر سب چھوٹے چھوٹے موہت ہوگئے اُسوقت دھرشٹ دُمن دروپدی کے بھائی نے پکار کر کہا کہ جو کوئی کڑاہ مین مچھلی کی پرچھائین دیکھکر سر نیچا کیے ہوے مچھلی کو بیدھے گا اُسکو یہ لڑکی مین بواہ دونگا یہ بات سُنتے ہی راجا شنتپال نے وہ دھنکھ جو مچھلی بیدھنے کے واسطے راجہ دُرپد نے وہان رکھوایا تھا اُٹھانا چاہا جب وہ دھنکھ نہین اُٹھا سکا تب شرمندہ ہوکر پھر آیا اور یہی حال راجا جراسندھ کا بھی ہوا تب کرن نے وہ دھنکھ چڑھاکر مچھلی کو بیدھنا چاہا اُسوقت دروپدی کرن سے بولی کہ تو سوت کا بیٹا ہو کر ایسی سامرتھ نہین رکھتا کہ مجھکو بواہ لیجاے یہ بات سُنتے ہی کرن نے دروپدی کی طرف دیکھکر وہ دھنکھ پرتھوی پر دھر دیا اور اپنی جگہ پر آبیٹھا جب کہ یہ حال اُن لوگون کا دیکھکر اور دوسرے راجا مچھ بیدھنے سے نراس ہوگئے تب ارجن نے جدھشٹھر اپنے بڑے بھائی کی اگیا لے کر جیسے اُس مچھ کو اپنے بان سے بیدھ ڈالا ویسے دروپدی نے جیمال ارجن کے گلے مین پہنا دی یہ حال دیکھتے ہی دوسرے راجون نے ڈاہ سے اُس مین کہا کہ بڑے سوچ اور شرم کی بات ہی جو ہم لوگون کے سامنے یہ سنیاسی راجا کی بیٹی کو لیجاوے جبکہ ایسا بچار کر مورکھ راجون نے ارجن کا سامنا کیا تب پانچون بھائی پانڈوُن کو لڑائی مین جیت کر دروپدی کو اپنی ماتا کے پاس لے آئے اور کُنتی ماتا کی اگیا لے ارجن آدک پانچون بھائیون نے اُسکو اپنی استری بنا کر رکھا جب یہ حال دُرجودھن کو معلوم ہوا کہ جدھشٹھر آدک پانچون بھائی نہین جلے اور جیتے بچ گئے ہین تب بدر جی کو بھیجکر اُنکو بلا بھیجا اور آدھا راج اپنا اُنکو بانٹ دیا جبکہ جدھشٹھر آدک پانچون بھائیون نے آدھا راج اپنا پایا تب وہ ہستناپور کے پاس اندر پرستھ نام ایک شہر بہت اچھا بسا کر آنند سے راج کرنے لگے اور بہت راجون کو جیت کر اپنے بس مین کر لیا یہ حال سُنکر موہن پیارے کئی جدونسیون کو اپنے ساتھ لے کر اندر پرستھ کو گئے جب کہ دیوکی نندن اُس شہر کے پاس پہونچے اور جدھشٹھر آدک پانچون بھائی یہ حال سُنتے ہی آگے سے آکر اُنکو سنمان پُورک راج مندر پر لے گئے اور شری کرشن جی نے کُنتی کے پاس جاکر اُنکے چرنون پر اپنا سر رکھ دیا تب کُنتی نے شیام سُندر کو گود مین بیٹھا کر بہت پیار کیا جب کہ دروپدی کُنتی کی اگیا سے گھونگھٹ کاڑھے ہوے ہر چرنون پر گر پڑی تب شیام سُندر نے اُسکے سر پر ہاتھ رکھکر آشیرباد دیا پھر کُنتی نے شری کرشن جی کو جڑاؤ چوکی پر بٹھا کر خوشی سے اُنکی آرتی کی اور چھپن پرکار کے بنجن بنا کر کھلائے جب شیام سُندر بھوجن کر کے پان

اور الایچی کھانے لگے اُسوقت کنتی نے بسدیو اور دیوکی اور سورسین اور بلرام جی آدک کی کُشل پُوچھکر اُنسے کہا کہ مہاراج تمھاری کرپا کا کھان مین کہان تک کہون پہلے اکرور کو تم نے میری سُدھ لینے کو بھیجا دوسری مرتبہ آپ آئے۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| | دوہا | | |
| جب تم پیارے پریت کر پٹھیو شری اکرور | | تب ہی من دھیرج بھیو گیو کشٹ سب دور | |

اے دینا ناتھ اُسی دن سے مین نے جانا کہ آپ میرے سہایک ہین جب آپ ایسے ترلوکی ناتھ میری رچھا کرنے والے ہین تو مین کسی کا ڈر نہین رکھتی مجکو اس بات کا بشواس ہی کہ جو کوئی آپ کی شرن آتا ہی اُسکو دکھ نہین ہوتا جسطرح آپ اپنے بھگت دیوتا دنیون لوک کا دکھ چھڑا دیتے ہین اُسی طرح میرے بیٹون کو بھی اپنی شرنا گت جان کر اُنکی رچھا کیجیے۔

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| | | چوپائی | | | |
| جب جب بپت پڑی ہرچھاری | تب تب رچھا کری ہماری | اہو کرشن تم پرُ دکھ ہرنا | | پانچون بھائی تمھری شرنا | |

جسطرح ہرنی اپنے جھنڈ سے الگ ہو کر بھیڑیے کا ڈر رکھتی ہی اُسی طرح میرے پانچون بیٹے دُرجودھن آدک سے اپنے پران کا ڈر رکھتے ہین جب کُنتی یہ کہہ چکی تب جدھشٹھر نے شری کرشن جی کے آگے ہاتھ جوڑ کر کہنے کیا کہ اے ترلوکی ناتھ مین جانتا ہون کہ پچھلے جنم مین کوئی اچھا کرم مجھ سے ہوا تھا جسکے پرتاپ سے آپ کے چرنون کا درشن جو برھما دک کو جلدی دھیان مین نہین ملتا مجکو ملا۔

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| دوہا | جن چرنن کی رین سے مم گھر کیو پوئیت | | کہہ مکھ سے برنن کردن ماکھن پرُ بھو سونیت | |

اے مہاپرُبھو ہم لوگ اناتھ ہو کر سوائے آپ کی دیا اور کرپا کے دوسرے کا بھروسا نہین رکھتے مجکو ایسی سامرتھ نہین ہی کہ آپ یکینٹھ ناتھ کی استت برنن کر سکون جسطرح آپ نے مجکو اپنا داس جان کر دیا کی راہ سے یہان کرپا کی اُسی طرح چار مہینے برسات بھر یہان رہ کر اپنے داسون کو سُکھ دیجیے یہ دین بچن کُنتی اور جدھشٹھر کا سُنتے ہی برندابن بہاری بھگت ہتکاری نے بہت دھیرج دیا اور چار مہینے وہان رہ کر نت نئے سُکھ اُنکو دینے لگے ایک دن شیام سُندر اور ارجن راجا جدھشٹھر سے اگیا لے کر اور رتھ پر بیٹھکر جنگل مین شکار کھیلنے گئے ارجن نے کئی شیر اور چیتے اور ریچھ اور سوکر اور ہرن اور سابر وغیرہ کا شکار مارا اور ہرن اور سابر کا ماس راج مندر پر بھیجدیا جبکہ بہت محنت کرنے سے شیام سُندر اور ارجن کو پیاس لگی تب دونون نے جمنا کنارے جاکر پانی پیا اور ایک درخت کے سایہ مین سو گئے۔

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| دوہا | نہری جمنا شوبھت مہا جا مین اُٹھے ترنگ | | شیتل پون بہے سدا پھولے کمل سُرنگ | |

جبکہ ارجن تھوڑی دیر سو کر چلتے ہوے جمنا کنارے گئے تب کیا دیکھا کہ جمنا جل مین سونے کا جڑاؤ مندر بنا ہی اور اُسمین ایک لڑکی بہت سُندر بیٹھی ہوئی تپ کرتی ہی یہ چرتر دیکھتے ہی ارجن نے اُس لڑکی سے پُوچھا کہ تم کسکی بیٹی ہو اور کیا نام ہی اور کسواسطے یہان اکیلی بیٹھی ہوئی تپ کرتی ہو۔

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| | یہ سُنکر بولی تبھی مہا منوہر بام | | بتا ہمارے سُوج ہین کالندی مم نام | |

جن دنون شری کرشن چندر آنند کندبرندابن مین بہار کرتے تھے تبھی سے مین اُس موہنی مورت پر موہت ہو کر اُنکو اپنا پتی بنانا چاہتی ہون مین نے سنسار چاکرمنا سے یہ پرن کیا ہی کہ سوائے یکینٹھ ناتھ کے دوسرے سے اپنا بواہ نہین کرونگی سورج دیوتا نے میری اچھا جان کر یہ مندر رہنے کے واسطے بنوا دیا ہی اپنے پتا کی اگیا سے دن رات یہان رہ کر ہر چرنون کا دھیان اور سمرن کرتی ہون لیکن مین نے سُنا ہی کہ شیام سُندر پربھو استریان مہا سُندری موہت ہو کر اُنھون پہر اُنکی سیوا مین رہا کرتی ہین (۲) یسے مجھ غریب بچاری کو اُنکے پاس

دوارکا مین پہونچنا بہت کٹھن ہی جو وہ دیال ہوکر اپنا درشن دیوین تو میری کامنا پوری ہوجاوے ۔

## چوپائی

وہ سب کے من کی گت جانین | داسن کی بنتی نت مانین | جب لونہین پوجے مم آسا | تب لو جل مین کردن نواسا

ارجن یہ بات سنتے ہی وہان سے ہنستے ہوے شیام سندر کے پاس آکر بولے کہ مہاراج جمنا جل مین ایک مہا سندری تمکو اپنا پتی بنانے کے واسطے تپ کرتی ہی ایسے بھاگوان ہو کہ تمہارے پیچھے پیچھے مہا سندر استریان دوڑا کرتی ہین یہ سنتے ہی شیام سندر وہان سے اٹھکر جمنا کنارے چلے گئے اور ارجن نے پہلے سے جاکر اس چندرمکھی سے کہا کہ جبکو تم اپنا پتی بنایا چاہتی ہو وہی دوارکا ناتھ ابناشی پرکھ یہان آتے ہین جیسے یہ بات کالندی نے سنی ویسے مارے خوشی کے آگے دوڑکر ہر چرنون پر گر پڑی اور پرکرما کے ہاتھ جوڑکر سامنے کھڑی ہوگئی جبکہ شیام سندر نے اسکی سچی پریت دیکھکر ہنستے ہوے اسکا ہاتھ پکڑ لیا تب کالندی نے بنتی کرکے کہا کہ اے پران ناتھ مین داسی یا چاکر منا سے آپ کی داسی ہوکر آپ کے ساتھ چلنے کو تیار ہون لیکن سنساری بیوہار اور بید اور شاستر کی مرجاد جو آپ نے بنا دی ہی اسکے موافق چلنا چاہیے یہ بات سنکر شیام سندر نے اسی وقت سورج دیوتا کے پاس جاکر کہا کہ تم اپنی بیٹی ہمکو دو جب سورج دیوتا نے اسی وقت وہان آکر وہ کنیا شری کرشن جی کو سونپ دی تب شیام سندر اسکو رتھ پر چڑھا کر اندر پرستھ مین لے آئے وہان پر وشوکرما نے پہلے سے یکینتہ ناتھ کی اچھا کے موافق ایک مکان بہت اچھا بنا رکھا تھا اسی مین کالندی (جمنا جی) کو اتار کر ایک روپ اپنا اسکے پاس رکھا اور دوسرے روپ سے ارجن کو ساتھ لیے ہوے کنتی کے گھر چلے گئے ایک دن راجا جدھشٹھر نے شری کرشن جی سے کہا کہ اے مہاراج ایسی دیا کیجیے کہ جسمین میرے رہنے کے واسطے ایک مکان بہت اچھا ہوجاے یہ بات سنتے ہی شری کرشن جی نے وشوکرما کو اگیا دی تو اسنے دوارکا پری ایسے بہت مکان جدھشٹھر آدک کے رہنے کے واسطے جلدی بنا دیے جب پانچون بھائی خوشی سے اسمین رہنے لگے تب ایک دن رات کو جہان شری کرشن جی اور ارجن بیٹھے تھے اگن دیوتا نے آکر شری کرشن جی سے کہا کہ اے مہاراج مجکو اجیرن کا روگ پیدا ہوا ہی وہ کسی طرح نہین جاتا جو مین کندن بن کو جہان بہت سی جڑی بوٹی اگن لگی ہین جلا دون تو میرا روگ چھوٹ جاے یہ سنکر شری کرشن جی مہاراج نے کہا کہ بہت اچھا تم جاکر اسکو جلا دو تب اگن دیوتا نے ہاتھ جوڑکر کہا کہ مہاراج اس باغ کی رچھا اندر کرتا ہی جو مین اکیلے جاؤن تو اندر پانی برساکر میری جوالا کو ٹھنڈی کر دے گا یہ بات سنکر ارجن نے کہا اے بھائی تم اگن کے ساتھ جاکر کندن بن کو اس سے جلوا دو جسمین اسکا روگ چھوٹ جاے ارجن یکینتہ ناتھ کی اگیا کے موافق دھنکو بان اٹھاکر اگن کے ساتھ چلے اور باغ مین پہونچ کر اگن سے کہا کہ تم اپنی اچھا کے موافق اس باغ کو جلا دو مین تمہاری رچھا کرنے کے واسطے کھڑا ہون جب کہ اگن دیوتا آم املی بیر پاکر پیپر تھوا جامن کینی کچنار مہوا وغیرہ سب درخت وہان کے چارون طرف سے جلانے لگا اور سب پشو اور پچھی آدک وہان کے اپنا اپنا پران لے کر جدھر تدھر بھاگے اور دھوان اسکا آکاش مین پہونچا تب راجا اندر نے میگھوپت کو بلاکر حکم دیا کہ تو ابھی جاکر ایسا پانی نندن باغ پر برسا دے جسمین سب آگ بجھ جاوے اور کوئی پشو اور پچھی جلنے نہ پاوے جب یہ اگیا پاکر میگھو راجا نے دل بادل کی فوج ساتھ لے کر نندن باغ پر جاکر پانی برسانا چاہا تب ارجن نے پون مار کر سب بادل کو اس طرح جہان تہان اڑا دیا جس طرح ہوا سے روئی کے گالے اڑ جاتے ہین اور اپنے بانون سے نندن باغ کے چارون طرف ایسا پنجرا بنا دیا کہ جسمین کوئی پشو اور پچھی وہان کا باہر نہ جاسکے اور پانی بوندی بھی وہان نہ پہونچ سکے جب کہ اگن دیوتا آنند پور بک

وہ باغ جلاتے ہوے مے نام دانو کے مکان کے پاس پہونچے تب اُس دانو نے جلنے کے ڈر سے ارجن کے پاس آکر بنے کیا کہ اے راجکمار مجکو اپنی شرنا گت سمجھکر میرا پران اس اگن کے ہاتھ سے بچاؤ یہ دین بچن سنتے ہی ارجن نے خوش ہوکر اگن سے کہہ دیا کہ تم مے دانو کا گھر نہ جلاؤ جب اگن دیوتا نے ارجن کی اگیا سے مے دانو کا مکان چھوڑکر سب نندن باغ کو جلا دیا تب مے دانو نے ارجن کا احسان مان کر اُنسے مترتا کی اور اپنی مایا سے ایک مکان سبھا کا بہت اچھا جدھشٹھر آدک کے بیٹھنے کے واسطے اندر پرستھ مین بنا دیا جسے دیکھکر سب لوگ موہت ہوجاتے تھے اُسمین کئی جگہہ ایسے کنڈ بلور کے سمان بنے تھے جسکو دیکھکر پانی بھرا ہوا معلوم ہوتا تھا اور کئی جگہہ پانی بھرے ہوے کنڈ سوکھے دکھلائی دیتے تھے ایک دن راجا دُرجودھن اُس مکان کے دیکھنے کو وہان گیا جب پانی مین بھیگنے کے شبہے اُسنے اپنا جامہ اُٹھایا تب بھیم سین ہنسنے لگے اس سے دُرجودھن بہت شرمندہ ہوکر اپنے گھر چلا آیا اور اُسی دن سے دُرجودھن نے پانڈون کے ساتھ بہت دشمنی اپنے من مین پیدا کی۔ جب اگن دیوتا کا روگ ارجن کی سہایتا سے چھوٹ گیا تب اُسنے بہت خوش ہوکر گانڈیو نام دھنکھ اور دُبیہ کوچ اور ایک رتھ اور چار گھوڑے سفید رنگ کے اور دو ترکش جسکے بان کبھی نہین گھٹتے تھے اور ایک تلوار اور ڈھال بہت اچھی ارجن کو دی۔

| دوہا | کالندی سکھ دین کو پانڈسُتن کے کاج | اگن بھار اُچاے کے رہے تہان جدراج |
|---|---|---|

جبکہ شیام سُندر نے چار مہینے اندر پرستھ مین رہ کر راجا جدھشٹھر سے بدا ہونا چاہا تب پانچون بھائی پانڈو اور کُنتی اور دُروپدی آدک بہت اداس ہوگئے اسلیے بسدیو نندن اُنکو دھیرج دے کر ارجن اور کالندی کو ساتھ لے کر جب کئی دن مین آنند پُورک دوارکا مین پہونچے تب اُنکے درشن سے سب چھوٹے اور بڑون نے سُکھ پایا کئی دن بعد راجا اُگرسین سے شری کرشن جی نے کہا کہ مہاراج کالندی سوریج دیوتا کی بیٹی جو ہمارے ساتھ آئی ہے اُسکا بواہ میرے ساتھ کردیجیے یہ بات سُنتے ہی راجا اُگرسین نے اچھی لگن مین شری کرشن جی اور جمناجی کا بواہ بڑی دھوم دھام سے کردیا اتنی کتھا سُنا کر شکدیو جی بولے کہ اے راجا پریچھیت جسطرح مرلی منوہر متر برندا کو بواہ لائے تھے اُسکا حال سنو کہ شری کرشن کی بُوا راج دیوی نام اُجین کے راجا سے بیاہی گئی تھی جبکہ اُسکی متر برندا نام کنیا بہت سُندر اور چندرمکھی پیدا ہوکر بیاہنے جوگ ہوئی تب راجہ متر سین اُسکے بھائی نے اُسکا سویمبر رچکر سب جگہہ نیوتہ بھیجا بہت دیس کے راجا وہان آکر اکٹھا ہوے یہ حال سُنکر بسدیو نندن انتر جامی بھی چکی چاہنا اور بھگت وہ کنیا اپنے ہردے مین رکھتی تھی ارجن سمیت اُجین کو گئے اور جہان پر دیس دیس کے پرتاپی راجا سویمبر مین بیٹھے تھے وہان جاکر کھڑے ہوے اُسی وقت متر برندا نے سونے سرنگار کیے ہاتھ مین جیمال لیے اُس استھان پر آکر جسطرح شری کرشن جی کو دیکھا ویسے اُنپر موہت ہوکر وہ مالا اُنکے گلے مین ڈال دی یہ حال دیکھکر سب راجا لوگ اپنے اپنے من مین پچھتانے لگے اور راجا دُرجودھن جو اپنے بھائیون سمیت وہان گیا تھا من مین داہ پیدا کرکے متر سین اور بندسین راج کنیا کے بھائیون سے بولا کہ سُنو بھائیو کرشن تمہارے ماما کا بیٹا راجا کی بیٹی کو بواہ لیجائے گا تو اسمین ہماری لوگ تمہاری ہنسی کرینگے اس لیے تم اپنی بہن کو سمجھا دو کہ وہ اُنسے اپنا بواہ نہ کرے نہین تو سب راجون مین تمہاری ہنسی ہوگی یہ بات سُنتے ہی جیسے متر سین نے اپنی بہن کو جاکر سمجھایا ویسے وہ شیام سُندر کے پاس سے ہٹ کر الگ کھڑی ہوگئی تب ارجن نے جھک کر شری کرشن جی کے کان مین کہا کہ مہاراج آپ اسوقت جو کسی کا لحاظ کرینگے تو بات بگڑ جائے گی جو کچھ کرنا ہو وہ جلد کیجیے یہ بات سُنتے ہی شری کرشن جی نے جھپٹ کر سویمبر کے بیچ مین متر برندا کا ہاتھ پکڑ لیا اور اُسکو اپنے رتھ پر بیٹھا کر دوارکا چلے یہ حال دیکھکر دوسرے راجا جو وہان تھے اپنے اپنے

دوسرے راجہ جو وہان تھے اپنے اپنے رتھ اور گھوڑون پر چڑھکر اُنکے پیچھے دوڑے اور بہت طرح کے ہتھیار لیے ہوئے اُنکو چارون طرف سے گھیر لیا جب دیت سنگھارن نے دیکھا کہ بنا لڑے یہ لوگ پیچھا نہ چھوڑینگے تب اُنھون نے کئی بان ایسے مارے کہ سب راجا اُدھر ادھر بھاگ گئے اور شیام سُندر نے آنند پُوربک دوارکا مین پہونچکر شاستر موافق متر برندا کے ساتھ بواہ کیا۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| دوہا | ناکے انگ پرستک تے مدت بھئے جدرے | | نہاوا کے بھاگ کی کا سون برنی جاسے |

اتنی کتھا سُنا کر شکدیو جی بولے کہ اے راجا پرچھیت اب جسطرح شیام سُندر نے سیتا نام راجکماری سے بواہ کیا تھا وہ حال سُنو۔ نگن جیت اجودھیا پُری کے راجا نے سیتا نام اپنی کنیا کا سویمبر چلیر یہ پرن کیا تھا کہ جو آدمی میرے سات ون بیلون کی ناتھ ایک مرتبہ ناتھ ڈالے گا اُسکو مین اپنی بیٹی بواہ دونگا اسلیے جو راجا سویمبر کا حال سُنکر وہان آئے تھے وہ لوگ اُن بیلون کی صورت دیکھکر کوئی بھی اُن بیلون کی ناک چھیدنا قبول نہین کرتا تھا یہ حال سُنتے ہی شیام سُندر راجن کو فوج سمیت ساتھ لے کر راج کنیا سے بواہ کرنے کے واسطے اجودھیا پُری مین آئے جب اُنکے آنے کا حال راجا نگن جیت نے سُنا تب وہ آگے سے جاکر ہر چرنون پر گر پڑا اور بہت سا اسباب اُنکو بھینٹ دے کر اور پُوربک اپنے گھر بُلا لایا اور جڑاؤ چوکی پر بیٹھاکر اور چرن دھوکر چرنامرت لیا اور بدھ پُوربک پُوجا کرکے بہت اچھا بھوجن اُنکو کھلایا اور موتیون کا مالا پہنا کر تیتا مبر اُڑھایا اور سچے من سے ہاتھ جوڑکر اسطرح بنے کیا کہ اے مہاپرُبھو آپ سب گُنون سے بھرے ہوکر کچھ اوگن نہین رکھتے اور آپ کے چرنون کی دھور برہما دک دیوتا اور جوگی اور رکھیشور اپنے مستک پر چڑھاتے ہین جبکہ شیش ناگ جی دو ہزار زبان سے آپ کی اُستت نہین کرسکتے تو دوسرے کی کیا سامرتھ ہی جو آپ کے گُن برنن کرسکے لچھمی جی دن رات آپ کے چرن داتی ہین اور نارد جی آٹھون پہر آپ کے گُن گایا کرتے ہین اسی پکینٹھ ناتھ سب جگت آپ کی چھایا مین رہتا ہی آج میرا بڑا بھاگ تھا جو آپ کے چرن تینون لوک کے تارنے والے میرے گھر آئے اور مین نے اُن چرنون کو اپنے ہاتھ سے دھویا انھین چرنون کا دھوون گنگا جی ہین جنکی مہما برنن نہین ہوسکتی جس جس جگہ آپ نے اپنا چرن کمل رکھا ہی اُس جگہ پر مین نچھاور ہوتا ہون۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| دوہا | چرن امبج ہر کے چہین شیو برنچ سن ایش | | دھن بھاگ جو دھرتا ہین ان چرنن پرشیش |
| 〃 | اُدے ہوے سب آے کے آج ہمارے بھاگ | | ناکھن پربھو درشن دیو کیو بہت انراگ |

جب راجا نے اسطرح بہت اُستت کرکے اُسدن پکینٹھ ناتھ کو اپنے یہان رکھا یا تب سیتا نام راجکماری جوڑی سُندر اور چندر مکھی مکھ والی مورت کو دیکھتے ہی اُنپر موہت ہوکر اپنے من مین کہنے لگی کہ اے پرمیشور مجھ سے کوئی اچھا کرم جو پچھلے جنم مین ہوا ہو تو مین شری کرشن چندر آنند کند کو اپنا سوامی بناکر اپنا جنم سوارتھ کرون ایسا بچار کر اُسنے اپنے سکھیون سے کہا کہ اے پیارو میرا من اس موہنی مورت شیام نے ہر لیا۔

چوپائی

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| جدپ ہے ترہون کے سوار | سکل بشو کے انتر جامی | | سدا رہین برکت من ماہین | استرن کی اچھا کچھ ناہین |
| تدپ انسے جو من لاوے | پریم پریت کی پریت لگاوے | | تاسون پریت کرت سکھدائی | ہر جُو کی یہ ریت سدائی |
| | جب مین ہر چرنن کو پاؤن | | ہر داسن مین نام دھراؤن | |

| | | | |
|---|---|---|---|
| دوہا | جنکے من مین پریت ہی سو سب دیو اشیش | | سری جدپت مو کو برن سب اشیش کے ایش |

جب دوسرے دن پرات سمے شیام سُندر اُٹھے تب راجا نگن جیت نے بنے کیا کہ اے کرپا نِدھان مجھ سے کچھ آپ کی سیوا نہین بن پڑی اسلیے لجت ہون

اور جو اگیا دیجیے وہ اپنی سامرتھ بھر آپ کی سیوا کرون شیام سُندر کو سچا پریم اُس کنیا کا معلوم تھا اسلیے اُنھون نے ہنس کر کہا کہ اے راجا تمھاری تعریف سُنکر ہمارا من تم سے بھینٹ کرنے کے واسطے بہت چاہتا تھا تمکو دیکھکر بڑا سُکھ پایا چھتری برن کو مانگنا دھرم نہین ہے لیکن تمھاری بھگت اور پریت دیکھکر مین چاہتا ہون کہ سیتا نام اپنی بیٹی جو شیل اور گُن سے بھری ہے وہ تمکو بواہ دیو یہ بات سُنکر راجا نے بڑی خوشی سے کہا کہ اے بیکنٹھ ناتھ جہان تجھی جی آپھون پھر آپ کی سیوا مین رہتی ہین میری بیٹی اُنکے سامنے کیا مال ہے جسکی آپ چاہنا کرین کیون میری بھگت دیکھکر دیا کی راہ سے آپ ایسا کہتے ہین میرا بڑا بھاگ ہے جو میری بیٹی آپ کی داسیون مین رہے لیکن مین نے اس بیٹی کے بواہنے کیواسطے یہ پرن کیا ہے کہ جو کوئی میرے سات بیلون کو ایک ہی دفعہ ناتھ دے اُسکو مین اپنی بیٹی بواہ دون بہت راجکمارون نے آکر ایسی اچھا کی لیکن یہ کام کسی سے پُورا نہین ہوا اُنمین سے کتنے راجکمار بیلون کے سینگ سے گھائل ہوکر اپنے گھر چلے گئے اور بہت راجکمار ابھی تک یہان گھائل پڑے ہین آپ سے میرا پرن پُورن ہوجاے تو یہ لڑکی بواہ لیجائیے میرے نزدیک سواے آپکے دوسرے سے یہ کام نہین ہوگا یہ سُنکر شیام سُندر نے کہا کہ بہت اچھا مین ایک ہی مرتبہ ساتون بیلون کی ناک چھید کر اُنکو ناتھ دونگا یہ بات سُنتے ہی جب راجا اُن ساتون بیلون کو جو ہاتھی کے برابر بلوان تھے اُنکے سامنے لے آیا تب شیام سُندر نے اُٹھکر اپنی کمر باندھی اور سات رُوپ اپنے اسطرح جو دوسرے کو دکھلائی نہ دین دھارن کرکے ساتون بیلون کی ناک ایک ہی مرتبہ چھید ڈالی اور ساتون کو ایک رسّی مین ناتھ کر کھڑا کر دیا۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| دوہا | ماکھن پر بھُو گیانی مہا کینھے چرت انوپ | | سات بیل کے کارنے دھرے سات بپ رُوپ |

اے راجا پریچھت دیکھو جنکی اگیا مین تینون لوک کے جیو رہتے ہین اُنکے نزدیک سات بیلون کو ایکبارگی ناتھ لینا کون مشکل ہے جب کہ راجا نگن جیت یہ چرتر دیکھکر بہت خوش ہوا اور راجکماری کی اچھا پُوری ہوئی تب سب چھوٹے اور بڑے نگر باسیون نے یہ چرتر دیکھکر تعجب مانا اور دوارکا ناتھ کی استت کرنے لگے اور راجا نے اُسی وقت اُپروہت سے اچھی لگن پوچھکر اپنے یہان بواہ کی تیاری کی اور شاستر کے موافق سیتا اپنی لڑکی مُرلی منوہر کو بواہ دی اور دس ہزار گئو اور تین ہزار داسی بہت سُندر گہنا اور کپڑا سمیت اور نولاکھ ہاتھی اور نوکر اور گھوڑے اور نولاکھ رتھ اور نوے ہزار داس اور بے گنتی رتن اور درّیہ آدک جہیز مین شیام سُندر کو دے کر اپنی بیٹی سمیت بدا کیا لیکن دوسرے راجا جو اس سویمبر مین اکٹھے ہوے تھے کرودھ اور شرم کے مارے آپسمین کہنے لگے کہ اس جادو کو کیا سامرتھ ہے جو ہم ایسے پرتاپی راجون کے سامنے سے اس راجکماری کو لیجاوے جب وہ لوگ ایسا بچار کر اپنی اپنی فوج سمیت چڑھ دوڑے اور چارون طرف سے آکر دوارکا ناتھ کو راہ مین گھیر لیا تب ارجن نے گانڈیو دھنکھ چڑھا کر اُن راجون کو ایسے بان مارے کہ وہ لوگ ہار مان کر جدھر تدھر بھاگ گئے جبکہ دوارکا ناتھ آنند دُوبک دوارکا مین آئے تب راجہ اُگرسین آدک سب چھوٹے بڑے آگے سے آکر گاتے بجاتے اُنکو راج مندر پر لے گئے۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| دوہا | نہان بہت انسو بھُو کا سُون برنو جاے | | نرناری ہرکھے سُبے آنند اُر نہ سماے |

جبکہ جہیز کا اسباب دیکھکر سب دوارکا باسی راجہ نگن جیت کی بڑائی کرنے لگے تب شیام اور بلرام نے اُسی وقت وہ جہیز جو کہ راجا نگن جیت سے پایا تھا ارجن کو دے کر سنسار مین جس اُٹھایا۔ اتنی کتھا سُنا کر شکدیو جی بولے کہ اے راجا پریچھت جسواج بسدیو نندن بھدرا کو بواہ آئے اُسکا حال سُنو کہ گی نام نگر مین راجا برت سُکرت نے بھدرا اپنی بیٹی کا سویمبر رچکر بہت راجون کو اکٹھا کیا تب شیام سُندر بھی ارجن کو ساتھ لیے ہوے وہان جاکر کھڑے ہوگئے جب چندر مکھی راج کنیا جیمال ہاتھ مین لیے سب راجون کو دیکھتی ہوئی شیام سُندر کے پاس آئی اور اُسنے سانولی صورت پر موہت ہوکر اُنکے گلے مین جیمال ڈال دی تب راجا برت سُکرت نے بڑی خوشی سے اپنی بیٹی شری کرشن جی کو

بواہ دی اور بہت جہیز انکو دے کر اپنی لڑکی سمیت بدا کیا جب موہن پیارے بھدرا کوے کردوار کا مین آئے تب گھر گھر منگلا چار ہونے لگے اتنی کتھا سنا کر شکدیو جی بولے کہ اے راجا پرچھیت جسطرح شری کرشن جی نے لچھمنا کو بواہا تھا وہ کتھا کہتے ہین سنو کہ بھدر دیش کے راجا برہے پرتاپی نے لچھمنا اپنی بیٹی کا سوئمبر چکر بیہت راجون کو بلا بھیجا جبکہ چارون طرف کے راجا اپنی اپنی فوج ساتھ لے کر بڑے دھوم دھام سے وہان آکر اٹھا ہوے اور شری کرشن چندر بھی ارجن کو ساتھ لے کر اُس سوئمبر مین پہونچے تب راجکماری نے سولھون سنگار کیے اور جیمال لیے راج سبھا مین آکر جیسے شری کرشن کو دیکھا ویسے اُنپر موہت ہو کر وہ مالا اُنکے گلے مین پہنا دی راجا نے یہ حال دیکھتے ہی بڑی خوشی سے اپنی بیٹی اُنکو بواہ دی اور بہت جہیز دے کر بیٹی سمیت بدا کیا اور دوسرے راجا جو اُس سوئمبر مین آئے تھے راہ کی راہ سے اپنی فوج ساتھ لیے دوارکا کی راہ پر جا کر مکھرے ہوے جب شری کرشن جی لچھمنا کو ساتھ لے کر ارجن سمیت دوارکا کو چلے تب اُن راجون نے اُنسے لڑائی کی اُسوقت دشٹ دلن لسید یونندن اور ارجن نے ایسے بان چلائے کہ سب راجا ہار مان کر بھاگ گئے اور شیام سُندر خوشی سے دوارکا مین پہونچے اور دوارکا باسیون نے اپنے اپنے گھر منگلا چار بنائے اے راجا پرچھیت اسی طرح شیام سُندر اپنا بواہ کر کے پریم پوربک آٹھون پٹ رانیون سمیت خوشی سے دوارکا پُری مین رہنے لگے اور سب استریان پریم کے ساتھ اُنکی سیوا کرتی تھین وہ آٹھون جو اشٹ نایکا اور پٹ رانی کہلاتی تھین ہے ہین۔ رکمنی جامونتی ستیبھاما کالندی متربندا ستیا بھدرا لچھمنا۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| دوہا | ماکھن پربھو کی نایکا آٹھون کہی سُناے | | سورہ سہس کمار کا اب کہہ ہون سمجھاے |

## ادھیاے اُنسٹھ

### مارنا شری کرشن جی کا بھوماسُر دیت کو اور بواہ کرنا اپنا سو ہزار ایک سو راج کنیا سے

شکدیو جی نے کہا کہ اے راجا پرچھیت ایک دن نارد مُن نے کلپ برچھ کا پھول جسکی خوشبو بہت اچھی ہوتی ہے نندن باغ سے لاکر شیام سُندر کو دیا جبکہ شیام سُندر نے وہ پھول رکمنی جی کو دے دیا تب نارد من ست بھاما کے پاس جا کر بولے کہ آج مجکو معلوم ہوا کہ شری کرشن جی تم سے زیادہ رکمنی کو پیار کرتے ہین کیونکہ اُنھون نے کلپ برچھ کا پھول جو راجا اندر کے باغ مین ہوتا ہے رکمنی کو دیدیا جو اُنکو تمھاری محبت زیادہ ہوتی تو تمکو دیدیتے جب یہ جھگڑا لگا کر نارد مُن چلے گئے تب ست بھاما اُداس ہو کر کوپ بھون مین جا بیٹھی جب شری کرشن جی نے ست بھاما کو سنا کر یہ اقرار کیا کہ مین کلپ برچھ کو اندر لوک سے لاکر تیرے آنگن مین لگا دونگا تب ست بھاما خوش ہو کر اُنکے ساتھ بہار کرنے لگی۔ اے راجا ایک سمے پرتھوی استری روپ بن کر تپ کرنے لگی تب شری برہما جی اور شری مہادیو جی اور شری وشن جی اُسکو درشن دے کر بولے کہ تو نے اتنا دکھ اُٹھا کر کون منور تھ ملنے کے واسطے تپ کیا ہے استری روپ پرتھوی نے اُن تینون دیوتون کو ڈنڈوت کر کے کہا کہ مہاراج دیا کر کے مجکو ایک بیٹا ایسا پرتاپی اور بلوان دیجیے جسکا سامنا تینون لوک مین کوئی نہ کر سکے اور کسی کے ہاتھ سے مارا نجاے یہ بات سنتے ہی تینون دیوتون نے خوش ہو کر کہا کہ تیرا بیٹا نرکاسُر نام جسکو بھوماسُر بھی لوگ کہینگے بڑا پرتاپی پیدا ہوگا اور سب پرتھوی کے راجون کو لڑائی مین جیت لیگا اور سورگ مین جا کر سب دیوتون کو جیت کر آدت کے کانون کا کنڈل لے کر آپ پہنے گا اور اندر کا چھتر اپنے بھجا کے بل سے چھین کر اپنے سر پر دھرے گا اور سنساری راجون کی سولہ ہزار ایک سو لڑکی بہت سُندر زبردستی لاکر اپنے گھر رکھے گا جب شری کرشن جی بیکنٹھ ناتھ اُسکے ساتھ لڑنے آوینگے اور تو اپنے مُنھ سے کہے گی کہ میرے بیٹے کو مارو تب بیکنٹھ ناتھ اُسکو مار کر سب راج کنیا دوارکا پُری کو لے جاوینگے یہ بردان دے کر تینون دیوتا انتردھیان ہو گئے اور پرتھوی نے

بچار کیا کہ مین اپنے بیٹے کے مارنے کے واسطے کیون کہونگی کہ وہ مارا جائے گا یہ بردان پاکر پرتھوی نے تپ کرنا چھوڑ دیا کچھ دن کے بعد اُسکے رکما نام لڑکا بڑا بلوان پیدا ہوکر پراگ جوتش پر مین سات قلعہ کے اندر راج کرنے لگا اور سب پرتھوی کے راجون کو جیت کر اپنے بس مین کر لیا اور سولہ ہزار ایک سو بیٹی راجون کی بنا بیاہی جسمین ایک سو ایک بہت سُندر تھین چلتے پھرتے کھاتے پیتے زبردستی اُٹھا لایا اور اپنے یہان ایک مکان مین رکھکر یہ پرن کیا کہ جب بیس ہزار لڑکی پُوری ہونگی تب ایک ساتھ اُنسے اپنا بواہ کرونگا ایک دن سب لڑکیان اِشنان مین بیٹھکر رونے لگین اُسوقت پرمیشور کی اچھا سے نارد مُنی نے وہان جاکر اُنسے کہا کہ تم لوگ کچھ چنتا مت کرو شری کرشن ترلوکی ناتھ تم کو یہان سے چھڑا کر تمھارے ساتھ اپنا بواہ کرینگے یہ بات سُنتے ہی سب راجہ کی لڑکیان خوش ہوکر اُس دن سے ہر چرنون کا دھیان کرنے لگین ایک دن بھوماسُر کُودھر کے بھیس بدلکر اُسے لایا تھا اُسپر بیٹھکر اندر آدک دیوتون سے لڑائی کرنے گیا جبکہ سُورگ مین جاکر دیوتون کو دُکھ دینے لگا اور دیوتا لوگ اُسکے ہاتھ سے اپنے پران کا بچاؤ نہ دیکھکر جدھر تدھر بھاگ گئے تب اُسنے آدت کے کان کا کُنڈل اور اندر کے سر کا چھتر چھین لیا اور اپنے شہر مین آکر رکھیشورون اور ہر بھگتون کو دُکھ دینے لگا جب دیوتا اور ہر بھگت آدک سب اُسکے ہاتھ سے بہت دُکھی ہوے تب ایک دن راجہ اندر دوارکا پُری مین آکر شری کرشن جی کی سبھا مین پہونچکر ہر چرنون پر گر پڑا اور پرکرما اور استُت کرکے ہاتھ جوڑ کر بولا کہ اے دینا ناتھ بھوماسر دیت ایسا بلوان پیدا ہوا ہے کہ جسنے میری ماتا کے کنڈل اور میرا چھتر چھین کر سب دیوتون کو سُورگ سے باہر نکال دیا اور ہر بھگتون کو دُکھ دیتا ہے اس لیے مین آپ کی شرن آکر چاہتا ہون کہ آپ اُسکو مار کر دیوتا اور ہر بھگتون کی رچھا کیجیے سوائے آپ کے دوسرے کا بھروسا نہین ہے جو اُسکی شرن جاؤن یہ دین بچن سُنتے ہی دینا ناتھ نے اندر کو دھیرج دے کر کہا کہ تم اپنے استھان کو جاؤ مین بھوماسر کو مار کر تمھارا دُکھ ہرونگا جبکہ اندر شری کرشن مہاراج کو ڈنڈوت کرکے اپنے استھان پر چلا گیا تب دیت ستیبھارن گرڑ پر چڑھکر ست بھاما سے بولے کہ چل تجکو بھوماسر کی لڑائی دکھلاؤن اور اندر کے کلپ برچھ لے کر تیرے انگن مین لگاؤن تو مجکو اُس درخت کے ساتھ ارد مُنی کو دان کر دیجیو پھر گیو اور سُونا آدک شاستر کے موافق اُنکو دے کر اُنسے مجکو مول لے لیجیو تب مین تیرے بس مین رہ کر سب استریون سے زیادہ تیری پریت کرونگا اسی طرح اندرانی نے اندر کو اور آدت نے کشب جی اپنے پتا کو دان دے کر پھر مول لے لیا تھا جب یہ بات سُنتے ہی ست بھاما بڑی خوشی سے چلنے کو تیار ہو گئی تب شینیا مُنی نے اُسکو اپنے پیچھے بیٹھا کر گرڑ کو اُڑایا۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| دوہا | یا بدھ ست بھاما سہت ماگھن پربھو جدرائے | بھوماسُر کے نگر مین جیسن مین پہونچے جائے | |

اسی راجا پرجیت بھوماسُر کا نگر چھ قلعہ کے بھیتر اس تدبیر سے بنا تھا کہ پہلا قلعہ پہاڑ کا تیار ہوکر اُسکے بھیتر دوسرا قلعہ بہت ہتھیارون سے بنایا تھا تیسرا قلعہ پانی سے بھرا ہوکر چوتھے قلعہ مین چارون طرف آگ جلتی تھی پانچوان قلعہ ہوا کا ہوکر چھٹوان قلعہ رُسون کے جال کا بنا تھا اور ساتوین اتردھانی قلعہ مین نرکاسُر کے رہنے کا مکان تھا شری کرشن کی اگیا سے اُنکے سدرشن چکر اور کومودکی گدا اور گرڑ جی نے ساعت بھر مین پہاڑ اور تیر اور ہتھیارون کو توڑ کر پانی کو سُکھا ڈالا اور آگ کو بجھا کر اور ہوا کو اُڑا کر اور رُسون کے جال کاٹ کر راستہ بنا دیا جب شری کرشن جی ساتوین قلعہ کے دروازے پر پہونچے تب لاکھ شور بیر درپان لڑائی کرنے کو اُنکے سامنے آئے گرڑ جی نے اُنکو اپنے پنکھ اور چونچ سے مار کر گرا دیا اور شری کرشن جی نے قلعہ کے بھیتر جاکر پانچ جنیہ نام شنکھ اپنا بجایا۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| دوہا | بھوماسُر کے شترون مین شبد پڑو جب جائے | تب ہین سُوت سے کلیومن مین کمت رسائے | |

مین نے تینون لوک مین کسی کو ایسا نہین چھوڑا جو میرے ساتھ لڑنے کی سامرتھ رکھتا ہو یہ کون پرش ہے جسنے آج یہان آکر نیند سے مجکو جگایا اسکو چل کر دیکھنا چاہیے جسوقت بھوماسر یہی بچار کر رہا تھا اُسی وقت پرنام دیت اُسکی منتری نے دربانون کا مرنا سُنتے ہی نرکاسُر کے پاس جاکر کہا کہ اے مہاراج میرے ہوتے آپکو محنت کرنا لازم نہین ہے مین جاکر دیکھتا ہون جو حال ہوگا وہ آپ سے کہونگا۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| دوہا | تم سے کون مہابلی تہون لوک مین آج | | کون کاج شرم کرت ہو تم راجن کے راج |

یہ بات کہکر پرنام دیت وہان سے بدا ہوا اور ترشول ہاتھ مین لے کر شری کرشن جی کے سامنے آیا اور کرودھ سے لال لال آنکھ نکال کر دانت پیستا ہوا بولا کہ دیکھون مجھ سے بڑا بلوان کون ہے جو یہان لڑنے آیا جب یہ کہکر اُسنے شری کرشن جی پر ترشول اور گدا آدی بہت ہتھیار اپنے چلائے اور بسدیونندن نے اُسکے سب ہتھیار اپنے سدرشن چکر سے کاٹ ڈالے تب وہ دیت جو پانچ سر کا تھا جھنجھلا کر اپنے پانچون مُنھ پھیلا کر اس اچھا سے شیام سُندر کی طرف دوڑا کہ اُنکو نگل جاؤن اُسوقت تربھون پتی نے ست بھاما کو گھبرائی ہوئی دیکھکر سُدرشن چکر سے پانچون سر اُسکے کاٹ ڈالے اُسی دن سے سنسار مین شری کرشن جی کا نام پرگٹ ہوا جب پرنام دیت کے تامرا دک ساتون پتون نے اپنے باپ کا مرنا سُنا تب وہ لوگ بہت طرح کے ہتھیار باندھکر بہت فوج ساتھ لے کر شری کرشن جی کے سامنے آئے اور اپنے ہتھیار اُنپر چلانے لگے تب دیت سنگھارن بسدیونندن نے اُن لوگون کو بھی اُنکی فوج سمیت ایک ساعت مین اپنے سدرشن چکر سے کاٹ ڈالا اسطرح گرا دیا جسطرح کسان لوگ جوار کا کھیت کاٹ کر گرا دیتے ہین جب بھوماسُر نے سُنا کہ پرنام دیت میرا منتری اپنے ساتون پتون اور فوج سمیت مارا گیا تب وہ کرودھ مین آکر بہت شوربیر اور ہاتھی ساتھ لے کر شری کرشن چندر پر چڑھ دوڑا۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| دوہا | تبھی چلوات کوپ کر اسُر مہابلونت | | گج پتنگ آگے کرے جنکے لمبے دنت |
| " | جُودھا بہت ہتے تہان بھوماسُر کے سنگ | | کوُدھا تھی کوُدن پر کوُدن چڑھے ترنگ |

جب بھوماسُر ترپھون پت کے سامنے آکر گدا اور ترشول اور پھندی آدک بہت طرح کے ہتھیار اُنپر چلانے لگا اور دیت سنگھارن اپنے سُدرشن چکر سے اُسکے ہتھیار کاٹنے لگے تب بھوماسُر نے جھنجھلا کر ایک تلوار شیام سُندر پر بڑے زور سے چلائی اور للکار کر بولا کہ آج میرے ہاتھ سے جیتے بچکر نہین جا سکتے جب اُسکی تلوار نے بھی کچھ کام نہین کیا اور سب اُسکی فوج جھنجھلا کر شری کرشن جی نے ایک ساعت مین مار ڈالی اور اُسنے اپنے کو اکیلا دیکھا تب وہ اپنے گھر سے ایک بڑا بھاری ترشول لاکر پھر شری کرشن جی پر جھپٹا اُسوقت ست بھامانے شیام سُندر سے پکار کر کہا کہ اس پاپی کو مار ڈالیے اتنی بات اُنکے مُنھ سے نکلتے ہی شری کرشن مہاراج نے بھوماسُر کا سر سدرشن چکر سے کاٹ ڈالا۔

چوپائی

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| کنڈل مکٹ سہت سر پریو | دھر کے گرت سیس تھر تھریو | | تہون لوک مین آنند بھئے | دُکھ چنتا سب ہی کے گئے |
| تاہ جوت ہر مکہہ سمانی | جے جے شبد کرین سُر گیانی | | چڑھے بوان نبھ برسادین | بید بکھان دیو جس گادین |

اتنی کتھا سُنا کر شکدیو جی بولے کہ اے راجا پرکھیت شری مہادیو آدک کا بردان سچ کرنے کے واسطے جبکہ ست بھامانے اپنے مُنھ سے بھوماسُر کے مارنے کے واسطے کہا تب شری کرشن جی نے سدرشن چکر سے سر اُسکا کاٹ لیا جب بھوماسُر مر گیا تب پرتھوی اُسکی ماتا اپنی چوڑی اور بھگدت کُنڈل کے ساتھ لے شری کرشن جی کے پاس آئی اور چھتر اور کنڈل جو بھوماسُر اندر لوک سے چھین لایا تھا اور بہت رتن آدک اُنکو بھینٹ دے کر سر اپنا ہر چرنون پر رکھ دیا اور ہاتھ جوڑ کر کہا کہ اے جوت سروپ بھگت ہتکاری آپ کی مہما اور لیلا اپرمپار ہے اور

آپ کا بھید اور آدا اور انت کوئی نہین جان سکتا اور آپ اونناشی پُرش تینون کال کے جاننے والے کسی سے کچھ ڈر نہین رکھتے اور آپ آدی اور دیوتا آدک تینون لوک کے پیدا کرنے والے ہین اور آدھا اور مدھا اور انت ہین کیون آپ ہی کا پرکاش رہتا ہی اور آپ انترجامی سب مین بیاپک اور سب سے الگ رہ کر سنسار ہی چیز کی کچھ چاہ نہین رکھتے اور مچھی جی آپ کی داسی ہو کر آپ کے چرن کمل کو آٹھون پہر اپنے ہردے سے لگائے رہتی ہین اور برہما دک دیوتا اور بڑے بڑے رکھ اور مُن آپ کے چرنون کا دھیان دن رات اپنے ہردے مین رکھکر آپ ہی کو اپنا مالک اور پالن کرنے والا جانتے ہین اُنھین چرنون کو میری ڈنڈوت پہونچے جبکہ مہا پرلے مین آپ شیش ناگ کی چھاتی پر شین کرتے ہین تب آپ کی نابھ سے کمل کا پھول نکلا اُس پھول سے برہما جی پیدا ہوے اور برہما جی نے تینون لوک کو پیدا کیا اسلیے چودھون بھون کی جڑ آپ ہو کر سب کا منور تھ پورا کرکے اور مٹی اور آگ اور پانی اور ہوا اور آکاش پانچون تتو اور دسون اندری کو پرگٹ کرکے رجوگن سے سنسار کی اُتپت اور ستوگن سے پالن اور تموگن سے ناش اُسکا کرتے ہین اور گرو جی آپ کے باہن ہین اور سب کو بل اور جس آپ کی دیا سے ملتا ہی اور آپ اپنے بھگتون کی رچھا کرنے کے واسطے سنسار مین منکھ کا اوتارے کر سب کو سُکھ دیتے ہین جسمین دنیا کے لوگ اُس رُوپ کا دھیان اور پوجا اور نام کا اسمرن کرین اور آپ کی لیلا کا چرچا اسمین رکھکر بھوساگر پار اُتر جاوین آپ کا نرگن رُوپ کسی کو دکھلائی نہین دیتا اسلیے آپ اُس رُوپ سے جو کچھ صورت اور نشان نہین رکھتا پریت کا پیدا ہونا بہت کٹھن ہی سنسار کے لوگ اپنے اپنے برن اور دھرم کے موافق آپ کی پوجا کئی طرح پر کرکے اپنے مطلب کو پاتے ہین جہان آپ کی اُستت شاردا دیبی اور مہیش جی اور گنیش جی اور مہیش جی سے نہین ہو سکتی وہان مُجھ اگیان مٹی کی پُتلی کو کیا سامرتھ ہی جو آپ کے گُنون کو برن کر سکون لیکن آپ جسپر کرپا کرین وہ ضرور آپ کو پہچان سکتا ہی میری ڈنڈوت آپ کو قبول ہو۔

## چوپائی

جی جی کمل نابھ جل سائی | کمل نین کملاپتی دائی | نام سُروپ انت تمہارے | گاوین نسدن منت مُرارے
دوتا | سب دیون کے دیو تم کو وے نہ بھیو | تم ہی جگ کرتار ہو ماکھن پربھو ہر دیو

اس طرح بہت سی اُستت کرکے پرتھوی نے بھگدت اپنے پوتے کو شری کرشن جی کے چرنون پر گرا کر ہی کہا کہ اے دینا ناتھ کرپا سندھ آپ نے مجکو یہ بردان دیا تھا کہ بنا تیرے کہے بھوماسُر کو نہ مارونگا پھر کسواسطے آج آپ نے اُسکو مار ڈالا یہ بات سُنتے ہی شری کرشن جی نے ست بھاما کی طرف اشارہ تبلا کر کہا کہ یہ پرتھوی کا اوتار ہی اسکے کہنے سے ہم نے بھوماسُر کو مارا تھا جب پرتھوی نے ست بھاما کو دیکھا بہت شرمندہ ہو کر کہا کہ اے ناتھ نرنجن میرا پتا آپ کو نہ پہچان کر ادھرم کرنے لگا تھا سو وہ تو اپنے ڈنڈ کو پہونچا اب اس بالک کو جو آپ کی شرن مین آیا ہی ابھے کیجیے جب یہ دین بچن سُنا شری کرشن جی نے اپنا ہاتھ بھگدت کے سر اور پیٹھ پر پھیر کر اُسکو بہت دھیرج دیا تب بھوماسُر کی استری ہاتھ جوڑ کر بولی کہ اے جگت سوامی جسطرح آپ نے کرپا کرکے اپنا درشن مجکو دیا اسی طرح اپنے چرنون سے میرا گھر پوتر کیجیے جبکہ بیکنٹھ ناتھ سچی پریت اُن لوگون کی دیکھکر راج مندر پر گئے تب بھگدت اور اُسکی ماتا نے بڑی خوشی سے پتیا مبرا ہ مین بچھاتے ہوے شری کرشن جی اور ست بھاما کو اپنے گھر لے جاکر جڑاؤ سنگھاسن پر بٹھالا اور چرن دھو کر چرامرت لے کر بدھ پوریک کرشن بھگوان کی پوجا کی اور سگندھ آدک اُنکے بدن مین لگا کر جھین پرکار کے بھوجن کھلائے اور سونے کی جھاڑی سے ہاتھ ڈھلا کر پان اور الائچی دیا اور اچھے اچھے گہنے اور کپڑے پہنا کر چنور ہلانے لگے اور بھگدت کی ماتا نے بڑے پریم سے ہاتھ جوڑ کر کہا کہ اے

بیکنٹھ ناتھ آپ نے بہت اچھا کیا جو مجھ ماسر بھگتون کے دکھ دینے والے کو مار ڈالا دیکھیے راون اور کنس آدک جس کسی نے پرمیشور سے برودھ کیا اسکا جگت مین ضرور ناش ہوا آپ بھگدت میرے بیٹیکو اپنا سیوک جانیے اور سولہ ہزار ایک سو راج کنیا جو اسکے باپ نے بنا بوا ہی اکٹھا کی ہین انکو دیا کی راہ سے لیجیے یہ بات سنتے ہی شری کرشن جی اُس استھان مین جہان وہ کرشن بھگوان کو اپنا پت بنانے کے واسطے انکے چرنون کا دھیان کرتی تھین چلے گئے تب کیا دیکھا کہ سب راج کنیا میلے کپڑے پہنے ہوے سوچ مین بیٹھی ہین جیسے سانولی صورت موہنی مورت پر انکی نظر پڑی ویسے خوش ہوکر پران ناتھ کے سامنے کھڑی ہوگئین اور ہاتھ جوڑ کر نمسکار کیا کہ اے دوارکا ناتھ ہم لوگون کو یہان سے چھٹی ملنا بنا تمھاری کرپا کے کٹھن ہے اے مہاپربھو جسطرح آپ انتر جامی پربرہم پرمیشور نے ہم ابلا ناتھ کا دکھ جان کر اپنا درشن دیا اُسی طرح ہم دکھیارون کو ساتھ لے چل کر اپنی داسی بنائیے جسمین آپ کی سیوا کرنے سے ہمارا جنم سوارتھ ہووے یہ بچن سنتے ہی شری کرشن جی نے انکو بہت دھیرج دے کر کہا کہ تم لوگ اپنے اپنے گھر جانا چاہو تو ہم تم کو وہان پہونچا دین انھون نے کہا کہ مہاراج اب ہم لوگون کو آپ کا چرن کمل روپی چھوڑ کر گھر جانا منظور نہین ہے ہم کو اپنی سیوا ہی مین رکھیے جب کہ موہن پیارے نے انکی سچی پریت دیکھکر سب راج کنیاؤن کو اپنے ساتھ دوارکا مین لے چلنے کے واسطے اُس مکان سے باہر نکالا اور بھگدت کو بھوماسر کے سنگھاسن پر بیٹھا کر اپنے ہاتھ سے اُسکے ماتھے پر راج تلک لگایا تب بھگدت نے بہت رتن اور رتھ اور گھوڑے اور ساٹھ ہاتھی سفید رنگ کے چار دانت والے جو ایرادت کے بنس مین تھے شری کرشن جی کو بھینٹ دیے اور اُن سب راج کنیاؤن کو اُبٹن ملوا کر اور اسنان کرا کے اچھے اچھے گہنے اور کپڑے پہنائے اور پالکی اور سکھپال وغیرہ پر چڑھا کر مرلی منوہر کے ساتھ اپنی فوج سمیت بدا کیا جسوقت موہن پیارے سولہ ہزار ایک سو راج کنیاؤن جڑاؤ پالکی اور سکھپال اور رتھ آدک پر ساتھ لے کر دوارکا چلے اُسوقت ایسی شوبھا موہن پیارے کی معلوم ہوتی تھی جیسے تارون مین چندرما شوبھا دیتا ہے دوارکا ناتھ نے سب راج کنیاؤن کو فوج سمیت دوارکا پُری مین بھیجدیا اور آپ ست بھاما کو گود پر بیٹھائے اور وہی چھتر اور کنڈل لیے ہوے اندر پُری کو چلے گئے جب کہ اندر نے جو بھوماسر کے مارے جانے کا حال سُنکر خوشی کر رہا تھا شری کرشن جی کے آنے کا حال سُنا تب اُسنے دیوتاؤن سمیت آگے سے جاکر سر اپنا ہر چرنون پر دھر دیا اور بیکنٹھ ناتھ کو بڑے آدر بھاو سے اپنے گھر لے جاکر اندر اسن پر بیٹھالا اور چرن اُنکا دھوکر چرن آمرت لیا اور بدھ کے موافق اُنکی پوجا کی ۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| دوہا | ہاتھ جوڑ بنتی کرے دھرے چرن پر ماتھ | | ہر داسن کو داس ہون نم ناتھن کے ناتھ |

اندر کی استت کرنے سے بیکنٹھ ناتھ نے خوش ہوکر اندر کو چھتر اور ادت کو کنڈل دے دیا جب یہ حال سُنکر نارد مُن اندر پُری مین شیام سندر کے پاس آئے تب مرلی منوہر نے نارد مُن کو دنڈوت کر کے کہا کہ مہاراج تم جاکر اندر سے کہو کہ ست بھاما سے کلپ برچھ مانگتی ہے جیسا وہ کہین ویسا کرکے ہم کو جواب دو یہ بات سنتے ہی نارد مُن نے اندر کے پاس جاکر کہا تب اندرانی کرودھ کر کے اپنے پت اندر سے بولی کہ تم کو وہ بات یاد ہے یا نہین کہ اسی شری کرشن نے برج مین تمھاری پوجا چھڑا کر برجباسیون سے گوبردھن پہاڑ پجوایا اور چھل کر کے سب مٹھائی اور پکوان آپ کھایا اور سات دن رات گوبردھن پہاڑ لوا کر تمھارا ابھمان توڑا تمھارا تم کو کچھ اس بات کی بھی شرم ہے یا نہین دیکھو وہ اپنی استری کی اگیا مان کر یہان کلپ برچھ لینے آیا ہے اور تم میرا کہنا کچھ نہین مانتے یہ بات اپنی استری کی سُنکر اندر اگیان نارد جی کے پاس آکر بولا کہ مہاراج تم شری کرشن جی سے میری طرف سے جاکر کہدو کہ کلپ برچھ نندن باغ چھوڑ کر دوسری جگہ

نہین جا سکتا جو لیجاؤگے تو وہان کسی طرح نہ رہے گا اور یہ بھی اُنسے کہدینا کہ برج کی طرح مجھسے برودھ نہ کرین جو وہ زبردستی کلپ برچھ لیجائینگے تو میرے اور اُنکے بڑا ودھ ہوگا جبکہ نارد مُن نے اگر یہ سندیسا کرشن بھگوان سے کہا تب گرب بھنجن بسدیو نندن نے اُسی وقت نندن باغ مین جاکر رکھوارون کو مار کر بھگا دیا اور کلپ برچھ جسکو پارجات بھی کہتے ہین نندن باغ سے اُکھاڑ لیا اور گرڑ کی پیٹھ پر رکھکر دوارکا کو چلے آئے جب اندر کلپ برچھ لیجانے کا حال سُنکر بڑے کرودھ سے ایراوت ہاتھی پر چڑھکر اور بجر ہاتھ مین لے کر دیوتون سمیت کرشن بھگوان سے لڑنے چلا تب نارد جی نے اندر کے پاس جاکر کہا کہ ای اندر تو بڑا مُورکھ ہے کہ اپنی استری کے کہنے سے بیکنٹھ ناتھ سے لڑنے کو تیار ہو گیا تجھکو کچھ شرم نہین آتی جو تجھکو ایسی ہی سامرتھی تو بھوماسُر سے چھتر اور کُنڈل کیون نہ چھین لیا جبکہ شری کرشن پرہم پرمیشور نے تیرے نیک کرنے سے بھوماسُر کو مارکر چھتر اور کُنڈل تیرا لا دیا تب تو اُنھین کو اپنا زور دکھلانے چلا وہ دن تجھے بھول گئے جب برندابن مین جاکر شری کرشن جی کے چرنون پر گر کر اپنا اپرادھ اُنسے چھما کرایا تھا یہ بات سُنتے ہی اندر شرمندہ ہو کر ہاتھی سے اُتر پڑا اور لڑائی کرنے نہین گیا اور شیام سُندر نے آنند پُوربک دوارکا پُری مین پہونچکر کلپ برچھ ست بھاما کے آنگن مین لگا دیا اور راجا اُگرسین سے اگیا لے کر سولھ ہزار ایک سو راج کنیا سے بدھ پُوربک اپنا بواہ کیا اور اُن سب کو الگ الگ محل اور باغ مین جو بستو کرنے تیار کیے تھے رکھا اور آپ اُتنے ہی رُوپ رکھکر اُنکے ساتھ رہ کر الگ الگ سنساری سُکھ سب کو دینے لگے۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| دوہا | تن سُون ہر جو پریت کرامرت بین سُنا سے | | پریم ریت سمجھاے کے دینھی لاج چھڑاے |

وہ لوگ آٹھون پہر پران ناتھ کو اپنے پاس دیکھکر ایک دوسری سے ڈاہ نہین کرتی تھین اور سب استریون کے گھر مین سیکڑون داسی تھین تسپر بھی اُنکا یہ پرن تھا کہ پرات سمے اُٹھکر شیام سُندر کا چرنودک لے کر اپنے ہاتھ سے سب سیوا اور ٹہل اُنکی پریم سے کرتی تھین جس وقت موہن پیارے پھلیل لگانے اور اسنان پوجا کرنے کے پیچھے چھتیس پرکار کے بنجن سونے کی تھالیون مین بھوجن کرتے تھے اُسوقت سب استریان پنکھا ہلاتی تھین اور جُداگروے سے ہاتھ دھلا کر پان اور الائچی دیتی تھین اور جب سیجیا پر سین کرتے تھے تب اُنکا پانون دابتی تھین لیکن جدناتھ جو کچھ اچھا اپنے من مین نرکھکر سب جگت کو اپنے بس مین رکھتے ہین کسی استری کے بس مین نہین ہوتے تھے اور اُن استریون کی سُندرتائی کا حال کوئی نہین کہہ سکتا وہ ایسی سُندر تھین جنکے سامنے سُورج اور چندرما کا تیج میلا معلوم ہوتا تھا ایک شری مہادیو جی نے دوارکا پُری مین جاکر اُن استریون کا رُوپ اور سنگار دیکھا تو کامدیو بلا دیے پر بھی موہت ہو گئے۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| دوہا | ایسی سُندر نارسنگ ماکھن پربھو جے ناتھ | | کام کلول کرین سدا کھان پان اک ساتھ |

## ادھیاے ساٹھ۔ ہنسی کرنا شری کرشن جی کا رُکمنی جی کے ساتھ

شکدیو جی نے کہا کہ ای راجا پرچھیت! بلدیو جی کرشن جی رُکمنی جی کے مندر مین تھے وہ مکان سُنہلا جڑاؤ بہت اچھا بنا ہوا اور اُسمین مخملی بچھونے بچھے ہوے تھے اور سب جگہ چندوے بندھے ہوکر دروازون پر موتیون کی جھالر لٹک رہی تھی اور کلپ برچھ کے پھولون کے گجرے بہت جگہ لٹکائے ہوکر دھوپ اور چندن آدک کے جلنے سے خوشبو اُڑتی تھی۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| دوہا | کلپ برچھ کے پھول کی کاسون کیے باس | | جا سُون بن اُپجے سبھے سُباس نواس |

مندسگندھ مُنھڈھی ہوا بہنے سے سب کو سُکھ ملتا تھا اور نہرا دجھرنے بہکر مُوتی ناچتے تھے ایسے لعل اور رتن وہان جڑے تھے کہ جنکی چمک سے اُنھون پہر دیا لا بکر چراغ جلانے کا کام نہین رہتا تھا اور اُس استھان مین ایک سیجیا رتن جڑت سامان سمیت بچھی تھی اور اُسکے چارون طرف

میوا اور مٹھائی اور چوگرا آدک رکھتا ہو کر اُس سیجیا پر شیام سُندر لیٹے تھے اُنکے گنے اور کپڑے اور رُوپ کی چھب دیکھکر سب کا من موہ جاتا تھا۔

دوہا | سُو بھاتر بھون ناتھ کی کاسے برنی جاے | کام رُوپ کی چھب مہا سُوندر رہے لبھاے

## چوپائی

دھان رُکمنی سُندر بالا | بسے سنگار سجے تن کالا | انگ انگ بھوکن سب ساجے | مہا مدھر سُر نوپُر باجے
سُوندھن سُن موہے سُر راہی | مانو لگی کام کی پھانسی

دوہا | یا چھب سے شری رُکمنی ماکھن پربھو کے پاس | یون دُلاوے پریم سے من مین بہت ہُلاس

اُسوقت پرمیشور کی مایا سے رُکمنی کو یہ ابھمان ہوا کہ شری کرشن جی کی سب استریون مین مین بہت سُندر ہون اس سے موہن پیارے مجکو بہت چاہتے ہین بیکنٹھ ناتھ استرجامی نے یہ حال بچار اکہ رُکمنی کو کرودھ دکھا کر اسکے پریم کی پرچھیا لون کہ اسکو اپنے رُوپ کا ابھمان ہی یا میری پریت بہت ہی ایسا بچار کر بولے کہ اے رُکمنی تجھے ایسی سُندری اور راجا بھیشمک کی بیٹی ہو کر میرے ساتھ بواہ کرنا اُچت نہین تھا میرا ور بواہ اور پریت برابر والے سے کرنا چاہیے مین کسی دیش کا ناتک دھاری راجا نہو کر جراسندھ کے ڈر سے بھاگا ہوا یہان سمدر کے ناپو مین بسا ہون اور جب سے مین نے جنم لیا تب سے کوئی کام اچھا نہین کیا جو کوئی میرا بھجن اور اسمرن کرتا ہی اسکو برکت اور نر دھن کر دیتا ہون اسلیے میرے بھگت کو سنساری سُکھ نہین ملتا اور مین کسی کے ساتھ پریت نہ رکھکر سب سے من اپنا موڑ رکھتا ہون لڑکپن مین مانگنے والون کو کچھ درب آدک دیدیا کرتا تھا وہی نام سُنکر تو نے میرے ساتھ بواہ کرنے دھوکا کھایا اور ششپال چندیلی کے راجا کو جو تلک دھاری اور بلوان ہو کر جراسندھ آدک بڑے بڑے راجون کو اپنے ساتھ برات مین لایا تھا قبول نہ کیا۔

دوہا | رُکم دیو ششپال کو باندھیو کنگن ہاتھ | آیو ساج برات وہ سب راجن کے ساتھ

اے رُکمنی تجھ سے بڑی چوک ہوئی جو تو نے راجا ششپال کو جسکے ساتھ تیری منگنی رُکم اگرجنے کی تھی چھوڑ کر مجھ ایسے گئو چرانے والے کے ساتھ اپنا بواہ کیا اور اچھے بُرے کا کچھ بچار نہ کر کے اپنے کُل مین کلنک لگایا۔

## چوپائی

کہیے کہا کبدھ تمہاری | بھلی بات من مین نہ بچاری | رُکم برات کی لاج گنوائی | نات بات کو لیک لگائی
چھانڈ نرپت موسون ہت کینہو | نرگُن مہاجات کو ہینو | یا تے بات ستت ہم مانی | اُلٹی بُدھ ترین کی جانی
جو تم کہو لکھو بدھ جوئی | کرم پرمان ہوت ہی سوئی

دوہا | ایسی جھوٹی بات کو مانے مُورکھ ہوے | اپنے جس اور جین کو جتن کرت سب کوے

سوائے اسکے جس بات مین لڑکیون کو شرم ہوتی ہی وہ بھی تو نے کی کہ براہمن کو چٹھی دے کر اپنے بواہ کا سندیسا میرے پاس بھیجا سچ ہی کہ استری نربدھ ہوتی ہی۔

## چوپائی

تم جو کہو ہمین کیون لائے | لون کاج کندن پر آئے | سانچ بات سمجھو من ماہین | تم سون موہ ہمین کچھ ناہین
بھُہ نرپتن آئے وہ ٹھائین | بڑ اگرب جنکے من ماہین | تہ کارن کندن پر آئے | انھین بھگائے تمھین ہر لائے

| | | | |
|---|---|---|---|
| ناتو مین برکت من ناہین | کبہون ہوت مُوہ مم ناہین | سدا اُداس رہون من ماہین | نارن کی اچھا کچھ ناہین |

اے رُکمنی تیرے بُلا بھیجنے سے مین نے وہان جاکر تیرا پرن پُورا کیا پرمیشور نے اتنے راجون کے سامنے میرے لاج رکھی - اور بلرام جی نے جیسا پراکرم کیا وہ تونے اپنی آنکھون سے دیکھا مین تجکو اپنی اچھا سے نہین لایا اسلیے مین تجکو اگیا دیتا ہون کہ تیرا من اب بھی چاہے تو مجکو چھوڑکر کسی ملک دھاری راجا کے پاس جو تیرے برابر کُلین ہو جاکر رہ مین کچھ بُرا نہ مانونگا -

## چوپائی

| | | | |
|---|---|---|---|
| نارن مین سوئی نار سُبھاگی | جاکو پُرش ہوے بڑ بھاگی | یا کارن تم ڈھونڈھو سوئی | جا مین گُوک مہا جس ہوئی |

یہ کتھا سُنکر رُکمنی رونے لگی اور مُنہ اُسکا پیلا ہو گیا اور شیام سُندر کی باتون کا کچھ جواب نہ دے کر بہت سوچ سے سر نیچا کر لیا اور ناخن سے زمین کھودنے لگی اور چت اُسکا ٹھکانے نہ رہ کر بدن کانپنے لگا -

| | | | |
|---|---|---|---|
| چوپائی | چنتا بہت بڑھی من ماہین | کاہو بدھ سمجھے من ماہین | |
| دوہا | ایسی بدھ اکلاے پڑی دھرن مُرچھاے | تن کی سُدھ بُدھ سب ہرن نکٹ بھئی آے | |

جب یہ شیام سُندر نے دیکھا کہ بہت سوچ سے پران پیاری مرچا رہی ہے تب اُسکو اُٹھا کر اپنی سیج پر بیٹھا لیا اور چترجی رُوپ دھر کر اپنے ہاتھ سے جو اُسکے بال بکھر گئے تھے سنوارنے لگے اور دوسرے ہاتھ سے اُسکے آنسو پونچھکر تیسرے ہاتھ سے پنکھا ہلانے لگے اور چوتھا ہاتھ اپنا کمل کی طرح اُسکے ہردے پر رکھکر اُسکو گلے سے لگا لیا جب اُنکا پریم دیکھکر رُکمنی کا چت ٹھکانے ہوا تب موہن پیارے بولے کہ اے پران پیاری گرہستھ آدمی کے پاس کچھ پرتھوی آدک ضرور رہنا چاہیے جس سے وہ آنند پُوربک اپنا کُٹمب پالے اور میرے پاس کچھ نہین ہے اسلیے تجھ سے ہنسی کی تھی پر تونے سچ مان کر اتنا دُکھ اُٹھایا مین تجھ سے زیادہ کسی کو پیار نہین کرتا تو اُداس مت ہو تیرا بدن بہت نازک ہے اسلیے گھبرا گئی اور تو نے جانا کہ یہ مجکو چھوڑ دینگے اب تو دھیرج رکھو اور خوشی سے ہنس بول -

| | | | |
|---|---|---|---|
| دوہا | امرت بین سُناے کے ماکھن پر مُجد راے | لینھی پریا منا ے کے دینھی رس برساے | |

جب موہن پیارے کی پریم پُوربک بات سُننے سے رُکمنی کا سوچ مٹ گیا تب وہ اپنے کو موہن پیارے کی گود مین بیٹھی دیکھکر لاج سے اُٹھ کھڑی ہوئی اور ہاتھ جوڑکر بنتی کیا کہ اے بیکنٹھ ناتھ آپ نے کیا بچار کر ایسا کٹھور بچن مجھ سے کہا مین منسا باچا کرمنا سے اپنے کو آپ کی داسی جانتی ہون آپ مجکو ملک دھاری راجا کے پاس رہنے کو کہتے ہین آپ سے بڑھکر تینون لوک مین دوسرا کون ہے جسکے پاس جاکر رہون آپ کے برابر کسی کو نہ دیکھکر آپ کو ترلوکی ناتھ سمجھتی ہون برہما اور مہادیو جی آدک دیوتا سدا آپ کے چرنون کا دھیان رکھکر اُن چرنون کی رج اپنے ماتھے پر چڑھاتے ہین اور آپ کی دیا سے اُنکو یہ سامرتھ ہے کہ جسے چاہین اُسکو بردان دے کر تلک دھاری راجا بنا دین -

## دوہا

| | |
|---|---|
| تم چرنن کی رینکا وہ چاہت دن رین | جنکے درشن پاے کے سُکھ پاوت ہین نین |

اے مہاپربھو آپ کا دھیان اور اسمرن کرنے سے راجدی آدک بہت طرح کے سُکھ ملتے ہین اور بڑے بڑے راجا سنسار کی سُکھ اور راج چھوڑکر آپ کا بھجن کرکے بھوساگر پار اُتر جاتے ہین اور آپ رُجوگُن اور تموگُن سے کچھ کام نہ رکھکر اتھون پہر چیر سمدر مین بسیں کرتے ہین جب کہ دیتیون کے ادھرم کرنے سے پرتھوی دُکھی ہو کر آپ کی شرن جاتی ہے اور براہمن اور بھگت لوگ دُکھ پاتے ہین تب آپ

سکن اوتارے کر پرتھوی کا بھار اُتار کر گئو اور براہمن کو سُکھ دیتے ہین مجکو ایسی سامرتھ نہین ہی جو آپ کے گُنون کو کہہ سکون آپ نے مجھ مین کوئی دوش دیکھکر ایسی بات کہی ہی اسلیے مین چاہتی ہون کہ آپ دین دیال جگت کے پردہ ڈھانپنے والے میرا اوگُن چھپا کر چھما کیجیے بڑے لوگ سدا سے چھوٹون پر دیا کرتے آئے ہین اے دینا ناتھ مین نے اپنی آنکھون سے دیکھا کہ جراسندھ اور ششپال آدک بڑے بڑے راجون کو جو اپنے بل کا گھمنڈ رکھتے تھے آپ نے ایک ساعت مین بھگا دیا اس سے مین جانتی ہون کہ تینون لوک مین کوئی دوسرا آپ سے زیادہ زبردست نہین ہی اور جو آپ اپنے بھگتون کو کنگال رکھتے ہین اُسکا یہ کارن ہی کہ دنیا کے لوگ روپیہ اور راج کے غرور مین اندھے ہوکر دھرم اور کرم اپنا اور دھیان اور اسمرن آپ کا چھوڑ دیتے ہین اسلیے آپ اپنی کرپا سے اُنکو کنگال بنا کر اپنا بھجن کراتے ہین جسمین وہ بھوساگر پار اُتر جاوین اور سنساری سُکھ ہمیشہ بنا نہین رہتا اور ہر بھجن کے پرتاب سے مہاپرلوک تک سُکھ ملتا ہی جیسا ہر بھجن غریبی مین بن پڑتا ہی ویسا دولتمند ہونے مین نہین ہوسکتا اسی واسطے سنساری سُکھ اور بیوہار جھوٹا سمجھکر امبریکھ اور پرہلاد اور رکھ دیو اور پرتھو اور جڑبھرت آدک گیانی راجون نے ساتون دیپ کا راج اور پریوار اپنا چھوڑ دیا اور برکت ہوکر آپ کے چرن کا دھیان لگایا آج تک اُنکا جس چھا رہا ہی اور آپ نے کہا کہ مین کچھ اچھا نہ رکھکر تیری چاہنا سے تجکو یہان لایا ہون سو یہ بات سچ ہی جہان تجھی جی آپ کی داسی ہوکر دن رات آپ کی سیوا مین رہتی ہین وہان میری کون گنتی ہی جو آپ کے لائق ہون آپ دین دیال نے مجھے دین جان کر میری اچھا پوری کی اے جگت پالک ششپال چندیلی کا راجا بھی آپ ہی کا پیدا کیا ہوا ہی جو مین آپ کی سیوا چھوڑ کر اُسکو قبول کرتی تو آواگون مین پھنسی رہتی جسطرح راجا امبریکھ آدک آپ کا بھجن کر کے مُکت ہوے ہین اسی طرح مین بھی آپ کا چرن دھوکر بھوساگر پار اُتر جاؤنگی اور آپ کی دیا سے میرا نام ہمیشہ بنا رہے گا۔

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| دوہا | جیسی بدھ سو بھارچی نگر دُوار کا ماتھ | | دیس چندیلی کو کہے سُرگ لوک مین ناتھ | |

اے بیکنٹھ ناتھ جو استریان آپ کے بھجن اور کتھا سے دُور ہوین اُنکو ششپال اور دنت بکر آدک پت ملین جسطرح امبا نام بیٹی کاشی نریش کی راجا شالو کو چاہتی تھی اس کارن بچتر بیرج راجا نے اُسکو چھوڑ دیا اسی طرح آپ نے بھی بچا رکھا کہ یہ راجا ششپال کو چاہتی ہی اور مین نسا یا جا کر منا سے آپ کی داسی ہوکر اُسکو اپنا پتی جانتی ہون جو استری منہ کپٹ ہوکر اپنے پت کی سیوا کرتی ہی اُسکی منو کامنا سنسار مین پوری ہوکر انت سمے مُکت ہوتی ہی اے پران ناتھ جیسے راجا اندر دمن کی لڑکی نے تپ کر کے شنکھنڈی کا جنم لیکر بھیشم پتامہ سے بدلا لیا تھا ویسا مین نہین کرسکتی کیونکہ آپ کی بہت جنم کی داسی ہون اور آپ نے یہ کہا کہ تو نے مانگنے والون کے مُنہ سے میری تعریف سُنکر دھوکا کھایا سو آپ کی استُت بید اور شاستر مین لکھی ہی اور برہما دک دیوتا اور نارد مُن اُنھون پر آپ کا گُن گایا کرتے ہین وہی بڑائی سُنکر مین نے براہمن کو آپ کے پاس بھیجا تھا آپ دیال ہوکر اس داسی کو لے آئے اب مین یہی چاہتی ہون کہ جنم جنما تر آپ کی داسی ہوکر میرا پریم اُسارگ آپ کے چرنون مین بنا رہے۔

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| دوہا | پُورن پُرکھ پُران ہو الکھ نرنجن نام | | تمھرے چرن کو سداہت سے کرون پرنام | |
| 〃 | تم تو جانت ہو پیا پریم پریت کی ریت | | انتر جامی ہوے کے کیون بُجھانت انریت | |
| 〃 | دین دیال کرپال ہو بڑے تمھارو لال | | نٹھر بچن کیسے کہو ماکھن پر بھو گوپال | |
| 〃 | یا ہی بدھ ہانسی کرین نج نارن کے ساتھ | | جیسی تم ہم سے کری ماکھن پر بھو برجناتھ | |

یہ سُنکر موہن پیارے بولے کہ اے پران پیاری تیرا پریم اور وشواس بڑا ہی مین نے ایسا کٹھور بچن کہکر کیون تیرے پریت کی پریچھا لی تیرا پریم سچا پایا جسطرح میرے نہ کام کلپت ہوتے ہین اُسی طرح تجکو بھی دیکھا میرا کٹھور بچن سُننے سے تیرا رنگ پیلا ہو گیا لیکن بھیتر سے پریم نہین گھٹا اے پران پیاری تو اپنی بڑائی اسطرح سمجھ کہ آدمی استُت کرکے اپنا جنم سوارتھ کرتے ہین اور مین تیری استُت اور گُن اسطرح کرتا ہون جسوقت مین نے تیرے بھائی کا سر مُنڈوا کر اُسکے ہاتھ بندھوائے تھے اُسوقت بھی تو نے سوائے آدھینتائی کے اور کچھ مجھسے نہین کہا یہ برتا استریون کا یہی دھرم ہے کہ اپنے پت کی اگیا انسار چلین اور مین تیری سُندرتائی دیکھکر کُندن پور نہین گیا تھا بلکہ تیرا سچا پریم دیکھکر تجھے لے آیا اب تو کچھ چنتا نہ کرکے ہمیشہ خوش رہا کر جو کوئی اس ادھیاے کو سچے من سے پڑھے یا سُنے گا اسی طرح اُسکی بھی پریت استری اور پُرش مین ہوگی - اے راجا پریچھیت یہ بات شیام سُندر کی سُنکر رُکمنی بڑی خوشی سے اُنکی سیوا کرنے لگی -

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| دوہا | جیسی یہ لیلا کری مانکھن پربھو برجناتھ | | یا ہی بدھ کریڑا کرین سب نارن کے ساتھ | |

## ادھیاے اکسٹھ ۶۱ کتھا شری کرشن جی کے بنس کی

شکدیو جی نے کہا کہ اے راجا پریچھیت اسی طرح شری کرشن جی دوارکا پُری مین سولہ ہزار ایک سو آٹھ استریون سے بھوگ اور بلاس کرتے گرہستھ آشرم کا دھرم شاستر کے موافق رکھتے تھے اور سب استریان پت برتا دھرم سے آٹھون پہر اُنکی سیوا کرتی تھین اور ہر اچھا سے سب استریون کے دس دس بیٹے شیام رنگ کمل نین بڑے بلوان اور ایک ایک لڑکی بہت سُندر پیدا ہو کر وہ سب اپنے بال چرتر کا سُکھ ماتا اور پتا کو دکھلاتے تھے اور اُنکے ماتا اور پتا اچھے اچھے گہنے اور کپڑے پہنا کر خوش ہوتے تھے اور سب ایک لاکھ اکیس ہزار لڑکے اور سولہ ہزار ایک سو آٹھ لڑکیان شری کرشن جی کے پیدا ہوئین اور پھر اُنکے آگے اتنی سنتان بڑھی کہ اُنکی گنتی نہین ہو سکتی -

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| دوہا | چھپ آٹھون رانین کی کاسون برنی جاے | | شوبھ سنکا دُمن دیکھت ہین کبھاے | |

اے راجہ پریچھیت سب استریان شری کرشن جی کو آٹھون پہر اپنے پاس دیکھکر بہت خوش رہتی تھین جو سنتان ہوئی تھی اُنکے نام کہتے ہین سُنو کہ پُردمن آدک رُکمنی اور بھان آدک ست بھاما اور شامب آدک جامونتی اور سورت آدک کالندی اور شری مان آدک ستیا اور برگھو کھ آدک لچھمنا اور ربدک آدک متر بندا اور سنگرام جیت آدک بھدرا کے بیٹون کے نام تھے اور نام کیت اور دت مان دولڑکے بلرام جی کے روہنی سے ہوے تھے پُردمن کے انرودھ ہو کر انرودھ سے بجر نابھ پیدا ہوا تھا رُکم اگرج نے شری کرشن جی کے یہان پُردمن آدک بیٹے ہونے کا حال سُنکر اپنے استری سے کہا کہ رُکموتی میری کنیا جو کرت برما کے بیٹے سے مانگی گئی ہے اُسکو وہان نہ بیاہ کر سو میر اُسکا رچونگا تو چٹھی بھیجکر رُکمنی میری بہن کو اُسکے بیٹون سمیت بُلا - یہ بات سُنکر اُسنے چٹھی لکھکر براہمن کے ہاتھ رُکمنی جی کے پاس بھیجدی رُکمنی جی نے یہ حال پاتے ہی شری کرشن جی سے اگیا لے کر پُردمن سمیت بھوج کٹ نگر مین گئین رُکم اپنی بہن کو دیکھکر بہت خوش ہوا لیکن اُسنے پچھلی بات یاد کرکے سر اپنا نیچا کر لیا اور اُسکی استری نے پیرون پر سر رکھکر رُکمنی جی سے کہا کہ جب سے میرا نندوئی تمکو ہرلے گیا تب سے آج تمہارا درشن پایا تم میرے اُوپر کرپا کرکے پُردمن کا میواڑ میری بیٹی سے کر دو یہ سُنکر رُکمنی بولی کہ بھیا کا حال تم کو معلوم ہے پھر جھگڑا کراؤ گی ایسی بات کہنے اور سُننے سے مجکو ڈر معلوم

ہوتا ہی جبکہ یہ حال رُکم نے اپنی استری سے سُنا تب وہ رُکمنی سے بولا کہ ای بہن اب تم کچھ مت ڈر دیدی کی اگیا انسار جانچے کو کنیا دیتے ہین اسلیے رکموتی کا بواہ پُردمن کے ساتھ کرکے شری کرشن جی سے نئی ناتے داری کرونگا جسمین پہلا بیر مٹ جاے جبکہ یہ بات کہکر رُکم اگرچ اپنی سبھا مین جہان راجا لوگ بہت اچھے اچھے گنے اور کپڑے پہنے سومبر کرنے آئے تھے جا بیٹھا تب پُردمن بھی اپنی ماتا سے اگیا لے کر وہان جا کر کھڑے ہوے جبکہ رکموتی کنیا جیمال ہاتھ مین لیے سب راجون کو دیکھتی ہوئی پُردمن کے پاس پہونچی تب اُسنے سانولی صورت پر موہت ہو کر جیمال اُسکے گلے مین ڈال دی یہ حال دیکھتے ہی سب راجون نے آپس مین صلاح کی کہ جب پُردمن راجکماری کو لے کر یہان سے چلے تب ہم راہ مین چھین لین اسی اچھا سے سب راجہ لوگ راہ مین کھڑے ہوے اور یہان رُکم نے بدھ پُوربک رُکموتی کو پُردمن سے بواہ کر بہت رتن اور درب آدک جہیز مین دیا جب رُکمنی جی اپنے بھائیون اور بھوجائیون سے بدا ہو کر بیٹے اور پتوہ سمیت دوارکا کو چلین اور راہ مین اُن سب راجون نے آکر گھیر لیا تب پُردمن نے بان مار کر ساعت بھر مین سب راجون کو بھگا دیا جب رُکمنی جی دُولھا اور دُلھن کو ساتھ لیے ہوے آنند پُوربک دوارکا مین پہونچین تب بسدیو اور دیوکی آدک ریت رسم کرکے دُولھا اور دُلھن کو راج مندر پر لے گئے اور گھر گھر منگلاچار ہونے لگے جب کئی برس کے پیچھے پُردمن کو رکموتی کے پیٹ سے ایک لڑکا بہت سُندر اور جوان پیدا ہوا تب شیام سُندر نے منگلاچار منا کر منھ مانگا دان اور دچھنا براہمن اور مانگنے والون کو دیا اور جوتشیون کو بُلا کر جنم لگن اُسکی پُوچھی تب براہمنون نے اُس لڑکے کا انرودھ نام رکھکر کہا کہ مہاراج یہ لڑکا بہت سُندر اور بلوان اور چودھون بدیا ندھان ہوگا یہ بات سُنکر بسدیو نندن نے جوتشیون کو سنمان کر بدا کیا اور وہ لڑکا ہر روز چندر کلا کی طرح بڑھنے لگا جب رُکم نے سُنا کہ میرے ناتی پیدا ہوا تب اُسنے بڑی خوشی سے گنا اور کپڑا بھیجکر ایسی چٹھی شری بسدیو نندن کو لکھی کہ مین اپنی پُوتی کا بواہ تمھارے پُوتے کے ساتھ کرونگا جب رُکم نے یہ چٹھی بھیجکر کچھ دنون کے بعد سامان تمام کا دوارکا مین بھیجدیا تب شیام سُندر نے بڑی خوشی سے وہ تمام انرودھ کے چڑھایا اور اُس براہمن کو درب آدک دے کر بدا کیا اور راجا اُگرسین سے اگیا لے کر شیام اور بلرام بڑی دھوم دھام سے انرودھ کو بیاہنے گئے جب برات بھوج کٹ نگر کے پاس پہونچی تب رُکم اگرچ نیوتہری راجون سمیت آگے سے لینے گیا اور سب براتیون کو بڑے آدر بھاؤ سے شہر مین لاکر جنوا سادیا اور جتھا جوگ سب کا آدر سنمان کرکے دُولھا کو منڈپے مین لے گئے جب کہ بدھ پُوربک پُوتی کا کنیا دان دے کر رُکم نے بہت درب جہیز مین شیام سُندر کو دیا جب راجا بھیشمک نے جاکر شری کرشن جی سے کہا کہ مہاراج بواہ ہو چکا اب یہان رہنا بہت اُچت نہین ہے کسواسطے کہ رُکم نے جن راجون کو اپنے یہان نیوتے مین بُلایا ہی وہ سب آپسے دشمنی رکھتے ہین ایسا نہو کہ کوئی جھگڑا فساد کرے یہ کہکر راجا بھیشمک اپنے گھر چلے گئے اور کیشو مورت نے رُکمنی سے سب حال سُنا کر چلنے کے واسطے کہا تب رُکمنی رُکم سے بولی کہ ای بھائی تمھارے نیوتے والے راجا لوگ میرے پران پتی سے دشمنی رکھتے ہین اسلیے اب ہم کو بدا کر دو نہین تو اچھے کام مین وگھن ہوا چاہتا ہی یہ سُنکر رُکم بولا کہ ای بہن تم کسی بات کی چنتا مت کرو مین پہلے نیوتے والے راجون کو بدا کر آؤن پیچھے جو تم کہوگی وہ مین کرونگا جب یہ کہکر رُکم سب راجون کو بدا کرنے کے واسطے اُنکے ڈیرون پر گیا تب کلنگ دیش کے راجا اور کئی راجون نے رُکم سے کہا کہ دیکھو تم نے شیام اور بلرام کو اتنا مال جہیز مین دیا لیکن اُنھون نے ابھمان کی راہ سے اُسکو کچھ نہین سمجھا ایک تو اس بات کا رنج ہم لوگون کو ہی دوسرے اُس دن کی کسک ہمارے من سے نہین بھولتی جو بلرام جی نے رُکمنی ہرن مین تمھاری گت کی تھی ہم لوگ لڑائی مین جدبنسیون کو جیت نہین سکتے تم بلرام جی کو ہمارے استھان پر بُلا دو تو ہم چوپڑ کھیل کر سب مال اُنکا

جیت لین اور شری کرشن جی سے بگاڑنے کا کچھ کام نہین ہی جب یہ بات سُنکر رُکم کو بھی پچھلی بات یاد آئی اور غصہ پیدا ہوا تب وہ وہان سے اُٹھکر کچھ اور بچار کرتا ہوا بلرام جی کے پاس جاکر بولا کہ مہاراج آپ کو سب راجون نے ڈنڈوت کرکے چوپڑ کھیلنے کے واسطے بُلایا ہی یہ بات سُنکر جب بلرام جی رُکم کے ساتھ راجون کی سبھا مین آئے تب اُنھون نے آدر پُورک بیٹھا کر اُنسے کہا کہ ہم لوگ آپ سے چوپڑ کھیلنا چاہتے ہین اتنا کہکر اُنھون نے چوپڑ بچھا دی اور رُکم اور بلرام جی چوپڑ کھیلنے لگے جبکہ پہلے رُکم نے دس بازیان بلرام جی سے جیتین اور وہ بہت روپیہ ہار گئے تب رُکم نے ابھمان کرکے بلرام جی سے کہا کہ سب روپیہ تو تم ہار گئے اب کاہے سے کھیلوگے اور کلنک دیش کا راجا بھی یہ بات کہکر ہنسنے لگا تب بلرام جی شرمندہ ہوکر دس کرور روپیہ کی بازی لگا کر بولے۔

| دوہا | |
|---|---|
| کہیو ہمارے من بکھی جو نہین کپٹ کبھاؤ | تو ابکی ہم جیت ہین تمسے کریہ دھ دُ |

جب وہ بازی جیت کر ریوتی رمن روپیہ اُٹھانے لگے تب سب راجا ادھرم سے بُولے کہ رُکم نے بازی جیتی ہی یہ بات سُنکر بلرام جی نے وہ روپیہ رُکم کو دے ڈالا پھر دوسری بازی ایک ارب روپیہ کی لگاکر بلداؤجی نے پانسا پھینکا جب وہ بازی بھی بلداؤجی جیتے تب پھر سب راجا جھوٹ بول کر کہنے لگے کہ رُکم بازی جیتا ہی اور کلنک دیش کا راجا ہنسنے لگا جبکہ یہ ادھرم سب کا دیکھکر بلرام جی کو کرودھ پیدا ہوا تب رُکم ابھمان سے بُولا کہ سُنو بلرام جی تم سچ بات کہنے پر کیون کرودھ کرتے ہو تم نے جنم اپنا گوالون کے ساتھ بن مین بتایا ہی رہنی کھیل چوپڑ کھیلنے کا تم کیا جانو جُوا کھیلنا اور دشمن سے لڑنا راجون کا دھرم ہی۔

| دوہا | |
|---|---|
| بسے جاے گھر نند کے رہے چرواہت گاے | ہم راجن کی سبھا کو جانت نہین سُبھاے |

یہ سُنکر بلداؤجی کو ایسا کرودھ ہوا جیسے پُورنماشی کو سمندر کی لہر بڑھتی ہی لیکن اُنھون نے رُکمنی کے کہنے سے اپنا کرودھ چھپا کیا اور سات ارب کی بازی لگاکر کھیلے جب وہ بازی بھی بلداؤجی جیتے اور سب راجا جھوٹ بول کر رُکم کا جیتنا بتلانے لگے تب یہ آکاش بانی ہوئی کہ بازی بلدیوجی نے جیتی ہی تم کیون جھوٹ بولتے ہو جب آکاش بانی ہونے پر بھی سب لوگ ادھرم سے بلدیوجی کو جھوٹا بتانے لگے تب بلدیوجی بڑا غصہ کرکے رُکم سے بُولے کہ تونے ناتے داری کرنے پر بھی ہم سے دشمنی نہین چھوڑی اب بھوجائی چاہے پُرا مانے چاہے بھلا مین تجھکو بنا مارے نہین چھوڑونگا یہ بات کہکر ریوتی رمن نے سب راجون کے سامنے اپنے ہل اور مُوسل سے رُکم کو مار ڈالا جب کلنک دیش کا راجا یہ حال دیکھکر وہان سے بھاگ چلا تب اُسکو بھی پچھاڑکر گھونسون سے دانت اُسکا توڑ ڈالا اور دوسرے راجا لوگ جو اُس سبھا مین جھوٹ بول کر بلدیوجی کو ہنستے تھے اُنمین سے کسی کا ہاتھ اور کسی کا پانون اور کسی کی ناک مارے گھونسون کے توڑ ڈالی یہ حال دیکھتے ہی اور سب راجا اپنے پران کے ڈر سے بھاگ گئے۔ جب بلداؤجی نے شیام سُندر کے پاس جاکر سب حال وہان کا کہہ سُنایا تب کیشو مورت انترجامی نے رُکم کا ادھرم سمجھکر اپنے بھائی کو کچھ نہین کہا اور وہان سے دُوارکا اور رُکمنی اور سب براتیون کو اپنے ساتھ لے کر دوارکا پُری کو چلے۔

| یا بدھ پوتر بواہ کے ماکھن پر بھوجدناتھ | آنند سے پہونچے سدن سکل سین لیے ساتھ |
|---|---|

جب اُنکے آنے کا حال دوارکا باسیون نے سُنا تب سب چھوٹے اور بڑے گاتے بجاتے آگے سے آکر دُولھا اور دُلھن کو راج مندر مین لے گئے اور گھر گھر منگلاچار ہونے لگے اور شیام اور بلرام نے راجا اُگرسین سے ہاتھ جوڑکر کہا کہ مہاراج آپ کے پُن اور پرتاپ سے

انرودھ کو بوہ لائے اور رکم اگرج کو جو بڑا ادھرمی تھا مار ڈالا یہ بات سُنکر راجا اگرسین بہت خوش ہوے ۔

## ادھیاے باسٹھ ۔ کتھا انرودھ اور اُوکھا کی

راجا پرکچیت نے اتنی کتھا سُنکر شکدیو جی سے کہی کہ اے مہاراج آپ بال سوبھاو انرُدھ ہرن کی کتھا سُنایئے ۔

| دوہا | کہو پرگٹ سمجھاے کے سکل رکھن کے راے | | شری مادھن پربھو کی کتھا شرون سد اسہاے |
|---|---|---|---|

یہ سُنکر شکدیو جی بولے کہ اے راجا پرچھیت دوارکا ناتھ کی دیا سے اُوکھا اور انرُدھ کی کتھا کہتا ہون سُنو کہ برھما جی کے بنش مین کشب جی ہوے اُنکا بیٹا ہرن کشب دیت بڑا بلوان پیدا ہوا جسکے یہان پرہلاد بھگت نے جنم لیا اور پرہلاد کا بیٹا بیروچن ہوکر اُسکے یہان راجبل ایسا دھرماتما ہوا جسکا جس آج تک سنسار مین چھا رہا ہے اور راجبل کے سَو بیٹے پیدا ہوکر اُنمین بانا سُر بڑا بیٹا بہت بلوان درست بادی اور دھرماتما تھا اور شونت پُور مین برہم چرج سے راج کرکے ہمیشہ کیلاس پربت پر جاکر شری مہادیو جی کی پُوجا اور تپ پریم پُوربک کرتا تھا ایک دن بانا سُر مردنگ لے کر بڑے پریم سے شری مہادیو جی کے سامنے ناچنے اور گانے لگا تب بھولا ناتھ نے خوش ہوکر پاربتی جی سمیت اُسکو درشن دے کر کہا کہ اے بیٹا تیرا پریم دیکھکر مین بہت خوش ہوا جو اچھا ہو وہ بردان مانگ بانا سُر نے ساشٹانگ دنڈوت کرکے بنے کیا کہ اے مہاپربھو آپ نے دیا ہی ہو مجکو درشن دیا تو پہلے مجکو امر کر دیجیے پھر جو دھون لوک کا راج دے کر ایسا بل دیجیے جسمین کوئی دیوتا آدک بھی مجکو نہ جیت سکے ۔

| دوہا | بہت بھانت بنتی کرون ہون درشن کو داس | | تم ٹھاکر نہو لوک کے پورت سب کی آس |
|---|---|---|---|

یہ بات سُنتے ہی بھولا ناتھ نے ہرارُبھجا بانا سُر کو دیکر کہا کہ مین نے تجکو تیری اچھا کے موافق بردان دیا اب تو اچل راج کر تجکو کوئی نہین جیت سکے گا جب شری شونشنکر سے بردان پانے کے سبب سے بانا سُر کے ہرارُبھجا ہوگئین تب وہ اُنسے بدا ہوکر ہنستا ہوا راج مندر مین آیا اور اپنی بھجا کے بل سے سنساری راجا اور سب دیوتون کو جیت کر تینون لوک کا راج کرنے لگا اور ہمیشہ کیلاس پہاڑ پر جاکر بدھ پُوربک شری شنوجی کی پُوجا کرتا تھا اور سب دیوتا اُسکے بس مین رہتے تھے اور شنوجی نے بانا سُر سے یہ کہا تھا کہ ہم تیرے نگر کی رچھا کرینگے اسلیے مہادیو جی کے گن شونت پُر مین رچھا کرنے کے واسطے رہتے تھے جب بانا سُر سے کوئی دشمن لڑنے والا نہین ٹھہرا اور ہرارُبھجا اُسکی بنا لڑے کھجلانے لگین تب وہ بڑے بڑے پہاڑ اُٹھا کر دوسرے پہاڑون پر پٹک کر چُور چُور کرنے لگا تسپر بھی اُسکو سنتوکھ نہین ہوا تب اُسنے بچار کیا کہ بنا لڑائی کیے سب ہاتھ مجکو بوجھ معلوم ہوتے ہین اسلیے مہادیو جی کے پاس چل کر اُنسے کسی دشمن کا پتا پُوچھون ایسا بچار کر کیلاس پہاڑ پر چلا گیا اور شنوجی سے بنے کیا کہ اے مہاپربھو تینون لوک مین کوئی ایسا بلوان نہین دکھلائی دیتا جو میرے ساتھ لڑسکے جبکہ مین دگپال ہاتھیون سے لڑنے گیا اور وہ لوگ بھی مجھ سے ہار مان گئے تب مین نے بڑے بڑے پہاڑون کو مکا مار کر چُور کر ڈالا بنا لڑائی کیے سب ہاتھ مجکو بوجھ معلوم ہوتے ہین کوئی لڑنے والا بتلایئے جس سے جدھ کرون ۔

## چوپائی

| جدپ یہ جانون من ماہین | تم سے اور بلی کو دُوجا ہین | تہ کارن تربھون کے ناتھا | تم ہین جدھ کرو مم ساتھا |
|---|---|---|---|

یہ اہنکار کی بات سُنکر شری شنوجی نے بچار کیا کہ مین نے اسکو بھگت جان کر ایسا بردان دیا تھا یہ اگیان مجھ ہی سے لڑنے آیا ہے اس سے اسکا ابھمان توڑنا اُچت ہے ایسا بچار کر شنوجی مہاراج بولے کہ اے مورکھ ابھمانی تو مت گھبرا ابھی تو تینون لوک مین ایسا کوئی بلوان

نہین ہی جو ترے ساتھ لڑسکے لیکن تھوڑے دنون مین شری کرشن جی اوتار لے کر تجھ سے لڑینگے یہ بات سنتے ہی بانا سُر نے خوش ہوکر مہادیو جی سے پوچھا کہ مہاراج مجکو کسطرح اُنکے اوتار لینے کا حال معلوم ہوگا تب بھولا ناتھ نے ایک دھوجا بانا سُر کو دے کر کہا کہ تو اس دھوجا کو لے جاکر اپنے راج مندر پر کھڑی کردے جسدن دھوجا آپ سے ٹوٹ کر گرے اُسی دن تو جانیو کہ میرا دشمن پیدا ہوا بانا سُر وہ دھوجا لے کر بڑی خوشی سے اپنے مکان پر چلا آیا اور اُسکو راج مندر پر کھڑا کر دیا اور ہمیشہ اُسکو دیکھکر اپنے دشمن پیدا ہونے کی اچھا رکھتا تھا جبکہ کئی برس کے بعد بانا سُر کو بانا وتی بڑی استری سے ایک لڑکی اُوکھا نام بہت سُندر پیدا ہوئی تب اُسنے خوش ہوکر برہمنون و محتاجون کو بہت دان اور دچھنا دیا جبکہ اُوکھا سات برس کی ہوئی تب بانا سُر نے اُسکو سہیلیون سمیت کیلاس پربت پر شری مہادیو جی اور پاربتی جی کے پاس بدیا پڑھنے کے واسطے بھیجدیا اُوکھا نے وہان پہونچکر شری مہادیو جی اور پاربتی جی سے نمدوت کرکے بنتی کیا کہ اے ترلوکی ناتھ اس داسی کو بدیا دان دے کر سنسار مین جس لیجیے تب بھولا ناتھ اُسکو بدیا پڑھانے لگے کچھ دنون مین اُوکھا اُنکی کرپا سے شاستر اور گا۔ سنے بجانے مین ایسی ہوشیار ہوگئی کہ بہت طرح کا باجا بجاکر چھ راگ اور چھتیس راگنی گانے لگی ایک دن اُوکھا بین بجاکر شری پاربتی کے ساتھ سنگیت راگ گاتی تھی اُسوقت شری مہادیو جی نے شری پاربتی جی سے کہا کہ اے پران پیاری جس کامدیو کو مین نے جلا دیا تھا اُسنے شری کرشن جی کے یہان پردمن نام سے جنم لیا ہی یہ کہکر شری مہادیو جی شری پاربتی جی کو ساتھ لیے ہوے گنگا کنارے چلے گئے اور بڑی خوشی سے اُنکے ساتھ اسنان اور جل بہار کیا اور شری پاربتی جی کو اپنے ہاتھ سے اچھے اچھے گہنے اور کپڑے پہنائے جبکہ جگت ماتا بین بجاکر سنگیت راگ اُنکو سُنانے لگی اُسوقت بھولا ناتھ نے بڑے پریم سے شری پاربتی جی کو گلے سے لگا لیا یہ حال دیکھکر اُوکھا کو اس بات کی چاہنا ہوئی کہ میرا بھی بواہ ہوتا تو مین بھی اسی طرح اپنے پتی کے ساتھ بہار کرتی جیسے رات بنا چندرما کے اچھی نہین معلوم ہوتی اُسی طرح استری بنا پُرش کے اچھی نہین ہوتی اُسکے من کا حال شری پاربتی جی انترجامی نے جان کر اُسکو اپنے پاس بُلایا اور کہا کہ اے بیٹی دھیرج رکھ تیرا سوامی تجکو اگر سپنے مین ملے گا تو اُسکو ڈھونڈھکر بھوگ اور بلاس کیجیو جب یہ کہکر شری پاربتی جی نے اُسکو بدا کیا اور اُوکھا اُنکو ڈنڈوت کرکے راج مندر پر آئی تب بانا سُر نے ایک مکان رتن جٹت مین اُسکو سہیلیون سمیت رکھا جسطرح چندرما کا پرکاش دویج سے پورنماشی تک بڑھتا ہی اُسی طرح اوکھا بارہ برس تک بڑھکر ایسی خوبصورت اور جوان ہوئی کہ جسکے سامنے پورنماشی کا چندرما دھول سمان دکھلائی دینے لگا ایک دن اُوکھا نے سولھون سنگار کیے اور سہیلیون کو ساتھ لیے اپنی ماتا اور پتا کے پاس جاکر ڈنڈوت کی تب بانا سُر نے اُسکو بواہنے جوگ دیکھکر بچار کیا کہ اب یہ بیاہنے لائق ہوئی یہ سمجھکر اُسنے بہت سے دیت اور رچیسون کو اسکے مکان پر نگہبانی کرنے کو بیٹھا دیا جسمین کوئی مرد وہان نہ جانے پاوے اور اُوکھا اپنے سوامی کے ملنے کے واسطے آٹھون پہر پوجا اور دھیان شری پاربتی کا کرنے لگی ایک دن اُوکھا نے رات کو سیجا پر اکیلی بیٹھی ہوئی یہ بچار کیا کہ دیکھون راجا میرا بواہ کب کرینگے جبکہ وہ اسی بچار اور سوچ مین سوگئی تب سپنے مین کیا دیکھا کہ ایک آدمی نوجوان شیام رنگ کمل نین چندرمکھ بہت سُندر جڑاؤ مکٹ سر پر رکھے کرٹ کُنڈل اور پیتامبر پہنے انگ انگ پر جڑاؤ گہنا ساجے موتیون کی مالا گلے مین ڈالے پیلا اُپرنا کندھے اُوڑھے آکر کھڑا ہوا اُوکھا وہ مُورت دیکھتے ہی لجت ہوگئی جبکہ اُس پُرش نے پریم پُورک باتون سے لاج اُسکی چھڑا کر اپنے گلے سے لگا لیا تب وہ سُندری اُس مُورت کو اپنی سیجا پر بیٹھا کر پریم کی باتین کرنے لگی جیسے اُوکھا نے ہاتھ پھیلا کر اُس کمل نین سے ملنا چاہا ویسے آنکھ اُسکی کھل گئی اور من کی اچھا من ہی مین رہی۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| دوہا | جاگ پڑی سُوچت کھڑی بھیو پرم دُکھ تاہ | | کہان گیو وہ پران پت دیکھت چھوندرس جاہ |

جب اُدکھا نے جاگ کر اُس پُرش کو نہین دیکھا تب بیاکُل ہوکر کہنے لگی کہ اب مین اپنے پران پیارے کو کسطرح دیکھون جو نہ جاگتی تو کسطرح وہ میرا من چُراکر بھاگ جاتا اب جو رات باقی ہی وہ کیسے کٹے گی۔

## چوپائی

بن بیتیم جیہ نیند اچیت ۔ دیکھے بن ترست ہین نین ۔ کہان سُنو چاہت ہین بین ۔ کہان گئے پیتم سُکھ دین
جو سپنے مین پیر للھ لیو ان ۔ پران ساتھ اُنکے کر دیون

جب اُدکھا اسطرح ازودھ کو سپنے مین دیکھکر اُسپر موہت ہوگئی تب اُس رُوپ کا دھیان اپنے ہردے مین رکھکر سیجیا پر پڑی رہی اور اسی سُوچ مین اُسکو نیند نہ آئی جبکہ پہر دن چڑھے تک نہین اُٹھی تب اُسکی سہیلیان آپس مین کہنے لگین کہ آج کیا کارن ہی جو راج کنیا سُوکر نہین اُٹھی جب وہ سب گھبراکر اُدکھا کا حال لینے کے واسطے نیند محل مین گئین تب اُسکو روتی ہوئی بیاکل دیکھکر بہت سمجھانے لگین لیکن وہ برہ کی ماری ہوئی نہین اُٹھی جب سہیلیون سے چترریکھا کمبھانڈ کی بیٹی نے اُدکھا کا حال سُنا تب اُسنے راج کنیا کے پاس گیا دیکھا کہ اُدکھا چھپر کھٹ پر لیٹی ہوئی رُو رہی ہی یہ حال اُسکا دیکھتے ہی چترریکھا نے گھبراکر پُوچھا کہ اے پیاری آج تجھکو کیا دُکھ ہوا جو اسقدر روتی ہی اپنا بھید مجھسے بتا تو مین اُسکی تدبیر کرون مجکو تیری دیا سے یہ سامرتھ ہی کہ چودھون لوک مین جاکر جو کام کسی سے نہو د کرا دون برہما جی کے بردان دینے سے شاردا دیبی آٹھون پہر میرے ساتھ رہتی ہین اُنکی کرپا سے مین برہما وِشنو مہیش دیونون کو بھی اپنے بس کر سکتی ہون میرا گُن اب تک تجکو نہین معلوم تھا آج یہ تیری دشا دیکھکر اپنا حال کہا۔

## چوپائی

اب تو کہہ سب اپنی بات ۔ کیسے کٹی آج کی رات ۔ مجھ سے کپٹ کرو مت پیاری ۔ پُورن کرہون آس تمہاری

**دوہا** انگ انگ بیاکُل مہا منوگیو ہے پریت ۔ کہو پرگٹ سمجھاے کے کاسون ہارھیو ہیت

اُدکھا یہ پریم کی بات سُنکر چھپرکھٹ سے اُترپڑی اور لجیا سمیت پاس آکر دھیرے سے بولی کہ اے سکھی مین تجکو پرم متر جان کر رات کا حال کہی ہون تو یہ بات اپنے من مین رکھکر جو تدبیر تجھسے بن پڑے وہ کیجیو۔ آج رات کو ایک پُرش شیام برن کمل نین بہت سُندر میری سیجیا پر سپنے مین آبیٹھا جبکہ اُسنے پریم کی باتین کہکر میرا من ہر لیا تب مین نے بھی لاج چھوڑکر اُسکو گلے لگانے کے واسطے اپنا ہاتھ پھیلایا تب جاگ اُٹھنے سے پھر اُسکو نہین دیکھا لیکن وہ موہنی رُوپ آنکھون مین بس رہا ہی اُسکا نام اور گھر مین نہین جانتی۔

## چوپائی

وا کی چھب برنی نہین جاے ۔ میرو من لے گیو چرا ے ۔ من لاگیو تنہہ صورت ماہین ۔ اک چھن کبہون بھولت ناہین

جب مین کیلاس پربت پر بدیا پڑھتی تھی تب مجھسے شری پاربتی جی نے کہا تھا کہ تیرا سوامی تجکو سپنے مین آکر ملے گا تو اُسکو ڈھونڈھوا لیجیو وہی پت آج مجکو سپنے مین ملا تھا لیکن مین اُسکو کہان ڈھونڈھکر پاؤن۔

## دوہا

پُری نیند نین نہین دھرے نہین چیت چین ۔ وہ مُورت سُکھ دھام کی ڈھونڈھت ہون دن رین

جب اُدکھا یہ حال کہکر ٹھنڈھی سانس لینے لگی تب چترریکھا نے کہا کہ اے پیاری اب تم کسی بات کی چنتا مت کرو مین تمہارے

چت چور کو جہان ہوگا وہان سے لاکر ملا دونگی تم مجکو اگیا دو تو مین تینون لوک مین جتنے سُندر پُرش ہین سبکی تصویر کھینچکر دکھلا دون تم انمین اپنے چت چور کو پہچان کر مجھ سے بتا دو پھر اسکا لانا میرا کام ہی یہ بات سُنتے ہی اُوکھا خوش ہوکر بولی کہ بہت اچھا مین اپنے چت چور کو پہچان لونگی یہ بات سُنتے ہی چتر ریکھا گنیش جی اور شاردا دیبی کو منا کر تصویر کھینچنے لگی اور دیوتا اور کنر آدک کی کر ورون تصویرین کھینچکر اُسکو دکھلائین جب اُوکھا نے اپنے چت چور کو انمین نہین پایا تب اُسنے شری کرشن جی اور پردمن جی کی تصویر کھینچکر اُوکھا کو دکھلائی جب وہ تصویرین دیکھتے ہی اُوکھا اسطرح مجت ہوگئی جسطرح استری اپنے سُسر آدک کو دیکھکر مجت ہوجاتی ہی وہ چتر ریکھا سے بولی کہ میرا چت چور انھین کے بنس مین ہوگا یہ بات سُنتے ہی جیسے چتر ریکھا نے انرودھ کی تصویر کھینچکر راج دُلاری کو دکھلائی ویسے اُوکھا بیہوش ہوگئی جب چت اُسکا ٹھکانے ہوا تب چتر ریکھا سے بولی کہ سپنے مین یہی پُرش میرا من چرا لے گیا ہی اب ایسی تدبیر کرنا چاہیے کہ جسمین یہ مجکو ملے نہین تو میرا پران اسکے برہ مین نکلا چاہتا ہی یہ بات سُنکر چتر ریکھا بولی کہ اے پران پیاری اب یہ پُرش پورے ہاتھ سے بچ کر نہین جا سکتا یہ جدبنسی کُل مین شری کرشن جی کا پوتا اور پردمن کا بیٹا انرودھ نامردوا پکا پُری مین رہتا ہی اور سُدرشن چکر کی رچھا کرنسے کوئی آدمی یا دیت یا رچھس بغیر حکم شری کرشن جی کے وہان نہین جا سکتا یہ بات سُنتے ہی اُوکھا اُداس ہوکر بولی کہ جو وہان پہونچنا ایسا کٹھن ہی تو میرے پران ناتھ کو کسطرح لے آوے گی چتر ریکھا نے کہا کہ تو چنتا نہ کر مین تیرے واسطے ایک مرتبہ تدبیر کرتی ہون جب یہ کہکر چتر ریکھا چیلون کر وہان سے اڑتی ہوئی دوارکا پُری کے پاس پہونچی تب اُسنے کیا دیکھا کہ سُدرشن چکر چارون طرف گھوم گھوم کر اُس پُری کی رچھا کر رہا ہی اور بغیر اُسکے حکم کے کوئی دوارکا پُری مین نہین جا سکتا جب کہ یہ حال دیکھکر وہ کھڑی ہو رہی تب پرمیشور کی اچھا سے نارد منی نے وہان آکر چتر ریکھا سے پوچھا کہ تو یہان کس واسطے آئی ہی جب چتر ریکھا نے نارد منی سے بنتی کرکے اپنے آنے کا حال سب اُن سے کہدیا تب نارد منی نے اُسکو ایک منتر بتاکر کہا کہ تو سادھو کا بھیس بناکر دوارکا مین جا سدرشن چکر تجکو نہین روکے گا اور انرودھ کو بانا سُر سے لڑتے وقت میرا سمرن کرنا چاہیے جب ایسا کہکر نارد منی چلے گئے تب چتر ریکھا نے اسی وقت میشنو کا روپ تمام و کمال بنا لیا اور اندھیاری رات مین شیام گھٹا کے ساتھ بجلی کی طرح چمکتی ہوئی دوارکا پُری مین چلی گئی اور سدرشن چکر نے میشنو سمجھکر نہین روکا تب ڈھونڈھتی ہوئی انرودھ کے محل مین جہان وہ سجیا پر اکیلا سویا ہوا تھا اُوکھا کے ساتھ بھلمکر رہا تھا جا پہونچی اور اُسکو وہان سے سجیا سمیت اُٹھاکر لے اُڑی اور ایک ساعت مین اُسکا پلنگ اُوکھا کے محل مین جاکر رکھ دیا اور اُوکھا سے بولی کہ مین نے تمھارے چت چور کو یہان لاکر پہونچا دیا اب تم اسکے ساتھ بہار کرو اُوکھا یہ حال دیکھکر چتر ریکھا کے پانون پر گر پڑی اور ہاتھ جوڑکر کہنے لگی کہ تو دیوی ہی جو تو نے میرے چت چور کو ساعت بھر مین یہان لاکر اپنا اقرار پورا کیا اب عمر بھر تیرا احسان نہ بھولونگی یہ سُنکر چتر ریکھا بولی کہ سنسار مین پرائے کے برابر کوئی اچھی بات نہین ہی اب تم اپنے پران پت کو جگاکر اپنی اچھا پوری کرو یہ کہکر چتر ریکھا اپنے گھر چلی گئی اور اُوکھا ڈر اور شرم سے اپنے من مین کہنے لگی کہ کسطرح اسکو جگاکر منور تھ اپنا پورا کرون پھر کچھ سوچ بچار کر جب رجنی کے پچھلے پہر مدھر سُرون سے بین بجانے لگی تب انرودھ نے جاگ کر چارون طرف دیکھا اور اپنے کو دوسرے مکان مین پاکر من مین کہا کہ مجکو یہان پلنگ سمیت کون لے آیا۔

| | | |
|---|---|---|
| | دوہا | |
| پہلے شری پردمن کی سُنی ہتی اُن بات | تاہی بدھ موکو بھیو جانو کچھو اپبات | |

اُرودھ تو یہی سوچ اور بچار کر رہے تھے اور اُوکھا اپنے پران ناتھ کو جاگتے دیکھکر روپ رس اُنکا آنکھون کی راہ پینے لگی تب انرودھ نے اُس سُندری کو دیکھکر کہا کہ اے پران پیاری تم کون ہو اور مجکو کسواسطے یہان اُٹھا لائی جب اُوکھا اس بات کا کچھ جواب نہ دے کر شرم سے کونے مین سمٹ گئی تب انرودھ نے اُسکا ہاتھ پکڑ کر اپنی سیجیا پر بیٹھا لیا اور پریم بھری باتین کہکر اُسکی شرم چھڑا دی جبکہ دونون نے آپس مین گندھرب بواہ کرکے اپنے من کی اچھا پوری کی تب انرودھ نے ہنس کر اُوکھا سے پوچھا کہ اے پران پیاری تو نے مجھے کسطرح دیکھکر یہان منگایا یہ سُنکر اُوکھا بولی کہ مین تمکو سپنے مین دیکھکر بہت موہت ہوگئی چتر لیکھا مجکو تمھارے برہ مین بیاکل دیکھکر نہ معلوم تمکو یہان کسطرح لے آئی یہ بات سُنکر انرودھ بولے کہ اے پران پیاری آج مین بھی تجکو سپنے مین دیکھکر تیرے ساتھ اپنا بواہ کر رہا تھا نہ معلوم کون مجکو یہان اُٹھا لایا جب مین بین کی آواز سُنکر جاگا تب تجکو دیکھا جب اسی طرح سُکھ اور بلاس کرتے ہوے سویرا ہوگیا تو اُوکھا نے انرودھ کو اپنی سکھی اور سہیلیون سے چھپا کر کہین الگ رکھا اور اُسکی سیوا آپ کرنے لگی جب کئی دن کے بعد انرودھ کا حال سب سکھی اور سہیلیون پر ظاہر ہو گیا تب اُوکھا چھتیس بنجن منگا کر اچھا اچھا کپڑا اور گہنا پہنانے لگی۔

| دوہا | مین تیرے سُکھ دین کو پریم لگے دن رین | کام کلول کرے سدا کولت امرت بین |
|---|---|---|

ایک دن اُوکھا اور انرودھ آپسمین چوپڑ کھیل رہے تھے اُسوقت اُوکھا کی ماتا اپنی بیٹی کو دیکھنے آئی تو انرودھ کی سُندرتائی دیکھتے ہی بہت خوش ہوکر دبے پانون پھر گئی اور اُوکھا اور انرودھ یہ حال نجانکر جیون کے تیون کھیلتے رہے چار مہینے انرودھ کا حال چھپا رہکر پھر اسطرح کھل گیا کہ ایک دن اوکھا نے انرودھ کو سوتا ہوا دیکھکر یہ بچار کیا کہ میرے باہر نہ جانے سے سب لوگ سندیہ کرینگے ایسا بچار کر اُوکھا اپنے رنگ محل کا دروازہ کھول کر باہر نکلی اور ساعت بھر مین پھر بند کرکے بیتر چلی گئی اور انرودھ کے ساتھ بہار کرنے لگی یہ دیکھکر اُس محل کے چوکیدارون نے آپسمین کہا کہ دیکھو بھائی آج کیا کارن ہے جو راجا کی بیٹی اتنے دنون بعد باہر نکل کر پھر اُلٹے پانون محل مین چلی گئی یہ بات سُنکر دوسرا دربان بولا کہ مین اوکھا کا محل آنکھون پھر بند دیکھکر وہان کسی مرد کے بولنے کی آواز سُنتا ہون یہ سُنکر دوسرے نے کہا کہ جو یہ بات سچ ہے تو بانا سُر سے کہدینا چاہیے دوسرے نے کہا کہ راجہ کی بیٹی کی چغلی کھانا نہ چاہیے چپ چاپ بیٹھے رہو ہونے والی بات آپ کھل جائیگی جسوقت دربان لوگ آپسمین یہ چرچا کر رہے تھے اُسی سمے اجا بانا سُر بہت شریر اون سمیت ٹہلتا ہوا وہان آنکلا اور شری مہادیوجی کی دی ہوئی دُھوجا محل پر نہ دیکھکر چوکیدارون سے اُسکا حال پوچھا تب اُنھون نے کہا کہ مہاراج بہت دن ہوے کہ وہ دُھوجا آپ سے آپ ٹوٹ کر گر پڑی ہے یہ بات سُنتے ہی بانا سُر خوش ہوکر اور شری مہادیو سوامی کا بردان یاد کرکے بولا کہ دُھوجا گرنے سے معلوم ہوتا ہے کہ میرا دشمن لڑنے والا پیدا ہوا یہ بات بانا سُر کے مُنھ سے نکلتے ہی ایک چوکیدار نے ہاتھ جوڑ کر کہا کہ اے پرتھوی ناتھ راج کنیا کے محل مین کئی دن سے ایک پُرش کے ہنسنے بولنے کی آواز سُنتا ہون لیکن یہ نہین معلوم کہ وہ کون ہے اور کس راہ سے آیا ہے یہ سُنتے ہی بانا سُر کرودھ مین آکر ہتھیار لیے ہوے دبے پانون اُوکھا کے محل مین چلا گیا تو کیا دیکھا کہ ایک پُرش شیام رنگ بہت سُندر اُوکھا کے پاس پلنگ پر سوتا ہے اُسکا روپ دیکھتے ہی بانا سُر نے خوش ہوکر کہا کہ یہ اُوکھا سے بواہ کرنے کے لائق ہے لیکن اس بات کی شرم سمجھکر محل سے باہر چلا آیا اور اپنے ساتھیون سے بولا کہ میرا دشمن ابھی سوتا ہے اور سوتے ہوے کو مارنا نہ چاہیے اسلیے تم لوگ اس محل کو گھیرے کھڑے رہو جسمین وہ بھاگنے نہ پاوے۔ یہ جب سُوکر اُٹھے تب مجھسے آکر کہنا یہ حکم دیکر بانا سُر اپنی سبھا مین چلا گیا اور بہت فوج اُنکا مکان گھیرنے کے واسطے بھیجکر اُنسے کہا کہ تم لوگ وہان جاؤ مین بھی وہان پہنچتا ہون اُنکا حکم پاتے ہی جب ہزارون پہلوانون نے

اُوکھا کا رتھ محل گھیر لیا اور انردھ اور اُوکھا اچانک جاگ کر اتسو مین چوپڑ کھیلنے لگتے تب ایک چوکیدار نے جاکر بانا سُر سے کہا کہ آپ کا دشمن نیند سے جاگا ہے یہ حال سُنتے ہی اُسنے ہتھیار اور ترشول لیے ہوے اُوکھا کے دروازے پر آکر للکارا کہ تو کون چور رات مندر مین گھسا ہے جلد نکل میرے سامنے آ تو مین تجکو ڈنڈ دون اب تو یہان سے بچکر جیتا اپنے گھر نہین جا سکتا جب اُوکھا نے بانا سُر کی آواز سُنی تب ڈری اور کانپتی ہوئی انردھ سے بولی کہ اے پران ناتھ میرا باپ بہت دیت ساتھ لے کر تمھارے پکڑنے کے واسطے چڑھ آیا ہے اب تم اُسکے ہاتھ سے کیونکر بچوگے یہ بات سُنتے ہی انردھ اُوکھا کو دھیرج دے کر بولے کہ اے پران پیاری تم دیکھتی رہو مین ایک ساعت مین دیتون کو مار ڈالونگا یہ کہکر جیسے انردھ نے کچھ منتر پڑھا ویسے ایک سو ساٹھ ہاتھ کا چکر جسکو شلا کہتے ہین اُنکے پاس آپہونچا جب انردھ جی نے وہ شلا ہاتھ مین لیکر بانا سُر کو للکارا تب وہ اپنے شوبیرون سمیت اسطرح انردھ جی پر جھپٹا جسطرح شہد کی مکھیان چھتنا اُجاڑنے والے پر جھنڈ کا جھنڈ ٹوٹتی ہین —

| | | | |
|---|---|---|---|
| دوہا | تنھین دیکھ کوپے تبھی مہابلی انردھ | | اُسنے اور جودھان سے بھیو پریسپر جدھ ا |

جب بانا سُر کی اگیا پاکر سب دیت اپنے اپنے ہتھیار انردھ جی پر چلانے لگتے تب اُنھون نے یُدھ کر کے اُنکے شستر استر کو مارنا شروع کیا جسکی چوٹ سے بہت دیت مر گئے اور کچھ گھائل ہو گر پڑے اور باقی اپنا پران لے کر بھاگ گئے جب بانا سُر نے دیکھا کہ یہ شخص بڑا زبردست ہے جسنے سب فوج میری مار کر ہٹا دی تب اُسنے ناگ پھانس جو شری مہادیو جی نے دی تھی نکال کر انردھ کو اُسمین پھنسا لیا اور اسی طرح باندھے ہوے انردھ کو اپنی سبھا مین لیجا کر کہا کہ اے بالک اب مین تیرا پران لونگا جو تیرا رہا ایک ہو اپنی رچھا کرنے کے واسطے بلا۔ انردھ جی نے اپنے من مین بچار کیا کہ جو مین اپنے بل سے ناگ پھانس کو توڑ کر نکل جاؤن تو شری شو جی مہاراج کا اپمان ہوگا اسلیے مجکو دکھ ہو تو کچھ جتنا نہین لیکن شری مہادیو جی کا بچن جھوٹا کرنا نچاہیے جو اچھا یا بُرا شیور کی ہوگی وہ ہوگا یہان انردھ بندی پڑے ہوے بہت طرح کا سوچ اور بچار کر رہے تھے اور اُوکھا اُنکا حال سُنتے ہی بیاکل ہو کر چتر ریکھا سے بولی کہ اے سکھی ایسے جینے پر دھکار ہے جو میرا پران پیارا دُکھ پاوے اور مین سُکھ سے رہون ایسے جینے سے میرا پران نکل جاے تو اچھا ہے جب یہ کہکر اُوکھا بہت بلاپ کرنے لگی تب چتر ریکھا اُسکو دھیرج دے کر بولی کہ تو کچھ چنتا نہ کر تیرے پت کا کوئی کچھ نہین کر سکتا ابھی شیام اور بلرام جدبنسیون کو ساتھ لیکر شونت پُر مین پہونچتے ہین اور سب دیتون کو مار کر تجھے انردھ سمیت دوارکا پُری کو لیجا دینگے اور وہ جس رات کنیا کو سُندری سُنتے ہین اُسکو بنا لے گئے نہین رہتے انردھ اُنھین شتری کرشن جی کا پوتا ہے جو کندن پُر سے شیال اور جراسندھ آدک بڑے بڑے پرتاپی راجون کو جیت کر رکمنی راجا بھیشمک کی بیٹی کو ہر لائے تھے یہ بات چتر ریکھا کی سُنکر اُوکھا بولی کہ اے سکھی اپنے پران ناتھ کو ناگ پھانس مین بندھے سُنکر میرا کلیجا جلا جاتا ہے اور مجکو کھانا پینا سونا بیٹھنا کچھ اچھا نہین لگتا بانا سُر چاہے مجکو بھی انردھ کے ساتھ مار ڈالے تو اچھا ہے لیکن ایسے بڑے دکھ مین مجھ سے اسکا ساتھ چھوڑا نہین جاتا ایسا کہکر اُوکھا محل سے باہر چلی گئی اور لاج چھوڑ کر راج سبھا مین انردھ کے پاس جا بیٹھی یہ حال سُنتے ہی بانا سُر نے اسکندھ اپنے بیٹے کو بُلا کر کہا کہ تم اپنی بہن کو یہان سے لے جا کر گھر مین بیٹھا رکھو اور پھر اُسکو باہر نکلنے نہ دیو یہ بات سُنتے ہی اسکندھ نے اوکھا کے پاس جا کر کر دھ سے کہا کہ تو نے لوک لاج چھوڑ کر اپنے ماتا اور پتا کا نام ڈبویا مین تجکو ابھی مار ڈالتا لیکن پاپ ہونے سے ڈرتا ہون اُوکھا نے جواب دیا کہ اے بھائی جو چاہو سو کہو اور کرو مین نے تو شری پاربتی جی کے بردان سے یہ پت پایا ہے اب جو اسکو چھوڑ کر دوسرے سے بیاہ کرون تو سنسار مین اپنے کو کلنک لگاؤن برہما جی نے جو میرے بھاگ مین لکھ دیا تھا وہ مجکو ملا اسکے ساتھ چاہے

میرا بھلا ہو یا بُرا اسکے سوائے مین دوسرے کو نہین چاہتی جب اسکندھ نے اوکھا کی یہ بات سُنی تب زبردستی اُسکا ہاتھ پکڑ کر محل مین لے گیا اور اُسپر چوکی پہرہ رکھکر پھر اُسکو انرُدھ کے پاس نہ جانے دیا اور انرُدھ کو وہان سے دوسرے مکان مین لے جاکر ہتھکڑی اور بیڑی ڈال کر قید رکھا ادھر تو انرُدھ جی اُوکھا کے برہ مین بیکل رہنے لگے اور اُدھر اُوکھا نے بھی اُنکے برہ ساگر مین ڈوب کر کھانا پینا چھوڑ دیا جب کہ کئی دن بیتے انرُدھ نے چتر ریکھا کا کہنا یاد کرکے نارد مُن کا دھیان کیا تب نارد مُن نے اُسی وقت پہونچکر انرُدھ جی سے کہا کہ اے بیٹا تم کسی بات کی چنتا مت کرو شری کرشن چندر آنند کند بلرام جی اور جدبنسیون سمیت یہان آکر تمکو چھڑا لینگے انرُدھ کو اسطرح دھیرج دے کر نارد مُن نے بانا سُر سے جاکر کہا کہ اے راجا تم نے جسکو باندھکر یہان قید کر رکھا ہے وہ انرُدھ نام پُردمن کا بیٹا اور شری کرشن جی کا پوتا ہے تم جدبنسیون کا پرتاپ اچھی طرح جانتے ہو جیسا مناسب ہو ویسا کرو مین تمھارے بھلے کے واسطے یہ کہنے آیا ہون بانا سُر یہ بات سُنکر ابھمان سے بولا کہ اے مُن ناتھ مین سب کو جانتا ہون تمھارے اشیرباد سے اُنکو بھی دیکھ لونگا نارد مُن اس بات کا کچھ جواب نہ دے کر چُپ چاپ چلے گئے۔

## ادھیائے ترسٹھ - جدھر ہونا بانا سُر اور شیام سُندر سے

شنکدیو جی نے کہا کہ اے راجا پریکھیت جب انرُدھ کو چار مہینے سے زیادہ ہوے اور پتا اُنکا نہ ملا تب یکدن پُردمن دل جدبنسی شیام و بلرام کے پاس بیٹھکر بڑی اُداسی سے انرُدھ کی چرچا کرنے لگے لیکن شری کرشن انترجامی نے سب حال جاننے پر بھی کچھ حال اُسکا اپنے بیٹے اور پوتہ سے نہین بتلایا لیکن اُنکی اچھا سے اُسی وقت نارد مُن وہان آپہونچے اُنکو دیکھتے ہی سب چھوٹے بڑون نے دنڈوت کرکے آدر کے ساتھ بیٹھایا تب نارد مُن نے پُردمن دل کو اُداس دیکھکر پوچھا کہ آج تم لوگ اُداس دکھلائی دیتے ہو یہ بات سُنتے ہی شری کرشن جی نے ہاتھ جوڑکر کہا کہ اے من ناتھ آپ چارون طرف گھومتے پھرتے ہین کچھ حال انرُدھ کا معلوم ہو تو بتلائیے جسمین ہم لوگون کا سوچ چھوٹ جاے جب سے کوئی اُسکو پلنگ سمیت اُٹھا لے گیا تب سے کچھ پتا اُسکا نہین لگا یہ بات سُنکر نارد مُن بولے کہ تم لوگ چنتا مت کرو انرُدھ جی شونت پُر مین جیتے ہین وہان جاکر بانا سُر کی بیٹی سے بھوگ کیا تھا اس سبب سے بانا سُر نے ناگ پھانس سے اُنکو باندھکر اپنے یہان قید کیا ہے وہ بغیر لڑائی کیے انرُدھ کو نہین چھوڑے گا اُنکا ٹھکانا ہم نے تم سے بتا دیا آگے جیسا جانو ویسا کرو جب یہ کہکر نارد مُن برہم لوک کو چلے گئے تب شیام و بلرام نے راجا اگرسین کے پاس جاکر جو حال نارد مُن سے سُنا تھا وہ سب کہہ سُنایا راجا نے کہا کہ تم ہماری سب فوج ساتھ لیکر ابھی شونت پُر مین چلے جاؤ اور جسطرح بن پڑے اُسطرح انرُدھ کو میرے پاس لے آؤ یہ آگیا پاتے ہی شیام سُندر پُردمن سمیت گرُڑ پر بیٹھکر شونت پُر کو چلے اور بلرام جی بارہ اچھوہنی فوج ساتھ لے کر شونت پُر مین چڑھ دوڑے اُسوقت ایسی شوبھا اُنکی معلوم ہوتی تھی کہ تم سے کہان تک کہون اور بلدیو جی راہ مین سب قلعے اور شہر بانا سُر کے توڑتے اور لوٹتے ہوے شونت پُر مین پہونچے اور شیام سُندر اور پُردمن جی بھی اُنسے آملے تب بانا سُر کے سیوکون نے دیت سنگھارن کی فوج دیکھتے ہی اپنے مالک کے پاس جاکر کہا کہ مہاراج شیام اور بلرام تمھارا شہر لوٹتے اور اُجاڑتے ہوے بڑی بھاری فوج لے کر چڑھ آئے ہین اور شونت پُر کو اُنھون نے چارون طرف سے گھیر لیا اب آپ کا کیا حکم ہوتا ہے یہ بات سُنتے ہی بانا سُر نے اپنے سینا پتون کو بُلا کر حکم دیا کہ تم لوگ اپنے شوربیرون کو ساتھ لے کر شری کرشن جی کے سامنے جاکر کھڑے ہو مین بھی پیچھے سے آتا ہون یہ بات سُنتے ہی بانا سُر کا منتری بارہ اچھوہنی فوج دیتیون اور

راجپسون کی ساتھ لے کر شہر سے باہر نکلا اور بہت ہتھیارون سمیت جدبنسیون کے سامنے آیا اور بانا سُر بھی شری کرشن جی کی پُوجا اور دھیان کر کے اپنی فوج مین آملا بانا سُر کے دھیان کرتے ہین بھولا ناتھ کو معلوم ہوا کہ اسوقت میرے بھگت پر کچھ دُکھ پڑا ہے اسلیے وہان چل کر اسکی سہایتا کرنا چاہیے ایسا بچار کر بھولا ناتھ نے پاربتی جی کو کیلاس پربت پر اکیلے چھوڑ دیا اور آپ جٹا باندھ کر اور بھبوت لگا کر بھانگ اور دھتورا کھا کر سفید ناگون کا جنیو اور منڈون کی مالا پہن کر باگھمبر اوڑھ کر ترشول اور ڈمرو اور کھپر ہاتھ مین لے کر نندی بیل پر سوار ہو بھوت پریت اور پشاچ آدک کو ساتھ لے شونت پُر کو چلے جب کہ بھولا ناتھ کانون مین گج مکتا اور مُدرا پہنے اور ماتھے پر چندرما اور سر پر گنگا جی دھارن کیے اور لال لال آنکھین نکالے گاتے بجاتے اپنی سینا کو نچاتے ہوے بانا سُر کے پاس ساعت بھر مین آپہونچے تب انکو دیکھتے ہی بانا سُر اُنکے چرنون پر گر پڑا اور ہاتھ جوڑ کر بنتی کیا کہ ہے کرپا نِدھان آپ کے سوائے اس بڑے دُکھ مین کون میری سُدھ لے آپ کے پرتاپ کے سامنے جادو لوگ میرا کیا کر سکتے ہین یہ بات شوجی سے کہکر بانا سُر نے شیام اور بلرام کی فوج مین کہلا بھیجا کہ ہمارے اور تمہارے اکیلی اکیلا دھرم یُدھ ہو یہ بات بیکنٹھ ناتھ نے مان کر اسطرح پر ایک ایک آدمی کی لڑائی دونون طرف سے ٹھہرائی یعنی شیام سُندر اور بھولا ناتھ اور ساتکی اور بانا سُر سے یُدھ ہونے لگا۔

| | دوہا | |
|---|---|---|
| سوام کارتک ات بلی جنکو جگ مین نام | | تن سون اور پُردمن سون ہون لگو سنگرام |

جب بلرام جی اور کمبھانڈ منتری اور اسکند بانا سُر کا بیٹا اور چار دیشن شری کرشن جی کے بیٹے اور کمبھکرن دوسرے منتری اور شامب سے لڑائی ہونے لگی تب اسی طرح سب شُوبیر اپنے اپنے جوڑ سے بہت ہتھیار لے کر لڑنے لگے اور دونون فوج مین مار دبا جانے لگا اور برہما دک دیوتا اپنے اپنے بوانون پر بیٹھکر یہ لڑائی دیکھنے کے واسطے آئے تب شوجی نے جیسے بناک دھنکو پر برہم بان رکھکر چلایا ویسے دوارکا ناتھ نے ستارنگ دھنکو سے بان مار کر اُنکا بان کاٹ دیا جبکہ مہادیو جی نے بان چلا کر بڑی آندھی پرگٹ کی تب شری کرشن جی نے اپنی مہاسے اُس آندھی کو مٹا دیا پھر کیلاس پت نے جدبنسیون کی فوج مین اگن بان چلایا تب شیام سُندر نے پانی برسا کر اُس بان کی آگ بجھا دی اور ایک بان اپنا اگن بان کی طرح ایسا چھوڑا کہ مہادیو جی کی فوج مین سب کا بدن داڑھی مو چھ سمیت جلنے لگا تب بھولا ناتھ نے اپنی مہاسے پانی برسا کر جلے اور ادھ جلے بھوت پریتون کو ٹھنڈا کیا اور کرودھ مین آکر ایک بان چلانے کے واسطے ترکش سے باہر نکالا اور پھر کچھ سوچ بچار کر رکھ دیا اسوقت شیام سُندر نے اُس بان چھوڑ کر دشمن کی فوج کو اسطرح کاٹنے لگے جیسے کسان لوگ جوار کا کھیت کاٹتے ہین یہ حال دیکھکر جب مہادیو جی نے تین بان شیام سُندر پر چلائے تب شیام سُندر نے اُن بانون کو بھی کاٹ کر ایک بان ایسا مارا جسکے لگنے سے شوجی گر پڑے اور جمہائی لینے لگے۔

| دوہا | بانا سُر کے کاج شو کینھو بہت اُپائے | | ماکھن پربھو بھگوان سے کہہ بدھ جیتو جائے |
|---|---|---|---|

جب سوام کارتک مہادیو جی کے بیٹے) پُردمن (شری کرشن جی کے بیٹے) سے لڑائی کی تب پُردمن جی نے تین بان اُس مور کو جسپر سوام کارتک چڑھے تھے ایسے مارے کہ وہ مور رم جھوم چھوڑ کر آکاش مین اُڑ گیا جب سوام کارتک آکاش سے جدبنسیون کو تیر مارنے لگے تب پُردمن جی نے شری کرشن جی سے اکیلے کر مارے تیرون کو اُس مور کو سوام کارتک سمیت زمین پر گرا کر بیہوش کر دیا اور بلرام جی اور شامب نے دونون منتری بانا سُر کے مار ڈالے یہ حال دیکھتے ہی بانا سُر ساتکی سے لڑنا چھوڑ کر شری کرشن جی کے

سامنے آیا اور پانچ سو کمان جو اپنے ہاتھون مین لیے تھا دو دو تیر ایک کمان پر رکھکر ساون بھادون کی طرح تیرون کا مینھ شیام سُندر پر برسانے لگا اُسوقت بکینٹھ ناتھ نے اپنے تیرون سے سب تیر اُسکے کاٹ کر ایک تیر ایسا مارا کہ پانچ سو کمانین بانا سُر کی کٹ کر زمین پر گر پڑین اور اُسکا رتھوان گھوڑون سمیت مر گیا یہ حال دیکھتے ہی جب بانا سُر رن بھوم چھوڑکر بیدل بھاگا اودھتی کرشن جی نے اپنا رتھ اُسکے پیچھے دوڑا کر پانچ جنیہ شنکھ جیت کا بجایا تب کوٹرا نام بانا سُر کی ماتا اپنے بیٹے کے بھاگنے کا حال سُنکر اُسکے بچانے کے واسطے راج مندر سے ننگے بدن دوڑتی ہوئی رن بھوم مین آئی -

| | | |
|---|---|---|
| دوہا | تُرت آے مُہارھی بھئی ماکھن پُربھ کے تیر | تُیرہیت بیاکل مہا کینھے نگن سریر |

دیکھنا ننگی استری کا منع ہی دھرم شاستر مین ایسا لکھا ہی کہ ایک مرتبہ پرائی استری کو ننگی دیکھکر جبتک تین مرتبہ کُرتے تیل سے انکھون دھووے تب تک دوش اُسکا نہین مٹتا اسلیے ستھری کرشن جی نے کوٹرا کو ننگی دیکھنا اُچت نجان کر سر اپنا نیچا کر کے انکھین بند کر لین تب بانا سُر بھاگ کر شہر مین چلا آیا اور پھر ایک اُچھوہنی فوج ساتھ لے کر بسدیو نندن کے سامنے لڑنے آیا جب کوٹرا اپنے بیٹے کو فوج سمیت دیکھکر راج مندر پر چلی گئی اودھتی کرشن جی نے وہ فوج بھی بانا سُر کی ایک ساعت مین مار ڈالی تب بانا سُر بھاگ کر شنو جی کے شرن مین گیا جب بھولا ناتھ نے اپنے بھگت کو بہت بیاکل اور دُکھی دیکھا تب کرودھ کر کے بکھم جُر کا لال رنگ جسکے تین سر اور تین آنکھ اور تین پیر اور چھ ہاتھ تھے شیام سُندر کی فوج مین چھوڑا جب کہ وہ جُر یعنی بخار بُرے زور سے دوارکا ناتھ کی فوج مین آکر سب کو جلانے لگا تب پُردمن اور ساتکی آدک جدبنسی لوگ اُسکے ڈر سے تھر تھر کانپتے اور جلتے ہوے ستھری کرشن جی کے پاس جا کر بولے کہ مہاراج شنو جی کے بخار نے ہم لوگون کو جلا کر مُردے کے سا بر کر دیا اسکے ہاتھ سے جلدی پران بچائیے نہین تو ایک ساعت مین سب مرا چاہتے ہین یہ حال دیکھکر ستھری کرشن جی نے شیتل جُر کو اگن جُر کے سامنے جیسے چھوڑ دیا ویسے دونون جُر یعنی بخار آپسمین لڑنے لگے جب شیتل جُر کو اگن جُر نہین اُٹھا سکا تب اپنے پران کے ڈر سے بھاگا ہوا مہادیو جی کے پاس جا کر بولا کہ اے دینا ناتھ مجکو اپنی شرن مین رکھیے نہین تو شیتل جُر میرا پران لیا چاہتا ہی یہ سُنکر بھولا ناتھ نے کہا کہ سوائے شیام سُندر کے کوئی دوسرا ایسا تینون لوک مین نہین ہی جو اس جُر سے تیرا پران بچا سکے اس لیے تو اُنھین کے شرن مین جا وہی بھگت ہتکاری دیال ہو کر تجکو بچا وینگے یہ بات سُنتے ہی اگن جُر دوڑتا ہوا ستھری کرشن مہاراج جی کے چرنون پر جا کر گر پڑا اور آدھینتائی سے بنتی کیا کہ اے کرپا سندھو پتیت پاون میرا پران رکھا کر کے اپنے جُر کے ہاتھ سے میرا پران کا بچائیے آپکا آدا ورنت کوئی نہین جان سکتا اور آپ کا ناش کبھی نہین ہوتا اور آپ نے برھما اور مہادیو جی آدک سب دیوتون کے ایشور ہو کر اپنی اچھا سے ہر بھگتون کو سُکھ دینے اور ادھرمیون کو مارنے اور پرتھوی کا بوجھ اُتارنے کے واسطے اوتار لیا ہی اور بنا چر جا اور اسمرن نام اور لیلا آپ کے جو اچھر آدمی اپنے مُنھ سے نکالتے ہین وہ برتھا ہی رکھیشور اور جوگی لوگ آپ کے اسمرن اور دھیان کے پرتاپ سے جو کچھ بھلا بُرا کسی کو کہتے ہین وہ اُسی وقت ہو جاتا ہی لیکن وہ لوگ بھی آپ کا بھید نہین جانتے اور آپ سب لیلا سنساری جیوون کو بھوساگر پار اُتارنے کے واسطے کرتے ہین اور آپ بھی پت اور سب سے اُتم ہو کر تینون لوک کے پیدا اور پالن اور ناش کرنے والے ہین -

| | | |
|---|---|---|
| دوہا | ماکھن پربھو گوپال کی استت کہی نہ جاے | سرب رُوپ سرب آتما سب گھٹ رہے سماے |

اے دینا ناتھ آپ جسطرح شرن آئے ہوے پر دیال ہو کر اپرادھ اُسکا چھما کرتے ہین اُسی طرح مجکو بھی بڑا دُکھی اور دین جان کر

شتیل جُر کے ہاتھ سے میرا پران بچائیے تینون لوک مین سوائے آپ کے اور کوئی دوسرا مجکو اپنی رچھا کرنے والا دکھلائی نہین دیتا۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| دوہا | ماکھن ہر بھر کرتار کی مہما ست اپار | | تیت سیت بیاپے تہان جہان نہ نام تمہار |

یہ دین بچن سُنکر شری کرشن جی نے کہا کہ اب میرے شرن مین آنے سے تیرا پران بچا اور ترا پرادھ مین نے چھما کیا لیکن آج سے میرے سیوک اور بھگتون کو کبھی دُکھ نہ دیجیو اور جو کوئی یہ کتھا میری اور تیری اپنے سچے من سے کہے اور سُنے گا اُسکو کسی طرح کا جُر یعنی بخار ہو تو چھوٹ جائیگا اب تو شری مہادیو جی کے پاس چلا جا یہ بات سُنتے ہی اگن جُر شری کرشن جی سے بدا ہو کر شری شو جی کے پاس چلا گیا تب جدبنسی لوگ اچھے ہوگئے اور بانا سُر جو بھاگا تھا پھر بہت سے ہتھیار اپنے ہزار ہاتھ مین لے کر شیام سُندر کے سامنے آیا اور للکار کر کہنے لگا کہ ابھی تک میرا من لڑائی کرنے سے نہین بھرا تم ہوشیار ہو کر میرے ساتھ لڑو جبکہ وہ ابھمانی ایسا کہکر شری بسدیو نندن پر ہتھیار چلانے لگا تب دیت سنگھارن دیو کی نندن نے کرودھ مین ہو کر سُدرشن چکر کو حکم دیا کہ چار ہاتھ بانا سُر کے چھوڑ کر اور سب ہاتھ کاٹ ڈال یہ حکم پاتے سدرشن چکر بانا سُر کے ہاتھ کاٹ کر اسطرح گرانے لگا جسطرح کوئی آدمی ساعت بھر مین پتلی پتلی ڈالیان درخت کی کاٹ ڈالتا ہے جب بانا سُر کا یہ حال ہو کر خون اُسکے بدن سے ندی کی طرح بہنے لگا تب اُسنے بُدھ ہو کر شو جی مہاراج سے جا کیا کہ اے بھولا ناتھ مین نے اپنے ابھمان کرنے کا دنڈ پایا اب سوائے آپ کے اور کوئی دوسرا میرا پران بچا نہین سکتا یہ دین بچن سُنکر شری مہادیو جی نے بچار کیا کہ اب غرور اسکا ٹوٹ گیا اس لیے اپنے بھگت کا پران بچانا چاہیے ایسا بچارتے ہی بھولا ناتھ بانا سُر کو ساتھ لے کر بید استُت پڑھتے ہوے شری کرشن چندر کے پاس گئے اور بانا سُر کو اُنکے چرنون پر گرا دیا۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| دوہا | ہاتھ جوڑ ٹھاڑھے بھئے ہر کے سنمکھ جاے | | بانا سُر کے کاج ستو استُت کرین سُناے |

اے دینا ناتھ ترلوکی ناتھ آپ چیتن اور جڑ سب جیوون کے مالک ہو کر اتمی آپت اور پالن اور ناش کرتے ہین اور آپ کی لیلا اور آپ کے کامون کی کوئی گنتی نہین کر سکتا آپ کیول پرتھوی کا بھار اُتارنے اور بھگتون کو سُکھ دینے اور ادھرمیون کو مارنے کے واسطے اپنی اچھا سے سگن اوتار لیتے ہین نہین تو آپ کے براٹ روپ مین چودھون لوک کا بیوہار رہتا ہے مین آپ کے اس رُوپ کو ڈنڈوت کرتا ہون۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| دوہا | تمہری شکت انت ہی انت نہ پایو جاے | | پرگٹ کیت وکیت سدا ہیو نشچو بھر رچھاے |

جسنے سنسار مین آدمی کا تن پا کر آپ کا اسمرن نہین کیا اُسنے امرت چھوڑ کر زہر پیا جسطرح سُورج بدلی مین چھپے رہتے ہین اُسی طرح آپ اپنے کو سنسار مین چھپا کر آدمی کی طرح لیلا کرتے ہین جو آدمی آپ کا دھیان چھوڑ کر سنساری جال مین پھنستا ہے اُسکو بُرا مورکھ سمجھنا چاہیے ہم اور برھما دک دیوتا آپ کے داس ہو کر آپ کا بھید نہین جان سکتے سنساری آدمی کو کیا سامرتھ ہے جو آپ کو پہچان سکے جسپر آپ دیال ہو کر اپنے دھیان اور پوجا کی راہ دکھلاتے ہین وہ آپ کو کچھ جان کر ست سنگ کرنے سے بھو ساگر پار اُتر جاتا ہے۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| دوہا | جیسے ٹوٹت جل بلبلے سیس نکالے کوے | | سانس لیت ہی ایک چھن مہا جین سُکھ ہوے |

اے مہاپربھو جسطرح ڈوبتا ہوا آدمی سانس لینے سے سُکھ پاتا ہے اُس سے بڑھکر سُکھ ہر بھجن مین ہوتا ہے لیکن ہر بھجن مین جیت لگنا بہت کٹھن ہے سنساری لوگ جھوٹی مایا موہ مین ایسے پھنسے ہین کہ اُنکا من آپ کی طرف ایک ساعت نہین لگتا نہین سے جو کوئی آدمی سنساری سُکھ ملنے کے واسطے آپ کا بھجن اور دھیان کرتا ہے اُسکو برھما جی بردان دیتے ہین لیکن اُسکا منورتھ پورا ہونا اور ہماری بات سچ کرنا آپ ہی کے اختیار مین رہتا ہے اے کرپاسندھ کسی کو ایسی سامرتھ نہین ہے جو آپ کی اپرمپار مہما کا گُن برنن کر سکے بانا سُر اگیان کی راہ

سے مجکو پرمیشور جان کر میری پوجا کرتا تھا اب یہ آپ سے بیر کر کے مجکو اپنی سفارش کرنے کے واسطے آپ کے پاس لے آیا ہی مجھپر دیال ہوکر اسکا اپرادھ چھما کیجیے اور اسکو پرہلاد اپنے بھگت کے کُل مین جان کر ابھی دان دیجیے۔

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| دوہا | اگیا دیجے چکر کو ماگھن پر بھو برجنا تھ | | اور بھجا سب کاٹ کے راکھے چارون ہاتھ | |

جب شری بھولاناتھ نے اسطرح بنی کور بک شری کرشن جی کی استت کی تب ترلوکی ناتھ ہنسکر بولے کہ اے بھولاناتھ ہم مین اور تم مین بھید سمجھنے والا آدمی ضرور بھوگے گا اور تمھارا دھیان کرنے والا انت سمے مجکو پاویگا اور تمھارے کہنے سے ہم نے بانا سُر کو چترجی رُوپ بنا دیا جسکو تم نے بردان دیا اُسکا نباہ مین نے کیا۔

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| دوہا | آئیں دینھو چکر کو ایسی بدھ ہر ناتھ | | اور بھجا سب کاٹ کے راکھو چارون ہاتھ | |

اے کیلاس پٹ مین نے پرہلاد بھگت بانا سُر کے پردادا سے یہ اقرار کیا تھا کہ تیرے بنس کو ابھی دان دیا اسلیے جو تم نہ کہتے تو بھی اسکا پران ملیتا لیکن بانا سُر بڑا ابھمان کر کے کسی کو اپنے برابر نہین سمجھتا تھا اسواسطے مین نے سب ہاتھ اسکے کاٹ کر اسکو چترجی رُوپ بنا دیا اور سب اپرادھ اسکا چھما کر کے تمھارا پیار رکھدار اسکو کیا یہ بات سُنتے ہی بھولاناتھ خوش ہوکر کیلاس پربت کو چلے گئے تب بانا سُر نے نئی کیا کہ اے بلکینٹھ ناتھ جسطرح آپ نے کرپا کر کے اپنا درشن دیا اُسی طرح اپنے چرنون سے میرا گھر پوتر کیجیے اور اندھ کو اُوکھا سے بواہ کر اپنے ساتھ لیجائیے یہ بات سُنکر جب برندابن بھگت ہتکاری پُردمن سمیت بانا سُر کے گھر چلے تب اُسنے بڑی خوشی سے بیتا میر راہ مین بچھاتا ہوا دوارکا ناتھ کو راج مندر مین لیجاکر جڑاؤ سنگاسن پر بیٹھالا اور چرن کمل اُنکا دھوکر چرنامرت لیا اور ہاتھ جوڑ کر نئے کیا کہ اے دینا ناتھ جن چرنون کا درشن برہما دک دیوتا اور سنکادک رکھیشورون کو بھی جلدی دھیان مین نہین ملتا اُن چرنون کو دُھوکر آج مین اپنے کُل پروار سمیت کرتارتھ ہوا اے مہاپربھو اُنھین چرنون کو دُھوکر برہما جی نے وہ جل اپنے کمنڈل مین رکھا اور شری مہادیو جی نے وہی جل اپنے ماتھے پر چڑھایا اور وہی جل بھگیرتھ نے بڑی تپسیا سے اپنے پُرکھون کے تارنے کے واسطے مرت لوک مین لاکر سنسار کی جیوون کا اُدھار کیا اور وہی جل سنسار مین گنگا جی ہوکر پرکٹ ہوا جنکا درشن اور اسنان کرنے سے بہت جنمون کے پاپ چھوٹ کر دنیا کے لوگ مکت پاتے ہین یہ استت کہکر بانا سُر نے اُوکھا کو راج مندر سے بُلا بھیجا اور انرودھ کی بیڑی اور ہتھکڑی کاٹ کر اُنکو اسنان کرایا اور اچھے اچھے گہنے اور کپڑے پہناکر بدھ رُوپ بنا اُوکھا کو انرودھ سے بواہ دیا اور بہت رتن اور سونا اور چاندی اور کپڑا اور گہنا اور گئو اور رتھ اور ہاتھی اور گھوڑے جنکی کچھ گنتی نہین ہوسکتی جہیز مین دے کر دوارکا ناتھ کو اُوکھا اور انرودھ سمیت بدا کیا تب شری کرشن جی نے بانا سُر کو اپنی طرف سے راج گدی پر بیٹھال دیا اور دُولھا اور دُولھن کو ساتھ لے کر آنند سے دوارکا کو چلے اُنکے آنے کا حال سُنتے ہی جدبنسی لوگ آگے سے آکر منگلاچار مناتے ہوے راج مندر پر لے گئے اور رُکمنی جی اپنے کُل کے موافق ریت رسم کر کے انرودھ جی کو دُلھن سمیت محل مین لے گئین اور سب دوارکا باسیون نے گھر گھر منگلاچار منایا۔ اتنی کتھا سُنا کر شکدیو جی بولے کہ اے راجا جو کوئی ہر روز سویرے اس ادھیاے کا دھیان اور اسمرن کیا کرے گا وہ لڑائی مین بہت دشمنون سے بھی نہ ہارے گا۔

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| | | دوہا | | |
| | یہ لیلا ادبھت مہا کہے سُنے جو کوے | | لہے سد اسکو سمپدا جگ کی تبھا ناہوے | |

## ادھیائے چونسٹھ۔ لتھمارا جا نرگ کی

شکدیو جی نے کہا کہ اے راجا پرچھیت ناگ کل مین نرگ نام راجا بڑا پرتاپی اور دھرماتما پیدا ہوا تھا جو بے انتہا گئو دین بدھ پورک براہمنون کو دان دیتا تھا اگر کوئی چاہے تو گنگا جی کی رینکا اور برسات کی بوندین اور آکاش کے تارے گن لے لیکن اُس کے دیے ہوے گئو دانون کی گنتی کرنا بہت مشکل ہے ایسا دھرماتما راجا تھوڑا پاپ انجان مین کرنے سے نرگ گیا ہو گیا تھا اسکو شری کرشن جی نے اپنا درشن دیکر اُدھار کیا اتنی کتھا سُنکر راجا پرچھیت نے پوچھا کہ اے مُن ناتھ ایسا دھرماتما راجا کون اپادھرم کرنے سے اس حال کو پہونچا اُسکی کتھا کہیے شکدیو جی بولے کہ اے راجا پرچھیت راجا نرگ ہمیشہ نیم کرکے ہزار ہزار دن گئو مین برابر دان کرتا تھا ایک دن دان کرکے پیچھے بھوجن کرتا تھا ایک دن اگلی دان دی ہوئی گئو اکر بنا دان دی ہوئی گئو ؤن مین مل گئی راجا نے بے جانے اُس گئو کو دوسرے براہمن کو دان کردی اور وہ براہمن گئو لے کر اپنے گھر چلا اور پہلے دان لینے والے براہمن نے اپنی گئو پہچان کر اُسکو راہ مین روکا تب دونون پرسپر جھگڑا کرتے ہوے گئو سمیت راجا نرگ کے پاس آئے راجا نرگ نے دونون براہمنون سے ہاتھ جوڑ کر کہا۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| چوپائی | کوٹ لاکھ روپیہ لیو | | گیا اک کا ہو کو دیو |

یہ بات سُنتے ہی وہ براہمن کروڑ دھرکے راجا سے بولا کہ جو گئو سو سوت لیکر ہم نے دان لی اُسکو کروڑ روپیہ پانے پر بھی نہ دینگے یہ گئو ہمارے پران کے ساتھ ہے یہ بات سُنکر راجا نے بنتی کرکے اُنسے کہا کہ اے مہاراج یہ بات انجان مین ہوئی ہے تم ایک گئو کے بدلے لاکھ گئو لیکر کروڑ روپیہ اپنا چھماکر دیجکہ لاکھ روپیہ اور لاکھ گئو دینے پر بھی دونون براہمنون نے نہین مانا اور وہ گئو چھوڑ کر اپنے گھر چلے گئے تب راجا نے اُداس ہو کر کہا کہ دیکھو انجان مین مجھ سے یہ پاپ ہو گیا سو کیسے چھوٹے گا ایسا بچار کر راجا نے اس پاپ سے چھوٹنے کے واسطے اور بہت سا دان براہمنون کو دیا پر اُسکا سندیہہ نہ چھوٹا جب کچھ دن بعد راجا مر گیا اور جم دوت اُسکو جمراج کے پاس لے گئے تب جمراج نے راجا کو بڑے آدر سے اپنے پاس سنگھاسن پر بیٹھا کر کہا کہ اے راجا تمھارا بہت پُن ہو کر تھوڑا پاپ بھی ہے اس سے تم پہلے اپنے پُن کا سُکھ بھوگوگے یا پاپ کا دُکھ بھوگوگے یہ بات سُنکر راجا بولا کہ اے مہاراج پہلے اپنے پاپ کا دُکھ بھوگ کر پیچھے سے پُن کا سُکھ بھوگونگا یہ بات سُنکر جمراج نے کہا کہ تم نے انجان مین جو دان کی ہوئی گئو پھر دوسرے براہمن کو دان کردی تھی اس پاپ سے تمکو نرگ ہو کر کچھ دنون تک اندھیارے کنوین مین رہنا پڑے گا جب دواپر کے انت مین پربرہم پرمیشور شری کرشن نام سے اوتار لے کر تمکو اپنا درشن دینگے تب تمھاری مکت ہوگی یہ بات جمراج جی کے مُنھ سے نکلتے ہی راجا نرگ ہو کر گر پڑا اور سُمیرو کے کنارے ایک اندھیرے کنوین مین رہنے لگا جن دنون شری کرشن جی بانا سُر کو جیت کر دوارکا مین پہونچے اُنھین دنون پردمن اور تمام آدک جدنبسی اُس کنوین کی طرف شکار کھیلنے گئے تب ایک لڑکا پیاسا ہو کر اُسی کنوین پر پانی بھرنے گیا تو کیا دیکھا کہ ایک نرگ سے کنوان بھرا ہے یہ آشچرج دیکھکر اُس لڑکے نے اپنے ساتھ والے لڑکون کو بُلا کر وہ نرگ دکھایا۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| دوہا | دیا دان سب تیرہ کنھیو یہی بچار | | یا نرگ کو کوپ تے ہم کاڑھین اکبار |

جب کہ لڑکون کے بہت تدبیر کرنے سے بھی وہ نرگ کنوین سے نہین نکلا تب اُنھون نے آکر یہ حال شری کرشن جی سے کہکر کہا کہ اے مہاراج آپ دیا کی راہ سے چل کر اُس نرگ کو نکالیے شیام سُندر انتر جامی نے یہ بات سُنتے ہی اُس کنوین پر جا کر جیسے اپنا چرن اُس نرگ کو چھوا دیا ویسے وہ نرگ آدمی کی صورت سُندر گنا اور کپڑا پہنے راجون کی طرح ہو گیا۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| دوہا | تا کے ماتھے مکٹ کی سوبھا کہی نہ جاے | | مانو آجھا سورج کی رہی چھوندس چھاے |

اور وہ کنوین سے نکل کر ہر چرنون پر گر پڑا اور ہاتھ جوڑ کر کہنے لگا کہ اے پرمیشور تم آپ نے مجکو بڑے دکھ مین درشن دیکر اُدھار کیا سواے آپ کے مجھ ایسے ادھرمی کو سکھ دینے والا تینون لوک مین کوئی نہین ہی جب اسی طرح راجا نرگ کرشن بھگوان کی بہت استت کرنے لگا تب پُرمن آدک رشیون نے یہ تعجب دیکھکر شری کرشن جی سے پوچھا کہ اے مہاپرشوتم کون ہی اور کس اپرادھ سے گرگٹ ہوا تھا اسکا بھید کہیے جسمین ہمارا سندیہ چھوٹ جاے جب یہ بات شیام سندر نے سُنی تب آپ نے انجان کی طرح راجا نرگ سے پوچھا کہ تم کوئی دیوتا ہو یا کسی دیش کے راجا ہو کون ہو اور کس واسطے گرگٹ کی تن مین پڑے تب راجا نرگ نے ہاتھ جوڑ کر کہا کہ اے انترجامی آپ سے کچھ چھپا نہین ہی لیکن آپ کی اگیا سے اپنا حال کہتا ہون سُنیے کہ مین اگلے جنم مین راجا اِچھواک کا بیٹا نرگ نام پرتاپی راجا ہو کر دس ہزار گئو گرہستھ اور بیدپاٹھی براہمن کو بدھ پورک دان دیتا تھا اور سوا سے گئو دان کے بہت مکان بنا کر سب سامان سمیت دان کرتا تھا اور براہمنون کی لڑکیون کا بواہ بھی کر دیتا تھا اور بڑے بڑے دھیرانا جگ اور مٹھائی کے براہمنون کو دان دے کر بہت سے دیوستھان اور تالاب وغیرہ سنساری جیون کے پانی پینے کے واسطے بنوا دیے تھے جگت مین میرے دان اور اچھے کرم کرنے کا جس ایسا پھیلا تھا کہ جسکا برن نہین کر سکتا ایک دن ایسا سنجوگ ہوا کہ میری دان دی ہوئی ایک گئو براہمن کے گھر سے بھاگ آئی اور جو گئو مین نے دوسرے دن دان دینے کے واسطے منگائی تھین اُنمین مل گئی جب برات سمے انجان مین وہ گئو دوسرے براہمن کو دان کر دی اور پہلے دان لینے والے براہمن نے راہ مین اُس گئو کو پہچانا تب دونون براہمن جھگڑا کرتے ہوے گئو سمیت میرے پاس آئے مین نے اُنسے ہاتھ جوڑ کر کہا کہ مجھ سے لاکھ روپیہ یا لاکھ گئو اسکے بدلے لے کر اپنا جھگڑا چھوڑ دو لیکن اُنھون نے نہین مانا اور گئو چھوڑ کر اپنے گھر چلے گئے اور جاتے وقت مجکو شاپ دیا کہ تو گرگٹ کی طرح سر ہلاتا ہی اسلیے تو گرگٹ ہو جا جب کچھ دنون کے بعد مین مر گیا تب اسی شاپ سے جمراج نے مجکو گرگٹ کا تن دیکر اس گنوین مین ڈال دیا اور میرے بنے کرنے پر یہ کہا کہ شری کرشن جی کے درشن پانے سے تیری مکت ہوگی اُسی دن سے آپ کے درشن کی ابھلاکھ رکھتا تھا آج آپ نے اپنے کمل روپی چرنون کا درشن دے کر میرا اُدھار کیا اسطرح آپ نے مجھ ایسے ادھرمی کو اپنا درشن دے کر کرتارتھ کیا اُسی طرح دیال ہو کر ایسا بردان دیجیے جسمین آپ کے چرنون کی بھگت مجکو بنی رہے جب شری کرشن جی نے راجا نرگ کو اچھا پُورک بردان دے کر بدا کیا اور وہ اچھے بوان پر بیٹھکر دیولوک چلا گیا تب شری کرشن جی نے اپنے سنتان اور جدبنسیون سے جو وہان کھڑے تھے کہا کہ دیکھو براہمن کی اتنی بڑی مہما ہی کہ بنا اپرادھ بھی براہمن سی پر کرودھ کرے تو اُسکے واسطے اچھا نہین ہوتا گیانی کو چاہیے کہ کسی براہمن کا مال نہ لے جسطرح آگ کھانے سے مخول جاتا ہی اُسی طرح براہمن کے اُنس لینے والے کا حال سمجھنا چاہیے زہر کھانے سے ایک آدمی مرتا ہی اور براہمن کا اُنس جو لیتا ہی اُسکے کُل پر وار کا پتا نہین اِلّا زہر کھانے والا علاج سے اچھا ہوتا ہی لیکن براہم اُنس لینے والے کا دُکھ چھوٹنے کے واسطے کوئی اُپاے کام نہین کرتا جو آدمی لاعلمی مین بھی براہمن کا مال زبردستی چھین لیتا ہی اُسکے دَس پُرکھا مانا اور پتا کے نرگ بھوگتے ہین اور جو لوگ دان دیا ہوا اپنا براہمن سے پھیر لیتے ہین اُنکو ساٹھ ہزار برس تک نرک کا کیڑا ہو کر پھر نیچ ذات مین جنم ملتا ہی لیکن گربھ سے سو مرتبہ گر کر جب پیدا ہوتا ہی تب کنگال اور روگی ہو کر جنم اُسکا آخر ہوتا ہی راجا نرگ کی دشا جس سے انجان مین ادھرم ہوا تھا دیکھکر یہ بات سچ سمجھنا چاہیے۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| دوہا | دان دیت مُن براج کو لیہن کرے جو کوے | | سو ہووے ات پاپکی نرک باس تہ ہوے |

جو براہمن تلوار کھینچکر مارنے آوے تو سر اپنا اُسکے چرنون پر رکھ دینا اُچت ہی اور سوائے آدھینتائی کے اُسکو کٹھور بچن کہنا نچاہیے میرے اوپر براہمن کرودھ کرے یا بُری بات کہے تو مین کچھ بُرا نہ مان کر اور اُسکی سیوا کرتا ہون تم لوگون نے سُنا ہوگا کہ بھرگ رکھیشور نے بنا براہمن سُوتے وقت میری چھاتی مین لات ماری تھی تب مین پانون اُسکا یہ سمجھکر دابنے لگا کہ میری چھاتی کی چوٹ اُنکے نہ لگی ہو یہ سمجھکر براہمن کا سنمان کرنا اُچت ہی اور براہمن کے خوش ہونے سے لوک اور پرلوک دونون بنتے ہین اور براہمن سے جھوٹ بولنا اور سُود لینا نچاہیے جو لوگ براہمن کو میرے برابر نہ جان کر اُنمین کچھ بھید سمجھتے ہین اُنکو ضرور نرک بھوگنا پڑتا ہی اور براہمن کے ماننے والے میرے چرنون کی بھگتی پاکر پرم پد کو پہونچتے ہین اسلیے تم لوگ میرے کہنے کے موافق کیا کرو۔

| دوہا | ایسی بدھ سمجھاے کے ماکھن پرجُھدراے | جدبنسن کو ساتھ لے مندر پہونچے آے |
|---|---|---|

جب نشیام سُندر نے راجا اگرسین سے یہ سب حال کہا تب اُنھون نے براہمن کو اُتم جان کر ڈنڈوت کی اتنی کتھا سُنا کر راجا نے پوچھا کہ اے من ماتھ راجا نرگ ایسے دھرماتما نے انجان مین تھوڑا پاپ کرنے سے کیون اتنا ڈنڈ پایا شکدیو جی بولے کہ اے راجا پرچھت راجا نرگ کو اپنے دان اور دھرم کرنے کا ابھمان رہتا تھا اس سے اُسکا یہ حال ہوا نھا دان اور دھرم کرکے غرور کرنا نہ چاہیے۔

## ادھیاے پینسٹھ۔ جانا بلرام جی کا برندابن مین

شکدیو جی نے کہا کہ اے راجا پرچھت ایک دن نشیام اور بلرام دونون بھائی راج مندر مین بیٹھے تھے اُسوقت بلرام جی نے برندابن اور گوکل کا سُکھ اور آنند اور جسودا جی کا پریم برن کرکے شری کرشن جی سے کہا کہ برندابن سے آتے وقت ہم دونون بھائیون نے جسودا جی اور گوپیون سے یہ اقرار کیا تھا کہ پھر اکرم سے ملینگے سو وہان جانے کا اتفاق نہین ہوا اور ہم لوگ دوارکا مین رہتے ہین سب برجباسی ہمارے برہ مین چنتا کرتے ہونگے آپ اگیا دیجیے تو ہم وہان جاکر سب کو دھیرج دے آوین شری کرشن جی بولے کہ بہت اچھا یہ بات سُنتے ہی بلرام جی شری کرشن جی اور اپنی ماتا اور پتا سے بدا ہوکر بل اور موسل اپنا ہتھیار لے کر رتھ پر سوار ہوکر برندابن کو چلے جس جس دیس اور نگر مین بلدیو جی پہونچتے تھے وہان کے راجا آگے سے آکر سنمان پوروک اُنکو اپنے گھر لیجاتے تھے اور چھتیس پرکار کے بنجن کھلا کر بہت طرح کے اسباب اُنکو بھینٹ دیتے تھے اُسی طرح ریوتی رمن سب راجون سے بھینٹ کرتے اور سُکھ دیتے ہوے اُجین مین سندیپن اپنے گرو کے استھان پر پہونچے تب گرو دنا راین اور اُنکی استری کو ساشٹانگ ڈنڈوت کرکے اُنکا آشیرباد لیا جب دس دن وہان رہنے کے بعد برندابن مین آئے تو کیا دیکھا کہ جن گئوون کو گوپال جی آپ چرایا کرتے تھے وہ سب گئوین شیام سُندر کا دھیان کرکے بن مین چارون طرف بربری پھرتی ہین اور مُنھ بائے ہوے سواے چلانے کے گھاس چرنے پر کچھ چاہ نہین رکھتین اور اُنکے پیچھے پیچھے سب گوال بال شری کرشن جی کا جس گاتے اور پریم رنگ راتے چلے جاتے ہین اور ٹھور ٹھور برجباسی لوگ موہن پیارے کا بال چرتر آپسمین کہہ سُنکر اُسی چرچا مین اپنا جنم کاٹتے ہین جب بلرام جی نے یہ حال دیکھتے ہی آنکھون مین آنسو بھر کر اپنا رتھ کھڑا کیا تب نند اور جسودا اور سب گوپیان اور گوال اُنکے آنے کا حال سُنکر بڑے پریم سے ملنے کے واسطے دوڑے اور بلرام جی کو دیکھکر بہت خوش ہوے۔

| دوہا | نندرات دیکھے جبھی اور جسودا ماے | بلدا دات پریم سے گرے چرن پر دھاے |
|---|---|---|

نند اور جسودا جی نے بلدیو جی کو اپنے چرنون پر سے اُٹھا کر چھاتی سے لگا لیا اور مُنھ چوم کر پیار کیا جب بلرام جی نے گوال بالون سے

گلے مل کر اُنکی کُشل پوچھی تب برجباسی لوگون نے شیام اور بلرام کا بال چرتر یاد کر کے اُنکھون مین پریم کے آنسو بھر لیے پھر نند اور جسودا نے بڑے پریم سے بلرام جی کو گھر لے جا کر کہا کہ اے بیٹا ہم لوگون کو تمھارے برہ مین پل بھر ایک برس کے برابر گذرتا ہی تم اپنا حال کہو کہ اتنے دن وہان کیونکر رہے تم دھن ہو جو اتنے دن پریہان آکر ہماری سُدھ لی اور اپنا چندر مُکھ دکھا کر ہماری آتما ٹھنڈھی کی کہو موہن پیارے اور راجہ اگرسین اور بسدیو جی آدک جدبنسی کبھی ہماری یاد کرتے ہین یا نہین بلرام جی بولے کہ اے بابا تمھاری کرپا سے مرلی منوہر اور سب جدبنسی خوش ہ کر دن رات تمھارا جس گاتے ہین یہ سُنکر جسودا جی بولین کہ اے بلرام جی جب سے موہن پیارے ہم لوگون کی سُدھ چھوڑ کر متھرا کو چلے گئے تب سے ہماری آنکھون کے سامنے اندھیارا چھایا رہ کر اُنھون پہرا اُنھین کی یاد اور چرچا مین گذرتے ہین جو متھرا مین رہتے تو کبھی کبھی اُنکو دیکھ آتی اتنی دور دوارکا مین نہین جا سکتی۔

چوپائی

کہیے کہا کرشن کی بانا | جن کو ہم چاہین دن رانا | وہی ہمکو کچھ چاہت ناہین | ایسے سُٹھر بھئے من ماہین

اے بلرام جی وہ ایسے نرموہی ہین کہ کبھی اپنا سندیسا بھی نہین بھیجتے سچ پوچھو تو وہ اب دوارکا پُری کے راجا ہو کر ہم غریبون کو کیون یاد کرینگے

دوہا | اب تو ہمارا دھنی بھئے سب رہن کے راج | گوالن کی سُدھ کرت ہی اُنکو آوے لاج

اے بلرام جی یہ تو بتاؤ کہ کنھیا کبھی میری اور رادھا آدک گوپیون کی سُدھ کرتا ہی یا نہین میری سمجھ مین وہ یہان سے وہان بہت سُکھ پاتا ہی لیکن ہم لوگون کو اُسکے دیکھے بنا چین نہین پڑتا دیکھو رُدھنی نے بھی میری پریت چھوڑ کر شیام سُندر کو ایسا بس مین کر لیا کہ اُسنے کبھی اپنا درشن نہین دیا جبکہ جسودا اسی طرح بہت باتین کہکر رونے لگی تب بلرام جی نے اُسکو سمجھا کر دھیرج دیا جبکہ بلرام جی شام کے وقت برندابن گانون مین نکلے تو کیا دیکھا کہ رادھا آدک سب برجبالا بہت دُبلی اور من ملین جا بجا مرجھائی پھرتی ہین اور سوائے ذکر اور چرچا بال چرتر موہن پیارے کے دوسرا کچھ کام اُنکو نہین ہی جیسے رادھا آدک گوپیون نے بلرام جی کو اکیلا دیکھا ویسے ہی جھنڈ کی جھنڈ اُنکے پاس آکر ڈنڈوت کر کے پوچھنے لگین کہ کہو بلرام جی تم کب آئے ہمارے پران ناتھ کبھی ہم لوگون کی یاد کرتے ہین یا نہین جب سے ہمکو برندابن مین چھوڑ کر آپ متھرا گئے تب سے ایک مرتبہ اُدھو کے ہاتھ جوگ سادھنے کا سندیسا ہمکو بھیجا تھا پھر کچھ سُدھ نہین لی اب سُنا ہی کہ سُندر کے ناپو مین دوارکا پُری بسا کر وہان رہتے ہین اب ہم غریبون کو کیون یاد کرینگے یہ سُنکر دوسری سکھی بولی کہ اے پیاری اب اُنھین کیا کام ہی جو راجگدی چھوڑ کر یہان آوین۔

چوپائی

وہ کاہو کے ناہین میت | ماتا کی چھوڑی پریت | رادھا بن نہین رہت گھڑی | سو وہ ہے برسانے پڑی

دوہا | ایک سکھی یا بدھ کی سُنو کرشن کے بھاے | سب لون تم برج مین ہتے رہے چراوت گاے

دوسری برجبالا نے کہا کہ اے پیاری تو ہم لوگون نے لوک لاج اور کُل پردا چھوڑ کر اُس سے پریت لگا کر کیا سُکھ پایا اُس سے کوئی بھلائی کی آسا نہ رکھو دوسری بولی کہ دوارکا کی استریان اُسکا بشواس کسطرح کرتی ہونگی اور کوئی بولی کہ مین ایسا سُنتی ہون کہ موہن پیارے نے دوارکا پُری مین جا کر سولہ ہزار ایک سو راج کنیا مہا سُندری سے اپنا بواہ کیا ہی اور اُنکے ساتھ اُنھون پہر پریت رکھتے ہین اب اُنھین چھوڑ کر ہم گنواریون کے پاس کیون آوینگے۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| دوہا | سولہ اسہس گُمار کا سُندر روپ ندھان | | اِس دس سُت تنکے بھئے شری جدناتھ سمان |

دوسری گوپی بُولی کہ اے سکھی اب شیام سُندر کا پچھتاوا کرنا اُچت نہین ہے اور جو اُودھو جی نرگُن روپ بتا گئے ہین اُسی پر وشواس رکھکر دھیرج دھرو دوسری گوپی ٹھنڈی سانس لیکر بُولی کہ اے سکھی وہ سانولی صورت اور مُرلی کی دُھن نہین بھولتی دھیرج کسطرح دھرون۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| دوہا | نا جانون سکھی شیام کو کون دیش کی ریت | | مانو کہون نا ہتی بر جا سن سُون پریت |

دوسری گوپی برہ کی ماری بُولی کہ اے بلدا اُوجی دیکھو موہن پیارے نے اتنے دن بیتنے پر بھی یہ نہین سچارا کہ ہمارے برہ مین گوپیون کا کیا حال ہوگا سنسار مین جو کوئی پیش اور پیچھی پالتا ہے اُسکو بھی اسطرح نہین بھول جاتا یہ کٹھور تائی اُنکی دیکھکر مین نے جانا کہ اُنکا انہہ کرن بھی اُنھین کی طرح کا لاہی نہین تو وہ دین دیال اور گوپی ناتھ کہلاکر ایسا کٹھور پن نہ کرتے جبکہ گوپیان اسطرح بہت کچھ کہکر روتے روتے بیہوش ہوگئین تب بلدیو جی نے اُنکو بہت دھیرج دےکر کہا کہ تم کیون اتنا روتی ہو شیام سُندر تمھاری بہت پریت رکھکر اتھون پہر تمکو یاد کیا کرتے ہین یہ بات سُنتے ہی سب گوپیان چیتن ہوکر اُنھین سے ایک گوپی بُولی کہ اے پیارے رونا بند کرکے جو مین کہون وہ تم کرو۔

## چوپائی

| | | | |
|---|---|---|---|
| بلدھر جو کے پرسو پاؤن | سدا رہو اُنھین کی چھاؤن | یے ہین گور شیام نہین گاتا | کرہین نہین کپٹ کی باتا |
| سُن شنکر کھن اُتر دیو | تمھرے ہیت لگن ہم کیو | آون ہم تم سے کہہ گئے | تا کارن ہم آوت بھئے |
| | رہ دواس کرینگے راس | پُر وینگے سب تمھری آس | |

جب بلرام جی گوپیون سے پریم کی باتین کہکر من اُنکا بہلانے لگے تب ایک برجبالا نے کہا کہ اے بلبھدر جی تمھارا بھائی بڑا کٹھور ہے جو ہم لوگ پہلے سے ایسا جانتین تو کبھی اُس سے پریت نہ کرتین دوسری سکھی بُولی کہ اے بلدا اُوجی وہ چت چور یہان سوائے گائے چرانے اور ماکھن اور دہی چُرا کر کھانے کے دوسرا کام نہین کرتا تھا اب وہان دوارکا پُری کا راجا ہوکر ہم غریبون کی یاد کیون کرے گا ہمارا نام لینے سے شرم آتی ہوگی دوسری سکھی جو پرہ مین بیاکل تھی جھنجھلا کر بُولی کہ اب مین نے بھی اپنا جی کرشن جی کے برابر کٹھور کر لیا اُنکو دولت اور استری دن دن بہت ملین ہین اپنے اسی دُکھ ساگر مین مگن ہون اور گوپی بُولی کہ مین سُنتی ہون کہ پُردمن شیام سُندر کا بیٹا اپنے باپ کے برابر سُندر اور بلوان ہوا ہے سولہ ہزار ایک سو آٹھ استریان اُنکی اور سب سنتان چرنجیو رہین دوسری نے کہا کہ اگر وہ زندہ جو یہان آکر ہمارے پران ناتھ کو لے گیا اور اُودھو جو ہم سے جوگ سدھوانے آیا تھا وہ دونون اُسی طرح ہین دوسری بُولی کہ اے بلرام جی ہماری باتون کو ہنسی نہ مان کر سچ سچ بتلاؤ کہ شیام سُندر کی استریان اُنکی بات کا بشواس کرتی ہین یا نہین دوسری بول اُٹھی کہ انمین جو بُدھمان ہونگی وہ کبھی اُنکی بات کا بشواس نکرینگی دوسری گوپی بُولی کہ اے بلدا اُوجی موہن پیارے اُن استریون کے سامنے ہماری بھی یاد اوچرچا کرتے ہین یا نہین بھلا تمھین نیا وکر وکہ جسکے واسطے ہم لوگ لاج چھوڑکر اتنا دُکھ پاتی ہین اُسنے ہمکو اسطرح چھوڑ دیا جسطرح سانپ کینچل کو چھوڑکر پھر اُس سے کچھ واسطہ نہین رکھتا ہے اُسکی بات کہتے ہوے میری چھاتی پھٹی جاتی ہے جب اسطرح سب برجبالا بہت باتین کہکر ٹھنڈی ٹھنڈی سانس لینے لگین تب بلدا اُوجی نے اُنکو دھیرج دےکر کہا کہ آج پورنماشی کی چاندنی رات مین تم لوگ اپنا اپنا سنگار کرکے آؤ تو ہم تمھارے ساتھ راس لیلا کرین یہ بات سُنتے ہی سب برجبالا نے اپنے اپنے گھر جاکر سنگار کیا جب شام کو بلدا اُوجی اچھا اچھا گہنا اور کپڑا پہنکر برندابن کی کُنجون مین گئے تب رادھا آدک گوپیان بھی وہان پہونچین۔

## چوپائی

ٹھاڑھی بھئین سبے سرناے | ہلدھر چھیپ برنی نہین جاے | کنک برن نیلا مبر دھرے | ششش مکھ کملی نین من ہرے
انگ انگ سب بھوکن ساجے | دیکھیت کامدیوات لاجے

ریوتی رمن کی چھیپ دیکھتے ہی سب برجناریون نے اُنکے چرنون پر گر کر نمسکار کیا کہ اسی دنیا ناتھ اپنے بچن پرمان سے اسلا کیجیے یہ بچن سنتے ہی بلرام جی نے ہون کیا ویسے راس لیلا کا استھان جمنا کنارے تیار ہو کر شیتل مند سگندھ ہوا بہنے لگی اور بہت طرح کا باجا اور گہنا اور کپڑا آدک وہان پرگٹ ہو گیا تب سب برجناریون نے لاج چھوڑ کر مردنگ اور کرتال آدک باجا اٹھا لیا اور گت ناچ کر اپنے گانے اور بھاو بتانے سے بلدیو جی کو رجھانے لگین جب ریوتی رمن اُنکا سچا پریم دیکھکر اُنکے سامنے ناچنے اور گانے لگے تب برن دیوتا نے بہت اچھی بارنی اُنکے پینے کے واسطے بھیجدی بلداؤ جی گوپیون سمیت پی کر آنند مچانے لگے اُسوقت دیوتا لوگ اپنے اپنے بوالون پر آکر آکاش سے بلداؤ جی پر پھول برسانے لگے اور چندرمانے تارا گن سمیت راس منڈل کا سکھ دیکھکر اپسراؤت کی برکھا کی اور جتنے جیو جگت اور چیتن وہان پر تھے وہ سب پرم آنند دیکھکر بہت خوش ہوے اور راس لیلا دیکھنے کے واسطے جمنا جل بہنے سے تھم گیا اور ہوا کا چلنا بند ہو گیا اسی آنند مین بلدیو جی نے جل بہار کرنا بچار کر جمنا جی کو پکار کر کہا کہ تم ہمارے پاس آکر ہمکو اسنان کراؤ جب جمنا جی نے اُنکی آگیا نہین مانی تب بلرام جی نے کرودھ کر کے ہل اپنا جمنا جل مین ڈال کر پانی اُسکا اپنے پاس کھینچ لیا اور اسمین جل بہار کر کے جاگنے کی ماندگی مٹائی اُسوقت جمنا جی نے استری رُوپ بن کر ڈرتی اور کانپتی ہوئی ہلدھر کے پاس آکر بنے کیا کہ اے مہاپربھو مین نے آپ کو نہین پہچانا کہ آپ شیش جی کا اوتار ہین میرا اپرادھ آپ چھما کر کے ابھے دان دیجیے جب اسطرح جمنا جی نے بلداؤ جی کی بہت استُت کی تب وہ اپرادھ اُسکا چھما کر کے گوپیون سمیت اسطرح جمنا جل مین بہار کرتے رہے جسطرح ہاتھی ہتنیون کے ساتھ نہا کر خوش ہوتا ہی۔

## دوہا

کبہون جمنا جل بلمے کبہون جمنا تیر | گوپن سنگ کریڑا کرین شری بلرام سدھیر

جب ریوتی رمن جل بہار کر کے گوپیون سمیت باہر آئے تب برن آدک دیوتون نے اچھا اچھا گہنا اور کپڑا اور موتیون کے مالا وہان لاکر ڈھیر لگا دیا اور بلرام جی اور گوپیون نے من مانا گہنا اور کپڑا پہن لیا اور گلے مین پھولون کے ہار ڈال کر بن بہار کیا اسی دن سے جمنا جل وہان پر میڑھا بہتا ہی جب اسی طرح بلداؤ جی نے دو مہینے چیت اور بیسا کھ برندابن مین رہ کر ہر روز بر چیالون کے ساتھ راس بلاس کیا اور جل بہار کر کے اُنکو سکھ دیا اور دن بھر نند اور جسودا آدک کو شری کرشن جی کی چرچا سے سکھ دے کر دوارکا جانے کی اچھا کی تب نند آدک نے بہت طرح کی چیزین شیام سندر کے واسطے دے کر ریوتی رمن کو بدا کیا اُسوقت گوپیان رو کر کہنے لگین کہ اے بلدیو جی ہمکو بھی اپنے ساتھ لے چلو ریوتی رمن اُن سب کو دھیرج دے کر دوارکا کو چلے اور تھوڑے دنون مین آنند سے دوارکا مین پہونچکر سب حال وہان کا شری کرشن جی سے کہہ دیا۔

## ادھیاے چھیاسٹھ - مارنا شری کرشن جی کا پنڈریک جھوٹے باسدیو کو

شکدیو جی نے کہا کہ اے راجا پریچھت اُنھین دنون پنڈریک نام کنشت کا راجا بڑا پرتاپی ہو کر کاشی پوری مین رہتا تھا اُسکو یہ اچھا ہوئی کہ مین اپنے کو باسدیو نام چکرتی روپ بنا کر سنسار کے جیون سے اپنی پوجا کراؤن تب اُسنے دو ہاتھ کاٹھ کے اپنے بدن مین لگائے

اور پیتا میرا ورکٹ اور بیجنتی مالا اور کنڈل اور ونمالا شری کرشن جی کی طرح پہن لیا اور شنکھ چکر گدا پدم ہتھیار باندھکر گا ٹھ کا گرڑ چڑھنے کے واسطے بنوایا اور راجا اور پرجا نپڈریک کا ڈرمان کر اسکو باسدیو کے برابر پوجتے تھے اُنپر وہ خوش ہوتا تھا اور جو اپنا دھرم بچارکر اُسکی پوجا نہین کرتے تھے اُنکو وہ دُکھ دیتا تھا یہ حال دیکھکر سنساری لوگ آپس مین یہ چرچا کرتے تھے کہ دیکھو ایک باسدیو شری کرشن نام جدُ کُل مین اوتارلے کر دوارکا پُری مین براجتے ہین دوسرے راجا اپنے کو باسدیو رُوپ بناکر پوجوانا چاہتا ہی ان دونون مین ہم لوگ کسکو سچ سمجھین اور کسکو جھوٹا جب راجہ نپڈریک کو اپنی پوجا کرانے سے ابھمان پیدا ہوا تب ایکدن اپنی سبھا مین بیٹھکر بولا کہ شری کرشن جی نام کون دوارکا مین رہتا ہی جسکو لوگ باسدیو کہتے ہین دیکھو مین پرتھوی کا بوجھ اُتارنے کے واسطے اوتار لیکر لیلا کرتا ہون اور باسدیو جادو کا بیٹا میرا بھیس بناکر سنساری جیوون سے اپنی پوجا کراتا ہی اسلیے اُسکے ساتھ لڑنا چاہیے ایسا کہکر راجا نپڈریک نے ایک براہمن کو بُلاکر کہا کہ تم دوارکا مین جاکر شری کرشن سے کہدو کہ میرا بھیس چھوڑکر میرا حکم مانین نہین تو میرے ساتھ آکر جدھ کرین جب یہ سندیسا لیکر وہ براہمن دوارکا مین پہونچا اور راجا اگرسین کے سامنے جاکر کھڑا ہوا تب دوارکا ناتھ نے اُس براہمن کو ڈنڈوت کرکے پوچھا کہ کو دُوج آج کہان سے آئے اپنا حال بتاؤ یہ بات سُنتے ہی اُس براہمن نے ماتھا جوڑکر کہا کہ اے مہاپربھو مین راجہ نپڈریک کا کچھ سندیسا کہنے کے واسطے کاشی سے آیا ہون لیکن کہتے ہوے شرم آتی ہی اور دُوت کو سندیسا چھپانا نچاہیے اسلیے اپنے پران کی رچھا پاؤن تو کہون شیام سُندر بولے کہ تم بے کھٹکے کہو اسمین کچھ تمھارا اپرادھ نہین ہی یہ سُنکر براہمن بولا کہ اے دینا ناتھ راجہ نپڈریک نے یہ سندیسا کہلا بھیجا ہی کہ تینون لوک کا مالک اور سب دنیا کا پیدا کرنے والا مین ہوکر آٹھ پٹ رہنیون سے بھوگ اور بلاس کرتا ہون اور پرتھوی کا بھار اُتارنے کے واسطے مین نے اوتار لیا ہی اور شنکھ چکر گدا پدم میرے پاس رہ کر گرڑ پر چڑھتا ہون تم میرا بھیس بنائے رہ کر اپنے کو باسدیو کہون پرگٹ کرتے ہو اور جو تم تینون لوک کے مالک ہوتے تو جراسندھ کے ڈر سے بھاگ کر دوارکا مین کیون رہتے اب تمکو اچت ہی کہ شنکھ چکر گدا پدم آدک ہتھیار باندھنا اور باسدیو نام اپنا کہلانا چھوڑکر میرے حکم مین رہو نہین تو جدُبنسیون سمیت تمکو مارکر پرتھوی کا بوجھ اُتارونگا تب تم جانوگے کہ کون سچا باسدیو ہی اور کون جھوٹا بھیس بنائے ہی آج تک تم نہین جانتے کہ الکھ اگوچر تر لوکی ناتھ نرگن رُوپ مین ہون سب رکھ اور گُن میرے نام پر جگ اور دان اور جپ اور تپ کرکے بڑائی پاتے ہین اور مین برہما رُوپ ہوکر اُتپت اور پالن رُوپ ہوکر پالن اور مہادیو رُوپ ہوکر جگت کا ناش کرتا ہون اور مین نے مچھ روپ ہوکر بید کو سمُدر سے نکالا اور کچھپ رُوپ سے مندر اچل پہاڑ اپنی پیٹھ پر اُٹھایا اور باراہ رُوپ دھرکر پرتھوی کو پاتال سے نکال لایا اور نرسنگھ اوتار لے کر ہرنیہ کشیپ دیت کو مارا اور باون رُوپ دھرکر راجا بل سے دان لیا اور شری پرسرام اوتار لے کر اون کو مارا میرا یہی کام ہی کہ جب جب دیت اور ادھرمی راجا بھگتون کو دُکھ دیتے ہین تب تب مین اوتار لے کر پرتھوی کا بھار اُتارتا ہون اسی واسطے اب بھی اوتار لیا ہی شری کرشن چندر آنند کند بڑی خوشی سے اُسکا سندیسا سُنتے تھے لیکن دوسرے جدُبنسی یہ جھوٹ بات سُنکر اُس براہمن کو ہنسنے لگے اور ایک جدُبنسی کرودھ مین آکر بولا کہ اے براہمن دیوتا تم کیا جھوٹ بکتے ہو دوسرا کوئی یہ جھوٹی بات کہتا تو اُسکو بنا مارے چھوڑتے یہ سُنکر شری کرشن جی نے جدُبنسیون سے کہا کہ سُنو بھائی دُوت پر کرودھ کرنا نچاہیے ۔

| | دوہا | |
|---|---|---|
| راج سبھا مین بیٹھکے کہون ہنسے نا نہہ | | یہ سمان اوگن نہین لکھیو اُران ماہہ |

جدُبنسیون سے یہکر شری کرشن مہاراج اُس براہمن سے بولے کہ اے دُوج راج تم اپنے راجا سے جاکر کہدو کہ ہم تمہارا سندیسا سُنکر

بہت خوش ہوے وہ اپنے یہان لڑائی کی تیاری کرین مین وہان آکر اپنا بھیس چھوڑ دونگا یا اُسکا مانس کوون اور کتون کو کھلاؤنگا یہ بات سُنکر براہمن نے کاشی مین آکر سب حال راجہ پنڈریک سے کہا کچھ دن پیچھے شری کرشن جی نے مدبنسیون سمیت کاشی پُری کے پاس پہونچکر نیچ خدیہ شنکھ اپنا بجایا تب راجا پنڈریک وہ آواز سُنتے ہی دو اچھوتہی دل ساتھ لیکر شری کرشن جی کے سامنے آیا جب پارسنگرہ بھوما سُر کے بھائی اوزنتری کاشی نریش نے جو پریاگ مین راجا تھا یہ حال سُنا تب وہ بھی تین اچھوتہی دل ساتھ لیکر اُسکی مدد کرنے کے واسطے آپہونچا جسوقت دونون دل مین مار دیا جاج کر تیر اور تلوار آدک بہت طرح کے ہتھیار چلنے لگے اُسوقت شوبیر مار مار کہکر اپنا پران دیتے تھے اور کادر لوگ پیچھے کو بھاگ کر گر پڑتے تھے جبکہ رن بھوم مین راجا پنڈریک نے چتر بھجی رُوپ بنائے ہوے شیام سُندر کے سامنے آکر اُنکو للکارا تب بکیہ ٹھاکر نے ہنستے ہوے اُسکا مکٹ اُتار کر کہا کہ اب تم سچ بتاؤ کہ کسکا پاکھنڈی رُوپ ہے اے راجا جو سندیسا تم نے ہمکو بھیجا تھا وہ تمکو یاد ہوگا اُسی کے موافق ہم تمھارے پاس آئے ہین اب بھی تم ہمارا بھیس اپنے بدن سے اُتار کر یہ بات کہو کہ ہم سے قصور ہوا جو ایسا سندیسا بھیجا تو ہم تمھارا پران چھوڑ دینگے نہین تو تمھارا سر کاٹ لینگے جب اُس اگیان راجا نے شیام سُندر کا کہنا نہین مانا تب دُشٹ سنگھارن نے سُدرشن چکر سے کہا کہ تم ابھی جاکر اپنی جوالا سے سب ہاتھی گھوڑے رتھ اور پیدل آدک جو دونون راجا کی فوج مین ہین جلا دیو یہ حکم سنتے ہی سدرشن چکر نے دونون راجا کی فوج مین جاکر اسطرح اپنی آگ سے سب آدمی اور ہاتھی آدک کو جلا دیا جسطرح پرلکال کی آگ سب دنیا کو جلا دیتی ہے جبکہ کیول پنڈریک اور بھوما سُر کا بھائی دونون راجا رہ گئے تب مدبنسیون نے کہا کہ اے دوارکا ناتھ پنڈریک کو اس رُوپ سے ہم لوگ نہین مار سکتے یہ بات سُنکر شری کرشن جی بولے کہ تم لوگ دھیرج رکھو یہ ابھی اپنے ڈنڈ کو پہونچتا ہے جب یہ کہکر بسدیو نندن نے سدرشن چکر کو اُن دونون راجون کا سر کاٹنے کے واسطے حکم دیا تب سدرشن چکر نے جاکر پہلے دونون ہاتھ کاٹھ کے جو پنڈریک لگائے تھا اُکھاڑ ڈالے یہ حال دیکھکر جیسے پنڈریک اپنا پران لے کر بھاگا دیسے سدرشن چکر نے دونون راجون کا سر کاٹ لیا شری کرشن ترلوکی ناتھ کی اچھا کے موافق کاشی نریش کا سر شہر کے دروازے پر جا گرا اور چیتن آتما نے مُکت پائی۔

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| دوہا | بیر کیو جدُ ناتھ سون رہیو سدا چیت لاے | | دینہی تہہ سا جوگ گت دیا سندھ جدُ راے | |

جب نگر باسیون نے راجا پنڈریک کا سر پہچان کر راج مندر مین جاکر یہ حال کہا تب رانیان بہت بلاپ سے رو کر کہنے لگین کہ تم تو اپنے کو امر اجر کہتے تھے ساعت بھر مین تمھارا پران کسطرح نکل گیا جب سب رانیان اُس سر کے ساتھ ستی ہوگئین تب سدچھن پنڈریک کا بیٹا کرودھ مین آکر بولا کہ جسنے میرے باپ کو مار ڈالا ہے اسکو بنا مارے نہ چھوڑونگا اسی اچھا سے وہ راجکمار شری مہادیو جی کا تپ کرنے لگا اور شیام سُندر جیت کر جدُ بنسیون سمیت آنند سے دوارکا کو چلے آئے اتنی کتھا سُنا کر شکدیو جی بولے کہ اے راجا پریکھیت جب سُدچھن نے کچھ دنون تک شری مہادیو جی کا تپ اور دھیان پریم پورک کیا تب بھولا ناتھ اُسکو درشن دے کر بولے کہ تو کیا چاہتا ہے راجکمار نے شری شنو جی کو ڈنڈوت کر کے نمسکار کیا کہ اے دینا ناتھ مین اپنے باپ کے مارنے والے سے بدلا لیا چاہتا ہون یہ سُنکر شری مہادیو جی بولے کہ جو تو پنڈریک کا بدلہ لیا چاہتا ہے تو وید کے منتر اُلٹے پڑھکر دھنا گن مین ہوم کر اس اگن کنڈ سے ایک راچھسی نکل کر تیرا حکم مانے گی لیکن جو لوگ پرمیشور اور براہمن کے بھگت نہین رکھتے اُنپر تیر از ور چلیگا اور ہر بھگت مہاتما سے برودھ کرنے سے تیرا پران جاتا رہے گا جب یہ کہکر شری مہادیو جی انتردھیان ہوگئے تب سدچھن جاکر اُنکے

جب کہ جگ اُسکا اُسکی اگیا انسار پورا ہوا تب کرتیا نام راچھسی کالے کالے اور بڑے بڑے دانت والی ترشول ہاتھ مین لیے ڈراونی صورت بنائے اُونٹھ چلاتی ہوئی اگن کُنڈ سے نکل کر بولی کہ اے سُدرشن تیرا دشمن کہان ہی بتا یہ سُنکر راجکمار نے کہا کہ میرا دشمن باسدیو نام دوارکا پُری مین ہی تو وہی جاکر اُسکو مار ڈال یہ بات سُنتے ہی کرتیا اُسی ساعت چل کر راہ مین شہر اور جنگل کو جلاتی ہوئی دوارکا پہونچی جب وہ اپنے تیج سے دوارکا پُری کو جلانے لگی تب دوارکا باسیون نے گھبراکر باسدیو نندن کے پاس جو چوپڑ کھیل رہے تھے جاکر کہا کہ اے دیو سنگھار ایک راچھسی نہ معلوم کہان سے آکر شہر کو جلاتی ہی اسکے ہاتھ سے ہمارا پران بچائیے یہ سُنکر شری کرشن جی بولے کہ تم لوگ مت گھبراؤ ابھی راچھسی کو جو کاشی پُری سے آئی ہی نکالے دیتا ہون اسطرح دھیرج دے کر شری کرشن جی نے سدرشن چکر سے کہا کہ تم کرتیا کو مار کر یہان سے بھگا دو اور کاشی پُری کو جلا کر چلے آؤ یہ بات سُنتے ہی جب سدرشن چکر نے کرور سُورج کے برابر اپنا تیج بڑھا کر اُس راچھسی کو کھدیڑا تب کرتیا وہان سے بھاگی اور اُسنے کاشی پُری مین آکر سدچھن کو سب براہمنون سمیت جو جگ کراتے تھے مار ڈالا اور اپنے تیج سے کاشی پُری کو جلا دیا اُسوقت سب پرجا دُکھی ہو کر سدچھن کو گالیان دینے لگے اور سُدرشن چکر اپنی جوالا من کر نکا کُنڈ مین ٹھنڈھی کر کے دوارکا پُری کو چلا آیا اور سب حال وہان کا بیکنٹھ ناتھ سے کہدیا۔

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| دوہا | یہ پرسنگ چت لاے کے کہے سُنے جو کوے | | رہے سدا اُسکھ مین سے لہے نہین دُکھ سوے | |

## ادھیاے سترسٹھ - مارنا بلرام جی کا دوبد بندر کو

راجا پریچھت نے اتنی کتھا سُنکر کہا کہ اے مہاراج کچھ لیلا بلرام جی کی برنن کیجیے شکدیو جی بولے کہ اے راجہ بلدیو جی نے دوبد بندر کو مارا تھا وہ کتھا کہتے ہین سُنو کہ دوبد نام بندر سُگریو کا متر کشکندھا پُری مین رہ کر دس ہزار ہاتھی کا بل رکھتا تھا جب اُسنے سُنا کہ بھوماسُر اپنے متر کے مارے جانے کا حال پایا تب اُسکا بدلا لینے کے واسطے بڑے کرودھ سے دوارکا پُری کو چلا جو شہر اور گانون اُسکو راستے مین ملتے تھے اُنکو اُجاڑتا ہوا اور استریون سے زبردستی بھوگ کرتا ہوا اور پہاڑ اور درختون کو اُکھاڑ کر بستی آدک پر پھینکتا ہوا چلا جاتا تھا اور کبھی اپنے منتر اور مایا سے آگ اور پانی اور پتھر برسا کر بہت طرح کا دُکھ دیتا تھا اور کبھی چھوٹے چھوٹے لڑکون کو پہاڑ کی کندرا مین چھپا کر بھاری پتھر اُسکے مُنھ پر رکھ آتا تھا اور کبھی درختون کو اُکھاڑ کر اُنسے سنسارہی جیوون کو مار ڈالتا تھا اور کبھی لوگون کو اُٹھا کر سمدر مین ڈال دیتا تھا اور جہان ہر بھگت اور رکھ لوگون کو بیٹھا دیکھتا تھا وہان مل مُوتر لہو پیپ برسا کر اُنکو ستاتا تھا۔

## چوپائی

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| کاہو نارن کو لے آوے | آن پُرش کے سنگ سُواوے | | کبھون لے پتھرات بھاری | | دھرے لاے کے دوار منجھاری |
| دوہا | کبھون بیٹھ سُمدر مین ڈارے جل جھلکھور | | ڈوب جات تہہ نیر سُون بہت لوگ کبھون اور | | |

جب وہ اسطرح لوگون کو دُکھ دیتا ہوا دوارکا مین پہونچا اور چھوٹا رُوپ بناکر شیام سُندر کے محل پر جا بیٹھا تب اُسکے ڈر سے سب رانیان مُرلی منوہر کی اپنا اپنا دروازہ بند کر کے بھیتر چھپ گئین اُن دنون بلرام جی ریوت پہاڑ پر گندھرپ اور گندھرپیون سے کھیل اور بہار کرنے گئے تھے دوبد بندر نے یہ حال سُنکر بچار کیا کہ پہلے ہلدھر کو مار کر پیچھے سے شری کرشن جی کا پران لونگا ایسا بچار کر اُسنے ریوت پہاڑ پر جا کر کیا دیکھا کہ بلدیو جی گندھرپنون کے ساتھ مدرا پی کر ایک تالاب مین جل بہار اور گان بدیا کر رہے ہین دوبد بندر چھوٹا رُوپ بناکر ایک درخت پر جو تالاب کے کنارے تھا چڑھ گیا اور کلکاریان مار کر ایک ڈالی سے دوسری ڈالی پر کودنے لگا اور مل مُوتر سے

اُسکندھ ہینون کے کپڑے جو تالاب کے کنارے رکھے تھے خراب کر ڈالے ۔

| دوہا | کبھون شما کھانو ڑکے ڈارت چار ون اُور | کبھون بھوم پر اُتر کے شبد کرت ات گھور |
|---|---|---|

جب اُس بندر نے پتھر مار مار کر اُنکا گھڑا جو وہان رکھا تھا توڑ ڈالا تب استریون نے پکار کر سب حال اُسکا بلرام جی سے کہا یہ بات سُنتے ہی ریوتی رمن نے تالاب سے نکل کر ایک دھیلا اُس بندر پر چلایا تب اُسنے ایک درخت کے نیچے آکر سب استریون کے کپڑے پھاڑ ڈالے اور جدھر تدھر چھینک دیے یہ حال دیکھتے ہی بلدیو جی نے دُور کر اُس بندر کو ہاتھ مین پکڑ لیا تب وہ چھوٹا روپ بنکر ہاتھ سے باہر نکل گیا اور پھر پہاڑ کے برابر رُوپ دھر کر بلدیو جی سے لڑنے کے واسطے سامنے آیا اور بڑے بڑے پہاڑ اور درخت زمین سے اُکھاڑ کر اُنکو مارنے لگا جب ریوتی رمن بڑے کرودھ سے ہل اور موسل اپنا اُٹھا کر اُسکو مارنے دوڑے تب دوبد نے ایک درخت بہت بڑا جڑ سے اُکھاڑ کر بلدیو جی پر چلایا تب بلدیو جی نے چوٹ بچا کر ایک موسل اُس بندر کے سر پر ایسا مارا کہ اُسکا سر پھیٹ کر اسطرح خون بہنے لگا جسطرح برسات مین گیرو کے پہاڑ سے لال پانی بہتا ہے لیکن اُس بندر نے سر پھٹنے پر بھی دوسرا درخت اُکھاڑ کر بلدیو جی پر مارا تب ریوتی رمن نے اپنا موسل مار کر وہ درخت توڑ ڈالا جب اسطرح لڑتے لڑتے کوئی درخت اور پتھر وہان نہین رہا تب دونون ایسے بیدرمک ہو کر آپس مین کشتی اور مکا مارنے لگے کہ دیکھنے والے ڈر گئے جبکہ بہت دیر تک دوبد بندر نے بلرام جی سے جدھ کر کے چار مکے اُنکے مارے تب بلبھدر جی نے استریون کو اُداس اور گھبرائی ہوئی دیکھکر دوبد کے گلے کا ہنسوا ایسا دبا دیا کہ اُسکی ناک اور آنکھ اور کان سے خون بہکر وہ مر گیا جب اُسکی نعش گرنے سے زمین کانپنے لگی تب دیوتون نے بلرام جی پر پھول برسائے اور اُنکی استت کرتے ہوے اپنے اپنے لوک کو چلے گئے ۔

| | دوہا | |
|---|---|---|
| آنند سے ستری دوارکا بلدھر پور نیے آے | | پُر باسی پُلکت بھئے جیون نر دھن پاے |

اتنی کتھا سُنا کر شکدیو جی بولے کہ اے راجا پریچھت دوبد بندر تریتا جُگ سے کشکندھا مین رہتا تھا بلدیو جی نے مار کر اُسکا اُدھار کیا ۔

## ادھیاے اڑسٹھ - بواہ ہونا سامب کا لچھمنا سے

شکدیو جی بولے کہ اے راجا پریچھت جسطرح سامب بیٹا شری کرشن جی کا راجا دُرجودھن کی بیٹی لچھمنا نام کو ہستناپور سے بواہ لایا تھا وہ کتھا کہتے ہین سنو کہ لچھمنا نام راجا دُرجودھن کی بیٹی جب بیاہنے کے لائق ہوئی تب دُرجودھن نے اُسکا سوئمبر رچا کر بہت راجون کو اپنے یہان جمع کیا جب شری کرشن جی کا بیٹا سامب بھی ہستناپور مین گیا تو وہان کیا دیکھا کہ بہت راجا لوگ اچھے اچھے گہنے اور کپڑے پہنے اور ہتھیار لیے راجا دُرجودھن کی سبھا مین بیٹھے ہین اور بسطرح کا منگلاچار وہان ہو رہا ہے اُسی وقت راجا کی بیٹی بہت سُندر اور چندر مکھی رتن جڑت گہنا اور کپڑے پہنے جیمال ہاتھ مین لیے سب راجون کو دیکھتی ہوئی ہنس رُپی چال سے سامب کے پاس پہونچی تب اُسکا رُوپ دیکھتے ہی سامب نے موہت ہو کر بچار کیا کہ ایشور جانے یہ لڑکی کسکے گلے مین جیمال ڈال دے تو پھر اُسکا ہاتھ آنا مشکل ہوگا اسلیے زبردستی اسکو رتھ پر بیٹھا کر دوارکا مین لے چلنا چاہیے ایسا بچارتے ہی سامب نے شرم اور ڈر چھوڑ کر لچھمنا کا ہاتھ پکڑ لیا اور جلدی سے اُسکو رتھ پر بیٹھا کر دوارکا کو چلا یہ حال دیکھکر سب راجا جو سوئمبر مین آئے تھے شرمندہ ہو گئے اور دُرجودھن اور دھرشٹ آدک وغیرہ شرمندہ ہو کر بڑے کرودھ سے آپس مین کہنے لگے کہ دیکھو سامب نے ہم لوگون کا کچھ ڈر نہ مان کر ایسا اندھیر کیا کہ راجا کی بیٹی کو سوئمبر مین سے زبردستی لے گیا جو ان تلک دھاری راجون مین سے کوئی ایسا کرتا تو کچھ سندیہہ نہ تھا جا دو لوگ

ہمیشہ سے اپنی بیٹی ہمارے گھرانے مین دیتے آئے ہین یہ بڑے شرم کی بات ہی کہ اُنکا بیٹا جو بھاگو (جامونت) کا نواسی ہی ہم لوگون کے سامنے اج دُلاری کو اُٹھا لیجاوے یہ بدنامی ہماری کبھی نہ چھوٹے گی اور ہمارے جان مین شری کرشن جی اپنے بیٹے کا قصور سمجھ کر اُسکی سہایتا نہین کرینگے اور جو ادھرم کی راہ سے لڑنے بھی آئے تو اسطرح ہار جائینگے جسطرح کامی آدمی رُوگ پیدا ہونے سے جلدی مر جاتا ہی جبکہ ہم لوگ لڑتے وقت شیام سُندر کو پکارینگے تب دوسرے جدبنسی ہم لوگون کا کیا کر سکتے ہین یہ بات سُنکر کرن بولا کہ جدبنسیون کا ہمیشہ سے یہ چلن ہی کہ دوسری جگہ اچھے کام مین جاکر بگھن کرتے ہین ۔

| چوپائی | ذات ہین ابہین یہ بُرے | اراج پاے ماتے پر چڑھے |
|---|---|---|

جب دھرم رشٹ نے یہ بات سُنکر بڑے غصے سے دُرجودھن کو سامب کے پکڑ لانے کے واسطے کہا تب وہ کرن اور بکرن اور شل اور شورسین شروا اور جگ کیت مہاشور بیرون کو فوج سمیت ساتھ لیکر چڑھ دوڑا اور اپس مین کہنے لگا کہ دیکھو وہ کیسا بلی ہی جو ہمین جیت کر راج کنیا کو لیجائے گا جبکہ دُرجودھن آدک نے اپنا اپنا رتھ ڈالدیا سب کہ چارون طرف سے گھیر لیا تب سامب اپنا رتھ کھڑا کرکے دھنکھ بان لیکر دُرجودھن اور کرن سے بولا کہ تم لوگ میری ماتا کے کل پر مجکو ذات ہین مت سمجھو مین شری کرشن چندر ناتھ کے بیج سے پیدا ہوا ہون اسلیے لڑائی مین تم سے نہین ہارونگا چاہو تم لوگ اکیلی اکیلا مجھ سے لڑلو چاہو سب کوئی مل کر لڑو ۔

| دوہا | جدپ تمھرو بیج بل پرگٹ بھیو جگ ماہنہ | تدپ ہم کو یا سمے پکڑ سکوگے ناہنہ |
|---|---|---|

یہ بات سُنتے ہی کرن نے سامب کے سامنے جاکر کہا کہ مین جانتا ہون کہ تو جلدی ہم سے نہین ہارے گا لیکن ہم لوگون سے جیت کر تجکو دوارکا جانا مشکل ہی ہوشیار رہ ہم تجھے بان مارتے ہین جبکہ ایسا کہکر کرن سامب پر بان چلانے لگا تب سامب نے اُسکا وار بچاکر اپنے بانون سے چارون گھوڑے اور سارتھی کرن کے رتھ کے مار ڈالے اور دس دس بان دُرجودھن آدک سینا پتیون کے مارے وہ لوگ اپنی بدیا سے اُسکا بان بچاکر سامب کی بڑائی کرنے لگے جب دُرجودھن آدک نے دیکھا کہ سامب اکیلی اکیلا ہم لوگون سے نہین مارا جائیگا تب چھیو شوربیر ایک ساتھ سامب پر اپنے اپنے ہتھیار چلانے لگے اُسوقت سامب نے شری کرشن جی کے چرنون کا دھیان دھر کر ایسے بان چلائے کہ چھیو سارتھی کو گھبرا دیا اور اُنکے گھوڑے سارتھی سمیت مار ڈالے جب دُرجودھن آدک نے اپنا یہ حال دیکھا تب چھیو مہارتھی نے ایک ہی مرتبہ ادھرم کی راہ سے بان مارکر ایک نے چارون گھوڑے دوسرے نے سامب کے سارتھی کو مار ڈالا تیسرے نے دھنکھ کاٹ کر چوتھے نے دھوجا رتھ پر سے گرادی جبکہ سارتھی اور گھوڑون کے مارے جانے سے سامب رتھ پر سے کود کر پیدل لڑنے لگے تب کرن نے پہونچکر سامب کو پکڑ لیا اور اپنے رتھ پر بیٹھا کر ہستناپور کو لے آیا تب دُرجودھن نے سامب کو اپنی سبھا مین کھڑا کرکے کہا کہ اے جادو تیرا یہ اکرم کیا ہوا جس گھمنڈ سے تو راج کنیا کو زبردستی اُٹھا لے گیا تھا جب یہ سُنکر سامب شرم سے چپ ہو رہے تب بھیشم پتامہ نے دُرجودھن سے کہا کہ اُسکا بواہ بچمنا سے کرکے بدا کر دینا چاہیے جب دُرجودھن نے بھیشم پتامہ کا کہنا نہ مان کر سامب کو قید کیا تب نارد من نے ہستناپور مین آکر دُرجودھن اور کرن آدک سے کہا کہ سامب دوارکا ناتھ کے بیٹے سے تو چوک ہوئی تھی لیکن تم لوگون کو اُسے قید کرنا اُچت نہ تھا اسکا حال سُنکر بلرام جی یہان آوینگے تم لوگ اپنا اپنا بل اُنکے سامنے پرگٹ کرنا جو کچھ ہونا تھا وہ ہوا لیکن سامب کو کسی بات کا دُکھ نہ دینا نارد من کے کہنے پر بھی دُرجودھن نے سامب کو نہین چھوڑا تب نارد جی دوارکا مین گئے اور سامب کا حال کہکر راجا اُگرسین سے بولے کہ درجودھن کورو سامب کو اپنے یہان قید

رکھکر بہت دُکھ دیتا ہی جلدی جاکر اُسکی خبر لو نہین تو سامب کا پران بچنا کٹھن ہی ۔

| چوپائی | | | |
|---|---|---|---|
| گرب بھیو کورو کو بھاری | لاج سکوچ نہ کرے تمھاری | یا مالک کو اُن باندھیو ایسے | شستر کو باندھے کوئی جیسے |

یہ بات سُنتے ہی راجا اگرسین نے شیام سُندر اور جدبنسیون کو بُلاکر کہا کہ تم لوگ ابھی میری فوج لیکر ہستنا پور کے اُوپر چڑھ جاؤ اور کوروون کو مار کر سامب کو چھڑا لاؤ جبکہ راجا اگرسین کی اگیا سے شیام سُندر سینا سمیت ہستنا پور جانے کو تیار ہوے تب بلرام جی نے جو دُرجودھن کے ساتھ متر تا رکھتے تھے مُرلی منوہر سے نہی کیا کہ اے مہاپربھو کورو ہمارے پُرانے سمبندھی ہین تھوڑی بات کے واسطے فوج لیجاکر اُنسے برودھ کرنا نیچا ہیے مجکو حکم دیجیے تو مین جاکر سبھ مین سامب کو چھڑا لاؤن جو وہ لوگ میرے سمجھانے سے نہ مانینگے تو مین اکیلا اُنکو دنڈ دینے بھر کو بہت ہون جب شری کرشن جی نے یہ بات مان کر بلدیو جی کو جانے کی اگیا دی تب بلدیو جی اُودھو اور اکرور آدک کئی جدبنسی اور برہمن اور گیانیون کو اپنے ساتھ لیکر دوارکا سے چلے کچھ دن بعد ہستنا پور کے پاس پہونچکر ایک باغ مین ڈیرا کیا اور اپنے آنے کا حال اکرور کی زبانی دُرجودھن آدک سے کہلا بھیجا جب اکرور جی نے راجا دھرتراشٹ کی سبھا مین جاکر بلبھدر جی کے آنے کا حال کہا تب دُرجودھن جو بلرام جی کا چیلا تھا بڑی خوشی سے بھیشم پتامہ اور درونا چارج اور دھرتراشٹ اور جدھشٹھر آدک کو ساتھ لے کر اپنے مندر پر لانے کے واسطے باغ مین گیا اور روپوتی رمن کے چرنون پر گر کر نہی کیا کہ اے مہاپربھو جسطرح آپ نے دیال ہوکر درشن دیا اسی طرح آنے کا کارن کہکر اپنے چرنون سے میرا گھر پوتر کیجیے یہ سُنکر بلدیو جی بولے کہ مین راجا اگرسین کا سندیسا کہنے یہان آیا ہون سُنو کہ جب سامب کے قید کرنے کا حال دوارکا پُری مین پہونچا تب مہاراج اگرسین کے حکم سے شری کرشن چکرنیمی ناتمو نے فوج سمیت تمھارے اُوپر چڑھائی کی تیاری کی مین نے یہ حال سُنکر شری کرشن جی سے کہا کہ اے مہاراج کورو لوگ ہمارے پُرانے سمبندھی ہین اسلیے اُنسے ابھی لڑنے کے واسطے جانا مناسب نہین ہی مین اکیلا جاکر سامب کو چھڑائے لاتا ہون اے دُرجودھن اور دھرتراشٹ اور بھیشم پتامہ مہاراجہ اگرسین نے تم لوگون کو یہ سندیسا بھیجا ہی کہ جس بالک کو چھ مہارتھی نے مل کر ادھرم کی راہ سے پکڑ لیا جبکہ اُس اکیلے کمور نے چھیو آدمیون کو لڑائی مین گھبرا دیا تب تم نے یہ سمجھا کہ اُسکے سب گھر والے پہونچکر ہمارا کیا حال کرینگے اے دھرتراشٹ جدپ اُس بالک اگیان سے یہ اپرادھ ہوا کہ راج کنیا کو سویمبر مین سے اُٹھالے گیا لیکن تم لوگون کو سمبندھی ہوکر اُسے قید کرنا اُچت نہ تھا لیکن کو اپنی ناتے داری مین دینا چاہیے اس سے کیا اچھا ہی جو پُرانے سمبندھیون کو دیجاے اب تمکو یہی اُچت ہی کہ سامب کو قید سے چھوڑ کر بھمنا کا بواہ اُسکے ساتھ کر دیا ۔

| دوہا | جدپ اُس اگیان نے کینہو کاج اسادھ | | تدپ تم پُرکھا ہتے کرتے نہین اُپادھ |
|---|---|---|---|

یہ بات بلرام جی کی سُنتے ہی دُرجودھن سب کورو کی صلاح سے کرودھ کرکے بولا کہ اے بلرام جی آپ چُپ رہیے بہت بڑائی اگرسین کی نہ کیجیے ہم لوگون سے یہ نہین سُنا جاتا ابھی چار دن کی بات ہی کہ اگرسین کو سنسار مین کوئی نہین جانتا تھا جب سے اُسنے ہمارے ساتھ ناتے داری کی تب سے پدوی اسکی بڑھی دیکھو اگرسین نے ہمارے آدھین ہونے پر بھی ابھمان سے اسطرح کا سندیسا ہم سے کہلا بھیجا جسطرح کوئی راجا اپنے پرجا پر حکم کرے بڑا اچرج ہی کہ پانون کی جوتی سر پر چڑھے جدبنسیون کو ہم نے چنور اور چھتر دے کر راجا بنایا تھا اُنکو ایسی بات کہتے ہوے شرم نہین آتی دوارکا کا راج پاکر پچھلی بات اپنی بھول گئے کہ متھرا مین گوال اور اہیرون کے ساتھ

رہتے تھے جب ہم نے اُنکو اپنے ساتھ کھلا کر راجگدی دلوائی تب اُنکی گنتی راجون مین ہوئی جیسی بھلائی ہم نے اُنسے کی ویسا پھل پایا یا کسی دوسرے کے ساتھ ایسا کرتے تو جنم بھر ہمارا احسان مانتا بڑے شرم کی بات ہی کہ جادو لوگ ہمیشہ ہمارے آدھین رہ کر اب ہماری بیٹی بوا ہنا چاہتے ہین ۔

| دوہا | تنکو یہ پدوی بھئی ہم سون کرت بواہ | | کاہو پرون مانگت ہتے آج بھئے ہین ساہ |
|---|---|---|---|

آکاش سے پانی کی جگہہ پتھر نہین برس سکتا یہ سب ہماری ناتے داری کرنے کا کارن ہی جو دوسرے راجا ہمارے نام پاتکا آدر کرتے ہین نہین تو اُنکو کون پوچھتا تھا بے شرمی اور دھٹھائی سامب کی دیکھو کہ جسنے سویمبر مین سے میری بیٹی لیجانے کی اچھائی ہمکو اُچت تھا کہ سامب کو مار ڈالتے جسمین کوئی ایسا نکرتا ناتے داری ہونے سے ایسا نہین کیا اسی واسطے بلدیوجی سفارش کرنے کو یہان آئے آج راجا اندر بھی ایسی سامرتھ نہین رکھتا جو ہمارے اور بھیشم بتامہ اور درونا چارج کے سامنے آکر ٹک سکے جبکہ کال جمن اور جراسندھ کے گھیر لینے سے متھرا چھوڑ کر بھاگ گئے تھے تب یہ سب گھمنڈ اور بل اُنکا کہان گیا تھا کہ جو آج ہمارے اوپر حکم چلاتے ہین یہ سب دوش بھیشم بتامہ اور دھرتراشٹ ہمارے پُرکھون کا ہی جنھون نے جدبنسیون کا سنمان کرکے اُنکو اتنا ڈھیٹھ کیا نہین تو ایسا کیون کہلا بھیتے دُرجودھن یہ کٹھور بچن راجا اگرسین آدک کو کہکر سبھا سے اُٹھ گیا ۔

| دوہا | تب جانیو بلرام جی نشچے کرمن ماہہ | | سُودھی باتن کُشل جن کبھون سمجھت ناہہ |
|---|---|---|---|

ایسا بچارتے ہی بلداؤجی ہنسکر اُدھر آدک اپنے ساتھیون سے بولے کہ دیکھو کوروؤن کو اپنے راج کا اتنا ابھمان ہوا جو ہم لوگون کو پانوں کی جوتی جان کر اپنے کو سر سمجھتے ہین جبکہ شری کرشن بیکنٹھ ناتھ برہما اور مہا دیو آدک دیوتون کے مالک ہوکر راجا اگرسین کو دنڈوت کرتے ہین تب اُنکے مہاراج ہونے مین کیا سندیہہ ہی آج شری کرشن ترلوکی ناتھ کی دیا سے اندر آدک دیوتون کو یہ سامرتھ نہین ہی جو راجا اگرسین کو بُری بات کہہ سکین تنکو دُرجودھن نے میرے سامنے ایسی بات کہی تو میرا نام بلداؤ کہ ابھی شہر سمیت ان دونون کو جمنا جل مین ڈبو کر ناش کر ڈالون نہین آج سے اپنا نام بلرام نہ رکھون ریوتی رمن نے یہ بات اپنے ساتھیون سے کہکر کرودھ مین بھرے ہوئے بھیشم بتامہ اور دھرتراشٹ سے کہا کہ دُرجودھن اگیان کو یہان بُلاؤ تو اپنی بات کا جواب ہم سے سُنے مین نے جانا کہ اب ناتے داری کی محبت چھوڑ کر لڑائی کرنا پڑے گی جب بھیشم بتامہ کے بُلا بھیجنے سے دُرجودھن پھر سبھا مین آبیٹھا تب بلرام جی نے کہا کہ اہی دُرجودھن گیانی اور اگیانی آدمی اسطرح پہچانا جاتا ہی کہ گیانی لوگ سب بات کا اخیر بچار کر وہ کام کرتے ہین جسمین شرمندہ ہونا نہ پڑے اور اگیانی لوگ بے سمجھے کام کرکے پیچھے اپنے ڈنڈ کو پہونچتے ہین ۔

| دوہا | گیانی جو کارج کرت سمجھ لیت من ماہہ | | کارج بن سمجھے کرے ناہ گیان کچھ ناہہ |
|---|---|---|---|

نیا گھوڑا جبتک سوار کے ہاتھ کا کوڑا نہین کھاتا تب تک کبھی نہین چلتا تم نے ابھمان بھری باتین کہکر یہ بچار نہین کیا کہ مین کیسی بات کہتا ہون یہ سب باتین تمکو کہنا اُچت نہ تھا کسواسطے کہ مین بات سے پریم اور پریت بھری ہوئی کہی تھین اُسکا جواب تم نے ایسا دیا جیسے کوئی سیوک کو بھی نہین کہتا مین نہین چاہتا تھا کہ میرے اور تمھارے لڑائی ہو پر تم نے دُربچن کہکر کرودھ دلایا اور پھل منسی کا میرا کہنا تم کو اچھا نہ معلوم ہوا اسلیے تم اپنے کیے کا ڈنڈ پاکر شرمندہ ہوگے تم نے یہ نہ سمجھا کہ اپنی تعریف اور دوسرے کی بُرائی کرنا اچھا نہین ہوتا تجھے اپنی بیٹی شری کرشن جی کے بیٹے کو دینے سے شرم معلوم ہوتی ہی تو اُن بیکنٹھ ناتھ کی پدوی نہین جانتا جنکے

چرنون کی دھور اندر آدک دیونا اپنے سر چڑھانے سے اپنی بڑائی سمجھتے ہین۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| دوہا | جنکا دھیان دھرین سدا شیو رنج جیت لاے | چرن کمل سیوت رہین شری کملا سکھ پاے | |

اے دُرجودھن تو یہ بتلا کہ یہ پدوی تیرے کُل مین کسکو ملی ہے جو تو نے ابھمان بھری باتین کہین ایسا کہکر بلدیو جی نے کرودھ کرکے اپنا ہل زمین مین گاڑ دیا اور ہستناپور کو زمین سمیت ہل سے اُٹھا کر جیسے جمنا جل مین ڈبونا چاہا ویسے ایک گونا زمین کا اُٹھا ہوا دیکھکر بھیشم پتامہ اور دھرراشٹ اور برہمن اور رکھیشور آدک جو اُس سبھا مین بیٹھے تھے کھڑے ہوگئے اور ہاتھ جوڑ کر شری بلدیو جی سے بنتی کرکے کہا کہ اے دینا ناتھ آپ ایشور روپ دھرم کے بڑھانے والے ہو کر اپنا کرودھ چھما کیجیے اور دُرجودھن اگیان ایک آدمی کے دُرجن کہنے پر ہستناپور کو ڈبو کر نبا اپرادھ کروڑون جیونکا پران نہ لیجیے آج سے ہم لوگ ہمیشہ راجا اُگرسین کا حکم مانینگے۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| دوہا | اُن سب بہو بھانت سے بنتی کری سُناے | دیا ونت بلرام جی دینھی رس برسا ے | |

جب بلدیو جی نے بھیشم پتامہ آدک کے بنتی کرنے سے کرودھ اپنا چھما کرکے اپنا ہل جو ہستناپور اُلٹنے کے واسطے زمین مین دھسایا تھا نکال لیا تب دُرجودھن بہت اچھا گنا اور کپڑا سامب کو پہنا کر اپنی بیٹی سمیت بلرام جی کے پاس لے آیا اور ہاتھ جوڑ کر بولا۔

## چوپائی

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| تم ہو الکھ نشیش اوتارا | دھرت سیس دھرتی کو بھارا | ہم اسادھارات ہین اگیانی | تمہری گت اگادھ نہین جانی | |
| | انتو نہ پاوہ جو ہم کو دیکھا | سُو تم بہت انگرہ کینھا | | |

| | | | |
|---|---|---|---|
| دوہا | اپنی شکت جناے کے کینھو ہمین سناتھ | ہم داسن کے داس ہین تم ناتھن کے ناتھ | |

اسی طرح دُرجودھن نے بہت استت کرکے منگلاچار منایا اور بدھ پوربک کچھمنا کا بواہ سامب کے ساتھ کردیا اور بارہ ہزار ہاتھی اور دس ہزار گھوڑے اور چھ ہزار جراؤ رتھ اور ہزار داسی بہت گہنے اور کپڑے سمیت اور بہت اسباب جہیز مین دیکر جب دُولھا اور دُلھن کو بدا کیا تب بلرام جی سامب کو کچھمنا سمیت اپنے ساتھ لے کر خوشی سے دوارکا مین پہونچے اور سب حال وہان کا راجا اُگرسین اور شری کرشن جی سے کہہ دیا اور کُورون کے غرور ٹوٹنے کا حال سُنکر سب خوش ہوے اتنی کتھا سُنا کر شکدیو جی بولے کہ اے راجا پریچھت تم دیکھو کہ ابھی تک ہستناپور دکھن طرف اُونچا اور اُتر طرف نیچا دکھلائی دیتا ہے۔

## ادھیاے انتھ۔ سندیہہ کرنا نارد مُن کا شری کرشن جی کے سب محلون مین ہنسنے کا

شکدیو جی نے کہا کہ اے راجا پریچھت ایک دن نارد مُن نے امراوتی مین کیا دیکھا کہ راجا اندر کی دونون استریان آپسمین جھگڑا کر رہی ہین تب اُنھون نے بچار کیا کہ دو سوت ہونے مین تو یہ حال ہے اور شری کرشن جی کے سولہ ہزار ایک سو آٹھ استریان ہین اُنمین کس طرح بنتی ہوگی معلوم شری کرشن جی اُنسے ایک ہی مرتبہ بولتے ہین یا باری باندھکر اُنکے پاس جاتے ہین یہ حال دیکھنا چاہیے ایسا بچار کر نارد جی دوارکا مین گئے تو کیا دیکھا کہ وہان اچھے اچھے باغ اور اچھے اچھے پھول اور پھل لگے ہوکر اُنمین بہت نیچی کُول رہے ہین اور بے انتہا تالاب اور باولین ہین کمل پھولے ہوکر اُنپر بھونرون کا گونجنا بہت شوبھا دے رہا ہے اور سونے کے قلعہ کے چارون طرف سمندر لہرین مار رہا ہے اور مالی لوگ میٹھے میٹھے سُرون سے گاتے ہوے کیاریان سینچ رہے ہین اور نکھٹ پرجھنڈ کی جھنڈ بہت استریان اچھا اچھا کپڑا پہنے دکھلائی دین جب نارد مُن یہ سب شوبھا دیکھتے ہوے شہر مین گئے تو کیا دیکھا کہ محل اور مکان سب رتن جڑت بنے ہین اور اُنپر بہت

طرح کی کلیان لگی ہوئی ہین ۔

دوہا | تن مین سندر رندھ کی شوبھا کہی نہ جاے | | اانورتن جڑاومین مانک دھر یو بناے

اورسب دکان اور سڑک اُس شہر کی اچھتی ہوکر گھر گھر جرچا اور کتھا ہورہی ہی اور جدبسی لوگ بہت جگہ، اجا اندر کی طرح اپسین بیٹھے ہوے شیام سندر کا جس گاتے ہین اورسب چھوٹے بڑون کے دروازون پر عنبر اور ارگجا جلنے کی خوشبو اُڑ رہی ہی اور دوار کا باسی اپنے اپنے گھر ہوم اور جگ آدک اچھا اچھا کرم کرکے اپنے اپنے بدار تھ بڑے پریم سے براہمنون کو کھلا رہے ہین جب نارد مُن یہ آنند دیکھتے ہوے رکمنی جی کے محل مین گئے تو وہان ایسا رتن جڑت استھان دیکھا کہ جسکے سامنے آنکھ نہین ٹھہر سکتی تھی اور اُس محل مین تاش کی دھوجا لگی ہوکر چھجون پر کبوتر آدک بیچھیون کا رُوپ ایسا بنا ہوا تھا جنکے پاس جنگلی پنچھی آکر بیٹھتے تھے اور ارگجا اور عنبر کے دُھوین کو مُور لوگ بادل سمجھکر بڑی خوشی سے ناچتے تھے اور موتیون کی جھالر دروازون پر لٹکا کی ہوکر پارجاتک کے پھول کی خوشبو چارون طرف اُڑتی تھی ۔

## چوپائی

سُندر بالک کھیلت دولین | مُدھر منوہر بانی بولین | رُوپ ونت داسی من ہرین | پنچ سوامی کی سیوا کرین

دوہا | یہ شوبھا رکھ دیکھ کے بھول گئے سب گیان | داسی اور ٹھکرا ہنین نہین سکے پہچان

نارد مُن نے وہان دیکھا کہ شری کرشن مہاراج جڑاؤ مکٹ پہنے پیتامبر باندھے ریشمی اُپرنا اُوڑھے گھونگھروالی زلفین چھوڑے ماتھے پر کیسر کا تلک دیے جڑاؤ کُنڈل کانون مین دمکے بنمالا اور سچنبنی مالا اور موتیون کی مالا پہنے منور رُوپ بنائے اُتم سبھا پر بیٹھے ہوے ہنستے ہین اور ہزارون داسیون کے رہنے پر بھی رکمنی جی آپ کھڑی ہوئی پنکھا ہانکتی ہین جیسے ہی شری کرشن مہاراج نے نارد مُن کو آتے ہوے دیکھا ویسے اُٹھکر اُنکو دنڈوت کرکے جڑاؤ سنگھاسن پر بیٹھالا اور اپنے ہاتھ سے چرن اُنکے دُھوکر چرنودک لے کر بدھ کے ساتھ اُنکی پوجا کی اور ہاتھ جوڑکر بولے کہ ہی مُن ناتھ آپ نے دیال ہوکر مجکو درشن دیا نہین تو ہم سنساری لوگون کو آپ کا درشن ملنا دُرلبھ ہی ہم کیا آپ کی سیوا کرین جسمین ہمارا بھلا ہو ۔

چوپائی | جا گھر چرن سادھ کے جاوین | وہ نر سُکھ سمپت سب پاوین

یہ بچن سُنکر نارد مُن نے کہا کہ ہی آدپُرش بھگوان مین آپ کا درشن کرنے آیا ہون بنا آپ کی دیا اور کرپا کے سنساری لوگ بھوساگر پار نہین اُتر سکتے گنگا جی آپ کے چرنون کا دُھوون ہی کر سب جیوون کو سُکھ دیتی ہین مین کنگال براہمن کس گنتی مین ہون جو آپ کی استت کر سکون مجھپر دیال ہوکر ایسا بردان دیجیے جسمین آپ کا اسمرن اور دھیان مجھ سے نہ چھوٹے ۔

## چوپائی

مین سیوک تم سب کے راجا | مُونہہ پر نام کیو کہہ کا جا | جگ مین لیو منج اوتارا | یا لے کرت لوک ہیو ہارا

ناتو تم چرن کی رینا | شوبر پنچ چاہین دن رینا | مین اُنکی پدوی کہان پاؤن | داسن مین اک داس کہاؤن

تمرو نام نچے جن کوئی | جا پر کرپا تمہاری ہوئی | یہ تمرے من مین جن آوے | نارد ہم سے پانون دھاوے

جیسے پتر مات کو بھاوے | دھوے گات پنچ کنٹھ لگاوے | یا ہی بدھ ہم پتر تمہارے | کرپا ونت تم تات ہمارے

جا پر کرپا تمہاری ہوئی | اندھ کوپ سے نکرے سوئی

| | | | |
|---|---|---|---|
| دوہا | بھگتن کے دُکھ ہرن کو دھرن اُتارن بھار | | لینھو تم اوتار ہی ماکھن پر بھو کرتا ر |

جب اسطرح استُت کرکے نارد مُن وہان سے بدا ہوکر ست بھاما کے گھر گئے تو کیا دیکھا کہ اُدھو جی وہان شری کرشن جی سے چوپڑ کھیل رہے ہین۔

## چوپائی

| | | | |
|---|---|---|---|
| رکھ کو دیکھ اُٹھے گھنشیا ما | واہی بھانت کری پرنا ما | کہیو دھن ہین بھاگ ہمارے | جو نم سے رکھو راج پدھارے |
| | کر پاکر دُج راج گسائین | کینھک دوس رہیو یہ ٹھائین | |

یہ بات سُنتے ہی نارد مُن وہان سے بھی شیام سُندر کو آشیرباد دے کر جا مونی کے گھر گئے تب شری کرشن جی کو بدن مین اُبٹن اور تیل لگواتے دیکھکر نبا بھینٹ کیے پھر آئے کسواسطے کہ شاستر مین تیل لگاتے وقت دُنڈوت کرنا اور آشیرباد دینا منع ہی پھر نارد جی کالندی کے محل مین گئے وہان شیام سُندر کو پلنگ پر سُوتے دیکھا جب کالندی نے نارد مُن دیکھتے ہی شری کرشن جی کا چرن دبا کر جگا دیا تب ترہبون پت دُنڈوت کرکے بولے کہ ای مُن ناتھ تیرتھ روپی سادھوؤن کے چرن آنے سے سنساری جیوون کا گھر پوتر ہو جاتا ہی آپ نے درشن دیا کر مجھکو کرتارتھ کیا جب نارد جی وہان سے آشیرباد دے کر متر بندا کے گھر گئے تب کیا دیکھا کہ شری کرشن جی براہمنون کو بھوجن کراتے ہین نارد مُن کو دیکھتے ہی ہاتھ جوڑ کر بولے کہ ای دُج راج آپ نے بڑی دیا کی جو اسوقت آئے آپ بھی بھوجن کرکے اپنی جوٹھن مجھے دیجیے تو اُسے کھا کر پوتر ہو جاؤن نارد مُن نے کہا کہ ای مہاپربھو آپ براہمنون کو کھلائیے مین پھر آکر پرساد پاؤنگا یہ کہکر نارد مُن سیتا کے محل مین گئے تو کیا دیکھا کہ برندابن بہاری بھگت ہتکاری آنند پُوربک بہار کر رہے ہین یہ تماشا دیکھتے ہی وہان سے اُلٹے پانوں بھدرا کے محل مین آئے تو دوارکا ناتھ کو بھوجن کرتے پایا وہان سے لچھمنا کے گھر جا کر بکینٹھ ناتھ کو اسنان کرتے دیکھا اسی طرح نارد مُن بہت محلون مین شری کرشن جی کی پرچھا لینے کے واسطے گئے تو اُنکو کہین پُوجا اور دھیان کرتے اور کہین جگ اور ہوم کرتے اور کہین استریون کے ساتھ پھول برسا کر کھیلتے اور کسی جگہ تالاب آدک مین استریون کے ساتھ نہاتے اور کہین گھوڑے اور رتھ پر سوار اور کسی محل مین کتھا اور پُران سُنتے اور کہین گئو برہمن کو دان دیتے اور کسی جگہ ہاتھیون کی لڑائی دیکھتے اور کہین روپیہ وغیرہ گنواتے اور کسی محل مین سنتان کے بواہ کی چرچا کرتے اور کہین بلرام جی کے پاس بیٹھے ہوے ادھرمیون کے مارنے کی صلاح کرتے اور کسی جگہ باولی اور تالاب وغیرہ کھودنے کے واسطے روپیہ دیتے اور کسی جگہ بسیدیو جی اور دیوکی جی کے پاس بیٹھے ہوے بھوجن کرنے کے واسطے اگیا پوچھتے اور کہین لڑکیون کو سسرال کو بدا کرتے اور کسی محل مین بھائون کے کبت سُنتے اور کہین شکار کھیلنے کے واسطے جاتے دیکھا۔

## چوپائی

| | | | |
|---|---|---|---|
| کہون نار کو تک دیکھین | کہون نارسون کھیلت پیکھین | کہون نارن سون کرت ٹھٹھولی | بُولت بدھ بھانت کی بُولی |
| | کہون نارن مین کلہ کراوین | کہون انمنی نار سنا وین | |

| | | | |
|---|---|---|---|
| دوہا | کہون تیر کو بیاہ کے لائے بھو سمیت | تہان کرت اسو بھت کو گن کو دھن دیت | |
| 〃 | یا بدھ جس جس محل مین نارد پہونچے جاے | پر یا سہت دیکھے تہان ماکھن پربھو جدورائے | |
| چوپائی | نارد کے سنتے سن ماہین | شیام بنا کو دُکھ ناہین | |

| | | | |
|---|---|---|---|
| جس گھر جاؤن تہان بہاری | | ایسی پربھو لیلا بستاری | |

نارد جی نے یہ مہا شیام سُندر کی دیکھتے ہی لجت ہو کر اپنے من مین کہا کہ دیکھو تربھون پت نے میرا چرن دھو کر چرنامرت لیا اور مین نے اپنے اگیان سے اُنکے پریچھا لینے کی اچھا کی مجھ سے بڑا اپرادھ ہوا جب ایسا بچار کر نارد مُن ڈرسے کانپنے لگے تب ٹھری کرشن نی مترجامی ہنس کر بولے کہ اے مُن ناتھ آج تمھارا کیا حال ہی جیسے یہ بات نارد جی نے سُنی ویسے کرشن بھگوان کے چرنون پر گر پڑے اور ہاتھ جوڑ کر بنی کیا کہ اے دینا ناتھ مین اپنی اگیانتا سے آپ کی پریچھا لینا چاہتا تھا سو لجت ہو کر اُسکا پھل پایا اب مجھ دین پر دیال ہو کر میرا اپرادھ چھما کیجیے۔

## چوپائی

| | | | |
|---|---|---|---|
| مین تمھرو بچھک جد دنا تھا | گاؤن سدا نام گُن گاتا | تمھری مایا سب جگ جانی | تہہ مُون میری مت بھرمانی |
| تمھرو نام جپے جو کوئی | پرم دھام پاوت ہی سوئی | کرپا کر دیو بھرم ٹارو | بھو ساگر سے پار اُتارو |

یہ استت سُنکر بیکنٹھ ناتھ بولے کہ اے مُن ناتھ تم کچھ سندیہ اپنے من مین نہ لاؤ تمری مایا کو بہت بلوان سمجھو جب وہ مایا سب جگت کو مُوہ کر مجھے بھی نہین چھوڑتی تو دوسرے کی کیا سامرتھ ہی جو سنسار مین پیدا ہو کر اُسکے بس نہو اے نارد مُن میرے بھید اور کامون کو پہونچنا بہت کٹھن ہی اور کوئی جگہ مجھ سے خالی نہین رہتی سب جیوون کو پیدا اور پالن کرنے والا اور چاروں برن اور آشرم کا دھرم رکھنے والا مین ہون اور سگُن اوتار لینا میرا کبول ہوا سطے ہی کہ جیسا تم سنساری جیو مجکو اچھا کرم کرتے دیکھکر اسی طرح آپ بھی اچھا کرم کیا کرین اور تم میرے بھید اور کامون کی پریچھا نہ لے کر ہرگز بن کیا کرو۔

## دوہا

| | | | |
|---|---|---|---|
| کہہ کارن بھرم مین پڑیو کرو آپنو کاج | لوگن کے ہاتک ہرو درشن سے مہاراج | | |

یہ سُنتے ہی نارد مُن کرشن بھگوان سے اپنا اپرادھ چھما کرا کے بولے کہ اے مہاپربھو آپ دیال ہو کر ایسا بردان مجھے دیجیے جسمین آپکے چرنون کی بھگت ہمیشہ بنی رہ کر سنساری مایا میرے اُوپر نہ بیاپے جب بیکنٹھ ناتھ نے نارد مُن کو اچھا پُورک بردان دے کر بدا کیا تب وہ ڈنڈوت کر کے بین بجاتے ہرگُن گاتے ہوے ست بھاما کے پاس جا کر بولے کہ اے پرتھوی کا اوتار ٹھری کرشن مہاراج رُکمنی کو تم سے زیادہ پیار کرتے ہین اسلیے شیام سُندر کو مجھے دان دے کر مُول لے لو تو وہ تمھارے آدھین رہینگے یہ بات سُنتے ہی ست بھاما نے پران ناتھ سے اگیا لے کر اُنکو پار جاتک سمیت نارد مُن کو سنکلپ کر دیا جب نارد مُن شیام سُندر کو اپنے ساتھ لے چلے تب ست بھاما اُنکے برابر سونا دینے لگی نارد جی نے سونے کے بدلے تلسی دل لے کر شیام سُندر کو پھیر دیا اور آپ آنند سے رہم لوک کو چلے گئے اور ٹھری کرشن چندر آنند کند اس دن سے ست بھاما سے بڑی پریت کرنے لگے۔

## چوپائی

| | | | |
|---|---|---|---|
| ٹھری بھگوان مہا سکھ کاری | رہین سدا جیسے گرہ چاری | سکل پیر دار اسب تھاگین | اور کُٹمب کہان لگ گاگین |
| رچھا کر سب کو دُکھ ہرن | اچھا اُنکی پُوری کرین | کرشن ناریان من مین جاگین | مُوسُون بہت پریت ہر مانین |
| | یہ لیلا دُجت سکھدائی | جو جن کہے سُنے چت لائی | |

| | | | |
|---|---|---|---|
| دوہا | لہے مہا سکھ سمپدا دُکھ پاوے کچھ ناہہ | نر نل جس پر کرے سدا رہے بنس جگ ماہہ | |

## ادھیاے ستر۔ کتھا شری کرشن جی کی کہ کسوقت کون کام کرتے تھے

شکدیوجی بولے کہ اے راجا پرچھیت شری کرشن مہاراج سنساری جیوون کو راہ دکھلانے کے واسطے جسوقت جو کام کرتے تھے اسکا حال کہتا ہون سنو۔ کہ جب دو گھڑی رات رہے پنچھی بولنے لگتے تھے اسوقت بسدیو نندن سب محلون سے اٹھکر دسا پھرنے اور داتون کرنے اور اسنان کرنے کے پیچھے سنساری لوگون کی طرح اپنی آتما کا دھیان کرتے تھے ۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| دوہا | جب اٹھین ہری سیج تے ہو نہہ بکل سب نار | | تبھین دوش بچار کے دینہہ سبے مل کار |

جب سورج نکلنے کے پیچھے بسدیو نندن سب محلون مین جاکر جڑاؤ چوکی پر بیٹھے تھے اور اُنکے بدن مین سب استریان پھلیل اور اُبٹن مل کر گرم پانی سے نہلاتی تھین تب وہ تلسی چورا کے پاس بیٹھکر سندھیا اور ترپن کرکے گایتری جپتے تھے جب چار گھڑی دن چڑھتا تھا تب ہر روز ایک ایک محل مین چودہ چودہ گئو دودھ دینے والی براہمنون کو بدھ پوربک دان دیکر اور اُنکا آشیرباد لیکر بھوجن کرتے تھے ۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| دوہا | کھان پان بھوکن لسن بدھ سگندھ منگاے | | پہلے پیرن ارب کے آپ لیت جدراے |
| | جدپ شری بھگوان کو کرم لگے کچھ ناہہ | | تدپ کرم کیو چہین جنم لیو جاگ ما نہہ |

جب شیام سندر بہت روپون سے ایک روپ ہوکر اچھا اچھا گہنا اور کپڑا پہنکر دروازے پر آتے اور بندی گنون سے استت سنکر انکو سنمان پوربک بدا کرتے تھے تب دارک رتھوان دروازے پر جڑاؤ رتھ لے جاکر کھڑا کر دیتا تھا ۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| دوہا | درس پاے ہرکھین سبے تبے جھکاوین ماتھ | | کریا درشٹ تن پر کرین ماکھن پر بھو جدناتھ |

جب دوارکا ناتھ اس رتھ پر بیٹھکر اُدھو سمیت گھومنے جاتے تھے تب ساتکی جادو پیچھے بیٹھکر بنچھا اور چنور موہنی مورت پر ہلاتا تھا جب شیام سندر کا رتھ دھیرے دھیرے راجسی بھیس سے چلتا تھا تب اُنکی استریان اپنے اپنے محل کی کھڑکیون سے اُنکی چھب دیکھکر اپنے اپنے بھاگ کی بڑائی کرتی تھین جب تھوڑی دیر کے پیچھے شری کرشن چندر آنند کند سدھرما سبھا مین آتے تھے اسوقت سب جدونسی کھڑے ہوکر اور پوربک اُنکو رتن سنگھاسن پر بیٹھاتے تھے کچھ دیر کیشو مورت راجا اُگرسین کے پاس بیٹھکر کتھا اور پران سنتے تھے اور بھانتی آدک کا تماشا دیکھکر خوش ہوتے تھے اور کرشن بھگوان کی کرپا سے دوارکا پوری مین کوئی روگ اور کال کسی کو نہین ہوتا تھا اس سے سب چھوٹے اور بڑے بہت خوش رہتے تھے جب شری کرشن مہاراج سدھرما سبھا سے اٹھکر بہت روپ دھارن کرکے سب محلون مین جاتے تھے تب چھتیس پرکار کے بنجن بھوجن کرتے تھے اور اُسمین سے اچھے اچھے پدارتھ اُدھو اور اکرور آدک ہر بھگتون کو بھی ملتے تھے ۔ اتنی کتھا سنا کر شکدیوجی بولے کہ اے راجا پرچھیت دیکھو شیام سندر ترلوکپت گرہستھ آشرم ہونے پر بھی برکت رہکر سنساری جیوون کو راہ دکھلانے کے واسطے یہ سب کام کرتے تھے ایک دن بیکنٹھ ناتھ سدھرما سبھا مین رتن سنگھاسن پر بیٹھے ہوے جدونسیون کے ساتھ باتین کر رہے تھے اسوقت ایک براہمن دوارکا پوری مین آیا اور ڈیوڑھی بانون سے کہا کہ تم جاکر شری کرشن مہاراج سے کہہ دو کہ ایک براہمن تمھارے درشن کی اچھا سے دروازے پر کھڑا ہے حکم ہو تو بیتر آکر اپنا منورتھ پورا کرے جیسے دوارکا ناتھ نے یہ سندیسا دوارپالک سے سنکر اُس براہمن کو بلا بھیجا اور وہ براہمن اُنکے سامنے گیا ویسے ترلوکپت نے نیچے اُترکر اُس براہمن کو ڈنڈوت کی اور اپنے پاس سنگھاسن پر بیٹھاکر کومل بچن سے پوچھا کہ مہاراج آپ کہان سے کسواسطے یہان آئے ہین یہ مدھر بچن سنتے ہی وہ براہمن ہاتھ جوڑکر بولا کہ اے مہاپربھو راجا راجیسندر جو اپنے بل اور پرتاپ کا گھمنڈ رکھتا ہے

وکیجے کے واسطے نکلا تھا جن راجون نے اسکا حکم مانا اُنکا دیش اُسنے چھوڑ دیا اور جو راجا اپنے ابھمان سے اُسکے پاس نہین آئے اُنکو لڑائی مین جیت کر اپنے یہان قید کیا ہی بیس ہزار آٹھسو راجا جو اُسکے یہان قید ہین اُنکا سندیسا لے کر آیا ہون شیام سُندر بولے کہو تب اُس براہمن نے کہا کہ مہاراج اُن سب راجون نے ڈنڈوت کر کے یہ نیہ کیا ہی کہ اے بیکنٹھ ناتھ ہمیشہ سے آپ کا یہ پرن ہی کہ جب جب دیت اور ادھرمی راجا ہر بھگتون کو دُکھ دیتے ہین تب تب آپ سُدرشن اوتار سے ادھرمیون کو مار کر اپنے بھگتون کی رچھا کرتے ہین جس طرح آپ نے ہرنیہ کشیپ کو مار کر پرہلاد کا پران بچایا اور گراہ سے گجیندر کو چھڑایا اُسی طرح ہم لوگون کو بھی بہت دُکھی اور دین جان کر ہمارا دُکھ چھڑائیے جیسے کرم روپی پھانسی مین سب سنسار بندھا رہ کر خراب ہوتا ہی ویسے جراسندھ کی قید مین ہم لوگ پھنس کر بڑا دُکھ پاتے ہین اسلیے دن رات آپ کے درشنون کی اچھا بنی رہتی ہی۔

**چوپائی**

دُشٹ دلن ہی نام تمہارو | تم ہی سب کو کشٹ نوارو | ہم پر پڑیو مہا دُکھ بھاری | بیگ آئے سُدھ لیو ہماری
جیسے کریا جن پر کرو | تیسے کشٹ ہمارو ہرو

**دوہا** رین دوس ہین بندمین پُرے نہین کچھ چین | ہم کو آئے چھڑائیے ماکھن پر بھو سکھدین

اسی مہا پربھو راجا جراسندھ اگیان اپنے راج کے گھمنڈ مین ایسا متوالا اور اندھا ہو رہا ہی کہ سترہ مرتبہ آپ کے سامنے سے بھاگنے پر بھی کچھ شرمندہ نہین ہی اور آپ ایک مرتبہ جو اُسکا منور تھ پُورا کرنے کے واسطے بھاگے تھے اس سے وہ بڑا اہنکار کر کے اپنے برابر کسی کو نہین سمجھتا ہی آپ نے پرتھوی کا بوجھ اُتارنے کے واسطے اوتار لیا ہی اسلیے اُسکا گھمنڈ توڑ کر ہم لوگون کا دُکھ چھڑانا چاہیے کیونکہ ہم لوگ سوائے آپ کے دوسرے کا بھروسا نہین رکھتے۔

**دوہا** تہہ کارن ہم سبن کی ہی تم ہی کو لاج | تم بن کون رچھا کرے ماکھن پر بھو جدراج

**چوپائی**

ہم جو ہا دھم اگیانی | دھرم کرم کی بات نہ جانی | دیا سندھ ہی نام تمہارو | ہم دینن کی اور نہارو
جب لون تمری کرپا نہوئی | تب لون گیان نہ پاوت کوئی | بشی بھوگ لوگن ات بھاوے | تمہین چھوڑ اُنسے من لاوے
سنکٹ آن پڑے جہہ کالا | تمہرو نام جپے نندلالا | جب تن مین کچھ تجا جناوے | تات مات کی سُدھ تب آوے
ناہی بدھ ہم تم کو جانین | سب کے تات مات پہچانین | دین بندھ بنتی سُن لیجے | جیو دان دینن کو دیجے

**دوہا** جدپ سُندر بدن کو درشن پایو نا نہہ | تدپ چرن سروج کو دھیان دھرت من ماہہ

یہ دین بچن سُنتے ہی دینا ناتھ نے دیا کر کے اُس براہمن سے کہا کہ تم دھیرج دھرو مین سب راجون کا دُکھ چھڑا دونگا۔

**چوپائی**

دھیرج جن کا رج نہین ہوئی | یہ نشچے جانو سب کوئی

یہ بات سُنتے ہی وہ براہمن شری کرشن مہاراج کو خوش ہو کر آشیرباد دینے لگا اُسی وقت نارد مُن بین بجاتے ہر گُن گاتے دوار کا مین پہونچے تب شیام سُندر نے ڈنڈوت کر کے اُنکو بڑے آدر بھاؤ سے اپنے پاس پر بٹھا کر پُوچھا کہ اے مُن ناتھ کوئی نئی بات ہو تو

سُنائیے اور راجا جدھشٹھر آدک پانڈو ہمارے بھائیون کا کچھ حال معلوم ہو تو کہیے اور ان دنون وہ کُوگ کیا کرتے ہین بہت دنون سے ہم نے اُنکا حال نہین پایا یہ بات سُنکر نارد جی بُولے کہ اے مہاپربھو انترجامی آپ سب جگت کا حال جان کر دیا کی راہ سے مجھ سے پُوچھتے ہین تو سُنیے مین ابھی پانڈون کے پاس سے چلا آتا ہون راجا جدھشٹھر آدک پانچون بھائی رات دن آپ کی یاد اور دھیان مین رہ کر ان دنون راجسوی جگ کرنے کی اچھا رکھتے ہین لیکن اُنکا پُورا ہونا آپ کے آدھین سمجھکر اُنھون پر اُنکو یہ اچھا لگا بنی رہتی ہے کہ دوارکا ناتھ دیال ہوکر آوین تو ہمارا منورتھ پُورا ہو۔

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| دوہا | یاتے بلمب نہ کیجیے ابہین پہونچو جاے | | بھگتن کو کارج کرو ماکھن پربھو جدُ راے | |

اُسی دن راجا جدھشٹھر کی چٹھی لیوتے کی اس مضمون کی شیام سُندر کے پاس پہونچی کہ اے مہاپربھو برہمنون نے مجھ سے راجسوے جگ کا سنکلپ تو کرا دیا لیکن بنا آئے آپ کے میرا منورتھ پُورا نہین ہوسکتا میری لاج آپ کے ہاتھ ہے جب شیام سُندر نے پانڈون کا سندیسا نارد من سے سُنکر اُنکی چٹھی پڑھی تب جدبنسیون سے جو وہان بیٹھے تھے پُوچھا کہ سُنو بھائیو جراسندھ کے قیدی راجون نے اپنے چھُڑانے کا سندیسا میرے پاس بھیجا ہے اور نارد جی پانڈون کے پاس جانے کو کہتے ہین ان دونون باتون مین کیا کرنا چاہیے اسمین ایک جدبنسی بُولا کہ مہاراج پہلے راجون کی بندی چھُڑانا اُچت ہے دوسرے نے کہا کہ پہلے پانڈون کے مکان پر جا کر اُنکا جگ پُورا کرا دینا چاہیے یہ سُنکر بسدیو نندن نے اُدھو جی سے کہا۔

## چوپائی

| | | | |
|---|---|---|---|
| اُدھو تم ہو سکھا ہمارے | من آنکھن سے نہین نیارے | دوؤ اور کی بھاری بھیرہ | پہلے کہان جلین کہہ بیر |
| اُت راجا سنکٹ مین بھاری | دُکھ یاوت ہین اُس ہماری | اِت پانڈو ہیں جگ رچائیو | ایسے ہی پربھو بچن سُنائیو |

یہ بات سُنتے ہی اُدھو نے شیام سُندر سے ہاتھ جوڑ کر کہا کہ اے مہاپربھو میرا بڑا بھاگ ہے کہ آپ انترجامی ہوکر دیا کی راہ سے مجھ سے پوچھتے ہین نہین تو آپ کیا نہین جانتے۔

## ادھیاے اکہتر۔ جانا شری کرشن جی کا پانڈوون کے مکان پر

شکدیو جی نے کہا کہ اے راجا پرچھت اُدھو بھگت تینون کال کے جاننے والے بُولے کہ اے دینا ناتھ میرے نزدیک پہلے پانڈوون کے پاس چل کر اُنکو دھیرج دینا چاہیے پھر وہان سے بھیم سین اور ارجن کو ساتھ لے کر جراسندھ کے مارنے کے واسطے جانا چاہیے کسواسطے کہ جراسندھ دس ہزار ہاتھی کا زور رکھتا ہے اس سے اپنے برابر کسی کو نہین سمجھتا بھیم سین جراسندھ کے ساتھ کُشتی لڑکر آپ کی کرپا سے اُسکو مار ڈالے گا میری سمجھ سے جراسندھ کی موت بھیم سین کے ہاتھ ہے۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| جراسندھ کو مار کے راجن لیو چھُڑاے | | پانڈسُتن کی جگت کو دوجو نہین اُپاے | |

اے بیکنٹھ ناتھ جب قیدی راجون کے مُنہ سے تُو کر اپنے باپ کو یاد کرتے ہین تب اُنکی ماتا اُنکو دھیرج دے کر یہ کہتی ہین کہ تم مت ڈرو شری کرشن جی آدپُرش بھگوان نے پرتھوی کا بوجھ اُتارنے کے واسطے اوتار لیا ہے جسطرح اُنھون نے شری رام اوتار لے کر شری جانکی ماتا کو راون ادھرمی کے یہان سے چھُڑایا تھا اُسی طرح جراسندھ پاپی کو مار کر تمھارے باپ کو بھی چھُڑا دینگے یہ وہی بیکنٹھ ناتھ ہین جنھون نے گجیندر ہاتھی کو گراہ بچایا تھا اور شنکھ چُوڑ دیت سے گوپیون کو چھُڑا لیا تھا۔

**چوپائی**

کنس بچوپ انھین پُن ماریو | مات مات کو کشٹ نواریو | وہی پربھو ہین سب کے سُکھ کاری | اُنھین کو ہی لاج ہماری

**دوہا** | کشٹ سکل سنسار کو دور کرت چھن مانہہ | تنھین تمھارے دُکھ ہرت بار لاگ ہی نانہہ

**چوپائی**

جو تم کو ایسی بدھ دھیاوین | رین دوس سمرد گن گاوین | تن پر کریا بیگ پربھو کیجے | تہان جاے اُنکی سُدھ لیجے

**دوہا** | رچھیاں سب جگت کے تم ہی ہو گوپال | مین بھی تمھری شرن ہون ماگھن پربھو نندلال

اسی دین دیال اُن سب راجون کو جراسندھ کی قید سے چھڑانا چاہیے لیکن راجا جدھشٹھر نے کیوں آپ کے بھروسے پر راجسوے جگ کرنے کی اچھا کی ہی نہین تو وہ پہلے اپنے پراکرم سے سب راجون کو اپنے آدھین کر لیتے تب ایسی کٹھن جگ کا سنکلپ کرتے۔

**چوپائی**

تدپ اُپر کرپا تمھاری | وہی ہین پرم جگت ہتکاری | تہہ کارن لیجے من آنے | کارج کٹھن سہج کر جانے

**دوہا** | پاتے بیگ سدھارکے کیجے اُنکو کاج | تم ہی کو سب لاج ہی ماگھن پربھو برجراج

جب تک جراسندھ مارا نجاوے یا ہار نہ مانے تب تک راجسوی جگ نہین ہو سکتی اُسکے مارے جانے مین دو کام سمجھیے ایک تو راجا جدھشٹھر کی جگ اچھی طرح پوری ہوگی دوسرے بیس ہزار آٹھ سو راجا قید سے چھوٹ کر آپ کی کرپا سے سُکھ پاوینگے یہ دونون کام ہو جانے سے آپ کا نام سنسار مین بنا رہے گا اور راجسوے جگ مین سب کام سوائے راجون کے دوسرا نہین کر سکتا وہی راجا لوگ چھوٹ کر بڑے پریم سے جگ کا کام کرینگے اتنے راجا اکٹھا دوسری جگہ ملنا بہت کٹھن ہی اور کوئی آدمی جوڑ کر دسو دشا کے راجون کو جیت آوے تو بھی اتنے راجا لوگ اکٹھا نہین ہو سکتے اسلیے پہلے اندر پرستھ مین چلیے اور پانڈوون سے بھینٹ کر کے جیسا جانیے ویسا کیجیے جراسندھ گئو اور براہمن کا بھگت اور ایسا داتا ہی کہ کوئی اُسکے دروازے پر سے خالی نہین پھرتا اور جو بات کہتا ہی اُسکو چھوڑتا نہین۔

**چوپائی**

یا کارن تم بیگ سدھارو | شُبھ کارج مین بلمب نہ ڈارو

**دوہا** | جراسندھ یہ جان ہی اپنے من مین بھاے | پانڈوسُت کے کاج کو آئے شری جدراے

جب یہ صلاح اُدھو جی کی سُنکر شیام سُندر اور نارد جی اور جدبنسیون نے پسند کی تب شری کرشن جی نے نارد مُن سے کہا کہ مہاراج تم ہماری طرف سے جاکر پانڈوون سے کہدینا کہ ہم جلدی تمھارے یہان آتے ہین اور اُس براہمن کو بدا کرتے وقت کہا کہ تم سب راجون سے جاکر کہدو کہ وہ لوگ دھیرج دھرین ہم جلدی وہان پہونچکر سب کو قید سے چھڑا لینگے۔

**دوہا** | ایسے امرت بین سُن سن مین بھیو ہلاس | اُیس لے تب ہی چلیو نج راجن کے پاس

جب اُس براہمن نے سب راجون کے پاس پہونچکر شری کرشن مہاراج کا سندیسا کہدیا تب وہ خوش ہو کر ہر چرنون کا دھیان کرنے لگے اور نارد جی نے اندر پرستھ مین جاکر شری کرشن مہاراج کا سندیسا راجا جدھشٹھر سے کہا اور یہان شری کرشن مہاراج نے راجا اگرسین کے پاس جاکر پانڈوون کے یہان جانے کی اُنسے آگیا لی اور دارکا کی رچھا کے لیے بلرام جی کو وہان چھوڑ دیا اور

آپ بہت شور بیر جدبنسی اور فوج ساتھ لے کر اندر پرستھ کو چلے پہلے آپنے پتا رانیون کو اچھی اچھی نالکی اور چھپان پر بھاکر اور کئی ہزار ہاتھی جڑاؤ ہودے اور عماری کسے ہوے ساتھ لیے اور آپ دوارکا ناتھ جڑاؤ رتھ پر جسمین بہت اچھے گھوڑے جتے ہوے تھے بیٹھ کر چلے۔ اسی راجا پر بھوت اسوقت کئی ہزار گھوڑے جڑاؤ ساز پہنے اور بہت سنگھاسن اور جڑاؤ رتھ کوتل اُنکے ساتھ چلے جاتے تھے اُنکی شوبھا کہان تک برنن کرون راہ مین جہان وہ ٹکتے تھے وہان بہت اچھا بازار اُنکے ساتھ لگ جاتا تھا اور اُس دیش کے راجا اور پرجا موہنی مورت کا درشن ملنے سے اپنی اپنی آنکھون کا پھل پاتے تھے جب وہ لوگ بہت طرح کا مال شری کرشن مہاراج کو بھینٹ دیتے تھے تب شیام سُندر اُن لوگون کو سنمان پورب بدا کرتے تھے جبکہ اسی طرح شیام سُندر سب چھوٹون اور بڑون کو سکھ دیتے ہوے بندر اور سُورت کی راہ سے تیسرے دن راجہ جدھشٹھر کے سوانے مین پہونچے تب کسی نے جاکر راجہ جدھشٹھر سے کہا کہ مہاراج کوئی فوج لیکر تمہارے اُوپر چڑھ آیا ہی یہ بات سُنتے ہی راجہ جدھشٹھر نے نکل اور سہدیو اپنے بھائیون کو حال لانے کے واسطے بھیجا جب نکل اور سہدیو کو شری کرشن جی کے آنے کا حال معلوم ہوا اور اُنھون نے بڑی خوشی سے پھر کر یہ حال راجہ جدھشٹھر سے کہا تب وہ بڑی خوشی سے ارجن اور بھیم سین آدک اپنے چارون بھائی اور دید پاٹی براہمن اور رکھیشور اور بہت اسباب بھینٹ دینے کے واسطے ساتھ لے کر پیشوائی کو گئے۔

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| | | چوپائی | | |
| شری مُکھ دیکھ مہا سکھ پایو | تہہ سکھ سے سب دُکھ بسرایو | ہر درشن کی شیتلتائی | تاسون من کی تپن بجھائی | |
| دوہا | رُوم رُوم ہرش بھئے کہت جدھشٹھر راج | سپھل بھیو سنسار مین جنم ہمارو آج | | |

جیسے راجا جدھشٹھر نے پاس پہونچکر شری کرشن جی کے چرنون پر گرنا چاہا ویسے دوارکا ناتھ نے اُنکو اپنے گلے لگا لیا اور شیام سُندر راجا جدھشٹھر کو پران کر اُنکے چرنون پر آپ گر پڑے ایسی کرپا تر بھون پتی کی دیکھتے ہی راجا جدھشٹھر بڑے پریم سے موہن پیارے کو گود مین اُٹھا کر پیار کرنے لگے اور بڑی خوشی سے بدھ پُورب اُنکی پُوجا کی۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| دوہا | رُوپ انوپم دیکھ کے مُدت بھئے من ماہہ | نین نکہ لاگے نہین تن کی سُدھ کچھ ناہہ | |

اور بسدیو نندن نے بھیم سین اور ارجن سے گلے مل کر اُنکو سکھ دیا اور نکل اور سہدیو جو شری کرشن جی کے چرنون پر گرے تھے اُنکو اُٹھا کر چھاتی سے لگا لیا۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| چوپائی | پُن پرن کو ماتھہ نوایو | کُشل پُوچھکر ہرکو بڑھایو | |

اور دوسرے چھتری آدک جو راجا جدھشٹھر کے ساتھ ہستناپور سے شری کرشن جی کے دیکھنے کو آئے تھے اُن سب کا بھی آدر سنمان جتھا جوگ کیا جبکہ راجا جدھشٹھر پتیامبر بچھاتے اور چندن اور گلاب چھڑکاتے اور سونے اور چاندی کے پھول لُٹاتے اور بہت طرح کے باجے بجاتے ہوے بڑی خوشی سے شیام سُندر کو شہر مین لائے تب سب استری اور پُرش وہان کے رہنے والے اپنے اپنے دروازون اور کھڑکیون اور کوٹھون پر بیٹھے ہوے شیام سُندر کے درشن کی ابھلاکھا رکھتے تھے اُنھون نے موہنی مورت کی جب دیکھکر اپنی اپنی آنکھون کا پھل پایا اور خوشبودار پھول اور رتن آدک دوارکا ناتھ پر نچھاور کر کے ایک استری دوسری سے کہنے لگی کہ دیکھو بڑا بھاگ شیام سُندر کی استریون کا ہی جو رات دن اُنکے ساتھ بھوگ اور بلاس کر کے اپنا جنم سپھل کرتی ہین

اور براہمنون نے جنبو کے ساتھ آشیرباد دے کر دوسرے نگر باسیون نے اپنے مقدور کے موافق رتن آدک انکو بھینٹ دیا اور بسدیو نندن نے جتھا جوگ سب کا سنمان کیا جب ترپھون پت سب چھوٹے اور بڑون کو آنند دیتے ہوے راجا جدھشٹھر کے رتن جٹت محل مین گئے تب کنتی بڑے پریم سے انکو دیکھنے دوڑی اور موہنی مورت کا چندر مکھ دیکھتے ہی خوش ہو گئی تب شیام سندر نے اپنا سر کنتی کے چرنون پر رکھکر ڈنڈوت کی تب کنتی نے انکا سر اٹھاکر چھاتی سے لگا لیا اور انکو گود مین بیٹھاکر پریم کے آنسو بہانے لگی جب دروپدی نے آکر دوارکا ناتھ کے چرنون پر سر رکھا تب شیام سندر نے اپنا ہاتھ اسکے سر پر رکھکر اشکو اور سبھدرا اپنی بہن کو آشیش دی جب رکمنی آدک آٹھون پٹ رانیون نے کنتی کے چرنون پر اپنا سر رکھ دیا تب کنتی ماتا نے انکو بڑی پریت سے چھاتی سے لگا کر اپنے پاس بیٹھالا۔

## چوپائی

| | | | |
|---|---|---|---|
| بڑی دیر یون بھینٹ رہے | بہت نیر نینن سے بہے | بار بار دھون جلد بٹا | کنتی کے چرن پر سیسا |
| وہ اٹھاسے کے کنٹھ لگاوے | رُدم رُدم بُہہ آنند پاوے | دُرون کرپا چارج گی ناری | پرم پُنیت مہا شکماری |
| | ہر جو تمھین نوا یو سیسا | ہوے پرسن اُن دئی اسیسا | |

جب سب کوئی شیام سندر اور رکمنی آدک سے بھینٹ کر چکے تب کنتی نے دروپدی اور سبھدرا سے کہا کہ تم لوگ آدر سہت ہر روز آٹھون پٹ رانیون کا ستکار کیا کرو اور راجا جدھشٹھر آدک پانچون بھائی جو بھیتر سے شری کرشن جی کی بھگت رکھتے تھے بڑے پریم سے انکا سنمان کرنے لگے اور ان پانچون مین سے ارجن بڑی پریت اور متر تا شری کرشن جی سے رکھکر ہمیشہ انکے ساتھ ایک رتھ پر سوار ہو کر شکار کھیلنے جایا کرتے تھے۔ اسی راجا پرچھت اندر پرستھ مین شری کرشن جی کے آنے سے ایسا سکھ اور آنند وہان کے لوگون کو ہوا جسکا حال مجھ سے برنن نہین ہو سکتا جسطرح چندرما کی روشنی راجا اور پرجا دونون کے گھر مین برابر رہتی ہے اسی طرح اندر پرستھ مین شری کرشن مہاراج کی کرپا سے سب چھوٹے اور بڑون کے گھ ہر روز نئے سکھ اور آنند ہونے لگے۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| دوہا | یا بدھ پرم ہلاس سے کینہو تہان نواس | پانڈستن کے کاج کو ماگھن پر بھو سکھ راس | |

ادھیاے بہتر۔ جانا شری کرشن جی کا واسطے مارنے جرا سندھ کے

شکدیو جی بولے کہ اسی راجا پرچھت جب اسی طرح کھینے شیام سندر کو وہان بیتے گئے اور کچھ چرچا جب کی نہوئی تب ایک دن راجا جدھشٹھر نے اپنی سبھا مین جہان بہت سے چھتری اور براہمن اور رکھیشور لوگ بیٹھے تھے انکے شیام سندر کے سامنے کھڑے ہو کر ماتھا جوڑ کر نمی پورب کہنے کہا کہ اے تربھون پت برہما اور مہا دیو آدک سب دیوتون کے مالک آپ کے چرنون کا درشن بڑے بڑے جوگی اور رکھیشورون کو بھی جلدی دھیان مین بھی نہین ملتا آپنے مجکو اپنا داس جان کر گھر بیٹھے درشن دیا۔

## چوپائی

| | | | |
|---|---|---|---|
| تم ایسی پربھو لیلا کرو | کاہو سے نہین جانو پڑو | مایا مین بھولا سنسار | تم سے کرت کوک بیوہار |
| | جو تمکو سمرت جلد یش | اُسکو جا فون اپنا یش | |

اے دینا ناتھ آپ کی دیا سے جگت مین سب اچھا میری پوری ہوئی لیکن مین ایک اور ابھلاکھا رہتا ہون تو نہ کرون

شری کرشن مہاراج بولے کہ اے راجا جو تمکو اچھا ہو وہ کہو پوری ہوجائیگی یہ بات سنتے ہی راجا جدھشٹھر خوش ہوکر بولے کہ اے مہاراج مین راجسوے جگ کرنے کی اچھا رکھتا ہون اور سب رکھیشورون اور منیشورون کو بھی اسمین خوشی ہی لیکن بنا کر پا آپ کی یہ کٹھن جگ پوری نہین ہوسکتی جسطرح آپ نے کئی مرتبہ بڑی بپت مین میری خبر لے کر میرا منورتھ پورا کیا اسی طرح اب بھی دیا سے یہ جگ اچھی طرح پوری کرادیجیے کہ اسکا پھل آپ کو ارپن کرکے بھوساگر پار اتر جاؤن کیونکہ سنسار مین ہم پانچون بھائی آپکے داس کہلاتے ہین اس سے سنساری لوگ ایسا کہینگے کہ شری کرشن مہاراج کی دیا اور کرپا سے پانڈون نے راجسوی جگ کی تھی اور یہ بھی آپ کے چرنون کا پرتاپ ہی جو ایسی اچھا مجکو ہوئی مین اس بات کا بشواس رکھتا ہون کہ جو آپ کی شرن مین آیا اسکا کوئی منورتھ پورا ہونے سے باقی نہین رہا۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| چوپائی | جابدھ منتر دیو جدراجا | | ایسی مان کرون سوئی کا جا |
| دوہا | تم ہی سب کا جن بکھے ہمکو ہوت سہاے | | اور ہمارے کون ہی ماکھن پر بھو جدراے |

ایسے آدھین بچن سنکر کچھی پت نے ہنسکر کہا کہ اے راجا تمھارا کہنا مین نے مان لیا یہ بات اچھی ہی سب دیوتا اور پتر اور رکھیشور اور منی لوگ تم سے جگ کرانے کی اچھا رکھتے ہین جسمین اپنا اپنا حصہ پاوین جب تم نے اپنے پریم سے مجکو بس مین کر لیا تب تمکو راجسوے جگ یا اس سے بھی کوئی بڑا کام کرلینا کون مشکل ہی جسکے بس مین مین ہون اسکی کوئی اچھا باقی نہین رہتی ارجن آدک تمھارے چارون بھائی ایسے زبردست ہین کہ جن سے کوئی دوسرا راجا لڑائی نہین کرسکتا اور لوکپالون کو بھی ایسی سامرتھ نہین جو میرے سامنے اُنسے لڑسکین تم اپنے بھائیون کو حکم دو کہ چارون دشا مین جاکر اور سب راجون کو جیت کر بہت سا روپیہ لاوین تب تم خوشی سے جگ کرو یہ بات سنتے ہی راجا جدھشٹھر نے بہت سی فوج ساتھ دے کر ارجن کو اتر طرف اور بھیم سین کو پورب طرف اور سہدیو کو دکھن طرف اور نکل کو پچھم کی طرف جانے کو حکم دیا اور وہ لوگ اُنکے حکم کے موافق چارون طرف گئے جب چارون بھائی کچھ دنون مین سکینٹھ ناتھ کے پرتاپ سے ساتون دیپ اور نوون کھنڈ اور دسون دشا کے راجون کو جیت کر بہت سا روپیہ لے آئے تب راجا جدھشٹھر نے ہاتھ جوڑ کر شری کرشن جی سے کہا کہ اے مہاراج یہ کام تو آپ کی کرپا سے پورا ہوا اب کیا حکم ہوتا ہی یہ بات سنکر اُدھو بھگت نے راجا جدھشٹھر سے کہا کہ مہاراج سب دیش کے راجون کو تمھارے بھائی جیت آئے لیکن جبتک راجا جراسندھ مگدھ دیش کا تمھارے آدھین نہوگا تبتک تمھاری جگ پوری نہین ہوسکتی اور وہ ایسا زبردست اور روپیہ والا ہی کہ اسکو دنیا مین کوئی نہین جیت سکتا۔

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| چوپائی | | | | |
| جو تم جدھ کرون من ماہین | واسون جیت سکوگے ناہین | ایک بات اپنے من لاؤن | | سو اب تم سے کہہ سمجھاؤن |
| سیر بھیس دھر کے ہر جاہین | ارجن بھیم سنگ تہہ پاہین | جراسندھ دانو بات بھاری | | جا کو جس تہون لوک سنجاری |
| واسے جو کچھ مانگو بھیجا | دیت وہی جو من کی اچھا | جدپ سیس ہو مانگے کوئی | | دیت بار لاوے نہین سوئی |
| | تیرو پ جب وا پی جیہین | جدھ دان ناہی چھن پہین | | |

| | | | |
|---|---|---|---|
| دوہا | | | |
| راجن یا سنسار مین استر ہی کچھ ناہہ | | تدپ دانا جپ شش کو نام رہے جگ ماہہ | |

جب یہ بات سُنکر راجہ جدھشٹھر اُداس ہو گئے تب ترِبھون پتی اُنکو دھیرج دے کر بولے کہ اے راجا تم کسی بات کی چنتا مت کرو اُدھو کے کہنے کے موافق تم بھیم سین اور ارجن اپنے دونون بھائیون کو ہمارے ساتھ کر دو کسی طرح چھل اور بل سے ہم لوگ جراسندھ کو مار آوینگے جب یہ بات سُنکر راجا جدھشٹھر نے بھیم سین اور ارجن کو شری کرشن جی کے ساتھ جانے کو حکم دیا تب کرپی پتی اُن دونون کو ساتھ لے کر براہمن کا بھیس بناکر مگدھ دیش کو گئے وہ تینون براہمن رُوپ بہت سُندر اور ایسے تیجوان معلوم ہوتے تھے مانو ستوگُن اور رجوگُن اور تموگُن اپنا تن دھارن کیے ہین جب کئی دن مین وہ لوگ دوپہر کے وقت براہمن رُوپ سے جراسندھ کو بھوجن کرانے کا وقت ہی راجا جراسندھ کے دروازے پر جا کر کھڑے ہوے تب ایک دوارپالک نے اُنکو دیکھتے ہی راجا کے پاس جا کر کہا کہ اے مہاراج تین براہمن بڑے تیجوان آپ سے بھینٹ کرنے کے واسطے آکر دروازے پر کھڑے ہین حکم ہو تو بھیتر آوین یہ بات سُنتے ہی جراسندھ اُسوقت جو بھوجن کرنے کے واسطے جا رہا تھا بہت خوش ہو کر آپ دروازے پر چلا آیا اور شیام سُندر آدک براہمن رُوپ کو دنڈوت کر کے بھیتر لے گیا اور آدر کے ساتھ اپنے سنگھاسن پر بیٹھا کر اُنسے کہا کہ مہاراج جسطرح آپ نے دیا کی راہ سے یہان آکر مجکو کرتارتھ کیا اُسی طرح چل کر بھوجن کیجیے تو آپ کے چرن دھو کر اپنا پرلوک بناؤن۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| چوپائی | اِہ پرن کی سیوا جو کرے | | بھوسا گرے جلدی ترے |

یہ بات جراسندھ کی سُنکر شیام سُندر بولے کہ اے راجا ہم لوگ بہت دُور سے تمہارا نام سُنکر یہان آئے ہین جو ہمکو اچھا ہی وہ دو کسواسطے کہ شورِ بیر دن کو اپنا سر اور دانیون کو اپنا پران تک دے ڈالنے مین کچھ دیر نہین رہتا ایک کبوتر ایک بہیلیے کے واسطے اسطرح اپنا پران دیکر تر گیا تھا کہ ایک بہیلیا ماگھ مہینے مین چڑیان پکڑنے کے واسطے جنگل مین گیا پانی برسنے اور آندھی چلنے سے کوئی چڑیا اُسکو نہین ملی جب وہ سردی اور بھوک سے بہت بیاکل ہو کر اپنے گھر آنے لگا تب اسنے ایک کبوتری کو جو سردی سے بیہوش ہو کر زمین پر پڑی تھی اُٹھا لیا اور رات ہو جانے سے ایک برگد کے درخت کے نیچے بیٹھ رہا جب آدھی رات کو اُس کبوتری کا پتی جو اُسی درخت پر رہتا تھا اپنی استری کو یاد کر کے پکارنے لگا تب اُس کبوتری نے ہوش مین آکر کہا کہ ہے سوامی اب تمکو میرے واسطے سوچ کرنا نہ چاہیے بلکہ اس اتتھ (مسافر و مہمان) کا دُکھ جو سردی اور بھوک سے بیاکل ہی دھرم کی راہ سے چھڑانا چاہیے جب یہ بات سُنکر کبوتر کو گیان ہوا تب وہ کہین سے آگ اپنی چونچ مین داب کر لایا اور اپنے چھونچھ کی لکڑی گرا کر وہان آگ جلا دی تب اُس بہیلیے کی سردی چھوٹ گئی پھر وہ کبوتر اپنی خوشی سے آگ مین گر پڑا اور بہیلیے نے اُسکو کھا لیا تب وہ کبوتری بہیلیے سے بولی کہ اب تو مجکو بھی بھون کر کھا لے بنا پُرش کے استری کا جینا اچھا نہین ہوتا جب بہیلیے نے کبوتری کو بھی کھا کر اپنی بھوک مٹائی تب پرمیشور نے اُن دونون پنچھیون کا ایسا دھرم دیکھکر اُنکو بیکنٹھ مین بلانے کے واسطے بوان بھیجا تب وہ دونون پنچھی بار بار کھدون سے بنتی کر کے اُس بہیلیے کو بھی اپنے ساتھ بوان پر بیٹھا کر بیکنٹھ دھام کو لے گئے۔

سوا اسکے تم نے سُنا ہوگا کہ راجا ہرشچندر ایسا دھرماتما ہوا جسنے سب راج اور مال اپنا پرمیشور کے نام پر براہمن کو دے دیا تھا آج تک جس کا یسا سنسار مین چلا رہا ہی بستار کے ساتھ اُسکی کتھا کہتے ہین سنو۔

ایک وقت راجا ہرشچندر کے شہر مین کال پڑنے سے پرجا لوگ بھوکے رہنے لگے تب اُسنے گنہا اور کبیرا وغیرہ سب مال اپنا بیچکر پرجا کو پالا اتنے دنون مین ایک دن راجا ہرشچندر شام کے وقت اپنی استری سمیت بھوکے بیٹھے تھے اُسی وقت بشوامتر رکھیشور نے راجا کے دھرم کی پرچھا لینے کے واسطے وہان آکر کہا کہ اے راجا مجکو میری اچھا کے موافق روپیہ دے کر کنیا دان کا پھل لیو یہ بات سُنکر

راجا ہرشچندر نے گھر مین جاکر ڈھونڈھا تو جو کچھ گہنا اور کپڑا اور دک اُسکی استری اور بیٹے کا تھا وہ لاکر کمیشور کو دے دیا اُسکو دیکھکر بشوامتر پھر بولے کہ ہمارا راج اتنے مین میرا کام نہ ہوگا یہ سُنکر راجا اپنی داسی اور داس جو کچھ تھے اُنکو بھی بیچکر جب روپیہ اُنکا بھی بشوامتر کے پاس لے آئے اور کہون ایک ایک دھوتی اپنی استری اور پتر کے پاس رہنے دی تب پھر بشوامتر بولے کہ اے راجا اتنے روپیہ سے بھی میرا کام نہوگا اور مجکو تیرے برابر کوئی دوسرا دھرماتما سنسار مین دکھلائی نہین دیتا جسکے پاس جاکر اب مانگون ایک ڈوم روپیہ والا ہے کہو تو اُس سے جاکر مانگون لیکن وہان جاتے مجکو شرم معلوم ہوتی ہے کہ تم ایسے دانی راجا کو چھوڑکر مین اُس سے مانگنے جاؤن یہ بات سُنتے ہی راجا ہرشچندر نے بشوامتر کو اپنے ساتھ لیا اور اُس ڈوم چانڈال کے گھر جاکر کہا کہ اے بھائی تم اپنے یہان مجکو گرو رکھ لو اور ان رکھیشور مہاراج کو انکی اچھا کے موافق روپیہ دو یہ سُنکر وہ ڈوم بولا —

## چوپائی

کیسے مول ہماری کرہو | جس تا مس من سے ہرہو | تم ہو تریپت تیج بل دھاری | تہا نیچ ہے مول ہماری

اے راجا تمکو مرگھٹ مین وہ کر مُردہ جلانے والون سے پیسا لے کر ہمارے گھر پہونچانا ہوگا اور ہمارے مکان کی چوکیداری کرنا پڑے گی جو تم سے یہ دونون کام ہوسکین تو ہم اس براہمن کو مُنہمانگا روپیہ دے کر تمکو گرو رکھ لین یہ بات سُنتے ہی راجا ہرشچندر نے کہا کہ بہت اچھا ہم برس دن تک یہ دونون کام تمہارے کر دینگے یہ بات سُنتے ہی اُس ڈوم نے اچھا پُور بک بشوامتر کو روپیہ دے کر بدا کیا تب راجا ہرشچندر وہان رہ کر دونون کام اُسکے کرنے لگا اور اُسکی رانی پُتر سمیت اُسی شہر مین کسی گرہستھ کے یہان رہ کر سیوکائی سے اپنے دن کاٹنے لگی پر ملیشور کی اچھا سے کچھ دن کے بعد راجا ہرشچندر کا بیٹا مرگیا اور رانی نے اُسکی لاش لے جاکر گنگا کنارے جلانے کی اچھا کی تب راجا ہرشچندر نے اکر اپنی استری سے کہا کہ تم پہلے اس مردے کا پیسہ دے دو تب اسکی لاش جلاؤ یہ بات سُنتے ہی رانی رُدکر بولی کہ اے مہاراج یہ تمہارے بیٹے کی لاش ہے جلانے کے واسطے لائی ہون اور میرے پاس سوائے ایک دھوتی کے اور کچھ نہین ہے یہ بات سُنکر راجا ہرشچندر بولا کہ اے رانی جو مین پیسا نہ لون اور سنت مین جلانے دون تو میرا دھرم جاتا رہے گا اسلیے اپنے بیٹے کو بھی بغیر پیسا لیے نہ جلانے دونگا یہ دھرم کی بات سُنتے ہی جیسے رانی نے اپنا آنچل پھاڑکر پیسے کے بدلے دینا چاہا ویسے ناراین جی کرپا ندھان نے ایسا دھرم اوست رہا کا دیکھکر ایک بوان اچھا جڑاؤ اُسکے واسطے وہان پر بھیجدیا اور پیچھے سے آپ بھی وہان آئے اور راجا کو درشن دیکر رُدھتا شو نام اُسکے بیٹے کو اپنی مہما سے جلا دیا اور راجا ہرشچندر کو اُسکی رانی سمیت بوان پر بیٹھاکر کہا کہ بیکنٹھ مین چلو تب راجا ہرشچندر نے ترپھون پت سے ہاتھ جوڑکر کہا کہ اے مہاپربھو تپت پاون جسطرح آپ نے مجکو اپنا درس جانکر درشن دیا ہے اُسی طرح میرے سوامی ڈوم کو بھی بیکنٹھ مین لے چلیے تو میرا منورتھ پورا ہو یہ بات اپنے بھگت کی سُنتے ہی لچھمی پت اُس چانڈال ڈوم کو بھی پرواریسمیت اُسی بوان پر بیٹھاکر نہہ سندیہہ بیکنٹھ مین لے گئے اور راجا ہرشچندر کو امر پد دی دی —

اور راجا نٹ ویدا ایسا دھرماتما ہوا جسنے اڑتالیسون دن کچھ انا ج بھوجن کرنے کے واسطے پایا تھا وہ بھی براہمن کو کھلاکر آپ بھوکا رہگیا اسی دھرم سے مکت پد دی پر پہونچا —

اور جب راجا بل شتری باون جی کو سب روح اور دھن اپنا دے کر تن بھی دینے کے واسطے تیار ہوا تب اُسنے سنت لوک کا راج پایا جسکا نام دنیا مین آج تک روشن ہے —

اور راجا شونے کبوتر کے بدلے اپنے بدن کا مانس کاٹ کر دے ڈالا۔

اور اُدالک رکھیشور نے جو چھ چھ مہینے بھوجن کرتے تھے آپ نہ کھاکر وہ بھوجن اتتھ کو کھلا دیا اور آپ بھوکے رہ گئے اُس دان کے پرتاپ سے بوان پر بیٹھکر بیکنٹھ دھام کو پہونچے۔

اور دھیج رکھیشور نے اپنے بدن کی ہڈی اندرادک دیوتاؤن کو دے ڈالی تھی۔

## چوپائی

ایسے دانی بھئے ایا رہ | جنکا جس گاوت سنسار

اے راجا سوائے ان لوگون کے اور بہت سے دانی ایسے ہوے ہین جنھون نے اپنا پران اور مال دینے مین کچھ لاچ نہین کیا اُنکا حال کہان تک تم سے کہون جسطرح پچھلے جگون مین وہ لوگ دھرماتما ہوتے آئے ہین اُسی طرح تم بھی اس جُگ مین دانی پیدا ہوے جو ہماری اچھا پوری کروگے تو سنسار مین تمھارا جس بھی بنا رہیگا یہ بات سُننے اور اُنکا چندر مکھ دیکھنے سے جراسندھ سمجھا کہ یے لوگ برہمن ہو کر کوئی راج کُنور معلوم ہوتے ہین اسلیے جو یے پران بھی مانگین تو دینا چاہیے جسمین میرا دھرم بنا رہے دیکھو وشنو نے شنکر اسُر دھوکے سے مانگکر بھی بادن جی کو تینون لوک کا راج دے دیا سو آج تک اُنکا جس چھا رہا ہے اپنا ہی تن پالنے سے کچھ بڑائی نہ ملکر پر اُپکار کرنے سے جس ملتا ہے ایسا سچا نکر جراسندھ شیام سُندر سے بولا کہ اے دُجراج پہلے تم نہ کپٹ ہوکر اپنا نام بتلاؤ کہ پھر جس چیز اچھا ہو وہ مانگو مین اپنا پران بھی دینے مین لاچ نہین کرونگا یہ بات سُنکر شری کرشن جی بولے کہ اے راجا تم سچ سچ پوچھتے ہو تو مین کرشن چندر جدوبنسی ہون اور یے دونون بھیم سین اور ارجن ہمارے بُوا کے بیٹے ہین اور ہمارے تمھارے پہلے بھی متھرا مین ملاقات ہوئی تھی تم ہمکو پہچانتے ہوگے ہم تمھارے یہان بھچا لینے نہین آئے بلکہ اکیلی اکیلا جدھ دان مانگنے آئے ہین سوائے اسکے اور کچھ نہین چاہتے یہ سُنتے ہی راجا جراسندھ خوش ہوکر بولا کہ بہت اچھا مین نے تمھارا کہا مان لیا لیکن تم میرے سامنے سے بھاگ کر دوارکا مین جا بسے اس سے تم سے لڑتے ہوے مجکو شرم آتی ہے اور ارجن عمر مین چھوٹا ہے اور یہ برس دن تک ہجرا بنکر راجا براٹ کے یہان رہا تھا اس سے کیا لڑون ہان بھیم سین کے ساتھ جو میرے برابر ہے لڑونگا پہلے تم لوگ میرے یہان بھوجن کرو پیچھے دھرم جدھ کرو جب کہ شیام سُندر نے بھیم سین اور ارجن سمیت راجا جراسندھ کے یہان چھتیس پرکار کے بنجن بھوجن کیے تب جراسندھ نے دو گدا لوہے کی منگوائین اور بھیم سین کا براہمن بھیس چھڑا کر ایک گدا انکو دی اور ایک آپ لی جب دونون شوربیر جو دس دس ہزار ہاتھی کا بل رکھتے تھے نگر کے باہر جاکر اکھاڑے مین کھڑے ہوے تب جراسندھ نے کہا کہ اے بھیم سین تم میرے مکان پر براہمن روپ سے آئے تھے اس لیے پہلے اپنی گدا تم چلاؤ یہ سُنکر بھیم سین بولے کہ اے راجا اب دھرم جدھ مین گیان چرچا اُچت نہو کر جو چاہے وہ پہلے گدا چلا دے جب یہ کہکر دونون بیر آپسمین گدا جدھ کرنے لگے تب ایک دوسرے کا وار گدا روک کر اپنا بدن بچا لیتا تھا اور لڑتے وقت بھیم سین کی سانس پون کے پُتر ہونے سے نہین بھولتی تھی لیکن جراسندھ بھیم سین سے گدا جدھ اچھی جان کر بھیرتی رکھتا تھا جب اسی طرح لڑائی کرتے کرتے تمام ہو گئی اور کوئی نہین ہارا تب دونون شوربیر راج مندر پر چلے آئے اور ایک ساتھ بھوجن کرکے سُو رہے اور پربات سمے اُٹھکر پھر اسی طرح گدا جدھ کیا جب لڑتے لڑتے دونون گدا ٹوٹ ٹوٹ کر چُور ہو جاتی تھین تب دوسری گدا منگا کر آپس مین لڑتے تھے۔

اور دھیان مین رہ کر بھو ساگر پار اُتر جاؤ یہ سُنکر بلبھدر ماتا نے کہا کہ سب بید اور شاستر کا یہی گیان ہے کہ کسی ساعت مجکو نہ بھول کر میری کتھا اور لیلا کو سُنا کرو اور سنساری بیوہار پالنے کے برابر سمجھکر میرے نام پر جگ اور ہوم کیا کرو اور برہمن اور برہامنون اور برہمن اور سادھو اور مہاتماؤن کی سیوا کیا کرو اور جھوٹ مت بولو اور کام کرودھ لوبھ موہ کو اپنے بس نہ سمجھکر بُرا کام نہ کرو تم لوگون کو راج کرنے پر بھی کسی طرح کا دُکھ نہ ہوگا اور سب سے سکلیہ دھام ملے گا۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| چوپائی | جگ مین بدھمان ہے سوئی | | جا کر لوبھ موہ نہ سمان ہوئی |
| دوہا | گیانی جن نیارہ رہے ایسی بدھ جگ ماہنہ | | جیون ابیچل مین بسے جل کو پرست ناہنہ |

اب تم لوگ اپنے اپنے گھر جا کر بال بچون کا سکھ دیکھو۔ راجا جدھشٹھر نے راجسوے جگ کر کے تم لوگون کو نیوتہ دیا ہے تا اسے پہونچنے سے پہلے تم لوگ ہستناپور مین جاؤ جب شیام سُندر کی اگیا کے موافق سب راجا لوگ اپنے اپنے گھر جانے کو تیار ہوے تب شری کرشن بہاری بھگت ہتکاری نے رتھ اور گھوڑے اور ڈیرے اور سیوک وغیرہ اپنے یہان سے اُنکے ساتھ کر دیے اور سب کے گلے مین ایک ایک ہار موتون کا اپنے ہاتھ سے پہنایا جب وہ سب راجا بڑی خوشی سے شری کرشن مہاراج کا جس گاتے ہوے اپنے دیس کو گئے اور سہدیو نے ترہوت پت اور بھیم سین اور ارجن کی بدھ پُوربک پُوجا کی تب ترہوت پت سہدیو کو ساتھ لے کر مگدھ دیش سے اندر پرستھ کو چلے جب ہستناپور کے پاس پہونچکر شری بسدیو نندن نے پنچ جنیہ اور بھیم سین نے پنڈریک اور ارجن نے دیودت نام شنکھ اپنا اپنا بجایا تب اُس شنکھ کی آواز سُنتے ہی راجا جدھشٹھر بڑی خوشی سے نکل اور سہدیو اپنے بھائی اور سینا پتون سمیت آگے سے آکر کنتی پت کو آدر پُوربک اپنے گھر لوا لے گئے لیکن راجا دُریودھن شنکھ کی آواز سُنکر بہت اُداس ہو گیا جب بسدیو نندن اور ارجن اور بھیم سین راجا جدھشٹھر کے چرنون پر گر پڑے تب اُنھون نے اُنکو اپنی چھاتی سے لگا کر پریم کے آنسو بہائے اور جراسندھ کے مارے جانے کا حال سُنکر بہت خوش ہوے۔

## ادھیاے چوہتر۔ انا سب راجون کا راجا جدھشٹھر کی جگ مین

شکدیو جی نے کہا کہ اے راجا پریچھت راجا جدھشٹھر نے گیان کی راہ سے شری کرشن جی کے سامنے ہاتھ جوڑ کر کہا کہ اے ترہوت پت آپ نے شری برہما جی اور شری مہادیو جی آدک سب دیوتون کے مالک ہو کر میرے واسطے براہمن روپ دھر کر بھیکھ مانگنا قبول کیا اس لیے مین اپنے برابر کسی دوسرے کا بھاگ نہین سمجھتا دیکھیے جن چرنون کا درشن بڑے بڑے جوگی اور رکھیشور اور دیوتون کو جپ اور تپ کرنے سے بھی جلدی دھیان مین نہین ملتا اُنھین چرنون سے آپ نے مجکو اپنا بھگت جان کر میرا گھر پوتر کیا جنکے چرنون کا دھوون گنگا جی ہو کر تینون لوک کو تارتی ہین وہی پربرہم پرمیشور تم ہو کر میری اگیا مانتے ہو یہ سب تمھاری دیا بھگت بتسلتا کی راہ سے ہے نہین تو برہما اور مہادیو آدک ایسی سامرتھ نہین رکھتے جو تمھارے اُوپر اگیا چلا دین۔ دیکھیے سنساری آدمی راج اور دھن پانے سے کسی کو اپنے برابر نہین سمجھتے اور آپ تینون لوک کے مالک ہو کر میرے یہان کوئی کام چھوٹا یا بڑا کرنے مین کچھ ابھمان نہین رکھتے۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| دوہا | تمرے درشن دھیان سے پاون ہوت سریر | | پاتے شُدھ ہون سدا مکھ پر جپ ہر نیر |

اور کنتی نے جراسندھ کا مرنا شیام سُندر سے کہا کہ اے مہاپربھو اب تمھاری کرپا سے راجسوے جگ اچھی طرح پوری ہوگی یہ بات سُنتے ہی بھیم سین ہنسکر بولے کہ ہے راجا تم جھوٹی اُستت شیام سُندر کی کیا کرتے ہو جراسندھ کو تو مین نے مارا ہے۔

| دوہا | ایک اور آنند سے بیٹھو رہے گھنشیام | اجرا سندھ بلوان سے مین کینھو سنگرام | |
|---|---|---|---|

یہ بات سُنکر شیام سُندر بولے کہ ای تا ابھیم سین سچ کہتے ہین لیکن مین نے انکو اشارے سے بتا دیا تھا کہ جراسندھ کو دونون ٹانگین چیرکر مار ڈالو اسی تدبیر سے وہ مارا گیا یہ سُنکر جدھشٹر آدک سب لوگ ہنسنے لگے جب ساتون دیپ اور نوون کھنڈ کے چندر بنسی اور سورج بنسی راجا اپنی اپنی استریون سمیت روپیہ اور [illegible] دینے کے واسطے [illegible] تب راجا جدھشٹر نے انکی بھینٹ لے کر شہر کے چارون طرف ان لوگون کو ٹھہرا دیا اور جتنا جوگ سب کا سنمان کیا ان مین سے جو راجا لوگ جراسندھ کی قید سے چھوٹ کر آئے تھے وہ لوگ بڑی خوشی سے [illegible] کے سب کام کرنے لگے اور سب نرپتی راجون نے شیام سُندر اور ارجن آدک آنکھون پر راجون کا درشن پر [illegible] آنکھون کا پھل پایا پھر [illegible] پانڈو اور دُرجودھن آدک کورووُن کو اپنے یہان بلا لایا اور سنکرشن بلرام اور بھیم بھاسین اور [illegible] اور پرشرام اور دُھومر اور بھاردواج اور چیون اور کنو اور بہت سے رکھیشور برہما جی اور مہادیو جی اور اندر اور کبیر اور نارد اور بچھو اور لومکپال آدک سب دیوتا اور رشی اپنی اپنی استریون سمیت راجا جدھشٹھر کا یگیہ اور شری کرشن بیکنٹھ ناتھ کا درشن کرنے کے واسطے اُس جگہ مین آئے اور انھون نے ترجھون پت کا درشن کرکے اپنا اپنا جنم سپھل تھہرایا تب راجا جدھشٹھر نے دیوتا اور رکھیشورون کی پوجا بدھ کے موافق کرکے انکو چڑھاؤ سنگھاسن پر بٹھلایا اور سوائے انکے اور بہت آدمی بے شمار چاروں برن کے جو دیس دیس سے وہان آئے تھے اُن لوگون کا آدر پوجا جوگ کیا اور شیام سُندر کی آگیا کے موافق ایک ایک کام جگہ کا سب راجون کو بانٹ دیا جب کہ جگ کرنے کا مہورت آیا تب دوارکا ناتھ نے ہنس کر راجا جدھشٹھر سے کہا کہ اب تم جگ کرنے کے واسطے مٹھیو ہم اور ارجن آدک سب لوگون کا آدر بہار کرینگے یہ سُنتے ہی راجا جدھشٹھر نے سب کپڑے اُتار کر نئی دھوتی پہن لی اور اچھی لگن مین سونے کے ہل سے اپنے ہاتھ سے جگ کرنے کے واسطے زمین جوت کر تیار کی اور شاکل آدک سب سامان جگ کا سونے کے برتنون مین منگا کر رکھیشورون کے پاس رکھ دیا جب براہمن رکھیشور بیدی اور اگن کُنڈ بنا کر بید کے منتر پڑھنے لگے تب راجا جدھشٹھر دروپدی سے گانٹھ جوڑ کر جگ شالا مین آئے اور اُس پر بیٹھ کر اگن کنڈ مین آہُت دینے لگے اُسوقت دیوتون نے بیکنٹھ ناتھ کی آگیا کے موافق اپنا اپنا ہاتھ پھیلا کر جگ کا بھاگ لیا اور راجا جدھشٹھر نے سب براہمنون کے ہاتھ مین سونے کا تسروا دھرم کرنے کے واسطے دیا اور جگ کے سب برتن سونے کے دیکھ کر نیوتے والے تعجب مان کر کہتے تھے کہ دیکھو راجا نے اتنا روپیہ کہان سے پایا جو ایسی تیاری کی انمین جو کمی تھی وہ جواب دیتے تھے کہ جسکے سہایک شیام سُندر ہون اُسکو کس چیز کی کمی ہوگی یہ بات اُن لوگون کی سُنتے ہی راجا جدھشٹھر ہنسکر شیام سُندر سے بولے۔

| دوہا | اُست تمہارے نام سے سِدھ ہوت سب کاج | نمسکار تمکو کرون جگ پُرشن جدُ راج | |
|---|---|---|---|

جب راجسوے جگ راجا جدھشٹھر کی اچھی طرح پُوری ہوئی تب سب دیوتا اور گندھرب آدک راجا جدھشٹھر کے بھاگ کی بڑائی کرنے لگے اور دُندبھی (یعنی نقارہ) بجا کر اُنپر پھولون کی برکھا کی اُسوقت راجا جدھشٹھر نے بھیشم پتا مہا اور دوسرے چھتر دھاری راجون سے جو وہان بیٹھے تھے پوچھا۔

چوپائی

جگ مین جو کچھ کارج کیجے | نج پرکرتی سے کیا کیجے | تو وہ کاج سدا شبھ ہوئی | یہ نشچے جانو سب کوئی
یا تے ہمین متراک دیجے | یوجا پرتھم کون کی کیجے | کون بڑے دیون کے ایش | تاہی یوج نوادین شیش

یہ بات سُنکر ابھی تک کسی نے جواب نہین دیا تھا کہ سہدیو جو اسندھ کے بیٹے نے اُٹھکر راجا جدھشٹھر سے کہا کہ اے مہاراج آپ جان بوجھکر کیا پوچھتے ہین سوائے شری کرشن ترجھون پت کے دوسرا کون پوجنے جوگ ہی جسکی پوجا کروگے شیام سُندر نے سب جگ کی اُپت اور پالن اور ناش کرنے والے ہوکر پرتھوی کا بوجھ اُتارنے اور ادھرمیون کے مارنے کے واسطے اپنی اچھا سے اوتار لیا ہی اسلیے انھین کو اگر پوجا اور جگ پُرش جاننا چاہیے جسطرح درخت کی جڑ مین پانی دینے سے سب ڈالی اور پتّون کو وہ پانی گُن کرتا ہی اسی طرح شری کرشن چندر کی پوجا کرنے سے سب دیوتا ترپت ہونگے انکا بھید کوئی نہین جانتا جتنی چیزین دنیا مین دیکھتے ہو سب انھین کی پیدا کی ہوئی ہین اور گنگا جی انکے چرنون کا دھووَن ہی کر تینون لوک کو تارتی ہین اور انکا اسمرن اور دھیان کرنے اور کتھا سُننے سے سب پاپ چھوٹ کر مُکت ملتی ہی جس جگہ آپ سا کشات پرمیشور براجتے ہین وہان دوسرے کی پوجا نہین ہوسکتی اور یہ سب پرمیشور کی مایا ہی جو ہم لوگ انکو اپنا بھائی بندھو اور جدونسی جانتے ہین۔

چوپائی

سب سنسار سریر سمانا | پران رُوپ ہین یہ بھگوانا | سرب آتما ان کو جانو | پُورن شانت رُوپ پہچانو

دوہا | ہر جُگ کی پوجا کرے من چنت دے جو کوے | مانو پوجے دیو سب سُپھل کامنا ہوے

یہ بات سہدیو کی سُنکر شری کرشن جی اشارے سے منع کرنے لگے کہ تم کچھ مت کہو لیکن جتنے دیوتا اور رکھیشور اور گیانی راجا اُس جگہ مین بیٹھے تھے یہ بات سُنکر بول اُٹھے کہ اے سہدیو تیری بُدھ اور تیری ماتا اور پتا اور گرو کو دھن ہی کہ جنھون نے تجکو ایسا گیان سکھایا تمھارے پرکھا بھی ایسے ہی گیانی اور دھرماتما ہوتے آئے ہین جب راجا جدھشٹھر نے یہ بات سہدیو اور گیانی راجون کی اپنی اچھا کے موافق سُنی تب بڑی خوشی سے جڑاؤ سنگھاسن منگواکر شری کرشن جی کو رکمنی آدک آٹھون پٹ رانیون سمیت اُسپر بٹھالا اور چرن اُنکا دھوکر چرنامرت لیا اور وہ جل اپنے پر وار سمیت سر اور آنکھون مین لگایا اور سب دیوتا اور راجون نے وہ چرنامرت پاکر اپنا اپنا جنم سوارتھ کیا اور راجا جدھشٹھر نے بیکنٹھ ناتھ کو پیتامبر پہنایا اور کیسر اور چندن کا تلک لگاکر ریشمی پیرنا اُڑھایا اور رتن جٹت اچھا اچھا گہنا بدن مین پہناکر جڑاؤ کریٹ مکٹ سر پر باندھا اور رتن اور موتیون کا ہار اور خوشبودار پھولون کا ہار گلے مین پہنایا اور بدھ پوربک پوجا کرکے بہت رتن اور دروب آدک اُنکے آگے بھینٹ رکھکر کہا کہ اے کرپا سمدر آپ تینون لوک اور سب چیز کے مالک ہین اسلیے کوئی چیز آپ کو بھینٹ دیتے ہوے مجھے شرم معلوم ہوتی ہی یہ آنند دیکھتے ہی دیوتون نے شری کرشن جی کو ڈنڈوت کرکے اُپر پھول برسائے اور اُنکی استت کرنے لگے۔

دوہا | ایسی بدھ پوجے جبھی ماکھن پربھ جگدیس | بھئے لوک آنند سب راجہ دیت اسیس

اسوقت دوار کا ناتھ ایسے سُندر معلوم ہوتے تھے کہ جسکی اُپما کہی نہین جاتی اور کوئی راجا اچھی طرح آنکھ اُٹھاکر اس سبب سے اُنکی طرف نہین دیکھتا تھا جسمین اُنکو نظر نہ لگ جاے۔ اتنی کتھا سُناکر شکدیو جی بولے کہ اے راجا پریچھت شری کرشن جی کی پوجا

کرنے سے جتنے چھوٹے اور بڑے وہان پر تھے سب خوش ہوے لیکن سشپال چندیلی کے راجا کو یہ بات اچھی نہ معلوم ہوئی اس لیے وہ تھوڑی دیر نہین بولا پھر کچھ سوچ بچار کر اپنی موت نزدیک پہونچنے سے اٹھ کھڑا ہوا اور کرودھ سے بھرا ہین ہاتھ اٹھا کر بولا کہ اے راجا جد مشٹھر اور دھرتراشٹ اور بھیشم پتامہ اور دروجودھن آدک تم لوگ بڑے بڑے گیانی اور دھرماتما ہو کر ایسے نادان ہو گئے کہ ایک لڑکے کے کہنے سے شری کرشن کی پوجا اسطرح پر کی جسطرح کوئی آدمی جاگ اور ہوم کرنے کی کھیر کوے کو کھلا دے تم لوگ نہین جانتے کہ بسدیو نندن نے بہت دن تک جنگل مین گئو چرا کر اہیرون کے ساتھ روٹی کھائی اور پرائی استریون کے ساتھ راس لیلا کر کے بھوگ اور ہاس کیا جب سے آج تک یہ بات اچھی طرح نہین معلوم ہوئی کہ شری کرشن جی بسدیو جادو کے بیٹے ہین یا نند گوپ کے بیٹے ہین تو پھر انکو کون برن اور کسکا بیٹا کہا جاے یہ بڑا تعجب ہی کہ تم لوگ ایسے آدمی کو جسکے بان اور باپ کا ٹھکانا نہین لگتا الکہ اگوچر پرمیشور کہتے ہو انھین شری کرشن جی نے راجا اندر کی پوجا چھڑا کر گوبردھن پہاڑ پوجوایا تھا یہ شاستر کے موافق نہ چل کر جو کچھ انکے من مین آتا ہی وہی کرتے ہین سواے دودھ دہی آدک چرانے اور ادھرم کرنے کے کوئی اچھا کام انھون نے نہین کیا دیکھو یہ دشمن کے ڈر سے اپنی جنم بھوم چھوڑ کر سمدر کے ٹاپو مین جا بسے ہین اسلیے برجباسیون کو انکے رہ مین بہت دکھ ہوتا ہی تسپر بھی یہ کچھ دھیان نہین کرتے اور برندابن مین رہ کر انھون نے گوپیون کے کپڑے چرائے تھے اور جد بنسی لوگ راجا جات کے شراپ دینے سے ملیچھ دھاری راجا ہو کر تھوڑے دنون سے بڑھ گئے ہین پھر تم لوگون نے کیا سمجھکر انکی پوجا کی مین پرمیشور کی سوگند کھا کر کہتا ہون کہ یہ سب بات کہنے سے مجھے کچھ اپنی پوجا کرانے کی اچھا نہین ہی جو بات سچ تھی وہ کہہ دی دیکھو جہان پر بید بیاس اور نارد منی اور پاراشر آدک بڑے بڑے رکھیشور اور شری برہما جی اور شری مہادیو جی اور اندر آدک بڑے بڑے دیوتا بیٹھے ہین وہان پر شری کرشن کی پوجا کرنا ایسا ہی جیسے کوئی ہوم کی سامگری کتے کو کھلا دے اور راجا جد مشٹھر جو شری کرشن جی کی بڑائی کرتے ہین اسکا یہ سبب ہی کہ جسطرح کنتی نے اپنے پت کو چھوڑ کر دوسرے کے بیج سے جد مشٹھر آدک کو پیدا کیا اسی طرح شری کرشن کے باپ کا بھی ٹھکانا نہین لگتا اپنے برابر والون کی سب چاہنا کرتے ہین شری کرشن مہاراج سشپال کی باتون کا کچھ جواب نہ دے کر ایک ایک بری بات کہنے پر لکیر کھینچتے جاتے تھے ۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| دوہا | ستھر اگیا پراگ نج گیو اور ہی دیش | | کھاری جل اور پی سیو کیو ٹھاکن کو بھیس |

جب اسطرح بہت سی بری بری باتین سشپال شری کرشن جی کو کہنے لگا تب گیانی لوگ پرمیشور کی نندا سننے مین دھرم سمجھکر وہان سے اٹھ گئے اور بھیم سین اور درونا چارج اور ارجن نے کرودھ کر کے سشپال سے کہا کہ اے مورکھ ابھمانی تو ہمارے سامنے تربھون پت کی نندا کرتا ہی چپ رہ نہین تو ابھی تجکو مار ڈالینگے جب یہ کہکر بھیم سین سشپال کے مارنے کے واسطے دوڑے تب سشپال بھی انکے سامنے جا کر ایسا للکارا کہ سبھا والے ڈر گئے اسوقت شری کرشن جی نے سنگھاسن پر سے اتر کر بھیم سین کو سمجھایا کہ تم کوئی آدمی سشپال پر ہتھیار مت چلاؤ اور برا کہنے سے منع مت کرو جو یہ چاہے وہ کہے دیکھو ساعت بھر مین یہ آپ مارا جائے گا ۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| دوہا | بھیما دک سب سے کہیو کرودھ نہ کیجے آج | | نج بھراتا کی جگت مین بگھن کرو کہہ کاج |

جب بھگوان کا ہاتھ سنا کرنے سے بھیم سین نے سشپال کو نہین مارا تب راجا جد مشٹھر سوچ مین ہو کر بولے کہ دیکھو سشپال میری سبھا مین بھگوان کو ایسی بری بات کہتا ہی کیا کرون بغیر حکم تربھون پت کے کچھ نہین کر سکتا جب اسطرح سشپال نے ایک نہ ایک

کٹھور بچن شری کرشن جی کو کہے اور مُدھشٹھر اُنکے بھگت کو بھی بُرا کہا تب بسدیو نندن نے کرودھ کر کے پُوجا کی تھالی کو اپنے منتر سے سُدرشن چکر بنا کر ششپال کا سر کاٹ ڈالا تب اُسکے دھر سے ایک جوت نکل کر پہلے آکاش مین جا کر پھر شری کرشن بھگوان ناتھ کے مُنھ مین سما گئی یہ چرتر دیکھکر دیوتون نے شری کرشن جی پر پھول برسائے اور رکھیشور لوگ اُنکی استت کرنے لگے اور دوسرے راجون نے ششپال ایسے ادھرمی کی مُکت دیکھکر تعجب مانا اتنی کتھا سُنکر راجہ پرچھت نے پوچھا کہ اے مُن ناتھ شری کرشن جی نے ششپال کو ایسا کٹھور بچن کہنے پر کس طرح مُکت دی اور ایک سوا بھگت لکر کھینچکر اُسے مارنے کا کیا کارن تھا شکدیو جی بولے کہ اے راجا یہ حال اسطرح پر ہے کہ ہرنیاکش اور ہرنیاکشپ کے شاپ دینے سے تین بار سنسار مین جنم لیا اور تین مرتبہ پرمیشور سے دشمنی کر کے مُکت پائی جب پہلے اُن دونون نے ہرن کشپ اور ہرنیاکش ہو کر دیوتون کو دُکھ دیا تب نارائن جی نے باراہ اوتار سنگھ اوتار لے کر اُنکو مارا دوسری مرتبہ جب راون اور کمبھکرن ہو کر گئو اور براہمن کو دُکھ دینے لگے تب بیکنٹھ ناتھ نے شری رام چندر نام اوتار لے کر اُن دونون کو مار ڈالا۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| دوہا | اب یہ نیچے جنم مین بھیو ایک ششپال | | دنت بکر ہے دوسرو اسُرن کو بھوپال |

اسی راجا پرچھت ششپال اور دنت بکر شری کرشن جی کو اپنا دشمن جان کر دن رات اُنکا دھیان کرتے تھے اسی سبب سے شری کرشن پر برہم اوتار نے سراپ کی مدت پُوری ہونے پر ششپال اور دنت بکر کا سر سدرشن چکر سے کاٹ کر اُنکو مُکت دی اور سو للکیرین کھینچنے کا یہ کارن ہے کہ مہادیو جی نام بسدیو جی کی بہن دم گھو گھو نام چندیلی کے راجا کو بیاہی گئی تھی جب اُسکے پیٹ سے ششپال جسکے تین آنکھین اور چار ہاتھ تھے پیدا ہوا اور راجا نے جوتشیون کو بُلا کر اُسکی جنم کُنڈلی کا پھل پُوچھا تب برہمنون نے بچار کر کہا کہ اے مہاراج یہ لڑکا بڑا بلوان اور پرتاپی ہو کر اُس آدمی کے ہاتھ سے مارا جائے گا جسکے گلے ملنے سے ایک آنکھ اور دو ہاتھ اسکے جاتے رہینگے دوسرا کوئی سنسار مین اسکو نہین مار سکے گا جب یہ بات جوتشیون کی مہادیو نے سُنی تب وہ اس بات کی پرچھا لینے کے واسطے ششپال اپنے بیٹے کو سب کی گود مین دے کر گلے لگانے لگی ایک مرتبہ مہادیو ششپال سمیت دوارکا مین سُورسین اپنے باپ کے گھر جا کر تھوڑے دن رہی جب اُسکو جوتشیون کی بات یاد آئی اور اپنے بیٹے کو جدنبسیون کے ساتھ گلے ملوایا تب شری کرشن جی سے گلے ملنے سے ایک آنکھ اور دو ہاتھ اُسکے جاتے رہے یہ حال دیکھتے ہی مہادیو نے بنتی کر کے کہا کہ اے دوارکا ناتھ مین تم سے یہ بھیک مانگتی ہون کہ ششپال کو اپنی بُوا کا بیٹا اپنا بھائی سمجھکر کبھی نہ مارنا یہ بات سُنکر تربھون پت بُولے کہ اے بُوا مین تیرے بیٹے کے سَو قصور معاف کرونگا اس سے زیادہ قصور کرے گا تو نباہ نہ چھوڑونگا اس بات کا اقرار مہادیو بھی پت سے لے کر اپنے گھر چلی گئی اور اُسنے یہ بچار کر اپنے من کو دھیرج دیا کہ میرا لڑکا کسواسطے سَو قصور شری کرشن جی کے کرے گا جو مارا جائے گا اسی سبب سے سَو کٹھور بچن ششپال کے سہکر تب اُسکو شری کرشن جی نے مارا اور یہی گُپت بات دوارکا ناتھ نے راجسوے جگ مین کہکر سب راجون کا سندیہہ مٹایا تھا یہ سُنکر راجا پرچھت نے کہا کہ اے مُن ناتھ اب آگے کتھا سُنائیے شکدیو جی بولے کہ اے راجا پرچھت جب راجا جدھشٹھر کی جگ اچھی طرح پُوری ہوئی تب اُنھون نے بنوتری راجون کو اُنکی استریون سمیت جتھا جوگ اچھا اچھا گہنا اور کپڑا دے کر بدا کیا اور وہ لوگ خوشی سے اپنے اپنے گھر پہونچے اور جتنے چھوٹے بڑے اُس جگ مین آئے تھے وہ سب راجا جدھشٹھر سے ایسے خوش ہوے کہ کسی کا من گھر جانے کے واسطے نہین چاہتا تھا لیکن راجا دُرجودھن کو دھرم پُتر یعنی راجا

جدھشٹھر کی بڑائی سُننے اور اُنکا پرتاپ دیکھنے سے ایسا داہ پیدا ہوا کہ کرودھ کے مارے اپنے گھر چلا گیا۔

## ادھیائے چھپّن - راجا جدھشٹھر کے استھان کی شوبھا کا برنن

راجا پریچھت اتنی کتھا سُنکر بولے کہ اے من ناتھ جہان سب راجا اُس جگ کرنے سے خوش ہوے تھے وہان دُرجودھن نے کیون دُکھ مانا اور یگ کا کام کسطرح سب کو بانٹا گیا یہ کتھا کہیے شکدیو جی بولے کہ اے راجا پریچھت تم دھن ہو جو ہر کتھا سُننے سے آسودہ نہین ہوتے سُنو کہ ارجن آدک چارون بھائی راجا جدھشٹھر کا حکم خوشی سے مان کر کسی چھوٹے بڑے کام کرنے مین کچھ شرم نہین کرتے تھے لیکن سب باتون کے مالک شری کرشن جی ہی تھے اسلیے اُنھون نے جتھا جوگ سب کام راجون کو بانٹ دیا تھا۔ بھیم سین کو بھوجن کرانے کا کام سونپ کر بانٹ دینا اُسکا دھرشٹ دُمن کے اختیار کیا تھا اور خزانہ وغیرہ راجا دُرجودھن کو سونپ کر خرچ اُسکا کرن کے ذمے کیا تھا جسکا دان آج تک سنسار مین ظاہر ہے اور آدر سمان کرنا اور خبر لیا نیوتے والے راجون کا ارجن کو سونپ کر ارجن استہ کرنا سبھا کے مکان کا بدرجی کے حوالہ کیا تھا اور دیوتا اور رکھیشور اور برہمنون کی پوجا اور سیوا کرنا سہدیو کو سونپ کر جمع کرنا درب آدک سب سامان کا نکل کے ذمے کیا تھا اور شری کرشن جی نے برہمنون کے پانون دھونا اور اُنکی جوٹھی پتل اُٹھانا اپنے ذمے لیا تھا اور دروپدی جی رکمنی آدک استریون کا شستا چار انتہ کرن سے کرتی تھین اسی طرح پر راجا جدھشٹھر نے شری کرشن جی کی اگیا کے موافق جو کام جگ کا جس راجا کو سونپ دیا تھا وہ لوگ اُس کام کو بڑے پریم سے کرتے تھے لیکن راجا دُرجودھن کپٹ کی راہ سے ایک روپیہ دینے کی جگہہ دس روپیہ راجا جدھشٹھر کا اس لیے لوگون کو دے ڈالتا تھا کہ جسمان روپیہ گھٹ جاے تو راجا جدھشٹھر کہین ہنسی ہو لیکن ناتھ کی کرپا سے اسطرح بہت دینے مین بڑا نام اور دھرم راجا جدھشٹھر کا ہوتا تھا اور دُرجودھن کے ہاتھ مین چکر رکھا ہونے سے ایسا پربھاؤ تھا کہ جس بھنڈار سے ایک روپیہ خرچ کرے اُسمین دس گنا بڑھ جاے اسی سبب سے شری کرشن انتر جامی نے اُسکو روپیہ وغیرہ کا خزانہ سونپا تھا لیکن دُرجودھن کو یہ مہما اپنے چکر کی معلوم نہ تھی۔ اے راجا پریچھت جب اچھی طرح راجا جدھشٹھر کی جگ بڑھے جس کے ساتھ پوری ہوئی تب دھرم راج نے بے گنتی روپیہ اور رتن اور گہنا اور کپڑا جگ کرانے والے برہمن اور رکھیشور اور اُنکی استریون کو اچھا پوربک دے کر خوش کیا اور سب چھوٹے اور بڑون کو ساتھ لیے ہوے گنگا کنارے جاکر وہان دروپدی سمیت بدھ پوربک اسنان کیا اُسوقت برہمن اور رکھیشورون نے بید پڑھا اور دیوتون نے راجا جدھشٹھر پر پھول برسائے اور کہا کہ دھن بھاگ دھرم راج کا ہی جسنے ایسی کٹھن جگ پوری کی اور اپسراؤن نے اپنے اپنے بھاونون پرماچ کر گندھرپون نے گانا سُنایا۔

## چوپائی

یا بدھ سکل سُور کے باسی ۔ دیکھ جگ بدھ بھئے ہلاسی

دوہا نرناری چھوٹے بڑے کہت دھن جدراج ۔ بھلی کرپا سُدرشٹ سے بھیو جگ کو کاج

اُسوقت سب ہستناپور باسی اچھے اچھے گہنے اور کپڑے پہنے ہوے شوبھا دیکھنے کے واسطے اپنے اپنے کوٹھون اور گھر کیو نچھاور کر راجا جدھشٹھر کے بھاگ کی بڑائی کرتے تھے اُنکا روپ اور نگر کی شوبھا دیکھکر سب جدنبسی اپسمین کہنے لگے کہ ہم وُہ جانتے تھے کہ دوارکاپری کے برابر دوسرا شہر سنسار مین نہوگا ہستناپور اُس سے بھی اچھا دکھائی دیا جب راجا جدھشٹھر اسنان کرکے اپنے مکان پر آئے تب جتنے برہمن اور جاچک اور بھکھاری وہان اکٹھا ہوے تھے اُنکو منھ مانگا دان اور دچھنا دے کر آنند پوربک بدا کیا جب

ایسی فیاضی راجا جدھشٹھر کی دیکھکر سب چھوٹے بڑے اُنکا جس گانے لگے تب دُرجودھن کو جدھشٹھر کی بڑائی سُننے اور سب راجون کو اُنکے سامنے ڈنڈوت کرتے دیکھنے سے بڑا ڈاہ پیدا ہوا۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| دوہا | جگ کتھا شتپال بدھ کہے سُنے جو کوے | | پاوت پھل وہ جگ کو نہے مُکت پھل ہوے |

شیام سُندر اپنی پٹ رانیون کو ہر روز سمجھایا کرتے تھے کہ تم لوگ گنتی اور درویدی کی سیوا اچھی طرح کرنا جسمین وہ کسی بات کا دُکھ نہ پاوین اور پٹ رانیون کی سُندرتائی اور گہنا اور کپڑے کی تیاری دیکھنے اور گھونگھرو کی آواز سُننے سے دیوتون کا چت ٹھکانے نہین رہتا تھا آدمی کون گنتی مین ہے جب راجا جدھشٹھر اپنے خاص مکان مین جو موہ دانو نے بنا دیا تھا جراسندھا سن پر درویدی سمیت بیٹھے تب دوارکا ناتھ کی اچھا کے موافق اپسرا اور گندھرپ لوگون نے دیولوک سے آکر وہان ناچنا اور گانا شروع کیا اُسوقت کیسی شوبھا راجہ جدھشٹھر کی معلوم ہوتی تھی کہ جیسے اندر امراوتی پُری مین اپنی استری کو ساتھ لے کر اندر اسن پر بیٹھے لیکن راجا جدھشٹھر ایسے سُکھ اور جس ملنے پر کچھ ابھمان نہ لاکر یہ سمجھتے تھے کہ شیام سُندر کے پرتاپ سے میری جگ پُوری ہوکر یہ جس ملتا ہے جسوقت راجا جدھشٹھر اندر کے برابر راج سبھا مین بیٹھے ہوے اپسراؤن کا ناچ دیکھتے تھے اُسی وقت راجا دُرجودھن بہت فوج ساتھ لے کر ابھمان پُورک وہان آکر مکان دیکھنے چلا اُسمین بلور اور رتن آدک جڑے ہوکر کئی جگہ ایسے کُنڈ بلور کے بنے تھے جسمین پانی بھرا ہوا معلوم ہوتا تھا اور کئی جگہ پانی بھرے ہوے کُنڈ سوکھے دکھلائی دیتے تھے جب دُرجودھن نے سوکھے انگن مین پانی سمجھکر اپنا جامہ اُٹھایا اور دوسری جگہ سوکھا مکان جان کر پانی مین کپڑے سمیت چلا گیا تب کرشنی اور درویدی آدک استریان کھڑکیون سے یہ حال دیکھکر ہنسنے لگین اور بھیم سین کھل کھلاکر بولے کہ اندھے کے بیٹے اندھے ہی ہوتے ہین یہ آگے چلو یہ حال دُرجودھن کا دیکھکر راجا جدھشٹھر نے بھیم سین کو ہنسنے سے بہت منع کیا لیکن وہ اُنکے منع کرنے پر بھی کھل کھلاکر ہنستے رہے تب دُرجودھن بہت لجت ہوکر من مین کہنے لگا کہ دیکھو یہ لوگ مجھے اندھا بنا کر میری ہنسی کرتے ہین جب ایسا بچار کر دُرجودھن کرودھ مین ہوکر نیا دیکھے مکان اُسی جگہ سے اپنے گھر پھر گیا تب راجا جدھشٹھر بہت سوچ کرنے لگے لیکن بھیم سین اور شیام سُندر بہت خوش ہوے اور دُرجودھن اپنی سبھا مین بیٹھکر منتریون سے بولا کہ دیکھو شتری کرشن کا بل پاکر جدھشٹھر کو ایسا ابھمان ہوگیا کہ آج سبھا مین بھیم سین نے میری ہنسی کی اس بات کا بدلا اُنسے نہ لون تو آج سے اپنا نام دُرجودھن نہ رکھون۔ اتنی کتھا سُنا کر شکدیو جی بولے کہ اے راجا پریکچت دُرجودھن کی دشمنی زیادہ ہونے کا یہی سبب تھا اُسی دن سے دُرجودھن نے جدھشٹھر آدک کے پیچھے پڑکر اُنکو بن باس دیا ستارہ برک حال اسکا مہابھارت مین لکھا ہے شتری کرشن پر برہم پرمیشور مہابھارت کرا کے بڑے بڑے شوربیرون کا ناش کرنا چاہتے تھے اسی سبب سے اُنکی اچھا کے موافق کوروؤن اور پانڈوون سے دشمنی ہوئی تھی۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| | دوہا | | |
| جو پربھو سنسار مین بھار اُتارن کاج | | بھارت چاہت مین کرن ماٹھن پر جدراج | |

ادھیاے چھتر۔ جدھشٹھر کرنا راجا شال کا دوارکا مین

شکدیو جی نے کہا کہ اے پریکچت جسدن راجا شال شسپال کی برات مین کندن پور جاکر شیام اور بلرام سے ہارمان کر بھاگ آیا تھا اُسی دن سے اُسنے یہ پرتگیا کی تھی کہ مین جدبنسیون کا بنس سنسار مین جیتا چھوڑدون تو آج سے چھتری نہ کہلاؤن۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| دوہا | ماریو جب ششپال کو مالمن پربھو گوپال | | نشال نریت ات دکھ بھیو سنت متر کو کال |

ششپال کا مرنا سنتے ہی راجا شال نے بچار کیا کہ جدبنسیون کو جو بڑے زبردست ہین بنا بردان پائے کسی دیوتا کے جیتنا مشکل ہے جب ایسا بچار کر راجا شال ششپال کا بدلا لینے کے واسطے شری مہادیو جی کا تپ اور دھیان سچے من سے کرنے لگا اور برس دن تک برابر مٹھی بھر راکھ شام کے وقت کھا کر رہا تب بھولا ناتھ نے پرسن ہو کر اپنا درشن اسکو دیا اور کہا کہ تجھکو جو اچھا ہو وہ بردان مانگ ۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| دوہا | مہادیو کر جوڑ کر بولیو شال نریش | | شتر بیر مونہہ دیجیے بھولا ناتھ مہیش |

اے مہاپربھو مجھکو ایسا بوان آکاش مین اڑنے والا دیجیے جسکو دیکھکر جدبنسی لوگ ڈراوین اور کوئی ہتھیار کسی دیوتا یا دیت کا اُس بوان پر نہ لگے یہ بات سنتے ہی شری شوجی نے مے نام دانو کو بلا کر کہا کہ تو ایک بوان بہت بڑا اور چوڑا راجا شال کے واسطے ایسا بنا دے جسمین کوئی ہتھیار نہ لگے اور جہان چاہے وہان اڑتا ہوا ساعت بھر مین لیجاے جب مے دانو نے شری مہادیو جی کی آگیا کے موافق ایک بوان اسٹ دھاتی بہت لمبا اور چوڑا اپنی مایا سے تیار کر دیا تب راجا شال اپنے شوربیر اور سینا کو ہتھیار سمیت اُس بوان مین بیٹھا کر دوارکا کی طرف گیا اُن دنون شیام سندر پُردمن آدک کو جگ ہو جانے کے بعد دوارکا بھیجکر آپ راجا جدھشٹھر کے پریم سے بلرام جی سمیت اندر پرستھ مین رہ گئے تھے جب اُنکے پیچھے راجا شال نے پہونچکر دوارکا پُری کو چاردن طرف سے گھیر لیا اور وہان کے درخت اور مکانون کو جڑ سے اُکھاڑ کر گرانے لگا اور اُسکی مایا سے دوارکا پُری مین پرلے کال کی آندھی چل کر آگ اور پتھر برسنے لگے تب دوارکا باسیون نے گھبرا کر یہ حال راجہ اگرسین سے کہا راجا نے پُردمن اور سامب کو بلا کر حکم دیا کہ شیام اور بلرام کا نہ رہنا سنکر راجا شال ہم لوگون کو دکھ دینے آیا ہے اسلیے تم دونون بھائی ہماری سب فوج ساتھ لے کر اُس سے لڑو یہ بات سنتے ہی جب پُردمن جی نے دوارکا باسیون کو دھیرج دیا اور سامب اور ساتکی اور کرت برما آدک شوربیر اور بہت فوج اپنے ساتھ لے کر شہر کے باہر لڑنے آئے تب راجا شال نے پُردمن جی کو دیکھکر ایسے بان چلائے کہ چارون طرف گھٹا روپی اندھیارا چھا گیا اُسوقت پُردمن جی نے دُت ونت نام شستر اپنا جیسے چھوڑا ویسے استرح اُجیالا ہو گیا جسطرح سُورج کے نکلنے سے کُہر انہین رہتا جب راجا شال کا رتھ پُردمن جی کے سامنے آیا تب پُردمن جی نے ایک بان سے رتھ کی دُھوجا کاٹ کر دوسرے بان سے ساتھی کو مار ڈالا اور تیسرے بان سے رتھ کے گھوڑے کو مار کر گرا دیا اور اُسکے ساتھ کے بہت شوربیرون کو اپنے بانون سے گھائل کر ڈالا جب راجا شال ایسی بہادری پُردمن جی کی دیکھکر گھبرا گیا تب سامنے لڑنے کی سامرتھ نہ رکھکر مایا جدھ کرنے لگا کبھی بڑا روپ بنکر سامنے آتا اور کبھی چھوٹا روپ بنکر آکاش سے آگ اور پتھر برساتا ۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| دوہا | ایسی بدھ مایا بہت کری موڑھ رن ماہنہ | | شتری پُردمن پر تاپ تے دُور ہوت چھن ماہنہ |

ادھر تو راجا شال اپنی مایا جدھ سے جدبنسیون کو دکھ دے رہا تھا ادھر دیومان اُسکے منتری نے پُردمن جی پر بان چلانا شروع کیا اُسوقت کام روپ نے اپنے بانون سے اُسکا بان کاٹ کر ایک بان ایسا مارا کہ دیومان بیہوش ہو گیا جب تھوڑی دیر مین دیومان کا چیت ٹھکانے ہوا تب اُسنے کرودھ کر کے ایسے زور سے ایک گدا پُردمن جی کے سر پر ماری کہ وہ مُورچھا کھا کر رتھ مین گر پڑے تب دیومان چلا کر بولا کہ مین نے کام روپ کو مار ڈالا جب یہ بات سُنکر جدبنسی گھبرا گئے اور دارک ساتھی کے بیٹے دھرم بیت تھوان نے

کرشن کمار کو بہت بیہوش دیکھا تب وہ رتھ انکارن بھوم سے ہانک کر الگ لے گیا جب تھوڑی دیر کے بعد پردمن جی چیتن ہوے تب وہ رتھ اپنا رن بھوم مین نہ دیکھکر بڑے کرودھ سے سارتھی سے بولے کہ تونے بہت برا کیا جو مجکو رن بھوم سے الگ لے آیا۔

چوپائی

| | | | |
|---|---|---|---|
| ایسو نہین اچیت ہی تو نہا | جان اچیت بھگایو مونہا | جدکل مین ایسا نہین کوئی | اکیت چھوڑ جو بھاگا ہوئی |

اے دھرم پت تونے مجکو کبھی لڑائی سے بھاگتے دیکھا تھا جو آج رن بھوم سے بھاگ کر میرے ماتھے پر کلنک کا ٹیکا لگایا اب مین شری شیام سندر اور بلرام جی کو اپنا مُنہ کیا دکھاؤنگا سنسار سی لوگ میری ہنسی کرکے بھائی لوگ مجکو نامرد کہینگے اور رکمنی ماتا میرے پیدا ہونے کا دکھ مان کر سب بھوجائیان بحث کرینگی تونے یہ کام کرکے اپنا باپ کا نام دھرایا اور جگ مین میری ہنسی کرائی۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| چوپائی | رن مین مرے پرم پد پاوے | | جیت ہوے تو شور کہا وے |
| دوہا | رام کرشن سُن ہین جب پھتے ہین من مانہہ | | کہہ ہین پرگٹیو پردمن مہا کپوتن مانہہ |

جب دھرم پت نے یہ بات پردمن جی کی سُنی تب رتھ سے اتر کر اور ہاتھ جوڑ کر بنی کیا کہ اے دینددیال آپ سے کچھ حال راج نیت کا چھپا نہین ہی میرے گرو نے ایسا بنایا ہی کہ جب مہارتھی لڑتے وقت بیہوش ہوجاے تب اُسکے سارتھی کو چاہیے کہ رتھ اُسکا رن بھوم سے الگ لے جاکر کھڑا رکھے اور جو سارتھی گھائل ہوجاے تو مہارتھی کو اُسکی رچھا کرنا اچت ہی اسلیے جب آپ گدا لگنے سے بیہوش ہوگئے تب مین نے آپ کا رتھ رن بھوم سے الگ لاکر کھڑا کر دیا۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| دوہا | گرو کی اگیا جان کر مین کینہو یہ کاج | | مونہہ دوش لاگے نہین جدکل کے سرتاج |

اسی مہا پرجھو رتھ دوڑاتے وقت میرا پیچھے رہ جانا یا رسی یا پہیا اُسکا ٹوٹ جانا تو مین قصور مند ہوتا بے قصور پر سیوک پر غصہ کرنا نہ چاہیے تھوڑی دیر آرام کرچکے اب چل کر لڑائی کیجیے یہ بات سُنکر پردمن جی نے کہا کہ اے دھرم پت تم نے تو اپنے گرو کی اگیا کے موافق یہ کام کیا لیکن اُسمین میری نام دھرائی ہوئی اسلیے تم قسم کھاؤ کہ یہ حال ہم کسی سے نہ کہینگے جب دھرم پت نے سوگند کھا کر پردمن جی کا سوچ چھڑایا تب اُنھون نے ہاتھ مُنہ دھوکر دھنکھ بان اُٹھا لیا اور رتھ رن بھوم مین لے گئے۔

ادھیاے ستہتر۔ آنا شری کرشن جی کا دوارکا مین اور مارنا راجا شال کو

شکدیو جی نے کہا کہ اے راجا پریکچت جو جدبنسی لوگ پردمن جی کو بیہوش دیکھکر اداس ہوگئے تھے وہ لوگ پردمن جی کا رتھ دیکھتے ہی ایسے خوش ہوگئے جیسے مُردے کے بدن مین جان آجاوے اُسوقت پردمن جی نے اپنے ساتھیون کو دھیرج دے کر دھرم پت سے کہا کہ تم جلدی رتھ میرا دیومان کے پاس جہان وہ جدبنسیون کو مار رہا ہی لے چلو جب یہ بات سُنکر سارتھی نے رتھ پردمن جی کا دیومان منتری کے سامنے پہونچا دیا تب کرشن کمار نے للکار کر اُس سے کہا کہ تو ادھر ادھر غریبون کو کیا مارتا ہی ہم سے آکر جدھ کر یہ بات سُنتے ہی دیومان جدبنسیون سے لڑنا چھوڑ کر پردمن جی پر بان چلانے لگا تب پردمن جی نے چار تیرون سے چارون گھوڑے اُسکے رتھ کے مار کر ایک تیر سے سارتھی کو مار ڈالا اور دو تیر سے دھوجا اور چھتر اور ایک تیر سے دھنکھ کاٹ کر تین تیرون سے دیومان کو مار گرایا اُسوقت سامب جی بھی اس طرح شال کی فوج کو مار کر گرانے لگے جس طرح کسان لوگ جوار کا کھیت کاٹ گراتے ہین ایسا جدھ سامب اور پردمن جی کا دیکھکر بہت سا تھی راجا شال کے بھاگ چلے تب بہت آدمی بھاگتے وقت سمدر مین ڈوب کر

مرگئے جب اسی طرح ستائیس دن برابر راجا شال پر دمن آدک سے لڑتا رہا تب جدبنسیون نے ایسی سامرتھ اور شورتا اسکی دیکھ کر اپسمین کہا کہ یہ کوئی بڑا شور بیر ہی جو اتنے دن ہمارے سامنے لڑائی مین ٹھہرا نہین تو شری کرشن مہاراج کی کرپا سے آج تک کوئی شور بیر پانچ دن سے زیادہ ہمارے سامنے نہین لڑا ہی - اسکر راجا پر وجیت جب اسی طرح راجا شال مایا جدھ کرکے جدبنسیون کو دکھ دینے لگا تب اندر پرستھ مین شری کرشن جی نے کیا سپنا دیکھا کہ دوارکا پوری کو کسی نے جلاکر سمدر مین ڈبو دیا اور جدبنسی لوگ رن بھوم مین مرے پڑے ہین تب انھون نے راجا جدھشٹھر سے کہا کہ مہاراج برا سپنا دیکھنے سے مجکو ایسا معلوم ہوتا ہی کہ شنشپال کے ساتھی دیت دوارکا پوری مین جدبنسیون کو مارکر ناش کیا چاہتے ہین اگیا دو تو وہان جاکر انکی رچھا کرون راجا جدھشٹھر نے ہاتھ جوڑکر نہی کیا کہ اسی مہا پربھو مجکو آپ کا کہنا تا لنا نہین ہی یہ بات سنتے ہی جب شیام اور بلرام رتھ پر بیٹھکر دوارکا کو چلے تب شہر کے باہر اکر کیا دیکھا کہ ایک ہرنی بائین طرف سے نکل گئی اور کتا سامنے کھڑا ہوا اسرا اپنا جھاڑتا ہی یہ دونون اسگن دیکھتے ہی شری کرشن انترجامی سب حال دوارکا کا جان کر سارتھی سے بولے کہ رتھ جلدی لے چلو -

| | دوہا | |
|---|---|---|
| دارک رتھ ہانکیو تبھی ہری کی اگیا پاے | بان روپ دوجے دوس رن مین پہونچے جاے | |

شیام سندر نے جدھ راجا شال کا دیکھکر بلدا دجی سے کہا کہ اے بھائی تم دوارکا مین جاکر راجا اگرسین اور پرجا کی رچھا کرو مین شال کو مارکر وہان آونگا جب ریوتی رمن یہ اگیا پاکر دوارکا کو گئے تب دیت سنگھارن بسدیو نندن نے دارک سے کہا کہ جلدی میرا رتھ شال کے سامنے لے چل جیسے دارک سارتھی رتھ شیام سندر کا دوڑا کر شال کے سامنے پہونچا دیسے راجا شال نے یکینٹھ ناتھ کے رتھ کی دھوجا پہچان کر ایک سانگ دارک رتھوان پر چلائی تب کچھی پت نے ایک بان سے اسکی سانگ کاٹ کر سولہ بان ایسے مارے کہ بوان راجا شال کا کمہار کے چاک کی طرح گھومنے لگا اسوقت شال نے ایک بھالا بڑے زور سے شیام سندر پر چلایا تب دوارکا ناتھ اسکو بھی اپنے بان سے کاٹ کر اسطرح بان مارنے لگے کہ راجا شال گھبرا گیا لیکن اسنے پھرتی کرکے ایسا بان شیام سندر کے بائین ہاتھ مین مارا کہ سارنگ دھنکھر انکے ہاتھ سے گر پڑا جب کہ اسکے گرنے کی آواز تینون لوک مین پہونچی تب دیوتا اور جدبنسی لوگ ڈر کر اداس ہوگئے اور راجا شال اگیان نے اپنی جیت سمجھکر چلاکر کہا کہ اے کرشن چندر تم رکمنی کو جسکی منگنی شنشپال میرے متر سے ہوئی تھی زبردستی اٹھالے گئے اور راجا جدھشٹھر کی جگ مین تم نے شنشپال کو مار ڈالا جو تم دو گھڑی میرے سامنے کھڑے رہ کر بھاگ نہ جاؤگے تو مین آج اپنے متر کا بدلا تم سے لونگا مجکو بھوما سر اور شنکھاسر آدک دیت جنکو بل اور چھل سے تم نے مار ڈالا تھا مت سمجھنا یہ بات سنکر دیت سنگھارن بولے کہ اے شال شور بیر لوگ اپنی بڑائی آپ نہین کرتے سنسار مین اپنے جس گانے والے کو کوئی نہین اچھا کہتا اسلیے جو کچھ بل رکھتے ہو وہ دکھلاؤ جسکی موت نزدیک آپہونچتی ہی اسکو بھلی اور بری بات کہنے کا بچار نہین رہتا جسطرح شنشپال مارا گیا اسی طرح تو بھی ایک ساعت مین مارا جاے گا ایسا کہکر شیام سندر نے ایک گدا شال کے سر پر اس زور سے ماری کہ خون اسکے منھ سے گر کر بدن اسکا کانپ اٹھا لیکن وہ انتردھیان ہوکر مایا جدھ کرکے آگ برسانے لگا تب بسدیو نندن نے ایسے بان مارے کہ سب مایا چھوٹ کر راجا شال بوان سمیت پرتھوی پر گر پڑا جب پھر اٹھکر اسنے ایک گدا شیام سندر پر چلائی تب کچھی پت نے وہ گدا کاٹ کر ایک گدا اسکے ایسی ماری کہ وہ بیہوش ہوگیا

جب تھوڑی دیر مین وہ ہوش مین آیا تب منتر کے ذریعے وہ اپنے کو دوت بنا کر سراور منھ مین دھول لپیٹے پسینا بہتا ہوا شیام سندر کے پاس آیا اور رو کر بولا کہ اے ترپھون پت مجکو دیوکی ماتا نے بھیجکر کہا ہے کہ راجا شال بسدیو تمھارے باپ کو مارنے کے واسطے پکڑ لے گیا ہے تم اُنکی خبر کیون نہین لیتے یہ بات دوت کی سُنکر ایک ساعت بسدیو نندن نے سوچ کر کے پھر بچار کیا کہ بلرام جی کے سامنے جنکو کوئی دیوتا بھی نہین جیت سکتا راجا شال بسدیو جی کو کسطرح پکڑ لے گیا ہوگا جسوقت شیام سُندر اسطرح کا سوچ اور بچار کر رہے تھے اُسی وقت راجا شال مایا روپی بسدیو بنا کر اُنکے بال پکڑے ہوے شری کرشن جی کے سامنے آئے تب مایا روپی بسدیو تڑپتا ہوا شیام سُندر سے رو کر بولا کہ اے بیٹا ہم تمکو پیدا اور پالن اور رچھا کرنے والا نسار کا جانتے ہین راجا شال تمھارے سامنے مجھے لاکر میرا پران لینا چاہتا ہے اسکے ہاتھ سے جلدی چھڑاؤ یہ بڑے شرم کی بات سمجھنا چاہیے کہ جو مین تم ایسا ترپھون پت بیٹا رکھکر اتنا دکھ پاؤن جسوقت مایا روپی بسدیو اسطرح بلاپ کر رہا تھا اُسی وقت شال نے للکار کر شیام سُندر سے کہا کہ دیکھو ہم تمھارے سامنے بسدیو کو پکڑ لاکر مارتے ہین تمکو بل ہو تو چھڑا لو ایسا کہکر راجا شال نے مایا روپی بسدیو کا سر تلوار سے کاٹ کر برچھی کی نوک پر اُٹھا لیا اور سب لوگون کو دکھا کر بولا کہ اے شری کرشن تم نے دیکھا جسطرح مین نے تمھارے باپ کو مار ڈالا اُسی طرح سب جدبنسیون کو مار کر سمدر مین ڈال دونگا یہ حال دیکھکر شیام سُندر کو ایک ساعت موہ چھا گئی پھر اُنھون نے دھیان دھر کر دیکھا تو معلوم ہوا کہ یہ مایا روپی بسدیو جی اتنی کتھا سُنا کر شکدیو جی بولے کہ اے راجا جسوقت مایا روپی دوت نے اکر دیوکی جی کا سندیسا کہا اور شال نے مایا روپی بسدیو کا سر کاٹ لیا اُسوقت برچھی پت کو کچھ سندیہ ہوا تھا یہ حال سُنکر پرمیشور اور گیانی لوگ ایسا کہتے ہین کہ جن پرمیشور کا نام لینے سے سندیہ چھوٹ کر من شُدھ ہو جاتا ہے اُنکے کامون مین سندیہ کرنا نہ چاہیے ۔

چوپائی

جو پربھو کیول برہم کہا وین | کہ کارن اتنو بھرم پاوین | جگ مین منکھ دیہہ دھر آئے | تہہ کارن اتنو بھرم پائے

دوہا

ماکھن پربھو بھگتان کو کبھون کچھ بھرم نا نہہ | تدپ یہ لیلا کری جان لیو من ماہہ

جب شیام سندر نے سمجھا کہ شال نے مایا روپی بسدیو بنا کر سر کاٹا ہے تب نیچ جنیہ شنکھ اپنا بجا کر بڑے کرودھ سے اپنا رتھ اُسکے پیچھے دوڑایا اور ایک گدا ایسی ماری کہ بوان راجا شال کا سو ٹکڑے ہو کر سمدر مین گر پڑا اُسوقت شال نے بوان پر سے کود کر ایک گدا بسدیو نندن پر چلائی تب دیت سنگھارن نے اپنی گدا سے اُسکی گدا توڑ ڈالی ۔

چوپائی

اسوئی گدا بجر سم بھاری | کیتک بار شال پر ماری

دوہا

واکو بل کیسے کہا جہ کرے ارت گھور | شری ماکھن پربھو کی گدا چھین مین ڈالی تور

جب اسی طرح راجا شال دیر تک دوار کا ناتھ سے گدا جدھ کرتا رہا تب برندابن بہاری نے بان سے ہاتھ اُسکے کاٹ کر گدا سمیت گرا دیے اور سدرشن چکر مار کر اسطرح سر کاٹ لیا جسطرح اندر نمبر تر اسُر دیت کو مارا تھا جب شال کے دھڑ سے ایک جوت نکل کر شری کرشن بکنٹھ ناتھ کے منھ مین سما گئی تب دیوتون نے مرنار راجا شال کا دیکھکر خوشی کا نقارہ بجایا اور شری کرشن جی پر پھول برسائے ۔

## ادھیاے اکہتر

### انارا جا دنت بکر اور بدورتھ دونون بھائیون کا شری کرشن جی سے لڑنے کے واسطے

شکدیو جی نے کہا کہ اے راجا پرچھت جسطرح دنت بکر اور بدورتھ دونون بھائی ششپال کے مارے گئے تھے وہ حال کہتے ہین سنو کہ جسدن راجا ششپال راجا جدھشٹھر کی جگ مین مارا گیا اُسی دن وہ دونون بھائی شری کرشن جی سے ششپال اپنے بھائی کا بدلا لینے کے واسطے وچار کرتے تھے جب کہ اُنھون نے سُنا کہ راجہ شال ہمارے بھائی کا متر دوارکا مین جاکر لڑرہا ہی تب اُن دونون نے بھی بہت فوج ساتھ لے کر دوارکا پُری پر لڑنے کے واسطے چڑھائی کی۔

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| دوہا | گج رتھ پیدل ترنگ کی سین لیے سنگ ساتھ | | چلے دوارکا اور کو سب اسرن کے ناتھ | | |

شبھ یام مُہورت راجا ششپال کو مار کر ابھی تک دوارکا پُری مین نہین پہونچے تھے کہ اُسی وقت دنت بکر اور بدورتھ دونون بھائی اپنی فوج سمیت وہان پہونچے اور مُرلی منوہر کو گھیر لیا جب اُنکو دیکھکر سب جدبنسی گھبرا گئے تب دنت بکر اسدیو کے سامنے جاکر ابھمان سے بولا کہ تم نے میرے بھائی اور متر کو مارا ہی اسلیے آج تمکو جدبنسیون سمیت جم پُری مین بھیجکر اُنکا بدلا لونگا پہلے تم اپنا ہتھیار میرے اوپر چلا دیجیے سے مین تمکو مارونگا جسمین تمکو یہ ابھلا کھا نہ رہ جاے کہ مین نے دنت بکر پر ہتھیار نہین چلایا تم نے بڑے بڑے شوربیر جدھ مین مارے ہین لیکن آج میرے ہاتھ سے جیتے بچکر تمکو گھر جانا مشکل ہی۔

### چوپائی

| | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| کہت سُنو موہن گوپالا | | دھن بھرتا میرو ششپالا | | جہہ کے بیر کاج یہان ایون | | درشن مہاراج کے پایون |
| جاکو درس تمہارو ہوئی | | بھو ساگر سے اُترے سوئی | | اب موکو چنتا کچھ ناہین | | دوہون بھانت برجی تمہاہین |
| | | جو مین مرون تمہارے ہاتھا | | ہوہیون سُرگ لوک کو ناتھا | | |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| دوہا | اور جو تمکو مار کر جیت رہون جگ ماہہ | | تو راجن کو راج ہون یا مین سنشے ناہہ | | |

جب اسطرح بہت باتین کہکر دنت بکر نے ایک گدا شری کرشن جی پر چلائی تب وہ سنگھارن اپنی گدا سے اُسکی گدا کو کاٹکر بولے کہ اے دنت بکر جتنا زور تیرے بدن مین تھا وہ سب تو نے گدا چلاکر پورا کیا اب ہوشیار رہو میری باری ہی یہ کہکر دوارکا ناتھ نے کومودکی نام گدا اپنی اس جلدی سے دنت بکر کی چھاتی پر ماری کہ وہ خون مُنھ سے ڈال کر اُسی وقت مرگیا۔

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| دوہا | پران جوت وا کی نکس چڑی سُورگ کی چھاہ | | پیر سمائی آے کے ماکھن پر مُکھ ماہہ | | |

یہ حال دیکھکر بدورتھ دنت بکر کا بھائی دھال تلوار لیے ہوے شری کرشن جی کے سامنے آیا تب بھی پتہ نے اُسکا سر سُدرشن چکر سے کاٹ کر مکٹ اور کُنڈل سمیت زمین پر گرا دیا جب کہ اُن دونون کے مرتے ہی سب فوج اُنکی بھاگ گئی تب تینون لوک مین خوشی ہوکر دیوتون نے شری کرشن جی پر پھول برسائے اور دُندبھی بجا کر سب دیوتا اور رکھیشور اُستت کر کے بولے کہ اے دینا ناتھ آپ کی لیلا اپرم پار ہی کوئی اُسکا بھید جان نہین سکتا ہی جو اوتار آپ کے دوار پالک سنکادک کے شاپ دینے سے پہلے ہرنیاکش اور ہرن کشپ اور دوسری مرتبہ راون اور کمبھکرن ہوے اور تیسری جنم مین ششپال اور دنت بکر ہوے اور شستر بھاؤ سے آپ کا بھجن اور اسمرن کرتے تھے آپ نے اُنکا اُدھار کرنے کے واسطے تین مرتبہ سگھن اوتار لیا اور اپنے ہاتھ سے اُنکو مار کر بھگت

بیکنٹھ مین بھیجدیا ایسا دین دیال اور اپنے بھگت کی رچھا کرنے والا دوسرا کون ہوگا جب سب دیوتا یہ اُستت کرکے شری کرشن جی کو ڈنڈوت کرنے کے بعد اپنے اپنے لوک کو چلے گئے تب برندابن بہاری بھگت ہتکاری نے جیسے گھائل اور مرے ہوے جدنسیون کو امرت رُوپی درشٹ سے دیکھا ویسے مرے ہوے جی کر گھائل لوگ اچھے ہوگئے جب یہ مہا بیکنٹھ ناتھ کی دیکھکر سب چھوٹے بڑے اُنکا جس گانے لگے تب کچھی پت سب جدنسیون کو ساتھ لے کر آنند پُورک دندبھی بجاتے ہوے دوارکا مین آئے اور راجا شالی وغیرہ جو مال کوٹ لائے تھے وہ سب اگرسین کو دیا اُنکو دیکھتے ہی سب چھوٹے بڑون نے خوش ہوکر اپنے اپنے گھر منگلاچار منایا اور بیکنٹھ ناتھ کی اگیا سے بشوکرمانے اُن سب مکانون کو جو دیتیون نے توڑ ڈالے تھے ساعت بھر مین جیون کے تیون بنا دیے اور شری کرشن جی نے اُسی دن سے جدھ کرنا چھوڑ کر یہ پرتگیا کی کہ اب مین ہتھیار نہ پکڑونگا اتنی کتھا سُنا کر شکدیو جی بولے کہ اے راجا پرچھیت جب کچھ دن بعد راجا جدھشٹھر آدک پانڈوون اور دُرجودھن آدک کورووں سے مہابھارت کی تیاری ہوئی تب شیام سُندر راجا اگرسین سے یہ حال کہکر بلرام جی سے بولے کہ اے بھائی اس مہابھارت مین مجکو کیا کرنا چاہیے یہ بات سُنکر بلداؤ جی نے من مین بچار کیا۔ کہ شیام سُندر پانڈوون کی اچھا پُورن کرنے کے واسطے مہابھارت کرایا چاہتے ہین مین وہان رہ کر دُرجودھن اپنے چیلے کی سہایتا کرونگا تو شیام سُندر بُرا مانینگے اور شیام سُندر کا حکم ماننے مین دُرجودھن بُرا مانے گا اسلیے ہستناپُور نہجا کر تیرتھ جاترا کرنے چلا جاؤنگا آگے جو اچھا بیکنٹھ ناتھ کی ہوگی وہ کرینگے یہ بات بچار کر ریوتی رمن نے شری کرشن جی سے نمسکار کیا کہ اے مہاراج آپ ہستناپُور جاکر جیسا اُچت ہو ویسا کیجیے مین بھی تیرتھ جاترا کرتے ہوے وہان آپہونچونگا یہ بات سُنکر شری کرشن جی نے مہابھارت کرانے کی اچھا سے بلداؤ جی کو روکنا اُچت نہین جانا جب بسدیو نندن کرُچھیتر مین جہان اٹھارہ اچھوہنی دل مہابھارت کرنے کے واسطے اکٹھا ہوا تھا گئے تب بلداؤ جی بھی پربھاس چھیتر اور جمنا آدک بہت تیرتھون مین اسنان اور دان اور جاترا کرتے ہوے نیم کھارنیہ کھر مین پہونچے وہان پر انھون نے کیا دیکھا کہ ایک جگہ بہت سے رکھیشور اور منیشور اکٹھا ہوکر جگ کر رہے ہین اور دوسری جگہ رُوم ہرکھن سُوت پورانک چیلہ بید بیاس جی کا سنگھاسن پر بیٹھا ہوا سونکادک رکھیشورون کو کتھا سُنا رہا ہے بلداؤ جی کو دیکھتے ہی سونکادک سب رکھیشور آدر سنمان کرنے کے واسطے اُٹھ کھڑے ہوے لیکن رُوم ہرکھن بدیا کے ابھمان سے نہین اُٹھا تب ریوتی رمن کرودھ کرکے بولے کہ اس مورکھ کو کس نے بیاس گدی دی ہے ہر کتھا بانچنے کے واسطے ایسا بھگت اور گیانی چاہیے جسکو کوئی اور اہنکار نہو آپ رکھیشور لوگ دیکھتے ہین کہ یہ پورانک بدیا پڑھنے پر بھی شاستر کے موافق نہ چل کر ابھمان کے نشہ مین اندھا ہو رہا ہے جسطرح کلیگ کے براہمن دوسرون کو اپدیش دے کر آپ مرجادکے موافق نہین چلتے اسی طرح یہ کام اور کرودھ اور لوبھ اور موہ کے بس ہوکر مجھ چھوٹے بڑون کو نہین پہچانتا اور ہمارا اوتار کیون ادھرمی کپالیون کے مارنے کے واسطے ہوا ہے اسلیے جو کوئی ہمارے سامنے کمارگ پر چلتا ہے اُسکا اپرادھ ہم چھما نہین کرسکتے ایسا کہکر شیش اوتار نے ایک کُشا منتر پڑھکر کرودھ سے اُس پورانک کی طرف پھینکا تب اُس کُشا کے لگتے ہی اُسکا سر کٹ کر گر پڑا یہ حال دیکھتے ہی سونک آدک رکھیشورون نے چلاکر بلبھدر جی سے کہا کہ مہاراج یہ سُوت ہر چرتر سُنا کر اپنے اور سُننے والون کو کرتارتھ کہتا تھا اُسکو بیاس گدی پر بیٹھے ہوے آپ نے مار ڈالا اچھا نہین کیا ہم لوگ جانتے ہین کہ آپ نے اپنی اچھا سے اوتار لیا ہے لیکن اسکو جو براہمن اور رشی سے پیدا ہوا ہے اور ہماری اگیا سے بیاس گدی پر بیٹھا تھا

آپ نے جو مار ڈالا اس سے آپ کو برہم ہتیا لگی اب آپ کو پرائشچیت کرنا چاہیے جو آپ ایسا نکرینگے تو دوسرا کوئی برہم ہتیا سے کسواسطے ڈرے گا اور شاستر مین جو ادیرشی بھگوان کی سانس ہی براہمنون کو بہت اُتم لکھا ہی دیکھیے جبکہ شیام سُندر آپ کے چھوٹے بھائی پر برہم پرمیشور کو بھرگ رکھیشور نے بنا یا دھ لات ماری تھی تب رُشیون نے رکھیشور کا پانون اپنے ہاتھ سے دبا کر کہا تھا کہ میرے کٹھور ہردے سے آپ کے کومل چرنون مین چوٹ لگی ہوگی اس سے براہمن کی بدوعا بُری سمجھنا چاہیے یہ گیان رُوپی بات سُنکر بلرام جی کا کرودھ شانت ہوا تب اُنھون نے رکھیشورون سے کہا کہ مہاراج آپ لوگ سچ کہتے ہین مجھسے اپرادھ ہوا جو مین نے کرودھ بس ہوکر براہمن کو مار ڈالا آپ کوئی پرائشچیت اسکا بتلائیے جسمین میرا بدن شُدھ ہوجاے اور اگر کوئی بیٹا اس سُوت کے ہو تو بتلائیے مین اُسکو بیاس گدی پر بٹھا ل دون۔

| دوہا | ہم ہُون کو دوکھن لگے جو کچھ کرین انیت | اورن کو کیسے کہا کٹھن کرم کی ریت |
|---|---|---|

یہ سُنکر رکھیشور بولے کہ تیرتھون کے اسنان کرنے سے تمہارا پاپ چھوٹ جاے گا جب سونک آدک نے اکرشر نام رُوم ہرکھن کے بیٹے کو وہان بھیجا تب بلدیو جی نے اسکو اُسکے باپ کی جگہہ بیاس گدی پر بیٹھا کر یہ بردان دیا کہ تجکو پُرانون کا بڑھے سب بدیا یاد ہوجاے جیسے یہ بات ریوتی رمن کے مُنھ سے نکلی ویسے سُوت کے بیٹے کو چھوٹا ستر اور اٹھارھو پُران بنا پڑھے یاد ہوگئے تب وہ بیاس گدی پر بیٹھکر کتھا بانچنے لگا یہ مہابلرام جی کی دیکھتے ہی سب رکھیشور خوش ہوکر بولے کہ مہاراج آپ کی دیا سے سُوت کے مرنے کا سوچ تو چھوٹ گیا لیکن بلول دیت بندر رُوپ سے جیپور نامی اور اماوس اور دوادشی کو آکر ہمارے جگ اور ہوم مین بیپ اور لہو اور ہڈی پھینک دیتا ہی اس سے ہم لوگ بڑا دُکھ پاتے ہین آپ برہم ہاتیون پر دیال ہوکر اُس بندر کو مار ڈالیے تو ہم لوگ نرمل ہوکر جگ اور ہوم کیا کرین یہ بات سُنکر بلرام جی بولے کہ بہت اچھا ہم اُسکو مار کر تمہارا دُکھ چھڑا دینگے۔

## ادھیاے اناسی۔ مارنا بلرام جی کا بلول نام دیت بندر رُوپ کو

شکدیو جی بولے کہ اے راجا پرچھت ریوتی رمن نے رکھیشورون کے کہنے سے بلول دیت کو مارنے کے واسطے کئی دن تک بیٹھکر شاستر مین نواس کیا جب پورنماشی کے دن بڑی اندھی چل کر پانی اور لہو اور بیپ برسنے لگا اُسوقت رکھیشورون نے بلرام جی سے کہا کہ اے مہاراج یہ سب لچھن اُس بندر کے آنے کے ہین یہ بات سُنکر بلدیو جی نے ہل اور موسل اپنے ہتھیار کو یاد کیا ویسے وے دونون اُنکے پاس آپہونچے تب وہ بندر رُوپ دیت کالا رنگ پہاڑ ایسا لمبا اور چوڑا تیز تیز دانت لال لال آنکھین ڈراونی صورت بنائے ترشول ہاتھ مین لیے بادل کی طرح گرجتا ہوا وہان آیا تب بلدیو جی اپنا ہل اور موسل لے کر اُسکی طرف چلے۔

| دوہا | اُن ہُون راکھہ دیکھ کے جان لیون ما نہہ | ان سمان جو دھا بلی تہون لوک مین ناہہ |
|---|---|---|

جب اُس بندر نے بلرام جی کو اپنے سے زیادہ زبردست دیکھا تب وہ منتر کے زور سے انتردھیان ہوکر ہل اور موسل برسانے لگا یہ حال دیکھتے ہی ریوتی رمن نے اُس بندر کو ہل کی نوک سے اُٹھا کر زمین پر پٹک دیا اور ایک موسل اُسکے سر پر ایسا مارا کہ پران اُسکا نکل گیا اُس دیت کا مرنا دیکھکر سب رکھیشور اسقدر خوش ہوگئے کہ جسطرح برتر اسُر دیت کے مرنے سے دیوتا خوش ہوے تھے اور اُسی وقت رکھیشورون نے ریوتی رمن کو آشیرباد دے کر ایسے خوشبودار پھولون کی مالا گلے مین پہنا دی جسکے پھول کبھی نہ کملاوین اور دیوتون نے بلدیو جی پر پھول برساکر دُندبھی بجائی۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| دوہا | تہان لاے سب دیوتا مُوکن لبن بناے | | پہرائے بلرام کو شوبھا کہی نہ جاے |

جب رکھیشورون نے وبت کے بارے جانے سے بے ڈر ہوکر بلداؤجی کو بدا کیا تب ریوتی رمن گڑھ ملیشور اور گومتی اور گندک اور بیاسا اور گنگا اور کوشکی اور سرجو اور للہتا اشرم اور شون بھدرا اور پریاگ اور کانتی آدک تیرتھون مین گئے اور وہان پر اسنان اور دان کیا پھر وہان سے گیا جی اور گنگا ساگر اور گو داوری اور بھاگیرتھی اور سنگل دیپ اور بھیم رتھی اور سیت بندھ رامیشور اور بندھ چھیتر اور شری شیل آدک تیرتھون مین جاکر اسنان کیا اور دس دس ہزار گئو بدھ پور بک براہمنون کو دان دیا پھر وہان سے سوامی کارتک اور اگست من اور پرشرام جی اور اجن بالا کا درشن کرتے ہوے اور راہ مین سب لوگون کو سکھ دیتے ہوے برسون دن پر نمودی پر کرما کرکے ہر دوار مین آے۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| دوہا | تہان سُنی بلرام جی لوگن سے یہ بات | | پانڈستن اور کورون جدھ ہوت دن رات |

یہ حال سُنتے ہی بلدیوجی کرُچھیتر کو چلے اور جسوقت راجا درجودھن اور بھیم سین مہابھارت کرکے اٹھارھوین دن آپسمین گدا جدھ کرتے تھے اُسی وقت وہان پہنچے جب اُنکو دیکھکر جدھشٹھر آدک پانچون بھائی اور راجا درجودھن نے ڈنڈوت کی تب بلداؤجی اُن لوگون کو آشیرباد دے کر بولے کہ تُمنے سوچ کی بات ہی کہ شیام سُندر ترپھون پت کے رہنے پر بھی کوردون اور پانڈوون نے رجوگن کے بس ہوکر اپنے بھائی آدک لاکھون آدمیون کا ناش کیا اور بھیم سین اور درجودھن دونون آدمی زور مین برابر ہین لیکن بھیم سین کی سانس لڑتے وقت نہین پھولتی اور درجودھن گدا جدھ اُس سے اچھی جانتا ہی یہ حال اُنکا دیکھکر بلداؤجی نے بھیم سین اور درجودھن سے کہا کہ تم لوگ لڑنا چھوڑ دو تمہین ہمارا بل بنا رہے دیکھو مہابھارت کرنے مین اتنا کال اور پرواہ ہمارا مارا گیا تسپر بھی تمکو اپنا بُرا بھلا نہین سوجھ سمجھ پڑتا یہ بات سُنتے ہی پرشورام کی اچھا سے دونون بیرون نے بلداؤجی سے ہاتھ جوڑکر کہا کہ ای مہاراج اب رن پر چڑھکر ہم لوگون سے اُترا نہین جاتا۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| دوہا | جدھ برجین رام جو جدھ کرو مت کو سے | | تدپ اُن مانیو نہین ہونی پربل ہوے |

جبکہ ریوتی رمن کے سمجھانے پر بھی اُن دونون نے لڑنا نہین چھوڑا تب بلداؤجی اچھا بیکنٹھ ناتھ کی اسی طرح سمجھکر چپ ہو رہے اور اُسی وقت بھیم سین نے ایک گدا درجودھن کی جانگھ مین ایسی ماری کہ جانگھ اُسکی ٹوٹ گئی اور وہ پرتھوی پر گر پڑا تب درجودھن نے بلرام جی سے رُوکر کہا کہ ای مہاپربھو آپ سے گرو ہین مین آپ سے جھوٹ نہین کہتا کہ اس مہابھارت مین سب آدمی آپ کے بھائی شری کرشن جی کی صلاح سے مارے گئے ہین اور پانڈو لوگ اُنھین کے زور سے لڑتے ہین نہین تو اُنکو کیا سامرتھ تھی جو کورووں سے لڑتے جدھشٹھر آدک پانچون بھائی اسطرح شیام سُندر کے بس مین ہو رہے ہین جسطرح کاٹھ کی پتلی کوئی اپنے آدھین رکھکر جدھر چاہتا ہی اُدھر نچاتا ہی دوارکا ناتھ کو ایسا اچیت نہین ہی کہ پانڈوون کی سہایتا کرکے ہمارے ساتھ لڑائی کرین۔ دیکھو بھیم سین نے دُساسن کی بھجا اُکھاڑکر اُسکو مار ڈالا اور ہم لوگون کے سامنے خون اُسکا پیا اور ادھرم کی راہ سے میری جانگھ مین گدا مارکر مجکو پرتھوی پر گرادیا اور مین اس سے زیادہ پانڈوون کے ادھرم کا حال آپ سے کہان تک برنن کردن جو کچھ میرے بھاگ مین لکھا تھا وہ ہوا اسطرح اُس مہادکھ مین آپ نے دیال ہوکر درشن دیا اسی طرح میرے واسطے جو اچیت ہو وہ کیجیے جب ایسے آدھین کہکر درجودھن سے بلداؤجی نے سُنے تب شری کرشن جی کے پاس جاکر بولے کہ ای

بھائی تم نے یہ کیسی اپنی مایا پھیلائی جو اتنے آدمی مہابھارت مین تمھارے سامنے مارے گئے اور دُساسن کی بھجا اُکھاڑکر دُرجودھن کی جانگھ توڑ ڈالی یہ دھرم جُدھ کی بات نہین ہی کہ کوئی زبردست آدمی کسی کا ہاتھ اُکھاڑ ڈالے اوکسکے نیچے گدا چلا دے دھرم جدھ مین ایک ایک آدمی اپنے برابر والے کو للکار کر لڑتا ہی یہ سُنکر شری کرشن جی بولے کہ اہی بھائی تم نہین جانتے کہ کورولوگ بڑے ادھرمی اور پاپی ہین اُنکا حال کچھ کہا نہین جاتا دیکھو پہلے دُرجودھن نے دُساسن اور شکنی کے کہنے سے کپٹ کا جُوا کھیل کر سب مال اور دیش راجا جدھشٹھر آدک کا جیت لیا اور اُنکو تیرہ برس بن باس دیا پھر دساسن نے سر کے بال پکڑکر دروپدی کو راج سبھا مین لاکر ننگی کرنا چاہا جسوقت دُرجودھن نے دروپدی ایسی پت برتا کو اپنی جانگھ پر بیٹھنے کے واسطے کہا تھا اُسی وقت بھیم سین نے سوگند کھاکر یہ پرتگیا کی تھی کہ دُساسن کی بھجا اُکھاڑکر دُرجودھن کی جانگھ اپنی گدا سے توڑونگا وہی پرتگیا اپنی بھیم سین نے پوری کی اسکے سوائے اور جو جو پاپ اور ادھرم کوروون نے جدھشٹھر آدک سے کیے ہین اُسکا حال کہان تک تم سے کہون یہ مہابھارت کی آگ جو جل رہی ہی کسی طرح نہین بجھ سکتی تم اس بات کا سوچ کچھ مت کرو جب بلدا دُجی نے یہ بات شری کرشن جی کے مُنھ سے سُنی تب اچھا اُنکی اسی طرح جان کر کُرچھیتر سے دوارکا پُری مین چلے آئے اور وہان سے ریوتی اپنی استری اور کئی جدبنسیون کو ساتھ لے کر پھر ہیمکھار منتر کھ مین اس اچھا سے گئے کہ جسمین برہم ہتیا کا پاپ جو تیرتھ اسنان کرنے سے چھوٹ گیا تھا وہ رکھیشورون آدک کو دکھلا آدین جیسے سونک آدک رکھیشورون نے بلدا دُجی کو دیکھا ویسے بہت خوشی سے آشیرباد دے کر کہا کہ تمھاری برہم ہتیا چھوٹ گئی جب یہ بات بلدا دُجی نے سُنی تب بڑی خوشی سے وہان اسنان اور دان اور جگ آدک شُبھ کرم کیا اور رکھیشورون کو گیان اُپدیش دے کر جدبنسیون سمیت دوارکا پُری مین چلے آئے اور اپنے ذات بھائیون کا سنمان کیا۔

## دوہا

رام کتھا پاون سدا کہے سُنے جو کوے — تاکو شری بھگوان سُون پریم پریت ات ہوے

## ادھیائے اسّی۔ کتھا سدامابراہمن کی

راجا پریچھت نے اتنی کتھا سُنکر شکدیو جی سے کہا کہ اہی مہاراج آپ سمجھتے ہونگے کہ پرمیشور کی کتھا اور لیلا سُنکر اسکو سنتوکھ ہوا ہوگا لیکن میرا من ابھی تک ہر کتھا سُننے سے نہین بھرا ست سنگ بنا بھاگ کے نہین ملتا اس سے مین جانتا ہون کہ میرے پچھلے جنم کا پُن سہاے ہوا جو مین نے انت سمے گنگا کنارے آکر آپ کا درشن پایا جس جگہ پرمیشور کی کتھا ہو کر ست سنگ رہتا ہی وہان پر دیوتا لوگ سُورگ سے آتے ہین دیکھیے جو نارد مُن دن رات پھرتے رہکر کہین نہین ٹھہرتے وہ بھی ست سنگ مین آکر بیٹھتے ہین میرے پترون نے اپنے کرم کے انسار بیکنٹھ سے بھی اچھا استھان پایا ہوگا لیکن آپ کے مُکھارنبد سے جو مین نے شری مدبھاگوت سُنی ہی اس سے میرے پتر لوگ اچھے سے اچھا استھان اپنے رہنے کے واسطے پاوینگے جس آدمی کے مُنھ سے پرمیشور کا نام نہین نکلتا اُسکو جانور سے بھی بدتر سمجھنا چاہیے جو کان کتھا اور استت بھگوان کی نہین سُنتا وہ کان کچھوا اور سانپ کے بل کے برابر ہی جو سر ہر مندر اور دیو استھان اور سادھو اور براہمن کے سامنے ڈنڈوت نہین کرتا وہ سر بدن پر بوجھ کے برابر ہی اور جو آنکھ شیام سُندر کا درشن پرکٹ یا دھیان مین نہین کرتی وہ آنکھ مورنکھ کے برابر ہی جو گرہستھ بیکنٹھ ناتھ کا پریم رکھکر اپنے برن کا دھرم کرتے ہین اُنکو جوگی اور سنیاسی اور پرم ہنس سے اُتم جاننا چاہیے اس لیے آدمی کو اُچت ہی

کہ آدمی کا تن پاکر برہمن اور ست سنگ مین اپنا جنم بتاوے اے شکدیو جی مہاراج آپ کے اوپر بھگوان کی بڑی کرپا ہی اسلیے چاہتا ہون کہ مجکو کچھ اور ہر چتر سنائیے شکدیو جی بولے کہ اے راجا تیری بدھ دھن ہی جو تو ہر کتھا سننے سے اتنی پریت رکھتا ہی۔

دوہا

جو یا بدھ چیت دے سُنے ہر کی کتھا پُران | کرپا کرت ہین تا پر ماکھن پر بھو بھگوان

اے راجا پریکشت اب ہم کتھا سُدامابر اہمن کی جسکا درد رشری کرشن دوارکا ناتھ نے چھڑا کر اُسکو کبیر دیوتا کے برابر درب اور راجا اندر کے سمان سُکھ دیا تھا کہتے ہین سُنو کہ دکھن طرف درو ڑ دیش مین بدر بھ نام ایک شہر تھا وہان کے راجا اور پرجا اپنے کرم اور دھرم سے رہ کر سادھو اور براہمن کی سیوا کیا کرتے تھے اُسی شہر مین سُدامانام براہمن بید اور شاستر پڑھا ہوا شری کرشن جی کا گُربھائی رہ کر اس غریبی سے اپنا جنم کاٹتا تھا کہ اُسکو تن بھر کپڑا اور پیٹ بھر بھوجن نہ مل کر کبھی کبھی اُپاس ہو جاتا تھا تبسبھی وہ من اپنا بارکت رکھکر آنھون پہر خوش رہتا تھا اور سُشیلا اُسکی استری بھی بھوجن اور کپڑے کا دُکھ مانے پر بھی پریم پُوربک اپنے پت کی سیوا کرتی تھی اور وہ دونون استری پُرش سنساری سُکھ سپنے کے برابر سمجھکر دن رات اسمرن اور دھیان پرمیشور کا کیا کرتے تھے اور بنا مانگے جو کچھ ملتا تھا اُسکو کھاکر خوش رہتے تھے ایک مرتبہ ایسا اتفاق ہوا کہ سُدامابر اہمن کو اُسکی استری اور چارون بیٹون سمیت دو اُپاس ہو گئے جب تیسرے دن دو لڑکے بھوک سے بہت بیاکل ہو کر رونے لگے اور سُشیلا سے بیٹون کا دُکھ نہین دیکھا گیا تب اُسنے ڈرتی اور کانپتی ہوئی اپنے سوامی سے ہاتھ جوڑ کر کہا کہ مہاراج مین نے سُنا ہی کہ شری کرشن جی لچھمی پت تمہارے متر اور گُربھائی ہین اور اُنھون نے کیول براہمنون کی رچھا کرنے اور ہر بھگتون کا دُکھ چھڑانے کے لیے اوتار لیا ہی تم اُنکے پاس کیون نہین جاتے جسمین تمہارا سب دُکھ اور درد چھوٹ جاے تمکو گرہستھ براہمن سمجھکر وہ اتنا روپیہ دینگے کہ پھر تمکو کچھ سنساری اچھا نہ رہے گی یہ سُنکر سدامانے کہا کہ اے پیاری تیرا گیان کہان جاتا رہا جو تجکو اتنی ترشنا یعنی ہوس پیدا ہوئی براہمنون کو لالچ کرنا اچھا نہو کر ترشنا رکھنے مین برہم تیج جاتا رہتا ہی جسطرح تین پن میرے بیت گئے اسی طرح چوتھا پن بھی پرمیشور کی دیا سے بیت جائے گا اگر اسوقت لالچ کر کے وہان جاؤن اور کہین راہ مین بڑھاپے کے مارے گر پڑون تو سنساری لوگ کہینگے کہ سدامانے بڑھوتی سمے لالچ مین آکر اپنا ہاتھ یا نون توڑا یہ بات سُنکر سُشیلا بولی کہ اے مہاراج آپ کو لالچ کی راہ سے وہان جانے کو نہین کہتی بلکہ اسواسطے کہتی ہون کہ مہاتما اور بڑے لوگون کا درشن کرنے سے سب دُکھ چھوٹ کر سُکھ ملتا ہی شری کرشن ترلوکی ناتھ براہمنون پر بڑی دیا رکھتے ہین وہان جانے سے تمکو سوائے سُکھ کے دُکھ نہوگا۔

دوہا

تہہ کارن بنتی کرت چت دے سُنیے کنت | اُن پ کیون نہین جات ہو جنکی کرپا انت

یہ سُنکر سدامانے کہا کہ اے پران پیاری سچ ہی کہ مین شری کرشن جی سے متر تا اور جان پہچان رکھکر اپنے کو اُنکا سیوک سمجھتا ہون لیکن جب مین اُنکے پاس بھینٹ کرنے کے واسطے جاؤنگا تب وہ مجکو کنگال جان کر درب آدک سنساری سُکھ کرنے کے واسطے دینگے اسلیے میرے نزدیک اُن تریھون پت سے جو ارتھ دھرم کام موکش چارون پدارتھ کے دینے والے ہین درب آدک جو ہمیشہ بنا نہین رہتا لینا اُچت نہین ہی کسواسطے کہ جب اُنکی دیا سے مجھے روپیہ ملے گا تب مجھ سے دھیان اور اسمرن اُنکا جیسا غریبی مین بن پڑتا ہی ویسا روپیہ پانے سے نہین ہو سکے گا اور سنساری سُکھ مین لپٹ جانے سے پرلوک کا سوچ بھول جاے گا

مین نے پچھلے جنم مین کسی کو کچھ دان دیا ہوتا تو اس جنم مین مجھے ملتا بتا دیے کوئی نہین پاتا اس بات مین تم مجکو دوش مت دو میرے دن بہت اچھے چلے جاتے ہین یہ سُنکر سُشیلا نے جانا کہ میرے سوامی سنساری سُکھ سپنے کے برابر سمجھکر کچھ اچھا نہین رکھتے تب پھر ہاتھ جوڑکر بولی کہ اے مہاپربھو مین کچھ دھن کی اچھا نہ رکھکر اسواسطے کہتی ہون کہ اُن پر برہم پرمیشور کے درشن کرنے سے مُکت ہوئی سُدامابولا کہ اے پیاری گرو اور مہاتما کے یہان بنا کچھ بھینٹ لیے جانا اُچت نہین ہے اور مین اتنا مقدور نہین رکھتا کہ کچھ چیز اُنکی بھینٹ کے واسطے لیجاؤن یہ بات سُنتے ہی سُشیلا خوش ہوکر جا مُٹھی چاول اپنے چار پڑوسیون سے مانگ لائی اور پُرانی دھوتی کے لتے مین باندھ کر اپنے سوامی کو دے کر کہا کہ اے مہاراج ہم کنگالون کی تھوڑی سی بھینٹ وہ تربھون پت بڑی خوشی سے لینگے جب سدامانے چاول بھینٹ دینے کے واسطے پائے تب وہ پوٹلی بغل مین دباکر کُوٹا دوڑی کندھے پر ڈال کر گنیش جی کو منا کر لاٹھی لے کر راہ مین یہ بچار کرتا ہوا دوارکا کو چلا کہ دیکھو میرے بھاگ مین درب ملنا تو نہین لکھا ہے لیکن شری کرشن چندر آنند کند کا درشن پاکر اپنا جنم سوارتھ کرونگا لیکن ایک بات کی چنتا مجکو ہے کہ شری کرشن تریلوکی ناتھ سُولہ ہزار ایک سو آٹھ محل مین رانیون کے پاس رہتے ہین جہان بڑے بڑے راجون کا پہونچنا کٹھن ہے وہان مجھ کنگال آدمی کو کون جانے دے گا اور میری خبر اُنکو کیسے پہونچے گی۔

| | دوہا | |
|---|---|---|
| یہ من مین سوچت چلیو مین تو دین انا تھ | | کیسے مُونہہ پہچان ہین دے تربھون کے ناتھ |

اب مین شرم سے اپنے گھر بھی پھر کر نہین جا سکتا دیکھو بڑے سوچ کی بات ہے کہ مین نے اپنی جھونپڑی کو جسمین بھیک مانگ کر آنند سے دن کاٹتا تھا ہاتھ سے کھویا اور شیام سُندر کے پاس پہونچنا بھی کٹھن معلوم ہوتا ہے جب سدامابراہمن اس طرح سوچ بچار کرتا ہوا تین پہر مین دوارکا پُری کے پاس پہونچا تب اُسنے کیا دیکھا کہ چارون طرف اُس پُری کے سمدر لہر مار رہا ہے اور اچھے اچھے سونے کے رتن جڑت مکان بنے ہین اور سب چھوٹے بڑون کے گھر مین منگلا چار اور ہر چرچا ہو رہا ہے جب سُدامابراہمن یہ آنند دیکھتا ہوا شری کرشن دوارکا ناتھ کی ڈیوڑھی پر پہونچا تب اس ڈر سے کہ کوئی مجکو بھیتر جانے سے روک نہ دے بار بار پیچھے پھر کر دیکھتا ہوا آگے کو چلا۔ شری کرشن مہاراج کی اگیا سے کسی براہمن کو کسی وقت محل مین جانے کی روک نہ تھی اسلیے کسی ڈیوڑھی بان نے بھیتر جانے سے منع نہین کیا جبکہ سُدامابراہمن تین ڈیوڑھی لانگھکر چوتھی ڈیوڑھی پر جہان شری دوارکا ناتھ جڑاؤ سنگھاسن پر بیٹھے ہوئے رکمنی مہارانی سے چوپڑ کھیل رہے تھے پہونچا تب دربان نے اُسکا حال پوچھکر شری کرشن جی کے پاس جاکر کہا۔

| | کبت | |
|---|---|---|
| سیس پگا نہ جھنگا تن مین نہین جان کو آہ بسے کہہ گرامان | | دُھوتی پھٹی سی لٹی دوپٹی اور پاون نہی نہ اوہی سامان |
| دوار کھڑو دُج دُربل دیکھ رہیو چکسون بسدھا ابھرامان | | پُوچھت دین دیال کا دھام بتا دت اپنو نامون سُدامان |

یہ بات سُنتے ہی شری کرشن چوپڑ کھیلنا چھوڑکر سنگھاسن پر سے اُتر پڑے اور آنکھون مین آنسو بھر کر ملنے کے واسطے دوڑے جب سُدامان نے شری کرشن جی کو آتے دیکھا تب دوڑکر اُنکے چرنون پر گر پڑا تب شیام سُندر نے سُدامان کو بڑے پریم سے اُٹھاکر اپنی چھاتی سے لگا لیا اتنی کرپا دوارکا ناتھ کی اپنے اوپر دیکھکر سُدامامن مین کہنے لگا کہ اہی پرمیشور مین یہ حال سپنٹ دیکھتا ہون یا سپنے مین۔ دوارکا ناتھ نے سدامان کا ہاتھ پکڑے ہوئے اپنے سنگھاسن پر لیجاکر اُسکو بیٹھالا اور اپنے ہاتھ سے دُھور جھاڑکر پانون کا

کمانجا نکالا اور انکا چرن دھونے کے واسطے رکمنی جی سے پانی مانگا اور سدامایہ بولے -

کبت

| | |
|---|---|
| کاہے بیحال بوائن تے پک کنٹک جال گڑے پن جوئے | ہاے سکھاؤ کو پائے ہما تم آئے اتنے دن کھوئے |
| دیکھ سدامائی دین دساکرنا کرکے کرنا مے دئے | پانی پرات کو ہاتھ چھیو نہین نینن کے جل سے پگ دھوئے |

پانون دھوتے وقت سدامارے شرم کے جیون جیون پانون اپنا سمیٹ لیتے تھے تیون تیون بیٹھنا تھا اسپر بہت دیال ہوکر اپنے ہاتھ سے چرن دھوتے تھے یہ بات دیکھکر رکمنی آدک آٹھون پٹ رانیان جاتی تھین کہ سدامائی سیوا ہم لوگ اپنے ہاتھ سے کرین جسمین ہمارے پران پتی کو محنت نہ پڑے لیکن تربھون پتی نے یہ بات نہ مان کر اپنے ہاتھ سے سدامان کے بدن پر چندن لگایا اور دیوتا کے برابر پوجا کی اور چھتیس پرکار کے بھوجن کھلا کر پان اور الائچی دے کر عطر لگا کر پھولون کا گجرا انکو پہنایا اور رکمنی آدک آٹھون پٹ رانیون سے کہا کہ تم لوگ جنمی سیوا سدامائی ہمارے ستری پریم سے کروگی اتنا ہم لوگون سے خوش ہوئے جسوقت رکمنی جی سدامایہ چنور ہلانے لگین اسوقت دیوتا لوگ اپنے اپنے بوائون پر یہ حال دیکھکر سدامائی کے بھاگ کی بڑائی کرنے لگے -

| | | |
|---|---|---|
| دوہا | یا بدھ پیرہ پوج کے ماگھن پرھ جدراے | کشنل چھیم پوچھین لگے امرت بین سناے |

اتنی کتھا سنا کر شکدیو جی بولے کہ اے راجا پرچھیت یہ چرتر دیکھتے ہی رکمنی اور ست بھاما آدک سب استریان دوارکا ناتھ کی اور سب جدبنسی جو وہان پر تھے بہت سمان کرنے لگے کہ دیکھو روپ والے اور روپیہ والے کا سب کوئی آدر کرتا ہی اس درودری برہمن نے پچھلے جنم مین نہ معلوم کون ایسا بھاری تپ کیا تھا اور کیا گن سمپن ہوا ہی کہ جس سے تربھون پت اپنے ہاتھ سے اتنی سیوا سلی کرتے ہین -

| | | |
|---|---|---|
| چوپائی | یا کرشن پوجت ہین جیسے | سچ پرکھن مانت ہین تیسے |
| دوہا | یہ برج سنبندھن بارکھنا رد آہ | یا شو گوری ناتھ ہین ہر پوجت ہین جاہ |

اسوقت ست بھاما جو بڑی بولنے والی تھی دوسری استریون سے کہنے لگی کہ شیام سندر ہم لوگون کے ساتھ اچھا من بھری باتین کیا کرتے تھے اب انکے ستر کو دیکھو کہ جسنے تمام عمر نیا کیرا سپنے مین بھی نہین دیکھا پھرنے کا کیا ذکر ہی نہ معلوم یہ برہمن دیوتا کس دیس مین رہتے ہین جنپر ایسا درد چھا رہا ہی لیکن اسکو بڑا بھاگمان سمجھنا چاہیے جسنے شیام سندر ناتھ کو ایسا بس مین کر لیا ہی پہلے مین نے سنا اور جسودا انکی ماتا اور پتا کے گھر پانے کا حال سنا تھا اور آپ وہی اور ماکھن چرا چرا کر کھایا کرتے تھے اب انکے ستر کو دیکھ کر مجھے وشواس ہوا کہ وہ سب باتین سچ ہین جب سدامانے ایسی کرپا شیام سندر کی اپنے اوپر دیکھی تب اسنے اپنے من مین سمجھا کہ شری کرشن جی نے مجکو نہین پہچانا کسی دوسرے کے دھوکے سے میری ٹہل اور سیوا کرتے ہین مین اس لائق نہین ہون شری کرشن انتریامی نے ترنت یہ حال جان کر سدامائی کے من کا سندیہ دور کرنے کے واسطے کہا کہ اے متر تمکو یاد ہوگا کہ جب ہم اور تم دونون آدمی ایک ساتھ سانديپن گرو کے یہان پڑھتے تھے اور انھین دنون تمہارا بواہ ہوا تھا بتلاؤ ہماری بھوجائی اچھی طرح ہی اور تم راہ مین خیر صلاح سے یہان آئے ہمکو تمہارے دیکھنے کی بڑی لالسا لگی تھی تم نے بڑی دیا کی جو اپنے چرنون سے ہمارا گھر پوتر کرکے درشن دیا ہم اچھی طرح جانتے ہین کہ تم اُن دنون بھی اپنا من برکت رکھتے تھے اب بتاؤ کسطرح بیتتی ہی دیکھو جسطرح سولہ ہزار ایک سو آٹھ استریان رہنے پر بھی مین کسی کے آدھین نہین رہتا اسی طرح گیانی لوگ

سنسار مین رہ کر اپنا من برکت رکھتے ہین۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| دوہا | اسکل بست سنسار کی کہون استھر نا نہہ | | تہہ کارن گیانی پُرش چت نہ دھرت دہن نا نہہ |

اے سُدا ما جیسی پریت اور دیا سے سانڈیلی گرو مہاتما پُرش نے سب بدیا ہمکو پڑھائی تھی اُنمین سے ایک اچھر پڑھنے کے بدلے ہم تمام عمر اُنسے اُرن نہین ہو سکتے جو کوئی گرو کو پرمیشور کے برابر جان کر سیوا کرتا ہی جتنا ہم اُس سے خوش ہوتے ہین اُتنا جگ اور تپ اور دان کرنے والون سے خوش نہین ہوتے۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| دوہا | اگر سیوا اُدیم مہا چت دے کرے جو کوے | | جو من مین اچھا کرے سو سب پُورن ہوے |

اے سدا ما تم نے بھی پڑھنے لکھنے مین ہماری بہت سہایتا کی تھی اور ہمارے بدلے گرو کی سیوا کر دیتے تھے اور یہ بات تمکو یاد ہوگی جب ایک دن گرو کی استری نے ہمین اور تمھین جنگل مین لکڑی لانے کے واسطے بھیجا تھا تب تم نے ہمارے بدلے بھی لکڑی تو ڑ کر کہا تھا کہ تمھارے ہاتھ کومل ہین لکڑی توڑنے مین دُکھ ہوگا جب لکڑی کا بوجھ سر پر رکھکر دونون آدمی گھر کو چلے تب ایسی آندھی چل کر پانی برسنے لگا کہ دس قدم راہ چلنا مشکل تھا۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| دوہا | پون جھکورے بیگ سون سیت بھیو دُکھدائے | | کاٹھ بھار مستک دھرے ہمکو لیو چھپائے |
| ،، | بہت بھانت رچھا کری آپ رہے دُکھ ماہو | | تمھری پریت انت ہی اُرن ہوت ہم ناہہ |

جب ہم اور تم آندھی چلنے پانی برسنے سے گھر تک نہین پہونچکر رات کو جنگل مین رہ گئے تب گرو جی اپنی استری پر بہت گرو دھ کر کے پرات سمے ہم دونون کو جنگل مین ڈھونڈھنے آئے اور بیاکل ہوکر ہمارا اور تمھارا نام پکار کر کہنے لگے کہ تم لوگ جہان ہو وہان سے بولو جسمین ہمکو دھیرج ہو نہین تو تمھارے سوچ مین میرا پران نکلا جاتا ہی جبکہ گرو جی روتے اور چلاتے ہوے ہمارے پاس پہونچے اور ہمکو سردی سے کانپتے دیکھا تب ڈر کر پریم سے اُٹھا لیا اور سر اور منھ ہمارا چوم کر بولے کہ تم لوگون نے اپنی سیوا سے ہمکو خوش کیا اسلیے ہم تمکو آشیرباد دیتے ہین کہ سب بدیا تمکو یاد ہو کر کبھی نہ بھولے اور گرو کے چرنون مین نہ کپٹ پریت بنی رہے اے سُدا ما جب سے بدیا پڑھکر ہم تم الگ ہوے تب سے تمکو آج دیکھکر ایسی خوشی ہمکو ہوئی کہ گویا ہم نے سانڈیلی گرو کا درشن پایا جب یہ سُنکر سُدا ما کا سندیہہ چھوٹ گیا تب اُسنے عاجزی سے ہاتھ جوڑ کر کہا کہ اے سوامی آپ تینون لوک کے مالک ہوکر ہمکو کیون اتنا شرمندہ کرتے ہین جہان چاردون بید آپ کے سوا نسا ہوکر تینون لوک کے جیو آپ کی پوجا کرتے ہین وہان آپ نے کیون سنساری جیودن کو راہ دکھلانے کے واسطے بدیا پڑھی ہی اور آپ کے آدا ور انت اور بھید کو کوئی نہین پہونچ سکتا آپ سب جگت کے تاتا اور پتا بنا شی پُرش ہوکر سنساری بیوہار اپنی اچھا سے کرتے ہین اور آپ کا ناش کبھی نہین ہوتا جو لوگ پریم پُورب آپ کا نام جپ کر آپ کی کتھا اور کیرتن سُنتے ہین اُنکو سنسار مین جس بل کرانت سے مکت ملتی ہی جبکہ شیش ناگ ہزار منھ سے دن رات آپ کا جس گانے پر بھی آپ کے بھید کو نہین پہونچ سکتے تب دیوتا اور سنساری جیودن کی کیا سامرتھ ہی جو آپ کے آدا ور انت کو جان سکین آپ پلک مارنے مین چودھون بھون کی اُتپت اور ناش کی سامرتھ رکھکر سب جیودن کی پالن کرتے ہین اور آپ ہمیشہ ایک رس رکھکر گھٹنے بڑھنے سے کچھ کام نہین رکھتے اور آپ کا چمتکار سب جیودن مین ہو کر آپ اپنے تیج سے پرکاشت رہتے ہین اور آپ اپنی اچھا سے آدمی کا تن دھر کر جو کام آدمی کو کرنا چاہیے وہ کام سنساری جیودن کو راہ دکھلانے کے واسطے کرتے ہین نہین تو آپ جیون مرن سے رہت ہین آپ کے کام اور اوتارون کی گنتی کوئی نہین کر سکتا

اسی دینا ناتھ جس چیز بھی مورت سے آپ پیتامبر اور سجیتی ملا اپنے شنکھ چکر گدا پدم دھارن کیے گرڈ پر سوار ہین اُس رُوپ کو مین ہزارون ڈنڈوت کرتا ہون اور آپ سب چھوٹے بڑون کو اپنا بالک سمجھکر غریبون پر بہت دیا کرتے ہین اور تینون لوک مین کسی کا ڈر نہ رکھکر ابھمانیون کا اہنکار توڑ دیتے ہین شیام برن بدن آپ کا ایسا سُندر اور کومل ہو کر ہنستے ہوئے مُنہ پر تِرچھی سی آنکھین ایسی شوبھا دیتی ہین کہ جسکا برنن مجھ سے نہین ہو سکتا میرے پُورب جنم کا پُن سہائے ہوا جو آپ کے چرنون کا درشن پایا اب مین کچھ اچھا نر کھکر یہی چاہتا ہون کہ آپکے چرن کمل ہمیشہ میرے ہردے مین بسے اور اسمرن مین لین رہ کر سنساری بیوہار سپنے کے برابر سمجھون۔

## آدھیائے اکیاسی - بدا ہونا سُدامابراہمن کا شری کرشن جی سے

شکدیو جی نے کہا کہ اے راجا پریچھت جب سُدامانے اسی طرح بہت اُستت شری کرشن جی کی پریم پُورک کی تب دوارکا ناتھ اترجامی نے ہنسکر کہا کہ اے متر ہم تمھاری امرت روپی باتون سے بہت خوش ہوے اب جو سوغات ہماری بھوجائی نے بھیجی ہے وہ دیو یہ بات سُنتے ہی سُدامانے پچھتا کر من مین کہا کہ دیکھو بُرے سوچ کی بات ہے کہ مین مُٹھی بھر چانول تربھون پت کو بھینٹ دون جب ایسا بچار کر سُدامانے شرم کے مارے چاول کی پُوٹلی بغل مین چھپانے لگے اور مُنہ اُنکا ملین ہو گیا تب لسمی یوگیشور نے من مین کہا کہ دیکھو ایک مرتبہ ہمارا کلیو اچھپا کر سُدامادرِدا کو پہونچا تب بھی وہی بات کرتا ہے تب دوارکا ناتھ نے وہ پُوٹلی اُسکی بغل سے کھینچکر کھول ڈالی اور بڑے پریم سے بھوسی ملے ہوے چاول دو مُٹھی کھا کر بولے کہ اے سُدامامتنا پریت سے ایک پھول اور تلسی دل چڑھانے سے مین خوش ہوتا ہون اتنا بغیر پریم اور بھگت کے لاکھون من مٹھائی اور چڑھاؤ گہنے سے خوش نہین ہوتا۔

### چوپائی

| | | | |
|---|---|---|---|
| کدھو دھن بہہ پاک بنائیو | پریت سہت سو کو نہین بھائیو | بُدھ بھگت کی ریت جو جانی | باسی ساگ بہت رُچ مانی |
| بیدھ بھانت مشٹان جولاوے | بنا پریت کچھ کام نہ آوے | جو کچھو تم لائے ہم پاہین | تھوڑو مت جانو من ماہین |

### دوہا

| | |
|---|---|
| ساگ پات بھی پریت سے ہمکو دے جو کوے | تہہ سمان سب ترپت مین کچھ سواد نہین ہوے |
| تندل کی مہا کہت ہا کہن پر مجھ جدراج | سُر نر مُن تہون لوک کے ترپت بھئے ہین آج |

پُوٹلی کھولتے وقت تھوڑے چاول زمین پر گر پڑے تھے اُنکو شیام سُندر اپنے ہاتھ سے اُٹھانے لگے اور رکمنی آدک آٹھون پٹ رانیون سے کہا کہ ایک ایک دانہ چاول کا چن کر مجکو اُٹھا دو جسمین کوئی دانہ پائون کے نیچے نہ پڑے اور چاول کھاتے وقت دوارکا ناتھ بولے کہ جیسا سواد اس چاول مین ملتا ہے ویسا بھوجن آج تک جسودا اور دیوکی ماتا نے مجکو نہین کھلایا تھا یہ کہکر جیسے شیام سُندر نے تیسری مُٹھی چاول کی اُٹھا کر کھانا چاہا ویسے رکمنی جی اُنکا ہاتھ پکڑ کے بولین کہ مہاراج بس کیجیے ہم لوگ بھی آپ کے چرن کے آدھین ہین کچھ ہمارے کھانے کے واسطے بھی رکھیے گا یا نہین۔

### کبت

| | |
|---|---|
| ہاتھ گہے پربھو کو کملا کے ناتھ کہا تم نے چت دھاری | تندل کھائے مُٹھی دوی دین کیو تم نے دوی لوک بہاری |
| کھائے مُٹھی تیسری اب ناتھ کہان بچ باس کی آس بچاری | رنکھہ آپ سمان کیو تم چاہت آپہہ ہون بھکھاری |

یہ سُنکر شری کرشن جی بُولے۔

کبت

کیون رس ہین بکھ بام کیواب اور نہ کھان دیواک پھنکا
بھامن مونہہ جنوا ے بھلی بدھ کون رہیو جگ مین نرزکا
بیرہ لوگ ترپتیک دیت کری تم کیون اپنی چیت سنکا
لوگ کہین ہر ستر دیکھی ہم سے نہ سہیو یہ جات کلنکا

یہ سُنکر رکمنی جی بولین۔

کبت

بھارگو ہوے تم جیت دھراوے بیرن کوات ہی سُکھ مانو
سندھ ہُناے کیو تم ٹھور وہیم سُبھاؤ بھلی بدھ جانو
بیرن کاڑھ دیو تمکو شن تادن کو بس وکھیا نو
سُو تم دیت دجن سب لوک کیو تم نے اب کو ن ٹھکا نو

یہ سُنکر شری کرشن جی نے جواب دیا۔

کبت

بھامن دیو دُجے سب لوک تجو ہتھ مورے یہی من بھائی
جاے بسون اُنکے گرہ ماہین کرہون دُج سمپت کی سوکائی
لوک چتر دس کی سُکھ سمپت لاگت بیرنا دُکھدائی
تو من ماننہ رُجے نہ رُجے سُو رُجے ہمکو یہ ٹھور سہائی

یہ سُنکر رکمنی جی بُولین۔

کبت

نیک نہ کان کرین دُج یے نرگ سے نرپ کو نرئی کر ڈاریو
بیرن پھیر بجے جے کو تم دیکھت کھور کجون مین ڈاریو
شاپ دیو پن شنکر کواب لون بکھ تے شو بھاگ بسا ریو
سُو تم جان سبے گُن دوش کر و پھر ہون دُج کو پتیا رُو

یہ سُنکر شری کرشن جی نے کہا۔

کبت

بیرن کے مکھ نے سُر جیوت بیر رجے شرت ریت سُہائی
بیرہ مونہہ رُجے نش باسر بیرن ہی مم شاک چلائی
بیرن تے نہین اُرن کبھون ہٹھ چھوڑ پریا کر بیر بھلائی
بیرن کاڑھ دیو تمکو شن تادن کو بس وکھیا نو
سُو تم دیت دجن سب لوک کیو تم نے اب کو ن ٹھکا نو

یہ سُنکر رکمنی جی بُولین۔

کبت

تاتے چھار کلنک بھرا تے ناتھ ہتیو اُر لات پر ہاری
براہمن ہوے تم ہون بل پے یہ جات سبھاؤ دیا پر ہاری
سالت سُوا جھون اُرمین ہم سنگ کریت سدا دُج پاری
سُو تم جان سبے گُن دوش پُر و دُج ماتھن شیام بہاری

یہ سُنکر شری کرشن جی نے جواب دیا۔

کبت

بھامن کیون بسری اب ہین نج بیاہ سمے دُج کی ہت آئی
سوچ لیجو دُج کی کرنی جا کے کرسون پتیا پھو ائی

| | | | |
|---|---|---|---|
| سیر سہاے بھیو تہ اوسر کو دُج کے سم ہی سُکھدائی | | جوگ نہین ارد ھنگن یہ تم کو دُج ہیت دائی تھہ دائی | |

جبکہ ترپھون پت نے دیکھا کہ تیسری مٹھی کھانے سے رُکمنی اُداس ہو جاے گی تب وہ تیسری مٹھی نہ کھاکر رُکمنی جی سے بولے کہ اے پیاری یہ براہمن میرا بڑا متر ہی اور یہ سنسار مین دُکھ اور سُکھ کو برابر جانتا ہی اور آٹھون پہر میرے اسمرن اور دھیان مین رہ کر سنساری سُکھ کی چاہ نہین رکھتا جب شیام سُندر نے اسی طرح بہت باتین سمجھا کر رُکمنی جی کا بودھ کیا تب بسدیو اور دیوکی اور اُود ھو آدک جدبنسی جو وہان بیٹھے تھے یہ حال دیکھکر آپس مین ہنسی سے کہنے لگے کہ دیکھو اس براہمن کے برابر دوسرا کنگال کہین دنیا مین نہوگا کہ اپنی دوسے مٹھی بھر چاول سوغات لایا ہی اور کرشن چندر کو براہمن سے بھی زیادہ کنگال سمجھنا چاہیے جو اکیلے اس چاول کو کھاکر اسکی بڑائی کرتے ہین اور دوسرے کو نہین دیتے اُنکی بات سُنکر شتری کرشن نے جواب دیا کہ تم لوگ اس چاول کا فرہ کیا جانو تمہارا بھاگ اُدے ہوا جو اُس براہمن کے چرنون کا درشن پایا۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| دوہا | ان تندل کے سوادکو جانت ہی نہین کوے | | ہم بن ایسو کون ہی جا کو پراپت ہوے |

جب پہر رات پیٹے دوارکا ناتھ نے سُداما کو محل مین لیجاکر اپنے پلنگ کے پاس دوسرے پلنگ پر سُلایا تب بیکنٹھ ناتھ کی ایسے رکمنی جی نے سُداما کا پانون دابا اور شیام سُندر آدھی رات تک اپنے متر سُداما سے لڑکپن کی باتین کرتے رہے جب سُداما سو گئے تب شتری کرشن انتریامی نے بچارا کہ یہ براہمن روپیہ کی پرواہ نہین رکھتا لیکن اسکی استری نے سنساری سُکھ اور لچھمی ملنے کی اچھا سے اسکو زبردستی میرے پاس بھیجا ہی اسلیے سُداما کو آنا رپیہ دینا چاہیے جو دیوتاؤن کو بھی نہ ملے ایسا بچار کر بیکنٹھ ناتھ نے وشوکرما کو اُسی وقت بُلا کر حکم دیا کہ ابھی سُداما پُری مین جاکر سُداما کے رہنے کے واسطے ایسا رتن جڑت مکان بنا دو کہ جسکے برابر چودھون لوک مین دوسرا مکان نہو اور آٹھون سدھ اور نوؤن ندھ وہان بسی رہین جسمین کوئی کمی سُداما کی باقی نہ رہے۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| دوہا | بسو کرما تب ہی چلیو پُر کی اگیا پاے | | مندر رتن جڑا و کو چھن مین دیو بناے |

جب سُداما نیند مین ایک کروٹ سے دوسری کروٹ لیتے تھے تب بسدیو نندن پریم سے اُنکے بدن پر ہاتھ پھیر کر بڑائی کرتے تھے جب تیسرے دن سُداما پرات سمے نت نیم کرکے شتری کرشن جی سے بدا ہونے لگے تب شتری کرشن جی نے ڈیوڑھی تک سداما کے ساتھ جاکر آنسو بھر کر کہا کہ اے بھائی تم نے بڑی دیا کی جو اپنا درشن دیا مین تم سے یہی مانگتا ہون کہ مجکو بھول مت جانا جب سُداما شتری کرشن جی کو ڈنڈوت کرکے گھر کو چلے تب وہ اپنی آنکھون کی راہ سے شیام سُندر کا موہنی رُوپ اپنے ہردے مین رکھکر کہنے لگے کہ دیکھو شتری کرشن جی نے میرے اوپر اتنی دیا کی جسکا بدلا مین کئی جنم تک نہین دے سکتا لیکن کچھ درب نہین دیا جس سے میرا درد چھوٹ جاتا اسطرح کنگال صورت اپنے گھر سے آیا تھا اُسی صورت سے خالی ہاتھ پھر چلا۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| | چوپائی | | |
| پھر وہ دُج سمجھے من ماہین | | بلمن انیک ہوت دکھ ماہین | |
| | دوہا | | |
| یا ہی کارن کرکرپا متر آپنو جان | | مونہہ درب دیو نہین مالکن پر بھو بھگوان | |

میرے واسطے یہ غریبی بہت اچھی سمجھنا چاہیے جسمین پرمیشور کا بھجن آنند سے بن پڑتا ہی روپیہ والے ہمیشہ

ٹھکانے مین رہتے ہین اس سے بڑھکر کیا دھن ہوگا کہ برہمون پت کا درشن مجکو ملا مین نے بہت اچھی بات کی کہ دوارکا ناتھ سے کچھ نہین مانگا مانگنے سے دھن تو ملتا لیکن وہ مجکو لالچی سمجھتے اب مین اپنے گھر جاکر برہمنی کو سمجھا ونگا جب سُدامانے اسی طرح سوچ بچار کرتے ہوے اپنے گانون کے پاس پہونچے تب وہان اپنی جھونپڑی کا پتا نہ پاکر کیا دیکھا کہ اُس جگہہ ایک سُونے کا محل جواہرات سے جڑا ہوا بنا ہی اور اُسکے چارون طرف باغون مین بہت طرح کے پھل پھول لگے ہوکر درختون پر طوطے اور کوکلا اور مورآدک سُندر پنچھی بیٹھے ہوے میٹھی میٹھی بولی بول رہے ہین اور پھولون پر بھونرے رس چوسنے کے واسطے گونج رہے ہین اور محل کے دروازے پر چوبدار اور سپاہی لوگ بیٹھے ہین اور بہت سے داسی اور داس اپنا اپنا کام سب کر رہے ہین سُدامایہ آشچرج دیکھتے ہی سوچ کرکے کہنے لگے کہ اسی پرمیشور تھوڑے ہی دنون مین ایسا عمدہ بڑا مکان یہان کسنے بنایا یا مین راہ بھول کر کہین دوسری جگہہ چلا آیا اور مخلوبہ حال پر تچھ جاگتے مین دیکھ پڑتا ہی یا سپنے مین دیکھ پڑتا ہی نہ معلوم میری پُرانی جھونپڑی کیا ہوئی اور وہ میری پت برتا استری کیا ہوئی کہان چلی گئی بڑے سوچ کی بات ہی کہ مین نے لالچ مین آکر باہر نکل کر اپنے گھر اور استری کو بھی ہاتھ سے کھویا اتنا رمین اب مین کیا کرون کہان جاؤن ایک تو غریبی کے دُکھ مین پڑا تھا دوسرے استری ڈھونڈھنے کا سوچ اور زیادہ ہوا اب مین اُسکو جاکر کہان ڈھونڈھون جسوقت سدامااسی سوچ بچار مین وہان کھڑے تھے اُسی وقت سُشیلا اُنکی استری اپنے سوامی کو دیکھنے کے واسطے کوٹھے پر چڑھی جیسے اُسنے سُدامااکو دروازے پر کھڑا دیکھا ویسے داسیون کو حکم دیا کہ ہمارے پت جو دروازے پر کھڑے ہین اُنکو آدر کے ساتھ بھیتر لاؤ جب دوارپالک اور داسیون نے یہ حکم پاتے ہی سُدامااکے پاس جاکر ڈنڈوت کرکے اُنکو بھیتر چلنے کے واسطے کہا اور کوئی بدن کی دُھور جھاڑکر کوئی پنکھا ہلانے لگا جب سدامااُنکے آدر بھاؤ کرنے سے گھبراکر بولے کہ مجھ غریب برہمن کو راجون کے محل مین کیون لیے جاتے ہو یہ سُنکر دوارپالکون نے کہا کہ اے مہاراج یہ مکان آپ ہی کا ہی بے کھٹکے بھیتر چلیے جب سُدامااُنکی بات کا بشواش نہ مان کر ڈر سے کانپنے لگے تب سُشیلا اسُورھون سنگار کیے سہیلیون کو ساتھ لیے آرتی کرنے کے واسطے دروازے پر آئی اور سُدامااکے چرنون پر گر کر پرنام کرکے آرتی کرکے ہاتھ جوڑکر کہا۔

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| | | **چوپائی** | | |
| ٹھاڑھے کیون مندر یگ دوارد | من سے سوچ کرو تم نیارو | تم پاچھے بسوکر ما آئے | اُن مندر پل مانہہ بنائے | |

گہنا اور کپڑا پہرنے سے سُشیلا کا رُوپ بدل گیا تھا اس سے کچھ دیر بعد سُدامانے اُسکو پہچان کر دھیان مین شری کرشن بہاری بھگت ہتکاری کو ڈنڈوت کی اور سُشیلا کے ساتھ بھیتر جاکر کیا دیکھا کہ منجملی پردے موتیون کی جھالر لگاکر سب دروازون مین سجائے ہین اور رتن جُبت چوکی اور بچھونا بھی ہوکر سب استھانون مین اگر اور چندن آدک ملنے سے خوشبو اُڑ رہی ہو اور ایسے من اور رتن آدک وہان رکھے تھے کہ جنکی روشنی سے رات کو اُجیالا رہ کر چراغ جلانے کا کچھ کام نہین پڑتا تھا۔

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| | | **دوہا** | | |
| رتن جُبت گھر دیکھ کے چکرت بھیو سن مانہہ | | جہہ سمان تہون لوک مین اور ٹھور کہون نا نہہ | | |

یہ سب راجسی سامان دیکھکر جب سُدامااکا منہ لین ہوگیا تب سُشیلا نے آشچرج مان کر پوچھا کہ اے سوامی دھن دولت ملنے سے لوگ خوش ہوتے ہین آپ یہ اندر پری کا سُکھ اور اتنا دھن پاکر کیون اُداس ہوگئے اسکا بھید بتلائیے یہ سُنکر سُدامااُبولے کہ اے

پران پیاری یہ دھن پرمیشور کی جو مرکو ملی مایا بہت زبردست ہو کر سب جگت موہ لیتی ہی اس لیے جیسا غریبی مین مجھ سے ہرجھن بن پڑتا تھا ویسا دھن دولت اور بھوگ پانے سے نہو سکے گا یہ سمجھکر منھ میرا اداس ہو گیا دیکھو تبھی کرشن مہاراج نے بنا مانگے اتنا دھن مجھکو دیا لیکن تھوڑا سمجھکر منھ سے کچھ نہین کہا اسلیے مین یہ سب سامان ملنے کا حال کچھ نہ جان کر اپنی لوٹی جھونپڑی کے واسطے پچھتاتا تھا سچ ہی بڑے لوگ جو کچھ کسی کو دیتے ہین تو اپنے منھ سے نہین کہتے مجکو اس بات کا بڑا سوچ ہی کہ اتنے دنون تک ترجھون پت کا درشن نہ کر کے عمر اپنی بیفائدہ کھوئی اب پرماتم اس دھن کو اپنا سنجان کر آنھون پر یہ سمجھتی رہنا کہ سب سکھ اور دھن مجکو دوارکا ناتھ کی کرپا سے ملا ہی جسمین تمکو ابھمان پیدا نہو اور مین ترجھون پت سے دن رات یہی مانگتا ہون کہ جنم جنم ترنکا داس اور سیوک ہو کر انکی سیوا اور ٹہل مین لگا رہون ۔

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| دوہا | جب لون سمرپی ناہری جو سنن کے بہت | | وہ دن گنتی مین نہین گنے برتھا سب بیت | |

یہ بات سنتیلائے سنکر اپنے من مین کہا کہ دیکھو شری کرشن انتر جامی نے بنا مانگے میری اچھا پوری کی پھر وہ بولی کہ اے سوامی تم نشچنت ہو کر بھجن کیا کرو ایسا سمجھکر سنتیلائے سدامہ کو اچھا اچھا گنا اور پیتامبر پہنایا اور خوشبو وغیرہ انکے بدن مین لگا کر بھجن سمت انکے ساتھ سنسار سکھ بھوگنے لگی اور تن چھوڑنے کے بعد دونون بیکنٹھ مین جا کر لچھمی نارائن کے داس اور داسی ہوے اتنی کتھا سنا کر شکدیو جی نے کہا کہ اے راجا پرچھت دیکھو چار مٹھی چاول پرمیشور کو دینے سے سدامہ ایسی اتم گت کو پہونچے اور جو لوگ پریتہ پریم کے ساتھ چھتیس پرکار کے بھجن پرمیشور کو بھوگ لگاتے ہین انکو نہ معلوم کیسا سکھ ملے گا اور سدامہ کا مکان بشوکرما نے ایسا سندر بنایا تھا کہ جسکو دیکھکر سب دیوتا اندر آدک موہ جاتے تھے ۔

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| دوہا | یہ چرتر ادبھت کتھا کہے سنے جو کوے | | رہے سدا اسکو چین سے انت مکت پھل ہوے | |

## ادھیاے بیاسی

## جانا شری کرشن جی کا سورج گرہن اسنان کرنے کے واسطے کرچھیتر مین

شکدیو جی نے کہا کہ اے راجا پرچھت اب ہم شری کرشن جی کے کرچھیتر جانے کی کتھا کہتے ہین سنو کہ ایک سمے سورج گرہن لگنے سے شیام سندر اور بلرام جی نے راجا اگرسین سے کہا کہ مہاراج کرچھیتر مین سورج گرہن اسنان کا بڑا پھل ہوتا ہی جو چنر وہان دان کرے اسکا ہزار گنا ملتا ہی یہ سنکر جدبنسیون نے پوچھا کہ اے مہاپرہو ایسا ماہاتم وہان کا کسطرح ہوا شری کرشن جی نے کہا کہ وہ استھان بہت پرانا اور پوتر ہو کر پہلے اسکا نام سمنتک چھیتر تھا جب سے پرشرام جی نے وہان چھتریون کو مار کر خون کی ندی بہائی اور اسی خون سے وہان تیرون کا ترپن کیا اور رکھیشورون نے اس استھان پر تپ اور دھیان پرمیشور کا کیا تب سے وہان کا نام کرچھیتر ہوا وہان سورج گرہن نہانے کا بڑا پھل ہی یہ بات سنتے ہی جب راجا اگرسین اور جدبنسی لوگ خوش ہو کر وہان چلنے کے واسطے تیار ہوے تب بسدیو نندن نے اپنے ماتا پتا اور رکمنی آدک سب استریون کو ساتھ لیا اور بڑے سامان سے راجا اگرسین اور جدبنسیون سمیت کرچھیتر کو کوچ کیا اور انرودھ اپنے پوتے اور کرت برما جدبنسی کو دوارکا پوری مین چھوڑ دیا جب کہ جدبنسی لوگ بہت ہاتھی اور گھوڑے اور رتھون پر بیٹھکر چلے اور رانیون کے چندرون اور مالکی آدک شہر سے باہر نکلے اسوقت شوبھا شری شیام سندر موہنی روپ کی ایسی معلوم ہوتی تھی جیسے تارون مین چندرما شوبھایمان ہوتے ہین ۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| | دوہا | | |
| چلے کٹک سب ساج کے ماکھن پرمجد راج | | بید ہر بھانت باجے بجے سکھ کو بھیو سماج | |

جب شیام سُندر جدبنسیون سمیت کرشچیتر کے پاس پہونچے اور تیرتھ وہان سے دکھلائی دیئے لگا تب چھوٹے بڑے سواریون سے اُتر کر پیدل چلے کیونکہ بید اور شاستر مین ایسا لکھا ہی کہ تیرتھ جاتے وقت اگر سب راستہ پیدل نہ چل سکے تو جہان سے تیرتھ کا استھان دکھلائی دے وہان سے ضرور پیدل چلنا چاہیے اسلیے دوارکا ناتھ نے سب کو ساتھ لیے ہوے پہلے برہم کُنڈ مین جسمین سے بید نکلا تھا جاکر اسنان کیا پھر بدھ پُور بک گئو اور سُینا اور درب اور ہاتھی گھوڑے بہت طرح کا سامان تیرتھ باسی براہمنون کو دان دیا اور اچھے اچھے ڈیرہ دن مین ٹک کر اپنے ساتھیون سے کہا کہ تم لوگ یہان تیرتھ کے براہمنون کا سنمان کرکے کسی کو بُرا نہ کہنا اور شیام سُندر نے جہان جہان رکھیشورون اور مہاپُرشون کے آنے اور رہنے کی خبر پائی وہان وہان آپ جاکر اُنکا درشن کیا اور اپنے سیوکون کو یہ حکم دیا کہ۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| دوہا | تات ہمارے نندجی اور جسودا ماے | | اُنکی سُدھ جو کچھ ملے ہمسون کہیو آے |

جب دُرجودھن آدک بہت دیش کے راجا لوگون نے جو راہن اسنان کرکے وہان آئے تھے شری کرشن جی کے پاس آکر اور اُنکا درشن کرکے اپنا جنم سپھل جانا تب دھرتراشٹ آدک بڑے بڑے راجا اور بھیشم پتامہ نے راجا اگرسین کی بہت استُت کرکے اُنسے کہا کہ مہاراج آپ کا بڑا بھاگ ہی دیکھیے جن پر برہم پرمیشور کا درشن شری برہما جی اور شری مہادیو جی اور دیوتا لوگون کو بھی جلدی دھیان مین بھی نہین ملتا وہی تر بھون پت دن رات آپ کی اگیا مین رہ کر بنا پُوچھے کوئی کام نہین کرتے اور سب کے مالک ہوکر آپ کو ڈنڈوت کرتے ہین ایسی بڑدی کسی دیوتا کو بھی نہین ملسکتی یہ بات سُنکر جب راجا اگرسین نے سنمان کرکے اُنکو بدا کیا تب راجا بھیشمک اور راجا نگن جیت وغیرہ شری کرشن جی کے سسُر اور سالون کا حال جو اسنان کرنے وہان آئے تھے سُنکر شری کرشن جی کی استری اُنسے بھینٹ کرنے کے واسطے گئین تب وہ لوگ اُنھین دیکھکر بہت خوش ہوے اور اُنھون نے بہت سامان اپنے اپنے دیس کا شیام سُندر کو بھینٹ دے کر اُنکا درشن پرم پُوربک کیا اور کُنتی نے شری کرشن جی سے کہا کہ مین جانتی تھی کہ میرے بیٹون پر تم دیا رکھتے ہو تمہارے بھائیون نے دُرجودھن کے ہاتھ سے اتنا دُکھ اُٹھایا لیکن تم نے کچھ خبر نہین لی اسواسطے مجکو بڑا اچنبھا دہی یہ بات سُنکر کرشن جی نے کہا کہ اے بوا اسمین کچھ میرا قصور نہو کر سب دُکھ اور سُکھ اپنی قسمت سے ملتا ہی جسطرح آندھی چلنے سے کوئی تنکا نہا اُڑے نہین رہ سکتا اُسی طرح سب جیو پرمیشور کے آدھین رہ کر اپنے اپنے کرمون کا پھل بھوگتے ہین تل بھر گھٹنا بڑھنا نہین سکتا یہ سُنکر کُنتی نے بسدیو جی سے کہا کہ اے بھائی جب سے تم نے میرا بواہ کردیا تب سے کچھ میری خبر نہین لی اور مین نے جیسا دُکھ دُرجودھن کے ہاتھ سے پایا اُسکا حال پرمیشور جانتا ہی دیکھو شیام اور بلرام نے بھی ہر بھگتون کا دُکھ چھڑانے کے واسطے سنسار مین اوتار لے کر میرے اوپر کچھ دیا نہین کی اسمین کچھ تمہارا بھی دوش نہو کر یہ بات سچ ہی کہ جب کھوٹے دن آنے سے پرمیشور بھی دیا نہین کرتے تب باپ اور بھائی آدک کسی کی سہایتا کچھ کام نہین کرتی یہ سُنکر بسدیو جی نے رُوکر کہا کہ اے بہن ہر اچھا بلوان ہوکر کرم کی گت کچھ جانی نہین جاتی جسوقت دُرجودھن نے تم کو دُکھ دیا تھا اُنھین دنون کنس نے مجکو قید رکھکر میرے بیٹون کے مارنے کے واسطے جو جو بدبیرین کی تھین وہ

تم نے سُنی ہوگی جبکہ پریشور کی دیا سے دونون لڑکے کسی طرح بچے تب جرسندھ آکر ایسا ڈرا کہ جسکے ڈر سے اپنا دیش چھوڑ سمندر کے بیچ میں جا بسے اسی سبب سے تمہاری کچھ خبر نہ لے سکے اسی طرح کی بہت سی باتین کہکر بسدیو جی نے کُنتی کا بودھ کیا جب نند اور جسودا آدک نے کہ وہ بھی گرہن اسنان کرنے کے واسطے وہان جاکر شیام سُندر کے ڈیرے سے تین کوس پر تکے تھے یہ حال سُنا کہ موہن پیارے اپنے کُٹمب سمیت یہان آئے ہین تب وہ لوگ اُنسے بھینٹ کرنے کے واسطے بیاکُل ہوکر آپس مین کہنے لگے کہ اب موہن پیارے سب راجون کے سرتاج ہوے ہین اسلیے اُنکو ہماری طرف دیکھتے شرم معلوم ہوگی جہان بہت سے دیورہی بان رہنے سے راجون کا پہونچنا مشکل ہے وہان ہم گنوارون کو کون جانے دے گا۔

| دوہا | |
|---|---|
| جس جاگہہ نرپت دھنی مِلیں یادو ناتھ | ہم سب گوال گنوار جن کیسے اب تہان جانہہ |

جب نند اور جسودا آدک برجباسیون سے بناوٹ بلے موہن پیارے کے نہین رہا گیا تب وہ لوگ گھبرا کر شیام سُندر کا ڈیرا ڈھونڈتے ہوے وہان سے دوڑے اسی وقت کسی نے اکرشری کرشن جی سے کہا کہ نند اور جسودا آدک بھی گرہن نہانے کے واسطے یہان آرہے ہین یہ بات سُنتے ہی موہن پیارے اُنکے پریم سے رونے لگے یہ حال اُنکا دیکھکر دیوکی ماتا گھبرا گئی اور اپنے انچل سے آنسو پُونچھکر بولی کہ اے لالن جہان تمہارا نام لینے سے جگت کا دُکھ چھوٹ جاتا ہے وہان تمکو کون ایسا دُکھ ہوا جو اتنا روتے ہو یہ سُنکر تربھون پت نے کہا کہ اے ماتا جب سے نند اور جسودا جی کے آنے کا حال سُنا ہے تب سے میرا من اُنکے چرن دیکھنے کے واسطے بیاکُل ہوکر کچھ اچھا نہین لگتا تم جلدی سے رتھ آدک بھیجکر اُنکو یہان بلاؤ تو مجکو اُنکے درشن ملنے سے دھیرج ہو ہم بہت اچھی ساعت مین دوارکا سے چلے تھے جو تیر تھ اسنان کرنے کا چل پاکر برجباسیون سے بھینٹ ہوئی یہ بات سُنتے ہی بسدیو جی نے رتھ اور پالکی اور نالکی اور ہاتھی اور گھوڑے آدک سواری برجباسیون کے لانے کے واسطے بھیجکر کہا کہ اے بیٹا آج بڑی خوشی کا دن ہے اسلیے کچھ تم سے لے کر تب نند اور جسودا کو تمہارے پاس آنے دینگے یہ سُنکر موہن پیارے نے کہا کہ اے پتا سنسار مین کوئی چیز ایسی نہین ہے کہ جو مین تمہاری بھینٹ کرون میرا بدن تمہارے اوپر نچھاور ہے۔

| دوہا | یہ سُنکے بسدیو جی مدت کہت سُکھ پاے | تم سے پُوت سپُوت کی مہما کہی نہ جاے |
|---|---|---|

جب ایک سکھی نے موہن پیارے کو روتے دیکھکر رکمنی آدک پٹ رانیون سے جاکر کہا تب وہ سب گھبرا کر بلینٹھ ناتھ کے پاس چلی آئین اور مُنہ ڈھانپ کر دیوکی جی سے اُنکے رونے کا سبب پُوچھنے لگین۔

| چوپائی | | | |
|---|---|---|---|
| یہ سُن کہت دیوکی ماتا | ستھری جدناتھ پریم کی باتا | نند جسودا برج تے آئے | جن یاکو ہین لاڑلڑاے |
| | پاتے انکی یہ گت بھئی | سُندر شکل بھول تن گئی | |
| دوہا | کنس کُٹل کے تراس تے باس کیو جن پاس | سُنکر کُن نہین کہہ سکین جو مکو ہوین پچاس | |

یہ بات سُنکر رکمنی آدک پٹ رانیان ہنس کر ایسیہین کہنے لگین کہ دیکھو آج ہمارے پران ناتھ رادھا آدک گوپیون سے بھینٹ کرکے اپنا اکلیپا مٹا کرینگے اور بالاپن کی پریت سمجھکر برج گوپیون کو بھی بہت سُکھ ملے گا اور ہم لوگ رادھا پیاری کی

سُندرتائی جو سُنا کرتی تھیں اَب اُسے دیکھکر معلوم کرینگی کہ وہ کیسی سُندر ہی جبکہ گوال بالون کی سنگت مین نند لال جی مور پنکھ سر پر رکھکر باجین اور گاوینگے تب وہ آنند دیکھکر ہم لوگون کو بھی بڑا سکھ ملیگا۔

| دوہا | دھنّ جسودا نند دھنّ دھنّ نند کے نند | دھنّ ہم اَب جو دیکھ ہین برج جن آنند کند |
|---|---|---|

یہ بات رُکمنی آدِک کی سُنکر شیام سُندر نے رُوٹھنے مین مُسکرا دیا اور گھبراکر نند جسودا آدِک کو آگے سے لینے کے واسطے چلے جب جسودا جی نے مُوہن پیارے کو آتے ہوئے دیکھا اور اپنا جنم سپھل جانکر اُنکو اُٹھانے دَوڑین تب مُوہن پیارے گوپیون کے غول مین گھسکر جیسے جسودا ماتا کے چرنون پر گر پڑے ویسے جسودا جی نے اُٹھاکر چھاتی سے لگا لیا اور منھ چُوم کر بلائین لینے لگین۔

| دوہا | ماکھن پر بھُہہ نہار کے مُدت جسودا اے | راج چھتر سب دیکھ کے پھُولی انگ سماے |
|---|---|---|

جب مُوہن پیارے نند ابا باکو دیکھکر بڑے پریم سے رُوتے ہوئے اُنکے چرنون پر گر پڑے تب نندرائے نے آنسو بھر کر اُنکو اپنی گود مین اُٹھالیا اور اپنے لال کو چھاڑ پونچھکر بہت پیار کیا پھر مُوہن پیارے نے شری واما آدِک گوال بالون سے گلے مل کر اچھت اُچھا گہنا اور کپڑا اُنکو دیا اور وہ لوگ جو سوغات اُنکے واسطے لائے تھے اُسکو بڑے پریم سے لیا۔

| دوہا | ہنیم برن بتیا مبر گوال بال سب لینھ | تا کے بلٹے کا نھ کو کاری کا مر دینھ |
|---|---|---|

جبکہ شیام سُندر رادھا پیاری اور للتا آدِک سکھیون کو دیکھتے ہی جیسے آنکھون مین آنسو بھر کر اُنکے پاس پہونچے ویسے رادھا پیاری اپنے پران پیارے کو دیکھتے ہی مارے پریم کے رُوتے رُوتے بیاکل ہوگئی۔

| دوہا | انگ انگ بیاکل مہا پڑی دھرن مُرچھاے | یہ گت دیکھت کنور کی لینھی دھاے اُٹھاے |
|---|---|---|

جب یہ حال شیا پیاری کا دیکھکر للتا آدِک سکھیون نے اُسکو بہت سمجھایا تب رادھا پیاری نے ہوش مین آکر گھونگھٹ کاڑھ لیا اور راجا پریچھت اُسوقت مُوہن پیارے کا منھ دیکھنے سے برجباسیون کو جیسا انند ہوا وہ مجھسے کہا نہین جاسکتا پھر لیسد یوجی نے نندرائے سے گلے مل کر کُشل پوچھ کر کہا کہ تمھاری دیا سے یہ سب سُکھ مجھکو ملا ہی برج کی گئوؤن نے جو نندرائے کے ساتھ آئی تھین مُوہن پیارے کو دیکھا ویسے آنکھون مین آنسو بھر کر پوچھ اُٹھائے ہوئے مُوہن پیارے کے پاس دَوڑی چلی آئین شیام سُندر نے بڑے پریم سے اُنکی پیٹھ پر ہاتھ پھیر کر پیار کیا اور گوال بالون سے سب گئوؤن کا حال نام لے لے کر پوچھنے لگے۔

| دوہا | گائین کی باتین کہت ماکھن پر بھُہ جدُرائے | تیون لوک سب انند نہ سماے |
|---|---|---|

جب شیام اور بلرام بڑے پریم سے نند اور جسودا آدِک برجباسیون کو ساتھ لے کر اپنے ڈیرے مین آئے تب دیوکی اور روہنی نے جسودا سے گلے مل کر اور کُشل پوچھکر کہا کہ اے نندرانی جی جو ہم لوگ جنم بھر تمھاری سیوا کرین تو بھی تمسے اُرن نہین ہو سکتی ہین کس واسطے کہ ہمارے لڑکون کا پران تمھاری کرپا سے بچا ہی نہین تو کنس پاپی کے ہاتھ سے اُنکا بچنا کٹھن تھا یہ سُنکر جسودا جی بولین کہ مین تو اپنے کو مُوہن پیارے کی دھاے سمجھتی ہون کٹھیائے بال چرتر اپنا دکھا کر جیسا سُکھ مجھکو دیا ہی ویسا سُکھ دُوسرے کو سپنے مین بھی نہین مل سکتا اور اُسکے بچھڑنے مین جیسا دُکھ مین نے اُٹھایا ہی اُسکا حال پرمیشور جانتا ہی آج تمھاری کرپا سے کانھ کو دیکھکر سب سوچ میرا چھوٹ گیا جب رادھا آدِک گوپیون نے دیوکی ماتا کے چرنون پر سر رکھکر دنڈوت کی تب دیوکی جی نے سب کو اشیش دے کر رادھا پیاری کو گلے سے لگا لیا اور رادھا پیاری کا مہا سُندر روپ جو سب پٹ رانیون سے بھی بہت سُندر تھی

دیکھکر من مین کہا کہ ایسی مہا سُندر استری میرے پران پیارے سے کس طرح چھوڑی گئی جب رُکمنی آدِک استریون نے جسودا جی کے پاس ملنے کے واسطے آکر شری رادھا مہارانی کا رُوپ دیکھا تب اپنی اپنی سُندتائی کا ابھمان سب بھول گئین اُسوقت رُکمنی نے موہن پیارے سے کہا کہ ای برجناتھ تمھاری اگیا پاؤن تو آج رادھا پیاری کو اپنے یہان لیجاکر آدر سنمان کرون۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| دوہا | ماکھن پرُبھ اگیا دیئو لے جاؤن دھام | رادھا کنور جتنوا سے کے پُورن کیجیے کام | |

یہ بات سنتے ہی رُکمنی جی نے رادھا پیاری کے پاس آکر اُسکا ہاتھ پکڑ لیا اور بڑے پریم سے اپنے یہان لیجاکر چھپتیس پرکار کے بنجن کھلائے اور اپنے یہان سے اچھا اچھا گہنا اور کپڑا پہناکر سولھون سنگار کرکے اُنکو بیٹھا دیا تب ست بھامآدک استریان شیام سُندر کی شیامالکا رُوپ جو چندرماسے بہت سُندر تھا دیکھکر موہت ہوگئین اور سب نے شرم کے مارے اپنی اپنی آنکھ نیچی کرلی اُسوقت برندابن بہاری نے وہان جاکر بھبھان دُلاری کی سوبھا دیکھی تب رُکمنی آدِک سے کہا۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| دوہا | جو چاہے مُوڑھ نہ بس کرن تہون لوک مین کوے | سری برکھبھان کمار کو ہیت سے سیوے سوئے | |

یہ بات موہن پیارے کی سُنکر رادھا پیاری مُسکرانے لگی اور رکمنی آدِک نے سمجھا کہ موہن پیارے رادھا پیاری کو ہم سب سے زیادہ پیار کرتے ہین جسوقت موہن پیارے نے نندا اور جسودا آدِک سب برجباسیون کو ایک طرف بیٹھاکر بڑے پریم سے سونے کی تھالیون مین چھپتیس پرکار کے بنجن اُنکے سامنے پرُوس دیے اور دُوسری طرف آپ جدُبنسیون سمیت بیٹھکر بھوجن کرنے لگے اُس وقت سب چھوٹے اور بڑے وہ آنند دیکھکر خوش ہوگئے۔ اتنی کتھا سُناکر شکدیو جی بولے کہ ای راجا پریچھت شیام سُندر جتنا پریم برجباسیون کے ساتھ رکھتے تھے اُسکا حال مجھ سے کہا نہین جاتا جب سب کوئی بھوجن کرکے سچت ہوئے تب شیام سُندر نے برجباسیون کو پان اور الایچی اور عطر دے کر نندجی سے کہا کہ ای بابا میری بھگت کرنے والے بھوساگر پار اُترجاتے ہین تم لوگون نے اپنا تن من دھن میرے اُوپر نچھاور کرکے مجھ سے پریت لگائی اسلیے تمھاری برابر کوئی دُوسرا بھاگمان نہین ہی دیکھو جان برھما دیوتا اور بڑے بڑے رکھیشور میرا درشن دھیان مین بھی جلدی نہین پاتے وہان مین تم لوگون کی بھگت اور پریت دیکھکر دِن رات تمھارے پاس بنا رہتا ہون اسلیے میرا پرکاش گھٹ گھٹ مین بیاپک سمجھکر تمکو میرے بچھڑنے کا سوچ کرنا نچاہیے جب شری کرشن چندر آنندکند نے اِسی طرح نندا اور جسودا جی آدِک کو بہت سمجھاکر دھیرج دیا تب وہ لوگ آپسمین بیٹھکر بال چریتر اور جس موہن پیارے کا کہنے لگے پھر مُرلی منوہر سب گوپیون کو جو اُنسے بہت پریت رکھی تھین ایکانت مین بیٹھاکر جب پریم کی باتین اُنسے کرنے لگے تب سب گوپیون نے شیام سُندر کی سُندر چھب دیکھکر اپنی آنکھین ٹھنڈھی کین اُسوقت ایک گوپی بالا پن کی پریت سمجھکر بےڈر ہوکر بولی کہ ای مُرلی منوہر تمنے اتنا دھن اور سب سامان کہان سے پایا اور یہ سب ہاتھی اور گھوڑے کسی سے مانگ لائے ہو یا تمھارے ہین تمکو یہ بات یاد ہوگی کہ ہم سب برجبالا تمھارے ایک بواہ ہونے کے واسطے ہنسی کرتی تھین اب تم سولہ ہزار ایک سو آٹھ استریون سے اپنا بواہ کرکے اُنکے ساتھ بھوگ اور بلاس کرتے ہو بھلا یہ تو بتلاؤ کہ تمکو ہمارا دُودھ دہی چُراکر کھانا اور اُوکھل سے اپنا باندھے جانا اور بن مین گوپیون کو روک کر دودھ دان لینا یاد ہی یا نہین ہم لوگون کو تمھارے بچوگ مین ایک دِن ایک برس کے برابر گذرتا ہی تمنے اِتنے دِن ہمارے بنا کسطرح کاٹے جیسی کٹھورتا تمنے ہمارے ساتھ کی ایسا نرموہی سنسار مین کوئی نہوگا جب موہن پیارے نے ایسی ایسی بہت باتین گوپیون کی سُنین تب

آدھینتائی سے اُنسے بولے کہ ای پران پیاریو جو سُکھ اور بلاس مین نے تمھارے ساتھ کیا وہ آنند سب طرح کا سامان رہنے پر بھی نہین ملتا جو کوئی پریم کے ساتھ میرا دھیان اور اُسمرن کیا کرتا ہی اُس سے مین ساعت بھر بھی الگ نہین ہوتا ہین گرہن اسنان کرنے کے بہانے سے کیول تُم لوگون سے ملنے کے واسطے یہان آیا ہون۔

## چوپائی

| | | | |
|---|---|---|---|
| ہمکو تم سُمرو من ماہین | ہمہون سدا رہین تم پاہین | سرب آتما ہمکو جانو | سب جیون کے جیو بکھانو |
| آتم ہی سے آتم دیکھو | یہ اُدھیا تم گیان بشیکھو | راجن ایسی بدھ دھ ٹھانین | ہرجو سب گوپین سمجھائین |
| | سُپھل جنم تاکو جگ ماہین | جاکو من ہرچرن باہین | |

یہ سُنکر گوپیون نے کہا کہ ای مہا پربھو گیان اُپدیش کرتے وقت ہم لوگون کو اُدھو کا کہنا اچھا نہین معلوم ہوا تھا لیکن اب اُس گیان کا گُن جانکر ہم لوگ اپنے کو تُمسے الگ نہین سمجھتین تمھارا دھیان رکھنے سے ارتھ دھرم کام موکش چارون پدارتھ مل کر جو سُکھ ہمکو ملا ہی وہ سُکھ بڑے بڑے جوگیشورون کو بھی جلدی نہین مل سکتا اور ہم لوگون کا آنا تمھارے درشنون کی اِچھا سے یہان ہوا ہی دیال ہوکر ایسا بردان دیو کہ جسمین دن رات تمھارے کمل روپی چرنون کا دھیان ہمارے ہردے مین بنا رہکر ہر روز تمسے پریت بڑھتی جاے شیام سُندر اُنکو اچھا پُوزبک بردان دے کر بہت دیر تک اُنسے اُنکین کی باتین کرتے رہے پھر وہان سے اُٹھکر رادھا پیاری کے پاس چلے گئے۔

| | | |
|---|---|---|
| دوہا | شری برکبھان کمار سنگ لاگے کرن بلاس | بھول گئے رہنو اُس سب اُنکن پر بھوسکھ راس |

ایک دن رُکمنی آدِک پٹ رانیان آپسمین بیٹھکر ابھمان سے کہنے لگین کہ جتنی پریت شیام سُندر کی ہم لوگ کرتی ہین اتنا پریم گوپیون کو ہونا کٹھن ہی شری کرشن انترجامی نے یہ بات جانکر اُنکا غرور توڑنے کے واسطے اپنی استریون اور گوپیون کو ایک جگہ بیٹھا کر کہا کہ تم لوگون مین سے جسکو میری پریت بہت ہوگی اُسکے ہردے مین میرا باس ضرور ہوگا یہ بات سُنتے ہی سب برجبالا اور استریون نے اپنا اپنا انچل اُٹھا کر دیکھا تو رُکمنی آدِک کو اپنے بدن مین کچھ چنہ نہین دکھلائی دیا اور گوپیون کے ہردے مین شیام رنگ چمنڈا سا منڈر بھیس تربھون پت کا دیکھ پڑا یہ مہا برج گوپیون کی دیکھتے ہی وہ لوگ اپنے اپنے پریم کا گھمنڈ بھول کر من مین کہنے لگین کہ جتنی پریت گوپیان شیام سُندر کی رکھتی ہین اتنا پریم ہونا ہلوگون کو بڑا دُرلبھ ہی۔

| | |
|---|---|
| گوپ روپ بھگوان کو دیکھت اَت سُکھ پاے | ہرچرنن پر گر پڑے ہین من مین بہت لجاے |

جب دوارکا ناتھ لوکا چار کرنے کے واسطے دوسرے راجون کے ڈیرے پر جو وہان ٹکے تھے گئے تب اُنھون نے آگے سے آکر شری کرشن مہاراج کو ساشٹانگ دنڈوت کی اور بڑے آدر سنمان سے لیجاکر جڑاؤ سنگھاسن پر بیٹھالا اور بہت طرح کا سامان بھینٹ دے کر بنتی کیا کہ ای مہا پربھو ہم لوگ آپکی تعریف سُنکر ہمیشہ درشنون کی اِچھا رکھتے تھے اب آپ کا چرن دیکھنے سے اپنے برابر کسی کا بھاگ نہین سمجھتے جسطرح آپ نے دیال ہوکر ہمکو کرتارتھ کیا اُسی طرح کرپا کرکے ایسا بردان دیجیے کہ جسمین آپکے چرنون کی بھگت اور پریت ہمارے ہردے مین ہمیشہ بنی رہی یہ سُنکر شری برندابن بہاری بھگت ہتکاری اُنکو بردان اور دھیرج دے کر اپنے استھان پہ چلے آئے۔

## ادھیائے تراسی
## بات چیت کرنا دروپدی اور رکمنی آدک کا آپسمین

شکدیوجی نے کہا کہ ای راجا پریچھت جس طرح دروپدی اور رکمنی آدک نے آپسمین اپنے اپنے بواہ کی بات چیت کی تھی وہ کتھا کہتے ہین سنو کہ ایک دن جدشٹھر آدک پانچون بھائی اور کورو لوگ بہت سے راجون سمیت شری دوارکا ناتھ کی سبھا مین بیٹھے ہوئے اس طرح اُنکی استت کرنے لگے۔

### چوپائی

پرم ہنس ہی نام تمھارو | تمسے پرگٹ بید ہین چارو | بیپر دھین رہیچھا کے کاجا | تم اوتار لیو جدو راجا
آدانت تم پورن کاما | نشکامیت سے کرون پرنامہ

دوہا | ایسی بدھ استت کری سب راجن سکھ پائے | پاتک تج پاؤن بھئے پرست پربھو کے پائے

اُسی دن کنتی اور دروپدی جنکی مہما سب جگت جانتا ہی رکمنی آدک پٹ رانیون کے پاس بیٹھکر ادھر اُدھر کی باتین کرنے لگین تب کنتی نے رکمنی سے ہنسکر کہا کہ تمنے ابھی تک اپنے بواہ کا نیگ مجھکو نہین دیا اب دینا چاہیے رکمنی ہاتھ جوڑکر بولی کہ ای ماتا میرا تن اور دھن سب تمھارے بھینٹ ہی پھر دروپدی بولی کہ ای رکمنی بہن جس طرح شیام سندر رحم لوگون کو بواہ لائے تھے وہ حال سننے کی مجھکو بڑی ابھلاکھا ہی دیا کرکے اپنے بواہ ہونے کی کتھا سناؤ یہ بات سنکر رکمنی بولی۔

### چوپائی

جو تم ہنسو نہین گن گیاتا | تو ہم کہین بیاہ کی باتا | دیش چندیلی سب جگ جانو | تہان ششپال نریش بکھانو
پہلے تہہ سے بھئی سگائی | سکل بیاہ کی ساج منگائی

دوہا | سنو نریش آیو سبھی نہہ راجا لی ساتھ | ریت بھانت کل کی کری کنگن باندیو ہاتھ

مجھکو منما ہا چاکرمنا سے یہ چاہنا تھی کہ مین دوارکا ناتھ کی داسی ہوکر رہون اسلیے تر بھون پت انتر جامی کُندن پور مین آئے اور سب راجون کو جیت کر مجھکو ہرلائے تب سے اُنکی سیوا مین رہکر اپنا جنم سپھل کرتی ہون۔ پھر ستیبھامانے اپنے بواہ ہونے کا حال برنن کیا اور جامونتی نے اپنے بواہ کا حال کہہ سنایا۔

### چوپائی

پھر بولی کالندی رانی | جیت دی سنو دروپدی سیانی | مین دھر ہر چرنن کی آسا | بہہ دن جل مین کیو نواسا
دوہا | ایک دوس ارجن سہت آئے شری بھگوان | ہاتھ پکڑا مونہہ لاے کے دینھو پدی زبان

اسکے بعد مترنبدا نے کہا کہ ای دروپدی رانی شری شیام سندر کی تعریف سنکر مجھکو یہ ابھلاکھا ہوئی کہ سوا ے بیکنٹھ ناتھ کے دوسرے سے اپنا بواہ نہ کرونگی میرے بھائیون نے یہ حال جانکر میرا بواہ تربھون پت کے ساتھ کردیا اب مجھکو دن رات یہی اچھا رہتی ہی کہ جنم جنمانتر بیکنٹھ ناتھ ہی کی داسی ہوکر رہون۔ پھر ستیبھامانے اپنا حال جس طرح دوارکا ناتھ اُسکو بیاہ لائے تھے کہہ دیا۔

چوپائی

بھدّرا کہت سنو تم رانی | یگن اشٹت شیام بکھانی | تب تے نیم کیو من ماہین | اُن بن اور بھجن مین ناہین
ایاتے پناکرشن کو دینھی | ہم اِچھا سب پوری کینھی

دوہا | چرن کمل شری کرشن کے جو سیوہی چت لائے | سبھگ بھاگ تہہ نار کو کاسون برنو جائے

چوپائی

بولی بہر لچھمنا رانی | بچ بواہ کی کتھا بکھانی | میرے پتا سو یہ کینھو | میرو من ہرکے رس بھینو
تہان آے موہن سکھدائی | بان گرہن کر دیا جنائی | تب تے بھئی کرشن کی داسی | رین دوس نت رہت اُلاسی
اب تم مو کو دیو اشیشا | جنم جنم سیوہون جگدیشا

جب آٹھون پٹ رانیان اپنے اپنے بواہ کا حال کہہ چکین تب سولہہ ہزار ایک سو راج کنیا اون کی درو پدی جی ہاتھ جوڑ کے بھومائسر دیت زبردستی اُٹھالاکر اپنا بواہ کرنے کے واسطے ایک مکان مین رکھکر وقت کا منتظر تھا۔

چوپائی

جب ہم شری کرشن کی آئین | بنتی بہت کری اُن پاہین | ہرا استر جامی شکھ دائی | ابلا سمجھ دیا من آئی
دوہا | تُرت آے ہو بچے تہان ماگھن برجھ جدرائے | بھومائسر کو مار کے لینھو ہمین چھڑائے

اُسی دن سے ہم لوگ بیکنٹھ ناتھ کی سیوا مین رہکر اپنے کو پٹ رانیون کی داسی سمجھتی ہین اے درو پدی تم ہمکو ایسا اسیرباد دیو کہ جسمین ہم سدا دوارکا ناتھ کی سیوا مین بنی رہین جب دُرو پدی اور گاندھاری اور کنتی اور جسودا جی آدک نے شیام سُندر کے سب بواہون کا حال سُنا تب خوشی سے اُنکو آشیرباد دے کر رکمنی آدک کے بھاگ کی بڑائی کرنے لگین۔

چوپائی

پھر ست بھامابچھن لاگی | سُنو درو پدی پرم سُبھاگی | ہم اپنی سب کتھا سُنائی | اب تم ہمسون کہو جنائی
دوہا | پانچ جنن سے کون بدھ تمھرو بھیو بواہ | او بھت لیلا سُنن کو من مین بہت اُچھاہ

یہ بات سُنکر درو پدی بولی کہ اے پیاریو میرے پتا نے میرا سویمبر رچکر یہ پرن کیا تھا کہ جو کوئی تیل کے کڑاہ مین پرچھائین دیکھکر اپنے بان سے مچھلی کو بیدھے گا اُسی کو مین اپنی کینا بواہ دونگا جب دُرجودھن اور جراسند آدک بہت راجے آکر مچھلی نہ بیدھ سکنے سے شرمندہ ہوگئے اور ارجن نے وہ مچھلی بیدھکر میرے پتا کا پرن پورا کیا تب مین نے اُنکے گلے مین جیمال ڈال دی یہ حال دیکھکر سب چھوٹے بڑے خوش ہوئے لیکن دُرجودھن آدک ادھرمی راجون نے شرمندہ ہوکر اُن پانچون بھائیون سے جدھ کیا آخر کو ہارمانکر بھاگ گئے جب ارجن نے مجھکو گھر لیجاکر اپنی ماتا سے کہا کہ ہم ایک سوغات لائے ہین تب اُنکی ماتا کنتی کھانے کی چیز سمجھکر بولی کہ پانچون بھائی آپسمین بانٹ لیو۔

دوہا | یاتے پانچو پانڈون لینھو مونہہ بواہ | پرگٹ دنیہہ سے پانچ ہین جیو ایک ہی آہ

یہ بات سنکر رکمنی آدک درو پدی جی کی بڑائی کرنے لگین - اتنی کتھا سُنا کر شکدیو جی بولے کہ اے راجہ پرچھت ایک دن شری کرشن

مہاراج کی سبھا مین راجا جدھشٹھر آدک پانڈو اور سب جدنبسی اور بہت سے راجا لوگ بیٹھے ہوئے تھے اُسوقت نارد مُن اور بید بیاس اور بشوامتر اور دیول اور چیون اور سنانند اور بھاردواج اور گوتم اور بششٹھ اور بھرگ اور اترا اور مارکنڈے اور اگست اور بامدیو اور پاراشر اور پرشرام آدک بہت سے رکھیشور بیکنٹھ ناتھ کا درشن کرنے کے واسطے وہان آئے اُن کو دیکھتے ہی شیام سُندر نے سب راجون سمیت کھڑے ہوکر آدر سنمان کرکے سب رکھیشورون کو آسن پر بیٹھالا اور اُنکے چرن دھوکر چرنامرت لیا اور بدھ پُورک اُنکی پوجا کرکے ہاتھ جوڑکر یہ استت کی۔

## چوپائی

رکھہ درشن دُرلبھ جگ ماہین — دیون ہو کو پراپت ناہین — آج سپھل ہی جنم ہمارو — جو ہم پائیو درس تمھارو

**دوہا** — ہر بھگتن کے درس کی مہما کہی نہ جاے — جنم جنم کے پاپ سب چھن مین جات نساے

## ادھیاے چوراسی - جگ کرنا بسد یوجی - کا

شکدیو جی نے کہا کہ اے راجا پریچھت جب شیام سُندر رکھیشورون کی پوجا اور استت کر چکے تب اُنھون نے کہا اور پانڈو آدک راجون سے جو وہان پر تھے کہا کہ ہم لوگون کا بڑا بھاگ سمجھنا چاہیے کہ اِن رکھیشورون نے دیال ہوکر گھر بیٹھے اپنا درشن دیا سادھون کے درشن سے گنگا اسنان کا پھل مل کرمرنے کے پیچھے اچھا استھان رہنے کے واسطے ملتا ہی کہ جہان پر بڑے بڑے جوگی اور رگیانی نہین پہونچ سکتے اِسلیے رکھیشورونکا ست سنگ ملنا سب تیرتھ نہانے اور دیو استھان کے درسن کرنے سے اُتم جان کر اُنکی پوجا پرمیشور سمان جاننا چاہیے جو لوگ رکھیشورون کو نہین مانتے اُنکو گدھون اور بیلون کے برابر سمجھنا چاہیے۔

**دُوہا** — چرن سادھ کے پریت کر یُو جت ہی جو کوے — سنساری سُکھ بھوگ کے انت مُکت پد ہوے

جب رکھیشور لوگ یہ بات تربھون پت کی سُنکر لجت ہوگئے تب نارد مُن دوارکا ناتھ سے ہاتھ جوڑکر بولے کہ اے مہاپربھو ہم لوگ اِس قابل نہین ہین جیسا آپ نے اپنے مُنھ سے کہا آپ نے کیول سنساری جیوون کے اُپدیش کے واسطے اتنی بڑائی ہماری کی جسمین وہ لوگ براہمنون کو بڑا جانکر اُنکا سنمان کرین نہین تو ہم لوگ کون گنتی مین ہین ہمارا کلیان اِسی مین ہی کہ آپ کے چرنون کا دھیان کسی وقت ہمکو نہ بھولے دیکھیے جدنبسی لوگ جس کل مین آپنے اوتار لیا ہی وہی لوگ آپ کو نہ پہچان کر اپنا ناتے دار سمجھتے ہین جب دوسرے کو کیا سامرتھ ہی جو آپ کے بھید کو پہونچ سکے آپ کیول اپنے بھگتون کو سکھ دینے اور دشٹون کو مارنے کے واسطے بار بار اوتار لیتے ہین نہین تو جنم مرن سے آپ رہت ہین۔

## چوپائی

تم جگ جیون جگت نواسا — ہم تمھرے داسن کے داسا — تُم جو استت کری ہماری — ہمکو بھرم ہوت ہی بھاری

جگت گرو جگدیش گسائین — تُمسے سرشٹ ہوت سب ٹھائین — تُم ہی سب دیون کے دیوا — تُمھرو ہم جانین نہین بھیوا

تمھری مایا سب جگ چھائی — لوگن کی سُدھ بُدھ بسرائی — تاتے بدھ بھانت بھرم مانے — تُمھرو بھید کون پد جانے

## دُوہا

تمھری اچھا شکت ہی گھٹ گھٹ رہی سماے — پھر سب تے نیارے رہو ماکھن پربھ جُدا سے

## چوپائی

کوؤ تمھین پتا کر جانے | کوؤ تپر بھاؤ من آنے | تم ہی سب کے پالن ہارے | کو کہہ سکے چرتر تمھارے
تمھرو داس بہت سکھ داتا | تہہ پرتاپ جانے یہہ باتا | دھرتی بھار اُتارن کا جا | بھگتن ہت پرگٹے جدراجا
بید کہت ہی تمھری بانی | تمھری گت اَن ہو نہین جانی | تمھری بھگت سکل سکھ راسا | کوؤ جن نہین ہوت نراسا
| تم دیال پربھ پورن کاما | تمکو ہم سب کرت پرناما

دوہا | تم تو پورن برہم ہو سکل دھرم کے دھام | ہیرن کی استت کرت تہہ کارن گھنشام

ای بیکنٹھ ناتھ تمھاری کرپا سے ہم لوگ یہ جانتا رکھتے ہین کہ آٹھون پہر تمھارے چرنون کا دھیان ہمارے ہردی مین بنا رہی اور ہر کتھا سُننے مین کبھی پریت نہ گھٹی جبکہ رکھیشور لوگ یہ استت کرکے اپنی اپنی کٹی کو جانے لگے تب بسدیو جی نے اُنکے سامنے ہاتھ جوڑ کر کہا کہ ای مہاراج کوئی تدبیر ایسی بتلائیے کہ جسمین آواگون سے چھوٹ کر بھوساگر پار اُتر جاؤن یہ بات سُنکر سب رکھیشورون نے نارد جی کی طرف دیکھا ویسے نارد من مسکرا بولے کہ ای رکھیشور و بیکنٹھ ناتھ کی مایا ایسی زبردست ہی کہ جسنے سب سنسار کو موہ کر اپنے بس کر لیا جسطرح گنگا کنارے کے رہنے والے گنگا جی کا ماہاتم نہ جانکر کنوئین سے استنان کرتے ہین اُسی طرح بسدیو جی سنساری مایا مین لپٹنے سے شیام سُندر ترلوکون پت جگت کرتا کو اپنا بیٹا جان کر مکت ہونے کی راہ ہلوگون سے پوچھتے ہین وہی گت سب پہیلون کی ہوکر اپنے اگیان سے کوئی اُنکو نہین پہچانتا یہ بات رکھیشورون سے کہکر نارد من بولے۔

## چوپائی

کہت سُنو بسدیو سجانا | تمھرے گھر مین شری بھگوانا | تنھین چھاڑ تمسے گن گیانا | ہے کہہ پرچھت ہو یہ باتا

ای بسدیو جی ابھی تمھارے سامنے سب رکھیشورون نے شری کرشن ترلوکی ناتھ کی استت کی تسپر بھی تم نے اُنکو نہین پہچانا اس بات کا ہمکو بڑا آشچرج معلوم ہوتا ہی کہ تم ایسا گیانی ہوکر پرمیشور کو نہ پہچانے لیکن اسمین کچھ تمھارا دوش نہین ہی یہ بات سچ سمجھنا چاہیے کہ بنا کر پا پرمیشور کے دیوتا آدک بھی اُنکو نہین پہچان سکتے سنساری آدمی کون گنتی مین ہی جو اُسکے بھید کو پہونچ سکے۔

دوہا | کوؤ جن جانے نہین مایکن پربھ کے بھید | اِن گت اگم اپار ہی سب دیوون کے دیو

اِسلیے بید کے موافق ایک بات کہتا ہون کہ تم کرشنہ مین بدھ پورب جگ کرکے اُسکا پھل شری کرشن جی کو ارپن کر دو تو تمھارے ہردے سے اگیانتا کی گانٹھ چھوٹ کر مکت ہوگی۔

## چوپائی

باپ ناش بن دھرم نہوئی | یہ جانے نیچے سب کوئی | جو ہر سیوا مین چت دھرے | من مین کچھ اچھا نہین کرے
| تینکو باپ کٹے چھن ماہین | مکت ہوے کچھ سنشے ناہین

## دوہا

شری مادھن پربھ پوج کے پھل چاہی جو کوے | تنکو کرم کٹے نہین مکت کون بدھ ہوے

چوپائی

برکے کاج کرم شبھ کیجے | تاکو پھل اُن ہی کو دیجے | یا بدھ کرم کرے جو کوئی | بھو ساگر سے اُترے سوئی
جو تم کہو کہ ہم گرہ چیاری | جوگ ریت کے نہین ادھکاری | تو تم کو اک بات جنادن | کرم جوگ کی راہ بتاؤن
جو کچھ بُن دان تم کرو | نیم دھرم برت مین مَن دھرہ | تاکو پھل ہر جو کو دیجے | مَن مین کچھ اچھا نہین کیجے
وہ ہر تمسے نیارو ناہین | سَدا بسی تمھرے گھر ماہین

دوہا | یا بدھ نارد کو بچن سُنکے شری بسدیو | مہائدت مَن مین بھیئے جب جانیو یہ بھید

یہ بات سُنتے ہی بسدیو جی نے نارد آدک رکھیشورون سے ہاتھ جوڑ کر کہا کہ ای مہاراج آپ لوگ دیال ہو کر ایسی جگ کرا دیجے کہ جسمین میرا منورتھ پورا ہو یہ سُنکر نارد جی بولے کہ بہت اچھا تم طیاری کرو ہلوگ تمکو سوم جگ کرا دینگے یہ بات سُنتے ہی بسدیو جی نے سب سامان منگوا کر جو استھان کر چھیتر مین بہت پوتر تھا وہان جگ کی طیاری کی جبکہ جگ شالا مین سب رکھیشور اور رجد نبسی اور راجا لوگ آکر اکٹھا ہوئے تب بسدیو جی اچھی ساعت مین برہم چرج سے مرگ چھالا بہن کر دیو کی آدک اٹھارھون پٹ رانیون سمیت جگ کرنے کے واسطے جا بیٹھے اُسوقت بہت راجا اور رجد نبسی لوگ اپنی اپنی استریون سمیت بڑے پریم سے جگ کی ٹہل کرنے لگے جبکہ بسدیو جی نے نارد مَن آدک رکھیشورون کو برن دے کر اگن کنڈ مین آہت ڈالنا شروع کیا تب سرکرشن جی مہاراج کی اچھا سے دیوتا لوگ اگن کنڈ سے پرتچھ نکل کر اپنا اپنا بھاگ لینے لگے اُسوقت اُربشی آدک اپسراؤن نے وہان آکر اپنا اپنا ناچ دکھلایا اور گندھربون نے گانا سُنایا اور نقارہ بجا کر آکاش سے پھول برسائے اور سب چھوٹے بڑے جو وہان پر تھے اُنھون نے دنگلے بجائے کر منگلا چار منایا اور براہمنون نے بید پڑھا اور بھاٹون نے کبت سُنائے۔ اتنی کتھا سُنا کر شکدیو جی بولے کہ ای راجا پرچھت اُسوقت جیسا آنند وہان پر ہوا تھا وہ مجھسے برن نہین ہو سکتا جب بکنٹھ ناتھ کی دیا سے وہ جگ اچھی طرح پوری ہو گئی تب بسدیو جی نے اُسکا پھل شری کرشن جی کو سنکلپ دے کر بدھ پورک اُنکا پوجن کیا اور جگ کرانے والے رکھیشورون کو پیتامبر اور سونا اور گئو اور رتن آدک دان دچھنا دیا اور سوائے رکھیشورون کے اور جتنے براہمن اور مانگنے والے وہان پر تھے سبکو منھ مانگا درب اوک اتنا دیا کہ پھر اُنکو کچھ چاہنا نہ رہی جب رکھیشور اور براہمن لوگ بسدیو جی کو آشیرباد دیکر اپنے اپنے استھان کو چلے گئے تب شیام سُندر نے کورو اور پانڈو اور دوسرے راجون کو جتھا جوگ گہنا اور کپڑا دے کر سنمان پورک بدا کیا اُسوقت بسدیو جی نے رو کر نندرائے جی سے کہا کہ ای بھائی تمنے شیام اور بلرام کو پال کر اُنکی رچھا کی ہر اسلیے مین جنم بھر تمسے اُرن نہین ہو سکتا اور مجھ سے آجتک کوئی سیوا تمھاری نہین بن پڑی کہ اُس سے اُرن ہو جاتا اسلیے مین چاہتا ہون کہ تھوڑے دن تم یہان برجباسیون سمیت رہتے تو مین بھی تمھاری سیوا اور ٹہل کر کے اُرن ہو جاتا جب نندرائے یہ سُنکر بڑی خوشی سے چار مہینے برجباسیون سمیت کر چھیتر مین ٹکے رہے تب بسدیو جی نے ہر روز اُنکا نیا نیا شنتا چار اور شیام اور بلرام نے اُنکی سیوا پریم پورک کی۔

دوہا | تہاں تر بھون ناتھ کی کا سون برنی جاے | برجباسن آنند اُر نہ سماے

جب چار مہینے کر چھیتر مین رہکر راجا اگرسین نے دوارکا پوری چلنے کی طیاری کی تب موہن پیارے نے نند اور جسودا سے رو کر کہا کہ

مجھسے تمھارا چرن چھوڑا نہین جاتا لیکن لاچاری سے کہتا ہون کہ آپ بھی برندابن جاکر گئوؤن کی خبر لیجیے یہ بات سنتے ہی نند اور جسودا بیاکل ہوکر پرتھوی پر گر پڑے اور گوال بال اور گوپیون نے روکر کہا کہ ای پیارے ہم لوگ تمھارا چرن چھوڑکر برندابن کو نجاوینگے ہمکو بھی اپنے ساتھ دوارکا پوری مین لیچلو جیسی کٹھورتا ئی تمنے پہلے متھرا مین رہکر کی تھی وہی اب بھی کیا چاہتے ہو پھر جسودا جی بہت بلاپ کرکے بولین کہ ای دیوکی بہن تم مجھکو موہن پیارے کی دودھ پلانے والی سمجھکر اپنے ساتھ لیچلو ین سوائے درشن کرنے موہنی مورت سانولی صورت کے تمسے کہنا کپڑا آدک کچھ نہ ماگونگی

| | | | |
|---|---|---|---|
| دوہا | میرے گھر کو دھن بہت جو چاہو سو لیو | | منموہن کو نین بھر پرت ون دیکھن دیو |

جب رادھا پیاری نے سنا کہ شیام سندر ہمکو گون کو بدا کرکے آپ دوارکا کو جایا چاہتے ہین تب وہ بہت بلاپ کرکے مرلی منوہر سے بولی کہ ای پران ناتھ ایک مرتبہ تم مجھکو برندابن مین چھوڑکر چلے گئے تھے سو میری یہ دشا ہوئی اب پھر اسی طرح میرا پران لیا چاہتے ہو اس سے اب مین تمھارا چرن نہ چھوڑونگی دودھ کا جلا چھانچھ پھونک کر پیتا ہی جسطرح سولہ ہزار ایک سو آٹھ استریان تمھاری سیوا مین رہتی ہین اسی طرح مجھکو بھی اپنی داسی سمجھکر اپنی سیوا ٹہل مین رکھو جب ترشنا نے یہ حال برجباسیون کا دیکھکر سمجھا کہ یے لوگ میرا پیچھا نہ چھوڑکر دوارکا چلا چاہتے ہین تب اپنی مایا پھیلاکر اُن لوگون کا من اس طرح پھیر دیا کہ سمجھانے بجھانے سے برندابن جانے کے واسطے سب راضی ہوگئے تب شیام سندر نے نند جسودا آدک سب چھوٹے بڑون کو بہت طرح کا گہنا اور رتن آدک دے کر بدا کیا۔

## چوپائی

| | | | |
|---|---|---|---|
| شری بسدیو مہا سرکیانی | برجباسن سے بولت بانی<br>یا بدھ کہت پریم کی باتا | تم تو پران سمان ہمارے<br>مین نیر بھیجے سب گاتا | تمسے کیسے ہو دین نیارے |
| دوہا | برجباسی برج کو چلے سب گو دھن لے ساتھ | | گھر آئے آنند سون ماکھن پر بھو جدنا تھ |

اتنی کتھا سنا کر شکدیو جی بولے کہ ای پریکھیت جسطرح شیام اور بلرام اپنے مرے ہوئے بھائیون کو لوالائے تھے وہ کتھا ہم کہتے ہین سنو کہ ایکدن شیام اور بلرام دونون بھائی پراتہ کال اٹھکر جیسے اپنے ماتا اور پتا کے چرنون کو ونڈوت کرنے گئے ویسے ہی بسدیو جی نے اپنا شرم شیام سندر کے چرنون پر دھر دیا یہ حال دیکھکر شری کرشن جی بولے کہ ای پتا جی آپ میرے چرنون پر گرکے کیون مجھکو دوش لگاتے ہین تب بسدیو جی نے ہاتھ جوڑکر کہا کہ ای کرشن تم پربرہم پرمیشور کا اوتار ہوکر جنم اور مرن سے کچھ واسطہ نہین رکھتے اور تمھارے آدا ورانت کو کوئی نہین پہونچ سکتا مین آج تک تمھاری مہما نہین جانتا تھا اب رکھیشورون کے کہنے سے مجھکو بشواس ہوا کہ آپ ترلوکی ناتھ ہین اور سب جیوؤن مین آپ ہی کا پرکاش رہتا ہی دیکھیے سورج دیوتا آپ کے

بیج سے پرکاشت رہکر سب جگت مین اُجیالا کرتے ہین اور جس پانی سے جڑ اور چیتن سب جیُودن کا پالن ہوتا ہی اُسکو بھی آپ ہی کا رُوپ سمجھنا چاہیے اور چندرماجو اپنی کرن سے اَمرت برساکر سنساری جیو اور درختون کو سُکھ دیتا ہی اور ہوا چلنے سے جیُودنکو آرام ملتا ہی اور پہاڑ اپنے بوجھ سے زمین کو دبائے رہکر ہلنے نہین دیتے اور گنگا اور سمُدر آدِک سدا بھرے رہکر کبھی نہین سوکھتے اِن سب کو بھی کیول آپ ہی کی کرپا سے یہ سامرتھ رہتی ہی اور جتنے جیو جڑ اور چیتن سنسار مین دکھائی دیتے ہین اُن سب کو آپ کی آگیا اور اچھا سے برھما جی نے پیدا کیا ہی اور وشنو بھگوان پالن کرکے شری مہادیو جی سب کا ناش مہاپرلے مین کرتے ہین اور آپ آدِپُرش بھگوان کا اَوتار ہوکر برھما اور وشنو اور مہادیو جی سے بھی بڑے ہین اور آپ کی مایا ایسی بلوان ہی کہ جسنے سب جگت کو موہ لیا ہی اسلیے آپ کو کوئی نہین پہچان سکتا بنا تمھاری شرن آئے آدمی کو سنساری مایا جال سے چھوٹنا بہت کٹھن ہی جسطرح باجا بجانے والا اپنا مَن مانا راگ اور راگنی اُسمین سے نکالتا ہی اُسی طرح آپ سنساری جیُودن کی بُدھ اپنے آدھین رکھکر جیسا چاہتے ہین ویسا کرم اُنسے کراتے ہین اور آپ کے ایک ایک روئین مین ہزارون برھمانڈ بندھے رہکر آپ کا بھید کوئی نہین جانتا آجتک مین نے اپنی اگیانتا سے آپ کو اپنا بیٹا سمجھا تھا اب نارد مُن کے کہنے سے بشواس ہوا کہ آپ کسی کے بیٹے اور باپ اور بھائی اور متر نہین ہین کیول پرتھوی کا بوجھ اُتارنے اور دیت اور آدھرمی راجون کو مارنے اور بھگتون کو سُکھ دینے کے واسطے جدکُل مین اَوتار لیا ہی سُو مجھکو ایسا گیان دیجیے کہ آپکو اپنا بیٹا نجانکر آدِپُرش بھگوان سمجھون اور جسطرح آپ نے اَجامل ایسے مہاپاپیون کو تار کر مُکت دی ہی اُسی طرح مجھپر بھی دیال ہوکر بھوساگر پار اُتار دیجیے اور جبتک سنسار مین جیتا رہتا ہون تب تک سوائے اسمرن اور دھیان آپ کے مایا جال مین نہ پھنسون

**چوپائی**

تُم ہی سب کے سرجن ہارے | پالک تتو ہین اَنش تمھارے

**دُوہا**

جنم سپھل جانیو ہتو برہم رُوپ من مانہہ | سُو مایا کے موہ مین گیان رہیو پھر نانہہ

جب شری کرشن ترلوکی ناتھ نے یہ استت اپنی سُنی تب ہنسکر بولے کہ ای بسدیو جی تمکو جو بات جاننا چاہیے تھا وہ تمنے جانکر کہا اب اپنے کہنے پر استھر رہکر میرا پرکاش سب جیودن مین برابر سمجھا کرو تو میری مایا تمکو نہین بیاپیگی یہ بات سُنکر بسدیو جی کو ایسا گیان پیدا ہوا کہ اُسی دن سے شیام اور بلرام کو اپنا پُتر نہ سمجھکر ایشور روپ سمجھنے لگے اور ہر جگہ نون کے دھیان مین لین ہوکر جیُون مُکت ہو گئے پھر ایک دن شری کرشن جی نے دیوکی جی سے کہا کہ ای ماتا تمھارا رن میرے اوپر بڑا ہی اسلیے جو کچھ تم مانگو وہ ہم تمکو دین یہ بات سُنتے ہی دیوکی نے روکر کہا کہ ای بیٹا تُم پربرھم پرمیشور کا اَوتار ہو جس طرح تمنے اپنے گرو کا مرا ہوا بیٹا لا دیا تھا اُسی طرح میرے چھیو بالک جو کنس آدھرمی نے مار ڈالے ہین لا دو تو میرا سوچ چھوٹ جاے۔

**دُوہا**

تہہ کارن جانیو تمھین اپنے مَن بشواس | کرتا ہو سب سرشٹ کے ماکھن پربھ سکھراس

**چوپائی**

یہ سُن بولے کرشن مراری | سُنو ات تم بات ہماری | جو اچھا تمھری مَن ماہین | پربھ پُورن کرہین چھن ماہین

یہ کہکر شیام اور بلرام سُتل لوک مین چلے گئے اُنکو دیکھتے ہی راجا بل آگے سے آکر دونون بھائیون کے چرنون پر گر پڑا اور پیتامبر راہ مین بچھاتا ہوا بڑے آدر بھاؤ سے اپنے گھر لیجاکر جڑاؤ سنگھاسن پر بیٹھالا اور دونون بھائیون کا چرن دھوکر چرنامرت

لیا اور وہ جل اپنے سر اور آنکھون مین لگا کر سب گھر والون پر چھڑک دیا۔

| دوہا | راجا بل چاہت ہتو ہر چرن کی رین | شری ماکھن پربھ درس تے تن من پاوے چین |
|---|---|---|

راجا بل نے بدھ پورب شیام اور بلرام کی پوجا کر کے سگندھ آدک انکے بدن پر لگایا اور پھولون کا ہار گلے مین پہنا کر چھتیس پکار کے بنجن بھوجن کرائے اور بڑی خوشی سے شیام اور بلرام پر چنور ہلانے لگا اور ہاتھ جوڑ کر اس طرح ستت کی کہ ای دینا ناتھ جن چرنون کا درشن برہما دک دیوتا اور بڑے بڑے جوگی اور رکھیشورون کو جلدی دھیان مین بھی نہین ملتا سو آپ نے دیال ہو کر انھین چرنون سے مجھ غریب کی جھوپڑی پوتر کی اس سے مین اپنے برابر دوسرے کا بھاگ نہین سمجھتا جبکہ برہما دمیرا دادا اور شیش ناگ جی آپ کے بھید کو نہین پہونچ سکتے تب مجھ اگیان کو کیا سامرتھ ہی جو آپ کی مہان اور استتہ برن کر سکون جس طرح آپ نے دیال ہو کر گھر بیٹھے اپنے چرنون کا درشن دیا اسی طرح میری استری اور لڑکے بالون کو گھر اور دھن سمپت جو مین بھینٹ کرتا ہون لیجیے اور مجھے اپنا داس سمجھ کر اپنے آنے کا کارن برن کیجیے یہ آدھین بچن سنکر کرشن مہاراج بولے کہ ای راجا بل ایک دن مریچ رکھیشور کے چھوٹے بیٹون نے جوانی کے غرور سے برہما جی کی ہنسی کی تھی تب برہما جی نے کرودھ کر کے انکو یہ شاپ دیا تھا کہ تم لوگ دیت جون مین جنم لیو اسی سبب سے ان چھوٹے بیٹون نے پہلے ہرنیاکش اور ہرن کشپ کے یہان پیدا ہو کر پھر ہماری ماتا کے پیٹ سے جنم پایا جب راجا کنس نے ان چھوٹے بیٹون کو مار ڈالا تب وہ تمھارے گھر پیدا ہوئے اب دیو کی ماتا ہمارے بھائیون کے واسطے بہت سوچ کرتی ہی اسلیے مین انکو لینے آیا ہون۔ یہ بات سنتے ہی راجا بل نے بڑی خوشی سے ان چھوٹے لڑکون کو لا دیا تب ترلوکناتھ انکو اپنے ساتھ لے کر دوارکا مین چلے آئے جب دیو کی ماتا نے اپنے چھوٹے بیٹون کو دیکھا تب بڑی خوشی سے اٹھا کر دودھ پلانے لگی۔

| چوپائی | بار بار بچ کنٹھ لگاوے | رام کرشن کو ہانسی آوے |
|---|---|---|

اسوقت بسدیو اور دیو کی جی کو نشچو اس ہوا کہ شیام اور بلرام پرمیشور کا اوتار ہین یہ سمجھکر انکو بڑی خوشی ہوئی اور شیام سندر کی اچھا سے ان چھوٹے لڑکون کو گیان پیدا ہو کر اپنے پورب جنم کی سدھ آئی تب وہ اپنی ماتا اور شیام اور بلرام کو دنڈوت کر کے اسی وقت دیولوک کو چلے گئے یہ حال دیکھکر دیو کی ماتا کو بڑا سوچ ہوا لیکن شیام بلرام کے سمجھانے سے سنسار کی بیوہار جھوٹھا سمجھکر اپنے من کو دھیرج دیا اور ہر چرنون مین دھیان لگا کر اپنا من سنسار کی مایا سے برکت لیا۔

| دوہا | یہ چرتر چرچت لاے کہی سنی جو کوے | شری ماکھن پربھ چرن سے کبھون بلگ نہوے |
|---|---|---|
| | آدھیاے چھیاسی۔ اُٹھالیجانا ارجن کا سبھدرا کو زبردستی سے | |

شکدیو جی نے کہا کہ ای راجا پرچھت جس طرح ارجن کا براہ شیام سندر کی بہن سبھدرا سے ہوا تھا وہ کتھا کہتے ہین سنو کہ جب دروپدی کنتی ماتا کی آگیا سے جدھشٹھر آدک پانچون بھائیون کی استری ہو کر رہنے لگی تب نارد منی نے آکر راجا جدھشٹھر آدک سے کہا کہ استری اور دھن کے واسطے باپ اور بیٹے اور بھائی بھائی مین ہمیشہ سے جھگڑا ہوتا آیا ہی اسلیے مین ایک تدبیر بتائے دیتا ہون اسکے کرنے سے تم پانچون بھائیون مین دروپدی کے واسطے کچھ جھگڑا نہوگا یہ سنکر جدھشٹھر آدک نے کہا کہ ای منی ناتھ جو آپ کہین وہ ہم کرین یہ سنکر نارد منی بولے کہ ایک برس کے تین سو ساٹھ دن ہوتے ہین تم پانچون بھائی

بہتر بہتر دن کی باری باندھکر اِس بَرَن سے دروپدی کو اپنے پاس رکھا کرو کہ جب ایک بھائی کی باری مین دوسرا بھائی دروپدی کے محل مین جاے تو جانے والا بارہ برس تک بن باس کرے یہ بات نارد مُن کی پانچون بھائی مان کر اُسی طرح دروپدی کو اپنے پاس رکھنے لگے ایکدن ایسا سنجوگ ہوا کہ دروپدی آدھی رات کو راجا جدھشٹھر کے مندر مین تھی اور اُسدن دھنکھ بان ارجن کا راجا جدھشٹھر کے محل مین رکھا تھا اُسی وقت ایک براہمن نے آکر ارجن سے کہا کہ میری گئو جو رچُرا کر لیے جاتا ہی ولا دیجیے یہ سُنکر ارجن نے بچار کیا کہ اِسوقت راجا جدھشٹھر کے محل مین اگر اپنا دھنکھ بان لینے جاتا ہون تو بارہ برس تک بن مین رہنا پڑیگا اور جو چور کو مار کر گئو نہین لا دیتا تو چھتری کا دھرم نہین رہتا اسلیے دھرم چھوڑنے سے بن مین رہنا اُتم ہی یہ بچار کر ارجن اُسی وقت راجا جدھشٹھر کے محل مین جاکر اپنا دھنکھ بان لے آئے اور چور کو مار کر براہمن کی گئو دلا دی اور برہات سمے اپنے بچن کے موافق سینا سی روپ دھر کر جنگل مین چلے گئے اور تیرتھ جاترا کرتے ہوئے دوارکا مین پہونچکر کیا سُنا کہ سُبھدرا بسدیوجی کی بیٹی مہا سُندری جوبا ہنے جوگ ہوئی ہی اُسکا بواہ بلدیوجی دُرجودھن کے ساتھ کیا چاہتے ہین اور شیام سُندر کی اچھا مجھے دینے کے واسطے ہی یہ سنکر ارجن نے چاہا کہ میرا بواہ اُسکے ساتھ ہوتا تو بہت اچھی بات تھی جبکہ ارجن نے اسی اچھا سے چار مہینے برسات بھر اپنے کو سینا سی بھیس مین چھپاکر راج مندر کے پاس مرگ چھالا بچھا کر بیٹھے تب دوارکا باسی اُنکو مہا پُرش جانکر اپنے گھر بھوجن کھلانے کے واسطے لیجانے لگے یہ سنکر بلرام جی نے ایک دن انکو اپنے راج مندر مین بلا بھیجا اور جرن دھو کر بڑے پریم سے چھتیس پرکار کے بھوجن کھلائے جیسے ارجن نے سبھدرا مرگ نینی کو دیکھا ویسے اُس چندر مکھی پر موہت ہوکر اُسکے ملنے واسطے دیوتا اور پتر منانے لگے اور سُبھدرا بھی ارجن کے رُوپ پر موہت ہوکر مَن مین کہنے لگی کہ یہ سینا سی نہین ہی کوئی راجکمار معلوم ہوتا ہی پر مَیں اسکو میرا پتی بنانا تو اچھا تھا۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| دُوہا | ارجن بھوجن کر چلیو مَن تو رہیو لبھاے | | کنور سُبھدرا ملن کو لاگیو کرن اُپاے |

شیام سُندر انتر جامی کو ارجن اپنے بھگت اور سبھدرا اپنی بہن کے مَن کا حال معلوم ہوکر یہ اچھا تھی کہ ہماری بہن سُبھدرا ارجن کو بواہی جاے لیکن اُنھون نے بلداؤجی کے ڈر سے یہ بات ظاہر کرنا مناسب نہین جانا جب ایکدن کتھا سننے کے بہانے سے ارجن کے پاس گئے تب ارجن نے تربھون پت کو بڑے آدر بھاؤ سے بیٹھا کر بنتی کیا کہ اے دینا ناتھ مجھکو سبھدرا سے بواہ کرنیکی بڑی چاہنا ہی جسطرح آپ سب منورتھ میرے پورے کرتے آئے ہین اُسی طرح دیال ہوکر یہ کامنا بھی پوری کیجیے یہ سُنکر دوارکا ناتھ نے کہا کہ اے ارجن تم تھوڑے دن یہان ٹکو شوراتر کو سب چھوٹے بڑے دوارکا باسی سُبھدرا سمیت ریوت پہاڑ پر شری مہادیوجی کی پوجا کرنے جائینگے اُسدن تم بھی میرے رتھ پر بیٹھکر وہان جانا جب اوسر ملے تب سُبھدرا کو اُٹھاکر اپنے رتھ پر بیٹھال لینا اور رتھ دوڑا کر ہستناپور چلے جانا جو کوئی سامنا کرے تو تم بھی اُسکے ساتھ لڑنا اُسمین کچھ میرے بُرا ماننے کا ڈر نکرنا یہ سنکر ارجن خوش ہوکر وہان ٹکے رہے جب شوراتر کو سب استری پُرش دوارکا باسی سُبھدرا سمیت ریوت پہاڑ پر پوجا کرنے گئے تب سینا سی روپ دھر کے ارجن بھی مُرلی منوہر کے رتھ پر بیٹھکر وہان چلے گئے اور دھنکھ بان لے کر راستے پر کھڑے ہوئے جیسے سُبھدرا پوجا کرکے اپنی سہیلیون کو ساتھ لیے ہوئے پھری ویسے ارجن نے لاج اور سنکوچ چھوڑکر سُبھدرا کا ہاتھ پکڑ لیا اور رتھ پر بیٹھا کر ہستناپور کو چلے جب یہ بات دُجد بنسیون نے سنی اور یدوی رَتھ سے کہا تب بلرام جی کرودھ مین آکر بولے۔

## چوپائی

ابھی جاسے پرلے مین کرہون | بھوم اٹھاسے سیس پر دھرہون | میری بہن سبھدرا پیاری | تاکو کیسے ہرے بھکھاری
مہا دنڈ ارجن کو دیہون | کنور سبھدرا کو لے ایہون

جبکہ بلرام جی کرودھ کرکے بہت سے جدبنسیون کو ساتھ لیکر ارجن کے پیچھے جانے کے واسطے طیار ہوئے تب شیام سندر نے بلداؤجی کے پاس جاکر کہا کہ سنو بھائی ارجن ہماری بوا کا بیٹا پرم متر ذات اور کل مین اتم ہو کر بان بدیا اچھی جانتا ہی اور جدبنسیون مین دوسرا کوئی ایسا نہین دکھلائی دیتا جو اسکا سامنا کرسکے یہ سچ ہی کہ ارجن نے انچت کیا لیکن ہمکو اسکے ساتھ لڑنا اچت نہین ہی کیونکہ اسطے کہ بیٹی اپنے ذات بھائی کو دینا چاہیے اس سے کیا اتم ہی کہ ارجن پرانے ناتے دار کو دیجاے اس سے آپ دیال ہوکر کرودھ اپنا چھما کیجیے اور اب اس بات کا بوادکرنا اچت نہو کر سامان جہیز کا ہستنا پور بھیجدینا چاہیے۔ یہ سنکر بلداؤجی نے جھنجھلا کر ہل اور موسل اپنا زمین پر ٹیک دیا اور جدبنسیون سے کہا کہ یہ سب کام مرلی منوہر کا ہی جو آگ لگا کر پانی کو دوڑتے ہین انکو اپنے بھگتون کی خوشی کے سامنے کچھ لوک لاج کا بچار نہین رہتا انھون نے سکھلا دیا ہوگا تب ارجن سبھدرا کو اٹھا لیگیا نہین تو اسکی کیا سامرتھ تھی جو ایسی انچت بات کرتا مین اپنے بھائی کی آگیا نہین ٹال سکتا اسلیے جیسا یہ کہتے ہین ویسا کرو یہ کہکر بلرام جی نے بہت گہنا اور کپڑا وغیرہ اسباب اور ہاتھی اور گھوڑا اور رتھ اور داسی اور داس آدک سنکلپ کرکے ہستنا پور کو بھیجدیا اور ارجن اپنے گھر پہونچکر بید کے موافق سبھدرا سے بواہ کرکے سنساری سکھ اٹھانے لگے اتنی کتھا سنا کر شکدیو جی نے کہا کہ ای راجا پرچھت دیکھو نارائن جی اپنے بھگتون کا ایسا مان رکھتے ہین اتنی چھما سنساری آدمی بھی نہین کرسکتا اب مین دوسری کتھا انکی مہما کی کہتا ہون سنو۔ متھلا نگری مین ایک بہلاشو نام راجا پرم بھگت رہکر منسا باچا کرمنا سے اپنے کو لچھمی پت کا داس سمجھتا تھا اور اسی نگر مین شرت دیو نام براہمن ہر بھگت رہکر آٹھون پہر پرمیشور کے اسمرن اور دھیان مین مگن رہتا تھا اور بنا مانگے جو کچھ ملتا اسی مین سنتوکھ رکھکر کسی سے کچھ نہین مانگتا تھا ہر روز رات کو دونون پرم بھگت آپس مین بیٹھکر یہ بچار کیا کرتے تھے کہ کل بیکنٹھ ناتھ کے درشن کے واسطے دوارکا کو چلکر اپنا جنم سپھل کرینگے پرات سمے ہونے پر یہان آنکر کہتے تھے کہ شیام سندر انتریامی دین دیال آپ یہان آکر درشن دیجیے تو بہت اچھا ہو تاجیکہ ان دونون کی سچی بھگت تربھون پت نے دیکھی تب وہ مجھے اور نارد منی اور بید بیاس اور بششٹھ اگست اور دیول اور بامدیو اور اتر اور پرشرام جی آدک رکھیشورون کو اپنے رتھ پر بیٹھا کر متھلا نگری کو چلے راہ مین جو دیش اور نگر ملتا تھا وہان کا راجا آگے سے آکر بہت طرح کی عمدہ عمدہ چیزین سوغات لاکر بھینٹ دیتا تھا اور انکے درشن سے اپنا جنم سپھل کرتا تھا۔

دوہا | ماڑوار پنچان ہوے ماکھن پربھو جدرائے | بہو پنچے آپ آنند سون متھلا نگری جاے

جب شیام سندر کے آنے کا حال راجا بہلاشو اور شرت دیو براہمن نے سنا تب آگے سے جاکر انکو ونڈوت کی جس جس جگہ پر شری کرشن مہاراج کا چرن پڑتا تھا وہان کی دھور اٹھا کر وہ دونون پرم بھگت اپنے سر اور آنکھون مین لگاتے تھے راجا پرچھت اس دن شری کرشن چندر آنند کند کا درشن پاکر متھلا پور کے سب چھوٹے بڑون کو ایسا سکھ ملا جسکا حال مجھسے کہا نہین جاتا پھر راجا اور براہمن نے شری کرشن مہاراج کے سامنے ہاتھ جوڑ کر کہا کہ اسی مہاپربھو جسطرح آپ نے دیال ہوکر اپنا درشن دیا

اُسی طرح اپنے چرنون سے ہمارا گھر پوتر کیجیے یہ سنکر برندابن بہاری بھگت ہتکاری نے بچار کیا کہ راجا اور براہمن دونون میرے بھگت ہین اور انھین کی خوشی کے واسطے یہان آیا ہون اِسلیے دونون کے گھر جاکر اُنکا مان رکھنا چاہیے پہلے راجا کے گھر جانے سے براہمن کہیگا کہ مجھکو کنگال جانکر میرے گھر نہین آئے راجا دھن دولت والے کو مجھسے اچھا جانا اور جو براہمن کے گھر پہلے جاتا ہون تو ما جا بُرا مانکر کہیگا کہ شیام سُندر میرا اپمان کرکے پہلے براہمن کے گھر چلے گئے اسلیے وہ بات کرنا چاہیے جسمین دونون خوش رہین ایسا بچارتے ہی کرشن بھگوان دُوسرو روپ اپنے رتھ اور رکھیشورون سمیت بناکر راجا اور براہمن دونون کے استھان پر چلے گئے اور کرشن بھگوان کی مایا سے راجا بہلاشتو نے سمجھا کہ دوارکا ناتھ کیول میرے ہی گھر آئے ہین اور براہمن نے جانا کہ شری دوارکا ناتھ راجا کے گھر بچاکر میرے ہی گھر آئے ہین جب شری بیکنٹھ ناتھ راج مندر مین پہونچے تب راجا نے شری کرشن مہاراج کو جڑاؤ سنگھاسن پر بٹھاکر چرنامرت لے کر وہ جل اپنے سر اور آنکھون مین لگایا اور اپنے گھر والون پر چھڑک دیا اور سب رکھیشورونکو الگ الگ سنگھاسن پر بیٹھاکر بدھ پوربک شیام سُندر اور سب رکھیشورون کی پوجا کی اور بہت رتن آدِک لچھمی بت کو بھینٹ دیکر پریم سے اُنکے چرن دابنے لگا اور بڑی خوشی سے بولا کہ آج مین نے اپنے برابر کسی دُوسرے کا بھاگ نہین سمجھا دیکھو جن چرنون کا درشن شری مہادیو جی آدک بڑے بڑے دیوتا اور جوگی اور رکھیشورون کو جلدی دھیان مین بھی نہین ملتا وہی چرن آج میری گودمین براجتے ہین اور بیکنٹھ ناتھ نے مجھے اپنا داس سمجھکر اپنے چرنون سے میرا گھر پوتر کیا اُسی طرح بہت استُت کرکے راجا بہلاشتو نے شیام سُندر اور رکھیشورون کو چھپتیس ۳۶ پرکار کے بنجن کھلائے اور بیکنٹھ ناتھ کو اُتم اُتم گہنا اور کپڑا پہناکر جیونار ہلاتے وقت اُنسے بنتی کیا۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| چوپائی | مُونہہ سنا تھ کیو جُگ ناتھا | درشن دیُو رکھین کے ساتھا | |
| دُوہا | تُم تو جگت نواس ہو ما کھن پربھُ سکھ راس | بچ داسن کے گھر بکھے کچھ دن کرو نواس | |

یہ دین بچن سُنکر تربھون پت اپنے بھگت کا منورتھ پُورا کرنے کے واسطے اکیس دن وہان رہے اور اُسکو برہم گیان اُپدیش کیا جب شیام سُندر اُس کنگال براہمن کے گھر گئے تب شرت دیو براہمن نے کُشا کے آسن پر انگوچھا بچھاکر دوارکا ناتھ کو بٹھایا اور اپنی استری سمیت اُنکے پریم مین ڈوب کر بڑی خوشی سے ناچنے لگا اور بیکنٹھ ناتھ کا چرن دھوکر چرنامرت لیا اور گنگاجی کی مٹی کا تلک بسد یوگندن کے لگاکر تلسی دل اُنپر چڑھایا اور املی اور بیر اور آنولا وغیرہ کھٹے میٹھے پھل اور موٹے چاول کھیت کے بنے ہوئے اور ساگ پات لاکر بڑے پریم سے تربھون پت اور رکھیشورون کے سامنے رکھ دیا اور خس کی مٹی سے گنگا جل سنگدھت بناکر پینے کو لے آیا تب بیکنٹھ ناتھ نے رکھیشورون سمیت آنند پوربک بھوجن کیا۔ جب شرت دیو ہاتھ اور منھ برندابن بہاری اور رکھیشورون کے دھلا سچت ہوا تب مُرلی منوہر کے سامنے ہاتھ جوڑکر بنتی کیا کہ ای مہا پربھو جب سے مین بال اوستھا بھوگ کر سیا ناہوا تب سے سوائے اشٹرن اور دھیان آپ کے چرنون کے دوسرا کوئی اُدم نہین رکھتا آج آپ نے اپنے کمل رُوپی چرنون کا درشن دے کر مجھ کنگال کی اچھا پوری کی جو لوگ سنسساری جال مین پھنسے رہکر اپنے دھن اور پروار کا ابھمان رکھتے ہین اُنکو آپ کے چرنون کا درشن سپنے مین بھی نہین ملتا اور جو آپ کے اشٹرن اور دھیان اور پوجا اور کتھا سننے مین پریت رکھتے ہین وہ لوگ سنسساری کا منا اپنی باکرانت سمی مُکت ہوتے ہین اسواسطے مین آپکو ہزارون دنڈوت کرتا ہون۔

دُوہا

ہاتھ جوڑ بنتی کرون دھرون چرن پر ماتھ | موا ناتھ کو درس دی کینھو ناتھ سناتھ

ایسی بھگت اور پریت اُس براہمن کی دیکھکر شیام سُندر نے کہا کہ ای پرچھ راج ہم تمکو اپنا بھگت اور ستر جاکر بہت پیارا سمجھتے ہین اور جو آدمی بید اور شاستر پڑھے ہوئے براہمنون کی پوجا کرتا ہی اُسکا منورتھ ہم جلدی پورا کر دیتے ہین سب رکھیشور تم پر دیال ہوکر اپنا درشن دینے یہان آئے ہین جسطرح تیرتھ اسنان کرنے اور دیوا ستھان کے درشن کرنے سے آدمی پوتر ہو جاتا ہی اُسی طرح اِن رکھیشورون کا چرن دیکھنے سے بدن مین پاپ نہین رہتا تم اُنکی سیوا اچھی طرح کرو مین اپنے تن سے بھی براہمن کو بہت پیارا جانتا ہون جو آدمی براہمن کی سیوا نہین کرتا اُسکو مورکھ سمجھنا چاہیے گیانی لوگ براہمن کو پرمیشور کے برابر جانتے ہین اور آدمی کے تن مین جو اچھا کام بن پڑے اُسی کو اُتم سمجھنا چاہیے نہین تو یہ بدن ایک دن ناس ہوکر کچھ کام نہین آتا اِسلیے تمکو بید کے موافق ہمارے اُچرن اور پوجن مین رہنا چاہیے شری برندابن بہاری بھگت ہتکاری اکیس ون سرت دیو براہمن کے گھر بھی رکھیشورون سمیت رہکر گیان سمجھانے کے پیچھے دوارکا پُری کو چلے اور راہ مین رکھیشورون کو بدا کر دیا۔

دُوہا

نج گرہ پہونچے آئے کے مالھن پربھ جدجدائے | پُربا سی پربھلت بھئے درس پرس سکھ پائے

## ادھیائے ستاسی۔ استت ترِبھون پت کی

راجا پریچھت نے اتنی کتھا سنکر پوچھا کہ ای شکدیو سوامی دوارناتھ نے شترو دیو براہمن سے کہا کہ تم شاستر کے موافق میرا دھیان اور پوجن کیا کرو سو مجھکو یہ بڑا سندیہہ ہی کہ پربرہم نرنکار کی استت جو کچھ رُوپ اور ریکھا نہین رکھکر دیکھنے مین نہین آتے بید نے کس طرح کی ہوگی بستار پورک کہکر میرا سندیہہ چھڑا دیجیے یہ بات سنکر شکدیو جی بولے کہ ای راجا پریچھت بید مین استت بکنٹھ ناتھ کی بہت لکھی ہی مین اتنی سامرتھ نہین رکھتا جو سب گن اُنکا برنن کر سکون لیکن تھوڑا سا حال جو مجھکو معلوم ہی وہ مین کہتا ہون سنو کہ جس آدجوت نرنکار نے بُدھ اور اندری اور پران اور دھرم اور ارتھ اور کام اور موکش کو بنایا ہی وہ مہا پربھو سدا نرگن رُوپ رہکر برہمانڈ رچتے وقت براٹ رُوپ دھارن کرکے شیش ناگ پر شین کرتے ہین اُنکی کتھا اس طرح پر ہی کہ سنک اور سنندن اور سناتن اور سنت کمار چارون بھائی پرمیشور کا آوتار سرشٹ ہونے سے پہلے برہمان جی کی اچھا کے موافق پیدا ہوئے ہین اُنکے سبھاو مین راجس اور تامس کا پرویش نہوکر ہمیشہ ستوگن روپ رہتے ہین اور اِنمین سے ایک بھائی ہمیشہ لیلا اور کتھا پرمیشور کی کہا کرتا ہی اور تین بھائی سُنا کرتے ہین جو کچھ استت آدجوت بھگوان کی انھون نے کی ہی وہی بات نرائن نے نارد مُن سے ست جگ مین کی تھی وہی کتھا ہم تمسے کہتے ہین سنو کہ جسطرح مکڑی اپنے مُنھ سے جالا نکال کر پھر اُسکو کھا جاتی ہی اُسی طرح سب جیو جڑ اور چیتن تینون لوک کے پرمیشور کی اچھا سے پلک مارنے مین پیدا ہوکر پھر اُنھین کے رُوپ مین سما جاتے ہین اُسوقت مہا پرلے ہونے سے چارون طرف پانی دکھائی دیکر کیول آدجوت بھگوان رہجاتے ہین جب اُنکو سنسار رچنے کی پھر اچھا ہوتی ہی تب اُنکی سانس سے چار وید پیدا ہوکر جیسے پرات سمے بندی گن راجون کی استت کرکے جگاتے ہین اُسی طرح وہ بید مُورتیہ رُوپ سے چترمُکھی رُوپ کے سامنے ہاتھ جوڑکر جگانے کے واسطے بنتی کرتے ہین۔

دُوہا

تیا گو نِدرا جوگ کی جاگو ہری مُرار | نج مایا بستار کے سرجو ہِن سنسار

اے پرمیشور ہم اپنا شی پرش تم جنم لینے اور مرنے اور سونے اور جاگنے سے رہت اور نردوش رہکر آٹھون پہر جیتن بنے رہتے ہو اور چودھون لوک تمھاری مایا سے پیدا ہوکر وہ مایا تمکو نہین بیاپتی ہے تمھارا پرکاش آدا اور رتنہ اور انت مین رہکر تمھاری مہما کو کوئی نہین جان سکتا اور تینون لوک مین تمھارے برابر کوئی سدا نہین ہے اور تم سدا آنند روپ رہتے ہو اور سب جیوون کی اتپت اور پالن اور ناش تمھاری اچھا سے ہوتا ہے اور جتنی کہ یا تم اپنے بھگتون پر رکھتے ہو اتنی دیا اور رچھا کوئی دیوتا اپنے بھگت کی نہین کر سکتا اور تم سب مین ملے ہوئے اور سب سے الگ رہکر ستوگن اور تموگن اور رجوگن سے کچھ کام نہین رکھتے کیون تمھارے اسمرن اور دھیان کرنے سے سنساری جیو مکت پدوی پر پہونچتے ہین اور تمھارا نام جپنے کے برابر جگ اور تیرتھ اور دان اور تپ اور جپ اور اچار کوئی دھرم نہین اور برہما اور مہادیو آدک سب دیوتا تمھارے کمل روپی چرنون کے دھیان مین آٹھون پہر لین رہتے ہین اسی سے انھون نے ایسی پدوی پائی ہے چودھون لوک مین تمھارے برابر کوئی نہین ہے اور تمھاری کرپا کے بغیر کوئی سنساری مایا جال سے نہین چھوٹ سکتا جب بڑے بڑے جوگی اور رکھیشور سب اندریون کو اپنے بس رکھکر تمھارا اسمرن اور دھیان سچے من سے کرتے ہین تب تمھاری دیا سے انکی مکت ہوتی ہے۔

| دوہا | آدانت سب جگت کے تم ہی پرش انت | | سدا ایک رس رہت ہو ماکھن پرم بھگونت |
|---|---|---|---|

اے دینا ناتھ شیتل اور کنس اور راون اور ہرنیہ کشپ آدک بہت جیون نے تمھارے ساتھ دشمنی کی تھی وہ لوگ بھی اپنے پران کے ڈر سے تمھارا دھیان کرنے مین بھوسا گر پار اتر گئے اور بہت جیو تمھاری کتھا اور کیرتن کا چرچا آپسمین رکھ کے اپنا جنم سوارتھ کرتے ہین اینمین اتم بھاگ اسی کا سمجھنا چاہیے جو آٹھون پہر تمھارے چرن کمل کا دھیان رکھکر سنساری مایا سے برکت رہتا ہے اور سوائے بھگت کے مکت کی بھی اچھا نہین رکھتے اور ست سنگ کے برابر دوسری چیز اچھی نہین سمجھتے اور سادھو اور بیشنو کی سیوا اور ست سنگ پریم کے ساتھ کرتے ہین وہ آدمی تمھاری مایا کا کچھ ڈر نہ مانکر سیدھے بیکنٹھ مین جہان سورج اور چندرما کا پرکاش نہین ہوتا بلکہ وہان پر بیٹھکر چلے جاتے ہین۔

| دوہا | وہ جن پرم پنیت ہے پاوت پد نربان | | انت کال تمکو ملت ماکھن پرم بھگوان |
|---|---|---|---|

اے بیکنٹھ ناتھ جو آدمی اپنے اگیان سے تمھارا اسمرن اور دھیان چھوڑکر دوسرے دیوتا کو پوجتا ہے وہ آواگون مین پھنسا رہکر مکت پدوی نہین پاتا اور تمھارے روئین روئین مین ہزارون برہمانڈ بنے رہکر کسی جیو کا حال تمسے چھپا نہین رہتا جسطرح سونے کا گہنا بنانے سے الگ الگ نام ہوکر سب گہنا گلانے پر کیول سونا رہجاتا ہے اسی طرح تمھارا پرکاش سب کے بدن مین رہکر دیوتا آدک کو پوجنے مین وہ پوجا بھی آپ ہی کو پہونچتی ہے اسلیے جو لوگ گیان کی ورشٹ سے جڑ اور چیتن مین تمھارا روپ برابر دیکھکر سنساری ترشنا چھوڑ دیتے ہین انھین کا کلیان ہوتا ہے۔

| دوہا | جب پ گیان پرکاش نے بہہ بدھ کرے بکھان | | بھگت بنا یاوی نہین کیہون پد نربان |
|---|---|---|---|

اے دینا ناتھ برہما جی بھی بنا شکت اور اگیا تمھاری کے سنسار رچنے کی سامرتھ نہین رکھتے جگت کا سب بیوہار چھوٹا ہوکر کیول تمھارا نام سچا ہے جسطرح آگ کا ڈھیر ایک جگہ رہکر اس مین سے چنگاریان اڑتی ہین اسی طرح اگن روپی ڈھیر آپ ہوکر سب جیون کو چنگاری کے برابر سمجھنا چاہیے جیسے آگ کی چنگاری سلگانے سے بہت آگ ہوجاتی ہے ویسے چنگاری روپی جیو

آپ کی بھگت کرنے سے آپ کے برابر ہوجاتا ہی۔

چوپائی

جو گیشور جو تمکو دھاوین | سو انس روک ٹوک ہٹھ چھاوین | ہردی کمل مین تمکو دیکھین | اوبھت روپ انوپم پیکھین
بھگت تمہارے پرشنت پرانا | وہ تمکو پاوت بھگوانا | تھری بھگت دھرین من ماہین | چار پدارتھ چاہت ناہین

دوہا

ہنست تمہارے دھیان مین رومہ رومہ ہرکھاے | دیکھ دسا سنسار کی رون کرت بچھتاے

چوپائی

جو تم کہو سنت ہتکاری | ہم نے اپت بھئی تمہاری | تم ہمکو کیسی بدھ جانو | جو استت یہ بھانت بکھانو
انہونا تھ یہ کرپا تمہاری | تا تو کینتک بدھ ہماری | ہم ہو جدپ بید کہاوین | تدپ تمھرو بھید نہ پاوین
تمھرو روپ نہ دیکھو جاے | بنا تمہارو دیت بتاے | گیان بھگت بیراگ جو ہوئی | تب تمکو پہچانت کوئی
جو جن بشی بھوگ پرہری | گیان جوگ نج من مین دھری

دوہا

تم چرنن کے دھیان مین مگن رہی دن رین | تمھری امرت کتھا سن لہی سکا اسکھ چین

ای بیکنٹھ ناتھ جو آدمی سنسار مین منکھ کا تن پاکر اندریون کے بس رہتا ہی اور استری اور پتر کے پریم مین لپٹ کر تمہاری بھگت نہین کرتا اسکو ابھاگی اور مردے کے برابر سمجھنا چاہیے وہ آدمی چوراسی لاکھ جون مین جنم پاکر بڑا دکھ پاتا ہی اور سب جیو پرانے ہوکر اپنے کرم کے موافق بہت جون مین جنم پاکر دکھ اور سکھ بھوگتے ہین جس طرح تالاب کا پانی ہر روز کم ہوتا جاتا ہی اسی طرح گرہستی کرنے والے کی بدھ اور سامرتھ ہر روز گھٹتی جاتی ہی۔

دوہا | باہی بدھ پرانی سبے جو رٹ مایا ماہہ | ناہین تو وہ آپ سے کا ہو بیاپت تا نہہ

چوپائی

منکھ جنم دُرلبھ جگ ماہین | دیون ہو کو پراپت ناہین | سکل دیو یہ منسا کرین | مانکھ ہوے بھوساگر ترین
نر سریر نوکا شم جانو | بید پران ڈانڈ ہے مانو | کیوٹ روپ کرو ہی سوئی | نوکا پار لگاوت جوئی
جبتک بھگت کری نہین کوئی | بھوساگر سے پار نہ ہوئی

دوہا | یا تے کیجے کرم شبھ یہی دھرم کی ریت | ماتھن پر بھ کرنا رسون جب لون اچھے پریت
دوہا | اشٹ سدھ کو دیکھ کے تو بھ کرے جو کوے | ناہ بدارتھ بھگت کو کیسے پراپت ہوے
" | یہ استت بیدن کہی اپنی بدھ پرمان | نرگن روپ انوپ کو کیسے کرون بکھان

اتنی کتھا سنا کر شکدیو جی نے کہا کہ ای راجا پریچھت یہی استت کہکر چارون بید چترمکھی روپ بھگوان کو سرشٹ رچنے کے واسطے جگاتے ہین اور سنکادک آٹھون پہر یہ چرچا آپسمین رکھتے ہین اور یہی بات نرنارائن نے نارد جی سے کہی تھی اور نارد منی نے

بید بیاس ہمارے باپ سے کہی اور اُنھون نے بستار پورک مجھکو پڑھائی اور مین نے وہی کتھا جو سب بید اور شاستر کا سار ہی تمکو سنائی اور یہی گیان شیام سُندر نے راجا بہلا شوا ورشرت دیو براہمن کو بتلایا تھا۔

| دوہا | یہ استت جو رین دِن کہی سُنے چت لاے | تاکو پاپ نہین بشن لوک کو جاے |
|---|---|---|

## اُدھیاے اٹھاسی۔ کتھا بھسما سُر دیت کی

راجا پریچھت نے اِتنی کتھا سُنکر شکدیو جی سے کہا کہ ای مُن ناتھ مجھکو سنسار مین یہ بات بہت اُلٹی دِکھلائی دیتی ہی کہ نارایں بیکنٹھ ساتھ لچھمی پت ہوکر اپنے بھگتون کو ایسا کنگال رکھتے ہین کہ اُنکو اچھی طرح کھانا اور کپڑا بھی نہین ملتا اور شری مہادیو جی اوگھڑ دن کی طرح اپنا بھیس رکھکر سانپون کی سیلی اور مُنڈون کی مالا گلے مین پہنے رہتے ہین اور اُنکے بھگت اور سیوک دھن وان ہوکر بڑے آنند سے اپنا جنم بتاتے ہین اِسکا کیا کارن ہی یہ سندیہہ میرا چھڑا دیجیے۔ یہ بات سنکر شکدیو جی نے کہا کہ ای راجا پریچھت تمنے بہت اچھی بات پوچھی اِسکا حال ہم کہتے ہین سُنو۔

| دوہا | سدا تین گن بس ت ہین شیو کی مُورت ماہہ | سکل کامنا وت ہین ایک مُکت کو ناہہ |
|---|---|---|

ای راجا پریچھت پرمیشور تربھون پت سنساری سُکھ سے الگ رہکر کسی چیز کی چاہنا نہین رکھتے اسی سے اُنکے بھگت لوگ بھی ناش ہونیوالی سنساری چیز کو نہین چاہتے اور لچھمی پت بھگوان ایسی اچھا نہین کرتے کہ ہمارے بھگت سنساری مایا مین لپٹ کر خراب ہوون تمنے سُنا ہوگا کہ کئی آدمی شری شیو جی کے بھگتون نے اُنسے بردان پاکر اُنھین کے ساتھ دشمنی کی تھی اِسی کارن پرمیشور مایا روپی دھن جسکے نشے مین آدمی اندھا ہوکر بہت کرم کرتا ہی اپنے بھگتون کو نہین دیتے ہین ای راجا جو بات تمنے ہمسے پوچھی ہی یہی بات ایک مرتبہ راجا جد ھشٹھر تمھارے دادا نے شری کرشن مہاراج سے پوچھی تھی تب شری کرشن مہاراج نے کہا تھا کہ ای راجا جدھشٹھر مایا روپی لچھمی ملنے سے جسمین بہت سی بُرائیان بھری ہین آدمی سنساری سُکھ مین لپٹ جاتے ہین اور جب تک مجھکو یاد نہین کرتے تب تک آواگون سے نہین چھوٹتے اسلیے مین اپنے بھگتون کو دھن دولت نہین دیتا جسمین وہ لوگ سنساری سُکھ مین لپٹ کر پرلوک کا سوچ بھول نہ جاوین اسواسطے جو آدمی میری شرن پکڑتا ہی اُسکا دھن اور ابھمان کرپا کی راہ سے مین ہر لیتا ہون جبکہ نردھن ہونے سے استری اور بھائی بند اور بھائی آدک سب پرواروالے اُسکا نرادر کرتے ہین تب وہ اُنکا پریم چھوڑکر آنند سے سادھو اور بیشنو کا ست سنگ کرتا ہی جبکہ مہاپرشون کے ست سنگ سے گیان پاکر میرے بھجن اور اُستمرن اور دھیان مین چت لگاتا ہی تب مین اُسکو مکت پدوی دیتا ہون اور برھما دک دوسرے دیوتون کی پوجا کرنے سے جو لوگ سورگ آدک مین جاتے ہین وہ سُکھ سدا استھر نہین رہتا اور میری بھگت اور پوجا کرنے والے بھکین اور ارجن اور سُگریو اور پرہلاد اور امبریکھ آدک سنساری سکھ بھوگ کر اٹل پدوی کو پاتے ہین۔ اِتنی کتھا سُنکر شکدیو جی نے کہا کہ ای راجا پریچھت شری مہادیو جی آدک دوسرے دیوتا اپنی پوجا پانے سے خوش ہوکر جھوٹ دینے مین دُکھ مانتے ہین اور بیکنٹھ ناتھ سدا سے سادھو کی سبھاو کر کسی کو شاپ نہین دیتے۔

| دوہا | بہہ اُسرن کو رُدر جی دیو نرت بردان | تن سنتن سون آپ ہی پایو کشٹ نِدان |
|---|---|---|

ای راجا پریچھت بانا سُر کی کتھا تم سُن چکے ہو جو شری شیو جی سے بردان پاکر اُنھین کے ساتھ لڑنے آیا تھا اب ہم دوسرے دیت کا حال کہتے ہین سنو کہ ایکدن بر کا سر دیت مہامور کھ شکنی کا بیٹا تپ کرنے کی اچھا کرکے گھر سے باہر نکلا جب اُسنے راہ مین

نارد مُن کو آتے دیکھا تب ڈنڈوت کرکے پوچھا کہ اے مُن ناتھ مجھکو تپ کرنے کی اچھا ہی تم دیال ہوکر بتلاؤ برہما اور بشن اور مہادیو جی تینون دیوتاؤن مین کون جلدی خوش ہوکر بردان دیتا ہی کہ مین اُسی کا تپ کرون یہ بات سُنکر نارد مُن بولے کہ اے برکاسُر ان تینون دیوتون مین شری مہادیو بھولے ناتھ جلدی خوش ہوکر بردان دیتے ہین اور تھوڑا سا اپرادھ کرنے مین اپنا کرودھ چھما کرتے ہین دیکھو اُنھون نے سہسرارجُن کو تپ کرنے سے خوش ہوکر ہزار باہو دیے تھے اسلیے تم شری مہادیو جی کا تپ کرو تو جلدی پھل ملیگا جب نارد مُن یہ بات کہکر چلے گئے تب برکاسُر اُسی وقت کیدار یشور کی طرف چلا گیا۔

| دُوہا | شُبھ مُہورت استھاپ کر اگن کنڈ کے تیر | بیٹھو آسن مار کر ہومن لگیو شریر |
|---|---|---|

جب سات دن رات مین اُسنے اپنے بدن کا سب ماس چھری سے کاٹ کاٹ کر ہوم کردیا اور آٹھوین دن اسنان کرکے اپنا سر کاٹنا چاہا تب بھولا ناتھ نے اگن کنڈ سے نکل کر اُسکا ہاتھ پکڑ لیا اور اپنے کمنڈل کا جل اُسپر چھڑک دیا جب کہ اُسکے پرتاپ سے برکاسُر کا بدن دبیہ رُوپ ہوکر کُندن کی طرح چمکنے لگا تب شری مہادیو جی بولے کہ اے برکاسُر ہم تیری پوجا سے بہت خوش ہوئے اب تجھکو جو اچھا ہو بردان مانگ یہ بات سنتے ہی برکاسُر نے ہاتھ جوڑکر بنتی کیا کہ اے مہاپربھو مجھکو ایسا بردان دیجیے کہ جسکے سر پر اپنا ہاتھ رکھ دون وہ اُسی وقت جل کر راکھ ہوجاے یہ سُنکر شری مہادیو جی نے بچار کیا کہ یہ ادھمی دیت ایسا بردان مانگ کر سنساری جیوؤن کو دُکھ دینا چاہتا ہی لیکن کیا کرون بچن دے چکا یہ سمجھکر شری مہادیو جی بولے کہ اچھا تُجھنے مُنھ مانگا بردان تجھکو دیا جب وہ دیت یہ بردان پاکر خوش ہوا تب اُس ادھمی نے شری پاربتی جی کی سُندرتائی دیکھکر بچار کیا کہ اِس سے اُتم دوسری بات نہین ہی کہ مین اپنا ہاتھ مہادیو جی کے سر پر رکھکر اُنکو جلا دُون اور پاربتی کو اپنے گھر لیجاؤن جبکہ وہ پاپی ایسا بچار کر شری مہادیو جی کے مستک پر ہاتھ رکھنے کے واسطے چلا تب شری شوانتر جامی وہانسے بھاگ کر سب لوک اور دسودشا مین بھاگتے پھرے لیکن اُس دیت نے اُنکا پیچھا نہین چھوڑا برہما جی آدک کوئی دیوتا اُنکی رکھشا نہ کرسکے تب وہ بیاکل ہوکر بیکنٹھ ناتھ کے سامنے کھڑے چلے گئے اور ڈنڈوت کرکے ہاتھ جوڑکر بنتی کیا کہ اے ترِبھون پت مین نے یہ دُکھ اپنے اوپر آپ اُٹھایا ہی جسمین اِس دیت پاپی کے ہاتھ سے میرا پران بچے وہ اُپاے کیجیے یہ دین بچن سنتے ہی نارائن جی بھگت ہتکاری نے شری مہادیو جی سے کہا کہ تم دھیرج رکھو مین اِسکی تدبیر کرتا ہون ایسا کہکر بیکنٹھ ناتھ نے اُسی وقت اپنے کو براہمن بنا لیا اور رکھیشورون کی طرح کمنڈل اور مرگ چھالا لیے ہوئے جہان برکاسر دوڑا چلا آتا تھا وہان جاکر اُس سے کہا کہ اے برکاسُر تو اتنا گھبرایا ہوا کہان بھاگا جاتا ہی اپنا حال تو ہمسے بتاؤ جبکہ اُس دیت نے بردان پانے اور اپنی اچھا کا حال شری بیکنٹھ ناتھ سے کہا تب بیکنٹھ ناتھ رکھیشور رُوپ بولے کہ تو بڑا گیانی ہی جو مہادیو جی کی بات جو زہر اور دھتورا کھائے اور بھوتون کو ساتھ لیے ننگے پھرا کرتے ہین اور مُنڈون کی مالا اور سانپون کا ہار گلے مین پہنکر شاستر کے موافق نہین چلتے اور مسان پر بیٹھے ہوئے بندرہون کی طرح ہنستے اور ناچتے ہین سچ مانکر اتنا دکھ اُٹھاتا ہی جب سے دُچھ پرجاپت نے مہادیو جی کو شاپ دیا تب سے سب بات اُنکی سچ نہین ہوتی اسلیے تو اپنے سر پر ہاتھ رکھکر پہلے اِس بردان کی پرچھا کرلے جبکہ تیرے نزدیک اُنکی بات سچ ٹھہر جاے تب جو چاہنا سو اُنکے ساتھ کرنا یہ سنتے ہی برکاسُر نے پرمیشور کی مایا سے یہ بات سچ مانکر جیسے اپنے سر پر ہاتھ رکھا ویسے وہ آپ جل کر راکھ کا ڈھیر ہوگیا یہ چرتر دیکھتے ہی بھولا ناتھ جی خوش ہوکر ناچنے لگے اور دیوتاؤن نے آکاش سے ترِبھون پت پر پھول برسائے اور اپسراؤن نے ناچ کر کندھرپون نے گانا سُنایا اُسوقت

آدپرش بھگوان نے مہادیو جی سے کہا کہ ایسے اودھرمی دیت کو اسطرح کا بردان دینا نچاہیے جگت گرو کا اپرادہ کرنے سے وہ دیت اپنے دنڈ کو پہونچا یہ بات سنکر شوجی نے بنی کیا کہ ای مہاپربھو تم ہماری رچھا کرنے والے بنے ہوا سلیے ہمسے اپرادھ بھی ہوجاتا ہی جبکہ بھولا ناتھ بہت استت بیکنٹھ ناتھ کی کر چکے تب ترپھون پتی نے انکو دھیرج دے کر بدا کیا اتنی کتھا سنا کر شکدیو جی بولے۔

## چوپائی

رُدر موکش لیلا سکھدائی | جو جن کہے سُنے چت لائی

دوہا | رہے سدا سکھ چین سے دُکھ یا دی وہ نا نہہ | سب پاپن سے چھوٹ کے مکت ہوے چھن ماہنہ

## اودھیائے نواسی - لات مارنا بھرگ رکھیشور کا وشنو بھگوان کی چھاتی پر

شکدیو جی نے کہا کہ ای راجا پرچھت ایک سمے بھرگ آدک سانون رکھیشور سرسوتی کنارے بیٹھے ہوئے آپسمین گیان چرچا کر رہے تھے اُسوقت کئی رکھیشورون نے بھرگ جی سے پوچھا کہ برھما اور وشن اور مہادیو جی تینون دیوتاؤن مین کون بڑا ہی جبکہ یہ بات سنکر کسی نے مہادیو جی کو اور کسی نے وشن جی کو اور کسی نے برھما جی کو بڑا بتلایا تب بھرگ رکھیشور نے کہا کہ ان تینون دیوتاؤن مین مین جو دیوتا کرودھ اپنا چھاکر کے برائی کے بدلے بھلائی کرے اُسی کو اُتم سمجھنا چاہیے مین جاکر سب کی پریچھا لیتا ہون یہ کہکر بھرگ رکھیشور وہان سے اُٹھکر برھما جی کی سبھا مین چلے گئے اور بنا دنڈوت کیے اُنکے سامنے جا بیٹھے یہ دیکھکر سب رکھیشور اور براہمنون نے جو وہان بیٹھے تھے اچمبھا مانا اور برھما جی نے کرودھ مین بھرگ جی کی طرف دیکھکر شاپ دینا چاہا لیکن اپنا بیٹا سمجھکر نہین بولے

## دوہا

تیر آپنو جان کے بھئے کوپ تے شانت | پربھو پرچھا تپا کی سُت لینھی یہ بھانت

جب بھرگ رکھیشور نے برھما جی کو رجوگن کے بس اپنے اُوپر کرودھ کرتے دیکھا تب وہان سے اُٹھکر کیلاس پربت پر مہان شری گوری شنکر براجتے تھے گئے جیسے بھولا ناتھ نے بھرگ رکھیشور کو آتے دیکھا ویسے کھڑے ہوگئے اور ہاتھ پھیلا کر گلے ملنا چاہا تب رکھیشور نے شوجی سے کہا کہ تم اپنا کرم دھرم چھوڑ کر مسان مین بیٹھے رہتے ہو اسلیے مجھکو مت چھوؤ یہ ابھمان کی بات سُنتے ہی گوری پتی نے کرودھ سے ترشول اُٹھا کر بھرگ رکھیشور کو مارنا چاہا تب شری پاربتی جی نے ہاتھ جوڑ کر مہادیو جی سے بنی کیا کہ ای مہاراج یہ رکھیشور تمھارا چھوٹا بھائی ہی اسکا اپرادھ چھما کیجیے جب شری پاربتی جی کے کہنے سے بھرگ رکھیشور کا پران بچا تب وہ بھولا ناتھ کو رجوگن کے بس دیکھکر وہان سے وشن بھگوان کی پریچھا لینے کے واسطے بیکنٹھ کو گئے وہ بیکنٹھ کیسا ہی جہان سورج اور چندرما کا پرکاش نہونے پر بھی دنرات برابر اُجیالا بنا رہتا ہی اور وہان کی سب زمین سونے کی رتنون سے جڑی ہوئی ہی اور بارھون مہینے اُتم اُتم پھل اور خوشبودار پھول اور تلسی کے برچھ لگے رہتے ہین اور اچھے اچھے تالاب اور باؤلی آدک بنے ہوکر اُسکے کنارے بہت طرح کے پنچھی بولتے ہین جب بھرگ رکھیشور نے بیدھرک محل مین جہان وشن بھگوان جڑاؤ پلنگ پر سو رہے تھے اور لچھمی جی اُنکے پانون داب رہی تھین جاکر ایک لات وشن بھگوان کے بائین طرف چھاتی مین ماری تب بیکنٹھ ناتھ چونک کر رکھیشور کو دیکھتے ہی اُنکا پانون دابنے لگے اور چرنون پر گر کر بولے کہ ای دوج راج میرا اپرادھ چھما کیجیے میری چھاتی بڑی کڑی ہی اس سے آپ کے کومل چرن مین ضرور دُکھ پہونچا ہوگا مجھکو آپ کے آنے کا حال

جو معلوم ہوتا ہی تو آگے سے پہونچتا اور آپ نے دیا کی راہ سے میرا لوک پوتر کرکے یہ جولات ماری ہی اس چرن کا چنھ سدا مین اپنی چھاتی پر بنا رہنے دونگا اسمین مجھکو کچھ لاج نہین ہی جب بھرگ رکھیشور نے ایسی چھاتر بھون پت کی دیکھی اور میٹھا بچن سُنا تب لجت ہوکر اُنکی استت کرنے لگے اور لچھمی جی نے لات مارتے وقت من مین کرودھ کیا تھا لیکن بکینٹھ ناتھ کے ڈر سے رکھیشور کو کچھ شاپ نہین دیا جب کہ تربھون پت نے بھرگ رکھیشور کا پوجن کرکے اُنکو بدا کیا تب اُنھون نے سرسوتی کنارے جاکر تینون دیوتون کا حال اپنے ساتھیون سے کہہ دیا یہ حال سُنکر سب رکھیشور دُوسرے دیوتون کا پوجن چھوڑکر بشن بھگوان کا اسمرن اور دھیان سچّے من سے کرنے لگے اتنی کتھا سُناکر شکدیو جی بولے کہ ای راجا پریچھت ایک دوسری مہاشری کرشن مہاراج کی کہتے ہین سنو۔ دوارکا پُری مین ایک براہمن بہت شیلوان اپنے دھرم کرم سے رہتا تھا جبکہ اُس براہمن کے یہان ایک بیٹا پیدا ہوکر مرگیا تب وہ براہمن اپنے بیٹے کی لاش راجا اگرسین کے پاس لیجاکر کہنے لگا کہ تمھارے ادھرم کرنے سے میرا بیٹا باپ کے سامنے مرگیا اور پرجا لوگ دُکھ پاتے ہین دواپر جگ مین کنجگ کے لچھن راجا کے پاپ سے ہوتے ہین اسی طرح بہت دُرجن کہکر وہ براہمن مرا ہوا بیٹا راجا اگرسین کے دروازے پر رکھکر اپنے گھر چلا گیا اسی طرح سات لڑکے اور اُس براہمن کے گھر پیدا ہوکر مرمر گئے وہ براہمن اُنکی لاش بھی اسطرح راجا اگرسین کے دروازے پر رکھ گیا جب نوین مرتبہ اُسکی استری کے گربھ رہا تب اُس براہمن نے راج سبھا مین جاکر شیام اور بلرام کے سامنے بہت بلاپ کرکے کہا کہ ای دینا ناتھ پہلے راجا اگرسین پاپی کو دھرکار ہی جسکے راج مین پرجا دُکھ پاتی ہی دُوسرے اُن لوگون کو دھرکار ہی جو اس ادھرمی کی سبھا مین رہتے ہین تیسرے مجھے دھرکار ہی جو ایسے پاپیون کے دیش مین رہتا ہون جنکے ادھرم سے میرے بیٹے نہین جیتے اور تم چھتری ہوکر براہمن کا دُکھ نہین چھڑاتے جب اُس براہمن نے راج سبھا مین کھڑے ہوکر بہت باتین اسی طرح پر کہین اور شیام اور بلرام اور پردمن آدک کسی جُدنہسی نے اُسکا جواب نہین دیا تب ارجن جو اُسوقت وہان بیٹھے تھے بان بدیا کا گھمنڈ رکھکر غرور سے بولے کہ بڑے شرم کی بات ہی جو اگرسین راجا مہاراجا کہلاکر براہمن کا دُکھ دُور نہین کرسکتے جس راجا کے راج مین گئو اور براہمن دُکھ پاتے ہین اُسکا جس اور دھرم نہین رہتا یہ کہکر ارجن اُس براہمن سے بولے کہ ای دُج راج تُم کسواسطے اتنا رو رو کر دُکھ اُٹھاتے ہو آج کل کے راجا آپ سوارتھی ہوکر گئو اور براہمن کی رچھا نہین کرتے ۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| چوپائی | تمھرے پتر جنمتے مرین | | پرکے لوگ جتن نہین کرین |
| دُوہا | جُدّپ بہہ جُودھا بسین نگر دوارکا مانہہ | | تدپ بدیا دُھنکھ کی کو وجانت نانہہ |

ای براہمن دیوتا اب تم دھیرج دھرکر اپنے گھر بیٹھو جب تمھاری استری کے لڑکا پیدا ہونے کا سمے اوے تب تم ہمسے آکر کہہ دینا ہم اِن بالک کی رچھا کرینگے یہ سنکر اُس براہمن نے ارجن سے کہا کہ جہان شیام اور بلرام اور پردمن ایسے شور بیر بیٹھے ہوکر کچھ نہین بولتے وہان تم ایسی غرور کی بات کہتے ہو تمھاری سامرتھ ہی جو تم میرے بالک کو مرنے سے بچاؤگے یہ بات سُنکر ارجن بولے کہ مجھکو شری کرشن اور مہادیو اور پردمن مت سمجھنا مین ارجن گانڈیو دھنکھ کا باندھنے والا ہون میرے سامنے موت کی یہ طاقت نہین ہی کہ تیرے بیٹے کو مارسکے

| | | | |
|---|---|---|---|
| | چوپائی | | |
| سُنو سے جدھ کیو اک بار ی | مہا پرسن بھیے تر پرارتی | میرو بچن سانچ ہم جانو | کچھ سندیہہ نہ من مین آنو |
| | تمھرے ست کی رچھا کرہون | ناتو اگن مانہہ مین جرہون | |

یہ بات سُنکر براہمن اپنے گھر چلا گیا جب اُس براہمن کی استری کے لڑکا پیدا ہونے کا وقت نزدیک آیا اور اُسنے ارجن کے پاس جاکر یہ حال کہا تب ارجن شری مہادیو جی کو نمسکار کرکے دھنکھ بان لیکر اُس براہمن کے گھر پہونچے اور باٹون کا قلعہ چارونطرف ایسا بنا دیا کہ جسمین ہوا بھی براہمن کے گھر مین نہ جا سکے اور آپ دھنکھ بان لیکر اُس لڑکے کا پران بچانے کے واسطے چارون طرف پھرنے لگے جب اُس براہمن کے گھر لڑکا پیدا ہوکر بغیر روئے نہ معلوم کہان غائب ہوگیا تب اُسکی استری اپنے سوامی سے بولی کہ ای مہاراج تمنے ارجن کی بہت تعریف کی تھی کہ وہ بالک کی رچھا کرینگے سو اُسکا یہ حال ہوا کہ پہلے تو مین ساعت دو ساعت لڑکے کو روتے بھی دیکھتی تھی اِس مرتبہ تو مین نے اُسکو اچھی طرح آنکھون سے دیکھا بھی نہین نہ معلوم کہان لاش تک اُسکی غائب ہوگئی یہ بات اپنی استری کی سنتے ہی اُس براہمن نے ارجن کے پاس جاکر ایسا دُربچن ارجن کو کہا کہ وہ بہت شرمندہ ہوکر راجا اگرسین کی سبھا مین چلے گئے اور ارجن کے پیچھے پیچھے براہمن نے بھی وہان پہونچکر سبھا والون کے سامنے کہا کہ ای ارجن تو نے میرے پُتر بچانے کا پرن کیا تھا سو وہ ابھان تیرا کیا ہوا جو تو میرے بالک کا پران نہ بچا سکا اسلیے تجھکو دھکار ہی جو کچھ شرم وغیرت رکھتا ہو تو چلّو بھر پانی مین ڈوب مر اور کسی کو اپنا منھ نہ دکھا اور آج سے دھنکھ بان رکھنا اور جھوٹھ بولنا چھوڑکر بن مین چلا جا تو نے راجا یدھشٹر کے یہان ہجڑا بنکر برس دن تک اپنے دن کاٹے تجھسے کیا شورتائی ہوگی جب اسی طرح اُس براہمن نے بہت سے دُربچن راج سبھا مین ارجن کو کہے تب ارجن بہت شرمندہ ہوکر بولے کہ ای دوج راج تم یہ سب بات سچ کہتے ہو اب مین تمسے یہ پرتگیا کرتا ہون کہ تینون لوک مین سے تمھارے مرے ہوئے بالک ڈھونڈھکر لا دونگا نہین تو دھنکھ بان سمیت اگ مین جلکر مر جاونگا یہ بات براہمن سے کہکر ارجن نے اسنان کیا اور دھنکھ بان اٹھاکر اُن لڑکون کو ڈھونڈھنے کیواسطے سورگ لوک اور پاتال لوگ مین گئے جب چودھون لوک اور جم پُری اور دھرمراج کا استھان اور آٹھون لوکپال کے یہان ڈھونڈھنے پر بھی اُن لڑکون کا پتا نہین پایا تب سوچ کرتے ہوئے دوارکا پُری مین آکر اپنے سیوکون سے بولے

## چوپائی

بہت کاٹھ لاؤ یہ ٹھائین | اگن لگاے دیو جیو گھائین

## دوہا

کرہون اگن پرویش مین جرہون دھنکھ سمیت | بچن ہار سنسار مین پت دھرہون کہہ میت

جب ارجن جتا بتاکر آگ مین کودنے لگے تب شری برندابن بہاری گرب پہاری بھگت ہتکاری نے ارجن کے پاس جاکر کہا کہ ای بھائی تمھاری بہادری مین کچھ شبہہ نہین ہے ابھی تم کسواسطے چلتے ہو تم ہمارے ساتھ چلو جہان براہمن کے لڑکے ہونگے وہان سے ڈھونڈھ لاکر تمھاری پرتگیا پوری کرونگا یہ کہکر شری کرشن مہاراج ارجن سمیت اپنے رتھ پر چڑھے اور پورب طرف ساتون دیپ اور ساتون سمندر اور لوکا لوک پربت جو دنیا کے سرے پر ہے اُسکے اُس پار جاکر ایسی جگہ پہونچے جہان سوائے اندھیرے کے کچھ دکھلائی نہین دیتا تھا تب سری کرشن جی نے سُدرشن چکر کو اگیا دی کہ تم اپنے پرکاش سے راستہ دکھلاتے چلو یہ بات سنتے ہی سُدرشن چکر ہزار سورج سے زیادہ اپنا تیج بڑھاکر آگے آگے چلا۔

## دوہا

تیج سُدرشن چکر کو رہیو چھونڈس چیاے | ارجن دیکھ سکے نہین راکھیو نین چھپاے

جب اسی طرح بہت دور تک وہ رتھ چلا گیا تب وہان پر اس زور سے پانی لہراتا ہوا دکھلائی دیا کہ جسطرح دودھ پہاڑ اسمین لڑتے ہون

جب شری کرشن جی نے اپنا رتھ پانی مین ڈال دیا تب ارجن نے اپنی آنکھ کھولی تو انکو وہان پر ایک مندر رتنون سے جڑا ہوا بہت لمبا اور چوڑا چمکتا ہوا دکھائی دیا جبکہ رتھ سے اُتر کر دونون بھیتر گئے تب اُس مکان مین کیا دیکھا کہ شیش ناگ جی اپنے کومل انگ پر نیلا امبر پہنے اور ہزار مکٹ اور دو ہزار کنڈل جڑاؤ دھارن کیے ہوئے لیٹے ہین اور سوا سے لینے نئے نام پرمیشور کے دونون ہزار زبان سے دوسری کچھ بات نہین کرتے اور شیش ناگ کی چھاتی پر لشن بھگوان موہنی مورت کمل نین اشٹ بھجی روپ سے مکٹ اور کنڈل اور جڑاؤ کنا انگ پر ساجے جینئو کا جوڑا بجینتی مالا اور کوستبھ مَن گلے مین ڈالے پیتامبر پہنے اپر نارائنی اُڈے ہے اِس سُندرتائی سے براجتے ہین کہ جنکا روپ دیکھکر ایک ایک انگ مہا سُندر پر تینون لوک کے جیو موہت ہو جاوین اور شنکھ چکر گدا پدم چارون ہتھیار اپنا اپنا روپ دھارن کیے نند اور سُنند اور بَل اور شیل اور سُشیل اور وشکسین اور گرڑ اور سیشن اور سُنابھ تو منتری اُنکے چارون طرف بیٹھے ہین اور برہما جی اور مہادیو جی آدک دیوتا سامنے کھڑے ہوئے استت کرتے ہین جبکہ ارجن یہ چرتر دیکھکر سب ابھمان اپنا بھول گئے تب شری کرشن جی نے ارجن سمیت اشٹ بھجی روپ کے سامنے جاکر اسطرح اُنکو نمسکار کیا کہ جسطرح کوئی اپنی پرچھائین کو دنڈوت کرے اُس روپ نے شری کرشن جی کو دیکھتے ہی ہنسکر کہا کہ تمنے ایک سو پچیس برس مرت لوک مین رہکر پرتھوی کا بوجھ اُتارا اور میری شنکھ سے اوتار لے کر بہت دیت اور آدمیون کو مارا اور دیوتا اور براہمن اور بھگتون کو سکھ دے کر مجھکو خوش کیا ان دنون میرا مَن تمھارے دیکھنے کو بہت چاہتا تھا اسلیے مین نے براہمن کے لڑکے یہان منگا کر ارجن سے ابھمان کی بات کہلا دی کہ اُسکی پرتگیا رکھنے کے واسطے تم ضرور یہان آوگے وہ سب بالک یہان پر ہین اُنکو لیجاؤ یہ کہکر جب اشٹ بھجی روپ بھگوان نے شری کرشن جی کو بلایا تب وہ آپسمین نمسکار کرکے اور براہمن کے لڑکون کو لیکر ارجن سمیت دوارکا پُری مین آئے اور ارجن نے وہ سب لڑکے اُس براہمن کو دے کر اپنی شرمندگی مٹائی اور اپنا سر شری کرشن جی کے چرنون پر رکھکر سمجھا کہ انھین کی دیا سے مین نے مہارتھ کیا تھا نہین تو مجھکو کیا سامرتھ تھی جو کرن اور بھیشم پتامہ آدک بیرون کو جیت سکتا اتنی کتھا سُنکر شکدیو جی نے کہا۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| چوپائی | جو یہ کتھا سنے دھر دھیان | تا کے ہتے رہین کلیان | |

## اُدھیائے نوے ۹۰ - کتھا شری کرشن جی کے سنتان کی

شکدیو جی نے کہا کہ اے راجا پریچھت کوئی ایسی سامرتھ نہین کہنا جو شری کرشن بکینٹھ ناتھ کا سب گُن برن کر سکے لیکن مین اُن جُوت سو روپ کو ہزارون دنڈوت کرتا ہون جنکی دیا سے ہم اور تم اِس امرت روپی کتھا کہنے اور سُننے سے مکت پدوی پاوین گے اِسلیے تھوڑی سی مہما اُنکی اور کہتا ہون سنو کہ بکینٹھ ناتھ نے کیول پرتھوی کا بوجھ اُتارنے کے واسطے جدکل مین سگھ اوتار لیکر یہ سب لیلا کی تھی اور اُنکی اچھا سے سوبنے کی دوارکا پُری مین سب مکان جڑاؤ ہو کر باغون مین بہت طرح کے خوشبودار پھول اور پھل بارھون مہینے لگے رہتے تھے اور تالاب اور باولی کے کنارے بہت طرح کے پنچھی میٹھی میٹھی بولیون مین دوارکا ناتھ کی استت کرتے تھے اور کئی ہزار ہاتھی دروازے پر بندھے ہو کر بہت سے پہلوان چانڈو اور مشٹک ایسے مل جدھ کرنیکے واسطے ہمیشہ وہان بنے رہتے تھے اور سب سڑک اور گلی اور چوراہون پر چندن اور گلاب کا چھڑکا دیا ہو کر بہت دیش کے بیاپاری سب طرح کا اسباب وہان بیچنے کے واسطے لے آتے تھے اور جدبنسیون کے گھر مین ردھ اور سدھ بنی رہکر اُنکی

استریان جڑاؤ گہنا اور اچھا کپڑا پہنے عطر اور پھلیل لگائے ہوے ہمیشہ خوشی سے رہا کرتی تھین اور سب چھوٹے بڑے دوار کا باسی ہر کتھا سُننے اور سادھو اور براہمن کی سیوا کرنے مین پریت رکھکر اپنے دھرم کرم سے رہتے تھے۔

| دوہا | تہان نار جادون کی ات سُندر سکمار | جنکو روپ نہار کے شنکیا نین سُرنار |
|---|---|---|

اور سولہ ہزار ایک سو آٹھ استریان شیام سندر کی اپنے اپنے جڑاؤ محل اور باغون مین الگ الگ تر بھون پت کے ساتھ بھوگ اور بلاس کرکے اپنا اپنا جنم سوارتھ کرتی تھین اور اندر پری سے اپسرا لوگ اپنا ناچ دکھلانیکے واسطے دوار کا مین آکر گندھرپ لوگ گانا سُناتے تھے اور شیام سُندر اپنے سو ہزار ایک سو آٹھ روپ سے سب استریون کے پاس رہکر اُنکی اچھا پوری کرتے تھے اور وہ استریان آٹھون پہر دوار کا ناتھ کی سیوا مین رہکر ایسا اُنپر موہت تھین کہ ایک ساعت اُنکو بنا دیکھے شیام سندر کے چین نہین پڑتا تھا کسی وقت موہن پیارے کے رہنے پر بھی بیاکل ہوکر پنچھیون سے پوچھتی تھین کہ ہمارے پران ناتھ کہان چلے گئے پھر چیتن ہوکر اُنکے درشن سے اپنے بلا برکسی دوسرے کا بھاگ نہین سمجھتی تھین ایک دن موہن پیارے نے سب استریون کے ساتھ جل بہار کرنا بچار کر جیسے سمدر کو اگیا دی ویسے گھُٹنے بھر پانی وہان رہ گیا۔

| دوہا | پورنماسی رات کو سب نارن کے ساتھ | جل بہار لاگے کرن ماکھن پربھو ناتھ |
|---|---|---|

جسوقت شیام سندر نے چاندنی رات مین سولھ ہزار ایک سو آٹھ استریون کے ساتھ الگ الگ روپ دھرکر جل بہار کیا اُسوقت سمدر مین ایسی شوبھا معلوم ہوتی تھی جسکا حال برنن نہین ہوسکتا۔

## چوپائی

بچر ٹھٹھری بولی بانی — ماسون کہن لگی اک رانی — کارن کون شبد تو کرے — ہر سنجوگ بجوگ من دھرے
چکی بول اٹھی تہہ کالا — ایسی بدھ بولی اک بالا — چیرو بھیو جان ہم لینھا — بت بجوگ تے ات دکھ کینھا
کیون ہر کاج شبد تو کرے — سگری رین چین نہین پرے — پھر اُن سُنی شندھ کی بانی — تہہ اوسر بولی اک رانی
کہی ایک سری کرشن مراری — سین کرت ہین سندھ منجھاری — تبہی کاج شبدات کرے — شری برج راج پریت اُر دھرے
پھر اُن دیکھ چندر کی کانت — سکھی ایک بولی یہ بھانت — تو نہہ کرشن کو درشن بھیو — تیر وچھی روگ سب گیو
ریوت گر دیکھا تہہ کالا — یا بدھ بول اٹھی اک بالا — تو دن رین تپسیا کرے — من مین دھیان کرشن کو دھرے
راجن ایسی بدھ سب بالا — کہین منو ہر بچن رسالہ

| دوہا | اشٹ نایکا آدی سب نارن کے ساتھ | ایسی بدھ کریرا کرین ماکھن پربھو ناتھ |
|---|---|---|

شری کرشن جی کی اتنی سنتان بڑھی تھی کہ تین کروڑ اڑتالیس ہزار تین سو براہمن اُن لڑکونکے بدیا پڑھانیکے واسطے رہتے تھے اسلیے جدبنسیونکی گنتی نہین ہوسکتی دیکھو جو شیام سُندر اپنے بنس کی رچھا کیواسطے نت اسکھ درب اور گئو براہمنونکو دان دیا کرتے تھے وہی تربھون پت اتنا پریم رکھنے پر بھی دُربا سا رکھیشور کے شاپ سے سب جدبنسیونکا ناش کرکے بیکنٹھ کو چلے گئے سری کرشن جی کے بنس مین کیول بجر ناب اُنرودھ کا بیٹا جیتا بچا تھا وہ متھرا اور اندر پرستھ کا راجا ہوا اسکے کل مین برت باہو اور ست سین آدک راجا بڑے پرتاپی اور ہر بھگت اور دھرماتما ہوئے اتنی کتھا سُنا کر شکدیو جی نے کہا اے پریچھت جو آدمی دشم اسکندھ کی کتھا سچے من سے کہتا اور سنتا ہے اسکو بڑا بھاگمان سمجھنا چاہیے وہ آدمی سنسار مین کامنا پاکر انت سمے مکت ہوتا ہے فقط

# گیارھوان اسکندھ

## گیان سمجھانا نارد من کا بسدیو جی کو

### ادھیائے پہلا

آنا دُرباسا آدک رکھیشورون کا دوارکا مین

راجہ پریچھت نے دشم اسکندھ کی کتھا سنکر شکدیو جی سے پوچھا کہ ای من ناتھ جدبنسی لوگ دھرماتما اور ہر بھگت تھے انکو درباسا رکھیشور نے کس واسطے شاپ دیا تھا یہ سنکر شکدیو جی بولے کہ ای راجا اسکا حال اسطرح پر ہی کہ ایکدن شیام سندر نے اپنے من مین بچار کیا کہ ہمنے پرتھوی کا بوجھ اتارنے اور دشٹون کے مارنے کے واسطے اوتار لیا تھا جسمین سنساری لوگ ہماری لیلا اور کتھا کہ سنکر بھوساگر پار اتر جاوین اور بڑے بڑے دیت کنس اور جراسندھ آدک ادھرمی راجون کو مارا اور کورؤن اور پانڈون سے مہابھارت کرا کے پرتھوی کا بھار اتارا لیکن چھپن کروڑ جدبنسی جو بڑے زبردست اور دولتمند ہین انکا بھارا ابھی بنا ہی اور یہ سب میرے سنتان اور بھائی بندھ ہوکر مجھسے پالن ہوئے ہین اسواسطے انکو اپنے ہاتھ سے مارنے مین پاپ ہوگا کسی براہمن سے شاپ دلوا کر مروا ڈالنا چاہیے ایسا بچارتے ہی انکی اچھا سے دُرباسا اور وششٹھ آدک بہت سے رکھیشور تیرتھ جاترا کرتے ہوئے دوارکا پُری مین آئے تب جگت ایشور نے انکا پوجن اور آدر بھاؤ کرکے ہاتھ جوڑ کر کہا کہ جس طرح آپ لوگون نے دیال ہوکر درشن دیا اُسی طرح تھوڑے دن یہان رہکر میری اچھا پوری کیجیے یہ بات سنکر رکھیشورون نے کہا کہ ای مہاراج یہان ہمارا تپ اور جپ یدھ کے موافق نہین بن پڑتا ہی شیری کرشن جی بولے کہ تم لوگ پنڈارک چھیتر مین جو یہان سے نزدیک ہی رہکر اسنان اور دھیان کرو یہ بات مان کر سب رکھیشور پنڈارک چھیتر مین چلے گئے اور یدھ پوربک پرمیشور کا تپ کرنے لگے ایکدن کرشن بھگوان کی مایا سے پردمن اور سامب آدک اُسی طرف شکار کھیلنے کے واسطے گئے تب اُنھون نے رکھیشورون کو تپ اور اسنان کرتے ہوئے دیکھکر آپسمین کہا کہ یہ سب براہمن سنساری لوگون کو ٹھگنے کے واسطے جھوٹھی سمادھ لگائے بیٹھے ہین جو یہ لوگ سچے مہاپرش ہونگے تو انکو بھوت بھوشہ برتمان یعنی ماضی حال و مستقبل تینون کال کا حال معلوم ہوگا یہ بات سنکر سامب نے پردمن آدک اپنے ساتھیون سے کہا کہ تم مجھکو جو مونچھ اور داڑھی نہین رکھتا ہون استریون کا کپڑا پہناکر کچھ کپڑا پیٹ مین باندھ دیوا اور مجھکو ان رکھیشورون کے پاس لیجاکر پوچھو کہ اس گربھ دتی استری کے بیٹا پیدا ہوگا یا بیٹی دیکھو یہ لوگ کیا کہتے ہین جبکہ ہونہار کے بس ہوکر پردمن آدک نے اسی طرح رکھیشورون سے پوچھا تب اُنھون نے کہا کہ تم لوگون کو شیام سندر کے بیٹے اور پوتے ہوکر براہمنون سے ٹھٹھا کرنا نچاہیے جبکہ اُن لڑکون نے رکھیشورون کے منع کرنے پر بھی اس بات کے جواب دینے کے واسطے بہت ہٹھ کی تب ہر اچھا سے دُرباسا رکھیشور نے کرودھ کرکے یہ شاپ دیا کہ اسکے پیٹ سے ایک موسل پیدا ہوکر سوائے شیام اور بلرام کے تمھارے سب کل کی ناش کریگا یہ بات سنتے ہی پردمن آدک اُداس ہوکر آپسمین کہنے لگے کہ دیکھو ہملوگون نے

بہت بُرا کام کیا جو براہمنون کو دُکھ دیکر اُنکا شاپ اپنے اُوپر لیا جب یہ کہکر یدومن نے سامب کے پیٹ سے جو کپڑا باندھا تھا کھولا تب اُس کپڑے کے اندر سے ایک مُوسل لوہے کا چھوٹا سا نکلا یہ اچنبھا دیکھتے ہی وہ سب گھبرا کر چلے آئے اور راجا اُگرسین کی سبھا مین جہان شیام اور بلرام اور جدبنسی لوگ بیٹھے تھے گئے اور وہ مُوسل دکھلا کر شاپ ہونے کا سب حال کہہ دیا یہ بات سُنتے ہی راجا اُگرسین نے سب جدبنسیون سمیت سوچ کر کے آپسمین یہ صلاح کی کہ یہ مُوسل لوہار سے سُوہن کرا کے اِسکی چورا سمُدر مین ڈال دینا چاہیے جسمین اِس شاپ کی جڑ نہ رہے یہ بات ٹھہرا کر راجا اُگرسین نے شیام سُندر سے پوچھا کہ اسمین تُم کیا کہتے ہو جگت پتی اگم جانی نے شاپ کا حال سُنتے ہی مَن مین خوش ہو کر کہا کہ بہت اچھا جیسا جدبنسی لوگ کہتے ہین ویسا کیجیے۔ اتنی کتھا سُنا کر شکدیو جی بولے کہ اے راجا پریچھت شری کرشن نرلو کی نامہ کو وہ شاپ چھڑا دینا کچھ کٹھن نہ تھا لیکن اُنکی اچھا سے یہ بات ہوئی تھی اسلیئے اُنھون نے کچھ تدبیر اسکی نہین کی اور جدبنسیون نے اُس مُوسل کو سمُدر کے کنارے لیجا کر سُوہن سے رتوا کر چُورا اُسکی سمُدر مین ڈال دی اور ایک ٹکڑا جو سُوہن کرتے وقت چھوٹا سا بچ گیا تھا اُسکو بھی سمُدر مین پھینک کرا اپنے گھر چلے آئے اور شری کرشن جی کی اِچھا سے وہ ٹکڑا ایک مچھلی نگل گئی اور اُس مچھلی کو ایک کیوٹ نے جال مین پھنسا کر جب اُسکا پیٹ چیرتے وقت وہ ٹکڑا پایا تب اُسنے اُسکو تیر کی گانسی بنا کر اپنے پاس رکھا اور جس جگہ اُس مُوسل کو لوہار نے سُوہن کیا تھا وہان پر سمُدر کے کنارے ایک گھاس سرپت جسکی چٹائی بناتے ہین پیدا ہوئی۔

## اُدھیاے دوسرا۔ گیان سکھلانا نارد مُن کا بسدیو جی کو۔

شکدیو جی نے کہا کہ اے راجا پریچھت جب دُرباسا رکھیشور کے شاپ دینے سے دوارکا پُری مین بہت اسگُن ہونے لگے تب شری کرشن جی نے بچار کیا کہ یہ سب جدبنسی دُرباسا رکھیشور کے شاپ دینے سے تھوڑے دن مین مارے جاینگے اسلیئے اُچت ہے کہ بسدیو اور دیوکی اپنے پتا اور مانا کو گیان سمجھا کر مُکت کرون لیکن وہ لوگ مجھکو اپنا بیٹا جانکر میرے کہنے پر بشواس نہین کرینگے نارد جی آکر اُپدیش کرتے تو اُنکے واسطے اچھا ہوتا جب ایسا بچار کر ترلوکی ناتھ نے نارد مُن کو یاد کیا اور وہ اُسیوقت اُنکے پاس آئے تب دوارکا ناتھ نے دنڈوت کر کے کہا کہ اے مُن ناتھ تُم تھوڑے دِن یہان رہتے تو بہت اچھا تھا نارد مُن نے کہا کہ اے دینا ناتھ آپکو معلوم ہے کہ دیہہ پریابت کے شاپ دینے سے مین دو گھڑی سے زیادہ ایک جگہ نہین ٹھہر سکتا یہ سُنکر شری کرشن جی نے کہا کہ تم دوارکا مین بے کھٹکے ہو کر رہو یہان شاپ نہین بیاپے گا یہ بردان پاکر نارد جی بڑی خوشی سے وہان رہے جب ایک دن نارد مُن مین بچاتے ہرگُن گاتے بسدیو جی کو دیکھنے کے واسطے گئے تب بسدیو جی نے آدر کر کے اُنکو بیٹھالا اور بید کے موافق پوجا کر کے ہاتھ جوڑ کر بنو کیا کہ اے مُن ناتھ میرا بڑا بھاگ ہے جو آپ کے چرن یہان آئے اور ہم لوگ سنساری آدمی مایا روپی اندھیارے کُنوین استری لڑکون مین پڑے رہتے ہین سوائے ملنے گیان روپی رسّی کے اس کُنوین سے باہر نکلنا کٹھن ہے جو آپ یہ کہین کہ تم بڑے بھاگمان ہو کہ برہم پرمیشور نے تمہارے گھر اوتار لیا ہے سو اے نارد مُن مجھ سے بڑی بھول ہوئی جو مین نے پورب جنم مین تپ کرتے وقت پرمیشور کا درشن پاکر اُنسے یہ بردان مانگا کہ تم میرے بیٹے ہو مجھکو اپنی مُکت مانگنا اچت تھا اسلیے اب مین چاہتا ہون کہ آپ کے مُنہ سے بھاگوت دھرم سُنکر بھوساگر پار اُتر جاؤن یہ سُنکر نارد مُن نے کہا کہ اے بسدیو جی جو بھاگوت دھرم نوجوگیشورون نے راجا جنک کو سُنایا تھا وہی پُرانا اتہاس ہم کہتے ہین سنو

رکھبھ دیو کے سو بیٹے جینتی نام استری سے پیدا ہوکر اُنمین سے نو بیٹے نو کھنڈ کے راجا ہوئے اور اکیاسی بیٹون نے بید اور شاستر پڑھا
بھرت نام بڑا بیٹا اُنکا اپنے باپ کی جگہ راج سنگھاسن پر بیٹھا اور نو بیٹے اُنکے جو نو جوگیشور کہلاتے ہین برہم گیانی اور بال جتی اور
جاتا ہوئے جہان اُنکا من چاہتا تھا وہان پھرا کرتے تھے اور ہر بھجن کے پرتاپ سے اُنکو ایسی سامرتھ تھی کہ جہان چاہین وہان
ساعت بھر مین چلے جاوین ایکدن وہ نوون جوگیشور گھومتے ہوئے راجا جنک کی سبھا مین جہان پربھت سے پنڈت اور گیانی لوگ
بیٹھے تھے گئے اُنکے مکھ ربند کا پرکاش جو سورج سے زیادہ چمکتا تھا دیکھتے ہی راجا جنک نے سبھا والون سمیت اُٹھکر ایک
ساتھ نوون جوگیشورونکو ونڈوت کی اور پرکرما کرکے ہاتھ جوڑکر بولے کہ آپ لوگ بیکنٹھ سے آتے ہین اسلیے مین آپکو بشن بھگوان
کا پارکھد سمجھتا ہون میرے پورب جنم کے پن سہائے ہوئے جو آپ کا درشن پایا اور ستسنگی آدمی کی نرمل گیانی کا اعتبار نہین ہوتا
یہی سمجھکر مین نے آپ کو ایک ساتھ ونڈوت کی جس طرح آپ نے دیال ہوکر اپنے چرنون سے میرا گھر پوتر کیا ہی اُسی طرح
جو بات مین پوچھون اُسکا جواب دیکر میرا سندیہ چھڑا دیجیے یہ سُنکر وہ جوگیشور بولے کہ اے راجا جو کچھ تمھاری اچھا ہو وہ پوچھو تب
راجا جنک نے کہا کہ مہاراج سنسار مین کون ایسی بستو ہی جو سدا استھر رہکر اُسکا بیوگ کبھی نہین ہوتا۔ جو یہ کہا جاوے کہ جو
کوئی اپنے گھر مین بہت دھن دولت اور استری اور پتر آگیاکاری رکھتا ہی اُسکو کچھ دُکھ نہین ہوتا میری جان مین اُسکو
بھی وہ سُکھ سدا بنا نہین رہتا کس واسطے کہ جب وہ دھن جاتا رہتا ہی اور استری اور پتر بھی مرجاتے ہین تب وہ بہت دُکھ پاتا ہی
سُکھ اُسکو کہنا چاہیے جو ہمیشہ بنا رہی اور ہر روز زیادہ ہوکر کبھی گھٹے نہین۔ آپ لوگ بتلائیے کہ وہ کون بستو ہی جسکا ناش کبھی
نہین ہوتا یہ سُنکر اُن نوون جوگیشورون مین سے کشپ نام بڑے بھائی نے کہا کہ اے راجا وہ سُکھ اُنھین کو ملتا ہی جو آٹھون پہر
من اپنا آدپرش بھگوان کے دھیان اور اسمرن مین لگائے رہتے ہین اور دھن اور استری اور پتر آدک ناش ہونے والی
چیزسے کچھ پریت نہین رکھتے لیکن سنساری جیوون کا یہ سبھاو ہی کہ دھن ملنے اور استری اور پتر آگیاکاری ہونے سے یہ سمجھتے ہین
کہ ہمارے برابر کوئی دوسرا سکھی نہوگا اور جب اُنکا دھن ناش ہوجاتا ہی یا گھر کا کوئی آدمی مرجاتا ہی تب اُسکے سوچ مین ایسے
بیاکل ہوجاتے ہین کہ اُنکا چت ٹھکانے نہین رہتا اسلیے سنساری آدمی سے جو کوئی پوچھے کہ تم سُکھ سے ہو یا نہین تو اُن دونونکو
سُور کھ سمجھنا چاہیے کس واسطے کہ جو سُکھ ہمیشہ بنا نہین رہتا اُسکا ہونا اور نہونا دونون برابر ہین اے راجا تم اِس بات کا وشواش
مانو کہ جو آدمی پرمیشور سے بکھ رہکر اپنے پرلوک کا سوچ نہین کرتا اُسکو کبھی سُکھ نہین ملتا اور دھرم وہی سمجھنا چاہیے جو
شری کرشن جی نے اپنے مکھ ربند سے گیتا مین ارجن سے کہا ہی اُس گیان کا سار انش یہ ہی کہ آدمی آٹھون پہر من اپنا نارائن جی
کے اسمرن اور دھیان مین لگائے رہی اور کسی کام کو ایسا نہ سمجھے کہ یہ مین نے کیا اور دن رات یہ جانتا رہے کہ سب کام پرمیشور
کی اچھا سے ہوتا ہی اور پرمیشور بغیر تپ اور اسمرن اور بھجن کیے جسکو بھگت کہتے ہین نہین مل سکتے اسلیے اُنکی بھگت اور پریم
پیدا ہونے کے لیے پہلی راہ جو سچ بناتے ہین سو جیسین سنساری جیو اُسی راہ پر چلکر اپنے سکھ کے استھان پر پہونچ جاوین جسطرح
پربرہم پرمیشور نے کرشنا اوتار لیکر گوبردھن پہاڑ اپنی انگلی پر اُٹھایا اور کنس اور جراسندھ آدک ادھرمی راجون کو مارا اور
برج گوپیون کو راس لیلا کرکے سکھ دیا اور شری رام چندر اور باون آدک بہت سے اوتار لیکر جو لیلا سنسار مین کی ہین
وہ کتھا سچے من سے کہہ اور سُنکر اس بات کا ابھمان نہ رکھے کہ ایکبار وہ کتھا سن چکے ہین پھر سنکر کیا کرینگے وہ آدمی ہر چرتر کے

کہنے اور سُننے کے پرتاپ سے برکت ہوکر انت سمے پرمیشور کے چرنون مین پہونچتا ہی اور گیانی کو چاہیے کہ سب استھان مین پرمیشور کو برابر سما دیکھکر یہ سمجھتا رہے کہ آدِ پُرش بھگوان کیول اسیواسطے اوتار لیتے ہین کہ جس سے سنساری آدمی اُنکی لیلا اور کتھا سنکر بھوساگر پار اُتر جاوین اسلیے آدمی کا تن پاکر اُنکے دھیان اور اسمرن سے ایک ساعت بھی بکھ رہنا نچاہیے جو نر چنچل آدمی کا ایک مرتبہ پرمیشور کے چرنون مین نہ لگے تو تھوڑا تھوڑا پریم اُنسے ہر روز بڑھاوے جسطرح سنساری آدمی کسی نگر اور دیش کے جانے کی اِچھا رکھکر ہر روز ایک ایک قدم بھی اُس راہ پر چلتا رہے تو کچھ دنون مین اُس استھان پر پہونچ ہی جائیگا اسیطرح سورج رُوپی ہر چرنون کا دھیان اور پریم دھیرے دھیرے بڑھانے سے اُسکے ہردے مین گیان کا دیپک روشن ہوکر اگیان کا اندھیارا چھوٹ جاتا ہی اور جو کوئی اپنے گھر سے نہین چلتا اُسکو دوسرے استھان پر پہونچنا بہت کٹھن ہی جسطرح تین دن کے بھوکھے آدمی کو بھوجن دیکھنے سے دھیرج ہوکر جیون جیون وہ لقمہ اُٹھاکر کھاتا ہی تیون اُسکو سامرتھ ہوتی جاتی ہی اُسی طرح پرمیشور کا دھیان اور اسمرن کرتے کرتے آدمی کے من سے ہر روز سنساری مایا چھوٹکر ہر چرنون مین آدھک پریم بڑھتا جاتا ہی۔

جب وہ جوگیشور یہ سب گیان کہہ چکے تب راجا جنک اُٹھ کھڑے ہوے اور پھر ڈنڈوت کرکے اُنسے پوچھا کہ ای مہاراج جو آدمی بھاگوت دھرم سے رہکر اُسی طرح سب کرم کرتے ہین اُنکا روپ کسطرح کا ہوتا ہی اور کون لچھن سے اُنکو پہچاننا چاہیے یہ سُنکر ہرنام دوسرے بھائی نے کہا کہ ای راجا پرم دھرم رکھنے والے آدمی کبھی ہنسکر رو دیتے ہین اُنکے ہنسنے کا یہ کارن ہی کہ کسی وقت خوش ہوکر کہتے ہین کہ ای پرمیشور تمھارا نرنکار روپ کسی کو دکھلائی نہین دیتا اسلیے تم اپنے بھگتون پر دیال ہوکر سگن اوتار دھارن کرتے ہو جسمین سنساری جیو تمھارا اسمرن اور دھیان کرکے مکت پدوی پاوین اور یہ بات سمجھکر رو دیتے ہین کہ اتنی عمر ہماری بنا چرچا اور جپ پرمیشور کے بنا کام بیت گئی اور بھگت نارائن جی کے تین طرح پر ہین۔ اُتم۔ مدھم۔ نکرشٹ۔ اُتم بھگت کا یہ لچھن ہی کہ وہ جڑ اور چیتن سب جیوون مین پرمیشور کی شکت برابر سمجھکر کسی سے دشمنی یا دوستی نہین رکھتے اور آٹھون پہر ہر چرنون کے دھیان اور اسمرن مین لین اور مگن رہتے ہین اور جس طرح نشہ پیے ہوے آدمی بیہوش ہوکر اپنے بدن اور کپڑے کی سُدھ نہین رکھتے اُسی طرح اُتم بھگت رکھنے والے اپنے بدن کی سُدھ نہ رکھکر پرمیشور کے دھیان مین مگن رہتے ہین اور پرمیشور کے براٹ روپ مین سب سنساری جیونکو ہمیشہ برابر دیکھکر ہر بھگت اور مہاتما لوگون سے پریت رکھتے ہین اور اپنے اور دوسرے مین کچھ بھید نجانکر استری اور پتر اور دھن آدِک سنساری سکھ سے کچھ پریت نہین رکھتے اور تین لوک کا راج سُکھ سنگ اور بھگت کے برابر نہین سمجھتے

اور مدھم بھگت کا یہ لچھن ہی کہ وہ لوگ سادہ اور مہاتما سے پریت رکھکر بری سنگت مین نہین بیٹھتے اور کسی کا برا نچاہ کر سب سنساری جیوون پر دیا رکھتے ہین لیکن گیانی ہونے سے پرمیشور کی شکت سب جیوون مین برابر سمجھتے ہین۔

اور نکرشٹ بھگت کا لچھن یہ ہی کہ وہ لوگ سنساری مایا موہ مین پھنسے رہکر کسی وقت پوجا اور جپ پرمیشور کا بھی کر لیتے ہین جبتک آدمی کا من سنساری ترشنا (یعنی دنیاوی ہوس) کو نہین چھوڑتا ہی تب تک اُسکا من سنساری مایا سے برکت (یعنی الگ) نہین ہوتا ہی۔

## اَدھیاے تیسرا - گیان اُپدیش کرنا تین جوگیشوروں کا راجا جنک کو

شکدیو جی بولے کہ ای راجا پرچھت راجا جنک نے تینوں طرح کی بھگت کا حال سنکر اُن جوگیشوروں سے پوچھا کہ ای مہاراج مایا پرمیشور سے الگ ہی یا پرمیشور مین ملی ہوئی ہی سو برنن کیجیے یہ سُنکر انترکش نام تیسرے بھائی نے کہا کہ ای راجا پیدا ہونا اور مرنا سب جیوونکا پرمیشور کی مایا سے ہوتا ہی اور اُس مایا کو ہرا اچھا سمجھنا چاہیے اور مایا کے تین گُن ساتوک اور راجس اور تامس سے اُتپت اور پالن اور ناش سنساری جیوون کا ہوکر اپنے کرم کے موافق سب جیو پھل پاتے ہین اور سنساری آدمی مایا کے بس ہوکر ہمیشہ کام کرودھ لوبھ موہ مین پھنسا رہتا ہی اور پرمیشور کا اسمرن اور دھیان نہین کرتا جسمین آواگون سے چھوٹکر بھوساگر پار اُتر جاوے بنا دیا اور کرپا نارائن جی کے کوئی آدمی مایا روپی جال سے نہین چھوٹ سکتا جب آدپرش بھگوان کو مہا پرلی ہونے کے پیچھے پھر سنسار رچنے کی اِچھا ہوتی ہی تب وہ مایا کی طرف آنکھ اُٹھاکر دیکھتے ہین اُسی وقت مایا سے مہاتتو پرگٹ ہوکر ایسا مُوسلا دھار پانی برستا ہی کہ سوائے پانی کے زمین پر اور کچھ نہین ہوتا اسلیے گیانی آدمی کو جگت کا پیدا اور ناش ہونا مایا روپی کھیلونا سمجھکر آٹھون پہر اپنے بھوساگر پار اُترنے کی تدبیر کرنا چاہیے یہ سنکر راجا جنک نے پوچھا کہ جب آپ لوگ مایا کو پرمیشور کی اچھا بتاتے ہین تب سنساری آدمی اُس مایا جال سے کسطرح چھوٹ سکتا ہی کوئی تدبیر اِسکی بتائیے یہ بات سُنکر پرجدھنام چوتھے چمگیشور نے کہا کہ ای راجا جب اس بات کا بشواس ہوا کہ مایا پرمیشور کی اچھا ہی اور بنا گیا پرمیشور کے کوئی کام پورا نہین ہوتا تب آدمی کو اُچت ہی کہ سب کام مین پرمیشور کو کرتا اور دھرتا جانکر اپنے کو اُس مایا کا کھلونا سمجھے اور جو کام شروع کرے اُسکو پرمیشور کی اِچھا پر چھوڑکر مَن مین یہ بشواس رکھے کہ بگیٹھ نا تھ جا ہین گے تو یہ کام پورا ہوگا اپنے کو وہ کام کرنے والا نہ جانے اور کسی کے گالی دینے سے بُرا نہ مانکر بنا پریوجن بہت نہ بولے اور سب جیو جڑ اور چیتن مین پرمیشور کا چمتکار برابر سمجھکر اُنپر پیار رکھے اور کسی جیو کو دُکھ نہ دے اور دُوسرے کی استری ماتا کے برابر جانکر تھوڑا یا بہت جو کچھ اپنے بھاگ سے ملے اُسپر سنتوکھ رکھکر بہت ملنے کی چاہنا نہ کرے اور اکیلے مین بیٹھکر ہرچرنون کا اسمرن اور دھیان کرتا رہے اور جب دُوسرے کے پاس بیٹھے تب سوائے چرچا اور کتھا پرمیشور کے برتھا بات نہ کرے اسطرح ابھیاس رکھنے سے سنساری مایا چھوٹکر مَن اُسکا ہرچرنون مین لگ جاتا ہی جو کوئی یہ کہے کہ بہت آدمی تدبیر اور اُدم کرنے والے اپنی کامنا کو پہونچ کر ہمیشہ خوش رہتے ہین سوائے راجا تم اس بات کا بشواس مانو کہ بنا اچھا پرمیشور کے کسی کا منورتھ نہین ملتا ہی اور سب طرح کی ہان اور لابھ پرمیشور کی اچھا سے ہوتی ہی دیکھو جو سنسار مین پیدا ہوا ہی وہ ایکدن ضرور مریگا مرتے وقت کوئی اس سے یہ بات نہین کہیگا کہ تم استری اور پُتر اور ہاتھی اور گھوڑے وغیرہ کا نام لیو سب اشٹ اور مترہی کہینگے کہ اسوقت پرمیشور کا نام لیکر اُنکا اسمرن کرو جسمین تمھارا پرلوک بنے پھر کس واسطے پہلے سے اُس پرمیشور کو یاد نہین کرتا کہ انت سمے اُسی سے کام پڑتا ہی اور دُوسرا کوئی سہاتیا نہین کرسکتا جو تم ایسا کہو کہ اَب تو سنساری سنکھ اُٹھالین مرتے وقت پرمیشور کو یاد کرلینگے سو تم بشواس کرکے جانو کہ جب مَن تمھارا پہلے سے استری اور پُتر اور درب آدک کے پریم مین لگا رہیگا تب مرتے وقت پرمیشور مین لگنا بہت کٹھن ہی اسلیے آدمی کا تن پاکر پہلے سے اُنکے اسمرن اور دھیان مین چت لگانا چاہیے جو انت سمے کام آوے جسطرح درب گاڑ رکھنے سے آٹھون پہر اُس جگہ کا دھیان من مین بنا رہتا ہی اور چور آدک کے ڈر سے کبھی کبھی جاکر اُس استھان کو

دیکھ آتا ہی اور کسی دوسرے سے درب گاڑنے کا حال نہین کہتا اسی طرح بکنٹھ ناتھ کو دن رات یاد رکھکر اُنسے پریم رکھنے کا حال کسی سے کہنا نچا ہیے یہ گیان سُنکر راجا جنک نے بنی کیا کہ آپ نے جو کہا کہ پرمیشور کی لیلا اور کتھا سُننے اور دھیان کرنے سے سنساری مایا چھوٹ جاتی ہی اسلیے تھوڑی استت نارائن جی کی سُنا چاہتا ہون دیال ہوکر کہیے یہ سُنکر پیلاین نام پانچوین بھائی کے کہا کہ اِس راجا پیدا اور پالن اور ناش کرنے والے تینون لوک کے وہی بکنٹھ ناتھ ہین اور اُنھین کا پرکاش چوراسی لاکھ جیون مین رہتا ہی لیکن کسی جیو کے مرنے سے اُنکا ناش نہین ہوتا اور کسی جیو کے پیدا ہونے سے وہ پیدا بھی نہین ہوتے وہ انباشی پُرش اپنے تیج سے پرکاشت ہر سدا ایک طرح پر سب بستُ مین ملے اور سب سے الگ رہتے ہین اور سب جیوُن مین چلنے اور پھرنے کی سامرتھ اور آدمی کو بھلی اور بُری بات کا گیان اُنھین کی شکت سے ہوتا ہی اور اُنکا پرکاش کسی کو دکھلائی نہین دیتا اور ہاتھ سے بھی پکڑائی نہین دیتا اور اسطرح ہردی مین چھپا رہتا ہی جسطرح پتھر اور لکڑی مین آگ جیسی رہکر دکھلائی نہین دیتی جسطرح مندھن کرکے پتھر اور لکڑی مین سے آگ نکالتے ہین اُسیطرح گیان کی راہ سے اُنکی شکت کو بھی شریر مین دیکھنا چاہیے جسطرح گولر کے درخت مین ہزارون پھل لگے ہوکر اُنکے بھیتر مچھر بھرے رہتے ہین اسی طرح کروڑون برہمانڈ پرمیشور کے روئین روئین مین بستے رہتے ہین اور سب جیوُن کا پالن وہی کرتے ہین ایسے ترلوکون پتا کا پہچاننا بہت مشکل ہی اور جب اُنکی بھگت اور پریت سچے من سے کرے تب اُنکی مہما کو جان سکتا ہی اور آدمی کی دشا چار طرح پر ہی جاگرت سوپن سکھپت تُریا۔ جاگرت جاگنے اور سوپن سوجانے کو کہتے ہین اور سکھپت اسکو سمجھنا چاہیے جسطرح کسی وقت آدمی نیند سے اُٹھکر کہتا ہی کہ ہم ایسا سوئے کہ نہ جگتے تھے نہ نیند مین بیہوش ہوکر سوتے تھے اور تُریا اُسکو کہتے ہین جسمین کوئی پرمیشور کے دھیان مین لین ہوکر بیٹھا رہے اور اپنے تن اور بستر کی کچھ سدھ نہ رکھے اور چارون اوستھا مین پرمیشور کا پرکاش شریر مین رہتا ہی اور اُنھین کی شکت سے سب اچھے بُرے کام آدمی کرتا ہی اور یہ بات اسطرح سمجھنا چاہیے کہ جب پرمیشور اپنا پرکاش بدن سے کھینچ لیتے ہین تب وہ مرجاتا ہی اور اُس سے کوئی کام نہین ہوسکتا اور جو کوئی یہ کہے کہ پرمیشور سب جگہ موجود ہین تو دکھائی کیون نہین دیتا اسکو یہ جواب دینا چاہیے کہ سورج کو دکھا کر دکھائی نہین دیتا اور گیانی سے وہ چھپا نہین رہتا۔

## اَدھیائے چوتھا کتھا اوتارون کی

نارد مُنی نے کہا کہ اے بیدویاسجی اتنی کتھا سنکرشن راجا جنک بولے کہ اے رکھ راج جن دنون مین بالک تھا اُن دنون مین ایک مرتبہ سنکادک میرے پتا کے پاس آئے تھے تب مین نے ہاتھ جوڑکر اُنسے پوچھا کہ اے مہاراج پرمیشور کی بھگت اور پریم کسطرح کرنا چاہیے تب اُنھون نے کچھ جواب نہ دیا بلکہ مجھکو وہ گیان سُننے کے لائق نہین سمجھا یہ بات راجا جنک کی سُنکر آپ برہمو تر نام چھٹھوین جگدیشورنے کہا کہ اے راجا تم گیان سُننے کے جوگ ہو لیکن اُن دنون تم اگیان بالک تھے اِس سے سنت کمار آدک نے کچھ گیان تمسے نہین بکھانا اب ہم کہتے ہین سنو کہ کرم تین طرح کا ہوتا ہی کرم بکرم اکرم۔ کرم اُسکو کہنا چاہیے کہ براہمن اور چھتری اور ویش اور شودر چارون برن اپنے اپنے دھرم پر جیسا اُنکے واسطے بید اور شاستر مین لکھا ہی استھر رہین اور بکرم وہ ہی کہ ایکان کا دھرم نہ کرین اور اکرم اُسکو سمجھنا چاہیے کہ جان بوجھکر بُرے کرم کرکے سنساری جیوُن کو دُکھ دیوے اسلیے آدمی کو اُچت ہی کہ نت پوجا اور دھیان شری رام چندر جی یا شری نرسنگھ جی آدک کسی اوتار کا اپنے گرو کے اُپدیش کے

موافق کرے اور اسمرن اور دھیان کرنا پرمیشور کا کیونکہ ایک ہی اوتار پر منحصر نہین ہی جو بیس اوتارون مین سے جسپر من اُسکا چاہے اُسی روپ کی پوجا اور بھگت کیا کرے یہ سُنکر راجا جنک نے کہا کہ مہاراج جس طرح آپ نے دیا کرکے پوجا کرنے کے واسطے کہا اُسی طرح دیال ہوکر اوتارون کی کتھا کہیے یہ سنکر دُرویل نام ساتوین جوگیشور نے کہا کہ ای راجا کوئی ایسی سامرتھ نہین رکھتا جو پرمیشور کے سب اوتارون کا حال کہہ سکے اور جو کوئی ایسا بچار کرے اُسکو مورکھ سمجھنا چاہیے تو آکاش کے تارے اور بالو کے کنکا اور پانی برسنے کی بوندین گن لے لیکن بیکنٹھ ناتھ کے اوتارون کو نہین گن سکتا پرتھوی اور آکاش اور سُورج اور چندرما اور دسون دشا اور چودھون بھوون اور چوراسی لاکھ جون آدک پرمیشور کے براٹ روپ مین ہوکر سب سنساری بستو کے مالک اور پیدا کرنے والے وہی ہین جب براٹ روپ کی نابھ سے کمل کا پھول نکلتا ہی تب اُس پھول سے برھماجی پیدا ہوکر تینون لوگ پیدا کرتے ہین اور پرمیشور نارائن کا اوتار لیکر بدری کیدار مین بیٹھے ہوئے کیول اسواسطے تپسیا کرتے ہین جسمین سنساری لوگ انکو دیکھکر پرمیشور کا اسمرن اور دھیان کرکے بھوساگر پار اُتر جاوین جب راجا اندر کو تربھون پت کی مہما نجاننے سے یہ ڈر پیدا ہوا کہ یہ میرا اندر اسن لینے کے واسطے تپسیا کرتے ہین تب اُسنے اُنکا تپ بھنگ کرنے کی اچھا سے کامدیو اور بسنت رت اور مند سگندھ ہوا اور دس اپسرا کو وہان بھیجا جیسے وہ سب نرنارائن کے تپسیا کرنے کے استھان مین پہونچے ویسے بسنت رت نے ایک باغیچہ بہت اچھے اچھے پھل اور پھولون اور بھوگ بلاس کے سب سامان سمیت وہان پرگٹ کردیا اور مند سگندھ شتیل پون چلکر اُس باغ مین ایسا ناچنے لگین اور کامدیو کو کلا روپ بنکر ایک درخت پر بیٹھکر جب کام بڑھانے والی بولی بولنے لگا تب نرنارائن نے جنکا مکھاربند سورج سے زیادہ چمکتا تھا جیسے آنکھ اٹھاکر اُن لوگون کی طرف دیکھا ویسے کامدیو آدک مارے ڈر کے سوکھ گئے اور من مین کہنے لگے کہ ایسا نہو کہ یہ مہا تاپرش ہمکو شاپ دیکر بھسم کرڈالین یہ حال اُنکا دیکھتے ہی تربھون پت انتر جامی نے ہنسکر کامدیو آدک سے کہا کہ تم لوگ مت ڈرو اسمین تمھارا کچھ اپرادھ نہوکر اندر نے تمکو اپنا راج چھوٹنے کے ڈر سے یہان بھیجا ہی سو مین اندر لوک کی کچھ چاہنا نہین رکھتا یہ سُنکر کامدیو اور بسنت رت آدک نے نرنارائن جی کے سامنے ہاتھ جوڑکر نمسکار کیا کہ ای بیکنٹھ ناتھ سنساری جیو کوئی ایسی سامرتھ نہین رکھتا ہی جو ہمارے پھندے مین نہ پھنسے لیکن ہملوگ آپ کو جو آدپرش بھگوان کا اوتار ہین کچھ دھوکھا نہین دے سکے جب آپکا بھجن اور اسمرن کرنیوالے اپنے بل سے ہمارے سرپر لات دھرکے سیدھے بیکنٹھ کو چلے جاتے ہین تب آپ پر کسکا بس چل سکتا ہی سنسار مین بہت آدمی بھوکھ اور پیاس اور کامدیو آدک کو اپنے بس رکھکر سنساری سکھ کی چاہ نہین کرتے لیکن کروڑھا ایسا بلوان ہوکر اُسکے بس مین ہوکر وہ لوگ بھی اپنے شبھ کرم اور تپسیا کا پھل ساعت بھر مین کھو دیتے ہین آپ مین کروڑھ کا لگاؤ نہوکر آپکی بھگت اور پریت کرنے والے بھی کام اور کروڑھ کے بس مین نہین ہوتے اسلیے آپ کو ہماری ہزارون دنڈوت پہونچے یہ بات سنتے ہی نرنارائن نے اپنی مایا سے اُسی وقت ہزار سُندر استریان جنکے سامنے رمبھا آدک اپسرا کچھ حال نہین ہین اور کوسون تک اُنکے بدن کی خوشبو آرہی تھی وہان پرگٹ کردین اور وہ سب لچھمی پت کی سیوا کرنے کے واسطے ہاتھ جوڑکر چارون طرف کھڑی ہوگئین اُنکا روپ دیکھتے ہی کامدیو آدک لجت ہوکر اپنا اپنا ابھمان بھول گئے اور اُن استریون پر موہت ہوکر آپس مین کہنے لگے کہ ہم لوگون نے ایسی روپ والی استری کبھی اندر لوک مین بھی نہین دیکھی تھین یہ سُنکر تربھون پت نے کامدیو آدک سے کہا کہ تم لوگ ان سب استریون کو اندر پدوی مین لیجاؤ کامدیو نے کہا کہ مہاراج انکو یہان ہی رہنے دیجیے نہین تو وہان لیجانے مین

سب دیوتا آپسمین لڑکر مرجائینگے یہ بات سُنکر شری نرنارائن نے کہا کہ اِن سب مین تمھارے نزدیک جو بدصورت ہو اُسکو لیجاؤ جب کامدیو آدک اُربسی نام استری کو شری نرنارائن جی کی اگیا سے اپنے ساتھ لے کر وہان سے بدا ہوئے اور اُنھون نے اندر لوک مین پہونچکر سب مہا شری نرنارائن جی کی کہی تب اندر اُنکو پُورن برہم جانکر اُنکی استُت کرنے لگا اور اُربسی کا رنگ اور رُوپ دیکھتے ہی بہُت خوش ہوکر اُسکو سب اپسراؤن کا مالک بنایا - پھر پرمیشور نے ہنس رُوپی پنچھی کا اوتار لیکر سنت کمار کو اُتر دیا - اور ہی گریو اوتار دھر کے مدھو کیٹھ دیت کا بدھ کیا اور پاتال سے بید لاکر برھما جی کو دیا - اور متس اوتار لے کر راجا ست برت کو گیان سکھایا - اور کچھپ اوتار لے کر مندراچل پہاڑ اپنی پیٹھ پر اُٹھایا - اور موہنی اوتار لے کر دیوتون کو امرت پلایا - اور باراہ اوتار دھر کر پرتھوی کو پاتال سے نکال لائے اور باون اوتار دھر کر راجا بل سے پرتھوی کا دان لیا - اور کپل دیو اوتار دھر کر دیوہُوتی نام اپنی ماتا کو سانکھیہ جوگ کا گیان اُپدیش کیا - اور پرشرام اوتار ہوکر سہسرباہ آدک بہُت چھتریون کو مار ڈالا - اور شری رام چندر اوتار لے کر لنکا پت راون کو مارا - اور نرسنگھ اوتار ہوکر پرہلاد بھگت کی رچھا کی - اور شری کرشن اوتار دھر کر کنس آدک راجا اور ادھرمی دیتیون کو مار ڈالا اور کورو اور پانڈو سے مہا بھارت کرا کے پرتھوی کا بوجھ اُتارا - اور بودھ اوتار دھر کر دیتیون کو جگ کرنے سے منع کیا - اور جب کلیُگ کے انت مین کچھ دھرم نہین رہیگا تب کلنکی اوتار لے کر ست جگ کا دھرم اور کرم چلا دینگے اِن اوتارون مین سے جس اوتار پر من چاہے اُسی سے کے رُوپ کا پوجن اور دھیان کرنے سے منو کا منابل کرانت سمے مکت ملتی ہی -

## آدھیاے پانچوان - گیان کہتا آٹھوین اور نوین جوگیشور کا

راجا جنک نے اتنی کتھا سنکر پوچھا کہ اے مہاراج جو لوگ پرمیشور کے اسمرن اور دھیان سے بکھ رہتے ہین اُنکا حال مرنیکے پیچھے کیا ہوتا ہی یہ سُنکر جیمس نام آٹھوین جوگیشور نے کہا کہ اے راجا چوراسی لاکھ طرح کے جیو جڑ اور چیتن سب پرمیشور کی اچھا سے پیدا ہوکر مرنے کے پیچھے جیوا تما سب کسی کا پھر پرمیشور کے رُوپ مین ملجاتا ہی اور سب جیوونکا پالن کرنے اور سکھ دینے والے وہی آدپُرش بھگوان ہین جو کوئی اُنکو تینون لوک کا پیدا اور پالن اور ناش کرنے والا جان کرون رات اُنکے اسمرن اور دھیان مین لین رہکر کہتا ہی کہ اے بیکنٹھ ناتھ شری مہا دیو جی اور شری برھما جی آدک دیوتا تمھارے بھجن اور اسمرن کے پرتاپ سے جو کچھ آشیرباد یا شاپ کسی کو دیتے ہین وہ سچ ہوکر ہر بھگتون کا دُکھ آپ کی دیا سے چھوٹ جاتا ہی اسلیے سنسار رُوپی سمُدر پار اُترنے کے واسطے آپ کے چرنون کا دھیان جہاز کے برابر سمجھنا چاہیے اے راجا اِسطرح کا گیان اور دھیان رکھنے واسطے آدمی مکت پدوی پر پہونچتے ہین اور جو لوگ آدمی کا تن پاکر چارون برن اور چارون اشرم مین پرمیشور کا بھجن اور اسمرن نہین کرتے اور کتھا سننے مین پریت نہ رکھکر سنساری مایا مین پھنسے رہتے ہین اور دھرم کی کمائی سے اپنا کٹمب اور شریر پالن کرکے پرمیشور کا جمتکار سب جیوون مین برابر نہین سمجھتے اور بنا مطلب دُوسرون کے ساتھ دشمنی کرتے ہین اور پرائی استری اور پرایا دھن لینے کی اچھا رکھکر جیوون کو مار ڈالتے ہین اُنکا کبھی بھلا نہین ہوتا وہ آدمی بہُت دنون تک نرک بھوگ کر چوراسی لاکھ جُون مین جنم پاکر بہُت طرح کا دُکھ پاتا ہی اور جو آدمی اپنے پیدا اور

ناش کرنے والے کو نہین جانتا ہی اُسکو اَدھرمی جاننا چاہیے جس طرح مَل اور مُوتر پیٹ سے الگ ہو جانے پر اُشدھ ہو جاتا ہی اُسیطرح
پرمیشور سے الگ رہنے والے آدمی بھی اُشدھ ہو کر نرک مین جاتے ہین اور جو براہمن اپنے فائدے کے واسطے دوسرون کو بسی کرن
اور مارن اور اُچاٹن بتا کر مکت ہونے کی راہ نہین سکھاتے اُنکو پاکھنڈی اور اَدھرمی سمجھنا اُچت ہی اور جو لوگ سنت اور مہاتما اور
ہر بھگتون کو تُچھ جانکر سب جیُودن مین پرمیشور کا رُوپ برابر نہین دیکھتے اور بید کے موافق نہ چلکر کیول اپنا سوارتھ سمجھتے ہین اور
دُھن پاکر دھرم نہین کرتے اُنکو ابھاگی اور پاپی سمجھنا چاہیے کسواسطے کہ دھرم کرنے سے گیان پراپت ہو کر ترشنا چھوٹ جاتی ہی
اور برکت ہونے سے مکت پدوی پاتے ہین دیکھو جب مرتے وقت اپنا شریر اور استری اور پُتر اور سیوک آدک کوئی رچھا نہین کر سکتا
تب اُنکے پریم مین پھنسکر خراب ہونا بیفائدہ ہی جسطرح آدمی اپنا بدن پالنے کے واسطے پس اور پنچھی آدک کو مار کر کھاتا ہی اُسیطرح
وہ پشو اور پنچھی بھی دُوسرے جنم مین اُسکو مار کر اپنا بدلا لیتے ہین اور مَدرا پینے والے اور سادھا اور براہمن اور پرمیشور سے
بمکھ رہنے والون کو جسم دُرت زبردستی نرک مین ڈال کر بڑا دُکھ دیتے ہین اتنی کتھا سنکر راجا جنک نے پوچھا کہ ای مہاراج سب جگون
مین آدھرس بھگوان کا اوتار کسطرح پرتھا یہ سُنکر کربھاجن نام نوین جوگیشور نے کہا کہ ست جُگ مین اوتار پرمیشور کا چترجبھی رُوپ
چندرما کے برابر سفید ہو کر اُس جگ مین سب آدمی دَھرماتما اور سچے اور ہر بھگت تھے اور دھرم کے چارون پیر بنے رہکر انت سمے
سبکو سبانیشٹھ دھام ملتا تھا اور ترینا جُگ مین اوتار پرمیشور کا آگ کی طرح لال ہو کر جلین اپنا برہم چاری کے برابر رکھتے تھے اور دھرم
کے تین پیر رہکر باسدیو نام کا چرچا رہتا تھا اور دواپر جگ مین پرمیشور کا اوتار شیام رنگ نیل مَن کے برابر چمکتا ہو کر دھرم کے دو پایون
تھے اور مکٹ جڑاؤ سر پر رکھے ہوئے پرمیشور کی پوجا ہوتی تھی اور کلجگ مین اوتار پرمیشور کا شیام رنگ سُورج کے برابر چمکتا ہو کر
دھرم کا ایک ہی چرن رہجاتا ہی اور کلجگ کے آدمی نردھن رہتے ہین اور دھن وان آدمی بھی سُوم ہو کر جیسا دان اور دھرم کرنا چاہیے
ویسا نہین کرتے اسواسطے کلجگ کے آدمی کیول پرمیشور کا نام جپنے اور ہر چرنون مین دھیان لگانے اور اُنکی کتھا اور لیلا سُننے سے
بھوساگر پار اُتر جاتے ہین اور پرمیشور کی شرن جانے والے کسی دیوتا کا ڈر نرکھکر دیورن اور پترون اور رکھشسون سے چھوٹ
جاتے ہین اور ہر بھگتون پر پرمیشور کی چھایا رہنے سے کوئی اُنکو کچھ دکھ نہین دے سکتا اور نارائن جی اپنے بھگتون پر دیال
ہو کر اُنکے کرم کرنے سے بچائے رہتے ہین اور ای راجا کلجگ مین جو کوئی یہ اشلوک پڑھکر پرمیشور کو دنڈوت کریگا اُسکو نارائن جی
بانچھت پھل دیکر انت سمے اُدھار کرینگے اور ارتھ اِس اشلوک کا یہ ہی کہ ای شری نارائن جی مہاراج مین تمھارے کمل رُوپی چرنون
کا دھیان جو پھول سے بھی زیادہ کومل ہی اپنے ہردی مین رکھتا ہون آپ کا چرن چھوڑکر دوسرا کوئی دھیان کرنے جوگ نہین ہی جو
کوئی ان چرنون کا اسمرن کرتا ہی وہ بھاگمان ہو کر اُسکو کسی دیوتا اور دیت اور منکھ اور پشو آدک کا کچھ ڈر نہین رہتا اور آپکے چرنون
کا دھیان کرنے کے پرتاپ سے میرا من کام کرودھ لوبھ موہ مین کہ یہ سب اَدھرم کی جڑ ہین نہین پھنستا جسوقت مین آپکے
کمل رُوپی چرنون کا دھیان کرتا ہون اُسوقت میرا سب منورتھ پورا ہو کر کوئی اچھا نہین رہتی اور گنگا اور جمنا اور نرمدا اور سرسوتی
آدک سب تیرتھ آپکے چرنون مین رہکر وہ چرن آپ کا سب دکھ اپنے بھگتون کا دُور کرتا ہی مین آپ کو بید اور پالن اور ناش
کرنے والا تینون لوک کا جانکر دنڈوت کرتا ہون یہ سُنا کر نوین جوگیشور نے کہا کہ ای راجا ست جُگ مین دس ہزار برس تک
تپ کرنے سے پرمیشور خوش ہوتے تھے اور ترینا جگ مین ہزار برس تپ کرنے سے آدمی پھل پاتا تھا اور کلجگ مین ایک دن رات

پرمیشور کو سچے من سے ایک چت ہوکر اگر یاد اور دھیان کرے تو پرمیشور پرسن ہوکر اُسکی اچھا پوری کر دیتے ہین اسلیے سب جوگی اور من تپ اور جپ کرنے والون کو یہ اچھا رہتی ہی کہ ایک مرتبہ ہمارا جنم بھی کلجگ مین بھرت کھنڈ مین ہوتا تو تھوڑی محنت کرنے سے ہم پرمیشور کا درشن پاتے اے راجا ہمکو اسبات کا بڑا پچھتاوا ہی کہ کلجگ کے آدمی ایسے سہج مین ملنے والے پرمیشور کو یاد نہین کرتے اور بیکنٹھ ناتھ نے گیتا مین اپنے مکھار بند سے کہا ہی کہ جو کوئی منسا باچا کرمنا سے اپنے کو مجھے سونپ دے اُسکو جگت مین کسی طرح کا دکھ اور مرن نہین ہوتا اتنی کتھا سنا کر نارد من نے کہا کہ اے بسدیو جی جوگیشورون نے یہ سب گیان راجا جنک سے کہا تب راجا نے بدھ پورک پوجا اور پرکرمان جوگیشورون کی کرکے اُنکو بدا کیا اور اپنے من سے راج اور پرجا اور پروار اور دھن کی پریت چھوڑ کر اسی گیان کے پرتاپ سے سدیہ بیکنٹھ مین گئے سو تم بھی اسی گیان پر بشواس کرکے ہر چرنون کا دھیان کرو تمھاری مکت ہوجائیگی اے بسدیو جی جب بیکنٹھ ناتھ نے تمھارے گھر پتر ہوکر اوتار لیا اور تم اُنکو اپنے پران سے زیادہ چاہتے ہو تو تمھارے بھوساگر پار اُترنے مین کیا سندیہہ ہی لیکن اُنکو اپنا بیٹا جاننا چھوڑ کر آدی پرش بھگوان سمجھو انھون نے کیول پرتھوی کا بھار اُتارنے اور بھگتون کو سکھ دینے کے واسطے سنسار مین اوتار لیا ہی اور مین انھین کا درشن کرنے کے لیے سدا یہان آتا ہون جبکہ یہ گیان نارد من سے سنکرشن دیو اور دیوکی جی کو بشواس ہوا کہ شری کرشن جی پرہم پرمیشور کا اوتار ہین تب دونون آدمی اُنکے چرنون پر گر پڑے اور پتر بھاؤ چھوڑ کر پرمیشور کے برابر اُنکو سمجھنے لگے اور نارد من بیکنٹھ ناتھ سے بدا ہوکر برہم لوک کو چلے گئے۔ سنکرشن جی بولے اے راجا پریکشت جو کوئی اس ادھیائے کو بدھ پورک کہی اور سُنے گا وہ سب پاپون سے چھوٹ کر انت سمے مکت پدوی پر ہوئے گا۔

## اُدھیائے چھٹھوان - آنا برھماجی آدک دیوتون کا شری کرشن جی کے پاس

شنکرشن جی نے کہا کہ اے راجا پریکشت نارد من کے جانے کے پیچھے ایکدن شری کرشن مہاراج سدھرما سبھا مین بیٹھے تھے اُسوقت شری برھماجی اور شری مہادیو جی اور اندر اور برن اور کبیر اور دچھ پرجاپت آدک دیوتا اور رکھیشور لوگ شری کرشن جی بیکنٹھ ناتھ کا درشن کرنے کے واسطے آکاش مارگ سے دوارکا پوری مین آئے اور نندن باغ کے پھول شری کرشن مہاراج پر برسائے اور دنڈوت کرکے ہاتھ جوڑ کر بنتی کیا اے مہاپربھو جن چرنون کا دھیان بڑے بڑے جوگیشور اور رکھیشور لوگ اٹھون پہر اپنے ہردے مین رکھکر مکت پدوی پاتے ہین اُنھین تیرتھ روپی چرنون کے درشن کرنے کے واسطے ہم لوگ یہان آکر بھوساگر پار اُترنا چاہتے ہین اے نرگن نرنکار آپ سب جگت کے پیدا اور پالن اور ناش کرنے والے ہین اور سنساری لوگ جگ اور تپ اور دھیان اور تیرتھ کرنے پر بھی ہر چرنون کی بھگت بنا سنسار اور پرلوک کا سکھ نہین پاتے اور جب تک آپ کی دیا سے پورب جنم کا پُن سہائے نہین ہوتا تب تک آپکے چرنون مین پریت نہو کر ہرکتھا مین چت نہین لگتا اور ہم لوگون کے نبی کرتے سے آپ نے مرت لوک مین سکھن اوتار لے کر پرتھوی کا بھار اتارا اور ایکسو تیئیس برس تک سنسار مین رہکر سادھو اور بیشنو لوگون کو سکھ دیا اور ادھرمی اور دُکھدائی راجون کو مار کر دھرم کی رچھا کی اے پربھون پت اب دُربا سار کھیشو کے شاپ سے چھپن کروڑ جدبنسی اس طرح جل رہے ہین جسطرح درخت سوکھکر پھیتر سے کھو کھلا ہوجاتا ہی آپ سب جیوون کے مالک ہین جیسا اچت ہو تیسا کیجیے یہ سنکر شری کرشن جگت پتی بولے کہ اے

برھمان مین نے تمھاری اچھا جان لی کنس اور جراسندھ اور کال جمن آدھرمی راجا اور دیتیون کو مار کر کوروا اور پانڈو سے مہابھارت کرا کے پرتھوی کا بھار اُتار چکا ہون کیول جدبنسیون کا ناش کرنا باقی ہی تھوڑے دن مین اُنکا بھی ناش کرکے بیکنٹھ مین آپہونچتا ہون تم لوگ اپنے اپنے استھان پر جاؤ یہ سنکر برھما دک دیوتا بدا ہوکر اپنے اپنے لوک کو چلے گئے اور ترپھون پت نے گوتوک کا جانا بچار کر ایک دن راجا اگرسین کی سبھا مین جدبنسیون سے کہا کہ ان دنون براہمن کے شاپ دینے سے دوارکا پری مین ہر روز نئے نئے اسگن ہوتے ہین اسلیے سب کسی کو پربھاس چھیتر مین چلکر اسنان اور دان اور جگ اور ہوم وہان پر کرکے یہ دوش مٹانا چاہیے جسطرح سمدر مین رہنے سے چندرما کا چھئی روگ چھوٹ گیا تھا اُسی طرح پربھاس چھیتر مین نہانے اور دان کرنے سے تمھارا دوش بھی چھوٹ جائیگا جبکہ راجا اگرسین آدک سب جدبنسی شیام سندر کی آگیا سے پربھاس چھیتر مین جانے کے واسطے طیاری کرنے لگے تب اودھو بھگت نے جو لڑکپن سے نندلال جی کے متر اور سیوک تھے دنڈوت اور پرکرما کرکے آنکھون مین آنسو بھر کر ہاتھ جوڑ کر ترپھون پت سے کہا کہ ای مہا پربھو جدبنسیون کو پربھاس چھیتر مین بھیجنے سے مین جانتا ہون کہ آپ اُنکا ناش وہان کرا کے بیکنٹھ کو پدھارینگے نہین تو آپ کے تیرتھ روپی چرنون کا دھیان کرنے سے ہزارون شاپ چھوٹ جاتے ہین اُنکو وہان بھیجنے کا کیا کام ہی جسطرح لڑکپن سے آجتک مین آپ کی سیوا مین رہا اُسی طرح اب مجھکو اپنے چرنون سے الگ نہ کرکے اپنے ساتھ لیچلیے اور ایسا بردان دیجیے کہ اگر کسی جون مین میرا جنم ہو تو وہان بھی آپ کے کمل روپی چرنون کی بھگت اور پریت میرے ہردی مین بنی رہے۔

## ادھیاے ساتوان - گیان کہنا شیام سُندر کا اُدھو جی سے

شکدیو جی نے کہا کہ ای راجا جب اُدھو جی نے شری کرشن مہاراج کے ساتھ چلنے کے واسطے بہت بنتی کی تب جگت پت نے انکو اپنا بھگت اور متر جانکر کہا کہ ای اُدھو سچ ہی جدبنسی لوگ دُرباسا رکھیشور کے شاپ سے جل رہے ہین آج کے ساتوین دن سب جدبنسیون کا ناش ہوکر دوارکا سمدر مین ڈوب جائیگی اور برھما دک دیوتا مجھے بلانے آئے تھے اسلیے مین بھی جوگ ابھیاس کے ساتھ اپنا تیاگ کر بیکنٹھ کو چلا جاؤنگا اسلیے تمکو بھی اُچت ہی کہ پہلے سے برکت ہوکر میرے چرنون مین دھیان لگاؤ مین نے براہمن کے شاپ سے تمکو چھڑا دیا اور ای اودھو میرے چلے جانے کے بعد دھرم سنسار سے اُٹھ جائیگا یہ بات سنتے ہی اُدھو رُوکر بولے کہ ای ترپھون پت مین نے بنا گیان پائے سنساری موہ چھوڑ دیا تو برکت ہونے سے کیا فائدہ ہوگا اسلیے دیال ہوکر ایسا گیان اُپدیش کیجیے جو مرتے وقت نہ بھولے یہ بات سنکر دوارکا ناتھ نے کہا کہ ای اودھو سنسار مین جو کچھ تم دیکھتے اور سُنتے ہو سبکو جھوٹھا بیوہار سمجھکر اپنا مَن ہمارے چرنون مین لگاؤ جب تم سنساری چیز ناش ہونے والی سے پریم توڑکر میرے اِبناشی روپ کا دھیان سچے مَن سے کروگے تب تمکو میری مایا نہین بیاپیگی اور تم مجھکو آٹھون پہر اپنے پاس دیکھوگے جسطرح بوسالے پر بہت آدمی اِکٹھا ہوکر اور باری پیکر الگ ہوجاتے ہین اُسی طرح ماتا اور پتا اور استری اور پتر تھوڑے دن ساتھ رہکر انت سمے چار قدم بھی مرنے والے کے ساتھ نہین جاتے اپنے مطلب اور دنیا کے لوگون کو دکھلانے

کے واسطے چار دن رو دیتے ہین اسلیے اُنکا پریم سپنے کے برابر جھوٹھا سمجھنا چاہیے کیونکہ گیان اور بیراگ اور باپ اور پُن اپنے ساتھ جاکر اُسی سے سکھ اور سکھ ملتا ہی اسلیے آدمی کو چاہیے کہ اپنا مرنا اٹھون پہر یاد رکھکر بُرے کرمون سے بچا رہے اور سب جرا اور چیتن مین میرا پرکاش برابر سمجھکر کسی جیو کو دُکھ نہ دے جسطرح دِنرات بدلا کرتے ہین اُسی طرح سنسار مین پیدا ہونے اور مرنے کی گت ہوکر یہ بات کوئی نہین جانتا کہ میرے مرنے کے پیچھے کون جون مین میرا جنم ہوگا یہ گیان سنکر اُودھو نے بنی کیا کہ اے بیکنٹھ ناتھ انتریامی استری اور پتر کا مُوہ چھوڑکر برکت ہونا بہت کٹھن ہی مجھ اگیان پر دیال ہوکر کوئی سہج تدبیر ایسی بتا دیجیے کہ جسمین سنساری مایا چھوٹ کر آپکے چرنون مین بھگت پیدا ہو اور مجھکو گیان رُوپی ناو پر بیٹھاکر بھو ساگر پار اُتار دیجیے یہ سُنکر سری کرشن مہاراج بولے کہ اے اُودھو جسطرح ہوا کسی چیز سے ملاوٹ نرکھکر الگ رہتی ہی اُسی طرح مُکتی بھی سب چیز بھلی اور بُری کو اس بدن سے الگ سمجھکر سنساری مایا کو چھوڑ دو دیکھو جسطرح چندرما کی کلا ہر روز گھٹتی بڑھتی ہی اُسی طرح یہ بدن لڑکپن اور جوانی اور بڑھاپا بھوگ کر ہمیشہ ایک طرح پر نہین رہتا جس طرح سورج دیوتا اپنا پرکاش زمین اور پہاڑ اور پانی پر برابر رکھکر کسی کے ساتھ کچھ پریم نہین رکھتے اُسی طرح پرتم بھی سبکی پریت چھوڑکر مَن اپنا برکت کرلیو جیسے کبوتر اور کبوتری اپنے بچون کی پریت مین پھنسکر خراب ہوئے تھے ویسے ہی سنساری آدمی بھی استری اور پتر کا پریم رکھنے سے دُکھ اُٹھاتے ہین یہ سُنکر اُودھو جی نے کہا کہ مہاراج اُن دونون کبوترون کی کتھا بستار کے ساتھ کہیے شری کرشن مہاراج نے کہا کہ اے اُودھو ایک کبوتر اپنی مادہ اور بچون سمیت ایک درخت پر رہکر جسطرح راجا اندر اندرانی کے ساتھ بھوگ بلاس کرتا ہی اُسی طرح وہ بھی اپنی مادہ سے گھوسلے مین بھوگ کرکے سکھ اُٹھاتا تھا جبکہ ایک دن وہ کبوتر اپنے بچے اکیلے چھوڑکر مادہ سمیت چارا لینے کے واسطے چلا گیا تب ایک بہیلیے نے وہان آکر ان بچون کو جال مین پھنسا لیا جب وہ کبوتر اور کبوتری یہ حال اپنے بچون کا دیکھکر مارے پریم کے آپ بھی اُس جال مین کود پڑے تب وہ بہیلیا سب کو پھنساکر اپنے گھر لیگیا دیکھو جس طرح اُن دونون پنچھیون نے بچون کی پریت سے جال مین کود کر اپنا پران دیا اور بچون نے کچھ اُنکی سہایتا نہین کی اسیطرح سنساری لوگ بھی استری اور پتر کے موہ مین پھنسکر نرک بھوگتے ہین تب وہان پر کوئی اُنکی سہایتا نہین کرتا اسلیے اُن لوگون کے واسطے جو دُکھ مین کبھی کچھ کام نہین آتے دُکھ اُٹھانا اور اپنا پرلوک بگاڑنا اُچت نہین ہی۔ اے اُودھو پچھلے جگ مین جُدنام راجا گیان سیکھنے کی ابھلاکھا رکھکر بہت سے جوگی اور رکھیشورون کے پاس اِسی اچھا سے جایا کرتا تھا ایک دن اسی چاہنا مین گوداوری کنارے چلا گیا وہان پر دتاتریے نام براہمن اتیجوان رُوپ کو بیٹھے دیکھکر شکھپال پر سے اُتر پڑا اور دنڈوت اور پرکرما کرکے ہاتھ جوڑکر بنی کیا کہ اے مہا پُرش ایشور کو پہونچے ہوئے اِس جوانی مین اتنی بڑی دیا تمنے کہان پائی تمہارا تیج دیکھنے سے معلوم ہوتا ہی کہ تم بڑے گیانی ہوکر گُن کو چھپائے ہوئے ہو اور سنسار مین رہنے پر بھی کچھ چیز اپنے پاس نہ رکھکر اسطرح سنسار سے برکت دکھلائی دیتے ہو جسطرح کمل کا پھول پانی مین پیدا ہوکر پانی سے الگ رہتا ہی اور سنساری آدمیون کو مین دیکھتا ہون کہ کام کرودھ لوبھ موہ کی آگ مین جلکر ایک ساعت سکھ سے نہین رہتے اور تم اسطرح آنند مورت دکھلائی دیتے ہو جسطرح ہاتھی جیٹھ کے مہینے کی دُھوپ کا مارا ہوا پانی مین جاکر ٹھنڈھا اور مگن ہوجاتا ہی اسلیے مین تمسے بنی کرتا ہون کہ جو کچھ گیان اور پرمیشور کی مہما تمکو معلوم ہو دیا کرکے مجھکو بتاؤ یہ بات سُنتے ہی دتاترے جی نے اُسکی طرف دیکھا اور ہنسکر کہا کہ اے راجا مین نے چوبیس گرو اپنے سمجھکر جو کچھ گیان جیسے

سیکھا ہی وہ کہتا ہون سنو اور پچیسوان گرو میرا یہ بدن ہی جب مین نے اپنے تن کو بچار کر دیکھا تب معلوم ہوا کہ اس تن مین مل اور موتر اور لہو اور مانس اُشدھ بست بھری ہوکر سوائے پرمیشور کے نام لینے اور اچھے کرم کرنے کے دُوسری اچھی چیز نہین ہر پھر کسواسطے سنساری مایا مین پھنسکر اپنا جنم برتھا کھوؤن جب مین یہ سمجھکر پرمیشور کا بھجن اور اسمرن کرنے کے واسطے اکیلا اپنے گھر سے باہر نکلا اور بورہون کی طرح چارون طرف پھرنے لگا تب لڑکون نے مجھکو بورا سمجھکر پیچھے پیچھے پھرنا اور پتھر مارنا اور گالی دینا شروع کیا اور سوائے چوبیس گرو کے ایک گرو جسنے مجھکو گیانی منتر اُپدیش کیا تھا وہ الگ ہی۔ پہلا گرو میرا پرتھوی ہی اس سے تین باتین مین نے سیکھی ہین ایک تو مین نے پہاڑ کو دیکھا کہ وہ زمین سے بہت اونچا رہکر بہت سے آدمی اور پشو اور پنچھی آدک جیو ونکو اپنے اوپر رہنے اور آندھی چلنے اور پانی برسنے سے وہ اپنے استھان سے نہین ہلتا تب مین نے بچار کیا کہ گیانی کو بھی سنساری مایا اور چاہنا مین جو ہوا اور پانی کی طرح ہی لپٹ کر اپنی جگہ سے ہلنا نچاہیے کسواسطے کہ آدمی کا تن مٹھی بھر مٹی سے بنکر عمر ہوا کی طرح گذرتی چلی جاتی ہی دُوسرے مین نے درختون کو دیکھا کہ وہ زمین مین پیدا ہوکر اپنی چھایا اور پھل اور پھول سے سب جیوؤن کو سکھ دیتے ہین اور ایک پیر سے کھڑے رہکر برسات اور گرمی اور سردی کا دُکھ اُٹھاکر اپنے استھان سے نہین ہلتے ایکدن مین نے گھر سے نکلکر کیا دیکھا کہ بہت سے آدمی ایک درخت کے سایہ مین بیٹھے تھے جب ٹھنڈے ہوکر وہان سے چلنے لگے تب کسی نے اُسکی ڈالی اور کسی نے پتے اور کسی نے پھل توڑ لیے لیکن وہ درخت کچھ نہین بولا یہ حال اُسکا دیکھکر مین نے اپنے مَن سے کہا کہ اسی طرح گیانی آدمی کو اپنا تن اور دھن سب پرُاپکار کے واسطے سمجھکر اپنا پران تک دینے مین انکار کرنا نچاہیے کسواسطے کہ یہ بدن مٹی کا پُتلا ہمیشہ بنتا اور بگڑتا رہتا ہی اس سے کیا اُتم ہی جو دوسرے کے کام آوے تیسرے مین نے پرتھوی کو دیکھا کہ سنساری لوگ اُسکی چھاتی پر لات رکھتے ہین مل موتر کرتے ہین لیکن وہ کسی کو کچھ بھلا بُرا نہین کہتی مین نے بچار کیا کہ گیانی آدمی کو بھی کسی کے تعریف کرنے سے خوش ہونا اور بُری بات کہنے سے بُرا ماننا نچاہیے۔ دوسرا گرو میرا ہوا ہی کہ مین نے ہوا کو خوشبودار پھول اور لہسن وغیرہ بدبو کی چیزون مین بہتے ہوئے دیکھکر اپنے مَن سے کہا کہ گیانی آدمی کو بھی جو کچھ میٹھا یا کڑوا کرم کے موافق ملے اُسکو خوشی سے کھاکر پرمیشور کا اسمرن اور دھیان کیا کرے اور کسی کی اُستت اور نندا نکرے۔ تیسرا گرو میرا آکاش ہی جس طرح گولر کا پھل بھیتر سے کھوکھلا ہوکر اُسمین چھوٹے چھوٹے مچھر بھرے رہتے ہین اسی طرح پرتھوی اور آکاش گول ہوکر اُسکے بھیتر سب جیو جڑ اور چیتن رہا کرتے ہین مین نے اس برھانڈ مین کیا دیکھا کہ سورج کا پرکاش چاندی اور سونے اور مٹی کے پانی بھرے ہوئے برتنون مین برابر پڑکر اُسکو کسی سے لگاؤ نہین رہتا اور برتن ٹوٹنے اور پانی گرجانے سے وہ پرکاش پھر سورج مین ملجاتا ہی اور برتنون مین چھایا پڑنے سے کچھ تیج سورج کا گھٹ نہین جاتا یہ حال دیکھکر مین نے جانا کہ پرماتما پرش کو جنکی شکت چوراسی لاکھ جون مین رہتی ہی آکاش کے سمان سمجھنا چاہیے اسلیے جیوؤن کے مرنے سے اُنکی کچھ ہان نہوکر وہ اپنے تیج سے ایک جگہ پرکاشت رہتے ہین اور اُنکی شکت سب جیوؤن مین رہنے سے کچھ اُنکا تیج کم نہین ہوجاتا۔ چوتھا گرو میرا پانی ہی کہ وہ موتی کی طرح اُجل ہوکر کسی جگہ جو میلا دکھائی دیتا ہی وہ کارن مٹی اور راگھ آدک ملنے کا سمجھنا چاہیے نہین تو وہ اُجل اور پوتر ہوکر سب جگت کو شُدھ کر دیتا ہی اُسکو دیکھکر مین نے کہا کہ گیانی کو بھی پانی کی طرح شدھ رہکر اپنے پاس بیٹھنے والے کو گیان اُپدیش کرکے پوتر کر دینا چاہیے جسمین سب چھوٹے اور بڑے اُسکو

اچھاکہین - پانچوان گرو میرا اگن ہی کہ جسمین سب چیز ڈالنے سے علیحدا ہی اور دوسرے دن کے واسطے کچھ نہین رہتی اور جو لوگ اگن مین جگ اور ہوم کرتے ہین اُنکا پاپ جل کر جھوٹ جاتا ہی اُسی طرح گیانی کو بھی چاہیے کہ جو کچھ اُسکو ملے اُسی دن سب خرچ کر ڈالے دوسرے دن کے واسطے کچھ نہ رکھے اور جو کوئی اُسکو کھلا دے وہ کھاکر اپنے آشیرباد سے کھلانے والے کا پاپ چھڑا دے چھٹھوان گرو میرا چندرما ہی جسطرح چندرما سدا ایک روپ رہکر سورج کے پاس اور دور ہونے سے اُس کا تیج گھٹتا اور بڑھتا ہی اُسی طرح جنم لینا اور مرنا سنسار مین ہوکر وہ پرماتما پرش جسکا پرکاش چوراسی لاکھ جون مین رہتا ہی سب سے الگ اور سدا ایک رس رہتے ہین اسلیے ہمنے اپنا گرو پرماتما کو بھی سمجھا - ساتوان گرو اپنا سورج کو مانکر اُنسے دو چیزین مین نے پائین ایک تو یہ کہ جسطرح آٹھ مہینے تک سورج دیوتا سمندر اور ندی آدک کا پانی سوکھ کر چار مہینے برکھا رت مین وہ پانی برستے ہین اُسی طرح گیانی کو چاہیے کہ جو کچھ لے اُسکا لالچ نہ کرکے کسی کو دے ڈالے دوسرے یہ کہ بہت سے برتن پانی بھرکر دھوپ مین رکھدو تو سورج روپی پرچھا ہین اُن برتنون مین دکھائی دیتی ہی لیکن بہت سورج دکھائی دینے سے سورج دیوتا بہت نہین ہوجاتے اِس سے مین نے جانا کہ پرتاپرش ایک ہوکر کیول اُنکی چھایا سب جیوون مین رہتی ہی آٹھوان گرو میرا کبوتر ہی جبکہ وہ اپنے بچون کے پالنے کے واسطے جال مین دانہ چگنے گیا اور بہیلیا وہ جال اُٹھاکر اپنے گھر چلا آیا تب مین نے اپنے من مین کہا کہ دیکھو جسطرح یہ پنچھی اپنے بچون کے واسطے جال مین پھنسکر خراب ہوا اُسی طرح گیانی آدمی دُنیا کی محبت رکھنے سے دُکھ پاویگا جنبا دکھ اس پنچھی نے سنسار مین پایا اُتنا سکھ ہزار برس مین بھی اُسکو نہین ملتا اِسلیے مین استری اور پُتر کا پریم چھوڑکر اکیلا ہی بہت خوش رہتا ہون -

## اودھیاے آٹھوان - گیان کہنا دتاترے جی کا راجا جدُ سے

دتاترے جی نے کہا کہ اے راجا نوان گرو میرا اجگر سرپ ہی کہ جب سے اُسنے جنم پایا تب سے اُسی جگہ رہکر کہین بھوجن ڈھونڈھنے نہین گیا جبکہ ہرن اودک پش اپنا سینگ اُسکے بدن مین چبھوتے تھے تب وہ ایک دو کو اُٹھاکر نگل جاتا تھا اسی طرح نت پرتی پرارب دھ اُسکا پالن کرتے تھے اور وہ اژدھا کسی دن بھوکھے رہجانے پر بھی سنتوکھ رکھتا تھا اُسکو دیکھکر مین نے سمجھا کہ گیانی کو بھی گرہستھون کے دروازے پر مانگنے جانا نچا ہیے اُسی دن سے مین کسی کے گھر پر بھوجن مانگنے کے واسطے نہین جاتا جو کچھ پرمیشور بنا مانگے بھیجدیتے ہین اُسی کو کھاکر خوش رہتا ہون اور اچھے بُرے کھانے کا مزہ زبان ہی تک رہکر پیٹ مین جانے سے سب غلیظ ہی ہوجاتا ہی - دسوان گرو میرا سمندر ہی جو برسات مین بہت ندیون کا پانی ملنے سے کچھ نہین بڑھتا ہی اور نہ گرمی اور جاڑے مین سوکھ ہی جاتا ہی ہمیشہ ایک طرح پر رہکر اُسکے آدا اور انت کو کوئی نہین دیکھتا اُسکو اسطرح دیکھکر مین نے بچارا کہ گیانی کو بھی سمندر کی طرح بیفکر رہنا اُچت ہی لابھ اور ہان ہونے مین سکھ دکھ کرنا نچاہیے - گیارھوان گرو میرا پتنگا ہی جس طرح وہ دیپک پر موہت ہوکر اُس سے ملنے کے واسطے بیدھڑک جل مرتا ہی اُسی طرح سنساری جیو اپنی استری اور پتر آدک کے موہ مین پھنسکر انت مین نرک بھوگتے ہین اسلیے گیانی کو استری سے پریت نرکھکر پتنگے کی طرح پرمیشور سے پریم کرکے اپنا پران دینا چاہیے جسمین مکت پدارتھ ملے جب استری سے پریت کرنے مین دونون پنکھ گیان اور ویراگ کے جل جاتے ہین تب وہ لنگڑا ہوجانے سے بیکنٹھ مین نہین پہونچ سکتا نرک مین پڑکر بہت دُکھ پاتا ہی اسواسطے مایا روپی استری سے علیحدہ

رہکر کبھی اُسکے پاس اکیلے مین بیٹھنا نچاہیے استری اور دھن سے سکھ چاہنے والے لوگ پتنگے کی طرح جل کر خراب ہوجاتے ہین اور استری کے پاس بیٹھنے سے گیانی آدمی بھی ایسے اندھے اور بہرے ہوجاتے ہین کہ اُنکو اپنا بھلا اور بُرا نہ سوجھکر کسی کی لاج نہین رہتی یہی بات سمجھکر مین نے استری کی سنگت چھوڑ دی۔ بارھوان گرو میرا شہد کی مکھیان ہین ایک مرتبہ مین نے کیا دیکھا کہ مکھیون نے بڑی محنت کرکے جو شہد چھتے مین اکٹھا کیا اور مارے کنجوسی کے آپ نہ کھاکر کسی دوسرے کو بھی نہین دیا وہ شہد ایک آدمی سب مکھیون کو جلاکر چھتے سے نکال لے گیا یہ حال دیکھکر مین نے بچار کیا کہ روپیہ جمع کرنے وان کی بھی یہی دشا ہوتی ہی اُس دن سے دوسرے روز کے واسطے کچھ نہ رکھکر سب خرچ کرڈالتا ہون گیانی آدمی کو اپنے کھانے بھرکو مانگ کر زیادہ لینا نچاہیے روپیہ جمع کرنے سے مکھیون کی طرح دُکھ پاتا ہی۔ تیرھوان گرو میرا ہاتھی ہی مین نے دیکھا کہ ہاتھی پھنسانے والون نے جنگل مین گڑھا کھود کر اُسکو ہری گھاس سے پاٹ کر کاغذ کا ہاتھی اور ہتھنی بناکر اُسپر کھڑا کر دیا جب ایک جنگلی ہاتھی اُسکو سچی ہتھنی سمجھکر کام کے بس ہوکر دوڑا ہوا جاکر اُسی گڑھے مین گرپڑا تب ہاتھی پھنسانے والون نے اُسکو رسون سے باندھکر پکڑ لیا یہ حال ہاتھی کا دیکھکر مین نے بچار کیا کہ گیانی کو استری کی چاہنا کرنا اُچت نہو کرکھ تپلی سے بھی پریت رکھنا نچاہیے جسطرح ہاتھی نے ہتھنی کے واسطے گڑھے مین گر دُکھ اُٹھایا تھا اُسی طرح پر استری مگن کرنے والے نرک مین پڑکر بہت دُکھ پاتے ہین چودھوان گرو میرا مدھو مکھی کے چھتے سے شہد نکالنے والا ہی جو شہد بھونرے بہت دنون مین اکٹھا کرتے ہین اُسکو وہ ایک مرتبہ نکال لیجاتا ہی اُسکو دیکھکر مین نے بچارا کہ جو بھونرے اُس شہد کو کھاجاتے تو وہ کسطرح لینے پاتا جمع کرنے والون کو سوائے دُکھ کے سُکھ نہین ہوتا اسلیے گیانی کو چاہیے کہ جس گرہستھ نے بہت لڑکے بالے رکھکر اپنے بہان روپیہ جمع کیا ہو اُسکے یہان سے اپنے مطلب بھرکو مانگ کر بھوجن کرلے چھوی باندھکر لیجانے سے راہ مین کوئی پھنسن لیگا۔ پندرھوان گرو میرا ہرن ہی جسطرح وہ راگ سننے کے واسطے جاکر بان لگنے سے گھایل ہوجاتا ہی اسیطرح سنساری آدمی مایا روپی استری کا گانا اور بچن سنکر اُسکے بس ہوجاتا ہی اسلیے گیانی کو اپنے استھان سے اُٹھکر دوسری جگہ جانا اور استری کا گانا سُننا اُچت نہین ہی۔ سولھوان گرو میرا مچھلی ہی کسواسطے کہ تھوڑے مانس آدک کی لالچ سے جو کنٹیا مین لگا کر شکار کھیلتے ہین اپنا پران کھوتی ہی ایک مچھلی کو کنٹیا مین پھنسی ہوئی دیکھکر مین نے سمجھا کہ گیانی آدمی کو بھی اچھا بھوجن ڈھونڈھنا اُچت نہوکر جو کچھ بھلا یا بُرا پرمیشور کی اچھا سے ملجاے اُسی کو کھاکر نیچ بھوت آتما اور اپنی زبان کو قابو مین رکھے جسمین اُسکو بڑائی ملے۔ سترھوان گرو میرا پنگلا نام طوائف ہی ایک دن مین نے راجا جنک کے شہر مین جاکر کیا دیکھا کہ پنگلا نام پتر یا سولھون سنگار کرکے شام سے کسی تماش بین کے آنے کے انتظار مین آدھی رات تک اپنے دروازے پر بیٹھی رہی لیکن کوئی چاہنے والا اُسکا نہین آیا تب وہ بہت اُداس ہوکر اپنے بھیتر جاکر پلنگ پر لیٹ رہی لیکن کام رُوپی مد مین اُسکو رات بھر نیند نہ آکر ایسا گیان پیدا ہوا کہ جیسا کسی کو دس ہزار برس تک تپ اور دھیان کرنے سے بھی نہین ملتا اس طوائف نے اپنے من مین یہ کہا کہ بڑے سوچ کی بات ہی کہ مین نے اپنا جنم برتھا کھوکر اُسمرن اور دھیان تریبھون پت جگت پالک کا نہین کیا اور پرماتما پُرش سچے متر کا پریم چھوڑکر سنساری آدمی جھوٹے چاہنے والون سے پریت لگائی میرے برابر کوئی دوسرا مُورکھ نہوگا جیسا مین نے اپنے ساتھ کیا ویسا کوئی اندھا بھی نہین کرتا اپنے مالک کو جو بدن مین موجود ہی بھول کر بھی نہین دیکھا جسطرح یہ بدن ہوا اور پانی اور مٹی اور ہڈی اور مانس سے بنکر نس رُوپی رسیون سے بندھا ہی اُسی طرح کاٹھ کا چرخا

دوڑی سے بندھا رہکر گھومتا ہی جیسے مکان مین بہت دروازے ہوتے ہین ویسے بدن مین بھی نو دروازے ناک کان آدک ہوکر ہر ایک دروازے سے اُشدھ بست نکلتی ہی مین چاہتا تھا کہ اِس گھر مین خوش رہون لیکن اب مین نے جانا کہ اِس چھوٹے سنسار مین سوائے دُکھ کے کچھ سُکھ نہین ملتا اور کیول پرمیشور کا دھیان اور اُسمرن کرنے اور کتھا سُننے سے لوک اور پرلوک بنتا ہی جتنا مین روپیہ لینے کے واسطے جو کرمرنے کے بعد کچھ کام نہین آتا اپنے تماش بین کو رجھاتی تھی اُتنا سنگار کرکے تربھون پت کو لبھاتی تو میرا پرلوک بنتا دیکھو جو لوگ مایا روپی رسّی سے بندھے ہوکر اپنے دُکھ مین آپ بیاکل ہین اُنسے مور کھتائی کی راہ سے اپنا سکھ چاہ کر گیان اور بیراگ سنساری بندھن کاٹنے والون سے پریت نہین لگائی اسلیے آج مین نے سنساری مایا چھوڑکر یہ پرن کیا کہ آدیرش بھگوان سے جو بیکنٹھ کا سُکھ دینے والے ہین پریت لگاکر اُنکے ساتھ بہار کرون اور سنساری آدمی کی طرف جو دُکھ مین کام نہین آتے آنکھ اُٹھاکر نہ دیکھون اور سوائے پرمیشور کے اور کسی سے کچھ چیز نہ مانگون کسواسطے کہ مہاتما لوگون نے ایسا کہا ہی کہ آدمی جس چیز کی اچھا رکھتا ہو پرمیشور سے مانگے دُوسرے کسی سے کچھ نہ چاہے پرمیشور اپنے پاس سب چیز رکھکر یہ چاہتے ہین کہ کوئی ہمسے کچھ مانگے اور سنساری آدمی ایسی سامرتھ نہین رکھتے جو سب کی اچھا پُوری کرسکین جو مین ایسا کہون کہ کوئی تماش مین نہ آوے اور روپیہ نہ ملنے سے یہ گیان مجھکو ملا تو اِس طرح کئی مرتبہ میرے گھر پر تماش بین نہ آنے سے مجھکو اُپاس ہوگیا تھا نہ معلوم کون جنم کا پُن سہاے ہونے سے آج یہ گیان میرے مَن مین پیدا ہوا ای راجا اِسی طرح وہ بیشیا (رنڈی) تین پہر رات گئے تک گیان کی باتین بچار کرتی ہوئی پلنگ پر سو رہی اور اُسی دِن سے اپنا اُدم چھوڑکر ہر چرنون کا اسمرن اور دھیان کرنے لگی - اتنی کتھا سناکر شکدیو جی نے کہا کہ ای راجا پریچھت یہ سب گیان اُس طوائف کو دتاترے جی کے درشن ملنے سے پیدا ہوا تھا لیکن وہ یہ بات نہین جانتی تھی - دتاترے جی نے کہا کہ ای راجا یہ حال اُس نیگلا پنچھی کا دیکھتے ہی مین بھی اُسی دِن سے سنساری مایا چھوڑکر پرمیشور کے دھیان اور اُسمرن مین مگن رہتا ہون سنساری چیز کی چاہنا رکھنے سے بڑا دُکھ ملتا ہی اور ترشنا چھوڑ دینے اور ہر بھجن کرنے سے ایسا سُکھ اور مُکت پدارتھ ملتا ہی کہ جیسے وہ بیشیا یعنی پنگلا اپنے تماش بین کی پریت چھوڑکر بھوساگر پار اُتر گئی -

## آدھیاے نوان - گیان کہنا دتاترے جی کا راجا جدُ سے

دتاترے جی نے کہا کہ اٹھارھوان گرو میرا چیلھ ہی ایکدن مین نے دیکھا کہ ایک چیلھ مانس کا ٹکڑا اپنے چنگل مین لیے اُڑی جاتی ہی جب اور چیلھین وہ مانس کا ٹکڑا چھین لینے کے واسطے اُسکو چونچ اور چنگل سے مارنے لگین تب اُس چیلھ نے اپنے مَن مین کہا کہ دیکھو مجھکو اِن چیلھون سے کچھ دشمنی نہین ہی کیون مانس کے ٹکڑے کے واسطے یہ سب مجھکو مارتی ہین جب یہ سمجھکر اُسنے وہ ٹکڑا مانس کا گرا دیا تب دُوسری چیلھین جو مارتی تھین چلی گئین اور وہ چیلھ آنند سے ایک برچھ پر بیٹھی رہی اُسکو دیکھکر مین نے بچار کیا کہ دھن رکھنے سے پرواروالے اور چور اور ٹھگ میرے ساتھ شترتا کرینگے اسلیے کوئی چیز اپنے پاس نہ رکھکر آنند سے پرمیشور کا بھجن کرتا رہون اور اُنیسوان گرو میرا گیان پالک ہی جو کام کرودھ لوبھ موہ کے بس مین نہوکر اتنا برکت رہتا ہی کہ جو وہ مَن بھی اپنے ہاتھ مین رکھتا ہو اور کوئی آدمی

میوا اور مٹھائی کے بدلے اُس سے وہ رتن مانگے تو وہ دے ڈالتا ہی اور سوائے کھیلنے کے دوسرا کام نہین رکھتا اور اپنے گھر بار سے کچھ پریت نہ رکھکر گیانیون کی طرح برکت رہتا ہی اُسکو دیکھکر مین نے بچارا کہ گیانی کو بھی اُسی طرح نرلوبھ رہکر کچھ ترشنا نہ رکھنا چاہیے سنسار مین دو ہی آدمی ایک اگیان بالک اور دوسرا برہم گیانی خوش رہتے ہین اور سب کوئی دُکھ اور شنکھ مین پھنسے رہتے ہین بسیوان گرو میری کنواری کنیا ہی ایک دن مین نے ایک گرہستھ براہمن کے گھر بھیکھ مانگنے کے واسطے جاکر کیا دیکھا کہ اکیلی ایک کنواری کنیا وہان ہوکر اور سب گھر والے کہین باہر گئے تھے اُسوقت تین آدمی دوسرے شہر سے اُسکے بواہ کا سندیسا لے کر وہان آئے اُس لڑکی نے سب کو بڑے آدر سے بیٹھالا اور چاول طیار نہ رہنے سے آپ کوٹھری مین جاکر مہمانون کے واسطے دھان کو ٹنے لگی جب دھان کوٹنے سے اُسکے ہاتھ کی چوڑیان بولنے لگین تب اُسنے بچارا کہ یہ لوگ چوڑیون کا بولنا سُنکر کہین گے کہ انکے گھر ایک دن کے کھانے کے واسطے بھی چاول نہین ہین اِس بات کی شرم سمجھکر اُسنے دو دو چوڑیان ہاتھ مین رکھ لین اور سب چوڑیان ایک ایک کرکے توڑ ڈالین تسپر بھی اُنکا بولنا بند نہوا جب اُسنے ایک ایک اور توڑ کر اکیلی چوڑی رہنے دی تب بولنا چوڑیون کا بند ہونے سے دھان کوٹ کر مہمانون کو بھوجن کرایا یہ حال دیکھکر مین نے سمجھا کہ بہت لوگون کی سنگت کرنے سے آپسمین جھگڑا ہوتا ہی دو آدمی ساتھ رہنے سے بھی بہت باتین ہوکر ہرِبھجن نہین بن پڑتا اسلیے گیانی کو کسی سے سنگت اور پریت کرنا اُچت نہو کر اکیلے ہی ہرِبھجن کرنا چاہیے اکیسوان گرو میرا تیر بنانے والا ہی ایکدن مین نے بانارس مین تیر بنانے والے کی دوکان پر کھڑے ہوکر کیا دیکھا کہ وہ تیر بنا رہا ہی اُسی وقت راجا کی سواری بڑی دھوم سے اُس دوکان کے سامنے ہوکر دوسری طرف چلی گئی تھوڑی دیر کے بعد راجا کے ایک نوکر نے جو پیچھے رہگیا تھا آکر اُس تیر والے سے پوچھا کہ راجا کی سواری کدھر گئی ہی اُسنے جواب دیا کہ مین نے راجا کی سواری نہین دیکھی یہ بات سُنکر مین نے تیر بنانے والے سے کہا کہ ابھی سواری راجا کی بڑے دھوم دھام سے تمھارے سامنے ہوکر چلی گئی ہی تم کیون جھوٹھ بولتے ہو تب وہ بولا کہ مین تیر بنانے مین لگا تھا اِس سے کچھ دھیان سواری کا نہین کیا اُسوقت مین نے اپنے مَن سے کہا کہ ای مَن تجھکو بھی سب اندریون کو بس رکھکر اسی طرح پرمیشور کا دھیان کرنا چاہیے۔ بائیسوان گرو میرا سانپ ہی جو اپنے رہنے کے واسطے گھر نہ بناکر چوہون کے بل مین رہجاتا ہی اُسکو دیکھکر مین نے بچار کیا کہ گیانی سادھو کو بھی گھر بنانا اُچت نہوکر جہان رات ہوجاوے وہان ہی اپنا گھر سمجھنا چاہیے۔ تیئسوان گرو میرا مکڑی ہی جو سُوت کی طرح تار اپنے منھ سے نکالکر پھر اُسکو کھا جاتی ہی اُسکو دیکھکر مین نے بچار کیا کہ پرمیشور کو بھی اُسی طرح جاننا چاہیے کہ جو راسی لاکھ طرح کے جیو اُنسے پیدا اور پالن ہوکر انت مین سب کا جیو آتما اُنکے روپ مین سما جاتا ہی اسلیے گیانی کو منسا باچا کرمنا سے گھٹ گھٹ بیاپک بھگوان کے اسمرن اور دھیان مین لین رہنا اُچت ہی۔ چوبیسوان گرو میرا بھرنگی کیڑا ہی جسکے ڈر سے دوسرے کیڑے بھی اُسی کا روپ ہوجاتے ہین اُسکو دیکھکر مین نے بچارا کہ گیانی کو بھی چاہیے کہ اُسی طرح پرمیشور مین مَن لگاوے جسمین اُنھین کا روپ ہوجاوے یہ سب گیان کہکر دتاتریے جی بولے کہ ای راجا جو کچھ گیان مین نے ان چوبیسون گرو سے سیکھا تھا وہ تمکو سُنا دیا اِسی گیان کو تم سمجھکر پرمیشور کا اسمرن اور دھیان کیا کرو تمھاری مکت ہوجائیگی ای راجا چوراسی لاکھ جون مین جنم پاکر بہت سوچ اور دکھ اُٹھا کر بڑی مشکل سے آدمی کا

تن پاکر سنساری مایا موہ مین پھنسنا اُچت نہین ہی کیونکہ پرمیشور کا تپ اور دھیان کرنے کے واسطے آدمی کا تن ملتا ہی سوائے اِس چولے کے دوسری جون مین پرمیشور نہین مل سکتے جو کوئی آدمی کا تن پاکر ہرِبھجن نہین کرتا وہ پھر چوراسی لاکھ جون مین جنم پاکر بڑا دُکھ اُٹھاتا ہی جب اِس جیو نے آدمی کا تن پایا تو یہ سمجھنا اُچت ہی کہ وہ ایک پیر اپنا بھوساگر پار اُترنے کی ناؤ پر رکھ چکا جسنے اِس شریر مین شبھ کرم کیا وہ دوسرا پانون بھی اُس ناؤ پر رکھکر بھوساگر پار اُتر گیا نہین تو اُس ناؤ سے پھر چوراسی لاکھ جون مین گرکر دُکھ بہت سا پاویگا یہ بدن کبھی دُبلا رہکر کبھی موٹا ہوجاتا ہی اسلیے اِس ناش ہوجانے والے بدن کا موہ کرنا نچاہیے جو لوگ اِستری اور پتر اور دھن اور ہاتھی اور گھوڑا آدک کو اپنا جانکر یہ سمجھتے ہین کہ یہ سب اُمت سمے میری سہایتا کرینگے اُنکو ضرور نرک بھوگنا پڑتا ہی یہ من چنچل جو اپنے بس رہتا اُسکو ضرور اپنے قابو مین رکھنا چاہیے نہین تو جسطرح چھ چوروں نے ایک رتن چُراکر حصہ نہ لگنے سے آپسمین جھگڑا کرکے پھانسی پائی اسی طرح سب اندریان اپنا اپنا سکھ بھوگنے کے واسطے من کو اپنی طرف کھینچکر اُسے نرک مین ڈال دیتی ہین اور اگیان آدمی اُنکے بس مین آکر بہت دُکھ پاتا ہی جیسے سنسار مین کئی استری رکھنے والے آدمی خراب ہوتے ہین اُسی طرح یہ من چنچل ناک اور کان اور زبان اور نیتر آدک اندریون کے بس ہوکر دُکھ پاتا ہی پہلے پرمیشور نے پرش اور پرکرتی اور برہما آدک کو پیدا کرنے سے خوش نہوکر جب آدمی کا تن بنایا تب خوش ہوکر کہا کہ اِس بدن مین گیان پراپت ہونے سے جیو مُکت پدوی کو پاویگا اسلیے آدمی کا تن کیول بھگوت بھجن کرنے کے واسطے ہی آدمی کو سنساری مایا موہ مین لپٹنا نچاہیے پیٹ بھرنا اور بھوگ کرنا دُوسری جون مین بھی ملتا ہی پہلے سے بالی پھلا ہوا اگ بجھانے کے کام آتا ہی اور آگ لگتے وقت کنوان کھودنے اور پانی بھرنے سے وہ آگ نہین بجھ سکتی اِی راجا مین پرمیشور کا جھگڑا سب جیوون مین برابر سمجھکر خوش رہتا ہون مُکو اور سنساری جیوؤنکو اس تن مین مُکت ملنے کے واسطے یتن کرنا اُچت ہی نہین تو پیچھے سوائے پچھتانے کے اور کچھ ہاتھ نہین لگیگا۔ اِی اودھوتا ترے یہ سب گیان راجا جدُ سے کہکر تیرتھ یاترا کرتے چلے گئے اور راجا جدُ اُسی گیان کے پرتاپ سے مُکت پدوی پر پہونچا اس لیے تم بھی یہی گیان اپنے من مین دڑھ رکھکر سنساری مایا موہ کو چھوڑ دو۔

## اودھیائے دسوان - گیان اُپدیش کرنا شری کرشن جی کا اُدھو جی کو

شری کرشن جی نے کہا کہ اِی اودھو سنساری آدمی کو چاہیے کہ اپنے برن اور آشرم کا دھرم شاستر کے موافق رکھکر کسی بات کی چاہ نہ رکھے جگ اور شرادھ آدک دیو کرم اور پتر کرم کرکے گرو کی سیوا مین پریت رکھکر گرو کی بات سچ مانے جب تم من اپنا سنسارِی مایا سے الگ کرکے ایک چت ہوجاؤگے تب گرو کا اُپدیش تمھارے ہردی مین پرویش کریگا یہ بدن شبھ اور اشبھ کرم کرکے بہت جنم پاتا ہی اسلیے مانکھ تن مین آتما کو بدن سے الگ سمجھکر سنساری سکھ اور بیوہار کو جھوٹھا سمجھنا چاہیے بنا بھگت کیے اور آتما کو بدن سے الگ جانے مُکت نہین مل سکتی لڑکپن اور جوانی اور بڑھاپا تینون حالتین اس بدن پر گذرتی ہین مگر آتما سدا ایک روپ رہتا ہی اور آدمی اپنے اگیان سے دُکھ مانکر سکھ ملنے کی تدبیر نہین کرتا جگ اور تیرتھ آدک اچھے کرم کرنے کے پھل سے سنساری جیو دیولوک مین جاکر سکھ بھوگتے ہین مگر پُنیہ پورِی ہوجانے کے بعد پھر مرت لوک مین جنم پاکر دھرم کرنے کے بدلے نرک بھوگنا پڑتا ہی جب تک مُکت نہین ملتی ہی تب تک یہ جیو آواگون مین پھنسا رہکر بہت طرح

کا دُکھ پاتا ہی اِسلیے بھوساگر پار اُترنے کے واسطے سِوائے ہر بھجن اور ست سنگ کے دُوسرا اُپائے اُتم نہین ہی اور جو تُم کہتے ہو کہ ہمکو اپنے ساتھ لیچلو جسمین تمسے الگ نہون سُوای اودھو گیان پراپت ہونے سے بیوگ کا دُکھ نہین ہوتا اور تم سنسار مین جتنے جیوؤن کو دیکھتے ہو وہ سب برہما سے لے کر چینٹی تک مرت کا لقمہ ہین اور مین جنم مرن سے رہت ہوکر جب پرتھوی کا بھار اُتارنے کے واسطے اوتار لیتا ہون تب مجھکو بھی سگن رُوپ چھوڑنا پڑتا ہی اسلیے تمکو چاہیے کہ سدا مَن اپنا میرے بھجن اور اسمرن مین لگائے رکھو میرے چرنون کے دھیان مین لین رہو تو بیوگ (جُدائی) کا دُکھ تمھارے ہردی مین نہ ہیگا ای اودھو جگت مین گیان اور اگیان دو باتین پرکٹ ہین جو لوگ گیانی ہین وہ اس بدن کو درخت کے برابر جانکر اسپر دو پنچھی بیٹھے ہوئے سمجھتے ہین اُنمین ایک پنچھی تھوڑا بھوجن کرکے سامرتھ بہت رکھتا ہی اُسکو پرماتما سمجھنا چاہیے جو کام کرودھ تو بھ موہ اور اندریون کے سکھ سے کچھ کام نہین رکھتا اور دوسرا پنچھی بہت کھانے پر بھی دُبلا رہکر سنساری سُکھ مین خوش رہتا ہی اُسکو جیوا تما سمجھنا چاہیے اور یہ استری اور درب اور سُکھ ملنے سے خوش ہوکر اُسکے بیوگ مین دُکھ پاتا ہی اور یہ نہین سمجھتا کہ ہان اور لابھ اور سُکھ پرمیشور کی اچھا سے ہوتا ہی اسمین دُوسرے کا کچھ بس نہین چلتا ای اودھو سنساری آدمیون کے بھوساگر پار اُترنے کے واسطے جو تدبیر کرنا چاہیے وہ ہم کہتے ہین سنو۔ مَن مین کسی بات کا ابھمان رکھنا اور دُربچن کہنا اور دوسرے کو دھن دان دیکھکر ڈاہ کرنا اور بغیر مطلب بہت بولنا اور استری اور بیٹون سے بہت پریت کرنا اُچت نہوکر پرماتما کو بدن سے الگ سمجھنا چاہیے جس طرح کاٹھ مین اگن چھپی رہکر تدبیر کرنے سے پرکٹ ہوتی ہی اور کاٹھ جلا دینے مین وہ آگ اُس سے الگ ہوکر پھر اُسکے ساتھ نہین رہتی اسی طرح پرمیشور کا پرکاش سب جیوؤن مین رہکر جب وہ اپنی شکت بدن سے کھینچ لیتے ہین تب مرجاتا ہی وہ لُوتھ جلا دینے سے آتما کو کچھ دُکھ نہین ہوتا اور پرماتما کا پرکاش سب جیوؤن کے بدن مین برابر دیکھنے سے کچھ ڈر نہوکر بھید سمجھنے مین بہت طرح کا ڈر لگا رہتا ہی اسلیے آتما کو سب جگہ برابر جانکر سنساری مایا سے چھوٹنے کیواسطے آٹھون پہر تدبیر کرنا چاہیے ای اودھو اس طرح کا گیان رکھنے والا آدمی ضرور مکت ہوتا ہی۔

## ادھیاے گیارھوان۔ گیان سکھانا شیام سندر کا اُدھو جی کو

شری کرشن مہاراج نے کہا کہ ای اُدھو سنسار مین دُکھ اور سکھ مایا کے گنون سے ہوتا ہی اور وہ مایا مجھکو نہین بیاپتی جسطرح سپنے مین کوئی آدمی بہت طرح کا دُکھ اور سکھ دیکھکر جاگنے کے پیچھے سب جھونٹھا سمجھتا ہی اُسیطرح سنساری بیوہار جھونٹھا ہوکر پرمیشور کی مایا سے سچ معلوم ہوتا ہی اور جیوا تما سب کے بدن مین میری شکت ہوکر جب تک وہ جیو مجھکو نہین پہچانتا تب تک مجھ سے الگ رہتا ہی اور میرا بھید جاننے والے اسطرح میرے سوروپ مین ملجاتے ہین جسطرح درپن مین اپنی پرچھائین دکھائی دے کر اُسکو اُلٹنے سے پھر وہ روپ نہین دیکھ پڑتا اور مورکھ آدمی درپن اگیان سے ہاتھ مین رکھکر اپنے کو مجھ سے الگ سمجھتے ہین اور گیانی لوگ گرہستھ آشرم رکھنے اور سب جگت کا کام کرنے پر بھی من اپنا برکت رکھکر سنساری جال مین نہین پھنستے گیان اور بیراگ دونون مکت دینے والے ہین اگیان آدمی کو سوائے دُکھ کے سُکھ نہین ملتا پرمیشور کی شرن مین جانے سے گیان پراپت ہوتا ہی اور اُنسے بکھرے رہنے والے گیان نہین پاتے جس طرح ہوا سگندھ اور دُرگندھ

دونون طرح کی چیزون مین ہوکر بہتی ہی لیکن دونون سے الگ رہکر کچھ سگندھ اور دُرگندھ کا پرویش اُسمین نہین ہوتا اسیطرح گیانی کو بھی کسی کے بڑائی کرنے سے خوش ہونا اور بُرا کہنے سے کچھ دُکھ ماننا نچاہیے جو لوگ اپنی استری اور پُتر اور ہاتھی اور گھوڑا آدِک کا رُوگ دیکھکر میری مایا پلٹنے سے سوچ کرتے ہین انکو مورکھ سمجھنا چاہیے کیونکہ اُنکے سوچ کرنے سے کچھ فائدہ نہین نکلتا سب کو اپنے کرم کے موافق دُکھ اور سکھ ملتا ہی اسلیے گیانی کو چاہیے کہ ہان اور لابھ اور دُکھ اور سُکھ پرمیشور کی اِچھا پر جانکر اپنے کو کسی بات مین اگوا نہ سمجھے جو کوئی بیدا ور ساستر پڑھکر نارایں جی کی بھگت نہین رکھتا اُسکا پڑھنا بیکار ہی بوڑھی اور بانجھ گئو کا رکھنا اور کرکسا استری اور ادھرمی سنتان کا پالن کرنا دھرم کی راہ ہی کس واسطے کہ اُس سے کچھ سُکھ نہین ملتا اور جو لوگ دھن پاکر دان اور دھرم آدِک اچھے کرم مین خرچ نہین کرتے اور اُسکو اپنا سمجھکر دکھ چھوڑتے ہین اِس دولت کا ہونا اور نہونا دونون برابر ہوکر انکو کچھ سُکھ نہین ملتا اسلیے گیانی آدمی کو دھن پاکر جگ اور تیرتھ اور دان اور دھرم مین خرچ کرکے اُسکا پھل پرمیشور کو ارپن کر دینا چاہیے جسمین لوک اور پرلوک دونون بنجاوین۔ اتنا گیان سُنکر اُدھو بولے بنی کیا کہ اے مہاراج آپ نے تربھون بیت ہوکر کیول ہر بھگتون کو بھوساگر پار اُتارنے کے واسطے نرتن دھارن کیا ہی دیال ہوکر کرپا کرنے کی تدبیر بتلائیے یہ بات سُنکر بیکنٹھ ناتھ نے کہا کہ اے اودھو جو گرہستھ آدمی سنساری کام کرنے پر بھی من اپنا میری طرف سے لگائے رہکر مجھکو اپنا مالک اور پیدا کرنے والا سمجھے اور کسی کا بُرا نچاہ کر بُت ترشنا نہ رکھے اور اپنے بدن کے برابر مجھکو پیارا جانکر گرو کا بتایا ہوا منتر جپے اور دُکھ اور سُکھ کو برابر سمجھ کر کام کرے دھوتی لوٹا بھوگ پیاس کے بس مین نہ ہووے اور سوائے ہر بھگت کے دوسری چاہنا نہ رکھکر ٹھاکر پوجا اور ہر بھجن مین پریت رکھے اور کسی کے گالی دینے سے بُرا نہ مانکر میری شکت سب جیوون مین برابر سمجھے اور اپنی سامرتھ بھر پرکار کرکے پرمیشور کی لیلا اور کتھا سننے مین خوش رہے اور سوائے اُسمرن اور دھیان سگن یا نرگن روپ میرے کے دوسرا کچھ اُدم نرکھے اور دیوا استھان اُتم بناکر ٹھاکر کے پھول چڑھانے کے واسطے باغیچہ لگاوے اور جو کچھ روپیہ گھر مین ہو اُسکو پرمیشور کا جانکر اپنا نہ کہے اور جو کچھ اچھی چیز کھانے کے واسطے ہو وہ پہلے ٹھاکر کو بھوگ لگاوے پھر اُسمین سے براہمن آدِک چاروں برن اور اپنے کُل پروار والون کو تھوڑا تھوڑا دے کر آپ کھاے اور ہر روز سورج کو دنڈوت اور اگن مین ہوم کرکے براہمن کو اچھا بھوجن کھلاوے اور اپنی سامرتھ بھر دان اور دچھنا دیکر اور گئو کی سیوا آپ کرکے سب جگہ جل اور پرتھوی اور اکاش مین چیتر بھجی سورُوپ میرا دھیان مین دیکھے اور ہر روز دیوتون کے نام ہوم اور پتِرون کے نام تربن کرکے تالاب اور باولی اور کنوان اور دھرم شالا آدِک جیوون کے سکھ پانے کے واسطے بنادے اور غریب آدمی اور براہمنون کو مکان بنواکر اُنکے بواہنے کے واسطے آپ روپیہ دے اور سادھ اور مہاتما کی سُدھ کھانے اور پہرنے سے لے کر اِس بات کا ابھمان اپنے من مین نہ لاوے کہ یہ اچھا کام ہمنے کیا اور دوسرون کے سامنے بھی اُسکی چرچا اور اپنی بڑائی نکرے جو لوگ اچھا کام کرکے اپنے مُنہ سے کہتے ہین تو اُنکا پن اسوہ سے کہ زبان مین اگن دیوتا رہتے ہین جلجاتا ہی اے اودھو اسطرح کا دھرم اور کرم رکھنے والے آدمی سے مین بہت خوش رہتا ہون لیکن بنا ست سنگ کیے یہ سب گیان نہین ملتا سادھ اور مہاتما کی سنگت کرنے اور میرا دھیان دھرنے سے آدمی گیان پاکر بھوساگر پار اُتر جاتا ہی۔

## اُدھیاے بارھوان
## ست سنگ کا ماہاتم کہنا بیکنٹھ ناتھ کا اُودھو سے

شری کرشن جی نے کہا کہ اے اُودھو مین نے جگ اور تپ اور دان اور دھرم اور گیان اور بیراگ آدک کا حال تمکو سُنایا اب ست سنگ کی مہما جس سے بھگت پیدا ہوتی ہے کہتا ہون سنو جیسا مجھکو ست سنگ پیارا ہوکر بھگت کرنے سے مین جلدی پرسن ہوتا ہون ویسا بید پڑھنے اور جگ ابھیاس سادھنے اور برت آدک رکھنے والون سے خوش نہین ہوتا کیون ست سنگ کرنے سے میرے چرنون مین بھگت پیدا ہوکر سنساری جیو مجھکو پہچانتے ہین اور وہ جگت مین اپنی منو کامنا پاکر انت سمے اوگون سے چھوٹ جاتے ہین دیکھو راجا بل اور بانا سُر اور سُگریو اور ہنومان اور جامونت اور جٹایو اور کبچا اور برجباسی آدک بہت جیو میری بھگت اور درشن کرنے سے بھوساگر پار اُتر گئے اور سیوری اور نکھاد آدک بہت جیو نیچ اور اونچ ذات بھگت کرنے سے مکت پدوی پر پہونچے اور گوپیون نے کچھ بید اور شاستر نہ پڑھنے اور تیرتھ اور برت نہ کرنے اور میری مہما نجاننے پر بھی مجھکو پت بھاؤ مانکر ایسی پریت میرے ساتھ کی کہ میرے بجوگ مین اُنکو ایک ساعت ایک کلپ کے برابر معلوم ہوکر میرے ساتھ راس لیلا کرتے وقت چھ مہینے کی رات ایک پل کے برابر جان پڑی تھی اُنھون نے اُسی پریت اور بھگت کے پرتاپ سے مجھمی روپ ہوکر بیکنٹھ باس پایا جسطرح کوئی آدمی جان بانجان مین امرت پینے سے امر ہوکر اُتم اوکھد کھانے سے سدا جوان بنا رہتا ہے اُسی طرح جانے اور بنا جانے میری بھگت اور پریت رکھنے والے آدمی سنسار مین سُکھ پاکر جنم اور مرن سے چھوٹ جاتے ہین جیسے تاگے مین دانے کاٹھ اور رُدراکش اور سونا آدک کے پرو کر مالا بنتی ہے اُسی طرح سنساری جیو میرے سوروپ مین رہتے ہین لیکن یہ بات بنا بتلاے گرو اور سُننے کہنا اور کرنے ست سنگ کے معلوم نہین ہوتی اسلیے سنساری آدمی کو گرو کی سیوا اور بھگت کرنا اور گیان رُوپی تلوار سے مایا رُوپی سندیہہ کاٹ کر سب جیوون مین پرمیشور کی شکت برابر سمجھنا چاہیے یہ سب گیان سُنکر اودھو نے نیہ کیا کہ اے دینا ناتھ جبکہ بھگت کی اتنی بڑی پدوی ہے تو پھر آپ نے جگ اور تپ آدک بہت طرح کے دھرم کیون بنائے ہین۔ شیام سندر نے کہا کہ اے اودھو جگ اور تپ آدک کرم کرنے سے بھی گن نکلتا ہے جسمین ہر چرنون کی بھگت پیدا ہو جسنے بھگت پدارتھ پایا اُسکو دوسرا دھرم کرم کرنا نہ چاہیے۔

## ادھیاے تیرھوان۔ گیان کہنا شیام سُندر کا اُودھو سے

شری کرشن جی نے کہا کہ اے اودھو ساتوک اور راجس اور تامس تین گُن مایا کے ہوکر پرماتما ان تینون سے الگ رہتے ہین جسوقت ساتوک بدن مین زیادہ ہوجاتا ہے اُسوقت دھرم اور شبھ کرم کی طرف من آدمی کا لگتا ہے اور ساتوک سبھاؤ والے کو سنسار مین سب لوگ اچھا کہتے ہین۔ جو آدمی کرودھ بہت رکھکر کچھ کرم کیا کرتا ہے اُسکو تامسی سمجھنا چاہیے اور جسکے بدن مین راجس بہت ہوتا ہے وہ سُکھ کی چاہ بہت رکھتا ہے اسلیے گیانی آدمی کو اُچت ہے کہ آٹھون پہر من اپنا ساتوکی

کی طرف لگائے رہکر ایسا کرم اور دھرم کرتا رہی جسمین میری یاد اُسکو نہ بھولے یہ سنکر اودھو نے بنی کہا کہ ای مہاپربھو جب آدمی نے جانا کہ یہ کرم بُرا ہی اور اُسکے کرنے سے مجھکو دکھ ملیگا تو پھر جان بوجھکر وہ دُکھ دینے والا کرم کرکے گربھ اور نرک مین پڑکر سدا دُکھ کیون اُٹھاتا ہی ایسا کرم کیون نہین کرتا جسمین جنم اور مرن سے چھوٹ جاے کون آدمی گیان اُسکا مٹاکر اُسکو برے کرم کی طرف لگا دیتا ہی یہ سُنکر ترِبھون پت بولے کہ ای اُودھو اُسکی بدھ کو بگاڑ دینے والی دو چیزین ہین ایک ترشنا یعنے ہوس دوسرے کرودھ یعنی غصہ۔ جب آدمی کو کسی چیز کے لینے کی ہوس ہوئی اور دوسرا کوئی اُسمین بادھک یعنی خلل انداز ہوا تب کرودھ پیدا ہوتا ہی اور یہی دونون یعنی ترشنا اور کرودھ سب جیوون سے بُرا کام کراتے ہین اور یہ مجھسے بکھ رکھکر اُسکا پرتیکار نہین دیتے جسطرح چور اور لمپٹ دَرب لینے اور پراستری گمن کرنے کے واسطے دوسرے کے گھر جاکر پکڑے جاتے ہین اُسی طرح آدمی جبتک مکت بدی پر نہین پہونچتا تب تک ترشنا اور کرودھ کے بس مین رہکر جنم اور مرن کا دُکھ اُٹھاتا ہی جسنے کام کرودھ کو جیت کر مجھکو اپنا مالک اور پیدا کرنے والا جانا اُسکو گیانی اور میرا بھگت سمجھنا چاہیے۔ یہ سنکر اُودھو نے پوچھا کہ مہاراج آپ نے سب جدنسیون کو کسواسطے مکت نہین دی ایک پرَدیا کرنا اور دوسرے کو ابھاگی چھوڑنا کیا کارن ہی شیام سُندر نے کہا کہ ای اودھو مین تمسے پہلے کہہ چکا ہون کہ گیان اور اگیان دو مارگ ہین جو ایک ہی مارگ ہوتا تو کسی کو کچھ سوچ اور ڈر پوجا اور سہنجن اور اچھے بُرے کرم اور نرک اور سورگ کا نرہتا ای اُودھو سنسار مین دو طرح کے آدمی ہین ایک آتمارام دوسری دیارام۔ آتمارام اُسکو کہنا چاہیے جو آٹھون پہر برہمیشور کے اسمرن اور دھیان مین لین رہکر دھن اور سنساری سُکھ ملنے مین خوشی اور اُسکے نقصان سے دُکھ نہین کرتا اور دیارام اُسکو کہنا چاہیے جو سنسار مین روپیہ اور سُندر استری اور پتر اگیاکاری ملنے سے خوش رہکر ان سب کے چھوٹ جانے مین دُکھ اُٹھاتے ہین اسلیے گیانی آدمی کو چاہیے کہ اپنے برن اور آشرم کے دھرم کے موافق چلن رکھکر اپنی کریا کبھی نہ چھوڑے اپنے دھرم سے بھرنے مین برہم ہتیا کے برابر پاپ ہوتا ہی ای اُودھو ایک مرتبہ سنت کمار آدِک نے گیان کا ابھمان اپنے ہردی مین رکھکر برھما سے یہ بات پوچھی کہ سنساری آدمی کا من نیچ بھوت آتما سے کیونکر الگ ہوتا ہی ہمنے سب تیرتھونکا اسنان کیا اور آٹھون پہر برہمیشور کی کتھا اور لیلا آپسمین کہتے اور سُنتے رہتے ہین تسپر بھی من ہمارا آج تک سنساری چاہنا سے الگ نہین ہوا اسکا کیا کارن ہی جب برھما جواب اسکا نہ دیسکے اور دوسرے دیوتا جو وہان بیٹھے تھے برہما کو ہنسنے لگے تب برھما نے شرمندہ ہوکر مجھکو یاد کیا تب مین اُنکی بات رکھنے کیواسطے وہان چلا گیا اور ہنس بھی وہان گیا جسمین رنگ برھما کے باہن کے بدن مین جو سبھا کے باہر بیٹھا تھا پرویش کرکے سنکادک کے پاس چلا گیا اور اُن لوگون کا ابھمان توڑنیکے واسطے بولا کہ تم کیا پوچھتے ہو یہ بات سُنکر سنت کمار نے کہا کہ تم کون ہو تب مین نے جواب دیا کہ ہم اور تم الگ نہو کر بدن کے الگ رہنیپر بھی نیچ بھوت آتما جسکو پران کہتے ہین ہمارے اور تمھارے بدن مین ایک ہی اسلیے پوچھنا تمھارا برتھا ہی جبکہ تم گیان بالک کیطرح پوچھتے ہو تب برھما جی تینون لوک کے پیدا کرنے والے تمکو کیا جواب دین ای سنت کمار جسطرح اگیان آدمی اپنے من مین منصوبہ کرکے سنسار کے سب سُکھ بھوگ لیتے ہین لیکن یہ سُکھ اُنکو نہین ملتا اسی طرح سنساری بوجھ اُٹھا کر پرمیشور کی مایا سے چاردن کے واسطے سچ معلوم ہوتا ہی جیسے اندھیرے مین پڑی ہوئی رسی دیکھکر سانپ کا سندیہ ہوجاتا ہی ویسے بہت سے تن ناس ہونے والے الگ الگ دکھائی دے کر چوراسی لاکھ جون کے جیو آتما مین میرا پرکاش رہتا ہی

اسلیے بدن کو رسّی روپی جھوٹھا سانپ سمجھکر اِس ناش ہونے والے بدن سے پریت رکھنا نچاہیے میری شکت نکل جانے سے یہ بدن کچھ کام نہین آتا جسطرح بادل سمُدر کا پانی سوکھکر برساتے ہین تو پھر وہ پانی ندی اور نالے کی راہ بہکر سمُدر مین ملجاتا ہی اسیطرح جتنے جیو جڑ اور چیتن سنسار مین دکھلائی دیتے ہین وہ سب میری اچھا سے پیدا ہوکر مرنے کے پیچھے جیو آتما سب کا پھر میرے رُوپ مین سما جاتا ہی جو لوگ سنساری بیوہار جھوٹھا سمجھکر مایا رُوپی جال مین پھنستے اور برکت رہکر ہر چرنون مین سچی پریت کرتے ہین اُنکو جلدی میرا درشن ملکر بیکنٹھ کا سکھ ملتا ہی جسطرح مدّ اکے نشے مین آدمی متوالا ہوکر اپنے بدن اور کپڑے کی سُدھ نہین رکھتا اسیطرح سہنگیت لوگ بھی میرے دھیان مین لین رہکر اپنے بدن کی خبر نہین رکھتے اور مین جگ اور تپ آدک شبھ کرم کا پھل دینے والا ہون کسی کو اُسکے کرم کے موافق جنم بھر کھانا اور کپڑا دیتا ہون اِی سنت کمار مَن آدمی کا کبھی چاہنا سے الگ نہین ہوتا اسواسطے مین نے تمس اوتار دھارن کرکے راجاست برت کو گیان اُپدیش کیا تھا جسمین سنساری آدمی میری کتھا اور لیلا سنکر اُسی گیان کے موافق اسمرن اور دھیان کرین اور سنساری ترشنا چھوڑکر ہر چرنون مین پریت لگا دین اور جسطرح سنسار مین پورب اور پچھم اُدک چارون طرف جانے کی راہ بنی ہی اُسیطرح جگ اور تپ اور دان اور دھرم اور تیرتھ اور برت اور ست سنگ اور بھگت آدک میرے پاس پہونچنے کے واسطے راستے بنے ہین آدمی جس راہ پر چاہے اُس راہ پر پیچھے مَن سے چلے تو میرے پاس پہونچ جائیگا سنت کمار آدِک یہ گیان سُنتے ہی بہت لجت ہوکر اپنا ابھمان بھول گئے اور اپنے مَن کا سندیہہ چھوڑکر ہنس رُوپی بھگوان کو دنڈوت کرکے بہت استُت کی اور اُنسے بدا ہوکر اپنے استھان پر چلے گئے اور ہم اُنکا ابھمان توڑکر بیکنٹھ مین چلے آئے۔

## اُدھیاے چودھوان - پوچھنا اُدھوجی کا حال بید اور شاستر کا شری کرشن جی سے

اُدھوجی نے اتنی کتھا سنکر شری کرشن ترلوکی ناتھ سے بنتی کیا کہ ای بیکنٹھ ناتھ دین دیال بہت سے مُنی اور جوگیشورون نے بید اور شاستر مین آپ کے ملنے کے واسطے جگ اور تپ آدک بہت سی راہین لکھی ہین سو آپکے پاس پہونچنے کا جو راستہ سہج ہو وہ بتلایئے شری کرشن جی نے کہا کہ ای اُدھو جب برہما کمل کے پھول سے پیدا ہوئے تب اُنھون نے بید جو میری سوانسہ میری اِچھا سے پاکر بھرگ رکھیشور آدک اپنے پانچون بیٹون کو پڑھایا اور رکھیشورون نے ارتھ اُسکا دیتا اور دیتا اور گندھرب اور بدیادھر اور رچھ اور کنر آدک کو سکھلایا اُنھین جسکو جتنا گیان تھا اُسنے اُتنا سمجھکر دنیا مین پھیلایا لیکن اُس بید کے اصل مطلب کو کوئی نہین پہونچا بعضے آدمی کام اور کرودھ اور استری اور دھن اور بعضے جگ اور تپ اور بعضی تیرتھ اور برت اور کوئی دان اور دھرم کو اچھا جانتے ہین لیکن اِن سب کرمون سے آدمی بھوساگر پار نہین اُتر سکتا اور جتنی چیزین دُنیا مین دکھلائی دیتی ہین ایک دِن ان سب کا ناش ضرور ہوگا جو لوگ پرمیشور کا اسمرن اور دھیان اُتم سمجھکر اُسی مین اپنا مَن لگائے رہتے ہین وہ سنساری چیز کی کچھ چاہنا نہ رکھکر اندر لوک آدک کا بھی سُکھ کچھ مال نہین سمجھتے اور سوائے بھگت ہر چرنون کے مُکت پدارتھ بھی نہین چاہتے جو آدمی بغیر کسی اِچھا کے میری بھگتی اور سیوا کرتے ہین اور سب کو اپنا متر جانکر کسی کے ساتھ دشمنی نہین رکھتے اُن بھگتون کے لچھن ہم کہتے ہین سنو - وہ لوگ آٹھون سدھ ملنے پر بھی اُنکی طرف نہ دیکھکر آٹھون پہر مَن اپنا میری طرف لگائے رہتے ہین اور مین اُنکو ساتون دیپ اور تینون کا راج اور مکت پدارتھ دیتا ہون وہ بھی نہین لیتے

اِسلیے مین اُنسے شرمندہ رہکر اُنکے پیچھے پیچھے پھر کر یہی پکار کرتا ہون کہ کون چیز اُنکو دے کر اُنکی سیوا سے اُرن ہو جاؤن جس جگہ وہ بھگت چرن اپنا رکھتے ہین وہان کی دُھور اُٹھا کر اِس کارن اپنے بدن پر مَل لیتا ہون کہ جسمین کروڑون برہمانڈ کے جیو جو میرے بدن مین رہتے ہین اُسکے لگنے سے پوتر ہو جاوین اے اودھو اُن بھگتون کے برابر مین اپنے بدن اور لچھمی جی اور مہادیو جی کو بھی پیارا نجانکر سب سے اُتم اُنکو سمجھتا ہون جب میرا کوئی بھگت سنساری مایا مین لپٹ کر خراب ہونا چاہتا ہی تب مین اُسکے ہردے مین گیان کا پرکاش کر کے کرم کرنے سے بچا لیتا ہون اور جو ہر بھگت کتھا بارتا سنتے وقت میرے پریم مین ڈوب کر رو دیتے ہین اُنکا پاپ انسوؤنکی راہ بہکر نکلتا کرن سدھ ہو جاتا ہی پھر آدک انجان مین مرجانے کا پاپ اُنکو نہین لگتا جیسا بھگت کرنے سے مین جلد ملتا ہون ویسی دُوسری سہج راہ میرے پاس پہونچنے کے واسطے نہین ہی جسطرح آگ مین ڈال دینے سے سونے کا سب میل چھوٹ جاتا ہی اُسی طرح بھگت کرنے سے بدن مین پاپ نہین رہتا لیکن یہ سب بات چیت کے آدھین ہو کر ہی من سنساری مایا مین لپٹ کر خراب ہو جاتا ہی اور میری طرف دھیان لگانے مین آلسی آدمی سنسار مین اپنی منوکامنا پاکر انت سمے پچھتا باس پاتے ہین اِسلیے آدمی کو استری اور لمپٹ پُرش کی سنگت سے الگ رہکر میری طرف من لگانا چاہیے جیسا اُنکی سنگت کرنے مین آدمی کا گیان جلد چھوٹ جاتا ہی ویسا دُوسری طرح نہین بگڑتا اب ہم تمکو پرمیشور کی طرف من لگانے کی راہ بتلاتے ہین سنو کہ اکیلا بیٹھکر پہلے من اپنا ایک طرف کرے پھر اپنے کمل رُوپی ہردے مین میرے چترُبھجی روپ کا دھیان لگاوے جسطرح آم کی گٹھلی بوتے ہین تو اُسکو چُھنگا اور بکری آدک کے کھا جانیکا ڈر لگا رہتا ہی جبکہ حفاظت کرنے سے وہ درخت طیار ہو جاتا ہی تب ہاتھی بھی اُسکو نہین اکھاڑ سکتا اِسی طرح جب ہر روز میرا سمران اور دھیان کرنے سے سنساری مایا چھوٹ کر جب پرچھ رُوپی بھگت ہردے مین جڑ پکڑ لیتی ہی تب پھر کم نہین ہوتی اور جوگ ابھیاس سادھنے اور اندریون کو بس کرنے سے اشٹ سدھ بنی رہتی ہین اے اودھو تم ہر بھگتون کی بڑی بڑی سمجھکر میری بھگت پیچھے من سے کیا کرو تمہارا منورتھ پورا ہو جائیگا۔

## اودھیائے پندرھوان - کہنا شری کرشن جی کا حال اشٹ سدھ کا اودھو جی سے

انتی کتھا سنکر اودھو جی نے شری کرشن مہاراج سے بنتی کیا کہ اے مہاپربھو آپ نے کہا کہ جوگ سادھنے اور اندریون کو بس کرنے سے اشٹ سدھ بنی رہتی ہین سو اُنمین کیا گُن ہی شری کرشن جی بولے کہ اے اودھو آٹھ سدھ بڑی اور دس سدھ چھوٹی ہین اُنمین ایک سدھ ایسا گُن رکھتی ہی کہ بوڑھا آدمی چاہے تو آپ کو لڑکا بنا لے اور دوسری سدھ چھوٹے بدن کو بڑا بنا سکتی ہی اور تیسری سدھ یہ سامرتھ رکھتی ہی کہ اپنا بدن رُوئی کی طرح ہلکا بنا کر جہان چاہیے وہان اُڑتا ہوا چلا جاوے چوتھی سدھ ہلکے سے بھاری بنانے کی سامرتھ رکھتی ہی پانچوین سدھ مین یہ گُن ہی کہ ہزارون کوس کا حال بیٹھا ہوا دیکھ لیوے چھٹھوین سدھ سے ہزارون کوس کی بات سُن سکتا ہی ساتوین سدھ مین یہ گُن ہی کہ جو چیز جہان سے چاہے منگا لیوے آٹھوین سدھ سے سب دیوتا بس مین ہو جاتے ہین یہ سامرتھ آٹھوین بڑی سدھ مین ہی۔ نوین سدھ سے بدن پر بڑھاپا نہین آتا دسوین سدھ مین یہ سامرتھ ہی کہ جس جگہ مَن دوڑا دے وہان چھن بھر مین پہونچ جاوے گیارھوین سدھ سے دُوسرے کا رُوپ آپ بن سکتا ہی بارھوین سدھ سے اپنے پران کو دُوسرے کے بدن مین داخل کر سکتا ہی۔ تیرھوین سدھ سے جب چاہی تب مرے۔ چودھوین

سِدھ ہین یہ سامرتھ ہی کہ جسکے ساتھ جہان جانے کے واسطے من چاہے وہان جاکر اُسکے ساتھ بہار کرے پندرھوین سدھ مین یہ گن ہی کہ جس چیز کی چاہنا مَن مین پیدا ہووہ اُسی وقت آکر ملجاے اور سولھوین سدھ سے جسکو جو اگیا دے وہ مان لے اور بھوت بھوشیہ برتمان تینون کال کا حال جان لے اور سترھوین سِدھ سے دُوسرے کے مَن کی بات جانکر کچھ گرمی اور سردی اُسکو نہ اثر کرے اٹھارھوین سدھ سے جلتی ہوئی آگ اور بڑھتا ہوا پانی روک کر جسکو چاہی اُسکو زہر کی گرمی نہ اثر کرنے دے - سواے اِن اٹھارہ سدھیون کے چار اور بھی جوگ سادھنے سے مل سکتی ہین ایک جنم سدھ دوسری اوکھد سدھ تیسری تپ سدھ چوتھی منتر سدھ ہی جنم سدھ والا جہان چاہے وہان جنم لیوے اور اوکھد سدھ والا جسکو جو دوا دے وہ امرت کے برابر کام کرے اور منتر سدھ والا منتر پڑھکر جو کچھ کہے وہ سچ ہوجاوے اور تپ سدھ والے کا تپ کوئی بگاڑ نہین سکتا اِی اُودھو یہ سب سدھیان ایک ایک گُن رکھتی ہین اور مین سب سدھیون کا پھل دینے والا ہون اور اِن سدھیون کے بس کرنے کا یہ اُپاے ہی سنو کہ آگ مین گرمی اور پانی مین سردی اور زمین مین سختی اور ہوا مین اسپرس اور آکاش مین شبد یہ پانچون باتین میری کرپا سے ہین جو کوئی اِن پانچون چیزون مین میرا دھیان لگاکر سچے مَن سے میری مہما سمجھے اُسکو پہلی سدھ ملتی ہی اور پانچون بھوت آتما اور آکاش اور اگن آدک کا جو دھیان دھرے وہ دوسری سِدھ پاوی اور میرے براٹ رُوپ کا دھیان کرنے سے تیسری سدھ ملتی ہی اور چترُبھجی چھوٹے رُوپ کا دھیان رکھنے سے چوتھی سدھ اور مہاتتو رُوپ کا دھیان کرنے سے پانچوین سدھ اور اہنکار رُوپ کا دھیان کرنے سے چھٹھوین سِدھ اور بشن رُوپ کا دھیان لگانے سے ساتوین سدھ اور باسدیو رُوپ کا دھیان دھرنے سے آٹھوین سدھ ملتی ہی اور نرنکار رُوپ کا دھیان کرنے والے سنسارِی چاہنا چھوڑکر پرم آنند سے رہتے ہین اور پرمیشور کا سفید روپ دھیان کرنے سے کبھی بوڑھا نہین ہوتا اور اپنے بدن مین پرماتما کا دھیان کرنے سے دُور کی بات سنائی دیتی ہی اور سورج روپی پرمیشور مین دھیان لگانے سے ہزارون کوس کی چیز دکھلائی دیتی ہی اور ہوا رُوپ پرمیشور کا دھیان کرنے سے جہان چاہے وہان ایک ساعت مین چلا جاے اور جوگ ابھیاس کرکے اگن مین مَن لگاوی تو اپنا رُوپ جیسا چاہی ویسا بنالیوے اور اپنے ہردی مین آتما کا دھیان رکھنے سے دوسرے بدن مین اپنا جیو پرویش کرنیکی سامرتھ ہوجاتی ہی اور سُتو گن کا دھیان کرنے سے جسکے ساتھ چاہی اُسکے ساتھ بہار کرتا پھرے جو آدمی آٹھون پہر اپنے مَن مین یہ بچار کرتا رہی کہ سب بات پرمیشور کی اگیا سے ہوتی ہی اُسکو سب چھوٹے اور بڑے مانتے ہین اور جوگ ابھیاس کے ساتھ اپنی سوانسا برہمانڈ مین چڑھانے سے بھوت بھوشیہ برتمان تینون کال کی باتین معلوم ہوتی ہین اگن اور جل آدک پانچون تتو کے دھیان کرنے والے جلتی ہوئی آگ اور بڑھتے ہوئے پانی کو روک سکتے ہین اور جو آدمی اندریون کو اپنے بس رکھکر سچے مَن سے میرے چرنون کا دھیان کرتا ہی اُسکے سامنے اٹھارھون سدھ ہاتھ جوڑے کھڑی رہتی ہین لیکن اِن سدھیون کے سکھ کو مین پھنسنے والا آدمی خراب ہوکر مجھکو نہین پاتا اور جو لوگ میرے چرنون مین دھیان لگائے رہکر اُس سکھ کو کچھ مال نہین سمجھتے وہ سنسار مین اپنی منوکامنا پاکر انت سمے چترُبھجی رُوپ سے بیکنٹھ مین باس کرتے ہین فقط

## اُدھیائے سُوُدھوان

### کہنا شری کرشن جی کا مکھ گیان بھگوت گیتا کا اُودھو سے

اُودھو نے اُٹھارھون سدھیون کا حال سُنکر تربھون پت سے پوچھا کہ اے دینا ناتھ آپ دیوتا اور برچھ آدِک مین کہان کہان براجتے ہین شری کرشن جی نے کہا کہ اے اُودھو جسوقت مہابھارت ہونے کے واسطے اٹھارہ اچھونہنی دل کر چھیتر مین اکٹھا ہوا اور ارجن نے دُرودھنا چارج اور بھیشم پتامہ آدِک اپنے گرو اور پروار والون کو دُرجودھن کی طرف دیکھکر جُدھ کرنا قبول نہین کیا اُسوقت مین نے تھوڑی سی مہما اپنی ارجن سے کہکر بڑا روپ اپنا اُسکو دکھایا اور اُسکا موہ چھڑا کر مہابھارت کرایا تھا وہی حال تمسے کہتا ہون سنو۔ جو آدمی اگیان کے بس ہوکر سب جیُون مین میرا پرکاش نہ دیکھ سکے تو ان جگہون مین جنکا نام ہم سُناتے ہین ضرور میرا چمتکار سمجھے سب جیُون مین آتما بولتا پُرش مین ہوکر آدِ اور انت اور مدھ سب کا مجھی کو جاننا چاہیے سورج دیوتا کی بارہ کلا ہوکر ہر مہینے مین وہ اپنے نئے روپ سے پرکاش کرتے ہین اُن مین بشن نام سُورج اور اُنچاس پوَن مین مریچ نام پوَن اور تارا گنون مین چندرما اور چارون بیدون مین سام بید اور دیوتون مین برہما اور اندر اور برُن اور کبیر اور سوام کارتک اور ہمراج اور گیارھون رُدرمین شنکر نام مہادیو اور پانچون تتو مین اگن اور پہاڑون مین سُمیرو اور گئوون مین کامدھین اور وسیہ پترون مین ارجما نام پترا اور پرجاپتون مین دچھ پرجاپت اور چار برن مین براہمن اور چارون اشرم مین سنیاسی اور ندیون مین گنگا اور راگون مین دیپک اور دھاتون مین سونا اور ہاتھیون مین ایراوت ہاتھی اور گھوڑون مین اُچیسرا نام گھوڑا اور جگیون مین گیان جگیہ اور پُروہتون مین بششٹھ اور استریون مین ست روپا اور راج رکھیون مین سوایمبھو من اور جگون مین ست جگ اور سیوکون مین ہنومان اور کتھا بانچنے والون مین بید بیاس اور دانیون مین راجا بل اور تیرتھون مین کوسبتھ من اور گھاسون مین کُشا اور پنچ گبیہ مین گھی اور دسون اندریون مین گیارھوان من اور نوگرہون مین برہسپت اور رکھیشورون مین بھرگ اور منترون مین اونکار اور درختون مین پیپل اور دیو رکھیشورون مین نارد مُن اور سنت کمار اور بیشنوُن مین کپل دیو اور ساتون سمُدرمین چھیر ساگر اور آدمیون مین راجا اور سانپون مین باسک اور ناگون مین شیش ناگ اور دیتیون مین پرہلاد بھگت اور پشوُون مین سنگھ اور پنچھیون مین گرُڑ اور شستر بیرون مین پرشرام اور بید اور شاستر مین گایتری اور بارھون مہینون مین اگہن اور رتون مین بسنت رت اور پھولون مین گلاب اور سچ بولنے والون مین سچائی اور گندھرپون مین بشوابسُ نام گندھرپ اور اپسراؤن مین پورب جتی نام اپسرا اور پانچون پانڈورن مین ارجن اور بدیا جاننے والون مین شکرا چارج اور جدُ بنسیون مین باسدیو مین ہون اور وہ کام جسمین آدمی اولاد پیدا ہونے کے واسطے ارادہ کرکے اپنی استری سے بھوگ کرتا ہی مجھکو سمجھنا چاہیے اور جو لوگ اپنی بڑائی کی چاہنا رکھکر گیان سے اچھا کرم کرتے ہین وہ اچھا اور گیانی مین ہون اور جتنی باتین پھل کی ہین اُنمین سب سے بڑھکر جُوا اور مایا روپی چھمی مین ہون اور سب جیوُون کی جڑ مین ہی ہون میری شکت کے بغیر کوئی جیو چلنے اور ہلنے کی سامرتھ نہین رکھتا جو کوئی چاہی تو بایُو کی رینکا اور آکاش کے تارے اور برسات کی بوندین گن لیوے لیکن میرے روپ کی گنتی نہین کرسکتا اے اُودھو سنسار کی اُتپت اور پالن اور ناش میری بھوت سے ہوتا ہی اور تم جتنی چیزین دنیا مین دیکھتے ہو سب مین مین ہون اسلیے میرے بھید اور مہما کو پہونچنا بہت کٹھن ہی دیکھو سنساری

آدمی بہت اناج اور گھی آدک جو آگ مین ہوم اور جگ کرتے ہین اُسکے کرنے سے یہ اُتم ہی کہ اپنی چاہنا کو جو کام کرے دھرم لوبھ موہ کے بس ہوکر بُرے کرمون کی طرف دوڑتی ہی گیان روپی اگن مین جلا دے اور گیانی اُسکو کہنا چاہیے جو اپنے گُن کو آدر پُورک ایک جگہ لیے بیٹھا رہی اور در بدر پھر کر اپنی بیقدر نکرا دی اور رہت روپیہ رکھنے والون کو دولتمند نجانکر جو میری بھگت اور پریت رکھتا ہو اُسکو دھن والون جانتا اُچت ہی اور جو لوگ استری کو اوٹ مین رکھتے ہین اُنکو لجاوان نجانکر کرم سے بچے رہنے والون کو اچھا سمجھنا چاہیے اور ہر آدمی رن بھوم مین بان اور تلوار آدک کا گھاؤ اُٹھاکر بہت جدھ کرتے ہین اُنکو شور بیر سمجھنا برتھا ہو کون دھیر اُسے جاننا چاہیے جو اپنے کام کرودھ لوبھ موہ اور اندری اور من بڑے زبردست دشمنون کو جیت کر اُنکے بس نہووے اے اُدھو مین نے تمکو اپنا بھگت جانکر تھوڑا سا حال سنا دیا تم اپنے من اور اندریون کو بس مین رکھکر میرا دھیان کیا کرو اٹھارھون سدھ تمہارے پاس بنی رہینگی۔

## اُدھیائے سترھوان ۔ کہنا شری کرشن جی کا حال چارون جگون کا اُدھو سے

اُدھو نے یہ سب مہاتما بھون پت کی سُنکر پوچھا کہ اے دینا ناتھ چارون جگون مین کون دھرم بڑا ہو کر کس طرح لوگ رہتے تھے شیام سُندر بولے کہ اے اُدھو ست جگ مین سفید رنگ اور ایک بید تھا اور براہمن چھتری بیش شودر چارون برن اسی روپ کا دھیان اور بید کے موافق سب کام کرتے تھے اور ترتیا جگ مین جگ اونار کا دھیان لگا کر جگ ہوتا تھا اور ایک بید سے چار بید یعنی رگ یجر بید اتھر بن بید سام بید طیار ہوئے رگ بید اور یجر بید اور سام بید کی کریا کے موافق جگ کرتے تھے اور اتھر بن بید کیول نتر اور شستر بریا جاننے کے واسطے ہی اور برھما نے اپنے مُنھ سے براہمن اور بھجا سے چھتری اور جانگھ سے بیش اور پانون سے شودر چارون برنون کو پیدا کیا ہی اور ستیا سی میرا سر اور برہم چاری ہردے اور بان پرستھ پسلی اور گرہستھ جانگھ سے پیدا ہوا ہی براہمن کا یہ دھرم ہی کہ اپنے من اور اندریون کو بس مین رکھکر آچار سے شدھ رہی اور تھوڑا یا بہت جو کچھ دھرم کی کمائی سے ملا اُسپر سنتوکھ رکھکر میرا تپ اور دھیان کیا کرے اور کسی کے بُرا کہنے سے دُکھ نہ مانکر ہت تر شنا نرکھے اور ہر بھگت ہوکر جھوٹھ نہ بولے جسمین اتنے لچھن ہون اُسکو اپنے کرم پر استھ سمجھنا چاہیے اور چھتری کے لچھن یہ ہین کہ مُنھ اُسکا تیجوان اور بدن بلوان ہوکر من مین دھیرج رکھے اور شور تائی ایسی رکھتا ہو کہ گھاؤ لگنے سے گھبرا نجاوے اور چاکری اور زمینداری سے اپنا کٹمب پال کر اپنے مقدور بھر دان اور دچھنا دے اور ساد ھا اور براہمن کی بھگت رکھکر ہیے من سے انکی سیوا اور ٹہل کرے اور بیش کا دھرم یہ ہی کہ بیاپار اور کھیتی اور مہاجنی کرکے اپنا پرواڑ پالے اور روپیہ پیدا کرنے کی چاہنا آٹھون پہر اپنے من مین رکھے اور سامرتھ بھر دان اور دچھنا دے کر سادھ اور براہمن کی سیوا کیا کرے اور شودر کا دھرم یہ ہی کہ براہمن اور چھتری اور بیش تینون برنون کی سیوا کرنے سے جو کچھ ملے اسمین اپنے دن کاٹ کر بہت تر شنا نہ بڑھاوے چارون برنون کو اُچت ہی کہ کسی جیو کو مار ڈالنے اور چوری اور کڑوی آدک سے بچے رہکر جھوٹھ نہ بولین اور کام کرودھ لوبھ موہ کو اپنے بس رکھکر ایسا کام کرین کہ جسمین سنساری جیو اُنسے خوش رہین اور کوئی اُنکو بُرا نہ کہے اور چارون اشرم کا یہ دھرم ہی کہ برہم چاری کو چاہیے کہ گرو کے گھر رہکر منسا واچا کرمنا سے اُنکی سیوا اور آگیا مین رہے اور گرو کو آدمی نجانکر پرمیشور بھاؤ

سمجھ اور استری کا بدن نہ چھوے نہ اُسکے پاس بیٹھے اور نہ حجامت بنوادے اور جو کچھ بھیکھ مانگ کر لاوے سب گرو کے سامنے رکھکر اُنکا دیا ہوا کھادے جو گرو بھوجن نہ دیوین تو مانگنا اُچت نہین ہے اور کامدیو کو ایسا اپنے بس مین رکھے کہ بیج نہ گرنے پاوے اور جو کبھی سپنے مین بیج گر جاوے تو اسنان کرکے دس ہزار گایتری منتر جپے اور اپنا تن من دھن گرو پر نچھاور سمجھے اور کوئی اشدھ چیز نہ کھاوے بد یا پڑھنے اور گرو دچھنا دینے کے پیچھے گرو سے بداہوے اور جو گرہستھی کرنا چاہے تو اپنے سے چھوٹی عمر والی لڑکی سے بواہ کرے اور جب وہ مہینے کے پیچھے استری دھرم (یعنی حیض) سے ہوے تب چوتھے دن ایک مرتبہ اُس سے استری پرسنگ کرے اور گرہستھ دھرم رکھکر اُسکے دروازے پر جو ابھیاگت اور سینا سی آوے اُسکو کچھ بھوجن اور کپڑا دے کر خوش کرے خالی پھیر دینا اچھا نہین ہوتا اب گرہستھ آشرم مین براہمن کا اتم دھرم سنو کہ جو دانہ اناج کا کاٹنے کے پیچھے کھیت مین پڑا رہجاتا ہے اُسی کو چن کر بھوجن کرے یا وہ دھچھا یعنی جو کوئی خوشی سے دے اُسکو مانگ لاکر اپنا کٹمب پالے اور مدھم دھرم یہ ہے کہ بد یا پڑھانے اور کتھا باچنے اور جگ کرانے سے اپنی جیوکا رکھے اور جب اُسپر کچھ بپت پڑے تب لاچاری سے کھیتی اور بیاپار ہاتھ اور چاکری کرکے اپنا کٹمب پالے اور براہمن کو اپنے سے چھوٹے برن کی سیوا کرنا نچا ہیے۔ اور برہم چاری کو بد یا پڑھنے کے پیچھے گرہستھی کی چاہنا نہو تو بن مین جاکر پرمیشور کا تپ اور بھجن کرے چھتری یا بیش میرے پران رُدپی غریب براہمن کو کھانا اور کپڑا دے کر پیچھے من سے اُنکی سیوا کرتے ہین اُنپر مین بہت پرسن ہوکر منھ مانگی دولت اور سنمان دیتا ہون اور چھتری راجا اپنی پرجا کو پتر کیطرح پالن کرنے اور اُنکا دُکھ دُور کرنے سے سنسار مین جس پاکر مرنے کے پیچھے بھوساگر پار اُتر جاتے ہین جب چھتری پر بپت پڑے تب وہ بیاپار کرکے یا جنگل مین شکار کھیل کر اپنی اوقات بسر کرے اور لاچاری کو بھیکھ مانگ کر اپنا پیٹ پالے اور بیش برن بپت پڑنے پر شودر کا کام کرے اور شودر کو بپت پڑے تو چٹائی آدک بناکر اپنے دن کاٹی۔ براہمن کو بید کے موافق اپنے دھرم سے رہکر ہر روز سندھیا اور ترپن اور ٹھاکر پوجا کی پرچا اور شرادھ کرنا اور راتھ اور سینا سی کو کھانا اور کپڑا دینا اُچت ہے اور استری اور پتروں سے بہت پریت نہ رکھے اور میرے چرنون کا دھیان کرتا رہے اسطرح کرم اور دھرم رکھنے والے چارون برن اور چارون اشرم کو مین اُدھار کر دیتا ہون اور جو لوگ سنسار کی مایا مین لپٹ کر دھرم اور ادھرم کا بچار نہین کرتے اُنکو ضرور نرک بھوگنا پڑتا ہے۔

## ادھیاے اٹھارھوان

## کہنا شری کرشن جی کا دھرم بان پرستھ آدک کا اُدھو سے

شیام سندر نے کہا کہ اے اُدھو بان پرستھ کا دھرم یہ ہے کہ جب بچاس برس سے زیادہ عمر ہوکر من اُسکا بیراگ کھنے کیواسطے چاہے تو اپنی استری سمیت یا اکیلا بن مین جاکر پرمیشور کا بھجن اور اسمرن کرے اور سر پر جٹا بڑھا کر کیلے کے پتے کی کوپین (لنگوٹ) پہنے اور صبح اور دوپہر اور شام تینون وقت اسنان کرکے زمین پر سووے اور گرمی مین پنچ اگن تاپے اور جاڑے مین گلے بھر پانی مین کھڑا رہے اور برسات مین میدان مین بیٹھکر تپ کرے اور زمین کا بویا ہوا اناج نہ کھاوے جب اس طرح تپ کرنے سے بدن دُبلا ہوکر بڑھاپا آجاوے تب سینا س لے کر سواے دنڈ اور کمنڈل اور کوپین کے اور کچھ اپنے پاس نہ رکھے اور سات گھر سے اپنے کھانے بھر کو بھوبن مانگ لاوے اور راہ چلتے وقت زمین کو دیکھتا رہے جسمین چیونٹی آدک کوئی چھوٹا جیو پاؤن کے نیچے دب نجاے اور اپنے من اور اندریون کو بس مین رکھکر چیت اپنا کسی استری اور اچھی

چیز کی طرف نہ دوڑاوے اور سواد والے بھوجن کی چاہ نرکھکر جہان سے اچھا بھوجن ملے وہان پھرجاوے اور کبھی جھوٹھ نہ بولے اور سنساری سکھ کو سپنے کے برابر جھوٹھا سمجھے اور آٹھون پہر اکیلے مین پرماتما کا دھیان کرتا رہے اور ایک جگہ زیادہ نرہکر تیرتھون مین پھرا کرے اور پاکھنڈی آدمی کی سنگت نرکھکر کسی کا ڈر نہ مانے اور سدا پرسن چت رہے اور اپنے سکھ کے واسطے کسی کے ساتھ دوستی اور دشمنی نرکھے اور اپنا سوبھاؤ نرم بنائے رکھے ایسا میٹھا بچن بولے کہ جسمین کوئی دوسرا اس سے نہ ڈرے اور ہان اور لابھ ہونے مین کچھ دکھ اور سکھ نہ کرے کیول بھجا لینے کے واسطے گانون اور شہر مین جاوے اور بستی سے باہر رہکر جسطرح گرو نے بتایا ہو اسی طرح آٹھون پہر پرمیشور کا اسمرن اور دھیا کرتا رہے جب تک میرے نرگن روپ کا دھیان اسکے ہردے مین نہ آوے تب تک روپ کی اپاسنا کیا کرے جب نرگن روپ دھیان مین آجاوے تب سگن روپ کا اسمرن چھوڑکر سب جیون مین میرا پرکاش برابر سمجھے اسطرح کے دھرم اور کرم رکھنے والے کو سنیاسی جاننا چاہیے کیول دنڈ اور کمنڈل دھارن کرنے سے سنیاسی دھرم کا پھل نہین ملتا ہے ہر بھجن کرنے مین اندر آدک دیوتا بگھن کرتے ہین اسلیے تپ اور جپ کرتے وقت مون کو استھر رکھنا اچت ہے جو لوگ دھرم اور کرم سے رہتے ہین انکو نہ سندیہ مکت ملتی ہے اور اپنا دھرم چھوڑ دینے والے کو چور اور ٹھگ کی طرح نرک مین ڈنڈ ملتا ہے اسلیے میری بھگت چارون آشرم کو کرنا چاہیے۔

## اودھیائے انیسوان

## کہنا شری کرشن جی کا چار طرح کی بھگت کی کتھا اودھو سے

اودھو نے اتنا گیان سنکر پوچھا کہ اے دینا ناتھ جسطرح سنساری آدمی کال روپی سانپ کے منھ مین پڑے رہکر ہر روز اپنا سکھ چاہتے ہین اسی طرح مجھکو بھی سمجھکر کوئی سہج راہ بھوساگر پار اترنے کے واسطے برنن کیجیے یہ سنکر شیام سندر نے کہا اے اودھو جو گیان بھیشم پتامہ نے راجا جدھشٹر سے کہا تھا وہی ہم تمسے کہتے ہین سنو کہ سنساری آدمی کو چار طرح پر ایک کتھا برن سننے اور دوسرے لوگون کا مرنا دیکھکر اپنی موت بچارنے اور تیسرے سادھو اور مہاتما لوگ برکت پرشنون کی سنگت کرنے اور چوتھے سنساری بیوہار جھوٹھا سمجھنے سے گیان پراپت ہوتا ہے لیکن کتھا کو پریم پوربک سنکر اسمین بشواش رکھنا چاہیے اے اودھو میرے نرگن روپ کے دھیان کرنے والون کو جیون مکت سمجھو اور انکا لچھن سنو کہ وہ لوگ جس دھرم کرنے سے مجھکو پاتے ہین اس کرم کا پھل مجھی دے کر کچھ چاہنا نہین رکھتے اور سنسار مین چار طرح کے بھگت ہوتے ہین ایک بیت پڑنے یا دکھی ہونے سے میری بھگت کرتا ہے اور دوسرے گیان ملنے اور بھوساگر پار اترنے کی اچھا رکھکر اور تیسرے دھرب اور سنتان اور سنساری سکھ ملنے کے واسطے میرا دھیان کرتے ہین چوتھے گیانی جو مجھکو پرمیشور جانکر بھگت کرتا ہے اور اسکے بدلے کچھ اچھا نہین رکھتا اسکو مین ان تینون سے بہت پیارا جانتا ہون اے اودھو جگ اور تپ اور دان اور دھرم اور تیرتھ اور برت آدک شبھ کرم اچھے ہوتے ہین لیکن بھگت اور گیان کے برابر جس سے مجھے پیدا کرنے والا اور مالک جانتا ہے جگ آدک نہین ہوتے تم بھی گیان کی راہ سے سنساری چاہنا چھوڑکر میری بھگت رکھتے ہوا سلیے اپنی مکت ہونے مین کچھ سندیہ مت سمجھو سوائے اسکے تھوڑا سا گیان کہتا اور کہتے ہین سنو۔ آدمی کو اپنی بڑائی کرنا اچت نہو کر ہنکار چھوڑ دینا چاہیے دیکھو ناک اور کان اور زبان اور آنکھ

اور کھال پانچ گیان اندری اور ہاتھ اور پانون اور باک اور لنگ اور گدا پانچ کرم اندری اور گیارھوان مَن ہو کر جو آدمی اُنکو سنساری سکھ کی طرف لگاتا ہی اُسکو اگیان سمجھنا چاہیے اور گیانی کو اُچت ہی کہ اپنے مَن اور اندریون کو سنساری مایا سے برکت رکھکر میری طرف اور ٹھاکر پوجنے مین لگاوے اور سنسار کے آدا اور مدھ اور انت مین پرمیشور کا چرتر جانکر میری کتھا اور لیلا پریم سے سنے اور جو چیز کھانے یا پہننے کے واسطے کسی طرح کی ہو اُسکو پہلے میرے نام پر ارپن کرکے پیچھے آپ کھاے اور پہنے اور جو تالاب اور باولی اور کنوان اور باغ وغیرہ دھرم کی راہ پر بناوے سب کا پھل مجھکو دے کر اپنے مَن مین اس بات کا ابھمان نکرے کہ یہ سب شبھ کرم مین نے کیا ہی۔ انتی کتھا سنکر اُدھو نے پوچھا کہ ای بیکنٹھ ناتھ تپ اور دان اور نیم اور سنجم کا حال برنن کیجیے اور گیانی کسکو کہتے ہین اور مُکھ کون کہلاتا ہی اور شبھ اور اشبھ کرم کرنے والے اور سورگ اور نرگ جانے والے اور دھن دان اور کنگال اور داتا اور سوم کا حال تبلایئے یہ سُنکر شری کرشن بیکنٹھ ناتھ بولے کہ ای اُدھو جیو ہنسا اور چوری آدک بُرے کرمون سے بچے رہکر سچ بولنا اور گرو اور بھگوان مین پریت رکھکر بید اور شاستر کی بات سچ ماننا اور بغیر مطلب کے بہت نہ بولنا اور سب جیوون پر دیا رکھنا یہ سنجم ہی اور ہاتھ اور پانون مٹی سے مل کر دھونا اور اسنان اور سندھیا اور پوجا اور جگ اور تپ اور شرادھ اور تیرتھ اور برت کرنا یہ نیم کہلاتا ہی اور دان اسکا کہا ہی کہ برکت آدمی کو کرم چھوڑکر منسا باچا کرمنا سے کسی کا بُرا نچاہی اور گرہستھ آدمی کھانا اور کپڑا اور زمین اور سونا آدک چیز براہمنون کو دان کرے اور تپ یہ ہی کہ استری بھوگ کا سکھ چھوڑ دے اور گیانی وہ ہی کہ جو شاستر کے موافق راہ چل کر اپنی مکت کا سوچ رکھے اور جو کوئی پرمیشور کو بھول کر اپنا تن پالن کرتا ہی اُسکو مورکھ سمجھنا چاہیے اور میرے بچن کے موافق سب کام کرنا اُتم راہ ہو کر اُسکے برخلاف چلنا کمارگ جانو اور جو آدمی سنسار مین کسی چیز کی چاہ نرکھکر میرے چرنون کا دھیان پریم کے ساتھ کرتے ہین اُنکو سورگ مین پہونچنے والے سمجھو اور سنساری پریت رکھنے والے اور لوبھی اور جھوٹھے آدمی کو نرک کا جانے والا سمجھو اور جو لوگ گیانی ہو کر میری بھگت سچے من سے کرتے ہین اُنکو دھن دان اور جسکو سنتوکھ نہو اُسکو درویش جاننا چاہیے اور جو کوئی مورکھ آدمی کو اُپدیش کرکے اُسکے بھوساگر پار اُترنے کا سوچ رکھتا ہی اُسکو داتا سمجھو اور جو لوگ اپنے مَن اور اندریون کو نہین جیت کر اُنکے بس ہو رہے ہین اُنکو سوم سمجھنا چاہیے ای اُدھو جو جو بات تمنے پوچھی اُسکا جواب ہمنے کہہ دیا جو کوئی ہمارا بچن سچ مانکر اُسی کا پرمان کریگا اُسکے واسطے سنسار اور پرلوک دونون جگہ مین اچھا ہی

## ادھیاے بیسوان

## کہنا شری کرشن جی کا مایا چھوٹنے کی تدبیر اودھو سے

اُدھو نے کہا کہ ای جدناتھ مین نے آپ سے سب گیان سنکر اُسکا ارتھ یہ سمجھا کہ سنساری مایا مین پھنسا رہو کر برکت رہنا اُتم ہی اِس لیے آپکوئی تدبیر ایسی تبلایئے کہ جسمین آدمی سنساری مایا مین نہ پھنسے یہ بات سُنتے ہی بیکنٹھ ناتھ نے کہا کہ ای اُدھو ہمنے تین طرح کی راہ سنسار می جیوون کے بھوساگر پار اُترنے کے واسطے تکو بتلائی یعنی ایک گیان دوسرا کرم تیسری بھگت جسکو گیان بلا وہ سنساری مایا موہ مین نہین لپٹتا اور جو سنسار کی پریت مین پھنسا ہی اُسکو شبھ کرم کرنا چاہیے اور جو لوگ من اپنا گیان کیطرف کچھ لگائے رہکر سنساری مایا مین لپٹتے ہین اُنکو بھگت کرنا اُچت ہی جبتک میری کتھا سُننے مین پریت نہو کر من اُسکا سنساری مایا سے

الگ نہووے تب تک شاستر کے موافق کرم کرتا رہے اور جو دھرم کرم سورگ جانے کے واسطے شاستر مین لکھے ہین وہ کرم کرتا رہے اور سنساری سکھ اور سورگ جانے کی کچھ اچھا نرکھے اُس کرم کرنے سے بنا اچھا بھی وہ سکھ ملیگا اسلیے اودھو کو چاہیے کہ آٹھون پہر پرمیشور کا دھیان رکھکر شبھ کرم پہلے سے کرتا رہے جب تک ہاتھ اور پاؤن اور ناک اور کان آنکھ آدک سب اندریون مین سامرتھ رہتی ہے تب تک سب کرم اچھی طرح بن پڑتے ہین اور بڑھاپے مین اندریون کی طاقت گھٹ جانے سے کوئی کرم بدھ کے موافق بن نہین پڑیگا اسلیے کبھی ایسا بچار کرنا نچاہیے کہ ابھی جوانی مین دنیا کے سکھ کرلین بڑھاپے مین پرلوک کا سوچ کرلینگے اسواسطے کہ بدن آدمی کا درخت کیطرح ہے اور کال رُوپی لُوہار وہ درخت کاٹنے کے واسطے دن رات اُسپر کلھاڑا چلاتا ہے نہ معلوم کسوقت یہ درخت رُوپی بدن گر پڑیگا اسلیے آدمی کو دُنیا کی محبت سے الگ رہکر دن رات اپنی مُوت کو یاد رکھنا اور میرے چرنون کا دھیان کرنا اچت ہے جسمین اُسکی مُکت ہو اب دوسرا گیان سنو کہ ایک درخت پر دو پنچھی جھونجھ لگا کر رہتے تھے جب اُس درخت کو لوہار کاٹنے لگا تب ایک پنچھی نے کہا کہ یہان سے اُڑ چلو دُوسرا پنچھی بولا کہ بیٹھے رہو جسطرح اُڑ جانے والا پنچھی جیتا بچکر بیٹھے رہنے سے دُکھ پاتا ہے اسیطرح آدمی سنساری مایا چھوڑ دینے سے مُکت اور اُسکے ساتھ لپٹے رہنے سے آواگون سے نہین چھوٹتا تیسرا گیان یہ ہے کہ آدمی کا تن ناؤ رُوپی جانکر گرو کو ملاح کے برابر سمجھنا چاہیے وہ ناؤ سمُدر مین پڑی ہوکر ہوا روپی میرے چرنون کا دھیان اُسکو کنارے پہونچانے والا ہے جو کوئی ناؤ رُوپی آدمی کا تن پاکر بھوساگر پار اُترنے کی تدبیر نہین کرتا اُسکو بڑا مُورکھ اور آتم گھاتی جاننا چاہیے جب تک آدمی گیان کی راہ سے اپنے من کو کمارگ چلنے سے نہین روکتا تب تک اُسکو بہت طرح کے دُکھ ملتے ہین اسلیے من چنچل کو کرم کرتے ہے دھیرے دھیرے رُوکے تو کچھ دن ایسا سادھن کرنے سے چت اُسکا برکت ہوجاتا ہے جب من آدمی کا برکت ہوکر میری طرف لگجاتا ہے تب پھر وہ سنساری مایا مین نہین لپٹتا اور ہر روز اُسکو میری بھگت زیادہ ہوتی جاتی ہے جو کوئی اپنے برن اور آشرم کا دھرم اور میرے چرنون مین پریت رکھکر من مین اس بات کا بشواس رکھتا ہے کہ ہر چرنون کا دھیان دھرنے کے پرتاب سے سنساری مایا چھوٹ جاویگی وہ آدمی ضرور مکت پاتا ہے۔ اے اُودھو بھوساگر پار اُترنے کے واسطے بھگت کے برابر دُوسری تدبیر تم نہین ہے اور میرے بھگت مکت کی بھی چاہ نہین رکھتے اور چارون طرح کی مُکت مجھ سے نہ لیکر بھگت کو اُس سے اچھا جانتے ہین جسپر مین کرپا کرتا ہون اُسی کو بھگت ملتی ہے اور برھما دک دیوتا اُسکے درشن کی چاہنا رکھتے ہین۔

## ادھیاے اکیسوان

## بھگت پیدا ہونے کا گیان کہنا شیام سُندر کا اُودھو سے

شیام سُندر نے کہا کہ اے اُودھو جو آدمی یہ سُمارگ بھگت اور گیان کا جو ہمنے تمسے کہا ہے چھوڑکر دوسری طرف من اپنا لگاتے ہین وہ لکرم کرنے سے چوراسی لاکھ جون اور نرک مین بہت دُکھ پاکر آواگون سے نہین چھوٹتے جو لوگ آدمی کا تن پاکر پرمیشور کا بھجن اور سمرن نہین کرتے اُنکو بڑا مورکھ اور ابھاگی سمجھنا چاہیے اور جو آدمی آٹھون پہر اپنا مرنا یاد رکھکر شاستر کے موافق اپنے برن کا دھرم رکھتے ہین سنسار مین اُنھین کا جنم لینا سپھل ہے اور اپنا دھرم چھوڑ دینے کے برابر دوسرا پاپ اودھک نہین ہے جیسا دھرم چارون برن اور چارون آشرم کے واسطے بید مین لکھا ہے ویسا کرم

کرکے اپنے آچار اور چلن سے رہی تو ہر روز گیان اور دھرم بڑھکر اُسکو میرے ملنے کی راہ دکھائی دیتی ہی اور ہم اور آچار دھنی اور کنگال دونون سے بنھ سکتا ہی مقدور والا مل اور موتر کرکے دوسری دھوتی مین لے اور کنگال آدمی جسکے پاس دوسرا کپڑا نہو وہ گیلی دھوتی پہنکر اپنا نیم رکھے اور سوکھا اناج ہوا لگنے سے پوتر رہتا ہی چانڈال کے چھونے سے بھی اشدھ نہین ہوتا اور سوتی کپڑا دھونے سے پوتر ہوکر ریشمی کپڑے کو جب تک پہنکر دسا پھیرنے نچاے اور بھوجن کرتے وقت اور سوتک مین نہ پہنے تب تک وہ شدھ رہتا ہی اُسکو دھونے کی ضرورت نہین اور تانبے اور پیتل کا برتن کھٹائی اور راکھ کے مانجنے اور چاندی دھونے اور سونا ہوا لگنے سے پوتر ہوتا ہی جو کسی برتن یا کپڑے مین مل اور موتر لگ جاے تو جبتک اُسکی درگندھ اور رنگ نہ چھوٹے تب تک وہ پوتر نہین ہوتا اور بدن آدمی کا ہر روز اسنان اور سندھیا اور ترپن اور ہوم کرنے سے شدھ رہتا ہی اور گیانی آدمی کو سب چیز ٹھاکر جی کو بھوگ لگاکر بھوجن کرنا چاہیے بغیر بھوگ لگاے کوئی چیز کھانا اپنے مالنس کے برابر ہوتا ہی اور آدمی کو بھوجن بناتے وقت اپنا نام لینا اُچت نہو کریہ بات کہنا چاہیے کہ ٹھاکر جی کے بھوگ لگانے کیواسطے رسوئین طیار کرو اسطرح کا ابھیاس رکھنے سے سب پاپون کی جڑ اہنکار چھوٹ جاتا ہی اور اگیان بالک کو نیم اور آچار رکھنا اُچت نہو کر پانچ برس کی عمر تک کچھ پاپ اور پُن کسی بات کا اُسکو نہین لگتا اور چھوین برس سے لیکر بارہ برس کی عمر تک کچھ ہتیا ہو جاے تو اُسکا پرائشچت ماتا اور پتا کو کرنا چاہیے اسکے بعد جو پاپ کرے تو اُسکا پرائشچت آپ کرنا چاہیے اور پت پڑنے سے کوئی ادھرم کرکے بھی اپنا پیٹ پالنا تو دوش نہین لگتا اور سامرتھ رکھکر دھرم چھوڑ دینے مین پاپ ہوتا ہی جسطرح سب دھرمون کا بچار رکھنا براہمن اور چھتری اور ویش اتم برن کو اُچت ہو کر نیچ ذات کیواسطے کچھ آچار اور بچار نہین رہتا اُسیطرح کوٹھے پر سونے والے آدمی کو نیچے گرنے کا ڈر ہوکر زمین پر سونے والا گرنے سے نہین ڈرتا اسلیے جہان تک ہو سکے اپنے کو ادھرم کرنے سے بچاے رہے جتنا پاپ کم کریگا اتنا اُسکے واسطے ہر روز اچھا ہوگا جو لوگ سندر استری دیکھنے اور عطر وغیرہ سونگھنے اور اچھا بھوجن کھانے اور کومل سیجا پر سونے سے خوش ہوکر سب طرح کا سکھ چاہتے ہین اُنکو سواے دکھ کے کچھ سکھ نہین ملتا اور سنساری چاہنا جو سب دکھون کی جڑ ہی چھوڑ دینے والے بہت خوش رہتے ہین جسطرح سنسارین چاہنا سب کو دکھ دیتی ہی اسیطرح سورگ مین بھی تین چیزین دکھ دینے والی ہین ایک تو یہ کہ دوسرون کو اپنے سے اونچے سنگھاسن پر بیٹھے دیکھکر ڈاہ پیدا ہوتا ہی دوسرے اپنے برابر بیٹھنے والے سے جھگڑا ہوتا ہی تیسرے نیچے بیٹھنے والون کو ابھمان کی راہ سے چھوٹا سمجھنا۔ اسلیے سورگ کی بھی اچھا رکھنا نہ چاہیے جو آدمی سنساری سکھ اور سورگ کی چاہ ترکھکر ہر چرنون مین دھیان لگاے رہتے ہین وہ مہا پرلک میرے بیکنٹھ استھان مین سکھ بھوگ کر دوسرا جنم نہین پاتے اے اُدھو جو لوگ مجھکو پرمیشور جانکر ایک مرتبہ بھی سچے من سے میرا اسمرن اور دھیان کرتے ہین اُنکو مین نہین بھولتا اسلیے آدمی کو اُچت ہی کہ شاستر کے موافق اپنا دھرم رکھکر میرے چرنون مین پریت لگاے رہے۔ اور ہر وقت اپنی موت کو یاد رکھے اور من سنساری مایا سے رکھت

## اودھاے بائیسوان
## شری کرشن جی کا تنون کا حال برنن کرنا

اُدھو نے اتنی کتھا سنکر ہی کہا کہ اے بیکنٹھ ناتھ مین نے چوبیس تنون کا حال سنا لیکن بعضی رکھیشورین اور کوئی چھ اور بعضے نو اور کوئی گیارہ تنو کہتے ہین اسکا بھید برنن کیجیے جسمین میرا سندیہ چھوٹ جاے شیام سندر نے کہا

کہ ای اودھو سنساری مایا سے جوگی اور رکھیشور کوئی نہین بچکر جو بات کہتے ہین وہ سچ مانو میری مایا بیاپنے سے جوگی اور رکھیشور کو بھی بہت راہ دکھلائی دیکر جب تک وہ میرے بھید کو نہین پہونچتے تب تک من اُنکا ایک بات پر استھر نہین رہتا جسنے گیان کی راہ سے مجھکو پہچانا اُسکے من سے سب بھید جھوٹ جاتے ہین جب تک میری مایا کے تین گن ستوگن اور رجوگن اور تموگن برابر رہتے ہین تب تک سنسار کی رچنا نہین ہوتی ان تینون کے گھٹنے اور بڑھنے سے جگت کی اتپت ہوتی ہی اور نو تتو جنمے سنے تھے اُنکے نام یہ ہین پرش مہت تتو اہنکار آکاش بایو اگن جل پرتھوی پایا اور گیارہ تتو جنسے ہین اُنکو کھال آنکھ ناک کان زبان پانچ گیان اندری اور پانون اور ہاتھ اور لنگ اور گدا اور باک پانچ کرم اندری اور گیارھوان من سمجھنا چاہیے بدن کی کھال سے ٹھنڈھا اور گرم اور سخت اور نرم معلوم کرنا اور آنکھون سے دیکھنا اور ناک سے سونگھنا اور کان سے سننا اور زبان سے کھٹے میٹھے کا مزہ پانا اور ہاتھ سے شبھ اشبھ کرم کرنا اور پانون سے چلنا اور لنگ سے استری کا سکھ بھوگنا اور گدا سے مل کا نکالنا اور باک سے بولنا اور من کی اچھا سے سب کام ہوتے ہین - ای اودھو سب اندریون اور اہنکار اور مہت تتو سے سنسار پیدا ہوتا ہی - اور جو تتو کہتے ہین اُنمین پرتھوی جل اگن بایو آکاش پانچ بھوت آتما اور چیتھوان پرماتما پرش کو جانو جب تک آدمی میری مایا مین پھنسا ہی تب تک اُسکو لاکھون طرح کے بھرم لگے رہتے ہین اور جب اُسنے میری مایا سے الگ ہوکر مجھکو اپنا مالک جان لیا تب پھر من اُسکا دوسری طرف نہین لگتا وہ سب جیوون مین میرا پرکاش برابر دیکھتا ہی یہ سب بکھیڑا من کا ہوکر آدمی سنساری مایا مین لپٹنے سے مجھکو نہین پہچانتا اور اپنے من کو میری طرف لگانے سے بھوساگر پار اُتر جاتا ہی ای اُودھو آدمی مرتے وقت جس طرف من اپنا لگاتا ہی مرنے کے پیچھے وہی تن اُسکو ملتا ہی اور ہر چر لونکا دھیان کرنے سے انتہ کرن شدھ ہوکر بیکنٹھ مین پہونچتا ہی جو لوگ اپنا بدن موٹا کرنے کیواسطے جیوون کو مار کر کھاتے ہین اُنکو ضرور نرک باس ہوکر چوراسی لاکھ جون بھوگنا پڑتا ہی دیکھو سوتے وقت بدن ایک جگہ پڑا رہکر من کئی جگہ گھومنے سے بہت طرح کا سپنا دیکھتا ہی اور جاگنے مین بھی من ہزارون کوس دوڑ جاتا ہی اسلیے من کو بدن سے الگ سمجھنا چاہیے جسنے مایا روپی برہمانڈ بنایا ہوا سمجھ کر اپنا من بس مین کرلیا اُسنے اندری آدک سب کو جیت لیا اور اپنے من کے بسمین رہنے والے آدمی سنساری مایا مین لپٹ کر خراب ہوتے ہین اور آتما مین میرا پرکاش شدھ رہکر کچھ نہین کرتا لیکن اُسکو بھی مایا کے ساتھ پھنسکر سنسار پیدا کرنا پڑتا ہی اور مین ستوگن سے مل کر رکھیشور اور دیوتا اور رجوگن سے مل کر دیت اور آدمی اور تموگن کے ساتھ مل کر بھوت پریت اور پشو آدک کو پیدا کرتا ہون جسطرح مکڑی اپنے منھ سے جالا نکالکر کھالیتی ہی اسی طرح مین بھی اپنی شکت سب جیوون مین رکھکر مرنے کے پیچھے کھینچ لیتا ہون جیسے بہتی ہوئی ناؤ پر چڑھنے سے کنارے کے درخت چلتے ہوئے دکھلائی دیتے ہین اور گھومتے وقت پرتھوی اور آکاش گھومتا ہوا معلوم پڑتا ہی ویسے سب کرم شبھ اور اشبھ سنسار کے میری مایا اور اچھا سے ہوکر آدمی ایسا جانتے اور کہتے ہین کہ یہ کام ہمنے کیا اسلیے گیانی آدمی کو اپنا پرلوک بنانے کے واسطے کام اور کرودھ اور من آدک کو اپنے بس رکھ کر کسی کے گالی دینے سے برا ماننا نہ چاہیے فقط

## ادھیائے تیئیسوان

### برہمن کرنا شری کرشن جی کا اتہاس ایک براہمن کا اودھو سے

اودھو نے یہ سب گیان سُنکر شری کرشن جی سے کہا کہ ای مہاپربھو یہ بات بہت کٹھن ہی کہ گالی اور کٹھور بچن سنکر چھما کرے شری کرشن جی نے کہا کہ ای اودھو تم سچ کہتے ہو تیر اور تلوار کا گھاؤ مرہم لگانے سے اچھا ہو جاتا ہی لیکن کٹھور بات کہنے سے جو گھاؤ کلیجے مین پڑ جاتا ہی وہ کسی طرح نہین مٹتا لیکن یہ سب بات من کے کارن سے ہوتی ہی جسنے اپنے من اور اہنکار کو بس مین کر لیا اُسکو ان باتون کا دُکھ نہین ہوتا وہ سب جیوون مین پرمیشور کا چمتکار برابر دیکھکر سب باتون کو پرمیشور کی اچھا پر سمجھتا ہی اور جو لوگ اپنی اندری اور من کے بس ہو رہے ہین اُنکو دُربچن کہنے سے کرودھ پیدا ہوتا ہی اس بات پر ایک اتہاس کہتے ہین من لگا کر سنو۔ اُجین شہر مین ایک براہمن بڑا دھن والا بیاپار کرنے والا رہتا تھا وہ ایسا سُوم اور لوبھی اور کامی اور کرودھی تھا کہ اُسنے کبھی اپنے ذات بھائی اور سادھ اور براہمن آدک کو اپنے منھ سے بھوجن کرنے کے واسطے نہین کہا اور ایک کوڑی کے واسطے دوست کا بھی دشمن ہو جاتا تھا اور اپنے کھانے اور پہرنے مین بھی سُوم بن رکھتا تھا اسلیے اُسنے بہت روپیہ جمع کیا لیکن سُوم ہونے سے سب پر دار والے اور استری اور پُتر بھی اُس سے دشمنی رکھتے تھے سنساری آدمی کے پاس روپیہ ہونے سے آتما اور پروار اور دیوتا اور پتر اور اتھ کو سکھ ملتا ہی یہ پانچون اُس براہمن کے دشمن تھے جب وہ بوڑھا ہو گیا اور بیاپار کرنے کی سامرتھ اُسمین نہ رہی تب انھین پانچون کے شاپ سے آگ لگنے اور چور کے چرا لیجانے اور راجا کے لوٹنے اور قرضدارون کے ہضم کر لینے سے سب مال اُسکا جاتا رہا اور جو دولت زمین مین گاڑی تھی وہ بھی مل گئی جب وہ براہمن سب دھن اپنا کھو کر بنا بھوجن کے دُکھی ہوا اور ذات بھائی والے لوگ اُسکو بے آدر کرنے لگے تب یکدن بیٹھے بیٹھے اُسنے اپنے من مین بچار کیا کہ دیکھو مین نے اتنا روپیہ اکٹھا کر کے کوئی دھرم اور کرم پرلوک بنانے کے واسطے نہین کیا اور نہ خرچ کر کے سنساری سُکھ اُٹھایا سوم کا مال اسی طرح اکارتھ جاتا ہی اور ترشنا رکھنے سے سب گُن آدمی کا ناش ہو کر جیسا نہین رہتا جسطرح خوبصورت آدمی کے منھ پر کوڑھ کا داغ ہونے سے سب خوبصورتی اُسکی خراب ہو جاتی ہی اُسی طرح لوبھی آدمی تیج سے رہت ہو کر کوئی اُسکو اچھا نہین کہتا دیکھو جس دھن کو لوگ اچھا جانتے ہین وہ ایسا برا ہوتا ہی کہ پہلے بیاپار کرتے وقت اپنے اور بیگانے کے ساتھ دشمنی کرنے اور جھوٹھ بولنے سے ملتا ہی اور رات اور دن اُسکی رچھا کرنے مین چور اور ڈاکو اور راجا اور ذات بھائی کا ڈر لگا رہنے سے اچھی طرح نیند نہین آتی جسمین کوئی لے نہ جاوے اور روپیہ ملنے سے بیسنا گمن یعنے تماش بینی اور جوا اور جیو ہنسنا اور ذات بھائیون سے ابھمان پیدا ہو کر بہت طرح کے پاپ کرنے مین آتے ہین جس کارن دنیا مین بدنامی اُٹھا کر مرنے کے پیچھے نرک بھوگنا پڑتا ہی پرمیشور نے بہت اچھا کیا جو میرا سب دھن جاتا رہا جس دولت مین اتنے اوگن بھرے ہین اُسکو پا کر اچھے کام مین خرچ کر ڈالنا چاہیے روپیہ اکٹھا کرنے سے سوائے دُکھ کے سکھ نہین ملتا ہی چارون کی زندگی مین مایا رُوپی دَرب اور استری کے واسطے بہت آدمیون سے دشمنی کرنا نچاہیے جو لوگ بھرت کھنڈ مین آدمی کا تن پا کر درب اور استری اور پُتر ون کی پریت مین پھنسکر خراب ہوتے ہین اُنکا سنسار مین جنم لینا بیکار ہی اور اُنکو بڑا مورکھ سمجھنا چاہیے

دیوتا لوگ یہ اچھا رکھتے ہین کہ بھرت کھنڈ مین ہمارا جنم آدمی کے تن مین ہونا تو اُس بدن سے جتنی بڑی پدوی کو چاہتے پہونچ جاتے اور اب بڑھاپا آنے اور اندریون کی طاقت گھٹ جانے سے مین کچھ شبھ کرم نہین کرسکتا اسلیے اب جتنے دن میرے جینے مین باقی ہین اُتنے دن اپنی آتما کو کچھ دُکھ دیکر پرمیشور کے اسمرن اور دھیان مین خوش رہون ایسا بچارتے ہی اُسنے برکت ہوکر سنیاس لے لیا اور ایک جگہ بیٹھکر پرمیشور کا دھیان اور اسمرن کرنے لگا جب وہ براہمن شہر مین بھیکھ مانگنے جاتا تھا تب شہر کے لوگ اُسکو پہچانکر پچھلی بات یاد کرکے بہت دکھ دیتے تھے کوئی گالی دیکر اُسپر تھوک دیتا تھا اور کوئی ڈنڈا کنڈا چھین کر اور اُسکو رسّی سے باندھکر کہتا تھا کہ یہ بڑا سوم اور کپٹی ہوکر اب بگلا بھگت بنا ہی - اے اُدھو اسی طرح وہ براہمن بہت دُکھ پانے پر بھی کسی سے کچھ بُرا نمانکر اپنے من مین سمجھتا تھا کہ مجھے کوئی دیوتا اور آدمی اور نوگرہ اور جاڑا اور گرمی اور برسات کچھ دکھ نہین دیتے سب دُکھ اپنی قسمت اور اپنے من سے ہوتا ہی جیسے سنساری آدمی اپنا من چلایمان ہونے سے اچھا اور بُرا کرم کرتے ہین ویسا دُکھ اور سکھ اُنکو بھوگنا پڑتا ہی جسنے اپنا من بس مین کرلیا اُسکو کوئی دکھ نہین ہوتا اور جگ اور تپ آدک کرنے کا کام نہین رہتا لیکن یہ من چنچل زبردست دُشمن جلدی بس مین نہین آتا من کے کارن ہمیشہ دوست اور دشمن ہوتے آئے ہین اور من کے روک لینے سے کوئی دوستی اور دُشمنی نہین رکھتا من کا بچارا ہوا ست ہوتا ہی اور بدن کا کیا کچھ نہین ہوسکتا کیونکہ انسطے کہ آدمی اپنی استری کو بدن سے لپٹاتا ہی اور اپنی بیٹی کو بھی گلے لگاتا ہی لیکن من کے کارن استری کو لپٹاتے وقت کامدیو ستاتا ہی اور اپنی بیٹی کے گلے لگاتے وقت کامدیو نہین جاگتا جسنے اپنا من بس مین نہین کیا اُسکا دھرم اور کرم کرنا برتھا ہی اسلیے من کو سنساری مایا سے روک کر ہر چرنون مین لگانا اچت ہی -

## دُوہا

من کے ہارے ہار ہی من کے جیتے جیت
پربرہم کو پایئے من ہی کی پرتیت

اے اُدھو وہ براہمن اپنے من کو روک کر ایسا گیانی ہوگیا کہ دوست اور دُشمن کو برابر سمجھکر کسی کے گالی دینے اور مار پیٹ کرنے سے کرودھ نہین کرتا تھا اسی طرح کا گیان من مین رکھکر مرنے کے پیچھے مکت پدوی پر پہونچا - اس دھیانے کو سچے من سے کہنے اور سننے والے اپنے من اور کام اور کرودھ آدک کے بس ہوکر بھوساگر پار اُتر جاوینگے

## اُدھیائے چوبیسوان کہنا سری کرشن جی کا حال آدیپرش اور مایا کا

شری کرشن جی نے کہا کہ اے اُدھو آتما پرش اور مایا کا حال الگ کرکے کہتا ہون سنو - جان آتما پرش نرنکار روپ ہی وہان بانی اور من پہونچنے کی سامرتھ نہین رکھتے جب اُس پرش کو سنسار پیدا کرنے کی اچھا ہوتی ہی تب وہ پہلے اپنی مایا کو جسکو پرکرت بھی کہتے ہین پیدا کرتے ہین اُسی مایا سے ساتوک اور راجس اور تامس تین گن پرکٹ ہوتے ہین جب تک تینون گن برابر رہتے ہین تب تک کوئی جیو پیدا نہین ہوتا اور اُنکے گھٹنے اور بڑھنے سے سنسار کی رچنا ہوتی ہی اور میرا پرکاش مایا مین ملا رہنے سے مہانتو پرکٹ ہوکر اُس سے اہنکار پیدا ہوتا ہی اور اہنکار سے بیکارک اور تامس اور تیجس پرکٹ ہوتے ہین بیکارک سے پنچ بھوت اور تامس سے گیارہ اندری اور تیجس سے گیارہ دیوتا اندریون کے مالک پیدا ہوکر جب تک یہ سب

الگ رہتے ہین تب تک برھمانڈ پرش پرکٹ نہین ہوتا جبکہ میری شکت سے یہ سب چیزین اکٹھا ہوجاتی ہین تب برھمانڈ پرش پیدا ہوکر بہت مدت تک پانی مین شیش ناگ پر شین کرتے ہین اور وہ برھمانڈ روپ میرا ہوکر اُس روپ کی نابھ سے ایک پھول کمل کا نکلتا ہی اُس پھول کی ڈار سے برھما پیدا ہوکر تپ کرکے رجوگن سے سب جیو پیدا کرکے تینون لوک کی رچنا کرتے ہین ویوتا لوگ سورگ لوک مین اور دیت اور دانو آدک پاتال لوک مین اور منکھ آدک مرت لوک مین رہکر اپنے کرم کے موافق سورگ اور نرک کا دکھ اور سکھ بھوگتے ہین اور برھما کے ایک دن مین چودہ اندر بدل جاتے ہین جب برھما کا دن کے آخر ہوجانے پر شام کے وقت سوجاتے ہین تب کوئی لوک نہین رہتا جب برھما صبح کے وقت اُٹھکر رچنا کرتے ہین تب پھر سب لوک اور سنسار پرکٹ ہوجاتا ہی اور برھما کے مرنے کے پیچھے سوائے پانی کے اور کچھ نہین رہتا پرتھوی پانی مین اور پانی اگن مین اور اگن بایو مین اور بایو آکاش مین اور آکاش اہنکار مین اور اہنکار مہت تتو مین اور مہت تتو مایا مین مل کر وہ سب میرے نرنکار روپ مین ملجاتے ہین۔

## ادھیاے چھبیسوان

### رجوگن اور ستوگن اور تموگن کا لچھن پرن کرنا شری کرشن جی کا اُدھو سے

شری کرشن جی نے کہا کہ اے اُدھو اب ہم ستوگن اور رجوگن اور تموگن کا لچھن کہتے ہین سنو کہ جو آدمی من مین وچار کھکر اپنی اندریون کے بس مین نہووے اور اچھا اور بُرا کرم کرنے کا بچار کیا کرے اور کسی کے گالی دینے سے بُرا نا مانکر پرمیشور کا اسمرن اور دھیان کرتا رہی اور سچ بول کر سبھاؤ مین دھیرج رکھے اور سب باتون کو یاد اور من مین سنتوکھ رکھکر کسی چیز کی چاہنا نکرے اور ٹھاکر پوجا اور سیوا مین من لگائے رہی یہ لچھن ستوگن کے ہین۔ اور جو کوئی سندر استری اور اچھا گہنا اور کپڑا اور مکان اور باغ وغیرہ سنساری سکھ کی چاہنا رکھکر ابھمان سے کسی کا کہنا نا مانے اور جو اچھا کرم کرکے اُسمین اپنا نام چاہی اور ہمیشہ طاقت اور دولت بڑھانے کی تدبیر کرتا رہی اُسکو رجوگن سمجھنا چاہیے اور جو آدمی کرودھ اور لوبھ بہت رکھے اور جھوٹھ بولا کرے اور جیو ہنسا کرے اور کلکرم کرنے اور مانگنے مین بے شرم ہوکر لوگون کے ساتھ جھگڑا کرتا رہی اور آٹھون پہر اُس مین بھرا رہکر بہت سودی لچھن تموگن کے ہین اور سب چیز کو اپنی سمجھنا اور میرا تیرا بچارنا اور اپنے کو جاننا یہ بات تینون گن ملنے سے ہوتی ہی لیکن میرا بھجن اور دھیان کرنے والے کو ستوگن کے پرتاپ سے کچھ چاہنا نہین رہتی اور تینون گن آٹھون پہر برابر نرہکر گھٹا بڑھا کرتے ہین ستوگن بہت ہونے سے من مین خوشی اور گیان پیدا ہوتا ہی اور رجوگن بڑھنے سے سنساری سکھ کی چاہنا ہوتی ہی اور تموگن بہت ہونے سے چلنا اور کرودھ اور نیند اور آلس بڑھکر جیو ہنسا اور اودھرم کرنے کو من چاہتا ہی جاگنا ستوگن اور سونا اور سپنا دیکھنا رجوگن اور اُداس ہوکر چنتا مین بیٹھے رہنا تموگن کے لچھن ہین تھوڑا کھانا ساتوکی اور اچھا پدارتھ بھوجن کرنے کے واسطے ڈنڈھنا راجسی اور بھوکھ سے بہت کھانا جسمین اجیرن ہوجاے تامسی جاننا چاہیے اور آتما تینون گنون سے بلا اور سب سے الگ رہتا ہی اور ستوگن سوبھاؤ والے سورگ کا سکھ بھوگتے ہین اور رجوگنی آدمی اپنے کرم کے موافق دکھ اور سکھ بھوگ کر جنم اور مرن سے نہین چھوٹتے اور تموگنی لوگ پشو آدک چوراسی لاکھ جون مین پیدا ہوکر اپنے کرم کے موافق نرک مین بڑا دکھ پاتے ہین اور سنسار سے برکت ہوے اور میرے چرنون کا دھیان اور بھگت کرنے والے

ہمارے پاس بیکنٹھ مین پہونچتے ہین اور گرہستی چھوڑکر بن مین رہنا ستوگن اور شہر اور گرہستی مین رہکر سنساری سکھ کی چاہ رکھنا رجوگن اور مدرا پینا اور جوا کھیلنا اور پراستری گمن کرنا اور بری سنگت مین بیٹھنا تموگن اور دیوا ستھان پوج کر تیرتھ جاترا مین رہنا نرگن کے لچھن ہین اور گیان چرچا رکھنا ساتوکی اور شرادھ آدک سنساری کرم کرنا راجسی اور جیو ہنسا اور پاپ آدک کرنا تامسی اور میری پوجا اور جپ مین لگے رہنا نرگن دھرم سمجھنا چاہیے اے اودھو اسی طرح سب باتون مین ستوگن اور رجوگن اور تموگن کے لچھن ہوکر کوئی جیوان تینون گنون سے باہر نہین ہی ان تینون سے الگ ہوکر میری پوجا اور نرگن بھگت کرنے والے میرے پاس پہونچتے ہین

## اودھیائے چھبیسوان

### کہنا شری کرشن جی کا وہ گیان اودھو سے جو راجا پرورا کو گندھرب لوک مین ہوا تھا

شری شیام سندر نے کہا کہ اے اودھو جسکو میرے ملنے کی چاہ ہو وہ آدمی کبھی لمپٹ اور لوبھی اور جواری اور سنساری پریت رکھنے والے اور اپنا بدن پالنے والے اور ادھرمیون کی سنگت اور پریت نہ رکھے ایسے لوگون کی سنگت کرنے سے بھی نرک بھوگنا پڑتا ہی ایسے سادھ اور مہاتما لوگون کا ست سنگ کرنا چاہیے جس سے ہر جنون مین پریم پیدا ہو جسطرح راجا پرورا اربسی اپسرا کی پریت مین پھنسکر خراب ہوا تھا اسی طرح سنساری لوگ استری اور لمپٹ کے پاس بیٹھکر اپنا پرلوک بگاڑ دیتے ہین اے اودھو تم اُن لوگون کی سنگت کبھی مت کرنا اتنی کتھا سنکر اودھو نے پوچھا کہ اے تربھون پت راجا پرورا کا حال کسطرح پر ہی یہ بچن سنکر مرلی منوہر نے کہا کہ اے اودھو جسطرح راجا پرورا الانام استری سے پیدا ہوکر اربسی اپسرا کے واسطے گندھرب لوک مین جا بسا تھا وہ سب کتھا تومین اسکندھ مین لکھی ہی اب اسکے گیان ملنے کا حال سنو کہ جب راجا پرورا نے گندھرب لوک مین رہکر ہزارون برس اربسی کے ساتھ بھوگ اور بلاس کیا اور من اسکا نہین بھرا تب میری اچھا سے ایک دن اسنے گیان کی راہ سے اپنے من مین بچار کیا کہ اتنے دن کا مدیو کے بس ہوکر مین نے سنساری سکھ اٹھایا لیکن میری اندر یون کی اچھا پوری نہوئی جسطرح آگ مین گھی ڈالنے سے آگ کی لپٹ بڑھتی جاتی ہی اسیطرح اندریون کو جتنا بہت سکھ دیو اتنی چاہنا بڑھکر کبھی سنتوکھ نہین ہوتا دیکھو مین بدھ کا بیٹا ایسا گیانی اور پرتاپی راجا ہوکر اربسی کے جانے وقت اسکے پیچھے اسطرح ننگا اٹھ دوڑا جسطرح گدھا کام کے بس ہوکر گدھی کو کھدیڑے جاتا ہی اور اسنے مجھکو ایسا بس مین کر لیا کہ جیسے نٹ لوگ بندر کو اپنے بس کر لیتے ہین اور مین اسکے بھوگ اور بلاس مین لپٹ کر ایسا اندھا ہو گیا کہ مجھکو کسی جھوٹے بڑے کی شرم نر کرون رات گذرنے کی بھی کچھ خبر نہ رہی اور سات دیپ کے ہزارون راجا جو میرے آدھین تھے اس میرے گیان پر ہنسنے لگے سچ ہی کامی پرش استری کے بس ہو جاتے ہین انکو اپنا بھلا اور برا دکھلائی نہ دیکر انکا تیج اور بل اور گیان اور دھرم کچھ نہین رہتا دیکھو مانس کی پتلی پر جسمین مل اور موتر اور لہو آدک بھرا رہکر سب دروازون سے اشدھ بست نکلتی ہی مین ایسا دیوانہ ہو گیا کہ جہان اندر آدک دیوتا میرے ساتھ لڑنے کی سامرتھ نہین رکھتے تھے وہان ایک استری نے جیت کر میرا ابھمان توڑ دیا اور مین اسکی پریت مین پھنسکر ایسا اپنے کو بھول گیا کہ اربسی کے سمجھانے پر بھی

مجھاکو کچھ گیان نہوا دیکھو جس بدن کو ماتا اور پتا اور استری اور بھوجن دینے والا مالک اور کال چکر موت اپنا سمجھتے ہین وہ بدن مرنے کے پیچھے کچھ کام نہین آتا اور پھر اُسکو کوئی ایکدن گھر مین نہین رکھتا اسلیے آدمی کو چاہیے کہ پہلے سے سنسساری مایا چھوڑکر ہرچرنون مین دھیان لگاکر مکت پدوی پاوے اُودھو استری مین من لگائے رہنے سے جگ اور تپ اور تیرتھ اور برت اور دان اور دھرم وغیرہ کا کرنا کچھ فائدہ نہین دیتا اور بغیر ست سنگ کے گیان نہین ملتا اور جو لوگ اپنے اگیان سے سنسار روپی سمدر مین غوطہ کھا رہے ہین اُنکو بھو ساگر پار اُترنے کے واسطے ست سنگ ناؤ روپی سمجھنا چاہیے اگیانی اندھے کو ست سنگ آنکھ کے برابر ہے جسطرح ماتا پتا اپنے بیٹے کا بھلا چاہتے ہین اُسی طرح سنسساری آدمی کے بھلے کے واسطے ست سنگ ہوتا ہے جب ست سنگ کرنے سے آدمی کو گیان پراپت ہوکر اپنے بدن اور استری آدک کی پریت چھوٹ جاتی ہے تب وہ برکت ہوکر ہرچرنون مین دھیان لگانے سے مکت ہوتا ہے جب تک مایا روپی درب اور استری کی ترشنا نہین چھوٹتی تب تک سینے مین بھی گیان نہین ملتا سنسساری آدمی کو دُکھ سے چھڑانے والی کیول میری بھگت اور میری شرن ہے اس سے اُتم دوسری تدبیر نہین ہے اسلیے دھرن چاہنے والے کو دھرم کرنا اُچت ہے اور جو نرک جانے سے ڈرتا ہو وہ ست سنگ مین بیٹھے تو اُسکو گیان مل کر مکت ملیگی برکت پُرش اور سنت مہاتما کو میرا ہی رُوپ سمجھنا چاہیے۔

## اُدھیاے ستائیسوان۔ کہنا شری کرشن جی کا اُودھو سے بدھ پوجا آدک کی

اُودھو نے اتنی کتھا سنکر نیویدیا کہ ای دینا ناتھ برہم چاری اور بان پرستھ کا دھرم اور جوگ اور تپ آدک بہت کٹھن ہے اور بنا تمھاری پوجا کے بدن پوتر نہین ہوتا اور برہما اور نارد اور ہر ہیپت اور پیاس جی نے بید اور شاستر مین بہت سی تدبیرین لکھی ہین سودھا کرکے اپنی پوجا کی بدھ جسکے کرنے سے سنسساری لوگ بھو ساگر پار اُتر جاتے ہین برنن کیجیے یہ سنکر شری کرشن مہاراج بولے کہ ای اودھو میری پوجا کا انت نہین ہے لیکن مین تھوڑا سا حال اُسکا کہتا ہون سنو کہ ایک بدھ میری پوجا کی بید مین اور دوسری تنتر شاستر مین لکھی ہے آدمی کو چاہیے کہ پرات سمے اُٹھکر میرے اور اپنے گرو کے چرنون کا دھیان کرے پھر اُسکو دسا اور دانون اور انسان اور سندھیا اور ترپن اور جپ کرنے سے سچت ہوکر میرا سگن روپ پوجنا چاہیے اور میری آٹھ مورت اسطرح سے کہ ایک پتھر اور دوسری کاٹھ اور تیسری سونا اور چوتھی چاندی اور پانچوین پیتل اور چھٹھوین تانبا اور ساتوین زمین پر چبوترہ وغیرہ اور آٹھوین مٹی کا سو روپ بناکر پوجا اور دھیان کرے اور سوائے اسکے رتن اور کاغذ اور دیوار شیشہ پر تصویر کھینچکر جسطرح ہوسکے میری پوجا کرنا اُچت ہے اور دو طرح کی مورت میری ہوتی ہے ایک چل مورت اور دوسری اچل مورت۔ ٹھاکر جی کی مورت جو سنگھاسن پر سے اُٹھاکر اسنان کراکے پھر سنگھاسن پر بٹھال کے پوجتے ہین اُسکو چل مورت سمجھنا چاہیے اور جو مورت ٹھاکر دوارے اور شوالے آدک مندرون مین استھاپن کردیتے ہین اور پھر وہ اُٹھ نہین سکتی اُسکو اچل مورت سمجھنا چاہیے چل اور اچل دونون مورت کو اسنان کرانے اور چندن لگانے کے پیچھے گہنا اور کپڑا پہناکر دھوپ دیپ پھول مالا اور تلسی دل اور نیبد سے پوجا کرکے عطر لگانا اور درپن دکھلانا چاہیے اور تصویر کی مورت کو اسنان کرانا اُچت نہوکر کپڑے سے پوچھکر پوجن کرنا اُچت ہے اور پتھر کی چبوترہ آدک بناکر اُسمین پہلے میرا دھیان کرکے بدھ پورب پوجنا چاہیے اور جو کوئی مانسی پوجا کیا چاہے وہ اپنے من مین میرے رُوپ کا دھیان کرکے جسطرح مورت کو پوجتے ہین اُسی طرح دھوپ دیپ نیبد آدک سے دھیان مین پوجا کرے اور میری

پوجا کرتے وقت دھیان سُدرشن چکر اور گدا اور پدم اور پنچ جنیہ شنکھ اور کھڑک اور دھنکھ اور بان اور ہل اور موسل میرے ہتھیار اور بیجنتی مالا اور نند اور سنند اور پرن اور شیل اور ستشیل اور گرڑ اور بشنک اور سین اور سناپھ نود پار کھد اور ورگا دیبی اور گنیش اور بید بیاس اور اندر آدک دیوتاؤن کا کرنا چاہیے اور جتنی چیزین بھوجن کی اپنے کو بہت پیاری ہون اُنکو نیواکر ٹھاجی کا بھوگ لگاوے جو ہر روز سب طرح کا بھوجن طیار نہو سکے تو ان کوٹ وغیرہ پرب کے دن ضرور چھتیس بنجن ٹھاکر جی کے بھوگ کیواسطے بنانا اُچت ہی اور جو آدمی ہر روز مٹی کی مورت بناکر پوجا کری اُسکو آباہن اور بسرجن کا منتر ضرور پڑھنا چاہیے اور ٹھاکر پوجنے والے کو آباہن اور بسرجن کا منتر پڑھنا چاہیے اور ہوم کرنے والے کو اگن مین میرا دھیان لگانا اور جل اور سورج کو بھی میرا روپ سمجھنا اُچت ہی اور پوجا کرتے وقت میرے چرنون مین من لگائے رہے اور پوجا کرکے ساشٹانگ دنڈوت کرکے ٹھاکر جی سے ہاتھ جوڑکر کہے ای مہاپربھو مین تمھاری شرن پڑتا ہون مجھکو اپنا داس جانکر اُدھار کیجیے اسطرح ہر روز پوجا کرکے چرنامرت لیکر پرساد ٹھاکر جی کا بھوجن کری اور شری سُنتم کا پاٹھ کرکے میری کتھا اور لیلا سُنے اور بھجن اور اسمرن کرنے مین دن رات لین رہے جسکو پرمیشور روپیہ دے وہ ٹھاکر مندر کے خرچ کے واسطے گانون اور جاگیر دے کر باغ لگاوے جسمین اچھی طرح ٹھاکر پوجا ہوا کری اور بہت طرح کے خوشبودار پھول اُنکو چڑھا کرین لیکن اُس باغ اور گانون کے بیچنے یا پوت یا کرایہ لینے کی اچھا نرکھے ای اُدھو مین بھگت اور پریت کی راہ سے جتنا پھول پانی چڑھانے سے خوش ہوتا ہون اتنا بھگت کروڑون روپیہ ہر مندر مین لگانے اور دان دینے سے خوش نہین ہوتا جو آدمی سچے من سے ہر روز اسطرح میری پوجا اور سیوا کرتا ہی اُسکے سامنے اٹھارہون سدھ بنی رہتی ہین اور جتنا پھل پوجا کرنے اور دیوستھان بنانے والون کو ہوتا ہی اُتنا پن اُنکو بھی سمجھنا چاہیے جو لوگ پوجا کرنے اور دیوستھان بنانے کی صلاح دے کر اُس کام مین ساتھ دیتے ہین اور جو لوگ اپنی یا دوسرے کی دان دی ہوئی پرتھوی براہمن سے یا دیوستھان آدک کا چڑھایا ہوا گانون زبردستی چھین لیتے ہین ایسی صلاح دینے والون کو ساٹھ ہزار برس تک کیڑا ہوکر وِشٹا (یعنی غلیظ) مین رہنا پڑتا ہی۔

## اُدھیائے اٹھائیسوان۔ کہنا شری کرشن جی کا گیان برکت ہونے کا اُدھو سے

شیام سُندر نے کہا کہ ای اُدھو گیانی کو کسی کی استت اور نندا کرنا اُچت نہو کر سب جیوون مین پرمیشور کا چمتکار برابر سمجھنا چاہیے دوسرے کی نندا کرنے والے ضرور نرک بھوگتے ہین اسلیے آدمی کو اُچت ہی من اپنا ایک طرف لگائے رہکر ٹھاکر کی پوجا کرتے وقت دوسری طرف دھیان نہ لگاوے اور بدن مین ایک آتما جو سندھ ہی اُسکا دھیان آٹھون پہر کرتا رہے اور یہ بات اپنے من مین بشواس کرکے جانتے رہے کہ پرمیشور مایا کے گنون کو ساتھ لیکر سب سنسار کو پیدا اور پالن اور ناش کرتے ہین جب آدمی ایسا بچار کر ایک پرمیشور کو سچا اور سنساری بیوہار کو جھوٹھا سمجھتا ہی تب من اُسکا برکت ہوکر میری طرف لگ جاتا ہی اور جب آتما من اور اندریون کے ساتھ ملجاتا ہی تب وہ سنساری پریت مین پھنسکر مایا جال سے نہین چھوٹتا جس طرح آدمی سپنے مین بہت چیزین دیکھکر جاگنے پر اُنکو جھوٹھا سمجھتا ہی اُسی طرح سنساری بیوہار جھوٹھا ہوکر کیول پرمیشور کا نام سچا جاننا چاہیے خوشی اور رنج اور سوچ اور ڈر اور غصہ اور لالچ اور غرور اور دوستی اور دشمنی اور جنم اور مرن یہ سب گن مایا کے ہوکر آتما اُس سے الگ رہتا ہی اور یہ سنسار سُپنہ اور بھان متی کے کھیل کے برابر جھوٹھا ہوکر نہ آدمین تھا نہ مہاپرلے مین رہیگا اسلیے آدمی کو گیان دیپی تلوار

سے سنساری پریت اور من اور اندریون کی ترشنا کاٹ ڈالنا چاہیے جب آدمی نے سنساری مایا چھوڑکر اپنے من اور اندریون کو بس مین کرلیا تب اُسکو گھر اور بن کا رہنا دونون برابر ہین جسطرح سونے کا بہت گہنا بنانے سے نام اُنکا الگ الگ ہوتا ہی اور وہ سب گہنا گلاڈالو تو کیول سونا کہلاتا ہی اسی طرح سنسار کے آدا اور انت مین سونا رُوپی نارائن ہی رہتے ہین اور اُنکی اچھا سے بہت جیو پیدا ہوکر الگ الگ نام اُنکا ہوتا ہی اور مہا پرلے ہونے مین سب جگت کا ناش ہوکر جیو آتما سب جڑ اور چیتن کا پرمیشور کے رُوپ مین سما جاتا ہی جیسے سڑک مین سیپ کا ٹکڑا چاندی کی طرح چمکتا ہوا دیکھکر کوئی لوبھی اُٹھالے اور اُٹھاتے وقت سیپ سمجھکر شرمندہ ہوجاے ویسے سنسار کی گت جھوٹھی سمجھنا چاہیے جیسے اُڑتے ہوئے بادل سے آکاش کچھ بلاوٹ نہین رکھتا اسیطرح آتما چوراسی لاکھ جون مین بیاپک رہنے پربھی سب سے الگ رہتا ہی اسلیے آدمی کو چاہیے کہ من اپنا مایا کے گنون سے برکت رکھکر ایسا دھیان ہرچرنون مین لگادے کہ سنساری چیزکی کچھ چاہنا اور پریت نہ رہی جسطرح علاج کھانے سے بدن مین روگ نہین رہتا اُسی طرح من اور اندریون کو بس مین رکھنے سے سنساری ترشنا اور پریت چھوٹ جاتی ہی جنسے من اور اندریون کو اپنے بس نہین کیا اُسکا تپ اور جپ کرنا برتھا ہی جبکہ من آدمی کا بیچ دھیان چرن پرمیشور کے لین ہوجاتا ہی تب اُسکو اپنے بدن اور سنسار کی پریت نہین رہتی اسلیے آدمی چلتے پھرتے سوتے جاگتے کھاتے پیتے من اپنا اٹھون پہر نارائن جی کی طرف لگائے رہے جس طرح سورج نکلنے سے رات کا اندھیارا نہین رہتا اُسی طرح میری بھگت رکھنے سے اگیان نہین رہتا جوگ اور تپ بھنگ ہوجانے سے جلدی گت نہین ہوتی اور میرے بھگت سے جو پرادھ بھی ہوجاتا ہی تو مین دوسرے جنم مین اُسکا اُدھار کردیتا ہون اور آتما کے بدن مین رہتے سب اندریون کو چلنے اور پھرنے اور بولنے کی سامرتھ رہتی ہی اور جنسے دیوتا اپنا پرکاش اندریون مین رکھتے ہین اُن سب دیوتون کو بھی آتما ہی سامرتھ دیکر آپ اُنسے الگ رہتا ہی اسواسطے گیانی اور جوگیون کو چاہیے کہ آتما کی طرف دھیان لگاکر سنساری مایا اور موہ مین نہ پھنسین ایسے آدمی پر پچھلے جنم کے ادھرم کرنے سے کوئی دُکھ بھی پڑجاتا ہی تو مین اُنکا دُکھ دور کردیتا ہون یہ بات میری سچ مانکر ناش ہونے والے بدن سے پریت رکھنا اور اندریون کو سکھ دینا اُچت نہین ہی۔

## ادھیاے اُنتیسوان

## من کے رُوکنے کا گیان کہنا شری کرشن جی کا اُدھو سے

اُدھو نے اتنی کتھا سُنکر کہا کرپا کرکے آپ نے کہا کہ من کو رُوکنا چاہیے سو ہوا سے بھی زیادہ تیزی رکھنے والے من کو رُوکنا بہت کٹھن ہی کوئی ایسی تدبیر بتلایئے جسمین من رُوکا جاے اور ہرچرنون مین پریت پیدا ہو سواے آپ کے کوئی دُوسرا اسکی تدبیر نہین بتاسکتا اور آپ کی مایا سے سنساری جیوون کو ایسا بھلا رکھا ہی کہ بغیر آپ کی کرپا اور دَیا کے کوئی اس مایا روپی جال سے نہین چھوٹ سکتا جہان برہما دک دیوتون کو آپ کا بھید جاننا کٹھن ہی وہان سنساری آدمی ہرچرتر سمجھنے کی کہان سامرتھ رکھتا ہی یہ بات سنکر شیام سندر نے کہا کہ اے اُدھو جو کوئی سنسار مین جنم لے کر میرے چرنون کا دھیان اور اسمرن کرتا ہی تو اُسکو دھیرے دھیرے سنساری پریت چھوٹکر ہر روز ہرچرنون مین پریم بڑھتا ہی جہان تیرتھ پر میرے بھگت اور گیانی لوگ رہتے ہین وہان اُنکی سنگت مین رہکر میرا

بھجن اور اسمرن کیا کرے اور سب جیوؤن پر دیا رکھکر چوراسی لاکھ جون مین میرا پرکاش برابر سمجھے اور کسی جیو کو دکھ نہ دے کر جہان تک بن پڑے وہان تک منسا باچا کرمنا سے دوسرے کا اُپکار کرے اور اپنے من مین یہ ابھمان نہ رکھے کہ مین اُتم ذات اور بڑا آدمی ہو کر کنگال اور شودر کو کسطرح پانی پلاؤن اور اُس کو چھو کر کھانا کھلاؤن جب تک آدمی پر میشور کا پرکاش براہمن اور چانڈال کے تن مین برابر نہین سمجھتا تب تک وہ اگیان ہے اور جسنے دیوتا اور دیت اور آدمی اور پشو اور پنچھی آدک چوراسی لاکھ جون مین پرمیشور کا روپ برابر جانا اُسکو کوئی دکھ دینے کی سامرتھ نہین رکھتا وہ ضرور مکت ہوتا ہے ای اُدھو یہ سب گپت گیان ہے آج تک کسی سے نہین کہا تھا تکو سنایا اِسکو یاد رکھنے سے تمھاری مکت ہو جائیگی اور تم بھی یہ گیان ہر بھگت اور سادھو اور مہاتما لوگون کو سنانا اور جو آدمی چور اور لمپٹ اور پاکھنڈی اور لوبھی اور جُواری اور مدرا پینے والے اور جھوٹھے ہون اور جیو ہنسا (یعنی جان کشی) کرکے پرایا اُپکار نہین مانتے ہون ایسے لوگون سے مت کہنا جسطرح امرت پینے والے کو پھر کسی دوا کے کھانے کا کام نہین رہتا اُسی طرح یہ گیان سمجھنے والے کو اپنے بھو ساگر پار اُترنے کے واسطے دوسری کوئی تدبیر کرنا نچاہیے جو کوئی ہر کتھا اور جگ گیان سچے من سے سنکر دوسرے کو اُپدیش کریگا اُسکو ہم جماج کی پھانسی سے چھڑا کر پرم پد دینگے اتنی کتھا سنکر شکدیو جی بولے کہ ای راجا پرچھت اُدھو نے یہ سب گیان سنکر آنکھون مین آنسو بھر لیے اور سری کرشن جی کے سامنے ہاتھ جوڑ کر بنی کیا کہ ای مہا پربھو آپ نے دیا کی راہ سے گیان کا دیپک میرے ہردی مین روشن کرکے اِسطرح نا یا روپی اندھیارا چھڑا دیا کہ جس طرح سورج نکلنے سے کہرا نہین رہتا اور آپکی کرپا سے من میرا برکت ہو کر استری اور پتر کا پریم چھوٹ گیا آپکی دیا کا بدلا اگر کوئی دیا جاہی تو کسیطرح اُرن نہین ہو سکتا اسلیے آپ کے کمل روپی چرنون کو بار بار ونڈوت کرکے یہ بردان مانگتا ہون کہ آپکا چرن چھوڑ کر دوسری طرف من میرا نجاوے یہ بات سنکر شری کرشن بکنٹھ ناتھ نے اپنی کھڑاؤن دے کر کہا کہ ای اُدھو تم یہان سے بدری کیدار جاکر ہر روز اسنان کیا کرو اور گندھ مول پھل آدک کھاکر میرے چرنون کا دھیان لگاؤ تمھاری مکت ہو جائیگی اور مین بھی کلجگ کے لوگون کے اُدھار ہونے کے واسطے بھاگوت روپی مورت اپنی سنسار مین چھوڑ کر گولوک کو جاؤنگا اِس کتھا کے پڑھنے اور سُننے سے سنساری آدمی بھو ساگر پار اُتر جائینگے اُدھو جی یہ بات سنتے ہی ہری کرشن مہاراج کا بجوگ سمجھکر بہت دکھی ہو گئے لیکن اُنکی آگیا ٹالنا اُچت نجانکر کھڑاؤن کی جوڑی اپنے سر پر رکھ لی اور ڈونڈوت اور پرکرما کرکے موہنی مورت کا سورت آنکھون کی راہ سے اپنے ہردی مین رکھکر اُٹھے بدا ہوئے اور بدر کاشرم مین جاکر تربھون پت کی اگیا کے موافق اسنان اور دھیان کرنے لگے اُسی گیان کے پرتاپ سے کچھ دن کے پیچھے تن اپنا جوگ ابھیاس کے ساتھ چھوڑ کر مکت پدوی پر پہونچے اتنی کتھا سُنا کر شکدیو جی نے شری کرشن ترلوکی ناتھ کو دھیان مین ونڈوت کی اور راجا پرچھت سے بولے کہ اے راجا دیکھو تربھون پت نے سب بیدون کا سار امرت روپی گیان اور بھگت نکال کر گیارھوین اسکندھ مین اُدھو کو پڑھایا جسطرح دیوتا اور دیتون نے سمدر متھن کرکے چودہ رتن نکالے تھے اُسی طرح بید بیاس جی نے سب بید اور شاستر دیکھکر اُسکا سار شری مد بھاگوت بنایا ہے۔

## ادھیاے تیسوان

### ناش ہونا سب جدبنسیونکا آپسمین لڑکر اور بان مارنا جرانام کیوٹ کا شریکرشن جی کے پانون مین

راجا پریچھت نے اتنی کتھا سنکر پوچھا کہ ای مُن ناتھ شری کرشن تربھون پت کو شاپ چھڑاونے کی سامرتھ تھی پھر کسواسطے اُنھون نے جدبنسی لوگون کے اُوپر دیا نہین کی شکدیو جی بولے کہ ای راجا پریچھت بسدیو نندن پربرہم پرمیشور کے اوتار کو جو سنساری مایا سے رہت تھے جدبنسیون کا ناش کرنا منظور تھا لیکن آپ نے اُن لوگون کا پالن کیا تھا اسلیے اپنے ہاتھ سے مارنا اُچت نجان کر براہمنون سے شاپ دلوایا جبکہ اُدھو جی بدری کیدار کی طرف چلے گئے تب شریکرشن جی نے بچارا کہ دوارکا پُری مین شاپ نہین بیاپیگا اسوجہ سے سب جدبنسیون کو پربھاس چھیتر چلنے کے واسطے کہا تب شری کرشن جی کی آگیا سے سواے راجا اُگرسین اور بسدیو جی کے سب جدبنسی ہاتھی اور گھوڑے اور رتھون پر چڑھکر پربھاس چھیتر مین پہونچے اور اسنان دان کرکے اُسدن تیرتھ برت رکھکر وہان ٹک رہے دوسرے دن پرمیشور کی اچھا سے سب جدبنسی مدرا پی کر متوالے ہوگئے اور سمدر کنارے بیٹھکر اپنی اپنی بڑائی کرنے لگے اور اسی بات پر اسنان کرتے وقت پہلے پانی کے چھینٹون سے لڑنے لگے پھر آپسمین تیر اور تلوار اور گدا آدگ بہت ہتھیار چلنے لگے جسطرح اُدھرم کرنے والے بید اور شاستر کا بچن جھوٹھا جانکر اپنے من مانا پاپ کرتے ہین اُسی طرح براہمن کے شاپ سے جدبنسی لوگ شیام اور بلرام کا سمجھانا نہ مانکر جب بلدیو جی سے لڑنے کیواسطے دوڑے تب دونون بھائی الگ بیٹھکر اُنکا تماشا دیکھنے لگے جب لڑتے لڑتے ہتھیار سب کے ٹوٹ گئے اور ہاتھی گھوڑے مارے گئے تب اُسی بناور کو جو موسل کی چور سے سمدر کنارے جمی تھی اُکھاڑکر ایک دوسرے کو مارنے لگے دُرباسا رکھیشور کے شاپ سے اُس بناور سے مارتے وقت تلوار کی طرح گھاؤ ہوکر سب جدبنسی مرنے لگے جیسے کل دنتی استری دُوسرے پرش کو دیکھکر چھپ جاتی ہے ویسے کرودھ پیدا ہونے سے سب جدبنسیون کا ستوگن اور گیان شریر سے جاتا رہا جسطرح ہانس کا بن آگ لگنے سے جلجاتا ہے اُسی طرح دُربدھ پیدا ہونے سے سب باپ بیٹا اور بھائی بھائی آپسمین لڑکر چھین کرودھ جدبنسی ناش ہوگئے جب سواے شیام اور بلرام کے اور کوئی زندہ نہین بچا تب شیام سندر نے بلبھدر جی سے کہا کہ اب پرتھوی کا بھار اُتر گیا اسلیے ہم اور تم دونون بھائیون کو بھی بیکنٹھ مین چلنا چاہیے یہ بات سُنتے ہی بلبھدر جی نے اپنے سب کپڑے اُتار ڈالے اور کوپین باندھکر سمدر کے کنارے بیٹھکر جوگ ابھیاس کے ساتھ اُنمن دھیان ہوگئے تب شیام سُندر چترجی رُوپ دھارن کرکے شنکھ چکر گدا پدم سمیت سمدر کے کنارے ایک پیپل کے درخت کے نیچے جا بیٹھے جسوقت تربھون پت درخت سے اُٹھنگے ہوکر دہنا پانون اپنا بائین گھٹنے پر رکھکر بیکنٹھ جانے کی اچھا رکھتے تھے اُسی وقت بسدیو نندن کی اچھا سے جرانام کیوٹ جو بال بندر کا اوتار تھا دھنکھ بان لیکر وہان آپہونچا اور اُسنے دُور سے مرلی منوہر کا چمکتا ہوا پانون دیکھکر ہرن کے دھوکھے سے ایک بان مارا تو وہ بان یعنی تیر جسمین مچھلی کے پیٹ سے نکلے ہوئے لوہے کا پھل لگا تھا تربھون پت کے چرن پر آکر لگا جب وہ کیوٹ اپنا تیر اُٹھانے کے واسطے نزدیک آیا تب شیام سندر کے پانون مین گھاؤ دیکھکر زرد ہوگیا اور ڈر کے مارے کانپتا ہوا ہاتھ جوڑکر بولا کہ ای دینا تھ میرے برابر دُوسرا کوئی اپرادھی تمام جگت مین نہوگا جسنے لجھی پت کر تیر

مار کر دُکھ دیا اِس پاپ کرنے سے میرا اُدھار کیسی طرح نہین ہوسکتا اِسلیے آپ مجھکو اپنے ہاتھ سے مار ڈالیے جسمین میرے سزا پانے کا حال سنکر کوئی دُوسرا صنعت اور مہاتما کا ایرادھنکرے اور اِی مہا پر بھو جب آپکی مایا کو بڑھا دک دیوتا نہین جان سکتے تب مجھ اُدھمی اور اگیان کو کیا سامرتھ ہی جو آپ کی مہا کو پہونچ سکون جب وہ کیوٹ بہت بلاپ کرکے مُرلی منوہر کے چرنون پر لوٹنے لگا تب شیام سندر نے ہنسکر کہا کہ تو کچھ اُداس مت ہو میری اُچھا کے موافق تجھسے اجان مین یہ اپرادھ ہوا ہی جسمین براہمن کا شاپ جھوٹھا ہو تو دھیرج رکھ میرے واسطے بیکنٹھ سے بوان آتا ہی یہ بات شیام سُندر کے منھ سے نکلتے ہی بوان جڑاؤ وہان پر آپہونچا بیکنٹھ ناتھ کی آگیا سے وہ کیوٹ دِب رُوپ ہوکر اور بوان پر بیٹھکر بیکنٹھ مین چلا گیا۔ اِتنی کتھا سناکر شکدیو جی نے کہا کہ اِی راجا پرچھت دیکھو جو کوئی ایسے دین دیال پرمیشور کی پشرن چھوڑکر دوسرے کا بھروسا کرتا ہی اُسکو بڑا مورکھ سمجھنا چاہیے اِس کیوٹ کے چلے جانے کے پیچھے دارک نام سارتھی نے وہان پہونچکر جیسے مُرلی منوہر کو ونڈوت کی ویسے ترپھون پت کی اچھا سے وہ رتھ گھوڑون سمیت اُڑکر آکاش مین چلا گیا اور شری کرشن جی نے دارک نام سارتھی سے کہا کہ تم دوارکا مین جاکر بسدیو اُگرسین سے جدبنسیون کا حال کہکر اُنکو سمجھا دیو کہ اب دوارکا پُری سمدر مین ڈوب جائیگی اِسلیے سب لوگ اپنے اپنے مال سمیت ارجن کے ساتھ ہستنا پور کو چلے جاوین اور ہماری طرف سے اُنسے کہہ دینا کہ ہمارے بیکنٹھ جانے کا کچھ سوچ نہ مانکر سب استریون اور بوڑھون اور لڑکون کو اپنے ساتھ لیجاوین اور جو گیان ہمنے گیتا مین اُنکو سمجھایا ہی وہی بات سچ مانکر ہمارے چرنون کا دھیان کرتے رہین اور اِی دارک میرا بھجن اور سمرن کرنے اور اپنا دھرم رکھنے سے تیری بھی گت ہوجائیگی یہ بات سُنتے ہی دُارک سارتھی اُنسے بدا ہوکر دُنڈوت پرنام کرتا ہوا دوارکا کی طرف چلا۔

## ادھیاے اکتیسوان

### جانا شیام سندر کا بیکنٹھ دھام کو اور مرنا بسدیو آدک کا اُنکے سوچ مین

شکدیو جی نے کہا کہ اِی راجا پرچھت جب دیوتون نے اُس کیوٹ کو بوان پر چڑھے بیکنٹھ کی طرف جاتے دیکھا تب برہما اور رُدر اور کبیر اور برن اور گندھرب اور بدیادھر اور چارن اور کنرآدک سب دیوتا اپسراؤن کو ساتھ لیکر اپنے اپنے بوانون پر گاتے اور بجاتے اور پھول برساتے ہوئے جہان شری کرشن بیکنٹھ ناتھ بیٹھے تھے وہان آکاش مین آکر اِس اُچھا سے اکٹھا ہوئے کہ اب ترپھون پت بیکنٹھ مین آتے ہین چلکر موہنی مورت کی چھب دیکھ لیوین نہین تو پھر اِس ادبھت روپ کا درشن کہان ملیگا ہم لوگ بھی اُنکو اپنے استھان پر لیجاکر دو چار دن اُنکی سیوا کرینگے ایسا بچار کر وہ لوگ شری کرشن جی کے چڑھنے کے واسطے اپنے اپنے لوک سے مہا اُتم بوان لے آئے تھے جب شیام سندر نے دیوتون کو آکاش مین دیکھا تب اپنے بدن مین اپنی آتما کا دھیان لگاکر آنکھ بند کرلی اور اُسی بدن سے بجلی کی طرح چمک کر اِسطرح بیکنٹھ کو چلے گئے کہ برہما دک دیوتون کو بھی اُنکی طرح اُنکا سوروپ دکھلائی نہین دیا۔ اِتنی کتھا سناکر شکدیو جی نے کہا کہ اِی راجا پرچھت بیکنٹھ ناتھ کی مہما اور بھید کو پہونچنا بہت کٹھن ہی لیکن سب کوئی اپنی سامرتھ بھر اُنکا گُن گاتے ہین دیکھو جو آدپرش بھگوان کیسے کیسے بیرون کو مارکر گرُدکے مرے ہوئے لڑکے جم پُری سے لے آئے وہی ترپھون پت آدمی کا تن دھرنے کے کارن جرا نام کیوٹ کے بان مارنے سے بیکنٹھ کو

چلے گئے جبکہ شری کرشن جی کا بنس سنسار مین نہین رہا تب سنسار مین جنم پاکر کوئی جیتا نر رہیگا۔ اتنی کتھا سُنا کر سُوت جی نے سونک آدک رکھیشورون سے کہا کہ جب دارک سارتھی نے دوارکا مین پہونچکر سب جدبنسیون کے مرنے اور شیام اور بلرام کے بیکنٹھ دھام چلے جانے کا حال بسدیو اور اگرسین سے کہا تب سب لوگ چھوٹے اور بڑے جو وہان پر تھے روتے روتے بیاکل ہوکر پربھاس چھیتر کو دوڑے جبکہ اُنھون نے رن بھوم مین پہونچکر سمدر کے کنارے سب جدبنسیون کی لاش پڑی ہوئی دیکھی اور شیام اور بلرام کا درشن نہ پایا تب بسدیو اور دیوکی اور راجا اگرسین ہاے مارکر اُسی جگہ مرگئے اور رُکمنی اور ست بھاما آدک آٹھون پت رانیان مُرلی منوہر اور رتی بلرام جی کی استری چتا بناکر اگنی مرین اور پردمن آدک سب ہیرون کی استریان اپنے اپنے پت کے ساتھ ستی ہوگئین جب اُسوقت ارجن نے بھی وہان پہونچکر یہ حال دیکھا اور دارک کے منھ سے شیام سندر کا اُپدیش سُنا تب ارجن نے ایسا سوچ کیا کہ جسکا حال برنن نہین ہوسکتا لیکن شیام سندر نے جو گیان گیتا مین کہا تھا وہ سمجھکر اپنے من کو دھیرج دیا اور سب کسی نے اپنے اپنے گھر والون کی کوتھ جلا کر شاستر کے موافق کریا کرم کیا اور جنکے کل مین کوئی نہین بچا تھا اُنکو ارجن نے واہ دیا جبکہ تین راتین وہان ہوچکین تب ارجن بجر نابھ اُردھ کے بیٹے اور استریون اور بوڑھے اور لڑکون کو جو بچ گئے تھے اپنے ساتھ لے کر ہستنا پور کو چلے اُسوقت سواے رہنے مکان شری کرشن جی کے اور سب دوارکا سمدر مین ڈوب گئی اب تک کبھی کبھی مندر شری کرشن جی کا بجلی کی طرح چمکتا ہوا دکھائی دیتا ہے بتاتا ہے جب ارجن نے ہستنا پور پہونچکر یہ سب حال کہا تب جدھشٹھر آدک پانچون بھائیون نے راجگدی ہستنا پور کی پربھیت کو اور اندر پرستھ اور متھرا کا راج بجر نابھ کو جو شری کرشن جی کے کل مین بچا تھا دے دیا اور آپ پانچون بھائی برکت ہوکر اتر دشا مین چلے گئے اور ہمالہ مین گلکر گت پد وی پر پہونچے۔ اتنی کتھا سُنا کر شکدیو جی نے کہا کہ اے راجا جسدن شری کرشن جی بیکنٹھ کو پدھارے اُسی دن سے ست اور دھرم سنسار سے اُٹھکر اُنکے ساتھ چلا گیا لیکن جو کوئی اس اسکندھ کو من لگاکر پڑھے اور سُنے گا وہ پاپ جنم کے پاپون سے چھوٹ کر مکت پاویگا۔

## بارھوان اسکندھ

### حال کلجگ کے آدمیون اور راجون کا اور کاٹنا تچھک سانپ کا راجا پریچھت کو اور کتھا مارکنڈے رکھیشور کی

### ادھیاے پہلا

### برنن کرنا شکدیو جی کا راجا پریچھت سے حال کلجگ کے راجون کا

راجا پریچھت نے اتنی کتھا سُنکر بنتی کیا کہ اے من ناتھ آپ نے کہا کہ جسدن شری کرشن جی بیکنٹھ کو گئے اُسی دن سے ست اور دھرم سنسار سے اُٹھ گیا کیا اُنکے پیچھے کوئی راجا ایسا دھرماتما نہین ہوا جو دھرم کو قائم رکھتا اب یہ برنن کیجیے کہ پھر کسکے بنس مین راجگدی رہی تھی شکدیو جی نے کہا کہ اے پریچھت شیام سندر کے رہنے تک دواپر جگ تھا اُنکے پیچھے کلجگ مین جو راجا ہوئے اُنھون نے سچائی اور دھرم کو چھوڑ دیا اور تھوڑی عمر رہنے سے کچھ اچھا کرم بھی نہین کرسکتے تھے جب شری کرشن مہاراج اپنے بیکنٹھ دھام کو گئے

تب پانڈون کے بنش مین تم چکرورتی راجا ہوئے اور تمھارے پیچھے بھرنا بھ اور جنمیجے چکرورتی راجا ہونگے اور جراسندھ کا بیٹا جو سہدیو تھا اُسکے بنش مین پُرجت نام راجا ہوگا اُسکو سونک منتری مارکر پردیوت اپنے بیٹے کو راج دیگا اُسکے بنش مین تین سو اڑتیس برس تک راجگدی رہیگی پھر شش ناگ نام راجا ہوگا اُسکے کُل مین کاکورن اور چھیم وغیرہ پیدا ہوکر تین سو ساٹھ برس تک راج کرینگے پھر مہانندی نام راجا کے نند نام بیٹا شودری سے پیدا ہوکر زبردستی سے سب چھتریون کا دھرم نگاڑ دیگا اور اُسکے ڈر سے سب کلین چھتری بھاگ کر پنجاب مین جا بسینگے اور پورب کے رہنے والے چھتری شودر دھرم رکھینگے اور راجا نند کے آٹھ بیٹے راج کرینگے اور اُن آٹھون کو چندرگپت نام داس مارکر آپ راجگدی پر بیٹھ جائیگا اور اُسکے بنش مین باری چری اور دیو ہوتی آدک پیدا ہوکر ہزار برس تک راجا رہینگے پھر کنو نام منتری دیو ہوتی کا اپنے راجا کو استری کے سکھ مین پھنسے رہنے سے مارکر آپ راج کریگا اُسی کل مین بسدیو اور بھرمترا اور نارائن نام وغیرہ پیدا ہوکر اُنکے بنس مین تین سو پینتالیس برس تک راج رہیگا پھر کنل نام شودر نارائن نام اپنے راجا کو مارکر آپ راجگدی پر بیٹھ جائیگا اُسکے بنش مین کرشن اور پورناس آدک پیدا ہوکر تیس پیڑھی ساڑھے آٹھ سو برس تک راج کرینگے پھر اُبھرتی شہر کے رہنے والے سات امیر راجا ہوکر اور اُنکو مارکر کاکون کا راج ہوگا اور اُنکے پیچھے چودہ پیڑھی تک مسلمان راجا ہوکر بادشاہ کہلاوینگے اور ایک ہزار ننانوے برس تک مسلمانون کا راج رہیگا اور مسلمانون کو جیت کر دس پیڑھی تک گورانڈ راج کرینگے اُنکے پیچھے گیارہ پیڑھی ننانوے برس تک مون کا راج ہوگا۔

اتنے لوگ کلجگ مین نامی راجا ہوکر پھر ابھیر اور شودر اور ملیچھ راجا ہونگے اور کلجگ کے راجا اپنا دھرم کرم چھوڑکر استری اور بالک اور گئو کا بدھ کرینگے اور دوسرے کی دولت اور عورت اور زمین زبردستی چھین کر کام اور کرودھ اور لوبھ بہت رکھینگے اُنکا حال دیکھکر پرجا لوگ بھی اپنے دھرم اور کرم سے نہ رہکر بہت پاپ کرینگے۔

## اُدھیائے دُوسرا۔ کہنا شکدیو جی کا لچھن کلجگ کے آدمیون کا

شکدیو جی نے کہا کلاپ راجا پرکھیت کلجگ مین سنساری آدمی ہر روز دیا اور سچائی چھوڑ دینے سے کم طاقت ہوجاوینگے۔ اور عمر تھوڑی ہونے سے کچھ اچھا کرم اُنسے نہین بن پڑیگا اور راجا لوگ پرجا کو دُکھ دیکر چارون حصہ لے لینگے اور برسات تھوڑی ہوکر اناج کم پیدا ہوگا اور مہنگی پڑنے سے پرجا لوگ بھوجن بنا دُکھ پاکر اپنے اپنے برن اور آشرم کا دھرم چھوڑ دینگے اور کلجگ مین عمر آدمی کی ایکسو بیس برس کی لکھی ہے لیکن اُدھرم کرنے سے وہ پوری عمر کو نہ پہونچکر اُسکے بھیتر ہی مرجاوینگے اور کلجگ کے آخیر مین بہت اُدھرم کرنے کے سبب سے بیس یا بائیس برس سے زیادہ کوئی نہ جیگا اور ایسا چکرورتی اور پرتاپی راجا بھی کوئی نہوگا جسکا حکم ساتون دیپ کے راجا مانین جنکے پاس تھوڑا بھی راج اور دیش ہوگا وہ اپنے کو بڑا پرتاپی سمجھینگے اور تھوڑی عمر ہونے پر بھی بڑھوتی اور دھن لینے کے واسطے آپسمین جھگڑا کرینگے اور اپنا دھرم اور نیا و چھوڑکر جو آدمی اُن کو روپیہ دیگا اُسکی حمایت کرینگے اور پاپ اور پن کا بچار نہ رکھینگے اور چوری اور کُکرم کرنے اور جھوٹھ بولنے مین اپنی عمر گذارنکر مڑی کی کوڑی کے واسطے دشمن ہوجاوینگے اور گئوؤن کا دُودھ بکری کے برابر تھوڑا ہوجائیگا اور براہمنون مین کوئی ایسا لچھن نہین رہیگا جسے دیکھکر آدمی پہچان سکے کہ یہ براہمن ہی پوچھنے سے اُنکی ذات معلوم ہوگی اور دولتمند کی خدمت سب لوگ کرینگے کچھ اونچ نیچ ذات کا

بچار نہ رہیگا اور بیاپار مین پھل بہت ہوگا اور استری اور پرش کا چت ملنے سے اُوچ نیچ ذات آپسمین بھوگ اور بلاس کرینگے اور براہمن لوگ اپنا دھرم کرم چھوڑ دینگے صرف جنیو پہرنے سے براہمن کہلاوینگے اور برہم چاری اور بان پرستھ صرف جٹا سر پر بڑھا لینگے اور آچار اور بچار اپنے آشرم کا چھوڑ دینگے اور کنگال اُتم ذات سے دھن وان نیچ ذات کو اچھا سمجھینگے اور مورکھ آدمی جھوٹھی بات بنانے والا سچا اور گیانی کہلاوے گا اور تینون برن کے آدمی جپ اور تپ اور سندھیا اور ترپن کرنا چھوڑ کر صرف نہاکر بھوجن کر لینگے اور کیول اسنان کرنا بڑا آچار سمجھکر وہ بات کرینگے جسمین سنسار مین جس ہو اور اپنی خوبصورتی کے واسطے سر پر بال رکھکر پرلوک کا کچھ سوچ نہ کرینگے اور چور اور ڈاکو بہت پیدا ہوکر سب کو دکھ دینگے اور راجا لوگ چور اور ڈاکو سے مل کر پرجا کا دھن چرا لینگے اور دس برس کی لڑکی کے لڑکا پیدا ہوگا اور کلین استریان دوسرے پرس کی چاہ کرینگی اور اپنا کٹمب پالنے والے کو سب لوگ اچھا جانکر کیول اپنے پیٹ بھرنے سے سب چھوٹے بڑے خوش رہینگے اور بہت لوگ اناج اور کپڑے کا دکھ اٹھاوینگے اور درخت چھوٹے ہوجاینگے اور دواؤن مین اثر نہ رہیگا اور شودر کے برابر چارون برن کا دھرم ہوکر راجا لوگ تھوڑی سامرتھ رکھنے پر بھی زمین لینے کے واسطے اچھا رکھینگے اور گرہستھ لوگ اپنے ماتا اور پتا کو چھوڑ کر سسر اور سالے اور استری کی اگیا مین رہینگے اور نزدیک کے تیرتھون پر بشواس نہ رکھکر دور کے تیرتھون پر جاوینگے لیکن تیرتھ نہانے اور درشن کرنے سے جو پھل ملتے ہین اُسپر اُنکو یقین نہوگا اور جگ اور ہوم آدک سنسار مین کم ہوکر گرہستھ لوگ دو چار براہمن کھلا دینے ہی کو بڑا دھرم سمجھینگے اور سب لوگ دنبھ اور دھرم چھوڑ کر ایسے سوم ہوجاینگے کہ اُنسے اتھ کو بھی کھانا اور کپڑا نہین دیا جائیگا اور سنیاسی لوگ اپنا کرم اور دھرم چھوڑ کر گیروا کپڑا پہن لینے ہی سے ڈنڈی کہلاوینگے۔ اتنی کتھا سنا کر شکدیو جی نے کہا کہ اے راجا پریکھت جب اخیر کلجگ مین اسی طرح بڑا پاپ ہوگا تب پرمیشور دھرم کی رچھا کرنے کیواسطے سنبھل دیش مین وشنو براہمن کے گھر کلنکی اوتار لینگے اور نیلے گھوڑے پر چڑھکر ہزارون راجا اور ادھرمی اور پاپیون کو تلوار سے مار ڈالینگے جبکہ اُنکے درشن ملنے سے بچے ہوئے آدمیون کو گیان ملجائیگا تب وہ لوگ پاپ کرنا چھوڑ کر اپنے دھرم سے چلینگے اُسکے آٹھ سو برس بعد ست جگ ہوکر سب چھوٹے اور بڑے اپنا دھرم کرینگے اے راجا اسی طرح سب براہمن اور چھتری اور بیش اور شودر چارون کا نیش برابر چلا آتا ہی ست جگ کے شروع مین راجا دیوا پی چندر منشی جو بدر کا اشرم مین اور راجا مرُ سورج منشی جو مندراچل پربت پر بیٹھے ہوئے تپ کر رہے ہین چندر منشی اور سوچ منشی کل کو پیدا کرینگے اور ست جگ کے آنے سے کلجگ کا دھرم جاتا رہیگا دیکھو اتنے بڑے بڑے راجا پرتھوی پہ ہوکر مٹی مین مل گئے اور سوائے بھلائی اور برائی کے کچھ اُنکے ساتھ نہین گیا اور یہ بدن مرنے کے پیچھے کچھ کام نہ آکر پڑا رہنے سے راکھ ہوجاتا ہی جو لوگ اس ناش ہوجانے والے بدن کو موٹا کرنے کے واسطے پرایا جیو مارتے ہین اُنکو بڑا مورکھ سمجھنا چاہیے جبکہ ایسے پرتاپی راجا ناش ہوکر کیول جس اور اجس اُنکا رہگیا تب یہ بدن لاکھون تدبیر کرنے پر بھی کسی طرح قائم نہین رہتا اسلیے آدمی کو چاہیے کہ اپنے بدن اور سنسار کی پریت اور اہنکار کو چھوڑ کر ہر چرنون مین دھیان لگاوے اور پرمیشور کا بھجن اور اسمرن کرکے بھوساگر پار اُتر جاوے آدمی کا تن پانے کا یہی پھل ہی نہین تو پیچھے سے پچھتاوے گا اے راجا پریکھت تم بڑے بھاگمان ہو جو انت سمے پرمیشور کی کتھا اور لیلا سننے مین تمھارا من لگا ہی۔

## اَدّھیاے تیسرا
## کہنا شکدیوجی کا حال پچھلے راجون کا پرچھیت سے

شکدیوجی نے کہا کہ اے پرچھیت جو راجا دوسرے کا راج اور دھن لیتے کیواسطے اچھار کھکر پتا اور پتر اور بھائی بھائی مین لڑمرتے ہین ایسے راجون کو پرتھوی ہنسکر کہتی ہی کہ دیکھو یہ سب موت کے کلیوا ہوکر میرے مالک ہوا چاہتے ہین اور اپنے باپ دادے کا مرنا دیکھنے پر بھی سنسار کی ترشنا نہین چھوڑتے اور جتنی محنت دوسرے کی پرتھوی اور درب اور استری لینے کے واسطے اٹھاکر اپنے اور بیگانے کو مار ڈالتے ہین اتنی تدبیر کام اور کرودھ اور لوبھ اور موہ زبردست دشمنون کو جیتنے اور اپنا پرلوک بنانے کے واسطے نہین کرتے جبکہ راجا پرتھو اور پرورا اور گادھ اور نہکھ اور سہسترارجن اور ماندھاتا اور سگر اور کھٹوانگ اور دھندھمار اور رگھو اور رنتی دیو اور بھرت اور سرجات اور کُبلیاشو اور بل اور نرگ اور ہرن کشیپ اور ہرنیاکش اور برتراسر اور راون اور بھومآسر آدک ایسے ایسے پرتاپی اور شوربیر راجا ست گن اور جوگ ابھیاس جاننے والے میرے اوپر رہکر مجھکو اپنا کہتے کہتے مرگئے لیکن مین کسی کے ساتھ نہین گئی اب کیول اُن لوگون کی کہانی رہگئی تب کلجگ کے چھوٹے چھوٹے راجا جو کچھ دھرم کرم نہین رکھتے برتھا مجھکو اپنا جانکر اسمین لڑمرتے ہین اسلیے آدمی کا تن پاکر یہ چاہیے کہ اپنا من سنسار سے بہرکت رکھکر پرمیشور کی لیلا اور کتھا سننے اور ہر چرنون مین پریت پیدا کرے - اے راجا تکھاگر کچھ سنساری چاہنا رہگئی ہو تو ان راجون کی گت سمجھکر برکت ہوجاؤ اور ہر چرنون مین دھیان لگاؤ اور سنساری بیوہار جھوٹھا ہوکر سواے پھل ہر بھجن کے اور کچھ ساتھ نہین جاتا اتنی کتھا سنکر راجا پرچھیت نے پوچھا کہ اے من ناتھ چار جگ کے کون کون دھرم ہین اور کلجگ مین کون تدبیر کرنے سے ہر چرنون مین پریت پیدا ہوتی ہی شکدیوجی نے کہا کہ اے راجا ست جگ مین دھرم کے چارون پانون ست اور دیا اور تپ اور دان بنے تھے اور سب چھوٹے اور بڑے اپنے اپنے دھرم اور کرم سے رہتے تھے اور سب لوگ آپسمین محبت رکھکر کوئی کسی سے دشمنی نہین رکھتا تھا اور ترتیا مین براہمن اور چھتری اور بیش اور شودر اپنا اپنا دھرم رکھکر جگ آدک کرتے تھے لیکن پرائی استری کے ساتھ بھوگ کرنے سے دھرم کا ایک پانون ٹوٹ گیا تھا اور دواپر مین سنساری آدمی اپنا جس ملنے کیواسطے جگ اور پوجا کرتے تھے لیکن دوسرے کا دھن لینے اور پرائی استری گمن کرنے سے دھرم کے دو چرن ٹوٹ گئے تھے - اور کلجگ مین تین حصہ پاپ اور ایک حصہ پُن ہونے سے دھرم کا ایک چرن رہکر تین پیر ٹوٹ جاتے ہین اور کلجگ کے آدمی کیول تھوڑا دان دینا اور کچھ سچائی رکھکر اخیر کلجگ مین وہ بھی چھوڑ دینگے اسلیے کلجگ مین سنساری لوگ لوبھی اور کرودھی اور ابھاگی بہت پیدا ہوکر ایک دو روپیہ کے واسطے آدمی کی جان مار ڈالینگے اور کلجن استریان اپنے پت کی پریت چھوڑکر دوسرے پرش سے پریم رکھینگی اور جبتک استری کے پت کے پاس دولت رہیگی تبتک استری اپنے پت کی اگیا مین رہے گی اور بپت پڑنے سے دوسرے پرش کے پاس چلی جاویگی اور سب لوگ اچھے بھوجن اور سندر استری کی چاہ رکھین گے اور سینا سی وغیرہ گرہستھ ہوجاوینگے اور بپت پڑنے سے سیوک اپنے سوامی کو چھوڑکر دوسری جگہ جاکری کرے گا اور سب لوگ اپنے مطلب کی دوستی رکھکر پڑھاپے کے وقت راجا لوگ اپنے نوکرون کو چھڑا دینگے اور بہت آدمی دولت اور سنتان کی بہت

چاہنا رکھکر بھوت اور پریتون کو پوجینگے اور دھن لینے کے واسطے بیٹا مان اور باپ کو دکھ دیکا ماتا اور پتا بھی کھانے کے لالچ سے اپنا بیٹا بیچ ڈالین گے اور شودر لوگ ہیرا گی اور سینا سی آدک کا بھیس بناکر دان لیکر براہمنون کو منتر اُپدیش کرینگے اور آپ کتھا بانچنے کے واسطے اونچے سنگھاسن پر بیٹھکر براہمنون کو نیچے بیٹھا لینگے اور اسیطرح بہت پاپ سنسار مین ہوکر ہر بھجن اور اسمرن کم ہوجائیگا اور چارون جگ کا پھل ہر روز آدمی کے بدن مین پرکٹ ہوتا ہی جسوقت من جپ اور گیان اور دھرم کی طرف لگے اُسوقت ست جگ کا دھرم جاننا چاہیے اور جسوقت لوبھ اور ترشنا من مین بہت پیدا ہو تب تریتا جگ کا دھرم جانو اور جسوقت ابھمان اور کام دیوا اور پریم من مین پرکٹ ہو اُسوقت دواپر جگ کا دھرم جانو اور جب جھوٹھ اور جیو ہنسا اور کرودھ من مین بہت پیدا ہو اُسوقت کلجگ کا دھرم جانو۔ راجا پریچھت نے کلجگ کا لچھن سُنتے ہی بہت ڈرکر پوچھا کہ اے من ناتھ جبکہ کلجگ کا ایسا دھرم ہی تو سنساری جیو کسطرح اُدھار ہونگے۔ شکدیو جی نے کہا کہ اے راجا کلجگ مین جگ اور تپ اور جوگ ابھیاس آدک کچھ نہین بن پڑتا لیکن ایک بات بہت اچھی ہی کہ دوسرے جگ مین سنساری آدمی سچے اور دھرماتما اور دیاوان ہونے پر بھی بہت دنون تک جگ اور تپ اور پرمیشور کی پوجا اور تیرتھ اشنان کرنے سے مکت ہوتے تھے سو کلجگ مین کیول پرمیشور کا نام جپنے اور اُنکی لیلا اور کتھا سُننے اور گنگا جی کے اسنان کرنے سے بھوساگر پار اُتر جاتے ہین جس طرح اجامیل براہمن بڑا پاپی مرتے وقت نارائن نام اپنے بیٹے کو پکارنے سے بیکنٹھ مین چلا گیا تھا اُسی طرح کلجگ کے آدمی پرمیشور کا نام لیتے ہی سب پاپون سے چھوٹ کر پوتر ہوجاتے ہین دوسرے جگ مین ادھرم کم تھا جب کسی سے کچھ پاپ ہوجاتا تھا تب وہ لوگ پرائشچیت اُسکا کرڈالتے تھے کلجگ مین بہت ادھرم ہونے سے کوئی پرائشچیت نہین کرسکتا اسلیے دین دیال بھگوان کا نام لینے والے کو سب پاپون سے چھڑاکر سہج مین مکت کردیتے ہین تسپر بھی کلجگ کے اگیان آدمی دن رات سنساری سُکھ مین لپٹے رہکر ایک ساعت پرمیشور کو یاد نہین کرتے اور زبان سے بیہودہ بکا کرتے ہین مگر پرمیشور کا نام نہین لیتے کلجگ مین کیول پرمیشور کا نام لینے اور پوجا اور دھیان اور ہر بھجن کرنے اور اُنکی کتھا اور لیلا سُننے اور ہر بھگت رکھنے سے سنساری لوگون کا سب دکھ اور پاپ اور اگیان چھوٹ جاتا ہی اور جب اُنکے ہردے مین نارائن جی کی کرپا سے گیان رُوپی دیپک روشن ہوتا ہی تب وہ مایا رُوپی اندھیارے سے باہر نکل کر مکت پاتے ہین اور آدمی ست جگ مین تپ اور تریتا مین جگ اور دواپر مین پوجا اور کلجگ مین بھجن اور اسمرن کرنے سے کرتارتھ ہوتا ہی اے راجا تم بھی شری کرشن جی کی سانولی صورت کا دھیان اپنے ہردے مین لگاؤ تو چترجی رُوپ ہوجاوگے اور تمنے کلجگ کے لوگون کے اُدھار ہونے کا جو دھرم پوچھا تھا وہ یہ ہی کہ سنسار رُوپی سمندر سے پار اُترنے کے واسطے پرمیشور کی لیلا اور کتھا سُننا اور پڑھنا جہاز سمجھنا چاہیے اِس سے اُتم کوئی دوسری تدبیر نہین ہی اور یہ شری مدبھاگوت پُران جو برھما جی سے نارد من نے سُنکر بید ویاس جی کو بتلایا اور مین نے اُنسے پڑھکر تمکو سُنایا جبکہ یہی کتھا سوت جی نیمساررشی مین سونک آدک اٹھاسی ہزار رکھیشورون کو سناوینگے تب یہ امرت رُوپی کتھا کلجگ مین پرکٹ ہوکر سنساری لوگون کو بھوساگر پار اُتار دیگی۔

## ادھیاے چوتھا

### برنن کرنا شکدیوجی کا حال اگن اور جل اور بایو آدک کا راجا پرچھیت سے

شکدیوجی نے کہا کہ اے راجا پرچھیت برھماجی کے ایک دن مین چودہ اندر راج کرتے ہین سند ھیا سمے پرلے ہونے سے تینون لوک کے سب جیودن کا ناش ہوجاتا ہی اور اسی دن کے برابر برھماجی کی رات بھی ہوتی ہی رات کے وقت برھماجی سو رہتے ہین اور جب برھماجی کی عمر پوری ہونے پر مہالے ہوتی ہی تب سیکڑون برس پہلے سے ابر کھن یعنی سوکھا پڑتا ہی اور اناج نہ پیدا ہونے سے سب جیو مارے بھوکھ کے مرجاتے ہین اور پاتال مین شیش ناگ جی زہر اگل کر آکاش مین سورج دیوتا اپنا تیج پرکٹ کرکے چودھون لوک کو جلا دیتے ہین پھر میگھ راجا کے پانی برسانے سے زمین پر سواے پانی کے اور کچھ دکھلائی نہین دیتا اور جل اگن مین اور اگن بایو مین اور بایو آکاش مین اور آکاش شبد مین اور یے پانچون تنوا ہنکارون مین اور اہنکار مہت تتو مین اور مہت تتو مایا مین اور مایا پرمیشور کے روپ مین سما جاتی ہی کیول نارائن اپنا شی پرکھ جنکا آدا اور انت کوئی نہین جانتا ہی اور انکے پاس من اور شبد اور ستوگن اور رجوگن اور تموگن آدک نہین پہونچ سکتے باقی رہجاتے ہین یہ لچھن مہاپرلے کے ہین اور جاگنا اور سونا اور سنکھیپت اور سنساری اتپت مایا کے گنون سے جاننا چاہیے اور آدپرش بھگوان کو گیان روپی آنکھ سے دیکھنے سے مایا روپی سنسار جھوٹھا معلوم ہوتا ہی جسطرح کپڑے مین سوت کے تار ہوتے ہین اسی طرح سب جیودن مین پرمیشور کی شکت موجود رہتی ہی جسنے یہ سورج روپی گیان سمجھا اسکے ہردے مین کام اور کرودھ اور لوبھ کا اندھیارا نہین رہتا اور وہ دیوتا اور دیت اور آدمی اور پشو آدک چوراسی لاکھ جون کو برابر سمجھکر کسی کے ساتھ دشمنی اور دوستی نہین رکھتا جس طرح بتی جلنے سے چراغ کا تیل کم ہوکر تیل چک جانے پر چراغ بجھ جاتا ہی اور تیل کا جلنا کچھ معلوم نہین ہوتا اسی طرح کال پرش ہر روز نیج اور پھل اور عمر گھٹاتے گھٹاتے موت پہونچنے سے سب جیوؤنکو مار ڈالتا ہی اور اگیان آدمی اپنا مرنا یاد نہین رکھتا اسلیے جو کوئی کال روپی منھ سے چھوٹنا چاہے وہ ہر بھجن اور اسمرن کرکے بھوساگر پار اتر جاے۔

## ادھیاے پانچوان

### برنن کرنا شکدیوجی کا استت پرمیشور کی راجا پرچھیت سے

شکدیوجی نے کہا کہ اے راجا پرچھیت شری مدبھاگوت مین سب لیلا اور چرتر پرمیشور کے لکھے ہین اور شری مدبھاگوت پران کو ان پربرہم پرمیشور کا روپ سمجھنا چاہیے جنکی نابھ سے کمل کا پھول نکلنے سے برھماجی پیدا ہوئے اور انھون نے شری مہادیوجی کو پیدا کیا تھا تم تچھک سانپ کے کاٹنے اور اپنے مرنے کا کچھ ڈر نہ رکھکر سب جگہ پرماتما پرش کو موجود دیکھکر اور آدا اور مدھ اور انت مین کیول پربرہم اپنا شی پرش کو جو پیدا ہونے اور مرنے سے رہت ہین سچ جانو اور سب جیوہار سنسار کا جھوٹھا سمجھو تب تمکو معلوم ہوگا کہ کون کسی کو کاٹتا ہی اپنے اگیان اور پرمیشور کی مایا سے سنساری لوگ پیدا ہونا اور مرنا آدمی کا معلوم کرتے ہین سچ پوچھو تو آتما سدا امر رہکر کبھی نہین مرتا اور یہ تن مایا کے گنون سے بنتا اور

بگڑتا رہتا ہی جسطرح پانی بھرے ہوئے برتن مین چھایا پڑنے سے دوسرے سورج دکھلائی دیتے ہین اور برتن ٹوٹ جانے سے سورج کا ناش نہین ہوتا اُسی طرح تن پیدا ہونے سے پیدا ہوتا اور اُسکے ناش ہونے سے مرنا کہا جاتا ہی اسلیے پرماتما کو سورج روپی جانکر بدن برتن کی طرح سمجھنا چاہیے اور یہ بدن پانچ کرم اندری اور پانچ گیان اندری اور پانچ تنماترا اور سورج من اور بدھ سترہ مل کر طیار ہوتا ہی بدھ کو رتھ روپی اور من کو اُس رتھ کا گھوڑا جاننا چاہیے اور اِنمین پرمیشور کا پرکاش ملنے سے بدن کو چلنے پھرنے بولنے کھانے پہرنے کی سامرتھ ہوتی ہی جبکہ وہ پرکاش بدن سے نکل کر الگ ہوجاتا ہی تب بدن مردہ ہوکر سوائے گلنے اور سڑجانے کے کچھ کام نہین آتا اور چوراسی لاکھ جون مین نارائن جی کی شکت ہوکر باہر بھی وہی پرمیشور کال روپ سے رہتے ہین سو تم اپنا بدن مایا کا بنا ہوا سمجھکر پرماتما کو بدن سے الگ جانو براہمن کے شاپ کے موافق تچھک سانپ کے کاٹنے سے آج تمہارے بدن کا ناش ہوجائیگا اور جیو آتما جو بدن سے الگ رہتا ہی وہ نہین مریگا اور اب تمہارے مرنے کا وقت نزدیک آپہونچا اسلیے پرمیشور کے چرنون کے دھیان اور اسمرن مین من لگاکر اس بات کا بشواس جانو کہ بہت جنمون کے پاپ نارائن نام لینے سے چھوٹ جاتے ہین اور بھاگوت پران سننے سے اب تمہاری مکت ہونے مین سندیہ نہین رہا جب تم شیام سندر کا دھیان جنکی کتھا ہمنے تمکو سنائی ہی کروگے تب اُنکی جوت مین لین ہوجانے سے اِس تن چھوٹنے کا گیان تمکو یاد نہین رہیگا ایسا مول منتر جسمین سب گن پرمیشور کے لکھے ہین ہمنے تمکو سنایا اس سے زیادہ اُتم کون بست چاہتے ہو اس امرت روپی کتھا کو سچے من سے پڑھنے اور سننے والے ضرور مکت پدوی پر پہونچتے ہین۔

## اُدھیائے چھٹھوان
## کاٹنا تچھک سانپ کا راجا پرچھیت کو

سوت جی بولے سونک آدک رکھیشورون سے کہا کہ جب شری مدبھاگوت سات دن مین شنکر راجا پرچھیت کا گیان جاتا رہا اور پرماتما کو بدن سے الگ اور سب جگہ موجود دیکھنے مین بدن کی پریت چھوٹ گئی تب راجا نے شکدیو جی کی پوجا بدھ پورک کرکے اور چرنون پر گرکر اور ہاتھ جوڑکر بنتی کیا کہ ای منناتھ آپ نے میرا سندیہ اور سوچ چھڑاکر مجھے اُدھار کیا تہا تما اور آپکا ری لوگ سدا سے اگیان آدمی کو جو بیچ اندھیارے کنوین مایا موہ استری اور لڑکون کے پڑا رہتا ہی گیان روپی رسی سے نکال کر بھوساگر پار اُتار دیتے ہین اور یہ بھاگوت پران جسکے آدا اور مدھ انت مین شری کرشن جی کا ماہاتم لکھا ہی سنکر میرا من ہر چرنون مین لین ہوگیا اسلیے اب مجھکو تچھک سانپ کے کاٹنے کا اور اپنے مرنے کا کچھ ڈر نہین رہا آج ساتوین دن تچھک سانپ کے کاٹنے سے مین یہ تن چھوڑ دونگا آپ آگیا دیجین تو مین بولنا چھوڑکر شیام سندر کے سوروپ کا دھیان لگاؤن شکدیو جی نے کہا کہ اس وقت تمکو ہر چرنون کا دھیان کرنا ضرور چاہیے جب یہ بات سنکر راجا پرچھیت آنکھ بندکرکے شری کرشن جی کا دھیان کرنے لگے اور شکدیو جی اور سب رکھیشور وہان سے اُٹھکر اپنے اپنے استھان پر چلے گئے تب تچھک سانپ ٹہرون رہے اپنے استھان سے براہمن روپ دھرکر پرچھیت کو کاٹنے چلا اُسی وقت کشپ جی کی آگیا سے دھنونتری بید مڑی آدک سب اوکھد جھولی مین لے کر راجا پرچھیت کو اچھا کرنے کے واسطے گھر سے نکلے جب راہ مین

براہمن روپ تچھک نے دھنونتر بید کو دیکھکر پوچھا کہ تم کہان جاتے ہو تب دھنونتر بید نے جواب دیا کہ آج ہستناپور مین تچھک سانپ راجا پریچھیت کو کاٹے گا اسلیے مین اُسکا زہر اُتارنے جاتا ہون یہ بات سُنکر مایا روپ براہمن نے کہا کہ تم تچھک سانپ کے کاٹے ہوے کو اچھا کر سکتے ہو دھنونتر بید بولے کہ تچھک کیا مال ہی کسی طرح کا سانپ کاٹے تو مین اچھا کر سکتا ہون یہ بات سُنکر اُسنے کہا کہ تچھک سانپ مین ہون مین یہان ایک درخت کو کاٹتا ہون تم اُسکو پھر ہرا کر دو تو مین جانون کہ تم پریچھیت کا زہر اُتار سکوگے دھنونتر نے کہا کہ بہت اچھا جیسے تچھک نے اسی جگہ ایک برگد کے درخت مین کاٹا ویسے وہ درخت ایک لوہار سمیت جو اُسپر چڑھا ہوا لکڑی کاٹتا تھا تچھک کے زہر سے جل کر راکھ ہو گیا دھنونتر بید نے آچمن کر کے اور سنجیونی منتر پڑھکر جیسے راکھ پر پانی کا چھینٹا مارا ویسے راکھ سے ڈالی اور پتے نکلکر دو گھڑی مین پھر وہ درخت جیون کا تیون طیار ہو گیا اور لوہار لکڑی کاٹنے والا بھی جی اُٹھا یہ حال دیکھتے ہی تچھک سانپ گھبراکر دھنونتر سے بولا کہ ای مہاراج تم کس چیز کی چاہ رکھکر پریچھیت کا زہر اُتارنے کے واسطے جاتے ہو دھنونتر نے جواب دیا کہ ایسے دھرماتما راجا کو جس سے بہت لوگون کا بھلا ہوتا ہی جلا کر منہ مانگا دروپا ہونگے تچھک بولا کہ ای مہاراج تم صرف زہر اُتارنے ہی کا منتر جانتے ہو یا اور بھی کچھ گیان رکھتے ہو تب دھنونتر نے کہا کہ مین ماضی و حال و استقبال تینون وقت کی بات جان سکتا ہون یہ بات سُنکر تچھک نے کہا کہ ای دوج راج پہلے تم یہ بچارو کہ راجا پریچھیت کی عمر پوری ہو چکی یا اور بھی کچھ باقی ہی دھنونتر نے اپنی بدیا سے بچار کر کہا کہ پریچھیت کی عمر پوری ہو کر اب تھوڑی دیر اُسکے مرنے مین رہگئی ہی یہ بات سُنکر تچھک بولا کہ ای مہاراج جب ایسا ہی تب تمھارا منتر اُسکو فائدہ نہین کریگا مگر اُسکی عمر کچھ اور ہوتی تو تم اُسکو جیوا دیتے اور جو تمکو دروپ کی چاہ ہو تو مجھسے لے کر اپنے گھر چلے جاؤ دھنونتر نے کہا کہ بہت اچھا تب تچھک نے ایک درخت کے نیچے گری ہوئی دروپ دکھادی دھنونتر اُسکو کھود کر جتنا اُس سے اُٹھ سکا اتنا روپیہ لے کر وہان سے اپنے گھر کو چلا گیا اور تچھک ہستناپور مین ایک کیڑے کا روپ بن کر ایک پھول مین بیٹھ رہا جبکہ براہمنون نے وہ پھول اُٹھا کر راجا پریچھیت کو دیا تب کیڑا روپی تچھک نے پھول سے نکل کر جیسے پریچھیت کو کاٹا ویسے بدن راجا پریچھیت کا جل کر راکھ ہو گیا اور جیتین اُتما دیہ لوگون یہ بیٹھکر بیکنٹھ مین پہونچا اور تچھک سانپ وہان سے اُڑکر اندر لوک چلا گیا یہ حال دیکھکر جتنے لوگ اُس جگہ بیٹھے تھے رونے لگے اور شہر کے سب استری اور پرش یہ حال سُنکر بڑا سوچ کرنے لگے اور جنمیجے نے پریچھیت اپنے باپ کو داہ دے کر شاستر کے موافق اسکا کریا کرم کیا اور منتریون کی اچھا سے راج سنگھاسن پر بیٹھا اور جو لوہار درخت کے ساتھ جل کر پھر جی اُٹھا تھا اُسنے ہستناپور مین اگر جو جو باتین تچھک سانپ اور دھنونتر بید سے ہوئی تھین جیون کی تیون سب لوگون سے کہدین یہ حال پریچھیت کے منتریون نے سنکر تچھک سانپ سے بہت بُرا مانا جبکہ جنمیجے کو بارہ برس گدی پر بیٹھے ہو چکے تب اُسنے بھی منتریون سے حال مرنے اپنے باپ اور بھینٹ ہونے تچھک اور دھنونتر کا سُنکر بہت کرودھ کیا اور کہا کہ دیکھو تچھک نے شرنگی رکھ کے شاپ دینے سے میرے باپ کو کاٹا اُسکا قصور نہین تھا لیکن اُسنے دھنونتر بید کو راہ مین دروپ دیکر ہستناپور آنے سے منع کیا اسلیے مین اُسکو اپنا دشمن جانکر اسطرح سب سانپون کو اپنے باپ کے بدلے جلا دونگا کہ جس مین سانپون کا بیج دنیا مین نہ رہے یہ بات بچارتے ہی جنمیجے نے براہمن اور رکھیشورون کو بلا کر کہا کہ آپ لوگ کوئی ایسی جگ کرائیے جسمین سب سانپ جل کر مر جاوین براہمنون نے کہا بہت اچھا سرپ ستر جگ کرنے سے سب سانپ آپ سے آپ آکر جل جاتے ہین

وہی کرو جنمیجے نے سارسوت براہمن کو اچارج بنا کر وہ جگ کرانا شروع کیا تب منتر کے پربھاؤ سے ہزارون سانپ اپنی جگہ چھوڑ کر دوڑے ہوئے وہان چلے آئے اور اپنی اچھا سے شردھا مین بیٹھکر آہوت دینے وقت اگن کنڈ مین گرنے اور جلنے لگے جیسکہ اسی طرح کروڑون سانپ اُس جگ مین جل کر مرگئے اور تچھک اپنے پران کے ڈر سے راجا اندر کی شرن مین جا چھپا اسلیے جگ شالا مین نہین پہونچا تب جنمیجے نے براہمنون سے پوچھا کہ مہاراج سب سانپ جل کر مرے جاتے ہین لیکن تچھک میرا دشمن ابھی تک کیون نہین آیا براہمنون نے جواب دیا کہ تچھک سانپ راجا اندر کی رچھا کرنے سے اب تک یہان اکر نہین جلا - یہ بات سُنکر جنمیجے نے جگ کرانے والے براہمنون سے کہا کہ ای مہاراج ہمارے دشمن کی رچھا کرنے سے اندر بھی ہمارا دشمن ٹھہرا تمھارا منتر ایسی سامرتھ نہین رکھتا جسمین تچھک اندر سمیت آکر جلجاوے رکھیشورون نے جواب دیا کہ پرمیشور کی دیا سے منتر مین سب سامرتھ ہی اب ہلوگ تمھارے کہنے سے ایسا ہی منتر پڑھینگے جیسے براہمنون نے وہی منتر پڑھ کر اگن کنڈ مین آہوت ڈالی ویسے سنگھاسن راجا اندر کا جسکے نیچے وہ سانپ چھپا تھا تچھک سمیت اُڈا یہ حال دیکھکر باسُکِ ناگ کے ناتی آستیک نے برہسپت پُروہت سے کہا کہ جو اسوقت آپ کچھ سہاتیا اندر اور تچھک کی نہین کرینگے تو وہ دونون اگن کنڈ مین جل کر مرجاوینگے تب برہسپت گرو نے آستیک کو ساتھ لیے ہوئے جگ شالا مین جاکر اگنیس گوتری براہمن جگ کرانے والے سے جو اُنکے کل مین تھا کہا کہ تُم لوگ آہوت دینے مین تھوڑی دیر لگا کر یہی وچھنا پورن آہوت کی جنمیجے سے مانگ لیو جسمین اندر اور تچھک کا پران بچے جبکہ منتر کے پربھاؤ سے اندر کا سنگھاسن تچھک سانپ سمیت اُڑتا ہوا جگ شالا مین آپہونچا تب برہسپت اور آستیک نے بہت استت کر جنمیجے سے کہا کہ ای راجا جنمیجے راجا پرچھت کو براہمن کے شاپ سے مرنا لکھا تھا اسمین تچھک کا کچھ قصور نہین ہی اور تچھک سب سانپون کا راجا ہو کر امرت پینے سے وہ نہین مرسکتا اور تم جو یہ سمجھتے ہو کہ تچھک کے کاٹنے سے ہمارا باپ مرا سو یہ بات گیان کے باہر ہی مرنا اور جینا اور دُکھ اور سکھ اور ہان اور لابھ پرمیشور کی اِچھا اور اپنے نصیب سے ہوتا ہی دیکھو جس طرح سنساری لوگ آگ سے جلنے اور پانی مین ڈوبنے اور ہتھیار سے مارنے اور سانپ کے کاٹنے اور گھاؤ کے لگنے اور مکان کے گرنے اور زہر کے دینے اور بہت طرح کے روگ آدِک سے جیسا جسکے نصیب مین لکھا رہتا ہی مرجاتے ہین لیکن ایک بہانہ ہوکر مرت کا نام کوئی نہین لیتا اسی طرح تمھارا باپ بھی اپنی پرارِبدھ کے موافق تچھک سانپ کے کاٹنے سے مرکر مُکت پدوی پر پہونچا اور تمنے ایک تچھک کے بدلے کروڑون سانپ بنا اپرادھ جلا کر مار ڈالے گیانی اور دھرماتما کو ایسا نچا ہیے اب کرودھ اپنا چھا کر یہ جگ مت کرو اور پرچھت کا مرنا اپنی پرارِبدھ سے سمجھکر اور سانپون کو نہ جلاؤ کسی کے مارنے سے کوئی نہین مرتا اور اُن پر میشور کو دنڈوت کرنا چاہیے جنکی مایا سے لوگون کو یہ ابھمان پیدا ہوتا ہی کہ ہمنے اپنے دشمن کو مار کر جیت لیا نارائن جی کیول یہ بات کہنے کے واسطے بناکر مارنا اور جلانا سب کا اپنے آدھین رکھتے ہین دوسرے کو یہ سامرتھ نہین ہی کہ اُسمین دم مار سکے جب یہ بات برہسپت گرو اور آستیک ناگ سے سُنکر راجا جنمیجے کو گیان پیدا ہوا تب اُسنے براہمنون سے کہا کہ پورن آہوت اگن مین مت ڈالو اسوقت تچھک نے یہ بردان راجا جنمیجے کو دیا کہ جو کوئی ہمارا اور تمھارا نام اسمرن کرے گا اُسکو کوئی سانپ نہ کاٹیگا جب جنمیجے نے رکھیشورون اور براہمنون کو وچھنا دے کر بدا کیا تب برہسپت گرو جنکی دیا سے اندر اور تچھک کا پران بچا تھا اُنکو اپنے ساتھ لے کر چلے گئے۔

اتنی کتھا سُنا کر سُوت جی نے شیام سُندر کو دھیان مین دنڈوت کر کے سونک آدک رکھیشورون سے کہا کہ ہمنے امرت رُوپی بھاگوت پُران تم لوگون کو سُنایا جسکے پرتاپ سے سب پاپون سے چھوٹ کر تمہاری مکتی ہوجائیگی

## ادھیائے ساتوان

## کہنا سُوت جی کا سونکا دک رکھیشورون سے پھل شبھ اور اشبھ کرمون کا

سُوت جی نے سونکا دک رکھیشورون سے کہا کہ اندر آدک دیوتون کو پرمیشور کی یہ آگیا ہی کہ جو آدمی جیسا پاپ اور رجگ اور تپ آدک کرے ویسا اُسکو سورگ دیا کرو اور پاپ کرنے والون کو دھرم راج اُنکے کرم کے موافق نرک مین بھیجدیا کرین جو لوگ کیول پرمیشور کا بھجن اور اسمرن کرتے ہین اُنکو اندر پُری سے اُوپر برہم لوک مین جگہ ملتی ہی اور پرمیشور کی نرگن پوجا اور بھجن کرنیوالے بیکنٹھ مین جاکر مہا پرلے تک وہان کا سکھ اُٹھاتے ہین راجا پریچھت بھی بھاگوت پُران سننے سے شیام سُندر کے پریم مین مگن ہوکر بیکنٹھ کو چلے گئے جتنا جگ اور تپ اور بھجن اور اسمرن سنساری لوگ کرتے ہین اُسمین ایک تو کسی منورتھ پُورا ہونے کے واسطے ہوتا ہی اور دُوسرا بغیر کسی اچھا کے ہوتا ہی ہمنے دونون طرح کا حال تمکو اِس بھاگوت مین سُنا دیا اٹھارھون پُرانون مین شری مدبھاگوت پُران سب سے زیادہ اُتم ہی یہ بات سُنکر سونکا دک رکھیشورون نے نام اٹھارھون پُرانون کا پوچھا تب سُوت جی نے کہا کہ اٹھارہ پُران یہ ہین - برہم پران - پدم - بشنو پُران - شیو پُران - لنگ پُران گرڑ پُران - نارد پُران - اگن پُران - اسکند پُران - بھوشیہ پُران - برہم بیورت پُران - مارکنڈے پُران - باراہ پُران متس پُران - کورم پُران - برہمانڈ پُران - نرسنگھ پُران - بھاگوت پُران - اِن سب پُرانون مین پرمیشور کا گن اور چرتر برنن کیا ہی اور کسی پُران مین ساتوکی اور کسی مین راجسی اور کسی مین تامسی دھرم لکھا ہی اور شری مدبھاگوت مین کیول ساتوکی دھرم اور بھگوت گن بید بیاس جی نے برنن کیا ہی سُو سب ہمنے تمکو سُنایا اب اور کیا سُنا چاہتے ہو۔

## ادھیائے آٹھوان

## کہنا سُوت جی کا اُپست مارکنڈے رکھیشور کی

سونکا دک رکھیشورون نے اتنی کتھا سُنکر پوچھا کہ اے سُوت جی آپ نے پرمیشور کا گن اور چرتر ہمکو گون کو سنا کر کرتارتھ کیا آپ بہت دنونتک جیتے رہین - اب ہمکو یہ سنا چاہتے ہین کہ ہمارے کل مین مارکنڈے رکھیشور نے پرمیشور کی مایا کسطرح دیکھکر بیکنٹھ ناتھ کا درشن پایا اور بیاس جی نے سب بیدون کو کس طرح الگ برنن کیا سُوت پُورانک نے کہا کہ جب برہما جی نے دیکھا کہ کلجگ کے آدمی تھوڑی عمر ہونے سے سب بید نہین پڑھ سکینگے تب برہما جی کے پرارتھنا کرنے سے نارائن جی نے بید بیاس کا اوتار دھارن کر کے بیدون کا سار نکال لیا اور اُسکا نام الگ الگ رکھکر وہ سب اپنے چیلون کو پڑھایا اور جو پُران بیدون مین سے نکالا تھا اُسکا نام مارکنڈے پُران رکھا یہ سنکر رکھیشورون نے پوچھا

کہ پہلے یہ بتائیے کہ مارکنڈے جی نے اتنی بڑی عمر کس طرح پائی تھی سوت جی نے کہا کہ مرکنڈ نام ایک رکھیشور تھے اُنکے کوئی بیٹا نہ تھا جب مرکنڈ رکھیشور نے سنتان پیدا ہونے کے واسطے دیوتون کے نام پر بہت تپ اور ہوم کیا تب دیوتون نے درشن دیکر کہا کہ اے رکھیشور تیرے بھاگ مین بیٹا نہین لکھا ہی لیکن تپ اور ہوم کرنے کے پرتاپ سے تیرے ایک بیٹا ہوگا پر بارہ برس کی عمر مین مرجاے گا یہ سُنکر رکھیشور نے بنتی کیا کہ مین سنتان پیدا ہونے کی اچھا رکھتا ہون بارہ برس کا ہوکر مرجائیگا تو مین صبر کرونگا جب دیوتون کے آشیرباد سے مرکنڈ کے بیٹا پیدا ہوا تب مرکنڈ رکھیشور نے اُسکا نام مارکنڈے رکھکر بڑی خوشی منائی جب وہ لڑکا بارہ برس کا ہوا تب اُسکے ماتا پتا رونے لگے مارکنڈے نے اُنکو روتے ہوئے دیکھکر پوچھا کہ تم لوگ کسواسطے اتنا ملاپ کرتے ہو اُنھون نے کہا کہ اے بیٹا اب تمھارے مرنے کا دن نزدیک آپہونچا یہی سمجھکر ہم لوگ روتے ہین یہ سُنکر مارکنڈے بولے کہ سنسار مین کوئی ایسا اُپاے بھی ہی جسکے کرنے سے ہم جیتے رہین اسکے ماتا اور پتا نے کہا کہ اے بیٹا نارائن جی کی دیا سے سب کام آدمی کے پورے ہوتے ہین یہ بات سنتے ہی مارکنڈے بن مین جاکر مہیشور کا تپ اور دھیان کرنے لگے جب اُنکو چھ منونتر تپ کرتے کرتے بیت گئے تب راجا اندر نے ڈر کر بچارا کہ یہ براہمن تپ کرکے میرا اندراسن چھین لیگا ایسا بچارتے ہی اندر نے کامدیو اور بسنت رت اور گندھرب اور اپسراؤن کو مارکنڈے کی تپسیا بھنگ کرنے کے واسطے بھیجا اُنھون نے ہماچل پہاڑ پر سے اُتر کی طرف بھدراندی کے کنارے جہان مارکنڈے شلا پر بیٹھے ہوئے تپ کرتے تھے پہونچکر کیا دیکھا کہ وہان گھنے گھنے درختون کی چھایا ہوکر بہت طرح کے خوشبودار پھول اور پھل لگے ہوئے ہین اور کوئلا اور مورآدک بہت پنچھی وہان بیٹھے ہوئے اپنی سُہاونی بولیان بول رہے ہین یہ شوبھا دیکھکر موہت ہوگئے جب پراتہ کال مارکنڈے اگن ہوتر کرکے وہان پر بیٹھے اُسی وقت سب اپسرا اُنکے سامنے ناچ کر بھاؤ بتانے لگین اور گندھرپ نے بہت باجا بجاکر چھ راگ اور چھتیس راگنی گائے اور کامدیو نے کوکلا روپ بن کر کام رُوپی بان چلایا اور بسنت رت کی مہاسے اچھے اچھے باغ وہان طیار ہوکر شیتل مند سُگندھ ہوا بہنے لگی جب ناچتے وقت ایک اپسرا کا کپڑا ہواسے اُڑگیا تب وہ ننگے بدن گندہ اُچھالتی ہوئی مارکنڈے کے پاس چلی آئی لیکن مارکنڈے کا چت کچھ چلایمان نہین ہوا جب بہت تدبیر کرنے پر بھی کامدیو اور اپسرا آدک کا کچھ روز اُپر نہین چلا تب وہ لوگ شاپ دینے کے ڈر سے بھاگ کر کانپتے ہوئے اندر کے پاس پھر آئے اور بہت شرمندہ ہوکر کہا کہ مہاراج ہمارا کچھ زور مارکنڈے پر نہین چلا یہ سُنکر اندر آدک دیوتون نے بہت تعجب مانا اور دیوتا لوگ مارکنڈے جی کے درشن کے واسطے آپ جاکر اُنکی استتت کرکے چلے آئے جب اسی طرح کچھ دن اور مارکنڈے جی کو تپ کرتے بیتے تب نارائن جی آپ گرڑ پر سوار ہوکر وہان گئے اور اپنے چترُبھجی رُوپ کا درشن مارکنڈے جی کو دے کر کہا کہ جو کچھ تمھاری اچھا ہو سو بردان مانگو مارکنڈے جی نے بیکنٹھ ناتھ کو دیکھتے ہی دنڈوت کی اور پرکرما اور استتت کرنے کے پیچھے ہاتھ جوڑکر بولے کہ اے دینا ناتھ مین اپنی عمر بڑی چاہتا ہون تربھون پت نے کہا کہ تم ایک کلپ تک جیتے رہوگے یہ کہکر بھی پت بیکنٹھ کو چلے گئے۔

# ادھیاے نوان

## مہاپرلے کا تماشا دکھلانا نارائن جی کا مارکنڈے رکھیشور کو

سوت جی نے سونک آدک رکھیشورون سے کہا کہ جب مارکنڈے جی برہما جی کے ایک دن کے برابر عمر ہوجانے پر بھی اسیطرح تپ اور دھیان کرتے رہے تب کچھ دن کے پیچھے نارائن جی نے مارکنڈے جی کو پھر درشن دے کر کہا کہ اب تم کیا چاہتے ہو مارکنڈے جی ہاتھ جوڑکر بولے کہ ای مہاپربھو اب مجھکو کسی چیز کی چاہ نہین ہی لیکن آپ کی مایا کا تھوڑا سا تماشا دیکھا چاہتا ہون جس مایا سے آپ سب جیوون کو پیدا کرکے پھر ناش کردیتے ہین بیکنٹھ ناتھ نے کہا کہ بہت اچھا آج کے ساتوین دن ہم تمکو اپنی مایا دکھلا دینگے لیکن تم ہوشیار رہکر ہمکو مت بھول جانا بھولنے سے تمھارا پتا نہین لگیگا۔ مارکنڈے جی نے کہا کہ ای تربھون پت مین آپ کو کبھی نہین بھولونگا جب یہ بات سنکر نارائن جی بیکنٹھ کو چلے گئے تب مارکنڈے جی بھی وہان سے اپنے استھان پر چلے آئے جب ساتوین دن مارکنڈے جی نے ندی کے کنارے بیٹھکر تپ کرتے وقت مہاپرلے کا تماشا دیکھنا چاہا تب کیا دکھائی دیا کہ ایک طرف سے بڑی آندھی اٹھکر مارے دھول کے اندھیالا چھا گیا یہ حال دیکھکر مارکنڈے جی نے اپنے من مین کہا کہ مین نے آج تک ایسی اندھی کبھی نہین دیکھی تھی پھر چارون طرف سے پانی امنڈتا ہوا آکر جہان وہ بیٹھے تھے وہان اتھاہ پانی ہوگیا اور وہ اس پانی مین غوطہ کھانے لگے کبھی غوطہ کھاکر پانی مین ڈوب جاتے تھے کبھی پانی کے زور سے اوپر نکل آتے تھے اور کبھی کھڑہ بال وغیرہ پانی کے جانور انکو نگل جاتے تھے اور کبھی اپنے منھ سے انکو اگل دیتے تھے جبکہ مارکنڈے جی کی سمجھ مین ہزارون برس تک انکا یہی حال رہا تب وہ اپنے من مین بہت شرمندہ ہوکر کہنے لگے کہ دیکھو مجھسے بڑی چوک ہوئی جو ایسا بردان مانگ کر اس حال کو پہونچا اب پرمیشور سے یہ اچھا رکھتا ہون کہ وہ دیا کرکے مجھکو اس پانی سے جیتا باہر نکالین مارکنڈے جی کو بھگوان کا دھیان کرتے ہی جب اس مایا روپی جل مین ایک ٹاپو اور برگد کا درخت دکھائی دیا تب انھون نے خوش ہوکر من مین کہا کہ ای پرمیشور مجھکو کسی طرح اس ٹاپو تک پہونچا دو تو مین برگد کی ڈالی پکڑکر اپنا پران بچاؤن جب مارکنڈے جی بھگوان کی دیا سے اس درخت کے پاس پہونچ گئے تب انھون نے کیا دیکھا کہ ایک پتا برگد کا دونے کی طرح بنا ہوکر اسمین ایک لڑکا بارہ برہ دن کی عمر کا شیام رنگ چندر مکھ کمل نین بہت سندر لیٹا ہوا اپنے پانون کا انگوٹھا ہاتھ سے پکڑے منھ مین ڈالے چوس رہا ہی جب کہ مارکنڈے جی پاس پہونچکر اس لڑکے کی تپ دیکھنے لگے تب بالک روپ بھگوان نے سانس کھینچی تب مارکنڈے جی مچھر کی طرح انکی ناک مین گھس گئے اور وہان پرتھوی اور آکاش اور سورج اور چندرما اور ساتون دیپ اور نو کھنڈ اور دسو دسا اور آٹھون لوکپال اور تالاب اور درخت اور شہر اور گانون اور سمندر اور پہاڑ اور چاندی اور سونے کی کھان اور رکھیشورون اور منیشورون کی کٹی اور اپنا استھان وغیرہ دنیا بھر کی چیزین اس روپ مین دیکھکر اشچرج مانا جب سانس چھوڑتے وقت ناک کے باہر نکل آئے تب مارکنڈے نے اس لڑکے کو

اُسی طرح دیکھکر چاہا کہ اُسکو گود مین اُٹھا کر پیار کرین ایسا بچار کر مارکنڈے جی نے جیسے اُس لڑکے کو اُٹھانا چاہا ویسے بالک رُوپ بھگوان اور مایا رُوپ پانی اور درخت سب انتردھیان ہوگئے اور مارکنڈے اپنی سمجھ مین کرورون برس تک مایا کا تماشا دیکھکر جب چیتن ہوئے تب اُنھون نے اپنے کو جیون کا تیون ندی کے کنارے بیٹھے پایا اور بچارا تو دو گھڑی سے زیادہ عرصہ نہین ہوا تھا ۔

## ادھیاے دسوان

## آنا شری پاربتی اور مہادیو جی کا مارکنڈے جی کے پاس

سُوت جی نے سونک آدک رکھیشورون سے کہا کہ مارکنڈے جی نے مایا رُوپی مہاپرلے کا تماشا دیکھکر دھیان مین نارائن جی سے بنتی کیا کہ ای تریھون پت مجھسے اپرادھ ہوا جو آپ کی مایا دیکھنے کے واسطے بردان مانگا بھان آپ کی مایا کو برھما وشنو دیوتا بچارکر بڑے بڑے رکھیشور اور منیشور اور گیانی لوگ اس مایا مین پھنسے رہتے ہین وہان میری کیا سامرتھ ہے جو آپ کی مایا کا بھید جان سکون جسطرح مچھر پہاڑ اُٹھانے کی اچھا کرکے وہ کام نہین کر سکتا اسی طرح مین یہ بردان مانگ کر لجت ہوا مجھکو اپنی شرنا گت جانکر میرا اپرادھ چھما کیجیے مارکنڈے جی یہ کہکر پرمیشور کے دھیان مین ہوگئے ۔ اتنی کتھا سنا کر سُوت جی بولے کہ اے رکھیشورو پرمیشور کی مہا جاننے کے واسطے سب چھوٹے بڑے اپنی سامرتھ بھر گت کرتے ہین لیکن اُنکے بھید کو نہین پہونچ سکتے جنسے اُنکا بھید جاننے کے واسطے غوطہ مارا آج تک اُسکا پتا نہین لگا اب ہم مارکنڈے رکھیشور کا ایک حال اور کہتے ہین سنو کہ ایک دن شری مہادیو اور پاربتی جی بیل پر چڑھے ہوئے بہت گنون کو ساتھ لیے ہوئے چلے جاتے تھے راہ مین شری پاربتی جی نے مارکنڈے جی کو اس طرح پرمیشور کے دھیان مین لین دیکھا کہ جسطرح سمندر کا پانی ہوا نہ چلنے سے چپ چاپ رہکر ہلتا ڈلتا نہین ہے تب شری پاربتی جی نے شری مہادیو سوامی سے ہاتھ جوڑکر بنتی کیا کہ اے مہاپربھو اس رکھیشور کو جسیا کا تیسا کچھ دیجیے شری مہادیو جی نے کہا کہ اسکو کسی چیز کی چاہ نہین ہے ہم اُسکو کیا دین سوائے بھگتی اور دھیان ہر جنون کے مجھکو بھی کچھ مال نہین سمجھتا لیکن تمھارے کہنے سے مین چل کر اس سے دو باتین کرتا ہون سادہ اور مہاتما کی سنگت کرنے مین بڑا فائدہ ہوتا ہے جب شری مہادیو جی شری پاربتی جی سمیت مارکنڈے جی کے پاس گئے تب اُنکو پرمیشور کے دھیان مین ایسا لین دیکھا کہ اُنکے آنے کا حال بھی کچھ مارکنڈے جی کو معلوم نہوا اسلیے شری شوجی نے مارکنڈے جی کے ہردی مین پرویس کرکے جس چیز بھجی مورت شیام سندر کا دھیان وہ کر رہے تھے اُس رُوپ کو وہان سے انتردھیان کرکے اپنا پرکاش اُس جگہ پر گٹ کیا جبکہ مارکنڈے جی کو اپنے ہردی مین کچھ بھی روپ دکھلائی نہ دے کر ایک پرش سفید رنگ دس بھجا اور تین آنکھ والا شیر کی کھال اور منڈمال پہنے اور ترسول اور ڈمرو ہاتھ مین لیے ہوئے دھیان مین دیکھ پڑا تب مارکنڈے جی نے گھبراکر آنکھ اپنی کھول دی اُسوقت شری مہادیو جی کو اُسی روپ سے شری پاربتی جی سمیت بہت گن ساتھ لیے ہوئے جیسے اپنے سامنے کھڑے دیکھا ویسے اُٹھ کھڑے ہوئے اور ڈنڈوت اور پرکرما کرکے اُنکو بڑے آدر بھاؤ سے آسن پر بیٹھالا

اور بدھ کے ساتھ اُنکی پوجا کرکے ہاتھ جوڑکر بنتی کیا کہ ای دینا ناتھ آپ سب دیوتون کے مالک ہو کر سب گنون سے بھرے ہین مین ایسی سامرتھ نہین رکھتا جو آپ کی استت کر سکون جس طرح آپ نے دیال ہوکر مجھکو اپنا درشن دیا اسی طرح میری ہنزارون دنڈوت لیجیے اور اپنے آنے کا کارن بتلائیے یہ بات سُنتے ہی شری بھولا ناتھ نے ہنسکر کہا کہ اے رکھیشور جس مہا پرلے مین چودھون لوک ناش ہوکر کوئی جیو نہین رہتا اُس مہا پرلے کو تمنے دیکھا اسلیے مین تمہارا درشن کرنے آیا ہون اور جتنے براہمن اور بھگت اور سادھو مجھکو پیارے ہین اتنی اِندر آدِک دیوتون سے پریت نہین رکھتا جسطرح مجھکو اپنا بھگت پیارا معلوم ہوتا ہے اسیطرح نارائن جی کے سیوک کو بھی جانتا ہون گیانی آدمی کو ہمارے اور وشنو بھگوان کے بیچ مین کچھ بھید نہ سمجھنا چاہیے جنانچہ ایسے ہر بھگتون کا درشن پاکر سنساری آدمی شُدھ ہوجاتے ہین اُتنا تیرتھ اسنان کرنے اور دیون کے درشن سے پُوترنہین ہوتے تمکو جو کچھ اچھا ہو وہ بردان ہمسے مانگ لو ہمارا درشن نہ پھل نہین ہوتا یہ بات سُنکر مارکنڈے رکھیشور نے شری مہادیو اور پاربتی جی کو دنڈوت کرکے بنتی کیا کہ ای مہاپربھو آپ شاکشات ایشور ہوکر مجھ اگیان کو اتنی بڑائی دیتے ہین جسطرح کلپ برچھ کے نیچے جاکر آدمی کا سب منورتھ پُورا ہوجاتا ہے اُسی طرح آپکا درشن پانے سے کچھ اچھا نر ہکر کیول یہی بردان مانگتا ہون کہ بکنٹھ ناتھ اور آپ کے چرنون مین میری بھگت ہمیشہ بنی رہے یہ بات سُنکر شری شِوجی نے کہا کہ تم ایک کلپ تک چرنجیو رہکر کبھی بوڑھے نہوگے اور تمکو سدا میری اور نارائن جی کی بھگت بنی رہیگی اور اٹھارھون پُرانون مین سے ایک پُران تمہارے نام سے پرکٹ ہوگا یہ بردان دے کر شوجی مہاراج وہان سے انتردھیان ہوکر کیلاس پربت پر چلے گئے اور سب حال بیدا ہونے اور تپسیا کرنے اور بردان پانے مارکنڈے رکھیشور کا شری پاربتی جی سے برنن کیا اتنی کتھا سُناکر سُوت جی نے سونکادک رکھیشورون سے کہا کہ تمنے مارکنڈے رکھیشور کا جو حال پوچھا تھا وہ ہمنے تمکو سُنا دیا۔

## ادھیائے گیارھوان

### پُوچھنا سونکادک رکھیشورون کا حال شنکھ چکر گدا پدم ادک کا سُوت جی سے

سونکادک رکھیشورون نے اتنی کتھا سُنکر پوچھا کہ ای سُوت جی پرمیشور کی پوجا کرنے کی بدھ کیا ہے سُو کہیے اور یہ بھی کہیے کہ شنکھ اور چکر اور گدا اور پدم شستر اور بنمالا اور پیتامبر جو آٹھون پہر نارائن جی دھارن کیے رہتے ہین یہ سب کون چیزین ہین سُوت جی نے کہا کہ تم لوگ بڑی گپت بات پوچھتے ہو اسلیے مین بید بیاس اپنے گرو کو دنڈوت کرکے کہتا ہون سنو کہ یہ برہمانڈ بھگوان کا رُوپ ہے پرتھوی پاؤن آکاش سر سورج آنکھین باینو ناک دشون دساکان لوکپال بھجا چندرما من جمراج دانت درشت بدن کے روئین بنسپتی سر کے بال پہاڑ بدن کی ہڈی سمندر پیٹ ندیان بدن کی نسین ہوکر سب جیوہار سنسار کا اسی براٹ رُوپ مین سمجھنا چاہیے جو آدمی اس براٹ رُوپ کا دھیان لگاکر سب جیودن مین پرمیشور کی شکتی برابر دیکھتے ہین وہ کام کرودھ لوبھ اور موہ آدِک کے بس ہوکر کسی سے دشمنی یا دوستی نہین رکھتے اور کو سنبھ من نارائن جی کی جوت اور بنمالا مایا اور پیتامبر چارون بید اور جیتو کا جوڑا اونکار اور کانون کے کنڈل سانکھیہ شاستر اور جوگ شاستر

اور بکنٹھ برہم لوک اور شیش ناگ اُنکے بیٹھنے کا سنگھاسن اور پدم ستوگن اور گدا پراکرم اور شنکھ جل تتو اور سدرشن چکر اگن تتو اور کھڑک آکاش تتو اور سارنگ دھنکھ کال رُوپ ہوکر پرمیشور کے ترکش مین سب جیوون کا کرم بھرا رہتا ہی اور بیکنٹھ پرمیشور کا چھتر اور گرُڑ بید روپ اور لچھمی جی شکت اور نند سنند آدک پارکھد اُنکی بھوت ہین اسلیے نارائن جی اپنے بھگتون پر خوش ہوکر اپنا گھنا اور کپڑا لیے ہوئے درشن دیتے ہین اور اُنکا چرتر کوئی نہین جان سکتا ہمنے گرو کی کرپا سے یہ سب کتھا تمکو سُنائی جو آدمی پراتہ کال اُٹھکر نارائن جی کا دھیان شنکھ چکر گدا آدک سمیت کرتا ہی تو وہ جلدی اُسپر خوش ہوکر اُسکو کرتارتھ کر دیتے ہین اتنی کتھا سنکر رکھیشورون نے پوچھا کہ بارھون مہینے مین سُورج بھگوان نئے نئے رُوپ الگ الگ نام سے جو پرکاش کرتے ہین اِسکا کیا کارن ہی سُوت جی بولے کہ سورج دیوتا بھی ایک سُوروپ بھگوان کا ہی ساعت اور گھڑی اور پہر پہچاننے کا گیان اُنکے پرکاش سے معلوم ہوتا ہی۔

چیت کے مہینے مین سورج دھاتا نام سے پرکاشت ہین اور کرتستھلی نام اپسرا اُنکے آگے ناچ کرتی نام گندھرب اُنکو گانا سناتے ہین اور برہتی نام راچھس اُنکا رتھ پیچھے سے ڈھکیلتا ہی اور باسک ناگ اُس رتھ مین سانپون کی رسی باندھنے اور کرتا چھ اسکی مرمت کرنے کے واسطے بنے رہتے ہین اور پلست نام رکھیشور اُنکے ساتھ رہکر استت کرتے جاتے ہین۔

بیساکھ مین سورج کا نام ارجا ہوکر پلہ نام رکھیشور اور اُرجا نام تجھ اور برہتی نام راچھش اور پنج کستھلی نام اپسرا اور نار دگندھرب اور کچھ نیر نام ناگ۔

اور جیٹھ مہینے مین سُورج کا نام متر ہوکر اتر نام رکھیشور اور پورکھے نام راچھس اور تچھک ناگ اور رمبھا اپسرا اور ہاہا نام گندھرب اور رتھستو نام رچھ۔

اور اساڑھ مین برن نام سُورج کا ہوکر بششٹھ رکھیشور اور رمبھا نام اپسرا اور ہُہو نام گندھرب اور سہجنیہ نام رچھ اور سرپھیرنام ناگ اور چترسین نام راچھس

اور ساون مین اندر نام سُورج کا ہوکر بشوا بس گندھرب پرم لوچا اپسرا شروتا رچھ برچ نام راچھس

اور بھادون مین بوسوان نام سُورج کا ہوکر اُگرسین گندھرب اور بیاگھر نام راچھس اور اسارن نام رچھ اور بھرک نام رکھیشور اور نم لوچنا نام اپسرا اور سنکھ کھال ناگ۔

اور کنوار مین توشنا نام سورج کا ہوکر جمدگن رکھیشور اور کال ناگ اور تلوتما اپسرا اور دھرتراشٹر گندھرب اور برہدوتی نام راچھس اور ست جت نام رچھ۔

اور کاتک مین وشنو نام سُورج کا ہوکر اسوتر نام ناگ اور رمبھا اپسرا اور سُربرچا گندھرب اور ست جت نام رچھ اور بشوامتر رکھیشور اور گھرتاچی نام راچھس۔

اور اگہن مین وشنو مان نام سُورج کا ہوکر کشپ نام رکھیشور اور تارچھ نام رچھ اور رت سین نام گندھرب اور اُرنبی نام اپسرا اور بندا چھتر نام راچھس اور مہا شنکھ نام ناگ۔

اور پوس مین بھگ نام سُورج کا ہوکر سُبرچ نام راچھس اور اَرشٹ نیم گندھرب اور پرن رچھ نام رکھیشور اور

کرکوٹک نام ناگ اور پورب چتی نام الپسرا۔
اور ماگھ مین پرشش نام سورج کا ہوکر دھنج نام ناگ اور رتا نام راچھس اور سکھین نام گندھرب اور سرچ نام مچھ اور کھ تاجی نام الپسرا اور گوتم رکھیشور۔
اور پھاگن مین پرجینیہ نام سورج کا ہوکر کرت نام مچھ اور سربرچا نام راچھس اور بشوگندھرب اور ایرادت ناگ اور سین جتا الپسرا سورج کے ساتھ رہکر سب مہینون مین اپنا اپنا کام کرتے ہین۔
اتنی کتھا سنا کر سوت جی نے کہا کہ ای رکھیشورو جو آدمی پراتہ کال اور سندھیا سمے سورج بھگوان کا اسمرن کرکے ان سب رکھیشور آدک کا نام لیتا ہی وہ بہت جنمون کے پاپون سے چھوٹ کر پرم پد کو پاتا ہی۔

## ادھیاے بارھوان

## کہنا سوت جی کا سمپورن کتھا شری مدبھاگوت کی

سوت جی نے سونک آدک رکھیشورون سے کہا کہ جو کتھا شری مدبھاگوت امرت روپی ہمنے تمکو سنائی اسمین آدسے انت تک سب لیلا اور چرتر پرمیشور کا لکھا ہی پہلے بیاس جی اور نارد جی کا سمباد پھر راجا پریچھت کی کتھا جس طرح انکو شرنگی رکھی نے شاپ دیا تھا اور حال آنے شکدیو جی کا راجا پریچھت کے پاس اور پھر بات چیت ہونا نارد منی اور برھما جی سے اور کتھا اوتارون کی اور بھینٹ ہونا بدری جی اور اودھو جی سے اور مکھ کیان سنانا میتری جی کا بدری جی کو اور برن کرنا اتپت برھمانڈ کی اور پرمیشور کا باراہ اوتار دھر کر مارنا ہرن کش کا اور کپل دیو اوتار لے کر سانکھیہ گیان جوگ سکھانا دیوہوتی اپنی ماتا کو اور حال تن تیاگ کرنے ستی جی کا اور جگ بدھولس ہونا دچھ پرجاپت کا اور کتھا دھرو اور پرتھ اور پراچین برکھ اور پرچین اور پریہ برت کی اور حال سالتون دیپ اور سالتون سمدر اور نوون کھنڈ کا اور مرنا برتراسر دیت کا اور نرسنگھ اوتار لے پرہلاد بھگت کی رچھا کرنا اور کتھا گجیندر موکش کی اور کچھپ اوتار لے کر نکالنا چودہ رتن کا سمدر متھنے سے اور کتھا راجا بل اور باون اوتار کی اور حال راجا پرورروا اور اربسی الپسرا اور سورج بنشی اور چندر بنشی راجون کا اور کتھا پرشرام اور شری رام چندر اوتار اور راجا دکھینت اور رانی شکنتلا اور راجا ججات اور دیوجانی اور راجا جدو کی جنکے بنش مین شری شیام سندر تربھون پت نے بسدیو جی کے گھر اوتار لیا اور جانا شیام سندر کا گوکل مین اور بہت لیلا کرکے سکھ دینا نند اور جسودا آدک سب برجباسیون کو اور پھر متھرا مین آکر مارنا راجا کنس کو اور بجدھ کرنا جراسندھ آدک سے اور بسانا دوارکا پری کا اور حال نواہنے رکمنی آدک آٹھ پٹ رانیون کا اور بھوماسر کو مار کر سولھ ہزار ایک سو راج کنیا وہان سے لاکر انکے ساتھ اپنا بواہ کرنا اور بڑے بڑے دیت اور ادھرمی راجون کو اور کورو اور پانڈو سے مہابھارت کرا کے بھار اتارنا پرتھوی کا اور ناش کرنا چھپن کروڑ جدونسیون کا دریا سا رکھ کے شاپ سے اور چلے جانا بیکنٹھ دھام مین۔ ای رکھیشورو ہمنے سب کتھا شری مدبھاگوت اور سورج بھگوان اور مارکنڈے

رکھیشور کی تکو سُنائی سنساری آدمی کو اُچت ہی کہ زبان سے آٹھون پُرش پرمیشور کا نام لے کر کانون سے اُنکی کتھا اور لیلا سُنے اور نارائن جی کے گُن اور مہما کی چرچا آپسمین رکھکر تھوڑا یا بہت جہان تک بن پڑے ہر چرتون مین دھیان لگاوے اور سب جیُودن پر دیا رکھکر اپنے مقدور بھر منسا باچا کرمنا سے اُپکار کرتا رہے آدمی کے تن پانے کا یہی پھل سمجھنا چاہیے جیسا شری مدبھاگوت پُران مین بیاس جی نے پرمیشور کا نرمل جس لکھا ہی ویسا دوسرے پُران مین نہین لکھا جن شکدیو جی مہاراج کی دیا سے ہمنے امرت روپی کتھا تمکو سنائی اُنکو مین بار بار دنڈوت کرتا ہون جتنا پھل براہمن کو چارون بید پڑھنے سے ملتا ہی اتنا ہی پھل شری مدبھاگوت کے پڑھنے اور سُننے مین جاننا چاہیے چھتری کو اسکے پڑھنے اور سننے سے بجاے جیش کو بیاپار مین لابھ ہوکر مرنے کے پیچھے مُکت پدوی ملتی ہی اور شودر سب پاپون سے چھوٹ جاتے ہین۔

## ادھیاے تیرھوان

## حال اٹھارھون پُرانون کا

سُوت جی نے سونک آدک رکھیشورون سے کہا کہ جن بھگوان کے چرتون کا دھیان شری برہما جی اور شری مہادیو جی اور اندر اور اُنچاس مرُت گن یعنی پون اور کبیر آدک دیوتا اور کھیشور اور جوگی اور مُن لوگ اپنے ہردی مین رکھکر دن رات اُنکا اسمرن اور بھجن کرتے ہین اور اُنکے آدا ورانت کو کسی نے نہین پایا اُنکو بار بار نمسکار کرتا ہون۔ جنھونے واسطے رچھا کرنے دیوتا اور نکالنے امرت آدک چودہ رتن کے کچھ روپ دھارن کیا تھا اُنکو میری ہزارون دنڈوت پہونچے اے رکھیشورو اٹھارھون پُرانون مین جتنے جتنے اسلوک لکھے ہین اُنکا حال سنو۔

| | |
|---|---|
| برہم پُران دس ہزار اشلوک (۱۰۰۰۰) | پدم پُران پچپن ہزار اشلوک (۵۵۰۰۰) |
| بشن پُران تیس ہزار اشلوک (۳۰۰۰۰) | شو پُران چوبیس ہزار اشلوک (۲۴۰۰۰) |
| شری مدبھاگوت اٹھارہ ہزار اشلوک (۱۸۰۰۰) | نارد پُران پچیس ہزار اشلوک (۲۵۰۰۰) |
| مارکنڈے پُران نو ہزار اشلوک (۹۰۰۰) | اگن پُران پندرہ ہزار چارسو اشلوک (۱۵۴۰۰) |
| بھوشیہ پُران چودہ ہزار پانسو اشلوک (۱۴۵۰۰) | برہم بیورت پُران اٹھارہ ہزار اشلوک (۱۸۰۰۰) |
| لنگ پُران گیارہ ہزار اشلوک (۱۱۰۰۰) | باراہ پُران چوبیس ہزار اشلوک (۲۴۰۰۰) |
| اسکند پران اکیاسی ہزار ایکسو آٹھ اشلوک (۸۱۱۰۰) | بامن پُران دس ہزار اشلوک (۱۰۰۰۰) |
| کورم پُران سترہ ہزار اشلوک (۱۷۰۰۰) | متس پران چودہ ہزار اشلوک (۱۴۰۰۰) |
| گرڑ پُران اُنیس ہزار اشلوک (۱۹۰۰۰) | برہمانڈ پُران بارہ ہزار اشلوک (۱۲۰۰۰) |

اور شری مدبھاگوت کا سار چار اشلوک نارائن جی نے برہما جی سے کہے اور برہما جی نے اُسنے نارد جی کو سکھایا اور

نارد جی نے بیاس جی کو اُپدیش کیا اور بید بیاس نے اٹھارہ ہزار اشلوک مین وہ سب حال بستار پوربک لکھ کر شری مدبھاگوت پُران نام اُسکا رکھا اِس پُران کے آدا اور انت مین سب نارائن جی کا چرتر برنن کیا ہی جو لوگ اس پُران کو بھادون سُدی پورنماشی کے دن سنگھاسن پر رکھکر بید اور پُران جاننے والے براہمن کو دان کرتے ہین اُن کو پرم پدملتا ہی شری مدبھاگوت مہاپُران سُنکر ہو پرانون سے اُتم ہو کر چارون بیدون کا سار اِسمین لکھا ہی جس طرح ندیون مین گنگا اور دیوتون مین نارائن جی اور تپسیا کرنے والون مین شری مہادیو جی بڑے ہین اُسی طرح سب پُرانون مین بھاگوت پُران اُتم ہی اس پُران کے پڑھنے اور سُننے سے ہماری اور تمھاری دونون کی مُکت ہو جائیگی جنکے نام لینے اور ڈنڈوت کرنے سے سب پاپ اور دُکھ چھوٹ جاتے ہین اُن پرمیشور اور بید بیاس اور شکدیو جی مہاراج کو مین دنڈوت کرتا ہون جسطرح دیوتا لوگ سورگ مین رہکر اَمرت پینے سے نہین مرتے اُسی طرح سنسار مین جو لوگ امرت رُوپی بھاگوت پُران کو سچے من سے پڑھ اور سُنکر اُسپر بشواس کرینگے اُنکو سنساری رُوگ ادِک کا دُکھ نہوگا اور بھوت اور پریت ادِک کا ڈر چھوٹ کر پُرنے گرہون کا پھل اُسکو نہوگا

دوہا

چوہاں سُت بل مت گجن لال کمار
گو براہمن ہرچرن رت ماکھن لال اوار

سورٹھ

برچیو ماکھن لال شری مدبھاگھا بھاگوت
جرجن پرم سجان بھولیو سدھا رم
سُنت کتھا بھوجال انت سم ہر پُر بسین
بال بُدھ اگیتان بید شاستر جانون نہین

اِتِ شری چھتری بنش اُدبنش کاشی باسی شری کرشن داس
ماکھن لال کرت شری مدبھاگوت بھاکھا سُکھ ساگرے
دوادش اسکندھ سماپت ۱۲

پہلے ترجمہ اس پوتھی کا سمبت ۱۹۱۱ مین شری کرشن داس ماکھن لال نے کاشی پُری مین بناکر چھپوایا لیکن اُس ترجمے مین فارسی الفاظ بہت لکھے گئے تھے اس سبب سے سادھ اور مہاتما لوگ اُسکو اچھی طرح نہین پڑھ سکتے تھے اسلیے پھر سے اس پوتھی کو پنڈت جوکھو رام رہنے والے دربانسی اور جگنّاتھ پرساد کھتری رہنے والے کاشی پُری نے فارسی الفاظ نکال کر اِس دیش کی بولی مین جو سب سمجھتے ہین لکھی۔

## چند دوہا و چوپائی از منشی رگھبر دیال صاحب مترجم شری مدبھاگوت بخط اردو

### دوہا

نارائن شری پت ہری پورن برہم پرکاش — بشن سکل گن دھام جو پربیکنٹھ نواس

### چوپائی

مہامنتر تری تاپ نساون — کرشن چرت پاون اتی پاون — گیان بھگت بیکنٹھ نسینی — من بانچھت کا مد پھل دینی
گپت چرت کچھ دن اور راکھے — پاے سمے برہماسون بھاکھے — شری بھاگوت مہاشکھدائی — سر سمو پرم آنند پائی
برہما نارد گاے سنائی — بہر بیاس نارد سون پائی — رچ اشلوک سمس اٹھارا — بیاس کیو شکدیو ادارا
شری شکدیو بھگت ہتکاری — کہیو پرچھیت سون بستاری — بیاس شکھ جو سوت کہائی — کہیو جاے سونک سون جائی
ماس آس دھر رکھ من گیانا — ہرجش کا یو بھگت بکھانا — چھند پرنبد سور رٹھا دوہا — سور رچیو جہہ لکھ جگ موہا

### دوہا

بدھ جن سمت کر رچیو ماکھن لال ادار — شکھ ساگر بھا کھار چیر کاشی پری منجھار

### چوپائی

گیان بھگت گن روپ ندھانا — پرم بیکی چتر سجانا — من بچ کرم بھگت ہتکاری — پرا پکار ہنوتن دھاری
نشی نول کشور ادارا — جہہ جس چھاے رہیو سنسارا — رگھبر شرن تاس رچ جانی — کرن پنیت کرم من بانی
پاون جس شری کرشن مراری — اردو بھاکھا لکھیو بچاری — ٹھیک ٹھیک بولی جگ جانا — کہون کہون نچ مت انمانا
اگم سگم کر ارتھ بچاری — جہہ جانین سب جگ نر ناری — اوگھ پری دھامن پت پاوئی — مہما جاس پرگٹ نہین کوئی
پورن برہم منج اوتارا — شری رام جہان نت بہارا — لکھن پری تہہ پچھم دوارا — شہر لکھنؤ نام ادارا

### دوہا

بدھ بل بدیا ہین مت جوان مند گنوار — اردو مین ہرجس لکھیو بدھ جن لیو سمھار
بھو بار دھ دستر اگم بوڑ رہیو سنسار — نپ چندر ما پرکاش بن سوجھ نہ ہاتھ پسار

### سورٹھ

اک ہر ڈر بشواس رام کر پا چتون چت — بن شرم بھو دکھ ناس محل ٹہل سیوا لہون
اپنی اور نہار پران پیارے سانورے — لیجے مونہہ اپار ناتے شری متھلا نگر
جو رنکرہ پان شیش نواؤن ماتھ دھر — جہون یہی بر دان من مدھکر شری پد لہی

## پرارتھنا

### یعنی التماس ضروری

دھنّ ہی وہ پربرہم پرمیشور سچدانند گھن نرگن نراکار سگن ساکار روپ کرجنے اپنی کرپا درشٹ سے واسطے بھوساگر پار اترنے اور پرم کلیان سنساری جیوون کے کیسے کیسے بید اور شاستر روپی پل اس دنیا مین بنائے ہین کہ جنکی راہ سے تھوڑی محنت کرنے سے بھی انیک جیو مایا روپی جال سے چھوٹ کر پرم پد کو پہونچے ہین اور پہونچتے جاتے ہین اور مہاتما اور سجّن لوگون کے ہردے مین بدھ روپی سورج پرکاشت کیا کہ انھون نے اپنے انبھوسے جگت کی بھلائی کے واسطے کیسے کیسے دھرم مارگ پرگٹ کرکے کیسے کیسے سہج اور اتم اُپائے نکالے ہین کہ جسکے کارن سب چھوٹے بڑون کو اپنی مکت اور بھگت کی راہ سوجھ پڑتی ہی اُنمین سے ایک پرم دھرم اُپکاری شری لالہ مکھّن لال کاشی نواسی نے شری مدبھاگوت کا سارانس بلکہ پورا پورا منشاء سنسکرت سے دیشی بھاشا مین اُلتھا کیا اور اُنکے پرم اُپکارک کرم کا یہ پھل ہوا کہ بنظر دیوناگری سکھ ساگر نام بیاکھیات پستک کی رچنا کی جسکی قدردانی ہر بھگت جنون نے ایسی کی کہ کئی مرتبہ مین ہزارون پستک طبع ہوئین اور برابر اُسکا پرچار ہو رہا ہی اس امرت روپی سکھ ساگر آنند داتا کو بھگت جنون کے لابھ پدارتھ کے واسطے پرم پرُاپکاری جگت ہتکاری شری منشی نول کشور صاحب مالک مطبع اودھ اخبار نے پراپکار کی درشٹ سے یہ بات بچار کی کہ پوتھی سکھ ساگر امرت روپی جو چارون بید اور چھہون شاستر اور اٹھارھون پرانون کا سار انس ہی اور بھگتون کا تو سربس دھن ہی اُسکا لابھ اُن سنساری جیوون کو جو ناگری حروف نہین جانتے اور فارسی خط مین پڑھنے لکھنے کی مہارت رکھتے ہین پہونچانا گویا جنم کے اندھے کو سیدھی راہ بتانا ہی اور مہاموہ روپی نیند مین سوتے ہوے کو جگانا ہی اور بہت دنون کے بھوکے کو کھٹ رس بھوجن کھلانا ہی اور جنم دکھی کو امرت پلانا ہی اور جڑ جیوون کو اجر امر پد پہونچانا ہی دیوا چھتر ہونے سے سب چھوٹے بڑون کی سمجھ مین نہین آسکتی اور یہ پران جیسین انیک دھرم اور کرم برن اور آشرم کے موافق اور شری کرشن ادک اوتارون کی لیلا جیوون کے اُدھار کے لیے لکھی ہین ایسے حروف مین ترجمہ ہو کر چھاپا کہ جو ناگری نہ جاننے والون کی سمجھ مین جلد آجاے اسلیے مجھ داسانداس رکھبر دیال ولد منشی بشن سنگھ ابن رائے جوگل کشور ساکن لکھنؤ ملک شری اودھ سے ترجمہ مہا پران بھگت گیان آگر سکھ ساگر شری مدبھاگوت بارھون اسکندھ کا خط فارسی مین طیار کرا کے بصرف کثیر اپنے مطبع فیض منبع مین چھپوا کر لوک اور پرلوک مین جس اٹھایا اب ہر بھگت اور پریمی لوگون سے یہ آشا ہی کہ بھول چوک چھما کر کے اسکے پڑھنے اور سننے سے من بانچھت پھل پاکر پہلے جناب منشی صاحب محتشم الیہ مالک مطبع اودھ اخبار اُسکے پیچھے کمترین مترجم کو دعاے خیر سے یاد فرمائین۔

العبد
خاکسار رگھبر دیال کایستھ شری واستو ساکن لکھنؤ

## قطعات تاریخ مطبوعہ سابق طبع زاد منشی گھبر دیال صاحب مترجم شریمد بھاگوت اردو

| | | | |
|---|---|---|---|
| شد ختم چون ترجمہ بھاگوت | پسندیدہ بھاگھا لبغرز نکو | سن بکر می داد ہاتف ندا | چراغ شعور و علوم بکو ۱۹۳۱ء |
| نوشتہ چو گھبر دیال این پران | پسندیدہ شد پیش اہل جہان | سن عیسوی آمد آواز غیب | چراغ ہدایت این ہم زمان ۱۸۷۴ء |
| بھاگوت طبع شدہ در بھاگھا | باہمہ زینت و با صورت خوب | ہاتف غیب سال طبع | گفت تاریخ بد لہام عجوب ۱۳ھ |

## خاتمۃ الطبع

یہ مشہور پستک سکھ ساگر بخط ناگری مختلف حروف و مختلف پیمانوں و مختلف اقسام کاغذ مین تعداد کثیر طبع ہوئی اور بخط فارسی مین بار اول ۱۸۷۴ء مین اور بار دوم جنوری ۱۸۷۶ء اور بار سوم جولائی ۱۸۸۳ء اور بار چہارم اگست ۱۸۸۶ء مین اور بار پنجم ماہ مارچ ۱۸۹۲ء اور بار ششم ماہ مارچ ۱۸۹۹ء مین چھپی تھی اب بنظر مقبولیت و قدردانی ہر بھگتون کے ہفتم مرتبہ کا ۵ مئی ۱۹۰۴ء بہ صحت مزید زیور طبع سے مزین ہوئی فقط

## اعلان

اس کتاب کا حق تالیف و ترجمہ بحق مطبع ہذا محفوظ ہے حسب منشا ایکٹ ۲۵ ۱۸۶۷ء کوئی صاحب قصد طبع نہ فرمائین۔

### اشتہار قیمت سکھ ساگر ناگری و فارسی ترجمہ کامل شری مدبھاگوت بارھون اسکندھ

| نام کتاب | تفصیل اقسام | نمبر شمار | اجزا | قیمت |
|---|---|---|---|---|
| سکھ ساگر | جلی قلم مترجمہ بابو مکھن لال جی چھاپہ ٹائپ ناگری نہایت صاف عمدہ کاغذ سفید پختہ پیمانہ ۱۲+۱۰ مطبوعہ ۱۹۰۴ء | ۱۰۲۴ | للو کلان | سترہ روپیہ |
| ″ | حسب مراتب بالا کاغذ سفید۔ | ″ | ″ | ″ |
| ″ | ″ کاغذ خانی۔ | ″ | ″ | ″ |
| ″ | خفی قلم حسب مراتب بالا پیمانہ ۱۲+۸۰ | ۸۷۸ | للو کلان | ″ |
| | ترجمہ اردو بخط فارسی بجنسہ زبان و بیان صرف حروف ناگری بخط فارسی مین مختلف اقسام کاغذ پر۔ ہر ایک قسم کے کاغذ کی قیمت ذیل مین لکھی ہے۔ | | | |
| ۱ | خانی گندہ۔ | ۹۹۲ | للو کلان | للو |
| ۲ | گلابی گندہ۔ | ″ | ″ | ″ |
| ۳ | سفید عمدہ۔ | ″ | ″ | ″ |
| ۴ | خانی رسمی۔ | ″ | ″ | ″ |

| نام کتاب | قیمت |
|---|---|
| اودھبت رامائن - منظوم مولفۂ منشی جگناتھ خوشتر - | ۶ |
| برجیلاس - بخط فارسی زبان بھاکھ مولفۂ برجیاسی لال - | ۱۰ر |
| آتما پوجن - از منشی میوالال متخلص بہ عاجز سب انسپکٹر پولیس - | ۶ |
| ترجمۂ بھونر گیت - از سور ساگر بزبان بھاشا مترجمۂ منشی نتھولال صاحب بھارگو کاغذ خانی - | ۷ر |
| رامائن سورکرت - مترجمۂ منشی نتھولال بھارگو - | ۳ر |
| مخزن برہم گیان - مسمی بہ آئینۂ مذہب ہنود از لالہ جیدیال سنگھ - | ۴ |
| ست نام بہار بندرابن - مولفۂ راے بندرابن جی - | ۱۲ر |
| یوتھی جاتکا بھرن - مترجمۂ لالہ جی گوپال عرضی نویس - | ۱ |
| گیتا رہاتم گنیش چوتھ - از منشی رام سہاے تمنا - | ۱ر |
| مہابھارت منظوم - از منشی طوطارام شایان - قابل دیدہے - | ۹ |
| گوسوامی منظوم - از منشی رام سہاے تمنا لکھنوی - | ۳ |
| سدامان چرتر منظوم - فارسی اُردو بالتصویر از منشی جگناتھ سہاے - | ۶ |
| رام گیتا منظوم - از منشی میوالال صاحب | ۶ |

| نام کتاب | قیمت |
|---|---|
| کتھا نرسنگھ اوتار و جمن رکھشتر اوتار مرتبۂ منشی نتھولال بھارگو - | ۶ |
| پرھلاد چرتر - مسمی بہ رس پرنج ادھیائی | |
| مترجمۂ لالہ منسی دھر مطبوعۂ غیر - | ۶ |
| جانکی بیاہ منظوم - از منشی شنکر دیال فرحت - | ۶ |
| ستیا سوئمبر منظوم از بابو گردھر راین | ۲ر |
| کتھا ست نارائن - مسمی بہ مثنوی | |
| دافع عذاب - از منشی جوالا شنکر متخلص اسیر - | ۶ |
| کتھا ست نارائن منظوم - مولفۂ جگناتھ سہاے - | ۹ |
| گیان چوسر - عجیب و غریب کھیل گیان بین - کاغذ خانی - تختہ مسطح - اور خریداری صدی کے لیے - | ۱۰ پ |
| کیرت ساگر - مولفۂ لالجی کایستھ - | ۱۰ پ |
| انمنت کتھا - بالتصویر از منشی رام لعل متخلص مبارک - | ۳ |
| پرھلاد چرتر - منظوم مترجمۂ لالہ گردھاری لال کھتری - | ۱ر |
| ترجمۂ سودامان چرتر - منظوم مسمی بہ منظومہ فرخ از منشی گردھاری لال | ۹ |
| گجیندر موکش - منظوم از منشی جگناتھ خوشتر - | ۳ |
| ست نام بھاشا - از منشی جیکرن - | ۶ |
| شکت چالیسی - از منشی شنکر دیال فرحت | ۳ |

| نام کتاب | قیمت |
|---|---|
| اُمان پت دیکھے - از منشی لالجی مل سوانح عمری سرمی پنڈت لمان پت تیواری اجودھیا نواسی - | ۶ |
| مجموعۂ بدھان - یعنی مدن کھ چنتیا شامل بھوجن کرن - گرو کرن - شنکرم | ۰ |
| بھرتری شنک وغیرہ از منشی لالجی صاحب | ۲ |
| دیوی چرتر - مع قصائد مدحیہ جانکی چرتر | ۲ر |
| دیپرھلاد چرتر از لالہ مہابلی پرشاد | ۱ر |
| گیا مہاتم - مترجمۂ منشی لالجی - | ۶ |
| پوتھی موکش گیان - از جگیوپال - | ۶ |
| ہنومان چالیسا - منظوم مصنفۂ بابو رام پرشاد صاحب - | ۳ |
| ہنومان چالیسا - از منشی رام سہاے | ۶ |
| رام لیلا - منظوم از منشی رام سہاے تمنا | ۲ |
| لیشن لیلا - منظوم بالتصویر حسب مراتب بالا | ۶ |
| خیالات ماتا دین - جسمیں خیال لاڈلی برہمہ گیان عجیب و غریب مرقوم ہیں مصنفۂ لالہ ماتا دین - | ۶ر |
| لاڈلی بنارسی - از کاشی گر بنارسی | |
| برہم ہنس جی - | ۳ |
| سائین کے سو خیال - معروف بہ چمنستان خیالات گوہر مجموعۂ خیال لاڈلی | ۶ |
| وٹھری وغیرہ از منشی گیندن لال حصۂ اول | ۹ر |
| ایضاً - حصۂ دوم حسب مراتب بالا - | ۵ر |
| سائین کے سو خیال حصۂ اول و دوم یکجائی حسب مراتب مذکورۂ بالا - | ۱۰ر |

| نام کتاب | قیمت |
|---|---|
| مجموعۂ صفات انسانی - از منشی لالجی | ۱ر ۴ہ |
| کلمات دین - برہمو سماج - | ۱ر ۴ہ |
| طریقت عبادت - برہمو سماج - | ۱ر |
| کالیست دھرم درپن - در اظہار | |
| بران و فرائض ذاتی کالیستان مترجمہ | |
| منشی لالجی کاکوروی - | |
| کاشف دقائق مذہب ہنود - از | |
| علیم مکھن لال - | |
| لنگ پوران - بھاشا ورن بحرف | |
| ترجمۂ ناگری بخط فارسی مترجمہ منشی | |
| سوامی دیال - | |
| بھگوت گیتا - مع فرہنگ از منشی | |
| تلسی رام صاحب - | ۱ر ۱۲ عہ پ |
| پوگ رہنما - مصنفہ سری مہنت | |
| ست گورسرن داس جی - | ۲ر ۴ہ |
| پوتھی گیان پرکاش - اردو مصنفہ | |
| منشی گذاری لال صاحب سابق | |
| ڈپٹی کلکٹر ملک رد ہیلکھنڈ - | |
| رکمنی منگل - اردو منظوم مصنفہ منشی | |
| چھدمی لال - | ۱ہ |
| نرسی لیلا - اردو نظم از منشی چھدمی لال | ۱ر |
| بارہ کھڑی ہیت اپدیش اردو نظم | |
| مصنفہ منشی چھدمی لال - | ۳ہ |
| بارہ کھڑی بروزن بارہ کھڑی | |
| از دت لالجی صاحب اردو نظم مصنفہ | |
| منشی چھدمی لال صاحب - | ۴ہ |

| نام کتاب | قیمت |
|---|---|
| بارہ کھڑی بخلاصہ رامائن - اردو | |
| نظم از منشی چھدمی لال صاحب - | ۳ہ |
| جانکی بچے - اردو نظم مصنفہ منشی | |
| چھدمی لال صاحب - | ۴ہ |
| سرون کتھا - اردو نظم مصنفہ منشی | |
| چھدمی لال صاحب - | ۳ہ |
| سورجپوران - بزبان بھاشا بخط | |
| اردو قابل دید ہے - | ۱ر |
| بجرنگ سائیکا - از منشی رام سہائے | ۳ہ |
| گنگا ساگر - منظوم ترجمۂ بھگت مال | |
| مترجمہ منشی دیبی پرشاد - | عہ پ |
| خلاصہ ترجمۂ بھاگوت پوران - | |
| از منشی سکھ لال - | ۱ر |
| ڈھونڈی مہاتم - از پنڈت متھرا پرشاد | ۱ر |
| لتب بخط دیوناگری بزبان بھاشا | |
| و سنسکرت اتہاس بھاشا یعنی پرانا | |
| مہابھارت بارتک بھاشا - یعنی پرانا | |
| ترجمۂ کامل اٹھارہ پرب مع ہرونس | ۲ر ۴ہ |
| چھاپہ پیٹ - | |
| اور اسکے متفرق پرب بھی حسب ذیل | |
| فروخت ہوتے ہین - | |
| ۱- آدی پرب مصنفہ کنج بہاری لال جی | عہ پ |
| ۲- سبھا پرب - | ۸ پ |
| ۳- بن پرب مصنفہ کنج بہاری لال جی | ۱ر ۸ پ |
| ۵- براٹ پرب - | ۸ پ |
| ۶- ادیوگ پرب پنڈت دیش دستوجی | عہ پ |

| نام کتاب | قیمت |
|---|---|
| ۷- بھیشم پرب پنڈت کالی چرن جی | عہ پ |
| ۸- درون پرب " | ۱ر ۱۲ عہ پ |
| ۹- کرن پرب - " | عہ پ |
| ۱۰- شل مع گدا - " | ۱ر ۱۲ |
| ۱۱- سوپتک واستری مع یوشک و | |
| بشوک پرب - | ۸ پ |
| ۱۲- انوساشن پرب | ۸ پ عہ |
| ۱۳- شانت پرب مع راج دھرم و | |
| آپد دھرم و موچھ دھرم کامل بکجائی | ۲ر ۸ پ |
| ۱۴- اشومید دھ پرب | ۱ر ۱۲ |
| ۱۵- آسرم باسک موسل مہاپرستھان | |
| و سورگارو ہن پرب - | ۷ پ |
| ۱۶- ہرونس پرب پنڈت ربی دت جی | ۸ پ |
| رامائن تلسی کرت مول چلی تام مصنفہ | |
| سوامی تلسی داس جی باتصویر ساتون | |
| کانڈ- چھاپہ ٹیپ کاغذ سفید گندہ - | ۱ر ۱۲ عہ پ |
| الیفا- مع آٹھوان کانڈ- | ۲ر ۴ پ |
| رامائن تلسی کرت - حسب مراتب | |
| مذکورۂ بالا کاغذ سفید مولی خانی - | ۱ر ۸ عہ پ |
| الیفا- مع آٹھوان کانڈ- | ۲ر ۴ پ |
| رامائن تلسی کرت مول - باتصویر | |
| سوامی تلسی داس جی متوسط قلم- | عہ پ ۱۲ |
| ساتون کانڈ مع رامائن سمید آٹھوان | ۸ پ |
| کانڈ چھاپہ ٹیپ کاغذ خانی مجلد معمولی | ۱ر ۱۲ پ |
| رامائن مدھم نقل بمبئی باتصویر ہنومان جی | عہ پ |